

وَقَدْ أَجْلَعَ اللَّهُ لَكَ  
 رَحْمَةً لِّكَ يَا مُحَمَّدٌ  
 رَحْمَةً لِّكَ يَا مُحَمَّدٌ

# بخاری شریف

مترجم و محقق

مصنفہ:

امام الحدیث ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ

ترجمہ و تحشیہ:

فاضل شہر مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہ جہا پوری مدظلہ العالی

## فہرست بخاری شریف مترجم جلد سوم

باب	صفحہ	باب	صفحہ	باب	صفحہ
۱	۲۱	۲۳	۲۸	۲۸	۲۸
۲	۲۱	۲۴	۲۹	۲۹	۲۹
۳	۲۱	۲۵	۳۰	۳۰	۳۰
۴	۲۱	۲۶	۳۱	۳۱	۳۱
۵	۲۱	۲۷	۳۲	۳۲	۳۲
۶	۲۱	۲۸	۳۳	۳۳	۳۳
۷	۲۱	۲۹	۳۴	۳۴	۳۴
۸	۲۱	۳۰	۳۵	۳۵	۳۵
۹	۲۱	۳۱	۳۶	۳۶	۳۶
۱۰	۲۱	۳۲	۳۷	۳۷	۳۷
۱۱	۲۱	۳۳	۳۸	۳۸	۳۸
۱۲	۲۱	۳۴	۳۹	۳۹	۳۹
۱۳	۲۱	۳۵	۴۰	۴۰	۴۰
۱۴	۲۱	۳۶	۴۱	۴۱	۴۱
۱۵	۲۱	۳۷	۴۲	۴۲	۴۲
۱۶	۲۱	۳۸	۴۳	۴۳	۴۳
۱۷	۲۱	۳۹	۴۴	۴۴	۴۴
۱۸	۲۱	۴۰	۴۵	۴۵	۴۵
۱۹	۲۱	۴۱	۴۶	۴۶	۴۶
۲۰	۲۱	۴۲	۴۷	۴۷	۴۷
۲۱	۲۱	۴۳	۴۸	۴۸	۴۸
۲۲	۲۱	۴۴	۴۹	۴۹	۴۹
۲۳	۲۱	۴۵	۵۰	۵۰	۵۰
۲۴	۲۱	۴۶	۵۱	۵۱	۵۱
۲۵	۲۱	۴۷	۵۲	۵۲	۵۲
۲۶	۲۱	۴۸	۵۳	۵۳	۵۳
۲۷	۲۱	۴۹	۵۴	۵۴	۵۴
۲۸	۲۱	۵۰	۵۵	۵۵	۵۵
۲۹	۲۱	۵۱	۵۶	۵۶	۵۶
۳۰	۲۱	۵۲	۵۷	۵۷	۵۷
۳۱	۲۱	۵۳	۵۸	۵۸	۵۸
۳۲	۲۱	۵۴	۵۹	۵۹	۵۹
۳۳	۲۱	۵۵	۶۰	۶۰	۶۰
۳۴	۲۱	۵۶	۶۱	۶۱	۶۱
۳۵	۲۱	۵۷	۶۲	۶۲	۶۲
۳۶	۲۱	۵۸	۶۳	۶۳	۶۳
۳۷	۲۱	۵۹	۶۴	۶۴	۶۴
۳۸	۲۱	۶۰	۶۵	۶۵	۶۵
۳۹	۲۱	۶۱	۶۶	۶۶	۶۶
۴۰	۲۱	۶۲	۶۷	۶۷	۶۷
۴۱	۲۱	۶۳	۶۸	۶۸	۶۸
۴۲	۲۱	۶۴	۶۹	۶۹	۶۹
۴۳	۲۱	۶۵	۷۰	۷۰	۷۰
۴۴	۲۱	۶۶	۷۱	۷۱	۷۱
۴۵	۲۱	۶۷	۷۲	۷۲	۷۲
۴۶	۲۱	۶۸	۷۳	۷۳	۷۳
۴۷	۲۱	۶۹	۷۴	۷۴	۷۴
۴۸	۲۱	۷۰	۷۵	۷۵	۷۵
۴۹	۲۱	۷۱	۷۶	۷۶	۷۶
۵۰	۲۱	۷۲	۷۷	۷۷	۷۷
۵۱	۲۱	۷۳	۷۸	۷۸	۷۸
۵۲	۲۱	۷۴	۷۹	۷۹	۷۹
۵۳	۲۱	۷۵	۸۰	۸۰	۸۰
۵۴	۲۱	۷۶	۸۱	۸۱	۸۱
۵۵	۲۱	۷۷	۸۲	۸۲	۸۲
۵۶	۲۱	۷۸	۸۳	۸۳	۸۳
۵۷	۲۱	۷۹	۸۴	۸۴	۸۴
۵۸	۲۱	۸۰	۸۵	۸۵	۸۵
۵۹	۲۱	۸۱	۸۶	۸۶	۸۶
۶۰	۲۱	۸۲	۸۷	۸۷	۸۷
۶۱	۲۱	۸۳	۸۸	۸۸	۸۸
۶۲	۲۱	۸۴	۸۹	۸۹	۸۹
۶۳	۲۱	۸۵	۹۰	۹۰	۹۰
۶۴	۲۱	۸۶	۹۱	۹۱	۹۱
۶۵	۲۱	۸۷	۹۲	۹۲	۹۲
۶۶	۲۱	۸۸	۹۳	۹۳	۹۳
۶۷	۲۱	۸۹	۹۴	۹۴	۹۴
۶۸	۲۱	۹۰	۹۵	۹۵	۹۵
۶۹	۲۱	۹۱	۹۶	۹۶	۹۶
۷۰	۲۱	۹۲	۹۷	۹۷	۹۷
۷۱	۲۱	۹۳	۹۸	۹۸	۹۸
۷۲	۲۱	۹۴	۹۹	۹۹	۹۹
۷۳	۲۱	۹۵	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰



باب	مضمون	صفحہ	باب	مضمون	صفحہ
۴۵	برابری و نینداری میں ہے۔	۶۳	۵	بادشاہ کا دلی ہونا۔	۸۲
۴۶	مال میں برابری اور مجلس کمال اور عزت سے نکاح	۶۵	۷	بالغ اور شبیبہ کا اس کی رضا مندی سے نکاح کرنا۔	۸۳
۴۷	عورت کی خواہش سے بچنا۔	۶۵	۸	بیٹی ناراض ہو کر نکاح نہیں ہوا۔	۸۳
۴۸	آزاد عورت غلام کے نکاح میں۔	۶۶	۹	تیم لڑکی کا نکاح کرنا۔	۸۳
۴۹	چلہ سے زیادہ بیویاں نہ رکھنا۔	۶۸	۱۰	ولی کا مخاطب کی اجازت کے بغیر نکاح کرنا۔	۸۴
۵۰	جو عورتیں نسب نے حرام کیں وہی رضاعت نے۔	۶۸	۱۱	اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔	۸۵
۵۱	دو سال کی عمر کے بعد وودھ پینے سے رضاعت	۶۸	۱۲	شگنی چھوڑنا۔	۸۵
	ثابت نہیں ہوتی۔	۶۹	۱۳	خطبہ دینا۔	۸۶
۵۲	جس مرد کا وودھ تھا وہ شیر خواہ کارضائے باب	۶۸	۱۴	نکاح و ولیمہ میں دلہہ بجانا۔	۸۶
	ہے۔	۷۰	۱۵	عورتوں کے ہر خوشی مانگنا۔	۸۶
۵۳	وودھ پلانے والی شہادت۔	۷۰	۱۶	بغیر ہرگز ان پر حاسنہ پر نکاح کرنا۔	۸۸
۵۴	علیل اور حرام عورتیں۔	۷۰	۱۷	لوہے کی انگوٹھی تک عمر ہو سکتی ہے۔	۸۸
۵۵	بیوی کی بیٹیاں حرام ہیں۔	۷۱	۱۸	نکاح کی شرائط۔	۸۸
۵۶	دو لگی بیویوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔	۷۲	۱۹	جو شرطیں نکاح میں درست نہیں۔	۸۹
۵۷	بیوی کی بیٹی یا بھانجی سے نکاح نہ کرے۔	۷۳	۲۰	دو لگے کا وودھ رنگ استعمال کرنا۔	۸۹
۵۸	دلہہ کا نکاح منع ہے۔	۷۳	۲۱	دعوت و ولیمہ۔	۸۹
۵۹	عورت کا اپنی جان شوہر کے سپرد کرنا۔	۷۳	۲۲	دو لگا کو دعا دینا۔	۹۰
۶۰	احرام کی حالت میں نکاح کرنا۔	۷۴	۲۳	دو لگے بنانے والی عورتوں کا دلہن کو دعا دینا۔	۹۰
۶۱	حضور نے آخر میں نکاح مستعد سے منع فرمایا۔	۷۴	۲۴	جہاد سے پہلے دو لگا دلہن کی عورت۔	۹۰
۶۲	عورت کا ایک مرد سے نکاح کی درخواست کرنا۔	۷۵	۲۵	نوسلہ بیوی سے عورت کرنا۔	۹۰
۶۳	نیک آدمی سے بیٹی یا بھانجی کے نکاح کی دعا کرا	۷۵	۲۶	سفر میں دلہن سے عورت کرنا۔	۹۰
	کرنا۔	۷۶	۲۷	دلہن کو سواری اور دلہن کے لہجے جانا۔	۹۱
۶۴	نکاح کا پیغام دینا۔	۷۷	۲۸	عورتوں کے لیے نہ سے وغیرہ۔	۹۱
۶۵	نکاح سے پہلے عورت کو دیکھنا۔	۷۷	۲۹	دلہن کو خاوند کے گھر پہنچانے والی عورتیں۔	۹۱
۶۶	ولی کے بغیر اجازت نکاح درست نہیں۔	۷۹	۳۰	دلہن کو تحفہ دینا۔	۹۲
۶۷	ولی خود اس عورت سے نکاح کرنا چاہے۔	۸۱	۳۱	دلہن کے لیے کپڑے اور زیور مستعد لینا۔	۹۳
۶۸	اپنے چھوٹے بچے کا نکاح کر دینا۔	۸۲	۳۲	خاوند اپنی بیوی کے پاس اگر کیڑے۔	۹۴
۶۹	باب بخیر خیر کا اگر امام سے نکاح کرے۔	۸۲	۳۳	ولیمہ کرنا۔	۹۴

باب	صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون
۹۸	۹۵	۱۲۵	۹۵	۱۲۵	ایک بیوی کو خاوند کی ناراضگی کا لہو ہو۔
۹۹	۹۶	۱۲۶	۹۶	۱۲۶	عزل کرنا۔
۱۰۰	۹۶	۱۲۷	۹۶	۱۲۷	سفر کے لیے عورتوں میں قرعہ اٹھانی۔
۱۰۱	۹۶	۱۲۸	۹۶	۱۲۸	ایک بیوی کا سوگن کو اپنی باندی دینا۔
۱۰۲	۹۷	۱۲۹	۹۷	۱۲۹	بیویوں کے درمیان انصاف کرنا۔
۱۰۳	۹۷	۱۳۰	۹۷	۱۳۰	ثقیبہ کی موجودگی میں کھادی سے نکاح کرنا۔
۱۰۴	۹۷	۱۳۱	۹۷	۱۳۱	کنواری کی موجودگی میں ثقیبہ سے نکاح کرنا۔
۱۰۵	۹۷	۱۳۲	۹۷	۱۳۲	ایک شخص سے تلف بیویوں کے پاس جانا۔
۱۰۶	۹۸	۱۳۳	۹۸	۱۳۳	ایک شخص میں تمام بیویوں کے پاس جانا۔
۱۰۷	۹۸	۱۳۴	۹۸	۱۳۴	بیویاں اپنی باقی بیویوں کی اہانت سے ایک کے پاس نہ سکتی ہے۔
۱۰۸	۹۹	۱۳۵	۹۹	۱۳۵	خلاد کو کسی بیوی سے زیادہ محبت ہونا۔
۱۰۹	۹۹	۱۳۶	۹۹	۱۳۶	سوگن کا دل جلانا۔
۱۱۰	۱۰۰	۱۳۷	۱۰۰	۱۳۷	خیریت کا بیان۔
۱۱۱	۱۰۰	۱۳۸	۱۰۰	۱۳۸	عورتوں کی خیریت اور ناراضگی۔
۱۱۲	۱۰۰	۱۳۹	۱۰۰	۱۳۹	خوف بکیرت و انصاف بات کا اپنی بیٹی سے دفع کرنا۔
۱۱۳	۱۰۱	۱۴۰	۱۰۱	۱۴۰	مردوں کی نفرت اور عورتوں کی کثرت۔
۱۱۴	۱۰۱	۱۴۱	۱۰۱	۱۴۱	آوی کس عورت کے پاس نہائی میں جاسکتا ہے۔
۱۱۵	۱۰۱	۱۴۲	۱۰۱	۱۴۲	لوگوں کے قریب کس عورت سے چلوں گی میں جانا کرنا۔
۱۱۶	۱۰۱	۱۴۳	۱۰۱	۱۴۳	عورتوں کی مشابہت کے لیے طے مردوں کا عورتوں کے پاس اکٹھا منع ہے۔
۱۱۷	۱۰۱	۱۴۴	۱۰۱	۱۴۴	عورت کا جمشید کو دیکھنا جب کہ چھنے کا اندیشہ نہ ہو۔
۱۱۸	۱۰۱	۱۴۵	۱۰۱	۱۴۵	عورتی کام کے لیے عورت کا باہر نہ جانا۔
۱۱۹	۱۰۱	۱۴۶	۱۰۱	۱۴۶	مسجد چاند کے لیے خاوند سے اجازت لینا۔
۱۲۰	۱۰۱	۱۴۷	۱۰۱	۱۴۷	رہائی عورتوں کے پاس جانا اور انہیں دیکھنا۔
۱۲۱	۱۰۱	۱۴۸	۱۰۱	۱۴۸	خاوند کے اسباب فراہم کرنا۔
۱۲۲	۱۰۱	۱۴۹	۱۰۱	۱۴۹	بیوی کا خاوند پر حق ہے۔
۱۲۳	۱۰۱	۱۵۰	۱۰۱	۱۵۰	بیوی اپنے خاوند کے گھر کی نگرانی ہے۔
۱۲۴	۱۰۱	۱۵۱	۱۰۱	۱۵۱	مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔
۱۲۵	۱۰۱	۱۵۲	۱۰۱	۱۵۲	خاوند کا اپنی بیوی کے گھر میں نہ جانا۔
۱۲۶	۱۰۱	۱۵۳	۱۰۱	۱۵۳	عورتوں کو کہیں تک بلی سزا دی جاسکتی ہے۔
۱۲۷	۱۰۱	۱۵۴	۱۰۱	۱۵۴	بیوی کا گناہ میں شوہر کی اطمینان نہ کرنا۔



باب	مضمون	صفحہ	باب	مضمون	صفحہ
۱۲۸	عورت اپنے خاوند کے سامنے کسی دوسری عورت کی تعریف نہ کرے۔	۱۲۰	۱۲۹	لوڈی کی بیعت سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔	۱۲۶
۱۲۹	مرد کا یہ کہنا کہ آج کل اپنی ساری بیویوں کے پاس جاؤں گا۔	۱۲۱	۱۳۰	لوڈی حکم کے تحت ہو تو اختیار دینا۔	۱۲۶
۱۵۰	سفر سے رات کے وقت گھر نہ لوٹے۔	۱۲۱	۱۳۱	بیرونہ کے خاوند کے لئے حضور کا سفارش کرنا۔	۱۳۷
	پارہ — ۲۲	۱۲۲	۱۳۲	لوڈی کو خاوند کے بارے میں اختیار دینا۔	۱۳۷
۱۵۱	اولاد کی خواہش کرنا۔	۱۲۲	۱۳۳	مشترکہ عورت سے نکاح ترک کرنا۔	۱۳۷
۱۵۲	عورت کا بتوں سے بک بونا نہ لگایا کرنا۔	۱۲۲	۱۳۴	مشترکہ اگر مسلمان ہو جائے تو نکاح و عہدیت۔	۱۳۸
۱۵۳	عورتیں اپنا سنگار کسی کو دکھائیں۔	۱۲۳	۱۳۵	میں مشترکہ یا نصرانیہ کا مسلمان ہونا جو ذمی یا عربی کے تحت تھی۔	۱۳۸
۱۵۴	جو حد بلوغ کو نہ پہنچے۔	۱۲۳	۱۳۶	بیویوں سے ایلا کرنا۔	۱۴۰
۱۵۵	نقصہ میں اپنی بیٹی کو دینا۔	۱۲۳	۱۳۷	مفقود الغیر کے اہل و عیال اور مال کا حکم۔	۱۴۰
	کتاب الطلاق	۱۲۴	۱۳۸	ظہار کا بیان۔	۱۴۱
۱۵۶	طلاق کی قدرت۔	۱۲۴	۱۳۹	طلاق کی صورت اگر ائود کے اشارے سے۔	۱۴۱
۱۵۷	حائضہ کو طلاق دینا۔	۱۲۵	۱۴۰	لعان کا بیان۔	۱۴۲
۱۵۸	کیا مرد طلاق کے وقت سے ہی کی طرف متوجہ ہو۔	۱۲۵	۱۴۱	لعان کرنے والوں کا قسم کھانا۔	۱۴۲
۱۵۹	جس نے تین طلاقیں کو جائز بتایا۔	۱۲۶	۱۴۲	لعان میں اجزاء مرد کے۔	۱۴۲
۱۶۰	بیویوں کو اختیار دینا۔	۱۲۸	۱۴۳	جس نے لعان کے بعد طلاق دی۔	۱۴۲
۱۶۱	طلاق کے الفاظ۔	۱۲۸	۱۴۴	مسجد میں لعان کرنا۔	۱۴۷
۱۶۲	عورت کو اپنے اوپر حرام کرنا۔	۱۲۹	۱۴۵	حضور کا ارشاد کہ اگر میں گواہ کے بغیر سنگسار کرتا۔	۱۴۸
۱۶۳	سنانی کو حرام کہیں کرتے ہو۔	۱۲۹	۱۴۶	لعان کرنے والی کا مهر۔	۱۴۸
۱۶۴	نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہے۔	۱۳۰	۱۴۷	لعان کرنے والوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔	۱۴۹
۱۶۵	بیوی کو ہنس کر دینا۔	۱۳۱	۱۴۸	لعان کرنے والوں میں جہانی گواہ دینا۔	۱۴۹
۱۶۶	ہجر کے تحت و انشاء جون میں طلاق دینا۔	۱۳۱	۱۴۹	بچہ لعان کرنے والی کا ہے۔	۱۵۰
۱۶۷	خلع میں طلاق دینا۔	۱۳۲	۱۵۰	لانا کا دھا کرنا سے اسلحہ حقیقت ظاہر ہوتا۔	۱۵۰
۱۶۸	کیا عورت کے تحت خلع ہو سکتا ہے۔	۱۳۵	۱۵۱	تین طلاقیں کے بعد دوسرے خاوند سے نکاح کیا جائے۔	۱۵۰
			۱۵۲	اس نے ابھی اٹھ نہیں لگایا۔	۱۵۰
			۱۵۳	جو عورتیں حیض سے ناامید ہو گئی ہیں۔	۱۵۱

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	صفحہ
۱۶۸	مرد کا اپنے اہل و عیال کی خدمت سے ہٹنا۔	۲۶۶	۱۵۱	خانہ کی خدمت و منہج حق تک ہے۔	۱۹۴
۱۶۸	مردانہ بیوی کو پورا نفقہ نہ دے۔	۲۶۷	۱۵۲	مطلقہ تین پاکیزہ تک خود کو روکے۔	۱۹۵
۱۶۹	بیوی خاندان کے مال اور نفقہ کی حفاظت کرے۔	۲۶۸	۱۵۲	لا طہریت تین کا واقعہ۔	۱۹۶
۱۶۸	عورتیں کو دستور کے مطابق لباس دینا۔	۲۶۹	۱۵۲	جب مطلقہ کو خاوند کے گھر میں ضرر ہو۔	۱۹۷
۱۶۹	بچے کے سسلے میں بیوی کا شوہر کی مدد کرنا۔	۲۷۰	۱۵۲	عورت حیض اور حمل کو نہ چھپائے۔	۱۹۸
۱۶۹	مطلقہ کا اہل و عیال کو نفقہ دینا۔	۲۷۱	۱۵۲	میت کے بعد ان شوہر کو رجوع کا حق ہے۔	۱۹۹
۱۷۱	دست بیکس طرح نفقہ دیں۔	۲۷۲	۱۵۲	عالتحہ سے رجوع کرنا۔	۲۰۰
۱۷۱	مطلقہ کا فراہم کر جس نے عرض چھوڑ دیا ہے چھوڑے۔	۲۷۳	۱۵۵	خاوند مر جائے تو میت چھوڑ دینا۔	۲۰۱
۱۷۲	تو میں ذکر دار ہوں۔		۱۵۶	شوہر والی کا شوہر مر جاتا۔	۲۰۲
۱۷۳	بچہ و دیگر کو دودھ پلانے کے لیے دینا۔	۲۷۴	۱۵۶	شوہر والی کا شوہر میں قسط استعمال کرنا۔	۲۰۳
۱۷۳	کتاب الا طعمہ		۱۵۷	شوہر والی کا شوہر مر جائے پیتا۔	۲۰۴
۱۷۳	پاک رضی کھانا۔	۲۷۵	۱۵۷	خاوند مر جائے تو بیوی کی میت۔	۲۰۵
۱۷۳	بہم اشہر حکم دائیں ہاتھ سے کھانا۔	۲۷۶	۱۵۸	زانیہ کا مردانہ نکاح فاسد۔	۲۰۶
۱۷۳	سائے سے کھانا۔	۲۷۷		دخول کب متحقق ہوتا ہے اور دخول و سانس۔	۲۰۷
۱۷۳	سارے برتن سے کھاتے پینا۔	۲۷۸	۱۵۹	پینے طلاق کا حکم۔	۲۰۸
۱۷۶	کھانا اور دیگر کام دائیں ہاتھ سے۔	۲۷۹	۱۵۹	اگر عورت کے شکم کا بیان جس کا مرد مقرر نہیں ہوا۔	
۱۷۶	جو پیٹ بھر کر کھائے۔	۲۸۰		کتاب النفقات	
۱۷۸	الہیہ القلوب اور عیال پر کھانا۔	۲۸۱	۱۶۰	اہل و عیال پر خرچ کرنے کی تعلیمات۔	۲۰۹
۱۷۹	پتلی روٹی اور حوان سفوف پر کھانا۔	۲۸۲	۱۶۱	اہل و عیال کو نفقہ دینا جب ہے۔	۲۱۰
۱۸۰	میت	۲۸۳		بیویوں کو سال بھر کی خوراک دینا اور اسے کس طرح خرچ کریں۔	۲۱۱
۱۸۰	میت میں وقت تک نہیں کھاتے تھے جب تک معلوم نہ ہو جائے کہ کیا کھاتا ہے۔	۲۸۴	۱۶۲	عورتیں بیکو کر دے دو سال دودھ پلائیں۔	۲۱۲
۱۸۱	ایک کا کھانا دے کے یہ کھانا کتنا ہے۔	۲۸۵	۱۶۲	اس عورت کا نفقہ جس کا خاوند عالتحہ ہو جائے اور بچے کا نفقہ۔	۲۱۳
۱۸۱	موتی ان کا کھانا ہے کہ ایک سنت بھرے۔	۲۸۶	۱۶۲	عورت کا خاوند کے گھر میں کام کاج کرنا۔	۲۱۴
۱۸۱	کافران کھانا چھوڑ کر مسلمان بن جائیں۔	۲۸۷	۱۶۵	عورت کے لیے خاوند مر کھانا۔	۲۱۵
۱۸۲	ایک کا کھانا۔	۲۸۸	۱۶۷		
۱۸۲	بچہ و دیگر کو دودھ پلانے کے لیے دینا۔	۲۸۹			



صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۱۹۶	ہمارا کھانا۔	۲۶۷	۱۸۳	نیزہ کھانا۔	۲۴۸
۱۹۶	جودہ کھجور	۲۶۸	۱۸۳	نیزہ اور جیس	۲۴۱
۱۹۷	دو کھجوریں ملکر کھانا	۲۶۹	۱۸۴	چاند اور جو	۲۴۲
۱۹۷	گڑدی	۲۷۰		گوشت کو ہاتھوں سے نوچنا اور ہڈی سے نکال کر کھانا۔	۲۴۳
۱۹۷	کھجور کی برکت	۲۷۱	۱۸۴	دستی گوشت چھانکنا۔	۲۴۴
۱۹۷	دو کھانے ایک ساتھ کھانا	۲۷۲	۱۸۴	گوشت چھری سے کاٹنا۔	۲۴۵
۱۹۷	دس دس آدمیوں کو بٹھا کر کھانا کھانا۔	۲۷۳	۱۸۵	حضور نے کبھی کس کھانے کی بڑائی نہیں کی۔	۲۴۶
۱۹۸	اسنا اور بدبودار چیزوں کی کڑاہٹ۔	۲۷۴	۱۸۶	جو کے آٹے میں چھوٹکیں ملنا۔	۲۴۷
۱۹۸	پیلو کا پیل۔	۲۷۵	۱۸۶	حضور اور آپ کے صحابہ کیا کھاتے تھے۔	۲۴۸
۱۹۹	کھانے کے بعد کئی کرتا۔	۲۷۶	۱۸۶	طہینہ	۲۴۹
	مطال کے ساتھ پو پختے سے پسنے انگلیوں کو چاٹنا۔	۲۷۷	۱۸۷	شرید	۲۵۰
۱۹۹	نہال	۲۷۸	۱۸۸	بھٹی ہوئی بجری نیز دستی اور پہلو کا گوشت۔	۲۵۱
۲۰۰	کھانے سے غارت ہو کر کیا پڑے۔	۲۷۹	۱۸۹	اسلاف کھانے وغیرہ کا کتنا ذخیرہ رکھتے تھے۔	۲۵۲
۲۰۰	غلام کے ساتھ کھانا۔	۲۸۰	۱۸۹	لیکس	۲۵۳
۲۰۰	شکر گزار کھانے والا اور صاحبزادہ دار کا طرح ہے جس کی دعوت کی جاسے اگر وہ کسی اور کو بھی ساتھ لے آئے۔	۲۸۱	۱۹۰	چاندی کے طبع کردہ برتنوں میں کھانا۔	۲۵۴
۲۰۰	نام کا کھانا آجائے تو نماز عشاء کی جلدی نہ کرے۔	۲۸۲	۱۹۱	کھانے کا بیان	۲۵۵
۲۰۱	دعوت کھا کر پٹے بنانا چاہیے۔	۲۸۳	۱۹۱	سبزی تھلائی	۲۵۶
۲۰۲	کتاب الحقیقہ	۲۸۴	۱۹۲	حیضی چیز اور شہد	۲۵۷
۲۰۲	بچے کا نام رکھنا اور تحنیک کرنا۔	۲۸۵	۱۹۲	گدھ	۲۵۸
۲۰۵	حقیقہ کر کے بچے کی تکلیف دہ کرنا۔	۲۸۶	۱۹۲	اپنے بھائیوں کو کھلانے میں تکلف کرنا۔	۲۵۹
۲۰۵	ادنیٰ کا پہلا بچہ جو جنوں کے لیے ڈر کر کیا جائے	۲۸۷	۱۹۳	دوسرے کو دعو کر کے خود کسی کام میں مشغول ہو جانا	۲۶۰
	رجب میں جو جنوں کے نام پر قربانی دی جائے۔	۲۸۸	۱۹۳	شور بہ	۲۶۱
۲۰۶			۱۹۳	سکھایا ہوا گوشت،	۲۶۲
			۱۹۳	دستر خوان پر دوسرے کو چیز پیش کرنا	۲۶۳
			۱۹۳	سناہ کھجوریں گڑدی کے ساتھ کھانا	۲۶۴
			۱۹۵	کھجوریں تقسیم کرنا۔	۲۶۵
			۱۹۵	ترارہ خشک کھجوریں	۲۶۶

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۲۲۲	نشد، مضبوط اور محکمہ کرنا مکمل ہے۔	۳۱۳	۲۷۱	پارہ — ۲۲	
۲۲۳	مخرج	۳۱۴	۲۷۲	قوت بخور و شکر پر مسلمان پھٹنا۔	
۲۲۴	گھوڑے کا گوشت	۳۱۵	۲۷۳	قوت سے مارا جھانکار	
۲۲۵	پالتو گھوڑوں کا گوشت	۳۱۶	۲۷۴	تیر کے دوسرے سرے سے ملا جھانکار	
۲۲۶	دانتوں والا ہرندہ حرام ہے	۳۱۷	۲۷۵	کمان سے شکار کرنا	
۲۲۷	مردار کی کھال	۳۱۸	۲۷۶	دھوکے اور گولیاں مارنا	
۲۲۸	مشک	۳۱۹	۲۷۷	شکار اور گولیاں کے سوا کتا پالنے کا حکم	
۲۲۹	غزوہ شش	۳۲۰	۲۷۸	اگر کتا شکار میں سے کھائے	
۲۳۰	گدہ	۳۲۱	۲۷۹	جو شکار دو تین دن بعد ملے	
۲۳۱	بجٹے ہوئے یا بننے والے گھس میں چبنا گنا۔	۳۲۲	۲۸۰	جب شکار کے پاس دوسرا کتا ملے۔	
۲۳۲	چم سے برافین یا نشان لگانا	۳۲۳	۲۸۱	شکار کے احکام	
۲۳۳	مشتہر کر مال قیمت میں سے اگر ایک آدمی کسی	۳۲۴	۲۸۲	پھاڑی شکار	
۲۳۴	جانور کو ذبح کرے۔	۳۲۵	۲۸۳	دیباہی شکار حلال ہے۔	
۲۳۵	بھاگے ہوئے اور نہٹ کو اس قوم کا کوئی فرقہ	۳۲۶	۲۸۴	مڑی کھانا	
۲۳۶	سے شکار کرے۔	۳۲۷	۲۸۵	جرموں کے رتن اور مردار	
۲۳۷	حالت یا اضطرار میں کھانا۔	۳۲۸	۲۸۶	جو ذبح ہو پر حال ہو مگر نیم اشدہ پڑے۔	
۲۳۸	کتاب الاضامی	۳۲۹	۲۸۷	جو تھانوں پر اشدہ تھوں کے لیے ذبح کیا گیا۔	
۲۳۹	قربانی کرنا سنت ہے	۳۳۰	۲۸۸	حضور نے فرمایا ہے کہ اشدہ کھانا کا نام لے کر	
۲۴۰	لام نے دو گونہ قربانی کا گوشت تقسیم کیا۔	۳۳۱	۲۸۹	ذبح کرنا چاہیے۔	
۲۴۱	مسافر اور عورتوں کی قربانی	۳۳۲	۲۹۰	جو چیز خون بناوے اس سے ذبح کرے۔	
۲۴۲	قربانی کے زندہ گوشت کھانے کی خواہش	۳۳۳	۲۹۱	عزت اور لڑائی کا ذبیحہ	
۲۴۳	جس نے کہا کہ قربانی صرف عید کے روز ہے	۳۳۴	۲۹۲	دانت ہلکی اور ناسخ سے ذبح کر دیا جائے۔	
۲۴۴	قربانی اور نذرانہ گاہ میں	۳۳۵	۲۹۳	جاہلوں کا ذبیحہ	
۲۴۵	حضور نے درویشوں کو دے دینے کی قربانی دی	۳۳۶	۲۹۴	اہل کتاب کا ذبیحہ بخور و شکر کا	
۲۴۶	ابوہریرہ کے لیے چھاپے ہوئے بچے کا مبارک	۳۳۷	۲۹۵	جو جانور بھاگ جائے وہ وحشی کے حکم میں	
۲۴۷	قربانی کا جانور جو اپنے ہاتھ سے ذبح کرے۔	۳۳۸	۲۹۶	ہے۔	
۲۴۸	جو دوسرے کی قربانی کا جانور ذبح کرے۔	۳۳۹	۲۹۷	خوار و ذبح	



صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۲۵۱	کھڑے ہو کر پینا	۳۵۸	۲۳۷	قرآنی نثار کے بعد کی جائے	۳۳۷
۲۵۲	اوش پر سوار ہونے کی حالت میں پینا	۲۵۹	۲۳۷	نثار سے پہلے قرآنی دی تو وہ عقوبت دے	۳۳۸
۲۵۲	پیتے میں دائیں جانب والا زیادہ مقدار ہے	۲۶۰	۲۳۸	خیر کے پلو پر قدم رکھنا۔	۳۳۹
۲۶۲	دائیں جانب والے سے اجازت سے لے کر پڑے	۲۶۱	۲۳۸	ذبح کے وقت تکیر کرنا	۳۴۰
	آدھی کو پہلے پلانا۔		۲۳۸	جب ذبح کرنے کے لیے قرآنی صحیح دی تو اس حاجی	۳۴۱
۲۵۲	چتو سے عرض کا پانی پینا۔	۳۶۲		پر کوئی چیز حرام نہیں۔	
۲۵۲	چوڑوں کا بڑوں کی خدمت کرنا	۳۶۳		قرآنی کا کتنا گوشت کھائیں اور کتنا جمع کر کے رکھ	۳۴۲
۲۵۲	برتنوں کو ٹھکانا	۳۶۴	۲۳۹	لیں۔	
۲۵۲	نمشک کا منہ کھول کر پانی پینا	۳۶۵			
۲۵۸	نمشک سے منہ لگا کر پانی پینا	۳۶۶	۲۴۱	کتاب الشربہ	
۲۵۵	برتن کے اندر سانس لینا	۳۶۷	۲۴۱	شراب پینا خیطانی کام ہے	۳۴۳
۲۵۵	دو یا تین سانسوں میں پینا	۳۶۸	۲۴۲	انگوڑی شراب	۳۴۴
۲۵۵	سونے کے برتن میں پینا	۳۶۹		شراب کی حرمت مانگ ہوئی تو وہ کچھ اور کچھ کھجور	۳۴۵
۲۵۶	چاندی کے برتن میں پینا	۳۷۰	۲۴۲	سے ملتی تھی۔	
۲۵۷	پیالوں میں پینا	۳۷۱	۲۴۲	رہتی نامی شہد کی شراب	۳۴۶
۲۵۷	حنو کے پیالے یا برتن سے پینا	۳۷۲	۲۴۳	شراب وہ ہے جو عقل کو زائل کر دے	۳۴۷
۲۵۸	برکت والا پانی پینا	۳۷۳	۲۴۴	دوسرا نام کہ شراب کو ملاں کھنا	۳۴۸
۲۵۹	کتاب المرضی		۲۴۵	برتنوں اور پیالوں میں بیڈ بنانا	۳۴۹
۲۵۹	مرض کے کلامہ ہونے کا بیان	۳۷۴	۲۴۵	شراب کے برتنوں کی حرمت کے بعد حنو	۳۵۰
۲۶۰	شدت مرض	۳۷۵	۲۴۶	لے اجازت دے دی۔	
	سب لوگوں سے زبان انبیائے کرام کی آیت کش	۳۷۶	۲۴۷	کھجور کا شہد جب تک نشہ نہ ہوئے۔	۳۵۱
۲۶۱	ہوئی۔		۲۴۷	جس نے ہر نشہ لاسنے والے مشروب سے منع کیا	۳۵۲
۲۶۲	بیمار کی عیادت کرنا ضروری ہے۔	۳۷۷	۲۴۷	کچھ کچھ کھجور کا شہد لاسنے سے اگر نشہ لاسے تو	۳۵۳
۲۶۲	بیوقوف کی عیادت کرنا۔	۳۷۸	۲۴۸	نہ ملایا جائے۔	
۲۶۳	بیمار کی عیادت کرنا	۳۷۹	۲۵۰	نکودہ پینا	۳۵۴
۲۶۳	نارینا ہونے کی نفی	۳۸۰	۲۵۰	مینٹھا پانی طش کرنا	۳۵۵
۲۶۳	عورتوں کا مردوں کی عیادت کرنا	۳۸۱	۲۵۱	دودھ میں پانی ڈال کر پینا	۳۵۶
				مینٹھا چیز اور شہد پینا	۳۵۷

صفحہ	باب	صفحہ	باب
۲۷۷	ناک میں قسط ہندی ڈالنا	۲۸۲	بچوں کی حیات کرنا
۲۷۸	بچے کس وقت نکلتے	۲۸۳	دریائوں کی حیات کرنا
۲۷۸	سفر اور حرام کی حالت میں بچے لگوانا	۲۸۴	مشرک کی حیات کرنا
۲۷۸	بیماری کے باعث بچے لگوانا	۲۸۵	حیات کے نقصان ناز کا وقت ہر جائے تو وہی
۲۷۹	سر میں بچے لگوانا		باجا امت نازا کر لیں۔
۲۷۹	دند ششیر یا مسود کے باعث بچے لگوانا	۲۸۶	مریض پر دم تھڑکنا
۲۷۹	تکلیف کے باعث سر نکالنا	۲۸۷	مریض سے کیا کہیں اور کیا جواب دے
۲۸۰	جو کسی کو دانہ یا خود داغ لگوانے	۲۸۸	حیات کے لیے پیدل یا سوار ہو کر جانا۔
۲۸۱	تکلیف کے باعث آنکھ میں اشہر یا سرور لگانا	۲۸۹	مریض کا کتنا کر بچے تکلیف ہے۔
۲۸۱	جذام (کولہر)	۲۹۰	مریض کا کتنا کر مرے پاس سے چلے جانا
۲۸۱	نقی میں آنکھ کے لیے شفا ہے۔	۲۹۱	مریض بچے کو دعا کر دینے کے لیے لے جانا
۲۸۲	منہ میں دھار لکھ دینا	۲۹۲	مریض کا مورت کی آرزو کرنا
۲۸۲	بیمار کو نہانا	۲۹۳	حیات کرنے والے کا مریض کے لیے دعا کرنا
۲۸۳	گلے کی بیماری	۲۹۴	حیات کرنے والے کا مریض کے لیے دعا کرنا
۲۸۳	دستوں کا علاج	۲۹۵	دوا اور سنگار دینے کے لیے دعا کرنا
۲۸۴	پیٹ کو بکڑانے والی صراط کی کوئی بیماری نہیں		
۲۸۴	نوشہ		
۲۸۵	نوشہ دکنے کے لیے شرط جانا		
۲۸۵	بخار جنم کی گڑی سے ہے۔		
۲۸۶	دسی بکڑ سے نکلتا جس کی آب و ہوا اچھی ہو۔		
۲۸۶	طاعون کے متعلق دعائیں۔		
۲۸۹	طاعون پر صبر کرنے کا اجر		
۲۸۹	قراچی سے مسود میں دیر پر پڑھ کر دم کرنا		
۲۸۹	سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کرنا		
۲۹۰	دم کرنے کے لیے چند بکریاں لینے کی شرط لکھنا		
۲۹۰	نظر نکلنے پر دم کرنا		
۲۹۱	نظر واقع ملک جاتی ہے۔		
۲۹۱	سانپ بچوں کے کانٹے ہونے پر دم کرنا		

### کتاب الطب

۲۹۶ الشہ قلعے نے ہر بیماری کے لیے شفا آسانی

ہے۔

۳۹۷ کیا مرد عورت کا یا عورت مرد کا علاج کرے

۳۹۸ شفا تین چیزوں میں ہے۔

۳۹۹ شہر سے علاج۔ اس میں لوگوں کے لیے شفا

ہے۔

۴۰۰ اونٹ کے دودھ سے علاج کرنا

۴۰۱ اونٹ کے پیٹاب سے علاج کرنا

۴۰۲ کونجی (کانٹا)

۴۰۳ مریض کو تلبینہ دینا

۴۰۴ ناک میں دوا کی ڈالنا



صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۲۰۷	کپڑوں کو سینٹا	۲۵۶	۲۹۲	پارہ ۱۲	
۲۰۷	مفتوں سے نیچے جتنا کپڑا ہے وہ جہنم میں ہے۔	۲۵۷	۲۹۲	مفتوں کا دم کرنا	۲۳۳
۲۰۷	جواز راہ بیکر کپڑے گھسنا ہوا چلے	۲۵۸	۲۹۳	دم کرتے وقت ٹھکانا	۲۳۴
۲۰۸	ماسنہ دلال تار	۲۵۹	۲۹۵	سکھنے کی جگہ پر دم کرنے والے کا دایاں ہاتھ پھیرنا۔	۲۳۵
۲۰۹	چلا	۲۶۰		عورت کا مرد پر دم کرنا	۲۳۶
۲۰۹	قیس پنتا	۲۶۱	۲۹۵	مردم نہ کرے	۲۳۷
۲۱۰	قیس کا پنے کے پاس گریبان	۲۶۲	۲۹۶	مٹکوں لینا	۲۳۸
۲۱۱	یوسف علی سنگ ستینوں والا بچہ پنے	۲۶۳	۲۹۶	قال لینا	۲۳۹
۲۱۲	جہاد میں آؤنی جہر پنتا	۲۶۴	۲۹۷	بامد کوئی چیز نہیں	۲۴۰
۲۱۲	جہاد میں آؤنی جہر پنتا	۲۶۵	۲۹۷	کیا نت	۲۴۱
۲۱۲	توبہاں	۲۶۶	۲۹۸	جادو	۲۴۲
۲۱۲	شعراں	۲۶۷	۳۰۰	شرک اور جادو کا کہنے والی چیزیں ہیں	۲۴۳
۲۱۲	طے (دھڑیاں)	۲۶۸	۳۰۰	کیا جادو کا توڑ کیا جاسکے۔	۲۴۴
۲۱۲	کپڑے اور سارے کپڑے کو صاف لینا	۲۶۹	۳۰۱	مفتوں پر جادو کیا گیا	۲۴۵
۲۱۵	خود کا استعمال	۲۷۰	۳۰۲	جادو کے اثر کا بیان	۲۴۶
۲۱۵	حاشیہ والی چادر اور شمر	۲۷۱	۳۰۲	جادو کا جگہ کھجور سے ملتا ہے	۲۴۷
۲۱۷	ماجہد چادریں اور کپڑے	۲۷۲	۳۰۲	بامد کوئی چیز نہیں	۲۴۸
۲۱۸	کپڑے میں خوب جوکھینٹنا	۲۷۳	۳۰۳	مرد کی کوئی چیز نہیں	۲۴۹
۲۱۹	ایک جگہ کپڑے میں ٹیٹو ہو جانا	۲۷۴	۳۰۳	مفتوں کو زہر دیا گیا	۲۵۰
۲۱۹	کلا کپڑے	۲۷۵	۳۰۴	زہر پینا اور اسے اپنے خوف کا علاج بنانا	۲۵۱
۲۲۰	سبز کپڑے	۲۷۶	۳۰۵	گرمی کا علاج	۲۵۲
۲۲۱	سفید کپڑے	۲۷۷	۳۰۵	اگر تین میں کس کی گریبانے	۲۵۳
۲۲۱	ریشم پنتا اور کچھانا کتنا سہاڑ ہے	۲۷۸	۳۰۶	کتاب البیاس	
۲۲۲	ریشم کو چھونا	۲۷۹		زیست کو اللہ نے عطا کیا ہے	۲۵۴
۲۲۵	ریشم بستر بچانا	۲۸۰	۳۰۶	جو بیکر ازرا لٹکا ہے	۲۵۵
۲۲۵	سری ریشم کپڑا پنتا	۲۸۱			
۲۲۵	مرد کو خاشاک کے سبب ریشم کی جانست	۲۸۲			

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۳۳۰	بار مستعار لینا	۵۱۱	۳۳۶	خود کوں کے لیے ریشی کپڑے	۴۸۳
۳۳۰	ہاکیں	۵۱۲	۳۳۶	حصص کا پاس اور بستر کے بارے میں احتیاط فرمنا	۴۸۴
۳۳۰	بچوں کے بار	۵۱۳	۳۳۸	نیا کپڑا پہنتے وقت کیا دعا کرے	۴۸۵
۳۳۱	خود کوں کی مشابہت کرنے والے مردانہ مردوں	۵۱۴	۳۳۹	مردوں کے لیے زعفرانی رنگ	۴۸۶
	کی مشابہت کر سنے والی عورتیں۔		۳۳۹	زعفرانی رنگ کے کپڑے	۴۸۶
	خود کوں کی مشابہت کرنے والے کو گھر سے	۵۱۵	۳۳۹	شرع رنگ کے کپڑے	۴۸۸
۳۳۱	حکال دینا۔		۳۳۹	شرع رنگ کے کپڑے	۴۸۹
۳۳۲	مرد نہیں کتروانا	۵۱۶	۳۳۹	ہاتھ صاف نہ ہونے کمال کے ہوتے	۴۹۰
۳۳۲	نام نہی کھانا	۵۱۷	۳۴۰	پیسے دانا ہوتا پسنے	۴۹۱
۳۳۲	دراڑھ کھانا	۵۱۸	۳۴۱	پھلے ہاکیں جتنا اناکے	۴۹۲
۳۳۲	بڑا چاہے کے باسٹریں	۵۱۹	۳۴۱	ایک جتنا پس کر نہ چھ	۴۹۳
۳۳۲	صحاب	۵۲۰	۳۳۲	جستے میں ایک یا تہ کے ہوتا	۴۹۴
۳۳۲	گھنگریالے بال	۵۲۱	۳۳۲	چڑھے کا سر پر تہ	۴۹۵
۳۳۶	بالوں کو گوند سے ہوتا	۵۲۲	۳۳۲	چٹائی وغیرہ پر بیٹھا	۴۹۶
۳۳۷	تنگ نکاح	۵۲۳	۳۳۲	سوئے کے بلوں	۴۹۷
۳۳۹	گیسور رکنا	۵۲۴	۳۳۲	سوئے کی انگوٹھیاں	۴۹۸
۳۴۰	بال چھوئے پڑے نکھنا	۵۲۵	۳۳۵	چاندی کی انگوٹھیاں	۴۹۹
۳۴۰	عورت کا اپنے ہاتھ سے شہ پر خوشبو لگانا	۵۲۶	۳۳۵	سوئے اور چاندی کا انگوٹھی پھینکنا	۵۰۰
۳۴۱	سوانہ داڑھی میں خوشبو لگانا	۵۲۷	۳۳۶	انگوٹھی کا نگینہ	۵۰۱
۳۴۱	نگھنی کرنا	۵۲۸	۳۳۶	لوہے کی انگوٹھی	۵۰۲
۳۴۱	مانعہ کا اپنے شوہر کے سر میں نگھنی کرنا	۵۲۹	۳۳۷	انگوٹھی کے نقش	۵۰۳
۳۴۱	مرد کا سر میں نگھنی کرنا	۵۳۰	۳۳۷	چھنگلی انگلی میں انگوٹھی پہننا	۵۰۴
۳۴۱	کھٹک کے بارے میں	۵۳۱	۳۳۸	مہر لگانے کے لیے انگوٹھی کا استعمال	۵۰۵
۳۴۲	بہتری خوشبو لگانا	۵۳۲	۳۳۸	جو ہتھیل کی جانب انگوٹھی کا نگینہ رکھے	۵۰۶
۳۴۲	جو خوشبو روزہ کرے	۵۳۳	۳۳۸	مضمون نے فرمایا ہے کہ انگوٹھی نقش نہ کرے	۵۰۷
۳۴۲	عطر لگانا	۵۳۴	۳۳۹	کی انگوٹھی پر تین سطوں میں نقش کھانے	۵۰۸
۳۴۲	نوعہ دہائی کے لیے ساتوں کو کھانا دینا	۵۳۵	۳۳۹	خود کوں کے لیے انگوٹھی	۵۰۹
۳۴۲	بالوں کو جھوننا۔	۵۳۶	۳۳۹	خود کوں کے بارے میں کپڑے	۵۱۰



باب	صفحہ	باب	صفحہ	باب	صفحہ
۵۳۷	۲۵۴	۵۳۷	۲۵۴	والدین کی بغیر اجازت جہاد پتہ جائے	۲۶۳
۵۳۸	۲۵۴	۵۳۸	۲۵۴	کوئی اپنے والدین کو گالی نہ دے	۲۶۳
۵۳۹	۲۵۵	۵۳۹	۲۵۵	والدین کے ساتھ نیکی کرنے والے کی دعا تو یہں ہوتی ہے۔	۲۶۴
۵۴۰	۲۵۶	۵۴۰	۲۵۶	والدین کی باغیالی کیر و گدہ ہے	۲۶۶
۵۴۱	۲۵۶	۵۴۱	۲۵۶	مشترک باپ سے صلہ رحمی	۲۶۶
۵۴۲	۲۵۶	۵۴۲	۲۵۶	عورت کا اپنی ماں سے خاوند کی موجودگی میں صلہ رحمی کرنا۔	۲۶۷
۵۴۳	۲۵۷	۵۴۳	۲۵۷	مشترک بیوی کے ساتھ صلہ رحمی	۲۶۷
۵۴۴	۲۵۸	۵۴۴	۲۵۸	صلہ رحمی کی فضیلت	۲۶۷
۵۴۵	۲۵۸	۵۴۵	۲۵۸	رشتہ طہری توڑنا گناہ ہے۔	۲۶۸
۵۴۶	۲۶۰	۵۴۶	۲۶۰	صلہ رحمی کے باعث منقذ میں فراموشی	۲۶۸
۵۴۷	۲۶۰	۵۴۷	۲۶۰	جو رشتہ طہری توڑے گا اس سے عوامی ہولناکی ہوگی۔	۲۶۹
۵۴۸	۲۶۱	۵۴۸	۲۶۱	رشتہ طہری توڑنے سے بھی ترہ پتہ ہے۔	۲۶۹
۵۴۹	۲۶۱	۵۴۹	۲۶۱	بہادر دینے والا صلہ رحمی کر کے والا نہیں ہے۔	۲۷۰
۵۵۰	۲۶۱	۵۵۰	۲۶۱	جن نے حالتِ شرک میں صلہ رحمی کی پھر مسلمان ہو گیا۔	۲۷۰
۵۵۱	۲۶۱	۵۵۱	۲۶۱	دوسرے کے بچے کو کیلئے دینا اگر سے بوسہ دینا اور اس سے بوسہ بولنا۔	۲۷۰
۵۵۲	۲۶۲	۵۵۲	۲۶۲	بچے سے چاہنا کہ اگر اس سے بوسہ دینا اور گلے لگاتا۔	۲۷۱
۵۵۳	۲۶۲	۵۵۳	۲۶۲	اللہ تعالیٰ نے نہ رحمت کے نوحے کہتے ہیں۔	۲۷۲
۵۵۴	۲۶۲	۵۵۴	۲۶۲	اللہ کو اس غور سے قتل کرنا کہ اس کے ساتھ کھائے گی۔	۲۷۲
۵۵۵	۲۶۲	۵۵۵	۲۶۲	بچے کو گود میں لینا	۲۷۲
۵۵۶	۲۶۲	۵۵۶	۲۶۲	بچے کو دل پر بٹھانا	۲۷۲
۵۵۷	۲۶۲	۵۵۷	۲۷۲	دعا پڑھنا کہ ایسا کا حق ہے	۲۷۲
۵۵۸	۲۶۲	۵۵۸	۲۶۲	والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔	۲۷۲
۵۵۹	۲۶۲	۵۵۹	۲۶۲	محبوبوں کو لوگوں میں سب سے مستحق کرنا ہے۔	۲۷۲

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۲۹۰	نہایت تک پرائی	۲۳	۲۷۴	تیمم کی پھر ش کرنے کی فضیلت	۵۸۰
۳۵۱	حضور نے فرمایا کہ انصار کے بہترین گھرانے	۲۴	۲۷۵	بیواؤں کے لیے رحمت کرنے والا	۵۸۱
۳۹۱	بھی بخاریہ		۲۷۵	مساکین کے لیے رحمت کرنے والا	۵۸۲
	مفسدوں اور مشرکوں کے متعلق پیش کیجئے	۲۰۴	۲۷۵	آدمیوں اور جانوروں پر ترس کھانا	۵۸۳
۳۹۱	کیا کھا جاسکتا ہے۔		۲۷۷	پلوں کے حق میں دیکھ کر نہ ملامت	۵۸۴
۳۹۲	چن کر کھانا کبیرو گناہوں سے ہے	۲۰۵		بیم کی ایذا رسانی سے اس کا ہمسایہ بے خوف	۵۸۵
۳۹۲	چن کر کھانا کبیرا	۲۰۶	۲۷۷	نہیں ہے۔	
۳۹۲	چھوٹی بات کہنے سے بچو	۲۰۷	۲۷۸	کوئی عورت اپنی پردوں کی تعمیر نہ کرے	۵۸۶
۳۹۲	دو ذرا بات کرنے والے کے متعلق	۲۰۸		چراغ اور قیامت پر ایمان رکھنا ہے وہ اپنے	۵۸۷
۳۹۲	کھانا کھانے کے لیے ساتھی سے جاننا	۲۰۹	۲۷۸	ہمسائے کو درستی سے	
۳۹۲	کیسی تعریف تا پسندیدہ ہے	۲۱۰		ہمسائی کا حق درباروں کی زندگی کے مطابق	۵۸۸
۳۹۲	اپنے بھائی کی رائے کو نہ لے کر نا جو علم میں ہے	۲۱۱	۲۷۹	ہے۔	
۳۹۲	اللہ تعالیٰ عز و جل کا حکم دیتا ہے۔	۲۱۲	۲۷۹	نیک کامیابی ہی صدقہ ہے۔	۵۸۹
۳۹۵	سودہ جیہد کی ممانعت	۲۱۳	۲۷۹	اپنی طرح گفتگو کرنا	۵۹۰
۳۹۵	ہنگامی سے بچو	۲۱۴	۲۸۰	ہر معاملے میں نرمی سے کام لینا	۵۹۱
۳۹۶	کیسا گناہ کیا جاسکتا ہے۔	۲۱۵	۲۸۰	مسلمانوں کا ایک دوسرے کی مدد کرنا	۵۹۲
۳۹۷	سورس اپنے گناہوں پر پشیمان نہ ہو	۲۱۶	۲۸۱		
۳۹۷	تکبر	۲۱۷			
۳۹۷	تعلیم کلام	۲۱۸	۲۸۲	اپنی یا بری سفارش کرنے والا بھی مقصد ہے	۵۹۳
۳۹۹	نافرمانی کرنے والے سے ترکیب طاعات	۲۱۹		حضور نقش گو نہ تھے اور نہ نقش گوئی کے قریب	۵۹۴
	کیا دوست سے رفقا نہ صبح و شام طاعات	۲۲۰	۲۸۲	پہنکتے تھے۔	
۳۹۹	کو ہے۔		۲۸۲		
۴۰۰	طاعات کرنا اور اس کے پاؤں کھانا	۲۲۱	۲۸۵	آدمی اپنے گھر والوں میں کیسے ہے	۵۹۵
۴۰۰	دخون کی خاطر کراؤں کرنا	۲۲۲	۲۸۶	محبت اللہ تعالیٰ کی طرف سے جھٹکتی ہے۔	۵۹۷
۴۰۰	اتحاد اللہ دوستی	۲۲۳	۲۸۶	اللہ کے لیے محبت کرنا	۵۹۸
۴۰۱	جسم اور ہنسا	۲۲۴	۲۸۶	ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑانا	۵۹۹
۴۰۵	بچوں کے ساتھ رہو	۲۲۵	۲۸۷	گالی دینا اور لعنت کرنا منع ہے	۶۰۰
۴۰۵	ایسا چاہا جیسا	۲۲۶	۲۸۹	لوگوں کا ذکر کس طرح کرے	۶۰۱

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۴۲۸	لفظ زعموا کے بارے میں	۶۵۰	۴۶	اثر مستدرر میر کرنا	۶۲۷
۴۲۸	لفظ وینک کہنے کے متعلق	۶۵۱	۴۷	جو شخص کے باعث لوگوں کی طرف متوجہ نہ ہو	۶۲۸
۴۲۲	خدا سے محبت نہ کرنے کی نشانی	۶۵۲		جو بغیر کسی تاویل کے مسلمان کو کافر کہے وہ بھی	۶۲۹
۴۲۲	کوسب افسانہ دودھ ہوجا رکھنا	۶۵۳	۴۸	وہی کچھ ہے۔	
۴۲۲	کسی کو مرتب نہ کرنا	۶۵۴		جو مسلمان کی تکفیر کرنے والے کو تاویل یا بے خبری	۶۳۰
۴۲۵	لوگوں کو ان کے باپ کا نام لے کر بدیا جانے کا۔	۶۵۵	۴۹	کے باعث کافر نہ کہے۔	
۴۲۶	کوئی یہ کہے کہ میرا نفس نجیف ہو گیا۔	۶۵۶		حکم الہی کے لحاظ پر غصہ اور سختی جائز	۶۳۱
۴۲۶	نہانے کو بڑا نہ کہو	۶۵۷	۵۰	ہے۔	
۴۲۶	منظر سے جو قیامت کے روز منظر بدلے	۶۵۸	۵۱	نہانے سے بچنا	۶۳۲
۴۲۷	کسی سے کہنا کہ تجھ پر میرے پاس باپ قربان	۶۵۹	۵۲	حیا	۶۳۳
۴۲۸	کسی سے کہنا کہ اللہ تجھے آپ پر قربان کرے	۶۶۰	۵۳	جب تجھ میں حیا نہ رہے تو جو چاہے کہ	۶۳۴
۴۲۸	اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نام	۶۶۱	۵۴	دینی مسائل پر چنے سے شراب نہیں چاہیئے	۶۳۵
	حضور سے فرمایا کہ میرا نام رکھ لو لیکن میری کنیت	۶۶۲	۵۵	آسمانی اختیار کرنا	۶۳۶
۴۲۸	نہ رکھو۔		۵۶	لوگوں سے خندہ پیشانی کے ساتھ نہ	۶۳۷
۴۲۹	حق نام رکھنا	۶۶۳	۵۷	لوگوں کے ساتھ بھلائی برتنا	۶۳۸
۴۲۹	نام بدنامی سے اچھا نام رکھنا	۶۶۴	۵۸	مومن ایک سوراخ سے دودھ نہیں ڈرا جاتا	۶۳۹
۴۳۰	جو ایسے کلم کے حامل پر نام رکھے	۶۶۵	۵۹	سہان کا حق	۶۴۰
۴۴۲	ولید پر ولید کا نام	۶۶۶	۶۰	سہان کی عزت اور خدمت کرنا	۶۴۱
۴۴۲	اپنے کا نام گھٹا کرنا	۶۶۷	۶۱	سہان کے لیے ہر صحت کھانے تیار کرنا	۶۴۲
۴۴۲	پیدائش سے پہلے بچہ کی کنیت رکھنا	۶۶۸	۶۲	سہان کے نزدیک غصہ اور رشک کا اظہار کرنا	۶۴۳
	دوسری کنیت کی موجودگی میں ابو تراب کی کنیت	۶۶۹		نامناسب ہے۔	
۴۴۲	رکھنا۔			سہان کا میزان سے کہنا کہ اگر آپ نہیں کھاتے	۶۴۴
۴۴۳	جو نام اللہ تعالیٰ کو سب سے ناپسند ہے۔	۶۷۰		تو میں بھی نہیں کھاؤں گا۔	
۴۴۵	مشرب کی کنیت رکھنا	۶۷۱	۶۳	بغض کا لہجہ کرنا	۶۴۵
۴۴۷	صراحت سے بات نہ کرنا جھوٹ میں داخل نہیں	۶۷۲	۶۴	کیسا شعر از بڑا اہل حدیث بخوانی جائز ہے۔	۶۴۶
	یہ کہنا کہ یہ کوئی چیز نہیں اس سے ملو یہ ہے کہ	۶۷۳	۶۵	مشربین کی جو کوئی۔	۶۴۷
۴۴۸	یہ صحیح نہیں ہے۔	۶۷۴	۶۶	ناپسندیدہ شاعری	۶۴۸
۴۴۸	آسمان کی جانب نہ دیکھنا	۶۷۵	۶۷	حضور کا دورانیہ نہ محاصہ سے استعمل کرنا	۶۴۹



باب	صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون
۶۷۵	۴۴۹	پانی اور مٹی میں گڑی ملنا	۶۷۸	۴۴۹	جب کسی آدمی کو بلایا جائے تو کیا وہ بھی اجازت
۶۷۶	۴۴۹	اپنے ہاتھ سے کسی چیز کے ساتھ زمین گریں	۴۴۹	۴۴۹	طلب کرے۔
۶۷۷	۴۵۰	تعب کے وقت تکبیر و تسبیح کتنا	۴۴۹	۴۴۹	بچوں کو۔ بگنا
۶۷۸	۴۵۱	گڑی پھینکنے کی طاقت	۴۵۰	۴۵۱	مردوں کا عورتوں کو اور عورتوں کا مردوں کو
۶۷۹	۴۵۱	چھینکنے والا الحمد للہ کے	۴۵۱	۴۵۱	سلام کرتا۔
۶۸۰	۴۵۱	چھینکنے والا الحمد للہ کے تو اس کا جواب	۴۵۱	۴۵۱	جب کوئی بچہ کرکون ہے تو جو اس میں کمر دیتا
۶۸۱	۴۵۱	چھینکنے کے وقت کیا پسندیدہ ہے اور جہاں	۴۵۱	۴۵۱	کر میں ہوتا۔
۶۸۲	۴۵۱	کے وقت کیا نا پسند ہے۔	۴۵۱	۴۵۱	جواب میں تحلیف التسلیم کتنا
۶۸۳	۴۵۲	جب کوئی چھینکے تو اسے کیا جواب دیا جائے	۴۵۲	۴۵۲	جب کوئی کھے کہ نواں باپ کو سلام آتا ہے۔
۶۸۴	۴۵۲	گر چھینکے والا الحمد للہ دے کے تو جواب د	۴۵۲	۴۵۲	یہیں نہیں کو سلام کرتا جس میں مسلمان اور مشرک
۶۸۵	۴۵۲	دیا جائے۔	۴۵۲	۴۵۲	بیٹے ہوتے ہوں۔
۶۸۶	۴۵۲	جہاں آئے تو منہ پر ہاتھ نہ کر لینا چاہیے۔	۴۵۲	۴۵۲	جس وقت تک گناہ کے ترک تک کو سلام ذکر کرے
۶۸۷	۴۵۳	کتاب التواضع	۴۵۳	۴۵۳	اور جواب دے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔
۶۸۸	۴۵۳	سلام کی ابتدا کرتا	۴۵۳	۴۵۳	ذریعہ کے سوال کا جواب کس طرح دیا جائے۔
۶۸۹	۴۵۳	پیر اجازت دوسرے کے گھر میں دھاتا	۴۵۳	۴۵۳	جو ایسے نہ ہو کہ دیکھے جس میں مسلمانوں کے سلام
۶۹۰	۴۵۳	انشاء الحمد تعالیٰ کے ناموں سے ایک نام ہے	۴۵۳	۴۵۳	کے خلاف نہ لکھا ہو تاکہ صحت حال واضح ہو
۶۹۱	۴۵۳	تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں	۴۵۳	۴۵۳	ہے۔
۶۹۲	۴۵۳	سارے پہلے پہلے طے کرنے کو سلام کرے	۴۵۳	۴۵۳	البتہ اب کہیں نہ طے کس طرح لکھا جائے۔
۶۹۳	۴۵۳	پہلے والا پہلے ہوئے کو سلام کرے	۴۵۳	۴۵۳	خط کی ابتدا کی لفظوں سے کہا جائے۔
۶۹۴	۴۵۳	چھوٹا بڑے کو سلام کرے	۴۵۳	۴۵۳	مضمون سے لکھا کہ اپنے سرور کے پہلے لکھو
۶۹۵	۴۵۳	سلام کا چیلنا	۴۵۳	۴۵۳	کہاؤ۔
۶۹۶	۴۵۳	دائف انشا دائف سب کو سلام کرتا	۴۵۳	۴۵۳	معاذ کرتا
۶۹۷	۴۵۳	۷۰ کے کی آیت	۴۵۳	۴۵۳	دونوں ہاتھ پکڑنا
۶۹۸	۴۵۳	اجازت لینے کا حکم اس لیے ہے کہ فخر نہ	۴۵۳	۴۵۳	پارہ۔۔۔ ۲۹
۶۹۹	۴۵۳	ہائے۔	۴۵۳	۴۵۳	ساتھ نہ لیں اور دوسرے کا راج پوچھنا
۷۰۰	۴۵۳	شریک کے ساتھ دوسرے سے معاذ کرتا	۴۵۳	۴۵۳	جو جواب میں تحلیف التسلیم کے
۷۰۱	۴۵۳	سلام کرتا اور یہی بار اجازت مانگنا	۴۵۳	۴۵۳	کوئی کسی کو اس کی نشست سے دھکیلتا ہے

صفحہ	باب	مضمون	صفحہ	باب	مضمون
۲۸۵	۴۳۹	افضل استغفار	۲۸۱	۴۱۶	اجلاس کے تفریق آداب
۲۸۶	۴۴۰	حضور کا روزانہ دن اور رات میں استغفار کرنا	۲۸۲	۴۱۷	بغیر اجازت مجلس سے کھڑے ہونا
۲۸۷	۴۴۱	توبہ کرنا	۲۸۵	۴۱۸	گھنٹیوں کو یا تھوپے کے حق میں بے کریشنا
۲۸۸	۴۴۲	دائیں کروٹ لیٹنا	۲۸۵	۴۱۹	جو اپنے ساتھیوں کے سامنے ٹیک لگا کر بیٹھے
۲۸۸	۴۴۳	طہارت کی حالت میں رات گزارنے سے	۲۸۵	۴۲۰	برکس حاجت کی وجہ سے یا قصداً تیز پھلے
۲۸۹	۴۴۴	سوئے وقت بیکار پڑے	۲۸۶	۴۲۱	اتحنت پر نماز
۲۹۱	۴۴۵	دائیں اور بائیں رخسار کے نیچے رہنے	۲۸۶	۴۲۲	جس کو تکبیر پیش کی جائے
۲۹۱	۴۴۶	دائیں کروٹ پر سونا	۲۸۷	۴۲۳	نماز جمعہ کے بعد قیود کرنا
۲۹۱	۴۴۷	رات کو جاگ اٹھے تو یہ دعا پڑھے	۲۸۷	۴۲۴	مسجد میں قیود کرنا
۲۹۲	۴۴۸	سوئے وقت کسر و بیکار پڑنا	۲۸۸	۴۲۵	جو کسی قوم کے پاس گیا اور وہاں قیود کی
۲۹۲	۴۴۹	سوئے وقت، قیود اور کچھ قرآن مجید سے	۲۸۹	۴۲۶	جس میں آسانی ہوگی طرح لیٹنا۔
		پڑھنا۔	۲۸۹	۴۲۷	جو لوگوں کے سامنے سرگوشی کرے
۲۹۲	۴۵۰	بستر جہاز کر سونا	۲۸۹	۴۲۸	چنت لیٹنا
۲۹۲	۴۵۱	آدھی رات کے وقت کی دعا	۲۸۹	۴۲۹	نیمسے کو چھوڑ کر دعا کی سرگوشی نہ کریں
۲۹۲	۴۵۲	بیت القناد میں جانے کے وقت کی دعا	۲۸۹	۴۳۰	راز کی حفاظت کرنا
۲۹۲	۴۵۳	صبح اٹھنے پر کیا پڑھے	۲۸۹	۴۳۱	جب بھی سے برباد ہوں تو آج رستہ بات
۲۹۲	۴۵۴	نماز میں پڑھنے کی دعا			کرتے اور سرگوشی کرنے میں حرج نہیں۔
۲۹۵	۴۵۵	نماز کے بعد کی دعا	۲۸۲	۴۳۲	دینک سرگوشی کرنا
۲۹۶	۴۵۶	جو اپنے مسلمان بھائی کے لیے دعا کرتے	۲۸۲	۴۳۳	سوئے وقت گھر میں لگ جلتی ہوئی نہ چھوڑو
۲۹۸	۴۵۷	دعا میں تافیر کرنا اچھی نہیں	۲۸۲	۴۳۴	رات کو دعا پڑھنے سے بدتر کر لینا
	۴۵۸	یقین کے ساتھ دعا مانگے کیونکہ دعا پر کسی کا		۴۳۵	بڑا ہونے پر ختم کر دینا اور بنی کے بال
۲۹۸		جواز نہیں ہے۔	۲۸۲		اکھاڑنا۔
	۴۵۹	جلد بازی سے کام نہ لے تو بندے کی دعا		۴۳۶	ہر دم کہیں باطل ہے جو اللہ کی امانت سے
۲۹۸		قبول ہوتی ہے۔	۲۸۲		روکے
۲۹۹	۴۶۰	دعا میں ہاتھوں کا اٹھانا	۲۸۲	۴۳۷	خاکوں کے بارے میں
۲۹۹	۴۶۱	دعا میں قبلہ نہ ہونا ضروری ہے			
۲۹۹	۴۶۲	قبلہ ہو کر دعا کرنا	۲۸۲		کتاب الدعوات
۵۰۰	۴۶۳	حضور کا اپنے تمام کے لیے ایسی دعا	۲۸۲	۴۳۸	دعا مانگنے کا حکم



صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۵۱۲	ہادی میں اترتے وقت دعا کرنا	۷۸۸		مال بڑھانے کی دعا کرنا۔	
۵۱۲	سفر کا ارادہ کرتے وقت اور واپس پر دعا کرنا	۷۸۹	۵۰۰	بھگت کے وقت کی دعا	۷۹۳
۵۱۲	گھٹھا کے لیے دعا کرنا	۷۹۰	۵۰۰	سخت مصیبت سے پناہ مانگنا	۷۹۵
۵۱۲	بیوی کے پاس آکر کیا دعا کرے	۷۹۱	۵۰۱	حضور کا رفیق اعلیٰ سے ملنے کی دعا کرنا	۷۹۶
۵۱۲	حضور سے دنیا کی بددائی کے لیے دعا کرنا	۷۹۲	۵۰۱	جوت اور زہر کی دعا کرنا	۷۹۷
۵۱۲	دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنا	۷۹۳		بچوں کے لیے برکت کی دعا کرنا اور ان کے	۷۹۸
۵۱۲	بار بار دعا کرنا	۷۹۴	۵۰۲	بہرہ بڑھانے کا پیرنا۔	
۵۱۵	مشرکین کے خلاف دعا کرنا	۷۹۵	۵۰۲	حضور پروردہ بچنا	۷۹۹
۵۱۶	مشرکین کے لیے دعا کرنا	۷۹۶	۵۰۳	کیا حضور کے سوا اور سرور پروردہ ہے؟	۸۰۰
۵۱۶	حضور نے اپنے لیے دعا کی منفیت کی	۷۹۷		حضور نے دعا کی کہ جس کو میں نے بھگت دی ہے	۸۰۱
۵۱۷	جمہور کی ناسمجھت میں دعا کرنا	۷۹۸	۵۰۴	کھانا اور رحمت بنادے۔	
۵۱۷	حضور نے فرمایا کہ یوں دعا کے خلاف چاروں دعا	۷۹۹	۵۰۴	فقر سے پناہ مانگنا	۸۰۲
۵۱۸	مقبول ہے اور چاروں دعا کے خلاف ایک مقبول		۵۰۵	لوگوں کے نالہ آہانے سے پناہ مانگنا	۸۰۳
	نہیں۔		۵۰۶	غلاب قبر سے پناہ مانگنا	۸۰۴
۵۱۸	آمین	۸۰۰	۵۰۷	زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگنا	۸۰۵
۵۱۸	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کلمہ کی فضیلت	۸۰۱	۵۰۷	گناہ اور قرض سے پناہ مانگنا	۸۰۶
۵۱۹	سُبْحَانَ اللَّهِ کلمہ کی فضیلت	۸۰۲	۵۰۷	بزدلی اور شکست سے پناہ مانگنا	۸۰۷
۵۲۰	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ کلمہ کی فضیلت	۸۰۳	۵۰۸	بخل سے پناہ مانگنا	۸۰۸
۵۲۱	لَا تَحِلُّ لَنَا جَنَّةُ اِلَّا بِاَللّٰهِ کلمہ	۸۰۴	۵۰۸	بہت ہی ضعیفی کی عمر سے پناہ مانگنا	۸۰۹
۵۲۱	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ کلمہ کی فضیلت	۸۰۵	۵۰۹	دعا یا اور مصیبت کو دفع کرنے کی ہے	۸۱۰
۵۲۱	وَعَلَىٰ آلِهِ کلمہ کی فضیلت	۸۰۶		بہت ہی ضعیفی کی عمر اور دنیا اور دوزخ کے فتنے	۸۱۱
۵۲۲	کتاب الرِّفَاق		۵۰۹	سے پناہ مانگنا۔	
	وقت کے باوجود میں اور یہ کہ زندگی تو آخرت	۸۰۷	۵۱۰	دوست مندی کے فتنے سے پناہ مانگنا	۸۱۲
۵۲۲	کی زندگی ہے۔		۵۱۰	منہلی کے فتنے سے پناہ مانگنا	۸۱۳
۵۲۲	آخرت میں دنیا کی زندگی کی مثال	۸۰۸	۵۱۱	کثر سال اور برکت کی دعا کرنا	۸۱۴
	حضور نے فرمایا کہ دنیا میں ایک خوب مسافر	۸۰۹		استغفار کے وقت دعا کرنا	۸۱۵
۵۲۳	کی طرح ہو۔			دوسرے وقت دعا کرنا	۸۱۶
			۵۱۲	ہادی پر چڑھتے وقت دعا کرنا	۸۱۷

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۵۴۷	حضور نے فرمایا کہ جو میں ہانتا ہوں اگر تم بہتے تو کہہ بیٹھے اور زیادہ بدستے۔	۸۳۳	۵۴۳	امید اور اس کی بانی	۸۱۰
۵۴۸	جہنم شوقوں سے ڈھاپی گئی ہے	۸۳۴	۵۴۴	جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول نہیں کرے گا۔	۸۱۱
۵۴۸	جنت اور جہنم جوتے کے تیسے سے جی تیار	۸۳۵	۵۴۵	جو عمل رخصتے والی جیسے سے نبی جہنم	۸۱۲
۵۴۸	نیا دہ تو رب پیدا	۸۳۶	۵۴۵	دنیا کی چمک دمک لہرائیں کی جانب راغب ہونے سے بچنا۔	۸۱۳
۵۴۸	اُس کی طرف دیکھو جو تم سے مفلس ہے اور جو تم سے مالدار ہے اُس کی طرف نہ دیکھو۔	۸۳۷	۵۴۹	دنیا کی زندگی نہیں دھوکا دے دے بہتے	۸۱۴
۵۴۹	جو نیک یا بدی کا ارادہ کرے	۸۳۸	۵۴۹	نیک لوگوں کا چلے جانا	۸۱۵
۵۴۹	جو گناہوں کو مقرر کچھنے سے بچا	۸۳۹	۵۵۰	جو مال کے فقر سے بچنا لگیا	۸۱۶
۵۴۹	احمال کا دلوں ہار جاتے پر ہے اللہ بخواتین سے ڈرتا رہا۔	۸۴۰	۵۵۱	حضور نے فرمایا کہ مال میں تازگی و رنگ مسبت	۸۱۷
	مجموعہ ساتھیوں سے بچنے کے لیے تنہائی میں راحت ہے۔	۸۴۱	۵۵۱	جو راہ خدا میں خرچ کر دیا وہی مال پنا ہے	۸۱۸
۵۵۰	امانت دہی کا کٹہر جانا	۸۴۲	۵۵۲	زیادہ مال جمع کرنے والے کم نیکیوں والے ہوتے ہیں۔	۸۱۹
۵۵۱	دکھاوے اور شہرت کے لیے	۸۴۳	۵۵۲	حضور کو یہ پسند نہ تھا کہ آپ کے پاس کوئی شخص کے برابر سونا ہوتا۔	۸۲۰
۵۵۲	جو اللہ کا طاعت میں مشقت کرے	۸۴۴	۵۵۳	اصل تو نگرانی و پاک بننا ہے	۸۲۱
۵۵۳	تواضع اختیار کرنا	۸۴۵	۵۵۴	فقر کی نصیحت	۸۲۲
۵۵۵	حضور اور قیامت ساتھ ساتھ ہیں	۸۴۶	۵۵۵	حضور اور آپ کے اصحاب نے دنیا سے کنار کشی نہ کر مذکورہ گزری	۸۲۳
۵۵۶	قیامت اچانک آئے گی۔	۸۴۷	۵۵۶	جو میں میاں دہی اور بیٹھ کر جو	۸۲۴
	جو سدا سے غنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے غنا چاہتا ہے۔	۸۴۸	۵۵۷	امید بھی خوف کے ساتھ رہے	۸۲۵
۵۵۶	سوت کی سختی	۸۴۹	۵۵۸	اللہ تعالیٰ کی حرام فرائض چیزوں سے بچنا	۸۲۶
۵۵۹	پارہ — ۲۷	۸۵۰	۵۵۹	جو توکل کرے اُس کے لیے اللہ کافی ہے	۸۲۷
۵۵۹	فیج مسور	۸۵۱	۵۶۰	یہ کار قیل و قال تا پسندیدہ ہے۔	۸۲۸
۵۶۰	اللہ تعالیٰ زمین کو اپنے ہی قبضے میں کرے گا	۸۵۲	۵۶۱	ربان کی مخالفت کرنا	۸۲۹
۵۶۱	شرک طرح ہو گا۔	۸۵۳	۵۶۲	اللہ کے خوف سے دعا	۸۳۰
۵۶۲	قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے	۸۵۴	۵۶۳	اللہ سے ڈنا	۸۳۱
			۵۶۴	کتابوں سے بچنا	۸۳۲



صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۵۹۲	وہی تجلی ہے جتنی ہے جو اللہ نے کھدی	۵۷۲	۵۶۲	عدا بہ زبرد ہونا	۸۵۲
۵۹۲	عواذ باریت نہ دیتا تو ہم راہ نہ پاتے	۵۷۵	۵۶۲	قیامت کے روز تمہارا لیا جائے گا	۸۵۳
۵۹۵	کتاب الایمان والندور		۵۶۵	جس کے حساب کی پڑتال ہوئی وہ عذاب میں گیا۔	۸۵۵
۵۹۵	لغو قسموں پر سزا عذاب نہیں	۸۷۹		جنت میں ستر ہزار بغیر حساب داخل ہوں گے۔	۸۵۶
۵۹۷	حضور کا ایم اللہ فرانا	۸۷۷	۵۶۷		
۵۹۷	حضور کس طرح قسم کھاتے تھے	۸۷۸	۵۶۸	جنت کا عذاب نہ کامیاب	۸۵۷
۶۰۲	آپا دادا کی قسم نہ کھاؤ	۸۷۹	۵۷۷	الغیر اٹھ جہنم کے آدھریں ہوگا	۸۵۸
۶۰۵	لاست وغرضی اللہ تجوں کی قسم نہ کھاؤ	۸۸۰	۵۸۰	حرف کوثر کا بیان	۸۵۹
۶۰۵	ہر کسی چیز کی قسم کھانے کا لوگ قسم نہیں لگتا۔	۸۸۱		کتاب الطہر	
۶۰۶	جو اسلام کے سوا کسی اور دین کی قسم کھائے	۸۸۲	۵۸۵		
۶۰۶	جو اللہ چاہے وہ آپ چاہیں یہ نہیں کہنا چاہیے۔	۸۸۳	۵۸۵	تقدیر کے بارے میں	۸۶۰
۶۰۷	سخت قسمیں کھانا	۸۸۴	۵۸۶	علم الہی کے حضور قلم خشک ہو گیا ہے	۸۶۱
۶۰۸	جو اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر قسم کھائے	۸۸۵	۵۸۶	اللہ تعالیٰ ہر ایک کے اعمال کو خوب جانتا ہے۔	۸۶۲
۶۰۸	اللہ عزوجل کا حمد	۸۸۶	۵۸۷	اللہ کا حکم ایک مقررہ انداز سے پر ہے	۸۶۳
	اللہ کی عزت، اس کی صفات اور اس کے	۸۸۷	۵۸۸	امامین کا بار بار ملنے پر ہے	۸۶۴
۶۰۹	گناہات کی قسم کھانا۔		۵۸۹	بند نظر کو تقدیر لگے تو اسے گزرتے	۸۶۵
۶۰۹	تقدیر اللہ کے لفظ سے قسم کھانا	۸۸۸		گناہ سے بچنے کی حالت اور عبادت کرنے	۸۶۶
۶۱۰	لغو قسموں پر سزا عذاب نہیں	۸۸۹	۵۹۱	کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے۔	
۶۱۰	جو بھول کر قسم کے خلاف کہے	۸۹۰	۵۹۱	بچنا ہے جس کو اللہ بچائے	۸۶۷
۶۱۳	ہاں بوجہ کہ بھولی قسم کھانا	۸۹۱	۵۹۱	خدا کے فیصلے کو کوئی نہیں بدلا سکتا	۸۶۸
۶۱۳	بھولی قسم سے دنیا کا مال کھانا	۸۹۲		جو خواب تمہیں دکھایا وہ لوگوں کی آزمائش کے لیے تھا۔	۸۶۹
۶۱۶	اس کی قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو	۸۹۲	۵۹۲		
۶۱۶	کس سے بات نہ کرنے کی قسم کھانا	۸۹۲	۵۹۲	بارگاہِ خداوندی میں آدم و حوا کی بحث	۸۷۰
	جس نے قسم کھائی کہ اس راہ پر نہ بیوی کے پاس نہیں جائیگا۔	۸۹۳	۵۹۲	اللہ سے تو کوئی روکنے والا نہیں	۸۷۱
۶۱۷	جس نے قسم کھائی کہ ہمیشہ نہیں پیوں گا۔	۸۹۵	۵۹۲	پر جنتی اور بری تقدیر سے پناہ مانگنا	۸۷۲
			۵۹۲	آدمی اور اس کے دل کے درمیان جادو ہوتا	۸۷۳





صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۶۵۱	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۴۶	ولاس کے لیے چھ نکات
۶۵۲	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۴۷	سائبہ کی میراث
۶۵۳	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۴۸	نجوم آقا کریم کے خوف کرے ترک ہے
۶۵۴	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۴۹	جس کے ہاتھ پر کوئی کافر مسلمان ہو
۶۵۵	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۵۰	کیا عورت ولید کی وارث ہوگی؟
۶۵۶	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۵۱	آلاد کردہ نجوم اس کی قوم میں شمار ہے اور
۶۵۷	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۵۲	بہا نجا بھی۔
۶۵۸	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۵۳	تیدی کی میراث
۶۵۹	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۵۴	مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وراثت نہیں
۶۶۰	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۵۵	نعمانی نعم اللہ صاحب کی میراث
۶۶۱	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۵۶	جو کسی کا بھائی یا بھتیجا ہو نے کا دوسرے کو سے
۶۶۲	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۵۷	جو کسی غیر کو اپنا باپ بنائے
۶۶۳	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۵۸	عورت کسی کے متعلق دعویٰ کرے کہ یہ اس کا
۶۶۴	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۵۹	بیٹا ہے۔
۶۶۵	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۶۰	تیار شناسی
۶۶۶	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۶۱	کتاب المدعو
۶۶۷	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۶۲	شراب نہ پی جائے
۶۶۸	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۶۳	شراب کی پٹائی کے بارے میں
۶۶۹	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۶۴	جس نے گھر کے اندر حد کی عزت میں لگائے
۶۷۰	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۶۵	کلم دیا۔
۶۷۱	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۶۶	چھوڑ دیں جو توں سے مارنا
۶۷۲	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۶۷	جس نے شرابی پر لعنت کی حالانکہ وہ اسلام
۶۷۳	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۶۸	سے خارج نہیں ہے۔
۶۷۴	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۶۹	بہتر سب چھوڑ کرے
۶۷۵	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۷۰	نام ایسے غیر چھوڑ لعنت کرنا
۶۷۶	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۷۱	حد و نظارہ بھی
۶۷۷	مدینہ کا نام کی اہم حیرت افشہ کا انتظام لینا	۶۷۲	حیا حق کے سامنے کی جیٹے محفوظ ہے

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۶۷۷	تقریر اور ادب کے لیے کتنی مزا ہے؟	۹۹۱	۶۷۷	کیا امام اقرار کر لیتے تھے کہ وہ سزا دے سکتا ہے کہ	۹۷۶
۶۷۸	جس نے بغیر شہادت کے بے حیائی و آلودگی کا	۹۹۲	۶۷۸	تم نے جھوٹا یا افسانہ کیا ہوگا۔	
۶۷۹	مظاہرہ کیا اور تمہارا کیا تھا۔			اقرار کرنے والے سے امام کا پرچہ نہ کر کیا تم	۹۷۷
۶۸۰	شادی شدہ عورتوں پر نہ ناک تمہارا کیا تھا	۹۹۳	۶۷۹	شادی شدہ عورت؟	
۶۸۱	ظالموں پر تمہارا کیا تھا	۹۹۴	۶۸۰	زنا کا احتیاط	۹۷۸
۶۸۱	کیا امام کسی کو حکم دے سکتے تھے کہ اس کی عدم موجودگی	۹۹۵	۶۸۱	شادی شدہ عورت کو سنگسار کرنا جائز نہ ہے	۹۷۹
۶۸۱	میں کسی پر قائل نہ ہوں۔		۶۸۱	عاطف ہوئی۔	
۶۸۱	کتاب التبیات		۶۸۱	بغیر شادی شدہ عورت کو نہ دے سکتے تھے	۹۸۰
۶۸۱	جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ	۹۹۶	۶۸۱	جائیں۔	
۶۸۱	جہنم ہے		۶۸۱	ابن مسعود اور قنصلوں کو گھر سے نکال دیتا	۹۸۱
۶۸۲	جو مسلمان کی جان بچا لے۔	۹۹۷	۶۸۲	امام کے سوا کسی کی عدم موجودگی میں جو حد قائم	۹۸۲
۶۸۵	قیامت میں نرمن ہے۔	۹۹۸	۶۸۲	کرنے کا حکم دے	
۶۸۶	قائل سے اقرار کرنے تک سوال کرنا اور حد	۹۹۹	۶۸۳	جو از روحدت سے طلاق دے دے	۹۸۳
۶۸۶	میں اقرار کر رہی ہے۔	۱۰۰۰	۶۸۳	نہ دے۔	
۶۸۶	جب کسی کو پتھر یا لاشی سے قتل کیا گیا ہو	۱۰۰۱	۶۸۳	جب نوذری زنا کی مرتکب ہوئی۔	۹۸۴
۶۸۶	قصص کا قرآنی ماحول	۱۰۰۲	۶۸۳	نوذری اگر نہ کرے تو اسے طاعت نہ کی جائے	۹۸۵
۶۸۶	جس نے پتھر سے مار ڈالا	۱۰۰۳	۶۸۳	اور نہ جہاد میں کیا جائے۔	
۶۸۶	جس کا کوئی آدمی قتل کر دیا گیا تو اسے دونوں میں	۱۰۰۴	۶۸۳	ذہبیوں کے احکام کو قتل شدہ کو زنا کے بدلہ	۹۸۶
۶۸۶	سے ایک کا اختیار ہے۔			امام کے نوذری پیش کرنا۔	
۶۸۸	جو ناحق کسی کو قتل کرنا چاہے	۱۰۰۵	۶۸۶	جب کوئی شخص اپنی عورت یا دوسرے کی	۹۸۷
۶۸۹	قتل خطا کو مرنے کے بدلہ صاف کر دینا	۱۰۰۶	۶۸۶	عورت پر زنا کی تمہارا کیا تھا تو کیا امام اس	
۶۸۹	مسلمان جان بوجھ کر دوسرے مسلمان کو قتل			عورت کے پاس کسی آدمی کو دریافت کرنے	
۶۸۹	نہیں کرتا۔			کے لیے بھیج سکتے ہیں؟	
۶۸۹	جب ایک بار اقرار قتل کر دیا تو اسے قتل کی	۱۰۰۷	۶۸۶	سلطان کے علاوہ جو اپنے گھر والوں اور دوسروں	۹۸۸
۶۸۹	جائے گا۔			کو ادب لکھائے۔	
۶۹۰	عورت کے بدلے مرد کو قتل کرنا	۱۰۰۸	۶۸۶	جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھ کر اسے	۹۸۹
۶۹۰	مرد اور ان عورتوں کے بدلے بیانیہ قتل کا قصاص	۱۰۰۹	۶۸۶	قتل کر دے۔	
۶۹۰			۶۸۶	آخر بعض کے بارے میں	۹۹۰

صفحہ	مضمون	صفحہ	باب	مضمون	صفحہ	باب
۷۳	کتاب استنباط الترمین	۶۹۰	۱۰۶۰	برائپنا حق خود حاصل کرے یا سلاطین کی اجازت کے بغیر قصاص لے بیٹھے۔	۱۰۶۰	۱۰۶۰
۷۴	شک ظہیم عظیم ہے	۶۹۱	۱۰۶۱	جب کوئی جرم میں مرے یا قتل کر دیا جائے	۱۰۶۱	۱۰۶۱
۷۵	مقتلہ و زانیہ عفت کا حکم	۶۹۱	۱۰۶۲	جب کوئی غلطی سے اپنے آپ کو قتل کر بیٹھے	۱۰۶۲	۱۰۶۲
۷۶	جو فرانس قبول کر لے سے انکار کرے وہ تاج	۶۹۱	۱۰۶۳	تو اس کی دیت نہیں ہے۔	۱۰۶۳	۱۰۶۳
۷۷	کیا تہ نسبت کیا جائے اسے تو کرنا۔	۶۹۲	۱۰۶۴	جب کوئی کسی کو کالے اور اس کے مانت کر جائیں۔	۱۰۶۴	۱۰۶۴
۷۸	جب دمی وغیرہ حضور کو گال دے لیکن کھل کر	۶۹۲	۱۰۶۵	دانت کے بدلے دانت	۱۰۶۵	۱۰۶۵
۷۹	نہیں شفا افتام ٹیکت کرنا۔	۶۹۲	۱۰۶۶	انگلیوں کی دیت	۱۰۶۶	۱۰۶۶
۸۰	کفار کا دیباہ کلام سے سو کر	۶۹۲	۱۰۶۷	کئی آدمیوں نے ایک آدمی کو قتل کر دیا تو کیا	۱۰۶۷	۱۰۶۷
۸۱	ظاہر میں اہل عدو کو جمع تمام کر سنے کے	۶۹۲	۱۰۶۸	اس سب سے بدلہ یا قصاص لیا جائے ۱۴	۱۰۶۸	۱۰۶۸
۸۲	بعد قتل کر دینا۔	۶۹۲	۱۰۶۹	قیامت	۱۰۶۹	۱۰۶۹
۸۳	جو غارت کو تالیف طلب کی خاطر قتل کر	۶۹۲	۱۰۷۰	جو کسی کے گھر میں چلانے اور اہل غارتوں کی	۱۰۷۰	۱۰۷۰
۸۴	کرے اور اس لیے کہ لوگ اس سے نفرت	۶۹۲	۱۰۷۱	آئندہ چور دی تو اس کے لیے دیت نہیں۔	۱۰۷۱	۱۰۷۱
۸۵	کرتے ہیں گئے۔	۶۹۲	۱۰۷۲	حاکم	۱۰۷۲	۱۰۷۲
۸۶	حضور نے فرمایا ہے کہ قیامت تمام نہیں ہو	۶۹۲	۱۰۷۳	عدوت کا قتل	۱۰۷۳	۱۰۷۳
۸۷	گی جب تک دو گنا آپس میں نہ لڑیں، ورنہ	۶۹۲	۱۰۷۴	عدوت کا حل امید کر دیت باپ پر چلا	۱۰۷۴	۱۰۷۴
۸۸	کا دھڑلایک ہو گا۔	۶۹۲	۱۰۷۵	باپ کے قصہ پر بیٹے پر نہیں ہے۔	۱۰۷۵	۱۰۷۵
۸۹	تاویل کرنے والوں کے بارے میں	۶۹۲	۱۰۷۶	جو غلام اللہ بچہ مار کر مانتے۔	۱۰۷۶	۱۰۷۶
۹۰	کتاب الکرام	۶۹۲	۱۰۷۷	کان یا گزیں میں دب کر مرنے کا خون	۱۰۷۷	۱۰۷۷
۹۱	جس کو مجبور کے لڑکھڑکھایا گیا۔	۶۹۲	۱۰۷۸	معاذ ہے۔	۱۰۷۸	۱۰۷۸
۹۲	جو مار کھانے قتل ہونے اور توہین برداشت	۶۹۲	۱۰۷۹	چوہائے خون کر دیں تو معاف ہے۔	۱۰۷۹	۱۰۷۹
۹۳	کرنے کو کفر یہ کہ کھنڈ پر ترجیح دے۔	۶۹۲	۱۰۸۰	جو بغیر کسی جرم کے ذبح کر لیا کرے۔	۱۰۸۰	۱۰۸۰
۹۴	بجود کا اپنے حقوق وغیرہ فروخت کرنا	۶۹۲	۱۰۸۱	کافر کے بدلے میں مسلمان قتل نہیں کیا جائے	۱۰۸۱	۱۰۸۱
۹۵	میں احتجاج جائز نہیں۔	۶۹۲	۱۰۸۲	جب مسلمان غصے کی حالت میں یہودی کو چھڑ	۱۰۸۲	۱۰۸۲
۹۶	مجبور کا کسی کو غلام دینا یا خرید و فروخت کرنا	۶۹۲	۱۰۸۳	مارے۔	۱۰۸۳	۱۰۸۳
۹۷	جائز نہیں ہے۔	۶۹۲	۱۰۸۴		۱۰۸۴	۱۰۸۴
۹۸	الاکرنا، مکرنا اور گناہ ہم معنی ہیں۔	۶۹۲	۱۰۸۵		۱۰۸۵	۱۰۸۵

[illegible]



صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۷۶۲	پارہ ۲۹		۷۷۹	خواب میں بہتا ہوا چمکہ دیکھنا	۱۰۸۵
۷۶۳	کتاب النقیض		۷۸۰	خواب میں آیتا پانی کنوئیں سے نکال کر تمام لوگ سیراب ہو جائیں۔	۱۰۸۶
۷۸۲	فقہوں سے ڈرنا چاہیے	۱۱۰۹	۷۸۱	کنوئیں سے ایک ٹوکڑ یا ٹوکڑی نکالنا اور کھڑکی کے ساتھ۔	۱۰۸۷
۷۸۳	حضور نے فرمایا کہ عنقریب تم میرے بعد ناپسند	۱۱۰۷	۷۸۲	خواب میں آرام کرنا	۱۰۸۸
۷۸۴	اُس دیکھو گے۔	۱۱۰۸	۷۸۳	خواب میں محل دیکھنا	۱۰۸۹
۷۸۵	حضور نے فرمایا کہ میری امت کی ہر کت کم عمر اور	۱۱۰۹	۷۸۴	خواب میں وضو کرنا	۱۰۹۰
۷۸۶	بے خوف اور لکڑی کے ہاتھ میں ہے۔	۱۱۱۰	۷۸۵	خواب میں لبر کا طواف کرنا	۱۰۹۱
۷۸۷	حضور نے فرمایا کہ میری امت میں عربوں کی خرابی ہے	۱۱۱۱	۷۸۶	خواب میں اپنی پنکھا ہونے چیز دوسرے کو دینا	۱۰۹۲
۷۸۸	وہ خدیکہ آگیا ہے۔	۱۱۱۲	۷۸۷	خواب میں سر دیکھنا اور خوف نہ ہونا	۱۰۹۳
۷۸۹	فقہوں کا ظہور	۱۱۱۳	۷۸۸	خواب میں دانی یا جھٹکا	۱۰۹۴
۷۹۰	ہر آنے والا زمانہ آپ کے لئے برا ہوگا۔	۱۱۱۴	۷۸۹	خواب میں پیالہ دیکھنا	۱۰۹۵
۷۹۱	حضور نے فرمایا کہ جس نے میری امت پر غیبار ڈالیا	۱۱۱۵	۷۹۰	بہ خواب میں کوئی چیز لڑائی میں دیکھنے	۱۰۹۶
۷۹۲	وہ ہم میں سے نہیں۔	۱۱۱۶	۷۹۱	جب گائے یا بکرا ہونے دیکھنے	۱۰۹۷
۷۹۳	حضور نے فرمایا کہ تم میرے بعد کا فرقہ ہو جائیگا	۱۱۱۷	۷۹۲	خواب میں چونکنا	۱۰۹۸
۷۹۴	ایک دوسرے کی گتیاں اٹانے لگو۔	۱۱۱۸	۷۹۳	بہرہ دیکھنا کہ اُس نے کھڑکی سے کوئی چیز نکال	۱۰۹۹
۷۹۵	ایسا فرقہ میں آئے گا کہ اُس میں بیٹھا ہوا آدمی	۱۱۱۹	۷۹۴	کر اُسے دوسری جگہ رکھ دیا ہے۔	۱۱۰۰
۷۹۶	کھڑے سے بہتر ہوگا۔	۱۱۲۰	۷۹۵	کال عورت دیکھنا	۱۱۰۱
۷۹۷	جب وہ مسلمان ظہار سے کر ایک دوسرے	۱۱۲۱	۷۹۶	جب خواب میں ظہار لڑائی	۱۱۰۲
۷۹۸	کے متبانی ہوں۔	۱۱۲۲	۷۹۷	جو جھوٹا خواب بیان کرے	۱۱۰۳
۷۹۹	جب بجا حد رہے تو کیا کرنا چاہیے	۱۱۲۳	۷۹۸	جب خواب میں ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اس کا	۱۱۰۴
۸۰۰	جو فقرہ اور ظلم والوں کی کثرت کو ناپسند	۱۱۲۴	۷۹۹	کسی سے ذکر نہ کرے۔	۱۱۰۵
۸۰۱	کرے۔	۱۱۲۵	۸۰۰	جو یہ خیال کرے کہ پس تعبیر تانے والے غرض	۱۱۰۶
۸۰۲	جب ہٹاؤں کا کٹا کرٹ باقی رہ جائے	۱۱۲۶	۸۰۱	بتائے تو واقع نہیں ہوتی۔	۱۱۰۷
۸۰۳	فقہوں سے بچ کر جنگ میں رہنا	۱۱۲۷	۸۰۲	فائز لبر کے بعد خواب کی تعبیر تانا	۱۱۰۸
۸۰۴	فقہوں سے پناہ لینا	۱۱۲۸			
۸۰۵	حضور نے فرمایا کہ فقہ مشرق سے ظاہر ہوگا۔	۱۱۲۹			

صفحہ	مضمون	باب	مضمون	صفحہ
۷۹۹	کرتا ہے۔ بر حکومت مانگے تو وہ اس کے حاسے کر دیا جاتے گا۔	۱۱۲۰	۷۸۰۔ نقصدیہ کی مروجہ طرز انہی کے۔ عدوت کو حکمران بنانے والی قوت بھی قدر نہیں	۱۱۲۲ ۱۱۲۳
۷۹۹	حکومت کی عرصہ ناپسندیدہ ہے	۱۱۲۱	۷۸۲ پاکے کی	۱۱۲۴
۸۰۰	جو حاکم بنایا گیا لیکن بدیت کی غیر عوج بن کر ہے	۱۱۲۲	۷۸۵ حضرت مالک کے ذریعے کشاکش کی گئی۔	۱۱۲۵
۸۰۰	جو لوگوں پر سختی کرے اللہ اس پر سختی کرے گا	۱۱۲۳	۷۸۶ جب اللہ تعالیٰ کو قوم پر عذاب ملے گا ہے	۱۱۲۶
۸۰۱	بائستہ چلتے ہوئے فیصلہ کرنا اور فتویٰ دینا۔	۱۱۲۴	۷۸۷ عظمتوں کے شوق فرمایا یہ میل بہ پیشا	۱۱۲۷
۸۰۱	ذکر ہے: حضور کا کوئی دربان نہ تھا۔	۱۱۲۵	۷۸۸ سرور ہے، شاید اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ	۱۱۲۸
۸۰۲	ام کے تحت حاکم کا اس کے سامنے کسی کے قتل کا حکم دینا۔	۱۱۲۶	۷۸۹ سناؤں کی زبان جاتوں میں منہ کر دے۔	۱۱۲۹
۸۰۲	کیا تختہ کی حالت میں حاکم فیصلہ کرے اور فتوے دے؟	۱۱۲۷	۷۹۰ جب کوئی لوگوں کے سامنے کچھ کہے اور وہ اس سے جا کر اس کے خلاف کرے۔	۱۱۳۰
۸۰۲	تاخیر اپنے علم سے جو فیصلہ کر سکتا ہے	۱۱۲۸	۷۹۱ تیا منت اس وقت تک قائم نہیں ہونے جب تک جروا ہوں پر رشک نہ کیا ہند	۱۱۳۱
۸۰۳	مہر کے چوتھے خط پر گواہی	۱۱۲۹	۷۹۲ زمانہ بستے بدلے گا کہ لوگ بتوں کو پوجیں گے۔	۱۱۳۲
۸۰۵	اومی فیصلہ کرنے کے قابل کب ہوتا ہے۔	۱۱۵۰	۷۹۳ آگ کا پھٹنا	۱۱۳۳
۸۰۶	افسوں اور گزروں کی تنویر	۱۱۵۱	۷۹۴ قیامت بعض نشانیاں	۱۱۳۴
۸۰۶	جو مسجد میں فیصلہ کرے اور دعائیں بھی	۱۱۵۲	۷۹۵ دجال کا فکر	۱۱۳۵
۸۰۸	جو مسجد میں سکھ دے اور مسجد سے باہر عد قائم کرے۔	۱۱۵۳	۷۹۶ دریاں پیر نہ منتر میں داخل نہیں ہوگا۔	۱۱۳۶
۸۰۸	اب لا جھگڑنے والوں کو سمجھانا	۱۱۵۴	۷۹۷ یا جوج ماجوج	۱۱۳۷
۸۰۹	عدوت تھاٹھنے کے بعد اپنے تخاصی نے حاکم کے سامنے ایک بات کی شہادت دی ہو تو کیا اس کے مطابق فیصلہ کر سکتا ہے؟	۱۱۵۵	۷۹۸ کتاب الاحکام	۱۱۳۸
۸۱۱	والی نے دو آدمیوں کو ایک جگہ کا امیر بنایا تو انہیں ایک دوسرے کی باتیں سننے اور جھگڑانہ کرنے کا حکم دیتا۔	۱۱۵۶	۷۹۹ اللہ کی احانت کرو۔ اللہ کے رسول اور اولوالہم کی احانت کرو۔	۱۱۳۹
۸۱۱	حاکم کا دعوت قبول کرنا	۱۱۵۷	۸۰۰ سراہ ملک تشریف سے ہوں گے	۱۱۴۰
۸۱۱	تھان کے تختے	۱۱۵۸	۸۰۱ حکمت کے ساتھ فیصلہ کرنے والے کا ج	۱۱۴۱
			۸۰۲ مناہ کام نہ ہو تو امام کی بات جنتی اللہ	۱۱۴۲
			۸۰۳ ماننی چاہیے۔	۱۱۴۳
			۸۰۴ جو حکومت طلب نہ کرے اللہ اس کی مدد	۱۱۴۴

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	باب
۸۲۵	مردود فقہ بیعت کر کے	۸۱۲	نومس کو قاضی اور عامل بنانا	۱۱۵۹
۸۲۶	رجائیہ اور بیعت	۸۱۲	لوگوں سے معذرت آگئی	۱۱۶۰
۸۲۶	لوگوں کی بیعت	۸۱۲	بلو شاہ کے سامنے اس کا تعریف کرنا اور جلد نہیں	۱۱۶۱
۸۲۶	مردود فقہ کر کے واپس کرنا چاہیے	۸۱۲	مکمل کرنا کہہ ہے۔	۱۱۶۲
۸۲۷	جس نے عرف و دنیا کی غرض سے بیعت کی	۸۱۲	غائب کا فیصلہ	۱۱۶۳
۸۲۷	مردود کی بیعت	۸۱۲	جس کو قاضی بنانے کے بجائے کا حق دیا تو وہ	۱۱۶۴
۸۲۸	بیعت خود سے	۸۱۲	خود سے کہہ کر حاکم حرام کو رسول اور رسول کو حرام	۱۱۶۵
۸۲۹	تعلیف مقرر کرنا	۸۱۲	نہیں کر سکتا۔	۱۱۶۶
۸۳۰	قریش سے ہمارے میر چوں گے	۸۱۵	کنو میں وغیرہ کا حکم	۱۱۶۷
۸۳۱	دشمنوں اور مشکوک لوگوں کا ظم ہونے پر انہیں	۸۱۵	فقہ سے یا نیا دہان کا فیصلہ کرنا	۱۱۶۸
۸۳۱	گھر سے نکال دینا۔	۸۱۵	لام کا لوگوں کے سال اور جائیداد کو فروخت کرنا	۱۱۶۹
۸۳۱	کیا لام کو حق ہے کہ جو سوار اور سدا کا بدن کو بابت	۸۱۵	موتلو کے بارے میں دہان کے تحت یا نہ کرے	۱۱۷۰
۸۳۱	کرے اور اپنے پاس آئے سے روک دے۔	۸۱۶	کو طعن شمار نہیں کرتا۔	۱۱۷۱
۸۳۲	کتاب التمتنی	۸۱۶	بیعت نیاں جیکڑ لے دلا	۱۱۷۲
۸۳۲	تتاک نے کے بارے میں اللہ شہادت کی	۸۱۶	جب حکم طالع نیا الیہ طم کے خلاف فیصلہ دے	۱۱۷۳
۸۳۲	کتا۔	۸۱۶	تو وہ روک دیا جائے۔	۱۱۷۴
۸۳۲	جھوٹی کی کتا۔	۸۱۶	لام کا کس قوم کے پاس لگائیں کی صلح کر دنا	۱۱۷۵
۸۳۲	مضد کا نیا لگ لکھا اپنے شعلہ پختہ موز ہوتا	۸۱۶	کاتب کے لئے سبب ہے کرنا نعت اور اور	۱۱۷۶
۸۳۲	جس کا بعد میں ظم ہوا۔	۸۱۶	عالم ہو۔	۱۱۷۷
۸۳۲	مضد کا نیا لگ لکھا اور کاش: یوں ہوتا۔	۸۱۶	حاکم کا اپنے معاملوں، قاضیوں اور زمینوں کے	۱۱۷۸
۸۳۲	قرآن حکیم اور ظم کی تکتا	۸۱۶	صلح خط لکھنا۔	۱۱۷۹
۸۳۲	کیس تکتا کہہ ہے۔	۸۱۶	کیا حاکم کے لئے جائز ہے کہ حالات معلوم کرے	۱۱۸۰
۸۳۵	یہ کہتا کہ اگر خدا دکر تا قوم بیعت نہ پاتے۔	۸۱۶	کے لئے ایک ہی آدمی بطور کر دے؟	۱۱۸۱
۸۳۶	دشمن سے مقابلے کی آمد نہ کرنا کہہ ہے۔	۸۱۶	حکم کے ترجمان اور کیا ایک ترجمان کرنا جائز	۱۱۸۲
۸۳۶	گروہ متعذر کی جائز ہے۔	۸۱۶	ہے؟	۱۱۸۳
۸۳۶	کتاب اخبار الاحاد	۸۱۶	لام کا اپنے قتل کا حکم کرنا	۱۱۸۴
۸۳۶	جہاد کی اجازت کے بارے میں	۸۱۶	لام کے نازہ اور مشیر	۱۱۸۵
۸۳۶		۸۱۶	لام سے لوگ کس طرح بیعت کریں	۱۱۸۶

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
۸۶۶	ارشاد باری تعالیٰ ہے: اور تمہیں گروہ گروہ بنادے۔	۱۳۱۳	۸۶۶	حضور نے دشمن کی خبر دینے کے لیے ایکے مختار زیر کر دیا۔	۱۳۰۹
۸۶۷	براہ من معلوم کو اصل واقعہ سے تشبیہ دے کر اس طرح حکم الہی کو بیان کرے کہ مسائل کہ جائے۔	۱۳۱۵	۸۶۷	حضور اپنے گھر میں کسی کو داخلہ کی اجازت نہ دیا۔	۱۳۰۰
۸۶۸	مقامیوں کے اجتہاد کرنے کے بارے میں۔	۱۳۱۶	۸۶۸	خبر واحد سے جواز ہو گا۔	۱۳۰۱
۸۶۹	حضور نے فرمایا کہ تم اگلے لوگوں کے طریقوں پر چلنے لگو گے۔	۱۳۱۷	۸۶۹	حضور اہل اہل و اقبا سردوں کو یکے بعد دیگرے بھیجا کرتے تھے۔	۱۳۰۲
۸۷۰	گمراہی کی طرف جڑنا یا برا طریقہ بجا کر ناگاہ ہے۔	۱۳۱۸	۸۷۰	حضور کا عرب کے وفد کو وصیت کرنا کہ یہ باتیں اپنے آپکے پاس نہ لے جائیں۔	۱۳۰۳
۸۷۱	پارہ ۳۰		۸۷۱	ایک عورت کا خبر دینا	۱۳۰۴
۸۷۲	علاقے عرب کے اتفاق و غیرہ کا بیان	۱۳۱۹	۸۷۲	کتاب الیوم و کتاب التنبیہ	۱۳۰۵
۸۷۳	ارشاد باری تعالیٰ کہ تمہیں کوئی اختیار نہیں	۱۳۲۰	۸۷۳	حضور نے فرمایا کہ مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مصروف فرمایا گیا ہے۔	۱۳۰۶
۸۷۴	انسان جھگڑا دوسرے	۱۳۲۱	۸۷۴	سنت رسول کی پیروی کرنا۔	۱۳۰۷
۸۷۵	تیسری حدیثی انتہا بنانا	۱۳۲۲	۸۷۵	کثرت سوال اور بیکار تکلف ناپسندیدہ ہے۔	۱۳۰۸
۸۷۶	مال و نامک کا اجتہاد اگر ہم کے بغیر یا خلاف	۱۳۲۳	۸۷۶	حضور کے افعال کی پیروی کرنا	۱۳۰۹
۸۷۷	دکھل ہو تو مرد و عورت ہے۔	۱۳۲۴	۸۷۷	تعمق، علم میں جھگڑنا، دین میں ہو کر نا اہل بدعت	۱۳۱۰
۸۷۸	حاکم نے اجتہاد کیا تو صحیح ہو یا غلط ہو جائے گا۔	۱۳۲۵	۸۷۸	نا پسندیدہ ہے۔	۱۳۱۱
۸۷۹	اگر ہر جہت میں نے کہا کہ حضور کے تمام احکام ظاہر تھے اور برصغیر دور تھے وہ حضور کے دیکھنے والے اور اسلام سے پورے باخبر نہ تھے۔	۱۳۲۶	۸۷۹	بدعتی کو پناہ دینا ناگاہ ہے۔	۱۳۱۲
۸۸۰	جس کا خیال ہے کہ حضور کا انکار نہ کرنا تو جہت ہے لیکن دوسرے کا نہیں ہے۔	۱۳۲۷	۸۸۰	راستے کی بدعت اور قیاس میں تکلف کرنا	۱۳۱۳
۸۸۱	وہ (احکام) جو عقل سے پہچانے جاتے ہیں۔	۱۳۲۸	۸۸۱	ام بخاری کے نزدیک حضور علی اپنی باتیں اور قیاس سے کہ نہیں فرماتے تھے۔	۱۳۱۴
۸۸۲	حضور کا ارشاد کہ اہل کتاب سے کچھ نہ پوچھو	۱۳۲۹	۸۸۲	حضور نے اپنی امت کے مردوں اور عورتوں کو اپنی راستے اور تمثیل سے شیں بلکا اٹھ کے سکھانے کے مطابق تعلیم دی۔	۱۳۱۵
۸۸۳	اختلاف میں کراہت ہے۔	۱۳۳۰	۸۸۳	حضور نے فرمایا کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ غائب رہے گا۔ وہ حق پر لڑتے رہیں گے اور وہ اہل علم ہیں۔	۱۳۱۶
۸۸۴	حضور کا منع فرمانا محرم کے باعث ہے یا کما	۱۳۳۱	۸۸۴		
۸۸۵	اُن کے میں کامیاب ہونا بتایا گیا جو اس طرح آپ کے اظہار کا حکم ہے۔	۱۳۳۲	۸۸۵		



باب	صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون
۱۲۳۱	۸۸۶	مشورے کا حکم	۳۵۵	۹۱۷	اس روز کہتے ہی چہرے ترکانہ ہوں گے اور اپنے رب کی طرف دیکھتے رہے۔
۱۲۳۲	۸۸۹	کتاب التوحید اور قریمۃ وغیرہ	۳۵۶	۹۱۸	ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اللہ کی رحمت بیکر کرتے والوں سے بڑھ کر ہے۔
۱۲۳۳	۸۸۹	حنوز کا پختہ کر توحید کی رحمت دینا	۱۲۵۷	۹۲۹	ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اللہ نے ہی آسمانوں اور زمین کو بننے سے پہلے بنا دیا ہے۔
۱۲۳۴	۸۹۰	اسے اللہ کو یاد رکھنا	۱۲۵۸	۹۳۰	آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے بارے میں
۱۲۳۵	۸۹۱	بغیر دینے والا اور بڑی رحمت والا اللہ ہے	۳۵۹	۹۳۱	بیٹھ چلا کام گزرا چکا ہے ہمارے بیٹے ہوئے بندوں کے لیے۔
۱۲۳۶	۸۹۱	اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے	۳۶۰	۹۳۲	ارشاد باری تعالیٰ بیٹھ چلا کسی چیز سے فرماتا
۱۲۳۷	۸۹۱	اللہ تعالیٰ سو مسند کھنے والا اور اس نیچے والا ہے۔	۳۶۱	۹۳۳	خدا کے کلمے بیان نہیں ہو سکتے
۱۲۳۸	۸۹۷	حقیقی مالک اللہ ہے۔	۱۲۶۲	۹۳۴	خدا کی محبت اور بارگاہ
۱۲۳۹	۸۹۸	اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے	۳۶۳	۹۴۰	خدا کی رحمت کے بغیر کسی کی شے محفوظ نہیں
۱۲۴۰	۸۹۸	آسمانوں اور زمین کو اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے	۳۶۴	۹۴۲	خدا کا کام فرماتا
۱۲۴۱	۸۹۹	اللہ تعالیٰ ہی سننے دیکھنے والا ہے۔	۱۲۶۵	۹۴۳	اللہ تعالیٰ اپنے علم سے نازل کرتا ہے۔
۱۲۴۲	۹۰۱	اللہ تعالیٰ ہی قدرت والا ہے	۳۶۶	۹۴۴	کلام اللہ
۱۲۴۳	۹۰۱	دلوں کا پھرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔	۳۶۷	۹۵۰	کلام اللہ کے نازل اللہ تعالیٰ کا نبی کے کام
۱۲۴۴	۹۰۲	اللہ تعالیٰ کے ساتھ سوال کیا اور پناہ مانگا	۳۶۸	۹۵۱	دعویٰ سے کلمہ فرماتا۔
۱۲۴۵	۹۰۳	اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اس کا ذکر	۱۲۶۹	۹۵۲	اللہ تعالیٰ نے صفات باری کے کلام فرمایا
۱۲۴۶	۹۰۵	اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ہی آتا ہے	۳۷۰	۹۵۳	اللہ تعالیٰ کا الہی جنت سے کلام فرماتا
۱۲۴۷	۹۰۵	خدا کی ذات کے ساتھ ہر چیز قانی ہے	۳۷۱	۹۵۴	اللہ تعالیٰ حکم کے ذریعے بندوں کو یاد کرتا ہے اور
۱۲۴۸	۹۰۶	خدا کی آنکھ سے خدا اس کا علم ہے۔	۳۷۲	۹۵۵	جنت سے اسے اللہ تعالیٰ کا علم ہے۔
۱۲۴۹	۹۰۷	پیدا کرنے والا، درست کرنے والا اور صحت بخشنے والا صرف خدا ہے۔	۳۷۳	۹۵۸	ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ خدا کا شریک نہ ہو سکتا
۱۲۵۰	۹۰۷	خدا کے ہاتھ سے ہر شے پیدا ہوتی ہے۔	۳۷۴	۹۵۹	خدا کا خدا کے حلقہ گاہ
۱۲۵۱	۹۱۰	خدا سے زیادہ کوئی غیر اللہ نہیں۔	۱۲۷۳	۹۶۰	اللہ تعالیٰ ہر روز اپنی شان کا اظہار کرتا ہے
۱۲۵۲	۹۱۱	خدا کی گواہی سب سے بڑی ہے	۳۷۴	۹۶۱	اللہ تعالیٰ ہر شے کو اپنے علم کے ساتھ ہے۔
۱۲۵۳	۹۱۱	خدا عرشِ عظیم کا ہے۔	۳۷۵	۹۶۲	اللہ تعالیٰ دلوں کے بھید بھی جانتا ہے۔
۱۲۵۴	۹۱۵	فرشتوں اور روح کا کسی کی طرف چڑھنا			

صفحہ	مضمون	باب	صفحہ	مضمون	باب
	حاصل کرنے کے لیے قرآن کریم کو آسان کر دیا ہے۔	۹۶۲	۱۲۷۶	نیک کی توفیق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے	
۹۷۱	ارشاد و مصلحتیں۔ بلکہ وہ بزرگی کا لہ قرآن پر ہے۔	۹۶۳	۱۲۷۷	حضور نے اللہ تعالیٰ کے احکام پہنچا دیئے تھے۔	
۹۷۲	تفصیل میں ہے۔	۹۶۵	۱۲۷۸	کلام الہی کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔	
	ارشاد الہی ہے۔ اور اللہ نے تمہیں پیدا کی ہے اور تمہارے اعمال کو بھی۔	۹۶۶	۱۲۷۹	حضور نے نماز کو عمل فرمایا	
۹۷۳	بدکار اور منافق کی قرأت نیران کی آوازوں ان کی عداوت ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتی۔	۹۶۷	۱۲۸۰	انسان کی سرشت	
۹۷۵	ارشاد حق مجدد ہے۔ اور ہم صلیبیوں کی رکھیں گے قیامت کے دن۔	۹۶۸	۱۲۸۱	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے رب سے ذکر اور روایت کرنا۔	
۹۷۶	جدول۔ پاروں کے لحاظ سے۔	۹۶۹	۱۲۸۲	توریت اور اللہ کا دوسری کتابوں کی عربی ذمہ میں تفسیر کا جواز۔	
۹۷۷	قطبہ تاریخ طباعت۔	۹۷۰	۱۲۸۳	حضور کا ارشاد ہے کہ قرآن کریم کا ہر نیک بزرگوں کے ساتھ ہو گا اور قرآن مجید کو اپنی آواز سے زینت دور۔	
			۱۲۸۴	ارشاد ربانی ہے۔ قرآن مجید سے بت تمہیں آسان ہو پڑے۔	
			۱۲۸۵	ارشاد ربانی ہے۔ بیشک ہم نے نصیحت	



















تَوْبَتُكُمْ كَمَا تَوَالَا قَالِ مَدَاكَ لِي أَتِيهِ وَمَنْ  
شِئْتُ.

باب الوصاية بكتاب الله عز وجل

١٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَا بَعَثَ  
بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ سَالْتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْحَارِثِ أَوْ رَجُلٍ مِمَّنْ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ مَقَالٌ  
لَوْ قُلْتُ لَيْفَ كَتَبَ عَلَى السَّامِ الْوَصِيَّةَ أَمْرًا  
لَوْ يَوْمَ كَانَ أَذْهَبَ بِكِتَابِهِ اللَّهُ -

بَابُ مَنْ لَمْ يَتَعَنَّ بِالْقُرْآنِ وَكَوْلُهُ  
تَعَالَى أَوَلَمْ يَكْفُرْهُمْ أَنَا أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ  
يَتْلُو عَلَيْهِمْ

۱۵۔ احَدًا ثَمَّ يَحْيَى ابْنُ ثَكْفِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي  
عَنْ عَتِيبِ بْنِ اِمْرِئِ شَهَابٍ قَالَ اخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ  
اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يَدْعُو اَللّٰهُ بِشَيْءٍ مَّا اَدْرَاكَ يَدْعُو  
عَلَى اَللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَرَّبُ بِالْعَرَبِيَّةِ وَقَالَ صَاحِبُ لَهٗ  
يُرِيدُ رَجُوعًا قَرِيبًا -

١٤- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ  
الزَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سُلَيْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَوْزَنَ اللَّهُ لِيَوْمٍ  
مَا أَوْزَنَ لِيَوْمِي أَنْ يُقَالُ يَا لَعَنَ ابْنٌ قَالِ سَفِينٌ نَفْسِي  
سُتَغْفِي بِهِ -

بَابُ اغْتِنَاءِ طَرِيقِ الْقُرْآنِ -  
 حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ  
 الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَدَاةَ  
 بَنِي عَمْرِو بْنِ دَعْلَاجٍ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حَسَدَ إِلَّا بَيْنَ اثْنَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ  
 اللَّهُ الْكِتَابَ وَقَامَرَهُ آثَاءُ الْيَلِيلِ وَرَجُلٌ أُعْطِيَ  
 اللَّهُ مَا لَا يَهْوَى نَفْسُهُ يَوْمَ آتَاهُ الْيَلِيلُ وَالرَّجُلَانِ

کيا جو تعلق خاص ہے تيسے پاس سے کہہ کر کہہ رہے ہیں اور ہوش  
نہیں۔ زلیخا، قریرہ اور غصیل ہے جس کو چاہوں عطا فرمائے۔  
قرآن کے مطابق وصیت کرنا۔

حضرت محمد بن حنفیہؒ نے حضرت عبداللہ بن ابی ابراہیمؒ سے روایت کیا کہ یہ ایک عظیم الشان عالم تھے۔ انھوں نے صحابہؓ کو جو کچھ علم حاصل ہوا اسے ان سے روایت کیا۔ انھوں نے صحابہؓ کو جو کچھ علم حاصل ہوا اسے ان سے روایت کیا۔ انھوں نے صحابہؓ کو جو کچھ علم حاصل ہوا اسے ان سے روایت کیا۔

ارشاد ربانی ہے کہ یہ ان کے لیے کالی نہیں کہ ہم نے تمہارے  
درپردہ کتبہ تامل کرنا کی سچائی پر تامل کرنے کی وجہ سے۔

ابو سلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! تو مجھے کیسا اللہ کی چیز کی حالت میں رہانا بتا دے۔ بعد میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک کہ تم میرے ساتھ نہ رہو گے تو میرا ہر ایک چیز تم سے الگ ہے۔ ان حضرت ابو ہریرہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک بدست نے کہا کہ اس سے ان کی مراد نکلاؤ گے پڑھتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اتنی توجہ کے ساتھ کسی  
پیغمبر کا سامنے نہیں فرماتا جتنی توجہ کے ساتھ تم لوگ مجھ کے قرآن مجید  
کا سامنے فرماتے ہو۔ عیقان بن عبیدہؓ نے اسے دیکھ کر، تفسیر میں  
لکھ دیا کہ میں نے اس کے سامنے آ کر دوسری چیزوں سے بہرہ بردار ہو جائے  
تو اس کی نظر منہ پر ڈال دے گا۔ (اگر نہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میرے رسول اللہ  
ﷺ نے حج کو لڑنے کے لیے مجھے مسنا کر دُعا آرمیں کے ساتھ  
ایسی پڑھنے کا جائز نہیں ایک شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم پڑھا  
اور اس کے ساتھ دو راقی کو قیام کرتا ہے اللہ و ملائکہ ان شخص کو اللہ  
تعالیٰ نے مل جل کر پڑھا ہے اللہ وہ اس میرے رات ملے راہ خط  
یہ امر یاد رکھنا ہے۔

















وَسُئِلَ نَبِيُّهُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَرِّفُهُمْ نَزَّلَ اللَّهُ  
الْآيَةَ الَّتِي فِيهَا أَقْبَمَ بِهِمُ الْقِيَامَةُ لَا تَحْرُكَ حَبْ  
يَا ذَاكَ لَتَعْلَمُنَّ بِهِ نَ عَلَيْهِ سَجْمُهُ وَقَوْلُهُ قَرَأَ  
قُرْآنًا فَاتَّبَعَهُ قَوْلُهُ قَرَأَ الْقُرْآنَ لَنَا سَمِعَهُ ثَمَّ  
عَلَيْنَا يَا ذَاكَ قَالَ نَ عَلَيْهِ أَنْ نَسْتَعِيذَ بِكَ قَالَ  
وَلَا نَزَّلَ الْقُرْآنَ عَلَى الْقُرْآنِ قَرَأَ الْقُرْآنَ لَنَا  
وَقَدْ كَرَّمَ اللَّهُ -

→ بِأَيُّ مَدِّ الْقِرَاءَةِ.

۳۹. كَذَلِكَ نُنْصِرُكَ يَا أَيُّهَا مُحَمَّدُ  
فِي حَرْبِكَ وَأَعَدَّ لَكَ الْوَيْلَ  
كَأَيِّ مَنْ قَرَّبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
لَا يَهْدِي سُبُلَ الْوَيْلِ

٢٨ هَكَذَا نَحْنُ نَعْتَرُونَ عَنْكُمْ مَا هَكَذَا مِنْ  
تَحَاذُلًا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ قِيَمَاتٌ تَرَاهَا فِي النَّاسِ هَلْ  
الَّذِي عَلَيْهِمْ سَلَوْنًا لَكُمْ مَا لَكُمْ قِيَمَاتٌ تَرَاهَا فِي النَّاسِ هَلْ  
الَّذِي عَلَيْهِمْ سَلَوْنًا لَكُمْ مَا لَكُمْ قِيَمَاتٌ تَرَاهَا فِي النَّاسِ هَلْ  
الَّذِي عَلَيْهِمْ سَلَوْنًا لَكُمْ مَا لَكُمْ قِيَمَاتٌ تَرَاهَا فِي النَّاسِ هَلْ

بَابُ التَّرْجِيْعِ

٣١ حَدَّثَنَا أَبُو آيَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَوْفِقٍ قَالَ  
رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ  
قُلَى نَاقِرَتِهِ أَوْ حَمَلِهِ وَهِيَ تَسْبُوحُهُ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ  
الْفَتْحِ وَمِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ قِرَاءَةً لَا يُسَمِّي بِهَا وَهُوَ  
يُخْرِجُهَا

بَابُ حُسْنِ الصَّوْتِ بِالْقِرَاءَةِ

٣٧٧ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو يَحْيَى الْإِمْلَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
بَرْزَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ  
مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَدَيَّ أَبَا مُوسَى حَدَّثَ

کو جس نگر آئی تھی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے سجدۂ اہلبیت کی یہ آیت نازل فرمائی: تم بیکار کرنے کی جگہ میں قرآن کے ساتھ اپنا زبان کو حرکت نہ دو۔ بے شک اس کا حصول کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمہ ہے تو جب ہم اسے پڑھ چکیں تو اس وقت اس پڑھے ہوئے کی اتباع کرو۔ آیت ۱۰۱ تا ۱۰۳ ایسی ہے جس کو نازل کریں تو عہد سے سفر۔ پھر اس کا بیان کرنا ہمارے ذمہ۔ ان عباس کا بیان ہے کہ اللہ نے فرمایا: جسکے ہمارا ذمہ ہے کہ اسے تمہارا ذہن سے بیان کر دے۔ وہ اپنے وقت کے وقت بد کا ادا کرنا

تو وہ کہیاں ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے  
سنا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کے بارے میں حدیث  
کیا قرآنوں نے فرمایا کہ آپ خوب پکھنچ کر پڑھا کرتے  
تھے۔

تھانہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کے لمحے میں پوچھا  
 عورتوں نے فرمایا کہ حضور کبھی نہ پڑھا کرتے تھے۔ چنانچہ  
 انہوں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر تو بسم اللہ کو مبارکباد، الرحمن  
 کو مبارکباد اور الرحیم کو مبارکباد

خودم آواز سے تلاوت کرنا۔

حضرت عبدالعزیز بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے  
 رنج مکہ کے روز، انجاء کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ  
 اسی ارٹھی یا ارٹ پر سوار تھے۔ وہ جبلِ ریحی تھی اور آپ  
 سورۃ الفتح کی یا سورۃ الفتح سے تلاوت کر رہے تھے۔  
 آپ کا چڑھنا نرم آواز میں تھا اور ترجیع کے ساتھ  
 پڑھ رہے تھے۔

خوش الحالی سے ملاوت کرنا۔

ابو بردہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ یہاں کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے ابو موسیٰ! بے شک تمہیں آئی حادہ کی خوشنودی ملے گی۔ (امامہ تعالیٰ کا طرف سے) مرحمت فرمائی تھی۔



لَقَدْ نُنْتَ مِنْ مَنَّا اَوْتِنَ مَنَّا وَكَمَالِ وَالْاَلَا  
بَابُكَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْمَعَ الْقُرْآنَ

مِنْ غَيْرِ بَابُكَ  
۳۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَارَ شَيْخَيْهِ عَنْ

إِبْنِ أَبِي الْأَشْثَنِ عَنْ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرَأَى  
عَنِ الْقُرْآنِ قُلْتَ أَتَرَأَى نَبِيَّكَ وَمَنْ يَكُنْ قَالَ قَالَ لِي

أَجِبْتُ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي  
بَابُ تَوَلَّى الْقُرْآنَ بِمَقَارِبِي جَسْبُكَ

۳۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

مُسْعِدَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرَأَى

قُلْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَرَأَى نَبِيَّكَ وَمَنْ يَكُنْ قَالَ قَالَ

لَقَدْ أَتَى سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَقُلْتُ إِنْ هَذَا الْقُرْآنُ

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ

فِي حُجْرَةٍ شَهِيدًا أَكُلَ حُسْبُكَ إِلَّا أَنْ تَقُتَّ

إِلَيْهِ نَادَا فَيَسْأَلُهُمْ فِيهَا نَافِلًا

بَابُ تَنَزَّلَ الْقُرْآنُ وَالْقُرْآنُ وَالْقُرْآنُ  
لَعَالِي مَا تَرَوْنَ مَا تَسْأَلُونَ

۴۵ حدیث سے کہ زبان قرآن سننے کو پسند کرنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے کہ میں نے فرمایا کہ تم نے قرآن کریم پڑھ کر سننا؟ میں عرض کر رہا تھا کہ ہاں! میں پڑھوں جبکہ تم کہیں بیٹھ کر آپ پر بارش فرمائی گئی ہے۔ اور خدا ہمارے پاس ہے۔ اے اللہ! مجھے پسند ہے کہ میں اس سے کہ زبان اسے سنوں۔

۴۶ حدیث سے کہ اگر کسی کو سننے کا حق ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے کہ میں نے فرمایا کہ تم نے قرآن کریم پڑھ کر سننا؟ میں عرض کر رہا تھا کہ ہاں! میں پڑھوں جبکہ تم کہیں بیٹھ کر آپ پر بارش فرمائی گئی ہے۔ اور خدا ہمارے پاس ہے۔ اے اللہ! مجھے پسند ہے کہ میں اس سے کہ زبان اسے سنوں۔

قرآن کریم کہتے وقتوں میں ختم کرے

۴۷ حدیث سے کہ چھوڑنا اس میں ہے آسان جو۔

سیدنا کا بیان ہے کہ میں نے اس میں سے فرمایا اگر جب میں نے اس بات میں خود کیا کہ ایک آدمی کو کہ از کم کن قرآن پڑھ کر سننے کے لیے میں آیتوں سے کم کن سننے کے لیے تو میں نے کہا کہ کوئی آدمی جو قرآن پڑھ کر سننے کے لیے آیتوں سے کم نہ پڑھے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے کہ میں نے فرمایا کہ تم نے قرآن کریم پڑھ کر سننا؟ میں عرض کر رہا تھا کہ ہاں! میں پڑھوں جبکہ تم کہیں بیٹھ کر آپ پر بارش فرمائی گئی ہے۔ اور خدا ہمارے پاس ہے۔ اے اللہ! مجھے پسند ہے کہ میں اس سے کہ زبان اسے سنوں۔

۴۸ حدیث سے کہ چھوڑنا اس میں ہے آسان جو۔







تھی سوچنے پر مجبور ہوا کہ اس کا اسباب کیا ہے خواہ وہ عالم ہر زمانہ۔ یہ نگاہ اپنے ہی کے ذہن پر ہے اب جبکہ  
خیر مسلمانوں سے بھی بڑھ کر گستاخی ہوئی لیکن اس کے باوجود اپنی ترقی کیوں کر گئے ہیں؟ — ہر گز یہی کیوں اتنے بچے چھوٹے  
ہیں؟ — ہر خطہ اور علاقے میں الہی حق سے کیوں بے گار ہو گئے؟ اگے نظر آتے ہیں؟ — سوچنے والے سوچتے ہی رہ جاتے ہیں  
امت حاصل یہ ہے کہ الہی اسام کو یہ طبع خیر مسلمانوں کے لیے جسے کام کی جیسے خیر مسلمان فاقین اپنی اسام دشمنی کے باعث  
انہیں مرا نکھوں پر مجبور دیتی ہیں کیونکہ ان کے ذہن سے یہ مسلمانوں کو ایسا ہی کہتے ہیں کہ مسلمانوں سے خیر مسلمانوں  
سے منافقت نہیں بلکہ ان کی ایسا ہی وقت سے منافقت ہیں کیونکہ ان کی قوت ایمانی کے مقابلے پر ان کی جہل نہیں جاتی لیکن مذہبی قوت  
سادہ سامان کی فراوانی بھی انہیں تباہی اور وقت سے نیم نکالتی ہے اس کے برعکس اگر مسلمانوں کے پاس ایمان کی قوت ہے تو انہیں  
کوئی طاقت اور کرنی سادہ سامان معزز نہیں کر سکتی ایمان تو اللہ اور صلہ کی محبت ہی کا نظام ہے جب صلہ پر ایمان معزز اور کامل  
وصلہ کی شان کے حکم سے ملنے وصل کو جو مقام دیا اس کا انکار ہیٹھ لود صلہ کی پھر میں کا نظام تو یہی کرنے کے تو درجہ پائیا  
یہ اللہ وصل پہ اللہ وصل سے محبت ہے یہ سزا ہے یہ گناہ ہے جس کا صلہ ایمان کی قوت ہے جس کی قوت ہے۔ ہر طرف کے  
لچہ و نفرت اصطلاحات کہ ایمان کھلتی ہے جب اللہ وصل سے صلہ ایمان کہاں رہتا ہے۔

اگرچہ ایسے ملک کہ جہاں اللہ وصل پر ایمان کے کوادینی ہوتا ہے وہ وصل کے خلاف اپنے زبان و لہجہ کی توجہ کا انکار  
کھتے ہیں اس لیے کہ انہیں کا ہر طرف کی اللہ اس کے ہر طرف کے صلہ کا صلہ پڑا تھا جہاں سے گوشت و خون سے  
پائے کا قاتلین بھی کہ قریب کرنے پر کیا جانتے تھے انہے کوئی قاعدہ دیا یا انہی کی ترکیب مذہب گستاخی کرنے پر سادہ جہاد کی گستاخی  
کے اندر پر پھینک کر رہی جاتی ہیں۔ جو ہر ہر ملک گستاخی کا اپنے دین و مذہب کی جہاد کا جہاد احم ثانیے رکھتے ہیں۔ ان کی جہاد میں

انہیں کیا فائدہ پہنچا سکیں گے؟ کیا وہ بالکل جہاد میں قریب کا طوفان حاصل کر سکیں گے؟

وصل اور صلہ اللہ صلہ نے بن کر ان کی ایمانی جہاد کی گندی کا دھوکہ کرتے ہوئے اس وقت کے الہی اسام یعنی عظمت  
مصابہ کرام سے فرمایا: — تم اپنی تلواروں کو ان کی ناندی کے مقابلے پر اللہ اپنے دونوں کو ان کے رعدوں کے مقابلے  
پر حیر ہونگے۔ یہ قرآن مجید پر جس کے لیکن وہ بن کے سن سے بچے نہیں تھے گویہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار  
سے نکل جاتا ہے اور ہر دایہ میں آتا۔ — یہ سنن متعدد طرف میں وارد ہوا ہے۔ ایمانی جہاد میں ماحول پر قابل توجہ ہیں  
یعنی: —

۱۔ وہ اسام کے دشمن سے باہر نکلے ہوئے ہوں گے۔

۲۔ اصل اسام کو طوفان بھی دایہ میں نہیں آئیں گے بلکہ اپنے جہل اساموں ہی کو اصل اسام منوانے پر اپنی توانائی صرف کرتے  
رہیں گے۔

۳۔ اصل مسلمانوں کی نسبت زیادہ جہاد گزرا ہوں گے۔

اسلام جہاد بن کر ان کے چلنے چہلنے کی ایک جہاد ہے ہر گز یہ اصل مسلمانوں کی نسبت زیادہ جہاد گزرا ہوں گے جس کی جہاد  
یہ خیر مسلمان انہیں دین کے اصل خیر خواہان کہ ان کے ساتھ جہاد چلے جائیں گے۔ ان کی ترقی اور ترقی کی دوسری خیر مسلمان کی حمایت و  
امانت ہر گز جس کے باعث انہیں ہر ملک میں پیر طے اور رفقہ چلنے چہلنے کے مواقع ملتے رہیں گے۔ متحدہ ہندوستان پر جب  
انگریزوں کی حکومت تھی تو ریش گزشت نے اس قدر کی دلی میں تم ریش کی صدیاں صرف تھیں جیسے تھے جن کو جہاد مذہب





[illegible]

كِتَابُ النِّكَاحِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِاتِ التَّوَكُّلِ فِي الْبَيْتِ يَقُولُ تَعَالَى  
لَكَ كُلُّ شَيْءٍ مَرَّ طَابَ لَكَ مِنَ السَّاءِ  
٥٩ حَمْدُكَ شَاكِرٌ مِنْ أَمْرِ يَوْمٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ  
أَبْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَ تَائِبٌ إِلَى حَسْبِ الْبُحُولِ تَائِبٌ  
أَلَسَ يَوْمًا يَوْمًا يَوْمًا يَوْمًا يَوْمًا يَوْمًا  
إِنِّي رَجَعْتُ أَمْرًا إِلَى الْبَيْتِ عَلَى نَفْسِي وَنَفْسِي يَوْمًا  
عَنْ مَبَادِئِ الْبَيْتِ عَلَى نَفْسِي وَنَفْسِي يَوْمًا  
مَا كُنْتُ لَكَ لَوْ أَنَّكَ لَوْ أَنَّكَ لَوْ أَنَّكَ  
أَمْرًا عَلَيْهِ وَنَفْسِي يَوْمًا يَوْمًا يَوْمًا  
تَأْكُرُ قَالَ أَحَدُهُمَا أَنَا فَأَنَّى أَصِلَ إِلَيْكَ سَدَّ  
قَالَ الْخَرَاءُ أَمْرًا لَمْ يَخْرُجْ إِلَّا بِالْمَوْفُورِ الْخَرَاءُ  
أَمْرًا لَمْ يَخْرُجْ إِلَّا بِالْمَوْفُورِ الْخَرَاءُ  
أَمْرًا عَلَيْهِ وَنَفْسِي يَوْمًا يَوْمًا يَوْمًا  
أَمَّا إِذَا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
أَمْرًا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
سَنِي يَوْمًا يَوْمًا يَوْمًا يَوْمًا

٥٤ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَمَّادٌ بْنُ إِسْرَافِيلَ عَنْ  
يَزِيدَ بْنِ يَزِيدٍ عَنِ الرَّبْرِ فِي مَالِ الْخَبَرِ فِي عُرْوَةِ الْقَدِّ

حضرت مولانا صاحب دینی خدمت تہذیب کے غایت نمایاں صحابہ و شاگرد ہیں۔  
 بڑی بن بنو نے علم سے مہمان بن مسعود نے حضرت ابراہیم  
 سے بیعت کی ہے کہ انھوں نے کسی شخص کو ایک آیت اسی طرح چھنے  
 ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی کوئی مستند  
 حدیث نہ ہو تو اس سے اس کا اذکار نہ کرے اور اسے جو کہیم صلی اللہ علیہ وسلم  
 کی یاد میں لے گیا۔ لہذا جو اگر تم کو حدیث کی سند سے پڑھتے ہو اور  
 حدیث کے پڑھنا شروع کرتے ہو۔ ہر آپ نے فرمایا کہ تم سے حدیث  
 سے اختلاف کہتا نہیں حک کر رہا تھا۔

كتاب النكاح

[illegible]

سَأَلَ مَا نَشَأَ مِنْ قَوْلِهِ تَتْلُوَانِ جِغْتَهُ الْأَنْثَى يَكُونُ فِي  
الْبَيْتِ كَالْمُحَلِّ مَا طَابَ نَكْرُ مِنْ ابْنِ سَعْدٍ مَشْنِي وَ  
ثَلَاثَ وَدُبَعٍ كَانَ خَصْمًا لَا تَعْبُدَانَا وَاجِدَا أَوْ كَمَا  
مَنْكَتُ أَيْسًا لَكَ دُ بَكَ أَوْ قِي تَنْتَرُونَ أَنْ لَتُ يَا بِنِ  
أَحْبَبِ الْيَتِيمَةَ تَتْلُو فِي مَحْوَ وَبِهَا تَبْرُكُ فِي مَا بَهَا  
وَجَا إِلَهَا يَزِيدُ أَنْ يَتَرَوْهَا بَأَذِي مِنْ سَبْعَةِ مَدَائِدِهَا  
مَهْوَا أَنْ يَكُونُ هُوَ إِلَّا أَنْ يَكُونُ الْفَنُّ يَكُونُ  
الْعَدَا أَنْ رَأَوْا نِكَاحًا مِنْ سَوَاهُنْ مِنْ ابْنِ سَعْدٍ

باب ثَلَاثُونَ فِي النِّكَاحِ عَلَى أَنَّ مَنَّهُ وَنَسَمَ مِنْ  
أَسْطَطَ لَمْ يَكُنْ أَلَا تَنْسِلُ رَوْحَ لَأَنَّهُ أَغْضَى  
لِبَعْضِهِ وَحَصَنَ بِلَفْظِهِ وَهَلْ يَرْجِعُ مَنْ لَا أَرَى  
لَهُ فِي النِّكَاحِ

۵۸۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا  
الْأَسَدُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَنُقَةَ بْنِ كَثِيرٍ  
مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ  
أَنَّ رَجُلًا مَلَاحَةً خُفَا مَقَالَ مَشْنِي هَلْ ثَلَاثَ مَا أَنَا  
فَسَدَّ الْوَحْشِ فِي أَنْ تَرَوْهَا بَأَذِي مِنْ سَبْعَةِ مَدَائِدِهَا  
تَعْمَدُ مَعْدُ رَأَى عَدَا لَوْ أَنَّ لَشَّ لَمْ يَكُنْ فِي هَذَا  
أَشَارَ إِلَى مَقَالَ يَا مَنُقَةَ فَتَمَلَّتْ لَشَّ وَهَوَّ نَوْنُ  
أَنَا لَشَّ تَمَلَّتْ فَالَتْ مَقَالَ لَشَّ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى  
وَسَلَّمَ بِأَمْعَرِ الشَّيْبَابِ مِنْ أَسْطَطَ لَمْ يَكُنْ أَلَا تَنْسِلُ  
فَلْيَتَوَرَّحْ وَمَنْ لَمْ يَسْتَعْمَلْ فَعَلَيْهِ بِالنِّكَاحِ وَفِي هَذَا  
رَوَاهُ ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ

باب ثَلَاثُونَ فِي النِّكَاحِ عَلَى أَنَّ مَنَّهُ وَنَسَمَ مِنْ

۵۹۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا  
الْأَسَدُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَنُقَةَ بْنِ كَثِيرٍ  
مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ  
أَنَّ رَجُلًا مَلَاحَةً خُفَا مَقَالَ مَشْنِي هَلْ ثَلَاثَ مَا أَنَا  
فَسَدَّ الْوَحْشِ فِي أَنْ تَرَوْهَا بَأَذِي مِنْ سَبْعَةِ مَدَائِدِهَا  
تَعْمَدُ مَعْدُ رَأَى عَدَا لَوْ أَنَّ لَشَّ لَمْ يَكُنْ فِي هَذَا  
أَشَارَ إِلَى مَقَالَ يَا مَنُقَةَ فَتَمَلَّتْ لَشَّ وَهَوَّ نَوْنُ  
أَنَا لَشَّ تَمَلَّتْ فَالَتْ مَقَالَ لَشَّ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى  
وَسَلَّمَ بِأَمْعَرِ الشَّيْبَابِ مِنْ أَسْطَطَ لَمْ يَكُنْ أَلَا تَنْسِلُ  
فَلْيَتَوَرَّحْ وَمَنْ لَمْ يَسْتَعْمَلْ فَعَلَيْهِ بِالنِّكَاحِ وَفِي هَذَا  
رَوَاهُ ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ

قرآن مجید و دیگر عورتیں تیسری پسند تھیں وہ دو عورتیں تھیں اور چار عورتیں  
بھی اگر نیکو نہ ہوں تو برکت رکھ سکتے تو ایک ہی اگر یا کثیر ہیں جن کے  
تم تک ہیں۔ یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ تم سے علم ہے جو اس سورۃ النساء  
آیت ۳۱ کے بارے میں واردات کیا۔ انہوں نے فرمایا اسے جانے اور  
قیمت لگا ہے وہ کی کوئی چیز میں جو اور وہ اس کے ان وجہ کے باعث  
اس کی ریت رکھتا جو، پھر وہ چاہے کہ خوسے سے صر کے بدلے اس سے  
نکاح کرے، اس آیت میں جن کے ساتھ اس طرح نکاح کرنے سے منع  
فرمایا ہے کہ یہ کہ میں احسان کے طور پر تمہارا حصہ دے گا کہ سوا  
نکاح کس کے لیے ضروری ہے۔ صورت کا رشتہ ہے کہ جو  
عورت کے حقوق ادا کرنے کی طاقت رکھتا ہے وہ خود نکاح کرے  
کیونکہ یہ نکاح وہی اور شرعہ کی مخالفت کرتا ہے۔ کیا یہ ممکن  
کے میں کو عورت کی حاجت نہ ہو؟

حق کا بیان ہے کہ یہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ  
کے ساتھ کسی کے مقام پر اس کی عورت حضرت عائشہ سے ملنے  
اور ان سے کہ: "تو اب عبداللہ سے کچھ آپ سے ایک کام ہے۔"  
یہاں پر وہ حضرت عبداللہ سے ملنے گئے تو حضرت عائشہ نے کہ: "وہ  
میرے درمیان آیا آپ کی عورت میں ایک عورت ہے کہ وہ کہہ  
گرتی رہی ہیں تاکہ وہ جانتے۔ جب حضرت عبداللہ بن مسعود نے  
دیکھا کہ انہیں اس بات کے صحابہ سے کوئی اور کام نہیں تو میری جانب  
اندر کہہ دیتے تو انہوں نے اسے مطلق نہیں میں ان کی خدمت میں  
عام طرح تو وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ کی اس عورت میں ایک عورت  
ہے کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ وہ کہہ دیتے ہیں  
کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ وہ کہہ دیتے ہیں  
نکاح کی طاقت نہ رکھنے والا روزے رکھے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود کے ساتھ  
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملنے گیا تو ان سے کہ: "تو اب عبداللہ سے کچھ آپ سے ایک کام ہے۔"  
یہاں پر وہ حضرت عبداللہ سے ملنے گئے تو حضرت عائشہ نے کہ: "وہ  
میرے درمیان آیا آپ کی عورت میں ایک عورت ہے کہ وہ کہہ  
گرتی رہی ہیں تاکہ وہ جانتے۔ جب حضرت عبداللہ بن مسعود نے  
دیکھا کہ انہیں اس بات کے صحابہ سے کوئی اور کام نہیں تو میری جانب  
اندر کہہ دیتے تو انہوں نے اسے مطلق نہیں میں ان کی خدمت میں  
عام طرح تو وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ کی اس عورت میں ایک عورت  
ہے کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ وہ کہہ دیتے ہیں  
کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ وہ کہہ دیتے ہیں کہ وہ کہہ دیتے ہیں  
نکاح کی طاقت نہ رکھنے والا روزے رکھے۔



إِنِّي أَنَا حَاجِرٌ إِلَيْكُمْ  
إِنِّي أَنَا حَاجِرٌ إِلَيْكُمْ  
إِنِّي أَنَا حَاجِرٌ إِلَيْكُمْ  
إِنِّي أَنَا حَاجِرٌ إِلَيْكُمْ  
إِنِّي أَنَا حَاجِرٌ إِلَيْكُمْ  
إِنِّي أَنَا حَاجِرٌ إِلَيْكُمْ  
إِنِّي أَنَا حَاجِرٌ إِلَيْكُمْ  
إِنِّي أَنَا حَاجِرٌ إِلَيْكُمْ  
إِنِّي أَنَا حَاجِرٌ إِلَيْكُمْ  
إِنِّي أَنَا حَاجِرٌ إِلَيْكُمْ

ف: یہ بظہر ایسی جگہ کہ حدیث ۱۵۹۳ اور ۱۵۹۴ کے اندر بھی ہے۔ یہ بخاری شریف کے سب سے پہلے حدیث بھی ہے۔ یہ حدیث رسول کا یہ ہے کہ اس سے صاف واضح ہے کہ جو کام میں غرضی کے تحت کیا جائے گا اشی کے مطابق وہ شمار ہوگا جیسا کہ اس حدیث میں ہجرت کی مثال یا ان فرما کر واضح کر دیا گیا ہے۔  
اس سے معلوم ہوا کہ جو صاحب علم ناست و خلافت یا علمی یا تفسیری یا تصنیف کے برادقاع یا دولت کا نام لے لے کر رہا ہے تو یہ دینی کام اس کا اور داری شمار ہوں گے یا شریعت اور ناموسی کے لیے کرنا جو تو اسی لیے شمار ہوں گے اب اگر کلام کی سر بخاری اور اپنے حلقہ و ملک کو خوش کرنے کے لیے کر رہا ہے تو ان کا اصل کی حیثیت پر کہ ابھی ہوگی۔ منکرہ تہذیب حدیثوں میں ہر ایک جیسا ہمیں ہے کہ شہرت یا دنیا کے لیے کیا جو نیک کام۔ صرف مائع ہو جائے ہے بلکہ اٹھاواٹھ سے کام لے جائے۔ نیک کام پوری طرح وہی طرفہ جرتے ہیں جو طویل نیت سے کیے جاتے ہیں یا شہرت یا دنیا کا مقصود ہر اولہ مال کا نام لے کر غرضی سے کیا جائے بلکہ مقصود صرف مال ہے اپنی جو۔ رہتا ہے اپنی کسی نے کلام کی سر بخاری میں بے حد شکر و ہنر سلطان کے لیے ضروری ہے اور ترقی میں سب کو غرضی نیت کے ساتھ نیک کام کی ترقی دے اور اسے کاموں سے بچائے۔ نیما۔

### مفسر قاری کا نکاح

۱۵۹۳۔ ابراہیم بن حضرت سل بن سنان نے منقول سے روایت کی ہے۔  
حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آپ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر ایسی میں جہاد کر رہے تھے اور ہر سے پاس حدیثیں نہ تھیں تو ہم عرض کر رہے تھے۔ یا رسول اللہ کیا ہم اپنے آپ کو غرضی کر لیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ ہاں کر لے۔ سے منع فرما دیا۔

اپنی عیوی کا دوسرے مسلمان بھائی سے نکاح کرنا۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف نے اس کو روایت کیا ہے۔  
حمید غوی کو بیان ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب ہجرت کر کے حضرت عبدالرحمن بن عوف آئے تو قریشی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہر صحبت سعد بن ربیعہ سے ان کے درمیان انوقت تمام فرما دیا۔ حضرت سعد۔۔۔ انھوں نے کہا کہ تو بڑا ہی عیوی ہے انھوں نے ان سے کہا کہ ایک بھئی اللہ تعالیٰ سے میرے بیٹے سے کیا کرنا کہ تم نے آپ کے اہل و عیال اور مال میں برکت دے دی ہے

۱۵۹۴۔ بَابُ تَرْجِيحِ الْمُحْصَنِ الَّذِي مَعَهُ الْقُرْآنُ وَالْأُيُتُ الْكَلِمَةُ سَمِعْتُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
۱۵۹۵۔ سَمِعْتُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَدْنَانَ  
إِسْتَعْلَنَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ  
كُنَّا نَعْبُدُكُمْ أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ سَأَلُ  
بِشَاءٍ نَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا لَسْتُمْ تَقْبَلُونَهَا نَا مِنْ  
ذَلِكَ

۱۵۹۶۔ بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ لِأَخِيهِ انْظُرْ أَبَتِي  
نَزَّحَتْ شَيْئًا حَتَّى أَنْزَلَ نَكَاحًا عَنْهَا رَوَاهُ عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ

۱۵۹۷۔ سَمِعْتُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
حَمِيدٍ بْنِ الْفُكَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ  
قَدِمَ مَعَهُ الرَّحْمَنُ بْنُ عَوْفٍ مَأْخُذُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا سَعِيدُ بْنُ التَّرِيمِ الْأَنْصَارِيُّ وَ  
عُمَرُ الْأَنْصَارِيُّ. مَرَّانِ فَقَرَضَ عَلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهُ  
أَهْلُهُ وَمَالُهُ فَقَالَ يَا نَكاحًا اللَّهُ نَكاحًا فِي أَهْلِي وَمَالِي





عَنْ ذَٰلِكَ أَوْدَرُ -  
**باب النکاح** **الاککار** **نقال** **ابن ابی مسیکہ**  
**قال** **ابن عباس** **لو نشأ نیکم** **النبی صلی اللہ**  
**علیہ وسلم** **یکز اغیرک** -

۶۸ - **حدثنا** **شعیر بن عبد اللہ** **قال** **حدثنی**  
**ابی بن سیمان** **عن** **ہشام بن عوف** **عن** **ابیہ** **عن**  
**عائشہ** **قالت** **قلت** **یا رسول اللہ** **أدیت** **نوح** **لک**  
**دویا** **ذبیہ** **شجرۃ** **فدنا** **کل** **منہا** **وجدت** **شجرۃ** **فدنا**  
**شہا** **فی** **ایہا** **كنت** **تربیع** **بغیرک** **قال** **فی** **لیدی** **نحو** **تبع**  
**یہ** **تبعی** **ان** **رسول اللہ** **صلی اللہ علیہ وسلم** **نحو** **تبع**  
**یکز اغیرک** -

۶۹ - **حدثنا** **شعیر بن اسمعیل** **حدثنا** **ابو اسامہ**  
**عن** **ہشام** **عن** **ابیہ** **عن** **عائشہ** **قالت** **قال** **رسول**  
**اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** **اگر** **فی** **النکاح** **مترتب** **اد**  
**نحو** **بغیرک** **فی** **کنت** **تربیع** **بغیرک** **قال** **فی** **لیدی** **نحو** **تبع**  
**یہ** **تبعی** **ان** **رسول اللہ** **صلی اللہ علیہ وسلم** **نحو** **تبع**  
**یکز اغیرک** -

**باب النکاح** **وقالت** **ام حنیہ**  
**قال** **ابیہ** **عن** **اللہ** **علیہ وسلم** **لا** **تغیر** **ک**  
**عن** **بن** **تکین** **ولا** **اخر** **اتین** -

۷۰ - **حدثنا** **ابو النعمان** **حدثنا** **شعیر** **حدثنا**  
**سائر** **عن** **الشیخی** **عن** **جابر بن عبد اللہ** **قال** **تبع** **مع**  
**النبی صلی اللہ علیہ وسلم** **من** **عز** **و** **تبع** **تبع** **عن**  
**بغیرک** **فی** **تبع** **راکب** **من** **خلی** **فمحر**  
**بغیرک** **بغیرک** **کانت** **معہ** **فان** **نفس** **بغیرک** **کا** **جو**  
**ما** **انت** **کا** **من** **اوبل** **فاذا** **النبی** **صلی اللہ علیہ وسلم**  
**نقل** **ما** **بغیرک** **کنت** **تبع** **کانت** **بغیرک** **بغیرک**  
**قال** **یکز** **ام** **قیت** **تبع** **تبع** **قال** **فلا** **جبر** **تبع**  
**وتلا** **تبع** **قال** **فما** **ذہبنا** **یدخل** **قال** **ام** **مہلو** **تبع**

کہ اگر تم نکاح کرنا چاہو تو اس سے پہلے کہ آپ کو سختی کر دینے کو۔  
**کنوار کی لڑکی سے نکاح کرنا۔**

ابن ابی جبر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس نے حضرت عائشہ صدیقہ سے کہا کہ حضور نے آپ کے سوا کسی لڑکی سے نکاح نہیں کیا۔

مروہ بن زید نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

کی ہے کہ وہ عرض گزار ہوئیں یا رسول اللہ اگر آپ ایسی لڑکی میں اتنی جہاں بہت سے درخت ہوں میں ان کے پتے جڑے گئے ہوں اور ایک درخت آپ میں ہیں جس کیسے چڑھنے نہ گئے ہوں تو آپ اسے اوٹ کو کس درخت سے چڑھیں گے؟ فرمایا اس درخت سے جس کے پتے جڑے نہیں گئے۔ حضرت صدیقہ کی مراد یہ تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکاح سے نکاح نہیں کیا تھا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے وہ جو جس جواب میں دیکھا کہ اس شخص میں ایسی چیز ہے میں اٹھانے چاہتا ہوں کہ وہ اس کے نکاح کی تعلیم سکھو۔ جب میں نے پڑا ہوا دیکھا تو تم نہیں سمجھیں میں نے کہا کہ اگر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو اسے ایسا ہی کہہ دو۔

**شوہر ویدہ سے نکاح کرنا۔**

حضرت ام حبیبہ کا بیان ہے کہ حضور نے فرمایا۔ اہم بیبیاں اور بنیں میرے نکاح میں دینے کے لیے پیش نہ کرو۔

حضرت سائب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ ہم کو اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوا ایک فرزند سے واپس آ رہے تھے اور میں اپنے دوست اوٹ کو چیز کے پھانے کی کوشش کر رہا تھا ایک جوان نے میرے پیچھے آکر میرے اوٹ کو تیرے مجھوایا جس کے باعث میرا اوٹ ایسا تیرے دیا گیا آپ نے کسی تیرے ساتھ نہ کر دیکھا جو۔ دیکھا تو وہ خود ہی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ انشاء اللہ۔ تم میں سے جو کہ ہے وہ عزت گزار جو کہ میری بھی سادگی ہوئی ہے۔ فرمایا کہ وہ یا شوہر ویدہ سے یا میرے عزیز کے قریب ویدہ سے۔ ارشاد فرمایا کہ فرزند کے ساتھ کہیں نہ نکاح کرنا اس سے کیجئے کہ وہ تیرے ساتھ





مفسر سے شادی۔

[illegible]

وہ جو باقی نہ تھے انہی سے میر نے اپنی سے آدمی بنایا اور ان کے  
 دستکاروں سے ان کے کھانے کی دیکھ بھال کی۔ (الغرض وہ)

[illegible]

يَا أَيُّهَا الْكَافَّةُ فِي الدِّينِ وَقَوْلُكَ هُوَ  
الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا أَجْعَلْهُ نَسَبًا  
مِنْهُمْ أَوْ كَانَ رَبُّكَ لَبُزًا



۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ أَخْبَرَنَا هُشَيْبُ بْنُ سَالَمٍ  
قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ دُرِّ بْنِ الرِّبْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
حَدَّثَنِي بَنُ عَفْصَةَ بِنْتُ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مَعَهَا شَهْدَانِ  
بَدْرًا كَتَمَ ابْنَتِي عَلَى أَسْتَحْبِيبِهِ وَسَلَّمَتْ بِنْتِي سَائِلًا  
أَنَّكَ حَتَّى بَنَتْ لِحَبِيبِهِ هَبْدَ بَنَاتٍ أَوْ بَنَاتٍ مَعَهَا مِنْ بَنَاتِهِ  
فَهُوَ مَوْلَى لِي مَرَّةً مِنْ لَدُنْكَ لِمَا تَنَبَّأَتْ بِنْتِي عَلَى نَفْسِ  
طَلْحُوٍّ وَسَلَّمَتْ زَيْنًا وَكَانَ مِنْ تَنَبُّؤِي تَحْلُلِي لِحَبِيبِهِ  
وَعَاثَا أَسْ مِنْ الْيَوْمِ وَدَرِيكَ مِنْ قَبْلِ زَيْنَةَ حَتَّى أَسْرَأَ اللَّهُ  
أَوْ عَمُوهُمْ لِأَنَّا زَيْنَةَ فِي قَوْلِهِ وَتَوَانِيكَ كَقَوْلِهِ نَزَلَتْ  
إِنَّا قَدْ نَهَضْنَا مِنْ لَدُنْكَ لِمَا تَنَبَّأَتْ لَكَ أَنَّ مَوْلَى دَاخِلًا فِي  
الْبَيْتِ مِنْ بَنَاتِهِ سَهْلَةَ بَنَتْ سَهْلِينَ بَنَ عَمْرٍو وَتَقَرَّبَتْ  
لَهُمَا أَعْلَى بَرِي رَحْمَى امْرَأَتِي أَنِّي حَدَّثْتُ بِنْتِي عَلَى اللَّهِ  
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَتْ نَفْسًا بِأَرْسُولِ اللَّهِ إِنَّا لَكَا مَوْلَى سَائِلًا  
وَلَمَّا أَذْ نَزَلَ اللَّهُ فِيهِ مَا لَدُنْكَ بَلَّغْتَ مَا نَزَلَ الْحَدِيثُ  
۸۰۔ حَدَّثَنَا مُبَيْدُ بْنُ أَبِي لَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَائِمَةَ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسَامَةِ بَنَاتٍ بَنِي عَمْرٍو  
لَهَا سَلَامٌ بَنَاتِ الْحَمَامِ قَامَتْ وَاللَّهُ لَا أَحَدَ مِنْهَا  
رُحْمَةٌ فَقَالَ لَهَا جَعَلِي رَأْسِي لِي قَوْلِي فَلَهُوَ مَجِيئِي  
حَيْثُ جَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتَ الْعُقَدِ وَأَجْرِي

الْأَسْوَدِ  
۸۱۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنْ ابْنَتِي عَلَى ابْنَةِ طَلْحُوٍّ وَسَلَّمَتْ لِي سَلَامٌ  
أَسْرَأَتْ لِي بِرَبِّهَا وَأَحْسَبُهَا وَجَمَاعَةً مِنْ بَنَاتِهَا  
فَأَطْعَمْنَاهَا ابْنَتِي بَنَتْ يَزِيدَ

۸۲۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
حَارِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ

۸۳۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
حَارِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ

۸۴۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
حَارِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ

۸۵۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
حَارِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ

۸۶۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
حَارِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ

۸۷۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
حَارِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مَرْثُجَةَ عَنْ رَحِيلِ



عَنِ ابْنِ رَجَاءٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَوْفُوا فِي الْمَرْأَةِ وَانْزِلُوا فِي الْعَصْرِ -

۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَرْبُودُ بْنُ زَيْيْعٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَسْبَلَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ ذَكَرُوا الشُّرْمَ وَمَنْدَا الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ فَتْرَتُكَ فِي شَيْءٍ وَفِيهِ الْفَرْأَةُ وَالْعَدْرُ -

۸۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ وَفِيهِ الْعَدْرُ وَالْمَرْأَةُ وَالسُّكُنُ -

۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَسْلَمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كُنْتُ بَعْدَ نِيَّ فِتْنَةٍ أَصْرَ عَلَى الزَّوْجِ مِنَ النِّسَاءِ -

۸۸ - بَابُ الْعَدْرِ وَتَحْتَ الْعَبْرَةِ -

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خواست بوی، گھر اور گھوڑا (یعنی چیزوں میں سے کوئی چیز)

ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور لوگوں نے خواست کا ذکر کیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر خواست کسی چیز میں ہے تو وہ گھر، عورت اور گھوڑا ہے (یعنی ان میں سے کوئی چیز منحوس ہو سکتی ہے)۔

حضرت مسلم بن سعد مدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا خواست کسی چیز میں ہے تو گھوڑا، گھر اور مکان میں ہو سکتے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد کوئی فتنہ ایسا باقی نہیں رہا جو لوگوں پر عورت کے فتنے سے زیادہ نقصان دہ ہو۔

آزاد عورت غلام کے نکاح میں۔

نو: اللہ تعالیٰ اپنے محبوب سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ہم سب کو جلد فتنوں سے محفوظ و مامون فرمائے، آمین۔ — حق ہے شہر میں جو اندرونی فتنہ اجتماعی زندگیوں کو تباہی و بربادیتے ہیں۔ اب جن فتنوں نے تمام ممالک کو اپنی پیٹ میں لیا ہوا ہے اللہ تبارک کے گھر سے تک پہنچا دیا ہے ان میں سب سے بڑے فتنے ہیں۔ ایک محض کا فتنہ اور دوسرا دولت کا فتنہ — اور تمنا ہے کہ ہر ایک کے پاس قارون کی دولت ہو اور اوپر عوام میں ہے کہ راجہ اللہ کا کھانا جیسے آئے اللہ کا ہر ایک کے سامنے پریاں ناچیں۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمان کے بموجب عورت کا فتنہ اپنے نقطہ عروج کو چھو رہا ہے۔ عورت اسی وجہ مردوں کے اعصاب پر وارہ برہمگی ہے کہ ہر میدان میں اور ہر مقام پر عورت نظر آ رہی ہے۔ مسلم جتنا ہے کہ یہاں اگر ہمارے ملکوں اور دانش مندان کی گائیاں یا تر پتھر ہو گئی ہیں یا پھر شکار خانے میں خود ہی اتنا زیادہ ہے کہ ان طوطیوں کی آوازیں مردوں کے کانوں تک پہنچنے سے ناامید جاتی ہیں۔ عورتوں کا فتنہ مردوں کو جس قدر تلخ کامیاب ہوا ہے اس سے ہر چیز جیسا دیکھ رہی ہے اللہ جل کے آنسو بہا رہی ہے — دینہ حیریں سوال کرتی ہے کہ کیا اخلاق دگر دگر کا خبر میں اسی طرح دہر دہر جلتا ہے گا؟



الْوَلَدَ لِمَنْ اَتَى وَدَخَلَ رَسُولُ اسْوَصِي اِنَّهُ عَلَيْهِ  
سَلَامٌ وَبَدَأَ عَلَى اَتَانِ نَقِيبِ الْيَمِينِ وَادَّخَرَ  
بَيْنَ اَذْرِ الْبَيْتِ فَقَالَ لَهَا اِمْرُ الرِّمَّةِ فَعِيلَ لِحُكِّ  
لُحْدَتِي عَلَى بَرَبْرَةٍ وَاَنْتِ لَا تَأْكُلِ الْقَسَنَةَ ذَلَّ هُوَ  
مَلِكُهَا صَدَاقَةٌ وَلِيَا هَدِيَّتِي

بَابُ لَا يَزِيدُكَ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعٍ لِقَوْلِهِ  
تَعَالَى مَثْنَى وَثِلَتٌ وَأَرْبَعٌ وَثِلَاتُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ  
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَعْنِي مَثْنَى أَوْ ثَلَاثٌ أَوْ سَبْعَةٌ وَ  
قَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ أَوَّلَى أَجْزَعَةٍ مَثْنَى وَثِلَتٌ  
وَأَرْبَعٌ يَعْنِي مَثْنَى أَوْ ثَلَاثٌ أَوْ سَبْعَةٌ.

٨٩ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ خُصِمَ الْأَنْصَارِيُّ  
أَبِي تَالٍ السَّيِّدُ سَوْرٌ فِي الدَّخْلِ وَهُوَ فِيهَا  
فِي رَوْحِهَا عَلَى مَا لَهَا وَلَيْسَ فِي صَحْبَتِهَا وَلَا يُعْدَلُ فِي  
مَا لَهَا فَلْيَعْرِضْ مَا ظَاهِلُهُ مِنَ الرِّسَالَةِ بِرُوحَانِهَا  
وَكُنْتَ قَدْ بَلَغَ -

وَأَمَّا أَنْتُمْ يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ فَأَمَرْتُمْ بِرُفُوعِ الْمَذْبُوحِ فَفَعَلْتُمْ كَمَا أَمَرْتُكُمْ  
فَأَنْتُمْ تَقُولُونَ إِنَّا نَعْبُدُ اللَّهَ فَقُلُوا إِنَّا نَعْبُدُ رَبَّنَا وَلَكِنَّ آيَاتِ رَبِّكُمُ تُكَذِّبُونَ

٩٠ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا  
أَنَّهُمَا سَمِعَتْ مَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَاوُونَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ  
قَالَتْ فَقَتَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَاوُونَ  
فِي بَيْتِكَ فَقَالَ ابْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا  
قُلَانَا بِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ  
لَوْ كَانَتْ لَكُنَّ حَيًّا لَعَمَّهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ  
فَقَالَ لَعَمَّ الرِّضَاعَةَ ثُمَّ مَلَحَظًا مَوْلَاهُ -

٩١- كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَخُتُّوا يُخَيَّرُ عَنْ شِعْرَتِهِ

اس اگرشت کی ہانڈی چوڑے پردہ کی ہونے لگی تھی لیکن صفحہ کے ساتھ  
وہائی اور گھر کا سامن میں کیلیا۔ پس آپ نے فرمایا کہ ہانڈی کا اگرشت  
نہیں آتا۔ عرض کی تھی کہ وہ ایسا اگرشت ہے جو تبرہ کو صدقہ دیا  
گیتھا۔ جبکہ آپ صدقہ کا اگرشت مناد نہیں فرماتے۔ ارشاد ملا  
کہ وہ اس کے لیے صدقہ اور حاسبے لیے دہریہ ہے۔  
حاسبے زادہ جوان نہر گھٹا۔

ان کی ہر حسین کا بیان ہے کہ دو درہمیں تین اور چار چار ہوا میں،  
ان کا مجموعہ مراد غنی، ہر شاہی کی ہے کہ فرشتے دو درہمیں تین ہوا  
چار چار پر اس حاشے میں مینی دو پندرہ یا تین پندرہ یا چار  
پندرہ واسطے۔

حضرت علامہ عبدالحق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس لئے کہ اس وقت کے  
مفسرین نے اس آیت کی تفسیر میں اس کے بارے میں حد و انت کی کمی کی۔  
نور مذکور یا سمجھ لیں کہ اس کے بارے میں ہے جو اپنے دل کے پاس جو  
مجرور اس کے دل کے باعث اس سے نکاح کرے لیکن اس سے  
صحت کرنا برا ہے اور اس کے دل میں مصافحہ نہ کرے تو اس کو چاہیے  
کہ اس کے ساتھ کسی عورت کو جس سے وہ دل نہ کرے یا نہ چاہے نہ کرے۔

جو خود میں نسب نے حرام کہیں وہی رضا وعت نے حرام کہی ہیں۔

حکومتِ مدبرِ حق کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہٗ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے  
 خداوندِ باری پر ایمان لایا اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 مدبرِ حکمِ حق کے پاس حضورِ الہی کے لئے کہ انہوں نے ایک آدمی کی آواز کی  
 جو صحتِ حق کے گمراہی آنے کی اصلاح طلب کر رہا تھا۔ ان کا بیان ہے  
 کہ میں رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز کے گمراہی آنے کے  
 بعد صحت طلب کیا ہے۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہے  
 میں یہ غلط فہمی ہے جو تمہارے دل میں چلا ہے۔ صحتِ حق  
 میں کوئی غم نہیں کہ اگر میں غم جو تیرے دل میں چلا ہے تو میں  
 اس آیت کا فرمایا۔ چنانچہ اس سے مجھ کو ہوا ہے کہ میں جو تیرے  
 میں جو غم ہے اس سے غم ہوتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم















مَنْ أَلَّا فِي وَهْنٍ أَلْفَيْهِ لَيْسَ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَتْ مَا لَيْسَ أَمَّا تَقُولُ الْمَرْأَةُ أَنْ تَقْبَلَ لَهَا  
بِرَسُولٍ فَلَمَّا نَزَلَتْ تَرَى مِنْ نِكَاحٍ مِنْهُنَّ فَلْيُرْسُولِ  
أَلَوْ مَا أَرَى نَبِيَّكَ لَا يَسَارُ فِي هَذَا كَرَاهٍ أَوْ يُسَيِّبُ  
الْمَرْءُ وَتَحْتَدُّنَ بِسِرِّهِمْ عَنْ هِشَامٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ مَائِشَةَ بَرِيدٍ يُعْفِدُ عَنْ لُفَيْزٍ -

باب نكاح المتحرر -

۱۰۳ - حَدَّثَنَا مَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي عَمِيلٍ أَخْبَرَنَا  
مَيْمُونَةُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَيْمٍ قَالَ سَأَلْنَا  
أَبْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رُوحِ بْنِ أَبِي لَيْسَةَ وَهُوَ يَخْبُرُ  
بِأَبِي كَعْبٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ نِكَاحِ الْمُتَحَرَّرِ -

۱۰۴ - حَدَّثَنَا مَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي عَمِيلٍ حَدَّثَنَا  
مَيْمُونَةُ أَنَّ سَلِيمَ الرَّهْزَنِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ  
مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي وَائِلَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
بِرِّ بْنِ مَاسِيَةَ أَنَّ أَسْبَغَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَاسَلَّمَ نَهَى عَنْ  
الْمُتَحَرَّرِ وَالْمُتَحَرَّرِ الْفَلَسْطِينِيَّ مَنْ خَيْرٌ -

۱۰۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبْنَ عَبَّاسٍ  
سُئِلَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَنَسٍ لَمْ يَخْصُصْ قَالَ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ  
كَأَيِّ فِي الْحَالِ الشَّيْءُ يَدُو فِي النِّسَاءِ يَكُنْ أَوْ يَكُنْ قَالَ  
أَبْنَ عَبَّاسٍ نَعَمْ -

۱۰۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ  
أَبِي كَعْبٍ قَالَ كُنَّا فِي عَيْشٍ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا قَدْ أَذِنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَمْتَحُوا  
فَمَا تَسْتَمْتَحُوا وَقَالَ ابْنُ أَبِي قُرَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ  
سَلَمَةَ بْنِ أَبِي كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَمْلَأُوا أَمْقًا فَخِشْرَةً

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ کیا عورت کو چاہئے  
ہو کہ بے پردہ ہو کر اپنے خرم محسوس میں ہو تو؟ جب آپ نے فرمایا  
تھا کہ سب سے پہلے جو تو میری جگہ پر آ کر کہہ دے۔ یا رسول اللہ! میں تو یہی  
دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کو چاہئے کہ جس پر کہہ دے میں جلدی فرماتا ہوں  
اس کی توسیع، محمد بن عبد بن بکر، عبدہ، ابیہام، عروہ بن زبیر  
حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت کیا کہ ایک دفعہ سے کہ میں بیان کیا  
الراحم کی حالت میں نکاح کرنا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ  
یہ راوی میری روایت سے مراد ہے کہ وہ یہ منکر ہے، حضور کی حدت کے لیے  
نہایت کہ وہ اللہ کے لوگوں میں کاروبار کے لیے سے فرمایا۔

مفسر نے آخر میں نکاح متحرر سے منع فرمایا تھا۔

حضرت محمد بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما  
تھا کہ اس کو بتایا کہ یہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عروہ بن زبیر کے روایت  
سند کے ساتھ روایت کے لیے نکاح کرنے، اللہ یا اللہ  
کا گشت کیا ہے سے منع فرمایا تھا۔

ابو جہرہ کا بیان ہے کہ میں نے سنا کہ حضرت ابن عباس  
رضی اللہ عنہما سے حدت کے ساتھ متحرر کرنے کے بارے میں  
پوچھا گیا، تو انہوں نے اجازت نہ دی۔ پس ان کے آزاد کردہ  
فہم سے کہ یہ اجازت تنگی کے حالات میں تھی جبکہ حدتوں کی  
حکم و غیر کے مسائل مدہش تھے۔ ابن عباس نے فرمایا۔ ہاں۔

حسن بن محمد نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ  
لو کہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے کہ یہ ایک لفظ میں تھے  
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اللہ  
فرمایا۔ مجھے اجازت لی گئی ہے کہ تم سے کہہ سکتے ہو۔ پس تم متحرر  
یا کردہ۔ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ اگر کوئی آدمی حدت میں  
ہو تو اسے عشت کرنا چاہی تو کہہ سکتے ہیں، اگر وہ اس حدت کے

مَا بَيْنَهُمَا ثَلَاثُ مِائَاتِ أَجْنَانٍ تَخْرُجُ إِذَا دُخِلَ  
بَيْتَانَا نِسَاءُ أُخْرَى أُنْثَى بَوَّاتٌ لَنَا حَاضَةً أَمْ  
هِيَ بَوَّاتٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَبَيْتُهُ بَيْنَ عَيْنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا مَنُومٌ  
بَابُ عَرَضِ الْمَرْأَةِ تَفْسِيرُهُ عَلَى الرَّجُلِ  
الْقَائِمِ

۱۰۰۰ - حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْحُومُهُ  
عَنْ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ  
كَرْبُودَةَ ابْنِ لُؤْلُؤٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ حَاءٌ بَتَاءُ مَرْأَةٍ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْرُؤُهَا عَلَيْهِ صَلَواتُكَ  
تَكَلُّفٌ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ فِي حَاجَةٍ فَقَالَ بَتَاءُ  
مَا أَتَى حَاءٌ حَاءٌ وَاسْوَأُ حَاءٌ مَا سَوَاءٌ ثَلَاثُ حُجُوبٍ  
حُجُوبٍ خَيْرٌ مِنْ بَيْتٍ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَفْسِيرُهُ عَلَيْهِ نَفْسُهُ

۱۰۰۱ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو  
عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أُمِّ سُلَيْمٍ  
عَنْ مَتَى نَفْسُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَوَّحُوبُهَا فَقَالَ مَا قَدِيتُ  
كَأَلِ مَا جِئْتَنِي فَنِي قَالَ أَذْهَبُ مَا أَتَمُّسُ وَكَأَلِ  
عَاطِلًا وَمَنْ حَبِيبُ لَدُنَّكَ حَبِيبٌ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَكَ  
مَا لَمْ يَأْتِ بِكَ حَدَّثْتُ شَيْئًا وَلَا لَنَا شَيْءٌ حَبِيبٌ وَكَأَلِ  
هَذَا إِنَّا بَرِيٌّ وَلَهَا نَفْسُهُ قَالَ سَهْلٌ وَمَا لَكَ بِهَا  
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَنْصَبُ يَا زَيْدُ  
إِنْ لَيْسَتْ لَكَ بَيْنَ عَيْنَيْهَا وَبَيْنَ خَشْيَةِ اللَّهِ لَيْسَتْ  
لَكَ وَكَأَلِ مَنِيَّتُ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَسَّ السَّرَّاجُ  
حَتَّى إِذَا هَالِ مَغْلُوبٌ شَامَ فَرَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَأَلِ مَنِيَّتُكَ أَوْ مَنِيَّتُ لَكَ فَقَالَ لَكَ مَا أَذْهَبَكَ مِنَ  
الْقُرْآنِ فَقَالَ مَنِيَّتُكَ كَلَّمَكَ الْقُرْآنُ وَكَأَلِ الْقُرْآنُ  
عَلَيْكَ وَكَأَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا لَهَا

خبر کوئی نہ تھی یا بیشی کرتا جا ہی تو ایسا بھی کر سکتے ہیں۔ راوی کا بیان  
ہے کہ سلیم بنی یہ حدیث ہر سے ساتھ حاضر تھی یا عام لوگوں کو  
بھی اس کی اجازت سے عام بت کر دیتے تھے یہی کہ اس کے صریح ہونے کو  
صوت تھی نہ کیا کریم صریح حدیث بتا رہی تھی کہ اس کے واضح کیا۔

حضرت فائیک مہر سے نکاح کی درخواست کرتا۔

تاریخ بتائی کہ بیان ہے کہ یہ حضرت انس رضی اللہ عنہما سے  
منہ خدمت میں موجود تھا اور اس وقت ان کے صاحبزادے محمد بن  
اسحاق، حضرت انس کے برابر ایک صحبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے کہ  
یا رسول اللہ! کیا آپ کو میرا حاجت ہے؟ حضرت انس کا صاحبزادہ  
نکاح۔ اس کے پاس کیا کسی درجہ عیبت ہے؟ اس نے جواب دیا  
نہیں ہے میں۔ حضرت انس نے فرمایا کہ یہ صحبت تم سے بہتر ہے وہ بیکر تم  
میں ہر ایک کی طرف ناخوش ہے اسی لیے تو اس سے بچ رہے ہو کہ اس کے بڑے  
بھائی نے حضرت محمد بن سعد رضی اللہ عنہ سے ملاپ کیا ہے  
کہ ایک حدیث کہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ کو پیش کیا ایک  
شخص عرض کر رہا تھا۔ یا رسول اللہ! اسی نکاح میرے ساتھ کر  
دیجئے۔ آپ نے فرمایا۔ تم سے اس کی وجہ؟ عرض کیا۔ میرے پاس  
تو کوئی چیز نہیں ہے، خزانہ عادی اللہ تعالیٰ کہ غنہ نہیں ہے کہ انکو پیش  
جو ہے۔ یہی وہی وجہ ہے کہ میں نے تو عرض کر رہا تھا۔ خدا کی  
قسم مجھے تو کوئی چیز نہیں ہے اور اس کے کہ اگر میں جو پیش ہے۔ اس  
کا جواب ہے جو آج بھی اسے دے سکتا ہوں۔ حضرت محمد بن سعد  
یہ کہ اس کے پاس چاندھی میں تھی۔ یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ تم سے خود کا کیا کہہ گی ہاں تم اسے اختیار کر کے تو اس کے  
بچہ پر ہے کہ اسے وہ اختیار کرے گی تو اس سے ہر پرہیزگار۔ یہی وہ  
تہہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دیکھیں یہ بیچارہ۔ یہ انکو کھرا برا جب یہ کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے نہ کیا تو فرمایا یا ابوبکر! کیا چاہتا ہے؟ فرمایا  
کہ نہیں، تو تو یہ کہیں آتا ہے؟ اس نے عرض کیا۔ جنت! مجھے تو یہ نہیں  
سمجھتا تھا یہی جہاں سے اس کی تہہ ہے۔ یہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ



أَعْلَى أَيْ سَكَنَةً تَوْلَعًا تَكُونُ أَمْرًا سَكَنَةً أَعْلَى تَكُونُ فِي رَأْسِ  
أَمَّا هَا أَتَى مِنَ الرِّضَاعَةِ -

کیونکہ اس کا بپ میرا رضاعی بھائی ہے۔

**باب قول الله جل وعز ولا جناح  
عليكم فيما عثر كنتم به من خطيئته التسعة  
أو التسعة في أنفسكم كعبه الله الآية إلى قوله  
فلقوا حواشيكم التثنية أممتم ثم وكل لهم صنعة  
والله عز وجل فكنون لكل في صنعة -**

تکلیف کا یہ نام دینا۔

متحد بناف ہے۔ اہم پر مبنی ہیں اس بات میں جو یہ کہ کر  
عقل کے ساتھ کہہ رہا ہے اپنے دل میں چھپا رکھنا خطیئہ  
اسی معنی آیت ۱۲۳۵ التثنية أممتم ثم وكل لهم صنعة  
چھپا دیا جائے۔ اسے تکرار کہتے ہیں۔ ہم نے عقل میں تمام نہ کیا۔

۱۱۲۔ سَكَنَةً أَيْ نَائِدَةً مَنْ تَصَوَّرَ مِنْ تَحَاوِيهِ

تجلی میں طبیعت کہ ہے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

عَمَّا أَمَرَ عَمَّا بِيْنَكَ تَكُنْ يَقُولُ أَيْ أَوْ يَنْدُرُ الدَّرَجِ

میں چاہتا ہوں کہ مجھے کوئی نیک عمل دی جائے۔ نام میں

فَلَقَوْلُكَ أَيْ تَكُنْ فِي أَمْرٍ أَوْ صَالِحَةٍ كَمَا قَالَ الْقَائِلُ

کہ وہ کہہ دے کہ۔ تم تو مجھ پر ایمان جو کہہ دے تو تم پسند

يَقُولُ إِنَّكَ عَلَى كِبَرٍ ذِي عِلْمٍ لَدَا بِيْنَكَ رَأَى مَعَهُ

جو کہہ دے لکھ کر کہہ دے اسے بزرگ و عاقل سے کہہ دے

لَسَاوَنَ إِلَيْهِ خَيْرٌ أَوْ خَوْفُهُ وَفِي الْإِلْهَامِ الْبَرِّ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

فَلَقَوْلُكَ يَقُولُ إِنَّكَ عَلَى حَاجَةٍ وَأَبْرَأَ نِيْلًا مَعَهُ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

الْإِلْهَامِ الْبَرِّ وَتَقُولُ جِيْزًا كَذَا أَيْ مَعَهُ مَعَهُ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

حَتَّى لَا يَزِيدَ وَلَا يَنْقُصَ بَيْنَهُمَا وَفِي الْإِلْهَامِ الْبَرِّ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

وَأَعْدَدَتْ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

فَلَقَوْلُكَ وَتَقُولُ جِيْزًا كَذَا أَيْ مَعَهُ مَعَهُ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

وَأَعْدَدَتْ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

فَلَقَوْلُكَ وَتَقُولُ جِيْزًا كَذَا أَيْ مَعَهُ مَعَهُ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

وَأَعْدَدَتْ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

فَلَقَوْلُكَ وَتَقُولُ جِيْزًا كَذَا أَيْ مَعَهُ مَعَهُ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

وَأَعْدَدَتْ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

فَلَقَوْلُكَ وَتَقُولُ جِيْزًا كَذَا أَيْ مَعَهُ مَعَهُ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

وَأَعْدَدَتْ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

فَلَقَوْلُكَ وَتَقُولُ جِيْزًا كَذَا أَيْ مَعَهُ مَعَهُ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

وَأَعْدَدَتْ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

فَلَقَوْلُكَ وَتَقُولُ جِيْزًا كَذَا أَيْ مَعَهُ مَعَهُ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

وَأَعْدَدَتْ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

فَلَقَوْلُكَ وَتَقُولُ جِيْزًا كَذَا أَيْ مَعَهُ مَعَهُ

چھوٹے کے خوف کے کہہ دے کہ وہ کہہ دے کہ میں نے یہ کیا کیا

وَأَعْدَدَتْ

ایک جی تھیں کہ جن کے سر پر حضور کے ترویج آجاتی تھی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بعد ان کا بی بی مطہرات میں سے  
صرف بی بی خدیجہ کے تعلق حضرت ہجرت طبرستان علیہ السلام بارگاہ رسالت میں فرمائی گئے۔ کہ انہیں میرا سلام کہہ دیجئے۔ حسب ان پر تھیں  
لگائی گئی تھیں وہ دیکھ کر عالم نے قرآن مجید میں اللہ کی پاکدامنی کی گواہی دی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بی بی جن کی گردن میں رسول  
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔ وہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی کا حجرہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بی بی  
تھیں۔ یام گاہ بنا اللہ جس گنبد ہزار ہا ہر وقت سرخ زار فرشتے مسنونۃ و سلام کے پھول نچا رہے تھے۔ یہی احمد سیر مسلمان سرور کون و مکان  
علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدموں میں بیٹھنے والے حضرت ام کی زیارت کہنے کے لیے تڑپ کر رہے تھے۔ خدا کے ذوالعزیز اپنے اس عیال  
خدا کے کہ جس نے اپنے محبوب و دوست و خادم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقدس قدموں میں بیٹھنے والے مسنونۃ و سلام فرمائی کرنے کی ساد  
مرحمت فرمائی ہے۔ ایمیں۔۔۔ کیونکہ ہاں مسنونۃ و سلام کے کہ جس نے اپنے اور اگر سختی رہتی ہے۔

حاجیراؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو  
گمبزدیکھو جیسے کاکبہ دیکھو

حضرت سہیل بن سعد رحمہ اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخصیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئی: یا رسول اللہ! میں نے اپنے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں کہ اپنا نفس آپ کے لیے قربان کر دوں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف نظر فرمایا، ایک سے نیچے ٹھک سے غورہ سے منظر فرمایا۔ پھر پیٹ پر مبارک ہاتھ رکھا۔ جب اس شخصیت نے دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں کوئی قبیلہ نہیں فرمایا گیا تو عرض کرنے لگا: پھر آپ کے صاحب سے ایک آنکھ لے کر عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی حاجت نہیں ہے تو اس کا سر سے ساتھ نکال کر بیچ دو۔ پس آپ نے فرمایا: کیا تم اس کی کوئی چیز ہے جو عرض گزار ہوا۔ یا رسول اللہ! خدا کی قسم! میں نے اس کو بیچ دیا۔ اسے گھر واپس لے کے پاس جاؤ اور دیکھو کیا کوئی چیز نہیں ملتی ہے۔ وہ چل گیا اور جب واپس لوٹا تو عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! خدا کی قسم! مجھے تو کوئی چیز نہیں ملی۔ فرمایا: دیکھو تو میں نے خدا کے لیے کی انگوٹھی ہی کیوں دو۔ میں وہ بیچ گیا اور واپس آکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! خدا کی قسم! اس کے لیے کی انگوٹھی بھی نہیں ملی۔ فرمایا: تمہارے لیے ہے۔ حضرت سہیل فرماتے ہیں کہ اس کے پاس چاندی کا تھوک تھا۔

جنا چند اس نے کی گریہ آوہ اس غمت کے لیے میں رسول اللہ ﷺ  
 وصال نے مریا کہ تجھ کا کیا بنے گی! اگر یہ تم فائدہ جو ہے تو اس کے نور پر  
 کھڑا کر دے اس حال کے کہ تو جس سے نور خدا بھجنے کے کا میں نہ آتا

١٣٣ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَالٍ  
عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أُمَّرَأَةً جَاءَتْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لَأَهْبُ  
لَكَ نَفْسِي فَطَرِبْتُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَعَدَ النَّظْرَةَ بَيْنَهُمَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ قَالَ يَا أَسْمَاءُ نَسَا  
رَأَى الْمَرْءُ أَنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْضِ بَيْنَهُمَا شَيْئًا جِئْتِ نَفَامَ  
رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَيْ رَسُولُ اللَّهِ إِنْ هُنَّ  
لَعَنَ بَيْنَهُمَا حَاجَةٌ فَرَدَّ جِئْتِ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ  
مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا هَبَّ  
إِلَى أَهْبِثْ مَا نَظَرُ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا وَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ  
فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَدْرِي اللَّهُ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ  
انْظُرِي وَرُوحًا تَمَّا مِنْ حَبِيبٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ  
فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاسَةً مِنْ حَبِيبٍ  
وَلَكِنْ هَذَا الرَّأْيُ قَالَ هَلْ مَالٌ بِرَدَائِكَ بِهَا  
فَعَصَمَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا  
تُصْنَعُ يَا أَرْكَاتُ إِنْ لَيْسَتْ لَكَ يَكُنْ عَلَيْهَا صَبْرٌ شَيْءٌ  
وَأَنْ لَيْسَتْ لَكَ يَكُنْ عَلَيْكَ شَيْءٌ فَحَسَنَ لَوْ جِئْتَ بِطَائِلٍ  
مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتًا  
يَأْتِيهِ فَنَدَى فَمَاتَ قَالَ مَاذَا نَعَتُ مِنَ الْعَرَانِ قَالَ











فَمَا نَقَالَ إِلَّا الْحَقَّ وَكُنَّا تَائِبِينَ عَمَّا بَدَّيْنَا فَلَمْ يَجِدْ  
فَقَالَ أَمَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا  
وَسُورَةُ كَذَا الْإِسْرَافِ فَفَاجَأَهَا فَقَالَ نَقِصْنَا كِتَابَنَا مَعَكَ  
مِنَ الْقُرْآنِ -

هَبْكَ لَا تَمْلِكُ الدُّنْيَا وَآخِرَتُهَا  
الْشَّيْءُ إِلَّا بِرِزْقِهَا

[illegible]

١٣٣ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ الْوَيْثِقِ عَنْ طَارِقِ قَالَ  
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى مَرْثَدَةَ  
عَنْ قَابِئَةَ أُمِّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تَخْشَى  
قَالَ رَضَاهَا مَسْتَحَبًّا.

۱۰ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَوَلَّيْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ الَّذِي كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ

١٢٥- حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَا بَشَرُ عَنْ  
 هُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 وَمَجْلَمِ أَبِي يَزِيدَ بْنِ حَارِثَةَ عَنْ حُسَّاءَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ  
 الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا رَأَى جَاهِلِيَّةً تَتَّبَعُ نِكَاحَ هَدِيَّةٍ  
 فَاتَتْهُ فَسَأَلَتْهُ عَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ فَنِيءُ وَاسْلَمْ فَرَدَّ  
 بِهَا حَتَّى رَجَعَ

۱۲۶۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى  
أَنَّ الْقَسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَنَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ  
يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَنَّ رَجُلًا يَدْعَى  
عَدَاثًا أَلِكَمَ ابْنَةَ لَهُ نَحْوًا۔

مَا أَتَىكَ تَزْوِيجَ الْمَيْمَةِ يَقُولُ  
إِنْ عَمِلْتُمْ إِلَّا تَفْسِهُنَّ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا

مجھے تو اسے کوئی چیز نہیں تھی فرمایا۔ کاغذ تو کر دیا، سوچے گی انگوٹھی پہنے۔ جب وہ پہن پائی تو فرمایا۔ کیا تمہیں کچھ ترانہ مجھ پر پڑا ہے؟  
 جی ہاں ہوا۔ اس نے انھیں خود تیس سال کی لڑکیوں کے گانے گائے۔ فرمایا جی ہاں  
 تمہارے اس قرآن کو مجھ سے لے کے ہاٹ اس کا تمہارے ساتھ نکلا کر لے لیا۔  
 بالآخر شوہر پر دیدہ کا اس کی رضامندی سے نکاح کرنا۔

حضرت خواجہ پیر محمد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ خواجہ پیر محمد علی خاں نے  
دعوت نے فرمایا کہ میرے کاتب اس کی اجازت کے بغیر نہ لکھ جائے اور کہ  
حکام و باطن اس کے جس کی اجازت کے بغیر نہ لکھ جائے لکن اس طرح  
کہ یہ یاد میں نہ آئی کہ اس کی اجازت کیجے مگر یہ ہے اور یہ اگر  
میرے پاس نہ آئے تو میرے قریب میں ہوں۔

حضرت مکتبہ صدیقی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بدگوار ساتھی  
معرض کی۔ یہ رسول اللہ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (کلمہ نکاح کی) اجازت دینے  
سے خیراتی ہے۔ ارشاد فرمایا اگر اس کا خاموش ہو جانا ہی اجازت  
دینے۔

میں نے ان کے ساتھ جو توڑ کھانچ چھین چھوڑا۔

[illegible]

مبارک بن یزید اور جمع بن یزید دونوں کا بیان ہے کہ غلام نامی ایک شخص نے اپنی بیوی و حضرات غصا و اسکا کھجور کربا۔ آگے موشتہ حدیث کے مطابق بیان کیا۔

بہتر و تو کی تائید کرنا۔ ایشاد ربانی۔ اگر تم اللہ کے مقربین میں سے ہو

\_\_\_\_\_

















۱۳۱۔ بِأَبٍ كَيْفَ يُدْعَىٰ بِكُمُتَزَوِّجَ۔

۱۳۱۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ  
عَوَّامٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَىٰ عَلَىٰ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ  
أَنَّهُ مُتَزَوِّجٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً  
عَلَىٰ وَرَثَةٍ فَوَاقَةٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ بَأْذَاكَ اللَّهُ نَكَاحُكَ أَوْلَىٰ  
فَكَرِهْتَاهُ۔

۱۳۲۔ بِأَبٍ النَّكَاحُ لِلنَّكَاحِ الَّذِي يُكْدِرُ  
الْعُرْوَةَ وَيُلْعَزُوسُ۔

۱۳۲۔ حَدَّثَنَا زُرَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ مَسْرُورٍ  
عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَنِي امْرَأَةً وَخَصَّنِي النَّكَاحُ لَأَدَّ  
يُسَدَّ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْبَيْتِ فَقُلْتُ عَلَى الْخَيْرِ  
وَأَبْرَحَةَ وَعَلَى خَيْرٍ هَاجِرٍ۔

۱۳۳۔ بِأَبٍ مَنْ أَحَبَّ الْبَنَاءَ قَبِلَ الْعُرْوَ۔

۱۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو  
الْكَرَّانِ عَنْ ثَعْلَبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَزَّائِي مِنَ الْأَنْبِيَاءِ  
فَقَالَ يَقْرَأُهَا لَا يَتَّبِعُنِي رَجُلٌ فَلَمَّا بَلَغَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ  
يُرِيدُ أَنْ يَنْهَىٰ بِهَا وَلَدَيْنَ بِهَا۔

۱۳۴۔ بِأَبٍ مَنْ بَنَىٰ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ بِنْتِ  
قَسِيمٍ بَيْنَ بَيْنَ۔

۱۳۴۔ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمٌ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ ابْنَةُ سَيْدٍ ذَاتُ بَنِي بِهَازٍ وَهِيَ  
ابْنَةُ قَسِيمٍ وَكَانَتْ رَيْتًا تَسْعَا۔

۱۳۵۔ بِأَبٍ الْبَنَاءُ فِي السَّفَرِ۔  
۱۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ  
بَنٍ جَعْفَرٍ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

دولہ اور عورت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ پر ہمدی کے نشانات دیکھ  
کر فرمایا۔ یہ کیا ہے ہم عرض گزار ہوئے کہ میں نے ایک عورت کے  
ساتھ غسل کے برابر ہونے کے جبے نکاح کر رہا ہوں۔ فرمایا۔  
انہ تھوڑے تھیں برکت سے، اللہ اور میری کرلو، خواہ ایک بڑی  
ہی میسر آئے۔

دوسرے نیکو اعمال عورتوں کا دامن کو دعا میں دینا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے شریفہ جیت بخت لومری کا ہونہا باندہ بچا کر  
دلت خانے میں لے کر آئیں، اس وقت کا شاذ اللہ اس کے اندر اندک کچھ  
عورتیں موجود تھیں۔ انہوں نے کہا۔ خیر و برکت ہو اور اللہ اچھا  
نصیب کرے۔

حجاب سے پہلے دولہا دامن کی خلوت۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ کے پیوں میں سے ایک نبی نے جہاد  
کے پیرانی قوم سے فرمایا۔ میرے ساتھ وہ شخص جہاد میں شریک  
نہ ہو جس نے ایسی نئی شادی کی ہو۔ اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنا  
جہاد ہو لیکن ابھی صحبت نہ کی ہو۔

نوسالہ بیوی کے ساتھ خلوت کرنا۔

حرفہ کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ  
صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تو وہ پچھ سال کی تھیں جب  
ان کے ساتھ خلوت فرمائی تو وہ نو سالہ تھیں اور وہ نو سال آپ  
کی خدمت میں رہیں۔

سفر میں دامن سے خلوت کرنا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے خیر احمد بنہ خود کے درمیان (والہو) پر آمین پڑھ کر

عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ بَيْنَ غَيْرِهَا الْمَعِيَّةُ ثَلَاثًا يَتَّبِعِي عَلَيْهَا  
بِمَقِيَّتِهِ يَتَّبِعِي خِيَّتِي فَكَذَلِكَ النَّسْلُ إِلَى قَلْبِهِ  
ثُمَّ كَانَ فِيهَا مِنْ خَيْرِهَا لَا يَحْمِلُ أَمْرًا بِالنَّظَرِ فَإِنِ  
يُنْهَى مِنَ النِّمْرِ وَالْأَقْطَابِ وَالْمَنْعِ نَكَاحُ مَوْلِيَّتِهِ فَقَالَ  
النَّبِيُّ لَوْ أَنَّ أَحَدِي أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِثْلًا  
مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَأَقْوَمُ مِنَ أُمَّهَاتِ  
النَّبِيِّمْ وَإِنْ لَمْ يُحْجِبْهَا مِنْهُ مِثْلًا مَلَكَتْ  
يَمِينُهُ ثَلَاثًا أَوْ تَحُلَّ وَهِيَ لَهَا خَلْفَتُهَا فَذَا الْجَوَابُ  
بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ النَّاسِ

۱- بِأَنَّ الْإِنْسَانَ يَأْتِيهِ بِغَيْرِ مَرْكَبٍ

الْأَلْبَانِ

۱۴۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي الْمَرْثُومِ عَنْ أَبِي  
عَلِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْتِيَنِي أُمِّي  
فَأَخْبَلَتْنِي أَنَّ رَسُولَهُ يَرْغِيهِ إِلَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ

۱- بِأَنَّ الْإِنْسَانَ يَأْتِيهِ بِغَيْرِ مَرْكَبٍ

۱۴۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي الْمَرْثُومِ عَنْ أَبِي  
عَلِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَتَيْتُكُمْ  
أَنْتُمْ كَمَا أَتَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ كَأَنِّي لَأَسْأَلُ عَنْكُمْ  
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۱- بِأَنَّ الْإِنْسَانَ يَأْتِيهِ بِغَيْرِ مَرْكَبٍ

۱۴۸- حَدَّثَنَا الْقُعْلُبِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْتِيَنِي أُمِّي  
فَأَخْبَلَتْنِي أَنَّ رَسُولَهُ يَرْغِيهِ إِلَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ

فرمایا کہ: میں نے پہلی مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ دعوت فرمائی۔ پھر  
اس کے دو دیگر مسلمانوں کو دعوت دی۔ اس میں مدنی اور گشت کاہن  
نہ تھا کہ آپ نے دسترخوان بچانے کا حکم دیا تھا اس پر کچھ دیر نہیں  
اور گھر رکھا گیا۔ یہی ان کا مدینہ تھا۔ سلطان آپس میں کہنے لگے کہ  
معلوم نہیں ان کا شہر اچھا تھا اور میں نے کیا ہے یا نہ کریں میں  
یعنی دعوت کہنے لگے کہ اگر پردہ کیا گیا تو اچھا تھا اور میں نے کیا ہے  
اور اگر پردہ نہ کیا گیا تو برا ہے۔ میں نے کہا: جب وہاں سے کوئی کہنے  
لگے تو حضور نے اپنے پیچھے ان کی جگہ بتائی یہ ان کے اندر گھر  
کے درمیان پردہ تان دیا گیا۔

۱- بِأَنَّ الْإِنْسَانَ يَأْتِيهِ بِغَيْرِ مَرْكَبٍ

۱۴۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي الْمَرْثُومِ عَنْ أَبِي  
عَلِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْتِيَنِي أُمِّي  
فَأَخْبَلَتْنِي أَنَّ رَسُولَهُ يَرْغِيهِ إِلَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی زندگی کا شرف بخشا تو سزاوارتہ  
میرے لیے آپ کے کاشانہ اللہ میں داخل ہوئیں۔  
پس مجھے کوئی ڈر نہیں رہا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باشت  
کدورت تشریف لائے۔

۱- بِأَنَّ الْإِنْسَانَ يَأْتِيهِ بِغَيْرِ مَرْكَبٍ

۱۵۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي الْمَرْثُومِ عَنْ أَبِي  
عَلِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْتِيَنِي أُمِّي  
فَأَخْبَلَتْنِي أَنَّ رَسُولَهُ يَرْغِيهِ إِلَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ

۱- بِأَنَّ الْإِنْسَانَ يَأْتِيهِ بِغَيْرِ مَرْكَبٍ

۱۵۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي الْمَرْثُومِ عَنْ أَبِي  
عَلِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْتِيَنِي أُمِّي  
فَأَخْبَلَتْنِي أَنَّ رَسُولَهُ يَرْغِيهِ إِلَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ

۱- بِأَنَّ الْإِنْسَانَ يَأْتِيهِ بِغَيْرِ مَرْكَبٍ

۱۵۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي الْمَرْثُومِ عَنْ أَبِي  
عَلِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْتِيَنِي أُمِّي  
فَأَخْبَلَتْنِي أَنَّ رَسُولَهُ يَرْغِيهِ إِلَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ











عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ  
صُفْيَةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ مَتْرَقًا مِمَّا أَقْبَرُ أَذْلَهُ  
عَلَيْهَا يَحْيَى.

۱۵۶۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ يَحْيَى  
عَنْ بَيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا فَاثْنَيْنِ لَمْ تَكُنْ بِرَحَالٍ  
إِلَى الطَّعَامِ.

۱۵۷۔ بِأَبٍ مَنْ أَوْلَعَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ أَكْثَرَ  
مِنْ بَعْضٍ.

۱۵۸۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى  
عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَعَ عَلَى بَعْضِ  
نِسَائِهِ مَا أَوْلَعَ عَلَيْهَا أَوْلَعَ بِشَاةٍ.

۱۵۹۔ بِأَبٍ مَنْ أَوْلَعَ بِأَكْثَلِ مَنْ شَاةٍ.  
۱۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ  
أَوْلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ

بِأَبٍ حَتَّى اجَابَةَ الْوَلِيمَةَ وَالذَّفْوَةَ وَ  
مَنْ أَوْلَعَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فَخَوَّاهُ وَلَهُ يَوْمُ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَلَا يَوْمَيْنِ.

۱۶۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا بِأَبٍ  
عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ  
فَلْيَأْتِهَا.

۱۶۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ  
عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
إِنِّي مَنُورٌ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي مُوسَى بْنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُوا لَنَا فِي الْوَلِيمَةِ  
الَّتِي دُعِيَ وَعَوْدًا وَبِالْبَيْتِ.

علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کر لیا  
اور اس کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا اور ان کے ساتھ ان کا  
دوسرے کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے اپنی ایک ندرت مطہرہ کے ساتھ خلوت  
مناسک قرآن سے لے کر جیسے کہ لوگوں کو کھانے  
کے لیے بلاؤں

ایک عورت کا دوسرے سے زیادہ کرنا۔

اندر بن ثابت کا بیان ہے کہ حضرت رباب بنت جحش  
کے نکاح کا ذکر حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس جہاں انہوں نے فرمایا  
میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی روز مطہرہ کا ایک دوسرے اور جیسا  
اس کا تھا۔ ان کا ایک بکری کے ساتھ دوسرے کا بھی تھا۔

ایک بکری سے بھی کم کا دوسرے کرنا۔  
حضرت صفیہ بنت حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی  
کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض اداہ مطہرات کا دوسرے  
قرآن جو کہ کرتے تھے۔

دوسرے کی دعوت قبول کرنی چاہیے۔  
سات روز تک دوسرے کے کا حکم اللہ حضور نے ایک یا دو  
دن کی مدت مقرر نہیں فرمائی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کسی کو  
دوسرے کھانے کے لیے بلایا جائے تو اسے چاہیے کہ  
ماجر ہو جائے۔

حضرت ابو موسیٰ شہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیدی کو بھیڑنا اور  
دعوت کرنے والے کی دعوت کو قبول کیا کرو اور ہمیشہ کی  
بیدار رہی کیا کرو۔

۱۶۱ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ التَّرِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ  
عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ قُصُوبٍ عَنْ سُوَيْبٍ قَالَ أَلْبَرْتُ  
كَأَنِّي بَدَأْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ مَا  
مَنْ سَمِعَهُمْ أَمَّا بَعْضُ الْمَرْفُوعِ وَاقْتِدَامُ الْعَتَاثَةِ فِي  
تَشْمِيتِ الْعَالِيسِ وَاجْتِمَاعُكُمْ وَغَيْرَ ذَلِكَ مِنْ  
الْأَقْدَامِ وَالْجَانَةِ الدَّامِي وَنَهَى عَنْ تَقْوَاتِهِمُ الْمَسْجُودِ  
وَمَنْ لَبَسَ الْوَقْعَةَ وَمَنْ لَبَسَ الْبِشْرَةَ الْفَقِيَّةَ وَالْأَسْبَرِي  
مَا لَمْ يَكُنْ تَابِعًا أَبُو مُوَلَّاهُ وَالشَّيْبَانِي عَنْ أَهْلِ  
الْمَدِينَةِ السَّلَامِ -

۱۶۲ - حَدَّثَنَا مُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
أَبِي أَرْوَاهُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ  
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ فِي عَرَسِهِ وَكَانَتْ امْرَأَتُهُ يَوْمَئِذٍ تَحُلُو مِنْهُمْ وَ  
هِيَ الْقُدْرَةُ قَالَ سُهَيْلٌ تَدَارَكُنْ مَا سَقَتْ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْتَلُ لَكَ تَمْرًا مِنْ النَّبْلِ  
فَلَمَّا أَقْبَلَ سَخَّطَهُ أَبَاكَ -

باب ۱۱ - مَنْ تَرَكَ الدَّفْعَةَ فَقَدْ حَقَّ  
اَللَّهُ وَتَرَ مَوْلَاهُ -

۱۶۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَمْدِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو  
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْمَرْج عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ  
كَانَ يَقُولُ شَرُّ أَطْعَامٍ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يَدْعُو نَهَا  
الْأَهْلِيَاءَ وَبِثَرَكِ الْفُقَرَاءِ وَمَنْ تَرَكَ الدَّفْعَةَ فَقَدْ  
حَقَّ اَللَّهُ وَتَرَ مَوْلَاهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

باب ۱۲ - مَنْ أَجَابَ ابْنِي كَرَامِ -

۱۶۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنِ ابْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ قَالَ كَرَمٌ يَكُونُ إِلَى كَرَمٍ لَا يَجُتُّ وَلَا يُهْدِي  
إِلَى كَرَمٍ تَقُولُ -

باب ۱۳ - أَجَابَةُ الدَّاعِي فِي الْعَدْرِ

حضرت بزرگوارین مذهب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اگر  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سائت چیزوں کا حکم دیا اور سائت  
چیزوں سے منع فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ نے ہمیں سائت کی حدت  
کرنے، جندس کے پیچھے جانے، پیچھے والے کو جواب دینے،  
نہیں پوری کرنے، حضور کی مدد کرنے، سلام کو جس نے حدت  
کے لئے اس کی حدت کو قبول کرنے کا حکم فرمایا اور شمس کی طرف سے  
چاندی کے برتنوں، ریشی کے رطل، ریشی جھول، ریشی کپڑوں،  
استبرق اور دیاج کے کپڑوں سے منع فرمایا ہے۔ بلکہ روانہ سے  
بلائے شیبانی بالکشت سے کام لینے کے باب میں اس طرح بیان کیا:

حضرت مسلم بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے معلوم  
ہو گیا کہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کچھ آپ نے منع فرمایا  
ہو گیا اہل عترت کو بھی منع فرمایا۔ مگر ان کی حدت کو قبول کر رہی  
تھیں۔ حضرت مسلم نے فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے کہ اس نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا چاہا۔ اس نے بات کے منہ آپ کے پیچھے  
مکروں میں۔ جب آپ کا نام نہ لیا جائے تو اس نے وہی آپ  
کو بشیر و بدو کہتا۔

میں نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سائت چیزوں کا حکم دیا اور سائت  
چیزوں سے منع فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ نے ہمیں سائت کی حدت  
کرنے، جندس کے پیچھے جانے، پیچھے والے کو جواب دینے،  
نہیں پوری کرنے، حضور کی مدد کرنے، سلام کو جس نے حدت  
کے لئے اس کی حدت کو قبول کرنے کا حکم فرمایا اور شمس کی طرف سے  
چاندی کے برتنوں، ریشی کے رطل، ریشی جھول، ریشی کپڑوں،  
استبرق اور دیاج کے کپڑوں سے منع فرمایا ہے۔ بلکہ روانہ سے  
بلائے شیبانی بالکشت سے کام لینے کے باب میں اس طرح بیان کیا:

بیر کی پائے کی دعوت قبول کرنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر بے بیر کی پائے کھانے کی حدت دیا جائے  
تو میں قبول کر رہا ہوں اگر مجھے بیر کی پائے کا یہ دیا جائے تو میں  
قبول کرتا۔

شان کی وغیرہ کی دعوت قبول کرنا۔



























۱۸۳- بَابُ الْمَرْأَةِ رَاغِبَةٍ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا

۱۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ نَحْوَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ رَاغَبَتْ مِنْ نَارِهِمْ مِنْ ابْنِ عَمْرٍاءَ ابْنِ أَبِي قُحَيْشٍ قَالَتْ: كَلَّكُمْ رَاغِبٌ وَكَلَّكُمْ مَسْكُونٌ» عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: «مَنْ رَاغَبَتْ مِنَ الْمَرْأَةِ رَاغِبَةً فِي بَيْتِ زَوْجِهَا قَالَتْ: كَلَّكُمْ رَاغِبٌ وَكَلَّكُمْ مَسْكُونٌ» عَنْ قُتَيْبَةَ.

۱۸۴- بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: «الزَّجَّالُ قَوَّامٌ عَلَى النَّسَاءِ» بِمَا فَتَلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَى قَوْلِهِ: «إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا»

۱۸۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: «سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ كَلَّكُمْ رَاغِبٌ وَكَلَّكُمْ مَسْكُونٌ» عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: «مَنْ كَلَّكُمْ رَاغِبٌ وَكَلَّكُمْ مَسْكُونٌ» عَنْ قُتَيْبَةَ.

۱۸۵- بَابُ حَجْرِ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ بِمَنْعِهَا مِنْ شَأْنِهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا وَنَحْوِ ذَلِكَ

۱۸۵- حَدَّثَنَا أَبُو نَوَاسٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: «سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ كَلَّكُمْ رَاغِبٌ وَكَلَّكُمْ مَسْكُونٌ» عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: «مَنْ كَلَّكُمْ رَاغِبٌ وَكَلَّكُمْ مَسْكُونٌ» عَنْ قُتَيْبَةَ.

۱۸۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: «سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ كَلَّكُمْ رَاغِبٌ وَكَلَّكُمْ مَسْكُونٌ» عَنْ قُتَيْبَةَ.

جوئی اپنے خانہ کے گھر کی طرف سے ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ہر ایک مرد اور عورت کے لیے ایک گھر ہے جس میں وہ رہتا ہے۔ اگر وہ اپنے گھر سے باہر جائے تو اسے نکاح کہتے ہیں۔ اگر وہ اپنے گھر میں رہے تو اسے نکاح کہتے ہیں۔

مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔ جو عورت اپنے گھر سے باہر جائے تو اسے نکاح کہتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ہر ایک مرد اور عورت کے لیے ایک گھر ہے جس میں وہ رہتا ہے۔ اگر وہ اپنے گھر سے باہر جائے تو اسے نکاح کہتے ہیں۔ اگر وہ اپنے گھر میں رہے تو اسے نکاح کہتے ہیں۔

مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔ جو عورت اپنے گھر سے باہر جائے تو اسے نکاح کہتے ہیں۔

مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔ جو عورت اپنے گھر سے باہر جائے تو اسے نکاح کہتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ہر ایک مرد اور عورت کے لیے ایک گھر ہے جس میں وہ رہتا ہے۔



بَعِيْهَا نَسُوْرًا اَوْ اَمْرًا هَآئِلًا اَنْتَ هِيَ الْمَرْءَةُ تَكُوْنُ  
عِنْدَ الرَّجُلِ لَا يَسْتَلْزِمُ مِنْهَا شَيْءٌ مَّا تَلَا تَقْرَأُ وَتَرَى  
مَنْ يَرَاهَا تَقُوْلُ لَهَا اَمْسِكِيْ وَلَا تَطْبِقِيْ لِمَنْ يَرَوْنَهَا  
فِيْ رِيْقٍ فَاَنْتَ فِيْ جِلْدٍ مِنَ السَّلَاحِ عَلَى مَا اَلْفَحْمُوْرِي  
ذَٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى فَلَاحِقَانِ عَلَيْهِمَا اَنْ يَّصْلُوْا  
بَيْنَهُمَا صُلٰٓءًا وَالصَّلٰٓءُ خَيْرٌ

۱۹۱۔ بِمَا اَلْفَحْمُوْرِي

۱۹۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعْدٍ  
عَنْ اَبِيْ جَرْدٍ عَنْ مَنْ عَمَلُوْهُ مِنْ جَاهِلِيَّاتٍ هَآئِلًا  
تَقُوْلُ كُلُّ مَلِكٍ اِلٰلٰهِيٌّ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ وَاسْلَمَ

۱۹۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعْدٍ اُمِّيٌّ حَدَّثَنَا سَفِيْنُ  
ثُمَّ اَلْفَحْمُوْرِي عَمَلُوْهُ سَمِعَ جَاهِلًا قَالَ هَآئِلًا  
لَقَدْ لَئِيْنَا اَنْ يُّقْرَلَ وَهِيَ عَمِيٌّ وَمَنْ عَمَلُوْهُ مَنْ  
جَاهِلِيَّةٍ قَالَ كُنَّا نَقْرُلُ عَلَى عَمَلِيٍّ اَلْفَحْمُوْرِي سَمِعَ اَلْفَحْمُوْرِي

۱۹۴۔ حَدَّثَنَا مَسْنَدُ اُمِّيٌّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَسْمٰعِيلَ عَنْ  
جَاهِلِيَّةٍ عَنْ جَاهِلِيٍّ عَنْ اَسْمٰعِيلَ بْنِ اَلْفَحْمُوْرِي عَنْ اَبِيْ  
يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَعْدٍ اَلْفَحْمُوْرِي قَالَ اَصْبَحْنَا حَبِيْرًا  
كُنَّا نَقْرُلُ كُنَّا نَقْرُلُ اَلْفَحْمُوْرِي وَاسْلَمَ  
فَقَالَ اَدْرَا اَنْتُمْ تَقْرُلُوْنَ تَالِهًا اَلْفَحْمُوْرِي تَسْمُوْنَ  
كَأَنَّهُ اِنْ يُّوْمَ الْاِثْنَيْنِ اَلْفَحْمُوْرِي كَأَنَّهُ

۱۹۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَعِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَرْدٍ عَنْ اَبِيْ  
اَسْمٰعِيلَ قَالَ عَمَلِيٌّ اِنْ اَنْ مَلِكًا مِنَ الْمَلِكِيْنَ تَالِهًا  
اَنْ اَلْفَحْمُوْرِي عَلَى الْمَلِكِيْنَ وَاسْلَمَ كَانَ اَلْفَحْمُوْرِي اَلْفَحْمُوْرِي  
بَيْنَ رِجَالِهِ مَكَارِسَ مِنَ الْقُرْمَةِ بِأَشْيَءٍ وَحَفِصَةُ وَ  
كَانَ اَلْفَحْمُوْرِي عَلَى الْمَلِكِيْنَ وَاسْلَمَ اِذَا كَانَ بِأَيْلَسَ سَلَوْتِ  
كَأَنَّهُ يَحْمِلُكَ فَمَا لَمْ تَحَفِصْهُ اَلْفَحْمُوْرِي اَلْمَلِكِيْنَ

آیت ۱۹۱ کے بارے میں فرمایا کہ اس حدیث کے بارے میں  
ہے جو ایسے شخص کے پاس ہو کہ اسے دیکھنا چاہے مگر اسے  
حلقہ دے کر دوسرے حدیث کے نکل کر آجائے اس وقت

حدیث اس کے کہ کہ آپ کے اپنے پاس رکھیں، اَلْفَحْمُوْرِي  
دوسرے حدیث کے نکل کر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے  
دیکھنا چاہے مگر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے

۱۹۲۔ حدیث اس کے کہ کہ آپ کے اپنے پاس رکھیں، اَلْفَحْمُوْرِي  
دوسرے حدیث کے نکل کر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے  
دیکھنا چاہے مگر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے

۱۹۳۔ حدیث اس کے کہ کہ آپ کے اپنے پاس رکھیں، اَلْفَحْمُوْرِي  
دوسرے حدیث کے نکل کر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے  
دیکھنا چاہے مگر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے

۱۹۴۔ حدیث اس کے کہ کہ آپ کے اپنے پاس رکھیں، اَلْفَحْمُوْرِي  
دوسرے حدیث کے نکل کر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے  
دیکھنا چاہے مگر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے

۱۹۵۔ حدیث اس کے کہ کہ آپ کے اپنے پاس رکھیں، اَلْفَحْمُوْرِي  
دوسرے حدیث کے نکل کر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے  
دیکھنا چاہے مگر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے

حدیث اس کے کہ کہ آپ کے اپنے پاس رکھیں، اَلْفَحْمُوْرِي  
دوسرے حدیث کے نکل کر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے  
دیکھنا چاہے مگر اسے دیکھنا چاہے مگر اسے







وَسَلَّمَ رَأَيْتَا هَا يُرِيدُ فَأَشْبَهَ فَقَضَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشَّرَهُ -  
**بابُ الْمُتَشَبِّهِ بِمَا لَمْ يُنَبِّلْ وَمَا يُنَبِّهُ**

باب المتشبه بالرسول

۲۰۳ - حَدَّثَنَا سَيْمَانُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ  
 زَيْدٍ عَنْ جَاهِمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُنْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
 مُلَيْكٍ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّسْبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَبْرٍ  
 حَدَّثَنِي دَاوُدُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَنْتَ لِي بِمِثْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

**بابُ الْفِعْرِ وَقَالَ وَتَرَادُّ مِنْ أَيْخَرِهِ**  
 قَالَ سَعْدُ بْنُ مَسْدُودٍ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ لِي بِمِثْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۲۰۴ - حَدَّثَنَا مَرْثُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا  
 عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
 قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجَلِي ذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ  
 وَمَا أَحَدٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَ اللَّهِ -

۲۰۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
 جَبْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدَسَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ  
 يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ  
 يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ  
 يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ

۲۰۶ - حَدَّثَنَا مَرْثُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
 يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعْدَةَ أَنَّ مَرْثُ بْنَ الْقُرْبَعَةَ حَدَّثَنَا  
 أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أُمَّةَ  
 مُحَمَّدٍ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ

ماترے ہے جو جب میری عظمت پر اسے پہنچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم کے حضور عرض کی تو آپ تیس روز جو گئے۔  
 سو کن کا دل جھلانا اور غلط بیانی سے کام لینا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہہ کر صلی اللہ علیہ  
 وسلم سے روایت کی ہے کہ ستر روز کی سسکے ساتھ حضرت اسامہ رضی  
 اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے کہا۔ یا رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے کیا کلمہ پڑھا جو ان پر میرا سے زیادہ عین نفع  
 بتا یا اور جو میرا مدد کرے دیتا ہے یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز کے لئے اللہ کا کلمہ ہے یہ ایسا ہے جیسے  
 کوئی مرد فریب کا بیس پہن سے۔

غیرت و بیان

حضرت سعد بن حنفہ فرماتے ہیں کہ میری بی بی کے ساتھ کسی گریز  
 اور قریب سے اس کا نام نہ کرنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
 کہ بات پر قہر آنا ہے حالانکہ میں نے اسے مستزیدہ غیرت والا ہوں  
 اور اللہ تعالیٰ مجھ سے مستزیدہ غیرت والا ہے۔

حضرت سعد بن حنفہ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت ہے کہ جب کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نے میرے  
 ساتھ میری بی بی کے ساتھ میری بی بی کے ساتھ میری بی بی کے ساتھ  
 میری بی بی کے ساتھ میری بی بی کے ساتھ میری بی بی کے ساتھ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری بی بی کے ساتھ میری بی بی کے ساتھ  
 میری بی بی کے ساتھ میری بی بی کے ساتھ میری بی بی کے ساتھ  
 میری بی بی کے ساتھ میری بی بی کے ساتھ میری بی بی کے ساتھ

عروہ بن زبیر نے اپنی والدہ ماجدہ حضرت اسامہ رضی اللہ  
 عنہا سے روایت کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی بھی اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت والا  
 نہیں ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا بیان ہے کہ







ہر کے پیچھے چالیس عورتیں لگی ہوئی ہوں گی کہ اس کو چاہے میں وہاں پہنچاؤں  
کی علت اور وجہ قرآن کی کثرت کے باعث ہوگا۔

فقہ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم  
سے ایک ایسی حدیث بیان نہ کروں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے سنی ہے حدیث کے سوا اس حدیث کو تو میں نے کوئی بیان بھی نہیں کر  
سکتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کی  
فتاحیوں میں سے یہ صحیح ہے کہ طہر اندھ جائے گا، جہات بھول  
جائے گی۔ زمانہ شرب پینے کی کثرت ہو جائے گی، مرد گھٹ جائیں  
گے، عورتیں زبرد جائیں گی، میان ملک کہ بچاس عورتوں کی دیکھ بھال  
کرنے والا صرف ایک مرد ہوگا۔

آؤ ہر کس حدیث کے پاس تمنا کی میں جاسکتا ہے۔

جبکہ شکریم رحمہ اللہ موجود نہ ہو۔

حضرت عبد بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہا حدیث نہ اصرام کے پاس جانے  
سے پرہیز کرو۔ انصاری سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ!  
وہیہ کہ ہمارے میں کیا ارشاد ہے؟ فرمایا: دیدہ  
محبت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ  
جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمنا کی میں کوئی شخص کسی حدیث کے  
پاس نہ جانے گا اس کے ذہن محرم کے ساتھ۔ پس ایک شخص نے  
کہا کہ جو کہ میں نے کہ یا رسول اللہ! میری بیوی مجھ کو لے جا رہی ہے  
اللہ میرا نام نکالے خود میں کھڑا کیا ہے۔ مگر یا کہ میں نے نہ خدا  
اپنی بیوی کے ساتھ کر۔

لوگوں کے قریب کسی حدیث سے علیحدگی میں باتیں کرنا۔

صحیح انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصاری ایک  
حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں حاضر ہوئی تو پہلے اس کے  
ساتھ علیحدگی میں باتیں کیں اور منہ سرایا کہ خدا کا قسم، تم  
انصار! مجھے تمام لوگوں سے زیادہ پیارے ہو۔

الرَّجُلُ الْوَاحِدُ تَبِعَهُ أَرْبَعُونَ امْرَأَةً  
يَلْدُنَّ بِهِنَّ مِنْ قُلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةُ النِّسَاءِ -

۲۱۵۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غَسَّانٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
حَسَّانٍ عَنْ شَاذَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَوْ خَلَا تَكُونُ حُدُودُنَا  
تَبِعَتْهُ مِنْ نَحْوِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَجَّهَتْكُمْ  
بِهِ لَعَدَا غَيْرِي مَهْجُوتٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَسْرَارِ السَّامَةِ أَنْ يَزْنِمَ الْعِلْمُ وَيَكْتَلِفَ  
الْمَهْلُ وَيَكْتَلِفَ الْوَدَّ وَيَكْتَلِفَ شَرْبُ الْحَمْرِ وَفَيْضُ  
الرِّجَالِ وَيَكْتَلِفُ نِسَاءً مَعَهُ يَكُونُ خَمْسِينَ  
امْرَأَةً الْفَقِيهَةُ الْوَاحِدَةُ -

بَابُ لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا ذُو  
مَحْرَمٍ وَالذَّخُولُ عَلَى السَّغِيْبَةِ -

۲۱۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ  
يُحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْحَبَرِ عَنْ مُقْبَةَ بْنِ مَاهِرٍ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ  
فَلْيُتَسَامَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَاذَا  
الْحَمْرُ قَالَ الْخَمْرُ وَالنَّوْثُ -

۲۱۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَائِقُ بْنُ شَرْبَا  
عَنْ زَيْنِ بْنِ أَبِي مَعْبُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا ذُو  
مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَخْرَجْتُ  
خَاطِبَةً دَاخِلْتُ فِي فَرْجِهِ فَقَالَ إِذَا جِئْتَ فَخُذْ  
مَعَهُ امْرَأَتَهُ -

بَابُ مَا يَجُوزُ أَنْ يَخْلُوا الرَّجُلُ  
بِالْمَرْأَةِ مِنْ النَّاسِ -

۲۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّامٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ  
عَنْ شَاذَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ  
قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَا بِهَا فَقَالَ قَامَتْ وَإِنْ كُنْ لَا تَعْبُ























إِنَّ يَمَامَةَ مَاتَتْ بَعَثْتُ طَبَقِي مُرَدِّي تَحْكُمُ حَتَّى يَمُوتَ  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الرَّبِيعِ الْقُرَظِيُّ وَرَأَيْتُ مَا مَعَهُ  
رَسُولُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَعَنَتْ تَرْبِيَّتِي أَنْ تَزُوجَنِي إِلَى يَمَامَةَ  
وَأَحَقُّ يَدُوقِي مِثْلَ تَفْتِ ذِي عَيْلَتِهِ -

۶۴۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يُحْيَى  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
مَنْ قَالَ رَأَيْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ جَاءَ فَطَلَّقَ فَسُئِلَ ابْنُ أَبِي شَلَالَةَ  
وَسَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ يَلَاؤُلُ؟ قَالَ لَا حَتَّى يَدُوقِي  
مِثْلَهَا حَتَّى أَتَى الْأَوَّلَ -

بَابُ مَنْ خَيْرُ نِسَاءٍ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى  
قُلْ لَا مَرَدَّ عَلَيْكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تُدْرِكُونَ الْخَيْرَ مِنَ الدُّنْيَا  
وَكُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَلَيْسَ لَكُمْ آيَاتٌ مِمَّا تُلَاحِظُونَ  
جَبِيلًا -

۶۴۴ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَدْنَانَ  
أَلَمْ يَسْأَلْ حَدَّثَنَا مَسْرُوقٌ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهَا تَأْتِ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَنْ يَفُوتَ ذَلِكَ نِسَاءً شَيْئًا -

۶۴۵ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ  
حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ  
عَنْهَا تَخْبَرُنَا ابْنُ أَبِي شَلَالَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ لَوْ أَنَّ ابْنَ أَبِي شَلَالَةَ وَاحِدًا  
أَوْ مِائَةً لَعَدَانُ تَخْشَرُنِي -

بَابُ مَنْ إِذَا قَالَ فَأَمْرُكَ أَوْ سَوَّيْتُكَ  
أَوْ التَّحْيِيَةُ أَوْ الْبَرَكَةُ أَوْ مَا عَنِ يَوْمِ الطَّلَاقِ يَهُوَ عَلَى  
نِيَّتِهِمْ - قَوْلُ ابْنِ مَرْزُوقٍ وَكَوْنُهُمْ سَوَّلًا  
جَبِيلًا وَقَالَ دَا سُرَّ حَتَّى سَوَّلًا جَبِيلًا وَقَالَ  
فَرَأَيْتُ الْبَصْرِيَّ أَوْ سَمِعْتُ بِإِحْسَانٍ وَقَالَ

جَبِيلًا کہ میں اس کے پاس پہنچنے کی طرف ہوں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ شاید تم دیکھو کہ اس جہان میں جو یہ اس  
وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا اور وہ  
نہ نہ ہو سکتے۔

۶۴۳ - حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت  
کی ایک شخص نے ابی بکر بنی کعب بنی کعب سے روایت کی کہ میں نے  
شخص سے کہا کہ یہ لکھو اس نے میں نے اس سے روایت کی کہ میں نے  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے  
کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے  
کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے

یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے  
کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے  
کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے  
کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے  
کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے کہا کہ یہ لکھو اس نے

۶۴۴ - حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی کہ میں نے  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی کہ میں نے  
اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ میں نے  
اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ میں نے  
اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ میں نے

۶۴۵ - حدیث عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی کہ میں نے  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی کہ میں نے  
اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ میں نے  
اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ میں نے  
اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ میں نے

بَابُ مَنْ إِذَا قَالَ فَأَمْرُكَ أَوْ سَوَّيْتُكَ  
أَوْ التَّحْيِيَةُ أَوْ الْبَرَكَةُ أَوْ مَا عَنِ يَوْمِ الطَّلَاقِ يَهُوَ عَلَى  
نِيَّتِهِمْ - قَوْلُ ابْنِ مَرْزُوقٍ وَكَوْنُهُمْ سَوَّلًا  
جَبِيلًا وَقَالَ دَا سُرَّ حَتَّى سَوَّلًا جَبِيلًا وَقَالَ  
فَرَأَيْتُ الْبَصْرِيَّ أَوْ سَمِعْتُ بِإِحْسَانٍ وَقَالَ











يُنَبِّئُكَ ذُنُقَانِ عَنِّي ذُو قُلُوبٍ اِطْلُبْ جَائِزًا وَلَمْ يَكُنْ

٥٠ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ ابْنِ أَبِي حَسِيمٍ حَدَّثَنَا حُشَيْمٌ  
حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
اَللّٰهُ عَنْهُ عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اَللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ  
تَجَاوَزَ عَنْ اَمْرِى مَا حَدَّثْتُ بِهِ اَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ  
اَوْ تَكُنْ كَمَنْ مَنَعَكَ اِذَا ضَلَّ فِي نَفْسِهِ فَلَيْسَ

[illegible]

یہاں سے ملے ہیں کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے عباسی جو  
 ہے عباسی تھے اور علامہ کرام کہ بشری تالیف میں فرمایا تھا کہ وہ  
 سکانت میں تھا اور کسی ایک میں عباسی نے ہاں پر لکھا کہ کافر  
 سرور نے ناگاہک سے اس کا لقب ہے عباسی رضی اللہ عنہ سے فرمایا  
 اللہ تعالیٰ نے داغ خود پر حملہ کر کے اس کی شان میں فرمایا ہے۔

وَكُذِّبَ إِلَيْكُمْ أَنْتُمْ وَالْغُلَامُونَ وَ

یہیں انشعبہ الطریقہ نے اپنے محبوب سیدنا محمد و آلہ و  
انوار علیہم السلام کی طرف سے جو کچھ چاہا

اگر ان پر دیکھوں تو میں سے کسی سے کوئی غلطی نہ شرع حرکت کا نہ کتاب  
بلکہ اپنے بھرتی فادانتہ میں پروردگار کا خیال آتے ہیں و اللہ

رسول خیر علیٰ اشرقتان علیہ وسلم کی برکات و بکین پناہ ہی خود حاضر ہوتے  
وہاں است کرتے۔ باوجود یہ کہ علیٰ اشرقتان علیہ وسلم نے کسی کے

مگر کون سی چیز ہو سکتی ہے کہ جو یہ شرط پوری کرے کہ اس کا کمال ہے  
جب یہ عقول کی عقل کے ساتھ ہر ایک کی عقل پر جاوے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری  
امت کے ان پیغمبر کو مضاف فرمایا ہے جو میری امت میں پیدا  
ہوتے ہیں۔ جب تک ان کے مطابق عمل یا کلام نہ کریں۔ قیامت کا  
اولیٰ ہے کہ اگر وہی میں ملاقات دی (زبان سے کہے نہ کیا) تو یہ کہ میں  
میں سے۔

جیسا کہ میں نے پہلے بتا دیا ہے۔

[illegible]

اچھا بھلا تم غرضی خاص میری میں نے خدا کو جو باب و کتاب آپ نے

وینا وینا شکریه که به او بخشید و ایوب را به چرخ شرف و برکت رسانید  
که از کائنات که در هر یک از این کائنات است که بگوید

[illegible]

یہی تمام حقائق اس پر کالم ہیں۔ یہ ہے مگر غور تائب ہو گئے۔

۱۰۰۰ -

میرے تالی علیہ رحم کی برکت سے ان حضرت کے دلوں میں کلمہ حق  
 کی برکت سے تجھ میں کی طبیعت جو لڑکا سید گناہ سے ایسا کرتی تھی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَجَاءَ خَلْقًا كَثِيرًا  
بِأَقْبَالٍ

مرد با بد خرم کا ہوتے ہیں کہ کے لیے آپ مرد با بد خرم کے کہ

---



٢٠٦ - حَدَّثَنَا أَبُو أَرْثُورَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَنَا نُسَيْبُ بْنُ  
الْحَارِثِ الْأَشْجَلِيُّ حَدَّثَنَا الْإِسْمَاعِيلُ بْنُ عِصْحَةَ وَمُعَمَّرُ بْنُ أَبِي  
عَمْرٍاءَ بْنِ مُرَّةٍ وَأُو ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَخُو أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا  
أَمَرْتُ بِهِ فِي حَرْبٍ وَلَا دِيَارٍ وَلَا بَلَدٍ إِلَّا أَطَاعُوا وَأَتَقُوا  
وَأَتَمُّوا وَأَتَمُّوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَمُّوا  
عَلَيْهِمْ عَزَّ وَجَلَّ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَأَتَمُّوا أَتَمُّوا عَلَيْهِمْ عَزَّ وَجَلَّ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ.

[illegible]

٥٥٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ  
 حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَزْزَادٍ عَنْ  
 عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي عِيْنٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَأَلْتُ  
 إِسْرَافِيلَ بْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ  
 وَكُنْتُ قَائِلًا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْيَوْمُ مِنْ شَأْنٍ يَنْبَغِي  
 عَلَيَّ إِلَّا أَنْ أَخْبَرَكَ الْكَافِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحْتُ بِكَ يَوْمَ الْيَوْمِ فَقَالَ لَمْ  
 يَكُنْ يَوْمَ الْيَوْمِ إِلَّا أَنْ أَخْبَرَكَ الْكَافِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحْتُ بِكَ يَوْمَ الْيَوْمِ فَقَالَ لَمْ

وَأَمَّا الْإِشْقَاقُ وَهُوَ يُكْثِرُ بِالْعُلَمِ مَعْدُ

[illegible][illegible][illegible]

یہاں سے، آپ نے جو کچھ سیکھا ہے، اسے اپنے  
اپنے پاس رکھیں، تاکہ آپ اسے اپنے  
اپنے پاس رکھیں، تاکہ آپ اسے اپنے



فَمِنْ أَيْنَ نَدَّاهُ قَالَ أَنْظِرْهُ لِيَعْلَمَ أَنَّكَ وَأَخَاكَ فِي  
وَكَلِّهِ التَّيَاسُوتَ -

يَا أَيُّهَا فَاطِمَةُ الْيَقِي صَلَّيْ اللَّهَ عَلَيْكَ وَمَدَّ  
فِي نَزْوِجِ بَرِّيرَةَ -

۴۲۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
خَالِدٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَبَايِسَ أَنَّ نَزْوِجَ بَرِّيرَةَ  
كَانَ هَذَا إِذَا قَالَ لَهَا مَقِيَّتُكَ قَالَ أَنْظِرْهُ لِيَعْلَمَ أَنَّكَ  
يَقِي فَمِنْ أَيْنَ نَدَّاهُ قَالَ لِيَعْلَمَ أَنَّكَ وَأَخَاكَ فِي  
وَكَلِّهِ التَّيَاسُوتَ يَا مَبَايِسُ أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ مَقِيَّتُكَ  
بَرِّيرَةُ مِنْ بَعْضِ بَرِّيرَةَ مَقِيَّتُكَ قَالَ الْيَقِي صَلَّيْ اللَّهَ  
عَلَيْكَ وَتَمَّ لَوْ تَعْلَمُ أَنَّكَ يَا مَعْقِلُ أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ  
قَالَ فَاتِمَةُ يَا فَاطِمَةُ إِنَّكَ لَوْ حَاجَةٌ لِيَأْتِيَهُ -

يَا أَيُّهَا

۴۲۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَخِي عَنْ  
مِنْ أَخِيكَ عَنْ أَخِيكَ عَنْ أَخِيكَ عَنْ أَخِيكَ عَنْ أَخِيكَ  
أَنَّ نَزْوِجَ بَرِّيرَةَ صَلَّيْ اللَّهَ عَلَيْهَا إِذَا قَالَ يَشْتَرِ طَوَا  
الْوَلَدَ لَكَ فَهَدَيْتَ لِلْيَقِي صَلَّيْ اللَّهَ عَلَيْهَا وَتَمَّ قَالَ  
أَشْتَرِيهَا وَأَقْبِلِيهَا مَا بَيْنَا الْوَلَدَ لَكَ لَعَنَ الْيَقِي - وَ  
أَيُّ الْيَقِي صَلَّيْ اللَّهَ عَلَيْهَا وَتَمَّ بِطَعْمِ فَطِيلٍ بَنَ خَدَّيْهَا  
لَعَنَ فِي بَرِّيرَةَ قَالَ هُوَ لَهَا مَسْنَدٌ ذَكَرَ أَخِيكَ -

۴۲۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَخِيكَ عَنْ أَخِيكَ  
يَا أَيُّهَا قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَا تَكُونُوا شُرَكَاءَ  
حَتَّى يَكُونَ مِنْكُمْ شُرَكَاءُ خَيْرٌ مِنْ شُرَكَائِكُمْ

۴۲۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَخِيكَ عَنْ أَخِيكَ  
أَنَّ نَزْوِجَ بَرِّيرَةَ إِذَا أُسْئِلَ عَنْ نَزْوِجِ الْوَلَدِ لَكَ  
فَالْيَقِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ لِلْيَقِي لَعَنَ عَلَى الْوَلَدِ  
لَوْ أَنَّكَ لَعَنَ الْوَلَدَ لَعَنَ الْوَلَدَ لَعَنَ الْوَلَدَ

گھوڑوں میں اس (بریرہ) اپنی بھاری اس کے پیچھے چسپاں رہا۔

بریرہ کے خاندان کے لئے حضور کا سفارش کرنا

صرف اس بات پر ہی اختلاف تھا کہ بریرہ کا  
خاندان وہ تھا جس کو حبش کہتے تھے گو وہیں ایک مسجد میں کہ وہ اس کے  
پچھتے چھوڑے اس خاندان کی مدد کر کے یہی پس من کر کے چھوڑے  
تو اسے حیدر نے صرف اس سے مل کر اس سے اس کے ایک بیٹے  
کو بڑھایا اور اس کے تین بیٹے سے اور اس کے ایک بیٹے سے  
تو اس کے ایک بیٹے سے اور اس کے ایک بیٹے سے اور اس کے ایک بیٹے سے  
اور اس کے ایک بیٹے سے اور اس کے ایک بیٹے سے اور اس کے ایک بیٹے سے

لقدی کو خاندان کے لئے حضور کا سفارش کرنا

صرف اس بات پر ہی اختلاف تھا کہ بریرہ کا  
خاندان وہ تھا جس کو حبش کہتے تھے گو وہیں ایک مسجد میں کہ وہ اس کے  
پچھتے چھوڑے اس خاندان کی مدد کر کے یہی پس من کر کے چھوڑے  
تو اسے حیدر نے صرف اس سے مل کر اس سے اس کے ایک بیٹے  
کو بڑھایا اور اس کے تین بیٹے سے اور اس کے ایک بیٹے سے  
اور اس کے ایک بیٹے سے اور اس کے ایک بیٹے سے اور اس کے ایک بیٹے سے

تو اس کے ایک بیٹے سے اور اس کے ایک بیٹے سے اور اس کے ایک بیٹے سے

مشترک صورت سے لگا رہا نہ کر دے

خود اس کے لئے نہ کر دے کہ وہ ایک مسلمہ ہو جائیں اور مرد  
نہ ہو کہ وہ ایک مسلمہ ہو جائیں اور مرد

خود اس کے لئے نہ کر دے کہ وہ ایک مسلمہ ہو جائیں اور مرد  
نہ ہو کہ وہ ایک مسلمہ ہو جائیں اور مرد  
نہ ہو کہ وہ ایک مسلمہ ہو جائیں اور مرد  
نہ ہو کہ وہ ایک مسلمہ ہو جائیں اور مرد











أَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَيِّ خِيَلَتْنِمْ  
وَقَالَتْ أَسْمَاءُ مَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي الْكُتُوبِ فَقُلْتُ لَأَشْفِي مَا شَأْنُ النَّبِيِّ وَهِيَ  
تُصَلِّي فَأَوْفَاتُ بِرَأْسِهَا إِلَى الشَّمْسِ، فَقُلْتُ آيَةُ  
فَأَوْفَاتُ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعْمَ. وَقَالَ نَسْ أَوْفَاتُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَايَ إِلَى أَيِّ بَكْرَانِ يُتَقَدَّمُ  
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَوْفَاتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِيَدَايَ لَا حَدَّيْ. وَقَالَ أَبُو تَالُوتَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْدِ لِلْمَعْصُومِ، أَحَدًا  
وَتِلْكَ أَمَّةٌ أَنْ تَحْمِلَ لَيْلًا أَوْ أَشْيَاءَ لَيْلًا تَبْلُغُوا  
لَا تَقُلْ نَحْكُمُوا.

۲۴۱ - حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَنٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ  
مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
مَنْ يَكْرِهُهُ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتِهِ كَانَ مَعَهُ آتِي  
مَنْ اسْتَأْذَنَ إِلَيْهِ وَلَمْ يَجِبْ. فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فِي النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَنْ مِنْكُمْ يَأْتِيهِمْ يَتَوَخَّوْنَ  
شَيْئًا طَيِّبًا يَتَقَدَّرُ بِهِمْ.

۲۴۲ - حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَنٍ  
حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مَرْثُومٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِالْجَمْعَةِ سَامَةٌ لَا يَكُونُ مَعَهَا مَسْلُوكٌ بَدَأَ يُعَلِّقُ  
بِهَا يَدَهُمْ وَأَوْفَاتُ أَهْلًا، قَالَ مَدَا وَوَضَعَ  
نَسْ عَلَى نَسْ سَوْسَلِي وَحَمَلْتُ مَنَّا يَزِيدُهَا  
وَقَالَ لَوْ دَرَيْتُ حَدَّثَنَا زَوْجِي عَنْ سَعْدِ بْنِ حَبِيبٍ

بِالْجَمْعَةِ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي غَزْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ جَاهِلِيَّةٍ فَجَاءَتْ أَوْفَاتُ مَعَهَا وَرَفَعَهَا رَأْسُهَا  
لَا فِي جَاهِلِيَّةٍ رَفَعَتْ أَمْتُهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ

نہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میری جانب اشارہ کیا کہ تو بھی چہرے اور  
خصیت سے اس کا قول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سورہ  
گوس کے وقت نذر فرمایا۔ میں نے حضرت عائشہ سے کہا کہ وہ کس وجہ  
سے نذر فرمادی ہیں؟ انہوں نے اپنے سر کے ساتھ سیدہ کی طرف  
اشارہ کی جس نے پوچھا کہ کون کونسی ہے؟ انہوں نے اپنے سر کے ساتھ  
اشارت میں اشارہ کیا۔ حضرت انس کا بیان ہے کہ حضور نے اپنے ہاتھ سے  
حضرت ابو بکر کے گالے نہنے کا اشارہ کیا حضرت ابن عباس کا قول کہ حضور  
نے اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا کہ کون کونسی ہے۔ ابو قتادہ  
کا قول ہے کہ حضور نے احرام والے کے نکلنے کی بابت فرمایا کہ کیا تم میں  
کے کسی نے اسے حکم یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا۔ لوگوں نے انکار کیا  
و فرمایا کہ حق تو یہ ہے۔

حضور نے حضور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے اوٹ پر سیدہ بکرہ کو اس  
کی اوجھ آپ کو (جو مرد) کے پاس آئے تو اس کی جانب اشارہ  
کے بغیر کچھ حضرت عیوب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا جو وہ جو وہ کہ وہاں میں ان کا خلاف آ  
گیا ہے اور انکشت ہلے مبارک سے آپ نے قوسے کی طرف اشارہ  
بتایا کرتا۔

نہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میری جانب اشارہ کیا کہ تو بھی چہرے اور  
کی ہے کہ اب انہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میری جانب اشارہ کیا کہ تو بھی چہرے اور  
ایسے حالت میں کہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میری جانب اشارہ کیا کہ تو بھی چہرے اور  
گزارہ خدا تعالیٰ سے جرم و گناہ کی آگے سے خدا تعالیٰ نے میری جانب اشارہ کیا کہ تو بھی چہرے اور  
ہاتھ کے اشارہ سے فرمایا میں نے خدا سے کی انگلی اور جھٹکی کے وسط  
میں ہلے رکھے کہ ان کی انگلیوں کی حرکت کو ظاہر فرماتا ہے۔ چشم  
بن نہی سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھ میں کسی بھڑی نے  
ایک ٹکڑی پٹری کی تھی جو بھڑی اس نے پیچھے سے تھامے تھیں یہ  
اور اس کا سر کوئی یا میں اس کے گھر والے آئے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امانت میں حاضر ہوئے بیک وقت ان کے آگے









بَدْرِيٍّ اِنْ قَالَ، فَلَقَدْ اَمِنْتُ هَذَا اَمْرًا -

**باب في اخلاق املاءين -**

۲۸۲ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حُوَيْرِيَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ أَنَّ امْرَأَتَهُ دَاخِلَتْهُ اَلْأُتْرُقَى عَلَى امْرِئٍ مِمَّنْ دَخَلَتْهُ وَهِيَ تَحْتَهُ مَرْقَى بَيْنَهُمَا -

**باب في بدء الزوجين بالطلاق -**

۲۸۳ - حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ بَشِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ خُثَيْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ جَلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَدِمَ عَلَى امْرَأَتِهِ فَبَدَأَ بِمَشْهَدٍ مَا كُنْتُ حَتَّى أَتَى امْرَأَتَهُ وَهِيَ يَقُولُ: إِنَّ امْرَأَةً يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمْ كَاذِبٌ فَهَلْ يَسْتَأْذِنُهَا؟ ثُمَّ قَالَ مَتَّ شَهْدُكَ -

**باب في الطلاق ومن طلق: فدا الطلاق -**

۲۸۴ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ خُثَيْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ جَلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَدِمَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ يَقُولُ: إِنَّ امْرَأَةً يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمْ كَاذِبٌ فَهَلْ يَسْتَأْذِنُهَا؟ ثُمَّ قَالَ مَتَّ شَهْدُكَ -

بمذہب ترمذی ہے کہ جو کسی نے اپنی طرف سے طلاق کر دی

لعان کہنے والوں کا قسم کھانا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعان کا قسم کھانا

کی ہے کہ ایک شخص دوسرے کو بیعت کرے کہ میں نے تم کو طلاق نہیں کر دیا ہے

لعان میں ابتدا امر و کسے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی نے کسی کو طلاق کر دیا ہے تو اس کو چاہیے کہ اس کو چاروں طرف سے گھیر لے اور اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کو گھر سے باہر نکال دے

جس نے لعان کے بعد طلاق دی

ابن عباس کہتے ہیں کہ جب کسی نے کسی کو طلاق کر دیا ہے تو اس کو چاہیے کہ اس کو چاروں طرف سے گھیر لے اور اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کو گھر سے باہر نکال دے

نہیں ہے بلکہ اگر کسی نے کسی کو طلاق کر دیا ہے تو اس کو چاہیے کہ اس کو چاروں طرف سے گھیر لے اور اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کو گھر سے باہر نکال دے



كَانَتْ وَحْدَهَا مَلَأَ أَرْحَامُهَا أَوْلَادًا صَدَقَتْ وَكَذَبَتْ عَلَيْهَا  
فَإِنْ خَافَتْ مِنْهُ أَسْرَافًا عَيْنِ وَالْأَيْتَيْنِ فَلَا أَرْكَارَ لَوَقَعَتْ  
حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْبُودٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ  
بَابِ قَوْلِ نِسِيِّ حَتَّى الْمُدَّةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَوْ كُنْتُ سَرَّاجًا بَغِيرَ نِسِيَّةٍ -

۲۸۶ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ قَبِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ  
عَن نَجِيٍّ مِّنْ مَّصِيْبٍ مِّنْ مَّصِيْبِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ مِّنْ  
الْقَاسِمِ بْنِ مَحْمُودٍ مِّنْ ابْنِ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ كَرِهَ امْتِدَادَ  
مِنْدِ ابْنِ نِسِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا جَعَلَ خَدِيقِي  
بِأُذُنِكَ قَوْلًا لِّمَنْ نَصَحْتُكَ تَأْكُلُ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهِ يَنْكُلُ  
بِأَكْبَرِهِ أَنَّهُ قَدْ نَحَصْتُكَ أَمْرًا تَهْتَكُهُ فَخَلَا فَقَالَ رَاجِعْ  
مَا أَجِيتُكَ بِهِ إِلَّا بِشَيْءٍ نَّهَيْتُ بِهِ إِلَى الشَّيْءِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاحِيَةً بِأُذُنِي وَخَدَّيْهِ  
أَمْرًا تَهْتَكُهُ وَكَانَ ذِيكَ انْزَعَلَ مُطْفِرًا تَبَيَّنَ الْمَحْجَمُ  
سَيْطَ السُّعُورِ وَكَانَ ابْنُ نِسِيٍّ أَنَّهُ وَخَدَّاهُ مَسَدًا  
أَهْلُ حُصَيْنٍ لَّا أَدْرِمُ كَثْرَةَ أَهْلِهِمْ وَقَالَ ابْنُ نِسِيٍّ مِّنْ شَيْءٍ  
وَسَلَّمَ . اللَّهُمَّ بَيْنِي وَبَيْنَ نِسِيٍّ بِرَحْمَتِكَ الدَّعَاةِ  
ذَكَرْتُ رَحْمَتَهَا أَنَّهُ وَخَدَّاهُ ، فَلَا مَدَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ نِسِيٍّ  
فَسَلَّمَ نِسِيًّا قَالَ رَجُلٌ يَرَى بَيْنَ مَتَابِعِي فِي الْبَحْرِ  
وَمِنَ ابْنِ نِسِيٍّ قَالَ ابْنُ نِسِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوَيْتُ  
أَخَذًا بِغَيْرِ نِسِيَّةٍ وَخَشِيتُ هَذَا ، فَقَالَ لَا يَحْتَثُّ  
أَمْرًا كَأَنَّكَ تَطْعَمُ فِي الْإِسْلَامِ الشُّؤْمَ فَإِنْ  
أَبُو صَالِحٍ وَصِيْدًا مِّنْ بَيْنِ يَوْسَفَ حَدَّثَنَا -

بَابُ صَدَاقِ الْمَلَائِكَةِ

۲۸۷ - حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ وَبُزْجَانُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

عَنْ أَبِي يُوْسُفَ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَمْرِو بْنِ  
قُتَيْبَةَ أَمْرًا تَهْتَكُهُ لَكَ تَرْتَقِي ابْنُ نِسِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ أَنَّهُ يُعْتَمَرُ أَنْ يَحْتَكَا  
كَادِبٌ فَمَنْ مَسَّ تَابَتْ فَمَنْ مَسَّ تَابَتْ ، أَلَمْ يَقْلَعْهُ أَنْ

اس کے پیش سے مولا کی نسیہ لکھوں دو اور اندھا داری پر غور کرو اور  
بچہ پیدائش کے بعد اس کا بچہ جب پیدائش کے بعد اس کا بچہ  
کلکتا جس کے ساتھ مسموم ہوئی تھی۔

حضور کا ارشاد دگر امی کد اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار  
کرتا

کام میں کہنے صورت میں جس میں منقذانی منہ سے مدایت کہے  
کہ بیکر میں منقذانی طبعی علم کے حوالہ سے کہنے ماموں کا ذکر نہ کرو  
حضرت مسموم ہو کر تھیں اس میں ایک بڑی بات کہہ دی جب  
مہم ماموں کے تھیں کہ تو م کا ایک کد امی کے پاس خشکی سے لکھا کہ  
اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو بیکھا ہے اس پر حضور مسموم  
نے کہا کہ میں اپنے بول کے باعث اس آدمی کو بیکھا ہوا ہوں اس  
مہم کے ساتھ ہی کریم منقذانی طبعی علم کے ساتھ ہیں ماموں کے اند  
اپنی بیوی کے ساتھ جو بیکھا تھا اس کا آپ سے ذکر کیا اور وہ شخص سہل  
کم کو کشت اور سید سے اور حالات اور میں کے شوق و محبت کا کتا ہے  
اپنی بیوی کے ساتھ بیکھا ہے اور ماموں کے تھیں ماموں کے تھیں  
قند کریم منقذانی طبعی علم کے ساتھ اسے احتیاط حقیقت کا پیر ہوا۔

میں نے اس کی شکل کو سید ماموں کے شوق و محبت کا کتا ہے اپنی بیوی  
کے ساتھ بیکھا ہے۔ میں نے کریم منقذانی طبعی علم کے تھیں ماموں  
کے ساتھ ماموں کے ساتھ ایک آدمی کے تھیں میں منقذانی طبعی علم کے ساتھ  
لکھا ہے وہی ماموں کے شوق و محبت کا کتا ہے کریم منقذانی طبعی علم کے ساتھ  
کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کرتا ہوں تو اسے کتا ہوا ہوں۔ یہ نہیں ہے  
بکھڑا ماموں کے ساتھ ماموں کے ساتھ بیکھا ہے کریم منقذانی طبعی علم کے ساتھ  
کریا میں ہے کہ اس مقامات میں منقذانی طبعی علم کے ساتھ۔

لعان کے نالی کا ممبر

سید بن خیر کا بیان ہے کہ اس نے منقذانی طبعی علم کے ساتھ

کہ اس آدمی کو بیکھا ہے کریم منقذانی طبعی علم کے ساتھ  
نے ان کے ساتھ ایک آدمی کو بیکھا ہے کریم منقذانی طبعی علم کے ساتھ  
ہے کہ خود نہیں ہے ایک آدمی کے تھیں ماموں کے ساتھ کریم منقذانی طبعی علم کے ساتھ  
چاہے میں ماموں کے ساتھ بیکھا ہے کریم منقذانی طبعی علم کے ساتھ

أَخَذَ كِتَابَهُمْ فَقَالَ لَكُمْ أَتَأْتِيَنِي مَا يَأْتِيَنِي : أَمَّا  
 وَكَلَّمَ أَنْ أَخَذَ كِتَابَهُمْ فَقَالَ لَكُمْ أَتَأْتِيَنِي مَا يَأْتِيَنِي  
 وَكَلَّمَ : قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ بِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ : أَنَّهُ فِي الْمَدِينَةِ  
 قَرِيبًا مِنْ أَرْبَعِينَ خَيْلًا قَالَ قَالَ الْوَحْلُ مَا فِي عَدْلٍ خَلَّ وَ  
 قَالَ هَذَا إِنْ كُنْتُ صَادِقًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ  
 كَذِبًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا -

**باب ثانی قول الامام بیضاوی عن ابن احدثنا**  
**خبر فقل منكم ثابت**

۶۸۸ - حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ : أَنَّهُ فِي الْمَدِينَةِ  
 قَرِيبًا مِنْ أَرْبَعِينَ خَيْلًا قَالَ قَالَ الْوَحْلُ مَا فِي عَدْلٍ خَلَّتْ وَ  
 قَالَ هَذَا إِنْ كُنْتُ صَادِقًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ  
 كَذِبًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا -

**باب ثالث الثوري بين المتداهين**

۶۸۹ - حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ : أَنَّهُ فِي الْمَدِينَةِ  
 قَرِيبًا مِنْ أَرْبَعِينَ خَيْلًا قَالَ قَالَ الْوَحْلُ مَا فِي عَدْلٍ خَلَّتْ وَ  
 قَالَ هَذَا إِنْ كُنْتُ صَادِقًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ  
 كَذِبًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا -

۶۹۰ - حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ : أَنَّهُ فِي الْمَدِينَةِ  
 قَرِيبًا مِنْ أَرْبَعِينَ خَيْلًا قَالَ قَالَ الْوَحْلُ مَا فِي عَدْلٍ خَلَّتْ وَ  
 قَالَ هَذَا إِنْ كُنْتُ صَادِقًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ  
 كَذِبًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا -

محمد بن عبد الله بن جابر عن ابن احدثنا خبر فقل منكم ثابت  
 خبر فقل منكم ثابت خبر فقل منكم ثابت خبر فقل منكم ثابت  
 خبر فقل منكم ثابت خبر فقل منكم ثابت خبر فقل منكم ثابت  
 خبر فقل منكم ثابت خبر فقل منكم ثابت خبر فقل منكم ثابت  
 خبر فقل منكم ثابت خبر فقل منكم ثابت خبر فقل منكم ثابت  
 خبر فقل منكم ثابت خبر فقل منكم ثابت خبر فقل منكم ثابت

**باب ثانی قول الامام بیضاوی عن ابن احدثنا**  
**خبر فقل منكم ثابت**

۶۸۸ - حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ : أَنَّهُ فِي الْمَدِينَةِ  
 قَرِيبًا مِنْ أَرْبَعِينَ خَيْلًا قَالَ قَالَ الْوَحْلُ مَا فِي عَدْلٍ خَلَّتْ وَ  
 قَالَ هَذَا إِنْ كُنْتُ صَادِقًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ  
 كَذِبًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا -

**باب ثالث الثوري بين المتداهين**

۶۸۹ - حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ : أَنَّهُ فِي الْمَدِينَةِ  
 قَرِيبًا مِنْ أَرْبَعِينَ خَيْلًا قَالَ قَالَ الْوَحْلُ مَا فِي عَدْلٍ خَلَّتْ وَ  
 قَالَ هَذَا إِنْ كُنْتُ صَادِقًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ  
 كَذِبًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا -

۶۹۰ - حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ : أَنَّهُ فِي الْمَدِينَةِ  
 قَرِيبًا مِنْ أَرْبَعِينَ خَيْلًا قَالَ قَالَ الْوَحْلُ مَا فِي عَدْلٍ خَلَّتْ وَ  
 قَالَ هَذَا إِنْ كُنْتُ صَادِقًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ  
 كَذِبًا فَاصْبِرْ خَلَّتْ بِهَا -



كَيْفَ وَكَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ وَآخَرَ مِنْ الْأَنْصَارِ مَقَامَ يَهُدَى  
يَا أَيُّهَا يَحْيَى اسْمُكَ الْإِسْمَاءُ الْاَلَاءَةُ -

[illegible]

بَابُ قَوْلِ الْأَمَامِ عَلَيْهِ السَّلَامُ -

[illegible]

بَابُ إِذَا أَهْتَمَّ بِشَيْءٍ ثَلَاثًا ثُمَّ تَرَدَّدَتْ بِهِ  
الْعِدَّةُ مَرَّةً وَاحِدَةً أَوْ قَدْرَ يَتَهَا -

٦٩٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ  
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حُدَيْجٍ عَنْ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ

پھر لعل مراد نے خدائی کا ہے

پہلے نے حضرت عباسؓ اور علیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے۔  
 کئی کرم ہیں اللہ تعالیٰ عید و طہ یک مراد اس کی بیوی کے بھائی  
 عباسؓ کہ عید تو ہونے میں صحت کے لیے کالنگ کر دیا۔ چنانچہ ان دونوں  
 کو جبراً کر دیا گیا اور کچھ صحت کو دیا گیا۔

امام کا وہا کہنا کہ اسے اللہ حقیقت خدا پر کرنا

کام میں ہوتے حضرت میں قیاس میں ایک انداز تھا جس سے معاہدے کیا جاتے تھے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور حاضر ہو کر دعا مانگوں گا اور کیا ہوگی  
فراغت ہو گئی ہم یہ دعا نے ایک ایک بیت کہہ دی جب وہ اٹھیں گئے تو  
انہوں نے فرمایا ایک ایک شخص کے پاس آیا اور بتایا کہ اُن نے ایک آدمی کو اپنی  
بیوی کے ساتھ بکھا ہے اس پر حضرت نے فرمایا کہ اگر میرے بول کے بموجب  
میں اتنا آؤں گا پس تم سے کہہ دو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ  
فصل میں حاضر ہوئے اور اُن شخص کے پاس میں جاتا ہوں کہ وہ اپنی بیوی  
کے ساتھ بکھا تھا۔ یہ شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس آیا  
وہ دعا پڑھ کر اپنی بیوی کے ساتھ بکھا تھا۔ وہ کہنے لگا کہ رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعا کی ہے۔ اے اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے۔ پس جب دعوت  
نے ہوئی تو اُن شخص کے ساتھ میں نے حضور کا تھا کہ اُسے اپنی بیوی  
کے ساتھ دیکھا ہے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان دونوں  
سے دعا مانگی۔ پس ایک آدمی نے مجلس میں حضرت ابو عباس سے  
کہہ کیا یہ وہ دعوت ہے جس کے شوق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں غیر کو اس کے کسی کو شکرا کر ساق  
اسے کرتا۔ اس پر حضرت ابو عباس سے فرمایا کہ یہ نہیں ہے بلکہ وہ  
دعوت تو سلطان جو کہی اور اعلان ہوا کرتی تھی ۔

تین ملاخوں کے بعد صبح کے خانہ سے نکاح کیا اور  
اس نے ابھی ہاتھ نہیں لگایا۔

عمر وین ٹی، بیکلی، جسام، فروہ بی ڈیئر، حضور، مختار  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما بی کریم، مختار، علی، عید، مسلم





مُحَمَّدٌ إِذَا بَعَثَ فَإِنْ يَأْتِيهِ بَنَاتُ قَبِيلٍ مَا لَكَ لَا  
يَعْرِفُكَ أَنْ لَا تَدُلُّوهُ عَلَيْهِنَّ مَا لَكُمْ فَعَالَ مُرَدَّانِ بِنَا  
الْحَكِيمِ إِنْ كَانَ بَيْتُكُمْ شَرُّ بَيْتِكُمْ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ مِنَ الْبَرِّ  
٢٩٩ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ  
مَنْ مَا تَوَلَّى أَمَّا تَأْتِ أَمَا تَقَاطِعُ ؟ أَلَا تَتَّبِعِي مَا تَقِي  
فِي تَوَلَّى لَا يَحْضُرِي وَلَا تَعْقُ

[illegible]

١٣٠- حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
أَبِي جَدْرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ عَائِشَةَ  
أُمُّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ -  
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى، وَلَمْ يَخْلُقْ لِنَفْسٍ  
أَنْ يَكُنْ مِنْ مَخْلُوقَاتِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَنِيًّا عَنِ الْعَالَمِينَ -

٣٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي حَبْشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بَرَكَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ نَائِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهَا أَنَّهَا إِذَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّ يَنْفِرَ إِذَا صَفِيَتْ عَلَى بَابِ حَبَابِهَا أَكْبَرَتْ فَقَالَتْ لَهَا

کا واقعہ نہیں سنیا یا نہیں نہ فرمایا کہ اگر قلم کا قطر کے قطر کو بیٹھ کر کھدے  
تبدیل کر کے کھدائے میں مردان بن سکے نہ کیا کد واقعہ میں جو بیٹھنا تھا وہیں  
کھدائی نہ کر کے اس مردوں کی خدائی میں کالی ہے۔

قائم ہیں تو اسے حقیقتاً منکرہ یعنی غلطی سے  
مداہت کہ ہے کہ ظاہر بہت کم نہیں بلکہ یہ کہیں نہیں ہوتا جبکہ وہ یہ کہیں  
ہے کہ مطلقہ (یعنی ان کے) رہائش گاہ میں نفقہ کی مستحق نہیں

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

جب مطلقہ کو خاوند کے گھر میں نمہ سٹہ ہو

[illegible]

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اس وقت کہ وہ اپنے ایک دوست سے ملنے گیا تو اس نے اس کے لئے ایک کھانا  
 تیار کیا۔ اس نے اس کے لئے ایک کھانا تیار کیا۔ اس نے اس کے لئے ایک کھانا تیار کیا۔









سَلَّمَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ وَهِيَ قَوْلُ  
 اللَّهُ تَعَالَى مِيرَ الْخُرَاجِ فَإِنْ خَرَجَتْ فَلَا حَافَظَ عَلَيْكُمْ  
 فِي بَيْتِهَا كَمَا هِيَ وَاجِبٌ مُبْتَدَأٌ عَنْ عَصَا ابْنِ عُمَرَ  
 صَلَّاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ نَسَخَتْ  
 هَذِهِ الْوَصِيَّةَ بِمَا فِيهَا مِنْ أَهْلِهَا فَتَعَلَّقَ حَيْثُ تَوَدَّ  
 يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى نَزَلَ الْخُرَاجُ وَقَالَ عَطَاءُ بْنُ شَلَّانَ  
 الْفَتَاةَ بِمَا فِيهَا وَكَسَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَابْنُ  
 عُمَرَ شَرَحَتْ لِقَوْلِهِ شَلَّانَ وَكَسَتْ بِمَا فِيهَا  
 فَعَنْ قَالَ عَطَاءٌ لَمَّا جَاءَ الْبُعَاثُ فَسَفَرَتْ  
 فَتَعَلَّقَ حَيْثُ شَاءَتْ وَلَا سَكُنَى لَهَا -

۳۱۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَعْيَانَ عَنْ  
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَزْرَمٍ عَنْ ثَمِيمِ  
 حَنْبَلٍ عَنْ سَافِرٍ عَنْ ثَمِيمِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي  
 حَبِيبَةَ الْأَنْصَارِيِّ سَعْيَانَ نَحْنُ أَهْلُ بَيْتِهَا وَنَحْنُ  
 بِبَيْتِهَا فَسَخَتْ بِهَا فَيَنْهَا وَتَأْتِ الْمَالِي بِأَبِي طَلْحَةَ  
 مِنْ حَاضِرَةٍ تَوَدَّ أَنْ يَمُوتَ ابْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 يَقُولُ لَا يَجُوزُ إِلَّا مَرَّةً تَوَدَّ بِأَنَّهُ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
 تَعَلَّقَ عَلَى مِيتَةِ مَوْتِي شَلَّانَ إِلَّا عَلَى رَأْسِي أَوْ بَعْدَ خَلْفِي  
 وَكُتُبُوا -

بَابُ مَرْفُوعِ ابْنِي وَابْنِ كَافٍ الْعَاصِدِ وَ  
 قَالَ الْحَسَنُ إِذَا تَزَوَّجَ فَحَرَّمَهُ وَهُوَ لَا يَشْعُرُ  
 فَرَقَ بَيْنَهُمَا وَلَهُمَا اخْتِلَافٌ وَلَيْسَ لَهَا مِيرَاثٌ  
 ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ حَدَّثَنَا -

۳۱۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ  
 عَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَزْرَمٍ عَنْ ثَمِيمِ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ  
 ثَمِيمِ الْكَلْبِيِّ وَحَلَّوَانِ الْكَلْبِيِّ وَفَرَّ ابْنِي -

۳۱۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ

کے طلاق نہیں ہے بلکہ طلاق ہی ہے۔ یہاں ارشاد باری تعالیٰ  
 غیر اخراج کا مطلب ہے اس کا رد نمود لکل جائیں تو تم پر کوئی  
 نہیں ہے۔ یہاں جب عقد طلاق ہو گیا ہے، یہاں کا یہ تو کیا  
 نقل کیا گیا ہے۔ عطاء ابن شلان کا قول ہے کہ اس آیت نے  
 گھر والوں پر اس عزت گزارنے کو ختم کر دیا۔ پس وہ یہاں  
 طلاق کے بعد گھر سے جاتا ہے۔ عطاء ابن شلان نے غیر اخراج کا یہ ہے کہ  
 کا قول ہے کہ طلاق کے بعد وہ اپنے گھر والوں کے پاس عزت گزارے۔  
 عزت کے معنی نہیں ہے بلکہ اس کا جواب ہے تو لکل جائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ  
 نے فرمایا ہے کہ تمہارے گھر والے نہیں ہیں۔ یہاں سے اپنے گھر میں جاتا  
 ہے۔ یہاں کا قول ہے کہ طلاق کا حکم باقی نہیں رہتا کہ طلاق ہو گیا

نہیں ہے۔ ائمہ کے طلاق ائمہ جہد ابو سفیان رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جب تک کہ اس کو اس کے مایہ حرام  
 کے اطفال کی فہم نہ ہو تو انہوں نے خود طلاق نہ  
 کر سکتے تھے۔ انہوں پر اللہ تعالیٰ نے تو طلاق کا واجب کر  
 دیا۔ لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو  
 فہم نہ ہونے تک کہ کسی طلاق کے بعد اس کے لئے حلال اور  
 حرام پر ایمان رکھیں۔ یہ وہی ہے کہ کسی عورت کا شوگر  
 میں دوسرے نہ بارہ کرے، ہاں یہی کہ اسے غارتہ کا شوگر چار

زمانہ کا شوگر اور نکاح کا فہم  
 میں کہوں کہ اگر کسی نے طلاق کر کے نکاح کر لیا تو ان دونوں  
 کے بعد بھی طلاق کرنا جائز ہے۔ اس کے بعد بھی طلاق کرنا  
 جائز ہے۔ اس کے بعد بھی طلاق کرنا جائز ہے۔ اس کے بعد بھی طلاق کرنا  
 جائز ہے۔ اس کے بعد بھی طلاق کرنا جائز ہے۔ اس کے بعد بھی طلاق کرنا

جس روایت کی ہے کہ اگر تم طلاق کرنا چاہو تو اسے طلاق کرنا  
 کہے کی قیمت، اس کی مثال اس کے بعد کہ طلاق کرنا کہانی کہانی  
 سے منع فرمایا ہے۔

حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے



مَا فِي ثَلَاثٍ لَا يَنْتَظِرُ أَنْ تَكُونَ مَعَهُمْ مَعَهَا مَقَامًا  
بِمَا اسْتَحْلَسَتْ مِنْ فَزَحْجِهَا، وَإِنْ كُنْتَ كَذِبْتَ عَنْهَا  
فَذَلِكَ أَفْعَدُ وَأَبْعَدُ مِنْهَا.

## کتاب النفقات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَابُ فَعْلِ النَّفَقَةِ عَلَى الْأَهْلِ يَكُونُ  
مَاذَا يَقُولُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ  
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ  
قَالَ الْخَيْرُ الْعَفْوُ الْفَضْلُ.

۳۱۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ قَيْدِ بْنِ كَبَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ  
الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ  
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ

۳۲۰۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ قَيْدِ بْنِ كَبَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ  
الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ  
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ

۳۲۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ قَيْدِ بْنِ كَبَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ  
الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ  
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ

شخصی عرض گزارا، یا زور و قدرت و جبر و فرمایا تمہیں میں نہیں  
کے بغیر نہ کرتا ہے جو کہ ہمارے لئے اس کی سرنگاہِ علویاں ہے اور  
اگر تمہیں نہ ہو تو یہ خدا کے تہا میں پرکھتی تھی میں نے۔

## کتاب النفقات

فَعْلُ النَّفَقَةِ عَلَى الْأَهْلِ يَكُونُ  
مَاذَا يَقُولُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ  
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ  
قَالَ الْخَيْرُ الْعَفْوُ الْفَضْلُ.

۳۱۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ قَيْدِ بْنِ كَبَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ  
الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ  
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ

۳۲۰۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ قَيْدِ بْنِ كَبَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ  
الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ  
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ

۳۲۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ قَيْدِ بْنِ كَبَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ  
الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ  
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ

۳۲۲۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ قَيْدِ بْنِ كَبَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ  
الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ  
عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ  
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ

۱۔ یہ اور مسکین معاشرے کے بے سہارا افراد اور مسکین تالی کے بلکیں اور بے بس سے ہوتے ہیں۔ ان کے نصیبیہ اللہ تعالیٰ  
اپنے صاحب استطاعت نمود کو انتہائی کوشش سے کرتے ہیں۔ یہ دولت، طاقت، استطاعت، ہمیشہ جس پر بخاریاں فرماتے وقت وہ بھی اپنے  
جو بن دین سے بے گسٹ و دستگیری کرتے رہتے ہیں۔ یہ دولت، طاقت، استطاعت، ہمیشہ جس پر بخاریاں فرماتے وقت وہ بھی اپنے  
سب قبر کی اندھیری کوٹھڑی میں بیٹھا ہوتا ہے۔ طاقت، استطاعت، سب چیزیں چھوٹی ہو گئی۔ قبر کی اندھیری ہو گئی۔ مسکین  
و بے بس کا عالم یہ کہ کوئی خوش و غمزہ نہیں، کوئی یار و مددگار نہیں، پھر سے کوئی کہہ رہے ہیں تو کہاں بلے۔ انہیں مگر بظاہر نہیں  
حقیقت میں تنہا ہی کھلے ہیں۔ اصل تو آج بھی کھلے ہوئے ہیں کہ کیا کرنا چاہیے تو یہ کیا نہیں کرنا چاہیے تھا۔











فَوَجَّاهَا وَتَفَقَّهَ الْوَلَدُ -

۳۲۶ - حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ مِقْدَامٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْمُنْكَدِمِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ تَوَلَّى رَجُلًا مِنْ عَدُوِّهِ أَنْ يَلْعَبَ بِهِ مِنْ الدُّنْيَا لِحُبِّهِ لَأَنَّهُ لَا يَدْرِي بِمَا يَلْعَبُ بِهِ -  
 ۳۲۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ تَوَلَّى رَجُلًا مِنْ عَدُوِّهِ أَنْ يَلْعَبَ بِهِ مِنْ الدُّنْيَا لِحُبِّهِ لَأَنَّهُ لَا يَدْرِي بِمَا يَلْعَبُ بِهِ -

بچے کا تفقہ

صحیح بخاری شریف میں مذکور ہے کہ ایک شخص نے اپنے بیٹے کو جو اپنے دشمن کے گھر میں رہتا تھا اس کے پاس لے گیا کہ وہ اس کے پاس سے کچھ سیکھ لے۔ یہ شخص اپنے بیٹے کو اپنے دشمن کے گھر میں لے گیا کہ وہ اس کے پاس سے کچھ سیکھ لے۔ یہ شخص اپنے بیٹے کو اپنے دشمن کے گھر میں لے گیا کہ وہ اس کے پاس سے کچھ سیکھ لے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اپنے دشمن کے گھر میں جائو تو اس کے پاس سے کچھ سیکھ لے۔ یہ شخص اپنے بیٹے کو اپنے دشمن کے گھر میں لے گیا کہ وہ اس کے پاس سے کچھ سیکھ لے۔

بَابُ كَيْفَ كُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۳۲۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ تَوَلَّى رَجُلًا مِنْ عَدُوِّهِ أَنْ يَلْعَبَ بِهِ مِنْ الدُّنْيَا لِحُبِّهِ لَأَنَّهُ لَا يَدْرِي بِمَا يَلْعَبُ بِهِ -  
 ۳۳۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ تَوَلَّى رَجُلًا مِنْ عَدُوِّهِ أَنْ يَلْعَبَ بِهِ مِنْ الدُّنْيَا لِحُبِّهِ لَأَنَّهُ لَا يَدْرِي بِمَا يَلْعَبُ بِهِ -

محبت کا نام کے گھر میں کام کا ج کرنا

صحیح بخاری شریف میں مذکور ہے کہ ایک شخص نے اپنے بیٹے کو جو اپنے دشمن کے گھر میں رہتا تھا اس کے پاس لے گیا کہ وہ اس کے پاس سے کچھ سیکھ لے۔ یہ شخص اپنے بیٹے کو اپنے دشمن کے گھر میں لے گیا کہ وہ اس کے پاس سے کچھ سیکھ لے۔ یہ شخص اپنے بیٹے کو اپنے دشمن کے گھر میں لے گیا کہ وہ اس کے پاس سے کچھ سیکھ لے۔

فتاویٰ: یہ بیان اس بصری حدیث ۳۳۰ اور ۳۲۹ میں ملتا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ایک شخص نے اپنے بیٹے کو جو اپنے دشمن کے گھر میں رہتا تھا اس کے پاس لے گیا کہ وہ اس کے پاس سے کچھ سیکھ لے۔ یہ شخص اپنے بیٹے کو اپنے دشمن کے گھر میں لے گیا کہ وہ اس کے پاس سے کچھ سیکھ لے۔ یہ شخص اپنے بیٹے کو اپنے دشمن کے گھر میں لے گیا کہ وہ اس کے پاس سے کچھ سیکھ لے۔

دندے بھی رکھتے کوئی کنی ورنہ کب صفہ چل رہا ہے اور درمیان میں نہ کھڑا ہے نہ انگڑی۔ مجاہد کلام بھی ایسا کہنے لگتے ہیں تو انہیں ازراہ شفقت مدد دیا جاتا ہے۔ پھر میں بعض صراحت وصال کے دندے رکھے سے دُر کے اندر غریب گنہگار بنے گا آقا، آپ بھی تو مرحوم وصال کہتے ہیں۔ لہذا فرمایا: — اَشْكُرُ قِسْطِي بِطَبْعِي سَيُفِي قِسْطِي قِسْطِي — تم میں مجھ جیسا کہوں ہے، بلکہ تم میرے سب کچھ آقا اللہ کا ہے۔ صَدَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ حَمْدَ جِيسِ اسْ كَانَتْ اَوْفَى دَعَايَ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی سَنے کوئی ایک بھی فرد پیدا فرمایا ہے اور نہ کبھی پیدا فرمائے گا۔ — اتنا تو نہایت کم اور حق تعالیٰ ہی بزرگ مدنی ناخدا کے ساتھ خدا، سبحان اللہ!

کل جہاں بنگ لہو بھر کی روٹی غذا!

اسی چشم کی قاصدت پر لاکھوں سلام

رحمت و دھارم سے اللہ تعالیٰ علیرہم و سلم چاہتے تو جس نے چاندی کے کمانات میں نہ بہتے اور نہ دیا جہاں کی ہر نعمت و راحت قدر میں دوست بہتہ موجود ہوتی لیکن وہ زندگی پسند فرمائی۔ سرکاس نے سکیوں کی طرح زندگی گزارنا پسند فرمایا۔ آقا! اس لیے کہ دنیا اور اس کا مال و مقام اس قابل نظر آیا کہ اُسے نہ لگایا جائے۔ تا یا اس لیے کہ بے سود سامانی کی زندگی میں راحت زیادہ ہے کیونکہ میں مسافر کے پاس جتنا سامان زیادہ ہوگا اتنا ہی اُسے تنگی اور پریشانی کا زیادہ سامان کتنا پسند ہے؟ لہذا اس میں دیا ہر

فصل اک راہی کر سامانے نگیرد

نمائش اس لیے پر زندگی اختیار فرمائی کہ اہست میں اکثریت طریقہ کی برگ۔ وہ اپنی بے سود سامانی کو دیکھ کر اہمائی گتھی میں مبتلا نہیں ہوئے۔ اُن کی غربت، ہمیں ترپاٹے گی یہی جگہ دیکھیں گے کہ جلد ہی اللہ ہادی کائنات کے سردار، محبوب پر مددگار سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ علیرہم و سلم نے خزانہ الہیہ کے مالک اور خاصے الہیہ کے قاصد ہوتے ہوئے اسی طرح زندگی گزار دی اللہ العفو و الخیر۔ فرمایا — لہذا اُمت کے خداداد فریاد بھی ہے جو سامانی اور تنگی دہی کو بھونچ جائیں گے۔ مہر و راحت کے پیکر بن جائیں گے اور اختیاری طور پر آگاہی میں طرح زندگی گزار دی اُس کا شعور اتنے ہی کتنا پکارا انہیں لکھ د

ہم غریبوں کے آقا پر بے حد درود

ہم فقیروں کی شریعت پر لاکھوں سلام

خاتونِ جنت عیسیٰ علیہا السلام اللہ تعالیٰ علیہا و سلم کی نسبت ہر کن و مکان میں اللہ تعالیٰ علیرہم و سلم کی سب سے بہتہ صاحبزادی ہیں۔ علامہ زکریا نے جلیں آیتا لہذا تمام بحثا کہ تمام صفتِ محمدی کی سردار بنادیں لیکن دنیاوی حالت میں بے ک زندگی بالکل سرور کہیں علی اللہ تعالیٰ علیرہم و سلم کی طرح گذری تھیں۔ اپنے استیلا سے بچی بہت تھیں، ہم کے بامقصد تھیں آخر میں چلے گئے تھے کیا اہل بیعت و اہل ہدایت کی بہت کا دعویٰ کہ نہ نہ تھیں کہ یہ بھی میں کرتا۔ جن بہت تھیں یا کیا موجودہ مسلم خواتین اُن کی طرح زندگی سے کوئی سبق حاصل نہیں کر سکتیں؟ — اہل ہاں، دیکھئے شامِ مشرق، ذاکر محمد علی اکمل مرحوم اہل کی تالی میں کیا فرماتے ہیں: —

برہم ایک رشتہ میں عزیز اور شہ نسبت خاتمہ نہ مرا عزیز

خود چشم ہر قہار حسین آں نام اذہین و آفرین  
باز نہ اس خونِ نقی شکل کشا مرتضیٰ بر اعلیٰ شیر قہار







اَشْفَقْتُهُمْ وَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا تَرَى اَيْتَ  
الْقَصَبِ فِي وَجْهِهِ فَشَقَّتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ

باب ۳۳ مَوْنُ الْمَرْأَةِ بِزَوْجِهَا وَ وَلِيِّهَا

۳۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَاجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اَوْ تَتَمَّ بِمَا تَب

تَزَوَّجْتَ امْرَاةً نِيَابَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَسْئَلٌ

فِيهِمْ وَ سَمِعْتُ زَوْجَتِي يَا جَارِثَةَ قَالَتْ فَتَمَّتْ فَتَزَوَّجْتُ لِي بِهَا

اَوْ كَيْتِي قَالَتْ بَلْ نِيَابَةً قَالَ فَتَزَوَّجْتُ لِي بِهَا نِيَابَةً

وَقَالَ هَيْبَةُ وَ تَزَوَّجْتُ لِي بِهَا نِيَابَةً قَالَ فَتَمَّتْ لِي

اِنْ مَبْنً اَوْ تَمَّتْ وَ تَمَّتْ نِيَابَةً لِي بِهَا نِيَابَةً اِنْ

اَحَدُكُمَا بِمَقْعِدٍ كَرَّ وَ تَمَّتْ اَمْرًا فَتَقْدَرُ عَلَيْهِمَا

وَقَالَ هَيْبَةُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَوْ لِي بِهَا نِيَابَةً

باب ۳۴ نَفَقَةُ الْمَرْءِ عَلَى اَهْلِهِ

۳۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِنْ كَانَ رَجُلٌ

مِنْكُمْ يَتَزَوَّجُ امْرَاةً فَلْيَتَزَوَّجْ بِهَا بِمَا يَكْفِيهَا مِنْ نَفَقَةٍ

وَقَالَ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِنْ كَانَ رَجُلٌ

مِنْكُمْ يَتَزَوَّجُ امْرَاةً فَلْيَتَزَوَّجْ بِهَا بِمَا يَكْفِيهَا مِنْ نَفَقَةٍ

وَقَالَ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِنْ كَانَ رَجُلٌ

مِنْكُمْ يَتَزَوَّجُ امْرَاةً فَلْيَتَزَوَّجْ بِهَا بِمَا يَكْفِيهَا مِنْ نَفَقَةٍ

وَقَالَ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِنْ كَانَ رَجُلٌ

مِنْكُمْ يَتَزَوَّجُ امْرَاةً فَلْيَتَزَوَّجْ بِهَا بِمَا يَكْفِيهَا مِنْ نَفَقَةٍ

وَقَالَ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِنْ كَانَ رَجُلٌ

مِنْكُمْ يَتَزَوَّجُ امْرَاةً فَلْيَتَزَوَّجْ بِهَا بِمَا يَكْفِيهَا مِنْ نَفَقَةٍ

کے مہنگ چوبہ پر عاقل و دیکھ کر آئے ہاؤ کر اپنے رشتہ دار  
میں سے کہہ دیا۔

بچے کے سلسلے میں عورت کی کٹافندگی مرد کی

صوبہ بہشتیہ جنتیہ میں عورت کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

عورت کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی کٹافندگی مرد کی

موجود ہیں۔ چنانچہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 میں تھنا نصیب منی اللہ تعالیٰ عقیدہ وسلم اللہ کان  
 یحیی من شاء یتا شاة و یتا لا حکام (موجب نصیب)  
 امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 صحت یہ اختیار احکام ہی کے لئے ہے جس میں خلیفہ ہدایتی امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔

قن شاة یحیی من شاء یتا شاة و یتا لا حکام (موجب نصیب)  
 امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔

انگریزوں کے لئے اپنے دور اقتدار کے اندر تو انہیں نہیں رسالت کا پروانہ دیا اور اس تحریر کی اپنی اسلام دشمنی کے تحت ہل کھول کر مدد کہ جب اس شریعت نے زندہ کچھ اترتو صحت سے سولہ جہت کے ایک عجیب اندر پر دہ فیح رسالت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام احمد رضا رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام احمد رضا رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام احمد رضا رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام احمد رضا رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام احمد رضا رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام احمد رضا رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔  
 امام احمد رضا رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے کہ شریعہ بخاری امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ طبع فرمایا ہے۔

صحیح بخاری شریف ترجمہ مدد سوم



وَحَيْثُ أَخْبَرَنَا جَاهِلٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ زَيْدٌ أَسَى إِلَى  
سَلَمَةَ مِنْ أَمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلِّ لِي مِنْ خَيْرِ  
فِي بَيْتِي أَيْ سَلَمَةَ أَنَّ أُمِّيْنُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ يَرْتَدُّ هَلْكَ  
وَهَلْكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بَيْتِي قَالَ نَعَمْ لَكَ كَيْفَ مَا أَمَّا لَكَ عَلَيْهِمْ  
۳۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ  
جَاهِلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ زَيْدٌ أَسَى إِلَى  
سَلَمَةَ مِنْ أَمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلِّ لِي مِنْ خَيْرِ  
فِي بَيْتِي أَيْ سَلَمَةَ أَنَّ أُمِّيْنُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ يَرْتَدُّ هَلْكَ  
وَهَلْكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بَيْتِي قَالَ نَعَمْ لَكَ كَيْفَ مَا أَمَّا لَكَ عَلَيْهِمْ  
بِأَنَّ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ تَرَكَ كَلًّا أَوْ ضَيًّا فَرَّقَ -

۳۳۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ جَاهِلٍ عَنْ  
عُرْوَةَ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ  
بِأَمْرِ خَلِّ أَسْوَأُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ يَسْأَلُ عَنْ تَرْكِ الْبَيْتِ  
فَقَالَ مَا مِنْ حَدَّثَ أَنَّ تَرَكَ وَتَرَكَ خَلِّ وَتَرَكَ خَلِّ  
صَلُّوا عَلَى صَلَاتِهِمْ مَنْتَ تَعْرِفُ أَنَّ عَلَيْهِمْ تَعْرِفُ أَنَّ  
أَقْرَبَ مَا تَعْرِفُ مِنْ أَتَعْرِفُ مَنْ تَعْرِفُ مِنْ أَتَعْرِفُ  
تَعْرِفُ مَنْ تَعْرِفُ تَعْرِفُ مَنْ تَعْرِفُ مَنْ تَعْرِفُ مَنْ تَعْرِفُ

بِأَنَّ الْمَرْأَةَ مِنَ الْمَرْأَةِ مِنَ الْمَرْأَةِ مِنَ الْمَرْأَةِ  
۳۴۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ جَاهِلٍ عَنْ  
عُرْوَةَ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ  
بِأَمْرِ خَلِّ أَسْوَأُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ يَسْأَلُ عَنْ تَرْكِ الْبَيْتِ  
فَقَالَ مَا مِنْ حَدَّثَ أَنَّ تَرَكَ وَتَرَكَ خَلِّ وَتَرَكَ خَلِّ  
صَلُّوا عَلَى صَلَاتِهِمْ مَنْتَ تَعْرِفُ أَنَّ عَلَيْهِمْ تَعْرِفُ أَنَّ  
أَقْرَبَ مَا تَعْرِفُ مِنْ أَتَعْرِفُ مَنْ تَعْرِفُ مِنْ أَتَعْرِفُ  
تَعْرِفُ مَنْ تَعْرِفُ تَعْرِفُ مَنْ تَعْرِفُ مَنْ تَعْرِفُ مَنْ تَعْرِفُ

کہ ایک شخص نے ایک بار رسول اللہ کے دربار میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ  
میں نے اپنے گھر میں ایک عورت کو رکھا ہے جس کا نام سَلَمَةُ ہے۔ یہ عورت  
میں سے بہت زیادہ پیار کی جاتی ہے۔ میں نے اس کو اپنے گھر میں رکھا ہے  
کہ اس کا نام سَلَمَةُ ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ یہ عورت کون ہے؟  
آپ نے فرمایا کہ یہ عورت ایک عورت ہے جس کا نام سَلَمَةُ ہے۔ یہ عورت  
میں سے بہت زیادہ پیار کی جاتی ہے۔ میں نے اس کو اپنے گھر میں رکھا ہے  
کہ اس کا نام سَلَمَةُ ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ یہ عورت کون ہے؟  
آپ نے فرمایا کہ یہ عورت ایک عورت ہے جس کا نام سَلَمَةُ ہے۔ یہ عورت  
میں سے بہت زیادہ پیار کی جاتی ہے۔ میں نے اس کو اپنے گھر میں رکھا ہے  
کہ اس کا نام سَلَمَةُ ہے۔

یہ حدیث دیکھ کر کوئی شخص غلط فہمی نہ پکڑے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ یہ عورت کون ہے؟

یہ حدیث دیکھ کر کوئی شخص غلط فہمی نہ پکڑے۔  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ یہ عورت کون ہے؟  
آپ نے فرمایا کہ یہ عورت ایک عورت ہے جس کا نام سَلَمَةُ ہے۔ یہ عورت  
میں سے بہت زیادہ پیار کی جاتی ہے۔ میں نے اس کو اپنے گھر میں رکھا ہے  
کہ اس کا نام سَلَمَةُ ہے۔



اللَّهُ ذَا بَيْتٍ مَنْ كَانَتْ أَيْمُنُكَ يَأْتِمُرُ بِأَمْرِ اللَّهِ لَقَدْ  
اسْتَفْرَأْتُكَ الْآيَةَ وَلَا نَأْثُرًا لَهَا مَيْتٌ قَالَ خُمُرُ  
وَاللَّهُ لَأَنَّ الْكُرْنَ أَوْ خُمُرَكَ لِحَبِّ إِلَى مَنْ أَنْ يَكُونَ بِي  
مِنْ خُمُرِ النَّعْبِ -

بَابُ التَّسْمِيَةِ عَلَى الطَّعَامِ وَالْأَكْلِ  
بِالْيَمِينِ -

۳۴۳ - حَدَّثَنَا عَنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ  
الْوَلِيدِ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ زُهَبَ بْنَ كَيْسَانَ لَهُ  
سَمْعٌ قَصِيرٌ أَنِّي سَلَّمْتُ يَقُولُ كُنْتُ عَلَانِي حَبْرٌ مَوْلَى  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ يَدِي تَبْسُتُ فِي  
الْقَصْعَةِ فَقَالَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَا مَلَأَ مِسَدَ اللَّهِ وَكُلْ بِأَيْمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ  
فَمَا زِلْتُ تَلِيكَ طَعْمَتِي بَعْدًا -

بَابُ الْأَكْلِ مِمَّا يَلِيهِ وَقَالَ النَّسَائِيُّ  
قَالَ النَّسَائِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُلُوا أَمَّمُ اللَّهُ  
وَلْيَأْكُلْ كُلٌّ مِمَّا يَلِيهِ -

۳۴۴ - حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْرٍ عَنْ جَدِّهِ النَّدْبِيِّ  
مَنْ زَهَبَ بِنَ كَيْسَانَ أَنِّي تَقَرَّرْتُ مِنْ قَصِيرٍ أَنِّي سَلَّمْتُ  
وَهُوَ ابْنُ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَكَلْتُ يَوْمَئِذٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا  
فَجَعَلْتُ أَكُلُ مِنْ نَوَاسِي الْقَصْعَةِ فَقَالَ بِي رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مِمَّا يَلِيكَ -

۳۴۵ - حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ  
مَنْ زَهَبَ بِنَ كَيْسَانَ أَنِّي تَقَرَّرْتُ لِي أَنِّي دَخَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ وَرَبِيبِي حَبْرٌ بِنَ كَيْسَانَ  
فَقَالَ سَلِّمْ اللَّهُ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ -

بَابُ مَنْ تَبِعَهُ حَوَالِي الْقَصْعَةِ مَعَ  
صَاحِبِهِ إِذَا لَمْ تَعْرِفْ مِنْهُ كَرَاهِيَةً -

یہ خُطب ہے تینیں پڑھ کر سناے کے لئے کہ تھا ملائکہ میں قرآن  
کریم کا آپ سے بیان جانتے والا نہیں جوں - حضرت عمرؓ کا -  
خاص کہ تم اگر میں جہان بنا کر گھر میں سے جاتا تو یہ بات مجھے سونپ دیتوں  
کہ دولت ہے میں دنیا میں خوب چرتا۔

بسم اللہ پڑھ کر وائیں ہاتھ سے کھانا

جب ہم کسی نے حضرت عمرؓ ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے کبھی کی حالت میں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے در کھاتے تھا جبکہ میرا ہاتھ پیالے میں ہر طرف چلتا رہتا  
تھا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے  
فرمایا - ہر خوراک بسم اللہ پڑھو وائیں ہاتھ سے کھانا اور  
اپنے ہاتھ سے کھانا کرو۔ اس کے بعد میں اسی طریقے سے  
کھا کرتا ہوں۔

سامنے سے کھانا

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ  
اللہ کا نام لے کر کھانا کرو اور اپنے سامنے سے کھانا۔

جب ہم کسی نے ابو بکرؓ نے حضرت عمرؓ ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
عنہ سے دعایت کی ہے جو حضرت عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ  
نہا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے سے کھانا کھانا  
سے کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے برابر  
کھا کھا رہا تھا تو میں پیالے کی سرہانہ اپنا ہاتھ بٹھاتا تھا۔ پس  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اپنے  
ہاتھ سے کھانا۔

جب ہم کسی نے ابو بکرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور کھانا پیش کیا گیا اور اس وقت آپ کا  
دیسہ عربیہ ابو سلمہؓ سے آپ کے پاس تھا حضرت نے اس سے فرمایا  
کہ بسم اللہ پڑھو اور اپنے ہاتھ سے کھانا۔

سامنے سے کھانا پھرنا

جیکسا کھانا کھانے کو ہاتھ سے کھانا۔









نہیں معلوم ہوتا تھا کہ کیا کہاں سے کھانا پڑھیں، معلوم ہوتا تھا کہ پانی کہاں سے چیلے، جب چاہا تو ایسے دست گیر خیر فرماں میں پروردگار شایع ہو گیا کہ کبھی نالہ ہے، جب چاہا شیخ رسالت کے پردہ غفلت کا ایسے حاجت مطلق کر دیا جس پر پروردگار شایع حاجت مطلق کر دیا کہ میں غفلت ہے، جب چاہا تو شیخ رسالت کے جان شامد کی ایسے مشکل کشائی فرمادی کہ عورتان مشکل کشائی میں اس پر تازہ سوچا، جب ہی اپنے سچے غلاموں میں اپنی مرگ رہا اس کے رتی غلاموں میں اپنے سچے مہریم الشال غلاموں میں اپنی امت کے سچے اصحابے مثال غلاموں کے کسی بلا اور عیبیت میں مبتلا کیا تو ایسے حیرت انگیز طریقے سے وہ جو دفع فرماں میں پروردگار شایع ہوا ان میں دینہ حیران ہو کر مر جا کر اٹھتا ہو گیا۔

ایسا کیوں نہ ہوتا جبکہ ان کے خالق و مالک نے انہیں اپنی ملک کی تنبیہ فرمائی۔ اپنی حوائج میں ان کی بادشاہی بنائی۔ زمین و ملک انہیں  
سماں و ملک کو ان کے تابع فرمان کیا۔ دوزخ و عالم میں ان کا حکم رواں فرمایا۔ انہیں اپنی مادی کائنات کا مالک و حاکم مل، و مطلق بنایا۔  
اپنی امت کے نورانی کو اپنے ہمدلی میں بانٹنے کے لیے انہیں قاجم مقور فرمایا۔ سب کو ان کے لیے علم سے جو دری ویا امدان کو صرف

[illegible]

تیرا کامیں تیرے ملازم سے اچھیں  
یہی شکر عجب کمانے فراتے لائے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قسم کرتی تھیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو میں بکریوں اور بانی مدینوں جیسے نرین با انہماک سے گھوم رہی تھیں

انہماک سے انگشت ہے اور مدینوں پر کوئی صرح نہیں ہے

(سورۃ النور، آیت ۹۱)

حضرت امجدین نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ غیر کہ حرف تکے، حبیب ہم حبیب کے ہمراہ

٣٥٠. حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ عَنْ  
مَنْصُورٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ  
السَّيِّئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي شَيْخًا بِلَا نَوَازِينِ  
الْقَمَرِ وَالنَّجَاءِ .  
بَابُ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا  
عَلَى الْأَبْرَصِ وَلَا عَلَى الْمَرْيُومِ حَرَجٌ الْآيَةُ إِلَى  
قَوْلِهِ كَعَلَّكُمْ يَفْعَلُونَ .

٥٨- حَدَّثَنَا عِيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَمِيعٌ  
قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي بَرْزَةَ يَقُولُ









۱۸۱- أَوَّلُ مَا تَلَفَ فَعَلَا أَدْرِي أَقَدَّمَ أَمْ لَمْ يَلَفْ مَا كَانُوا

فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ وَقَالَ ابْنُ مَكِينٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مَنَافِعٍ

عَنِ ابْنِ مَكْرَمٍ عَنِ الشَّيْخِ حَسَنٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبَلِيْلٌ

۳۶۳- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ يَكْنِيهِ جَبَلًا أَلْفَ مِائَةِ مِائَةٍ أَوْ مِائَةٍ

أَلْفَ مِائَةٍ بَلَدٍ عَلَى مِائَةِ مِائَةٍ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ

يَلْقَى فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ فَقَالَ مَالِكٌ أَوْ مِائَةٍ بَلَدٍ عَلَى مِائَةٍ

۳۶۴- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ يَكْنِيهِ جَبَلًا أَلْفَ مِائَةٍ مِائَةٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَائِبٍ عَنْ

کھانے پانی میں دیکھ کر حیرت مندی میں سے کونسا انتظار فرمایا تھا ۔

ابن مکرّم، مالک، مانع، حضرت ابو عمر نے بنی کریم علیہ السلام علیہ السلام

و سلم سے اس طرح روایت کی ہے۔

سفیان بن عیینہ کی روایت ہے کہ فرید بن عیینہ نے فریاد کیا کہ ایک دن

ایک جہاد تھا کہ اس کو حیرت مندی میں سے کونسا انتظار فرمایا تھا ۔

کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، بیشک کافر نے آخر میں

کھا ہے اس نے کہا کہ میں تو خدا سے اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

بیشک ایک آیت میں کھا ہے اور کافر مانتا ہے کہ میں کھا ہے

(ابو ہریرہ سے روایت ہے)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص

بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیا تو کہنے لگا پس

اس بات کا ذکر کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ہوا

تو آپ نے فرمایا ۔ بیشک اس میں ایک آیت میں کھا ہے اور کافر

مانتا ہے کہ میں کھا ہے۔

### بیشک لگا کر کھانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، بیشک میں بیشک

لگا کر کھا ہوں گا۔

علی بن ابی طالب سے کہ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے فرمایا کہ میں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں

موجود تھا تو آپ نے ایک شخص سے فرمایا کہ آپ کے پاس تھا کہ میں

بیشک لگا کر کھا ہوں گا۔

### بھنا ہوا گوشت

کام میں ہے کہ وہ بکری کا بھنا ہوا گوشت ہے آٹے

حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہا نے لپٹ کر بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گیش کی گئی تو

آپ نے کھانے کے لئے اس کی جانب ہاتھ بڑھایا۔ پس آپ کی خدمت میں



بِأَنَّكَ وَحْدًا أَمَدًا حَالٍ مِنْ مَنَافِعِ مَنَافِعِ النَّاسِ  
فِي مَحْتَدِ الْأَنْصَارِ أَخْبَدَ بَنِي سَالِمٍ دُكَّانٍ مِنْ تَرْبِيعِهِ  
عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَمْرٍو مَصَدَّقًا

**بَابُ الْأَقْطَرِ قَالَ حُمَيْدٌ سَمِعْتُ الْأَسَدَ  
بَنِي الْيَمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُفُّهُ قَائِلًا  
الْقَصِيرُ الْأَقْطَرُ وَالشَّعْنُ فَقَالَ عَمْرٍو إِنَّ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي سَمْعَةَ الشَّيْ خَطْبَةَ الْأَنْصَارِ وَكَانَ حَبِيبٌ**

۳۶۹ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِیْ حَرِيمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ ابْنِ بَشِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ ابْنِ عَنَابِتٍ رَجُلٍ أَنْتَهَضْنَا  
قَالَ أَخَذْتُ سَاعِدَيْ ابْنِ الْيَمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَيًّا يَا أَقْطَرُ وَتَسَا قَرْمِصَ الْعَصِي سَلَى مَا يَدُ مَنِيهِ  
عَلَى كَأَنَّ حَرَامًا نَمُوْصَعُ وَشَرِبَ الشَّيْبُ وَكَانَ دَيْطُ

**بَابُ الشَّقِيقِ وَالسَّوْغِيرِ**  
۳۷۰ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ حَارِثٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ  
ابْنُ كَثَّابٍ سَمِعَ خُرَاصَةَ الْجَنْمَةَ كَانَتْ فِي عَدُوِّهِ  
أَهْوَى الشَّيْبِ فَتَحَمَدَهُ ابْنُ زَيْدٍ بِهَا فَغَضِبَ وَجَعَلَ  
مِنْ شُعْبَةَ وَكَصَّ سَارِئًا هَافَةً مَتْنًا أَيْبًا وَكَانَ مَرَّةً  
يُزْمَرُ الْجَنْمَةَ مِنْ ابْنِ زَيْدٍ وَكَانَ مُتَعَدِّي وَكَانَ  
الْأَعْدَاءُ رَجَمَتْهُ فَاذْبَحُوا بِهِ فَيُخَوِّدُ لَا وَرَدَ

**بَابُ الْهَمْسِ وَابْنِ شَالٍ لِلْحَمْرِ**  
۳۷۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلُومٍ عَنْ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
عَمَّا ذُكِرَ لَنَا أَنَّ ابْنَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ابْنِ سَالِمٍ رَجُلٍ  
اللَّهُ عَلَيْهِمَا قَالَتْ نَعْرَتِي زَيْنًا أَنْتَ صَبِيحٌ نَفْسِي فِي سَمٍ  
لَيْتَ لَمْ يَهْلِكْ فَصَلَّى وَنَمُوْصَعُ وَشَرِبَ الشَّيْبُ وَكَانَ دَيْطُ  
عَلَمَهُ مِنْ ابْنِ زَيْدٍ بَنِي فَذَلِكَ مَقْتَلُكَ يَسُوْصَعُ نَفْسِي  
وَسَمْتُ بَرَزْتُ مِنْ يَدِ ابْنِ زَيْدٍ فَصَلَّى وَنَمُوْصَعُ

**بَابُ مَحْمُودِ الْعَصِيدِ**  
۳۷۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الشَّيْبِ قَالِ حَدَّثَنَا

تقی نے خاندانِ انصاری کے والد کریم پر عوام کیا ہے وہ ان کے ساتھ تھا  
کھانہ پر ہی نہیں کیا ہے کہ مجھ نے ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
محمد کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ایک کھانہ ان کے ساتھ تھا تو

**غیر اور نہیں**  
جس کے کہیں نہ ہو اس کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا

حضرت ابو جہش اس وقت تھے کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
سے ہی کریم کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
پیش کیا پس گوشت کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
پرانی تو رکھی نہ جاتی وہاں آپ نے دودھ نوش فرمایا اور پی  
بھی کھیا

**پتھر اور جو**  
حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا  
کہ بڑی خوشی ہوئی کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا

**گوشت کھانے والوں سے نوحہ اور ہمارے نکال کر کھانا**  
حضرت ابی جہش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے دیکھا  
میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا  
میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا ان کے ساتھ تھا

**دستی کا گوشت کھانا**  
حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے کریم سے



وَسَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ كَثِيرٍ شَافَهُ فِي يَدَيْهِ حَدِيثِي إِلَى الْقَبْرِ  
فَأَتَاهَا وَالشُّرَكِيُّونَ الْيَهُودُ عَنَزُوا بِهَا ثُمَّ خَارَ فَصَنَعُوا  
لَهُ قَبْرًا مِثْلًا

باب ۳۳ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ طَعَامًا

۳۴۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا لَنَا  
بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مَاحِظًا لَهُ أَشْهَاءُ  
أَكَلَهُ دُونَ كَبْ هَهُ تَرَكَهُ

باب ۳۴ التَّغْيِيرُ فِي الشَّعِيرِ

۳۴۵ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ سَهْلًا  
هَلْ رَأَيْتُمُو رِزْمَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
النَّبِيُّ قَالَ كَذَبْتُ لَكُمْ تَتَعَدُّونَ الشَّعِيرَ مَا لَ  
كَ ذَلِكُمْ كُنَّا سَاحِدَةً

باب ۳۵ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَأْكُلُهُمْ بَعْضُ أَهْلِيهِ

۳۴۶ - حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنُ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَئِذٍ أَهْلُ بَيْتِي أَكَلُوا مِنْهُ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّنْ  
تَرَاتِ مَا عَطَانِي مِمَّنْ تَرَاتِ أَحَدُهُمْ حَشْدَةٌ فَلَمْ يَكُنْ  
يُؤَدِّئُ ثُمَّ أَجْلَبَ إِلَيَّ يَتْلُو شِدَاتِي فِي مَعَارِجِي

۳۴۷ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
بْنِ حَبْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَبِيصِ بْنِ  
سَعِيدٍ قَالَ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَا عَاطَا مَرَّةً الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ لَيْلَةُ الْاِحْتِلَالِ  
مَنْ يَتَمَرَّ أَحَدًا مَا أَقْبَضَ لَهَا شَاةً ثُمَّ أَصْبَحَتْ سَابِعَ  
تَمَرُّ مِي عَلَى الْاِسْلَامِ خَيْرٌ مَرَّةً أَوْ حَلَّ سَجْدَةٍ

پھر فرما کہ میں نے اس پر گہنی قرآپ نے آئے اور اس پٹری  
کو جس کے ساتھ کٹا ہے ہے، لے کر دیا، پھر کھڑے ہو کر نذر

پڑھا اور خود کھانے لگا  
حضرت نے تجھے کس کھانے کی بُرائی نہیں کی

ابو حازم کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنه فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کس کھانے  
میں کپڑے نہیں لگائے، مگر اپنے غلام پر تو حامل فرمایا جتنے قدر لے  
چھوڑ دیا کرتے تھے۔  
خوب کے آگے نہیں پھونکیں مانا

ابو حازم کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ  
عنه سے دریافت کیا کہ کیا آپ حضرات نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
عنه کے بدن پر کبھی کپڑے لگائے ہیں؟ انہوں نے نفی میں جواب دیا اور میں نے  
کہہ دیا کہ آپ کے لئے کوئی ناکہ تھے بغیر انہیں لیکن آپ میں  
پھونکیں نہ لگاتے تھے

حضور ابو آپ کے اصحاب کیا کھاتے تھے

ابو یحییٰ بن یزید کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنه فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کے  
درمیان کھانے کی تعمیر فرمائی چنانچہ آپ نے ہر شخص کو سات کھجوریں عروت  
فرمائیں کھجوریں کھجوریں کھجوریں کھجوریں لیکن ان میں سے ایک  
غلاب کھرائی تھی لیکن کھجور سب سے زیادہ پسند آئی مگر نہ  
وہ کھانے میں نہ تھی۔

حضرت سہل بن ابی النعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی  
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سات مائیں میں سے میں ساتوں پر  
اس وقت بخاری خود کھانے والی تھی کہ خود کے سات کھانے تھی۔

یہ حدیث کہ ہم میں سے ہر کسی کو کھانے کی کھجوروں کے مانند عروت ہوتی  
تھی پھر اگر کوئی اس سے کھانے میں اگر میری حالت میں ہے تو  
میرے میں سے زیادہ میری کھانے میں کھانے لگا۔



٤٨ هَكَذَا قَتَلَهُ مِنْ سَرِيحٍ حَقًّا يَمْشُونَ  
عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثْتُ  
هَلْ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّبَنَ فَقَالَ  
سَهْلٌ مَا أَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّبَنَ  
مِنْ يَوْمِ ابْتَدَأَ اللَّهُ خَلْقَهُ اللَّهُ قَالَ فَكَلِمَتُ  
هَلْ كَلِمَتُ لَكُرْبَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَهْلٌ قَالَ مَا أَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِنْ يَوْمِ ابْتَدَأَ اللَّهُ خَلْقَهُ اللَّهُ قَالَ فَكَلِمَتُ  
قُلْتُ لَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ الْفَيْعِيَةَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ  
لَكِنَّا طَعْنَهُ وَسَفَعَهُ بِطَيْرٍ مَا طَارَ وَمَا يَنْزِلُ  
فَالْعُلَمَاءُ

١٧٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطَّبْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ  
عَبْدَكَ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي كُرَيْبٍ وَشَيْبَةَ بْنَ سَعِيدٍ وَابْنَ مَرْزُوقٍ  
قَالُوا سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ  
أَنْتُمْ بَنِي آدَمَ وَأَنْتُمْ بَنِي حَوَّاءَ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا تَقَى  
أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَوْمٌ إِنَّ بَنِي آدَمَ هُمُ الَّذِينَ  
يُحَرِّمُونَ عَلَى نِسَائِهِمْ مَا يَحَرِّمُونَ عَلَى نِسَائِهِمْ  
قَالَ قَوْمٌ إِنَّ بَنِي حَوَّاءَ هُمُ الَّذِينَ يَحَرِّمُونَ عَلَى نِسَائِهِمْ مَا يَحَرِّمُونَ عَلَى نِسَائِهِمْ

٣٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسودِ حَدَّثَنَا  
مَعَاذُ بْنُ أَبِي يَزِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْأَنْبَرِيِّ  
قَالَ قَالَ مَا أَكَلْتُ لَيْقًا حَتَّى أَتَى بِلَدِّهِ فَوَسَّطَ فِي  
بُحْرَيْنِ وَلَا سَكَنَ حَتَّى وَرَدَهُ فَوَلَدَهُ سُرُوقٌ فَلَمَّا لَقِيَ قَتَادَةَ  
قَالَ مَا بَانَ لِقَائِي قَالَ سَلَى السَّكَنُ .

عَنْ بَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ الْأَسَدِ عَنْ مَا يُسَمَّى رَجُلِي اللَّهِ قَالَ  
قَالَتْ مَا هِيَ إِلَّا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْدُو  
قُدُومَ السَّوْمَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الْبُرُقُ ثَلَاثَ أَيَّامٍ تَهْتَابُهَا

حَقٌّ كَيْفَ

باب التَّائِبَةِ  
٣٣٢ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِ حَدَّثَنَا الْحَلِثُ عَنْ

ابو حازم کو بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حبشہ کی چیزیں تناول فرمائیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: لا، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حبشہ سے روغن ایک حبشہ کی کرنی چیز نہیں دیکھی۔ پھر میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حبشہ بارگ میں آپ حضرت کو چھلنی پیر حق؟ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چھلنی نہیں دیکھی۔ جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا اور یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ مدت فیض فرمایا ہوا کہ آیا ان سے کہیں عرض نہ کرے ہاں آپ حضرات پھر نیز بیان ہے کہ ان کا اس طرح کہاتے تھے: ہاں ہاں کہم دیکھتے ہیں اور جو کہیں نہ کہہ سکتے تھے وہاں فرماتے: گندہ خداوند

سید القبری نے حضور پر سید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تقاضا کیا کہ کئی کانگن لائیے دوگوں پر سراجوں کے سامنے بکری کا جتنا ہوا گوشت رکھنا تھا۔ انہوں نے انہیں بھی جوایا۔ یہ کہیں انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طیبہ و سلم نے دنیا کو خیرا دیکھنے تک جو کئی مدنی میرے ہو کر نہیں کھائی تھی۔

حضرت خیر بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں  
 اگر تم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کبھی چھوٹا چلیوں میں گیا  
 نہیں گیا ہا اور یہ سب سے بڑا فرقہ کبھی جاتا تھا۔ میں چلیوں  
 سے فائدہ ہے پوچھا کہ وہ کس چیز پر گناہ کا سزا ہے ؟  
 فرمایا کہ دس خرمن ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ  
 کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اگر نہ آپ کے پروردگار  
 میں انشاء ہوتے کہ پروردگار میں وہ ہیں کہ وہ  
 وہ ہیں جو کہ نہیں کہیں یہاں تک کہ دنیا کو غیر  
 ہانکے دے

جواب: ہرگز نہیں۔ صرف ایک ہی روئے شمس ہے۔

تعلیمی

مولا علیؑ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا: اے عقیلا

حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ إِذَا مَا تَلَسَّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَأَجْتَمَعَ لِي ذَلِكَ الْيَسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقَ إِلَّا أَهْلُهَا وَخَاصَّتْهَا أُمُّ رُفَيْدَةَ مِنْ تَلَبُّسَاتِهَا فَطَبَعَتْ لَهَا صَعَمَ فَرْيَدٍ فَصَبَّتِ التَّلَبُّسَةَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلُّنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَيِّحْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلَبُّسَةُ مُحْتَمَلَةٌ لِكُلِّ رَجُلٍ يَخْبُثُ بِغَيْضِ الْخَرَبِ.

### بَابُ التَّحْرِيدِ

۳۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ إِذَا مَا تَلَسَّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَأَجْتَمَعَ لِي ذَلِكَ الْيَسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقَ إِلَّا أَهْلُهَا وَخَاصَّتْهَا أُمُّ رُفَيْدَةَ مِنْ تَلَبُّسَاتِهَا فَطَبَعَتْ لَهَا صَعَمَ فَرْيَدٍ فَصَبَّتِ التَّلَبُّسَةَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلُّنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَيِّحْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلَبُّسَةُ مُحْتَمَلَةٌ لِكُلِّ رَجُلٍ يَخْبُثُ بِغَيْضِ الْخَرَبِ.

۳۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ إِذَا مَا تَلَسَّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَأَجْتَمَعَ لِي ذَلِكَ الْيَسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقَ إِلَّا أَهْلُهَا وَخَاصَّتْهَا أُمُّ رُفَيْدَةَ مِنْ تَلَبُّسَاتِهَا فَطَبَعَتْ لَهَا صَعَمَ فَرْيَدٍ فَصَبَّتِ التَّلَبُّسَةَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلُّنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَيِّحْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلَبُّسَةُ مُحْتَمَلَةٌ لِكُلِّ رَجُلٍ يَخْبُثُ بِغَيْضِ الْخَرَبِ.

بَابُ شَاةِ تَسْمُوطِيَّةٍ وَالْكَفِّ وَالْحَنْبِ  
۳۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ إِذَا مَا تَلَسَّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَأَجْتَمَعَ لِي ذَلِكَ الْيَسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقَ إِلَّا أَهْلُهَا وَخَاصَّتْهَا أُمُّ رُفَيْدَةَ مِنْ تَلَبُّسَاتِهَا فَطَبَعَتْ لَهَا صَعَمَ فَرْيَدٍ فَصَبَّتِ التَّلَبُّسَةَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلُّنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَيِّحْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلَبُّسَةُ مُحْتَمَلَةٌ لِكُلِّ رَجُلٍ يَخْبُثُ بِغَيْضِ الْخَرَبِ.

نورجیہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جب اُن کے دستہ ورسول میں سے کسی کا اتھن بربھا اور اُس کے لئے عذیبیں جن پر تھیں جب وہ چلی جائیں اور صرف دستہ دار اور خاص عذیبیں ہی رہ جائیں تو انہیں تین (ایک رقم کار پر) اپنے لئے کا حکم دیا جائے۔ پھر عذیبہ چار کے لئے اُس کے اور ڈالا جاتا۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ اس میں سے کسی کو کہہ دیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہیں کہ تین تین مریض کے دل کو سکون پہنچانے اور بعض لوگوں کو دور کرنا ہے۔

مرید

حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمیوں میں سے جو شخص کا دل چھوٹے لیکن عذیبہ میں سے مرگتا ہے اور اُس پر عذیبہ فرعون کے سوا کوئی کال نہیں اور عائشہ کی تمام عذیبوں پر طبیعت میں چھوٹے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ کی طبیعت تمام عذیبوں پر چھوٹے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ کی طبیعت تمام عذیبوں پر چھوٹے ہیں۔

نورجیہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جب اُن کے دستہ ورسول میں سے کسی کا اتھن بربھا اور اُس کے لئے عذیبیں جن پر تھیں جب وہ چلی جائیں اور صرف دستہ دار اور خاص عذیبیں ہی رہ جائیں تو انہیں تین (ایک رقم کار پر) اپنے لئے کا حکم دیا جائے۔ پھر عذیبہ چار کے لئے اُس کے اور ڈالا جاتا۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ اس میں سے کسی کو کہہ دیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہیں کہ تین تین مریض کے دل کو سکون پہنچانے اور بعض لوگوں کو دور کرنا ہے۔

يَحْيَى عَنْ قَالَ كُنَّا بِيَا أَسْتَحْضِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ  
وَعَبَّادٍ قَالُوا قَالَ كُنَّا أَهْلَ الْكَلْبِ الْيَوْمَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مَيْمُونًا مَرَّحًا حَتَّى أَهْوَى لِحْيَتَهُ بِأَنَّهُ  
لَا مَالِي شَيْءَ سِوَ الْيَدَيْنِ فَقَطَّ

۳۸۷. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ قُرَّةٍ  
بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَفِي كُلِّ مَقَامٍ يُدْعَى إِلَى  
الْعَمَلِ بِالنَّهْيِ عَنْ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

بَابُ مَا كَانَ يَتَّبِعُ مِنْ تَقْوَى اللَّهِ وَتَقْوَى النَّاسِ  
أَسْفَلَ مِنْهُ مِنَ الطَّهَارَةِ وَالْخَيْرِ وَالْإِيمَانِ وَتَقْوَى  
عَالَمِيَّةٍ وَأَسْمَاءُ وَصَفَاتُ الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَآلِ بَيْتِهِ سَلَامٌ

۳۸۸. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ  
عَفْوَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَابَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَلْتُ عَمَّامَةً  
أَهْلَ الْكَلْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تَزَوَّجَ لَعُومًا  
الْمَصَابِيحُ قَوْلًا لَمْ يَحْضُرْ خَالَاتُ مَا بَعْدَهُ الْأَرْبَعُ عَامَ  
جَاءَ الْمَنَاسِقُ فِيهِ قَارَأَ أَلَّا يُطْعِمُوا الْغَنَى الْبَقِيَّةَ فَقَالَ  
كُنَّا لَمْ نَقْرَأْ إِلَّا أَرْبَعَةَ أَهْلَهُ بَعْدَ عَشْرَةِ قَبْلِ مَا  
أَضْحَكْتُ كُنَّا إِيَّاهُ فَصَحِيحَتُ خَالَاتُ مَا شِعْرَ الْفَتَى  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرٍ بَرٍّ مَا مَدُّمُ عِلَالَتُهُ تَكِيَامُ  
خَلَّى لِحْيَتَهُ بِأَنَّهُ وَقَالَ لَنْ تَكُونُوا بَعْدَ بِنَا سَلَفِي أَنْ تَكُونُوا  
عَبْدُ الزُّهْرِيِّ بْنِ عَابَسٍ بِهَذَا

۳۸۹. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
عَنْ عَفْوَانَ عَنْ عَطَاةٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَدِّحٍ  
أَخْبَرَنِي عَنْ عَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِلَى الْمَدِينَةِ تَلَبَّسَ بِثَوْبَيْنِ أَحَدُهُمَا قَبْلَهُ قَالَتَا بَيْنَ  
بُحْرَيْنِ كُنْتُ بِصَلَاةٍ أَقَالَ خَلَّى جَنَابَ الْمَدِينَةِ قَالَتَا  
بَابُ الْإِيمَانِ

نصیب میں ہونے سے اس کا دل آگاہ ہو کر حق پر ایک کلمہ دیکھ  
چشم میں رہا نہیں ہے کہ یہ کلمہ حق ہے اور علم ہے کہ  
چنانچہ کہانی پر یہاں تک کہ حق ہے کہ وہیں جلیپے اور میں نے نہیں  
دیکھا کہ آپ نے کبھی بھی سر نہ لگایا ہو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ  
میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر کسی کے پاس  
لوٹ کر آتے کہ تم کو فرماتے تھے ہر فارسی کے پاس آنا کہ  
تو آپ آئے کہ تم کو ہر سال ہر سال ایک ایک جانب کہ دیا ہر آپ  
کے لئے چھ سال اس کے لئے ہر سال ایک ایک

اسلاف کے لئے دیگر کا کتا ذخیرہ کرتے تھے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کو دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کو دیکھا کہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔  
میں نے دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔  
میں نے دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔  
میں نے دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔  
میں نے دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔  
میں نے دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔  
میں نے دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کو دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔  
میں نے دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔  
میں نے دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔

میں نے دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔  
میں نے دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔  
میں نے دیکھا کہ وہ ہر سال ایک ایک کتا لے کر اپنے پاس رکھتا تھا۔

طہر





مَوْصُوفَةً عَلَيْهِمْ ذَا وَهَيْبَةٍ لِّسَا  
بَابُ الْحُلُوفِ وَدَا الْعَسَلِ

۳۹۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَلِيُّ عَنْ  
أَبِي أَسَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ قَائِلَةٍ  
قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ مِلَّةَ عَلَيْهِ  
وَمِنْهُ نَيْفُ الْخُثُوفِ وَتَوَضَّأَ

۳۹۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ خَالٍ أَخْبَرَنَا  
أَبِي أَسَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ قَائِلَةٍ  
قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ مِلَّةَ عَلَيْهِ  
وَمِنْهُ نَيْفُ الْخُثُوفِ وَتَوَضَّأَ

بَابُ الدُّبَابِ

۳۹۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ خَالٍ أَخْبَرَنَا  
أَبِي أَسَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ قَائِلَةٍ  
قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ مِلَّةَ عَلَيْهِ  
وَمِنْهُ نَيْفُ الْخُثُوفِ وَتَوَضَّأَ

بَابُ الرَّحْلِ يَتَكَلَّفُ الطَّعَامُ لِأَخْوَانِهِ

۳۹۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ خَالٍ أَخْبَرَنَا  
أَبِي أَسَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ قَائِلَةٍ  
قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ مِلَّةَ عَلَيْهِ  
وَمِنْهُ نَيْفُ الْخُثُوفِ وَتَوَضَّأَ

میں وہ بی بی تھیں جو نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھ کر کھانا کھا رہی تھیں۔

بَابُ الْخُثُوفِ

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا تو ان کے ہاتھوں میں خثوف تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ ان کے ہاتھوں میں خثوف تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ ان کے ہاتھوں میں خثوف تھا۔

بَابُ الْخُثُوفِ يَتَكَلَّفُ الطَّعَامَ لِأَخْوَانِهِ

ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ ان کے ہاتھوں میں خثوف تھا۔



















الطعام الا قليلاً ما دام انتم حيينا لننكر ثمننا  
منا ويل انما اكلنا وسوا عداً واخذنا من غير حق  
ولا شوطاً

باب ۹۹ ما يقول اذا فرغ من طعامه

۱۱۱۔ حدثنا ابو عاصم عن ابي عبد الله عن ابي  
عن خالد بن معدان عن ابي امامة ان النبي صلى  
الله عليه وسلم كان اذا فرغ ما شربه قال اللهم  
انك خير احبنا من انفسنا غفر لي ذنوبي وكرمته  
ولا مستغنى عنه ربنا

۱۱۲۔ حدثنا ابو عاصم عن ابي عبد الله عن ابي  
عن خالد بن معدان عن ابي امامة ان النبي صلى  
الله عليه وسلم كان اذا فرغ من طعامه فقال مرة  
والله ما شئت من ان اكون من اهل الجنة ولا ان  
لا يكون من اهل الجنة ولا ان يكون من اهل الجنة  
ولا ان يكون من اهل الجنة ولا ان يكون من اهل الجنة

باب ۱۰۰ الاكل مع الخاد

۱۱۳۔ حدثنا احمد بن محمد بن حنبل عن ابي عبد الله عن ابي  
عن خالد بن معدان عن ابي امامة ان النبي صلى  
الله عليه وسلم قال اذا اكل احدكم من طعامه  
بطعامه فليقل نعم لله ربنا ان هذا فضل  
او نقمة او نقمة فليقل نعم لله ربنا ان هذا فضل

باب ۱۰۱ الطاعم الشاكر مثل الصائم  
فيما عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم  
قوله

باب ۱۰۲ الرجل يدعى الى طعام فيقول

وهذا امي وقال انس اذا دخلت على مسلم لا  
يتهم كل من طعامه وشرابه من شرابه

۱۱۴۔ حدثنا عبد الله بن ابي اسود عن ابي عبد الله  
قوله ما متحدث الا عسر حدثنا شقيق حدثنا

فبما جب من كمال جبروتنا فربما يأس من ان  
يكون منكم من جبروتنا فربما يأس من ان  
يكون منكم من جبروتنا فربما يأس من ان

كھانے سے فارغ ہو کر کیا پڑھے

نہیں صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا

نہیں صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا

خادم کے ساتھ کھانا

نہیں صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا

شکر گزار کھانے والا صابر روزہ کی طرح ہے

اس صابر صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا

جس کی دعوت کی جائے اگر کسی کو بھی ساتھ لے جائے

صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا

صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا  
بکہ حکیم صحت کے ساتھ کھانے کے بعد پڑھنا







کر جائے اور ان کے مذہب میں رکھ دیا، جو سب صحیح ہیں۔ اس کے پیٹ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ملبہ دھن گیا۔ اس مذہب میں  
کی برکتوں اور کثرتِ کاروں کا کچھ اندازہ صاحبِ نظر قدر دان ہی کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد اللہ کے محبوب نے ان کے لیے برکت کی دعا  
فرمائی تھی۔ مذکورہ ارواح کے باوجود عبد الہی اسلام لے گئے ہیں کی پیدائش پر بہت خوشی منائی اور رسول کو مل کر اظہارِ مسرت کیا۔ اسی حدیث  
کے یہ الفاظ صریحاً ملاحظہ ہوں۔ فقیر مٹھا یہ کوٹا خدو پیدا۔ افسوس! آج مسلمان کوٹے والوں میں بعض ایسے  
ہیں جن کے مذہب میں کہ جب مسلمان محبوب پر قصدِ گار کی ولادت کی یاد تازہ رکھتے ہوئے اظہارِ مسرت کرتے ہیں تو ان مہربانوں کا سزا  
ہی بگڑ جاتا ہے۔ ایسی حدیثِ حلال کے چتر منظر میں مسلمان یہ کہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

نہ تیری چل چل پر ہر سداں میں دین ریح الاول !

مراٹے انہیں کے جہاں میں گئی تو خوشیاں مٹا بیٹے

جب پر یہ علیہ السلام کی منہ اقتدار پر تھا اور اس نے اپنا اصل رنگ مدہپ دکھایا تو سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے  
اسے امیر المؤمنین تسلیم نہ کیا۔ اپنے عزیز و اقارب کی جانیں اور اپنی جان تو شمعِ ہدایت پر قربان کر دی لیکن نامراد کے ہاتھ پر بیت  
ذکر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نامہ فرستے نے یہ یہ جیسے کے ہاتھ پر بیت ذکر اور اپنی جان تک قربان کر دی تو رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیر فار سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نامہ فرستے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے  
بھی اس بد بخت کے ہاتھ پر بیت ذکر اور بالآخر خاندانِ کعبہ کے اندھ اپنی جان باجی افریں کے سپرد کر دی۔ یا ثانیہ قوا تا الیوم  
توا جعقوت۔

ایسے ہی تو جہاں باندوں کو دے تے ہیں جہاں میں

شیروں کے پیر شیر ہی جاتے ہیں جہاں میں

حدیث میں ہے کہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

کلیک لگا رہا تھا جب حضرت ابو طلحہ اس کے نزدیک آئے

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

ما بعد ازاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

ما بعد ازاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

ما بعد ازاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

ما بعد ازاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

ما بعد ازاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

ما بعد ازاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

ما بعد ازاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

ما بعد ازاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

ما بعد ازاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

ما بعد ازاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

۳۳۳ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کہ رسول اللہ





يَقِيْنُ اِنَّهُ عِنْدَ رَبِّهِ الْكَافِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَا فَرْعَ وَلَا عَتِيْرَةَ وَالْفَرْعُ اَذْكُ الْوَقْتِ وَالْعَتِيْرَةُ اَذْكُ الْوَقْتِ  
يَطْوِ اَغْيَمِيْمَ وَالْعَتِيْرَةَ فِي رَجَبٍ .

### باب العتيرة في رجب

۳۳۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
قَالَ الْأَمْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّيِّبِ عَنْ ابْنِ  
مَرْيَمَةَ عَنْ الشَّيْخِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرْعَ  
وَلَا عَتِيْرَةَ قَالَ وَالْفَرْعُ أَقْوَلُ بَنَاتِهِمْ كَانَ يَنْتَبِهُ  
لَهُمْ كَانُوا يَذْبَحُوْنَهُ يَطْوِ اَغْيَمِيْمَ وَالْعَتِيْرَةَ فِي  
رَجَبٍ .

فرع اور عتیرہ کے اس پہلے بچے کو کہتے تھے جسے کفار عربوں کے لئے  
ذبح کرتے اور عتیرہ اس قسم کی کہتے جو عربوں کے نام پر  
رجب میں دی جاتی ۔

نوفرباتی رجب میں بتوں کے نام پر دی جاتے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرع اور عتیرہ کئی چیز ہیں  
میں ۔ راوی کا یہ ہے کہ فرع اور عتیرہ کے اس پہلے بچے کو کہا  
جاتا تھا جس کو لوگ اپنے جنوں کے نام پر ذبح کرتے  
تھے اور رجب میں دی جاتے والی قسم کی کہتے تھے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ





فَقَالَ لِيَسْتَعْمِلُوا عَلَى رَأْسَيْهِ مِنَ الْغَبِيرِ ثُمَّ جَاءَهُ  
فَلَمَّا رَأَى أَنَّهُ بَصِيرٌ رَمَعَهُ بِتَيْشٍ دَعَا مَن سَقَطَ  
وَهُنَا دَعَا ۝

[illegible]

• باب الخذف والمندقة •

[illegible]

هَكَذَا مِنْ أَهْلِ كَلْبٍ لَيْسَ بِكَلْبٍ حَيٍّ  
أَوْ مَيِّتٍ.

٣٣٣- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَسْلَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ

[illegible]

موت سے ہو گئی ہمارے شہر کا

عبد اللہ بن جعفر نے حضرت مہدیؑ کی مسئلہ حویٰ اللہ تعالیٰ  
عز سے دعائیں کی سو کہ انھوں نے ایک ایک کا کرنا شروع ہوا  
وہ ایک تو ایک بار شروع نہ کر کہ کر دوسرا دن ملے اسے اور میرے لئے  
بعض چارے سے منع فرمایا ہے یہ شروع ہوا کہ نہ اپنے لڑا ہے  
لیڈنگ اس سے دفعہ چارے کے بعد نہ کسی کو نہ لڑی کیا ہو سکتا ہے بجز  
موت وراثت تو نہ کیا یا تو چھوڑتا ہے۔ انھوں نے میرے ساتھ  
چلائے ہوئے دیکھ کر اس سے فرمایا کہ میرے تیسیرے دوسرے اشک  
میں میرے دم کی طرف سے بتایا تھا کہ آپ سے ہوتے چلے سے منع  
نہ کیا یا شروع چلے کہ نہ اپنے لڑا ہے انھوں نے کہا کہ میرے دم  
میں چھوڑا آئندہ میرے دم سے نہ نہیں کر دوں۔

فصل دوم: عمان کے سوانح نامے کا حکم

عبد اللہ بن عبد ربیع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما کے منکر خیال کر کے عبداللہ بن عمر سے فرمایا کہ جو میرا کتاب لے







هَذَا مَا رَوَى عَنْ عَبْدِ بْنِ حَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ  
إِنِّي أَقْرَبُ شَيْئًا مِنْ جِلْدِ الْكِلَابِ فَقَالَ إِذَا أَسَلْتُ  
بِحَدِّكَ الْخَمْلَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَهُ فَكُلْ مِنْهَا أَمْكُنْ  
حَدِّكَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخْشَى  
أَنْ يَكُونَ اسْمُهُ أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ فَإِنْ خَالَهَا  
كَلْبٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ

[illegible]

٢٥٢ - حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ مَنْ مَاتَ بِمَا يَكُونُ  
أَشَدَّ حُبًّا إِلَيْهِ مَاتَ بِمَا يَكُونُ أَقْرَبَ إِلَيْهِ  
عِندَ اللَّهِ حَتَّى يَمُوتَ فَحَبِّبْتُ إِلَيْهَا حَقِّي أَخَذْتُهَا فَمِيتُتُ بِهَا  
إِلَى أَبِي طَالِبٍ فَجَعَلْتُ إِلَى أَبِي طَالِبٍ صَلَاتِي كُلَّ صَلَاةٍ وَنَسَمْتُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے صیافت کیا کہ ہم بھی قوم پر جہاں خود کے ساتھ  
 شکار کرتے ہیں۔ اور شاد نہریا کہ سب تم نے اپنے کئے کو افسکار کی عظیم  
 دوزخ میں اس پر مبسم اللہ چرمی تو اس کو کھلا جو کہ تیرے سے یہ سب ک  
 دیکھا ہر گز میں سے کتنا کھا ہے اسے دکھاؤ کو تو گھر جیسے شہ ہے کہ  
 اس نے اپنے لیے کھا دیا جو اگر اس کے ساتھ کسی دوسرے کو آتا  
 شکار ہو گا تو اسے نہ کھاؤ۔

حضرت ابو عبد اللہ مفتی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! ہم اپنی کتاب دیود و دھارنی کے علاقے میں رہتے ہیں اعلان کے بتوں میں کھلتے ہیں حدود و تسلک کا جگہ ہے جہاں میں اپنی کمان اللہ نے رکھی ہے۔ تو جو ہم سے ملے ہوئے کٹے کے ساتھ تیار کرنا چاہیں، انہما مجھے بتائے کہ ان میں سے کس سے یہ لینا ہی چیز محل ہے، یا اگر ہر قوم نے بتایا کہ میں اپنی کتاب کے علاقے میں بہت آدمیوں کے ہاتھوں میں کتاباں ہیں تو اگر انہیں ان کے ہاتھوں کے ساتھ سے برتن لے جائیں تو ان میں دیکھا دیا اگر دوسرے نہیں تو اس میں دیکھا دیا پھر ان میں کھا دیا ہر قوم نے بیان کیا کہ میں شکار کی جگہ میں رہتا ہوں تو ہر قوم اپنی کمان سے شکار کر دیا اس پر پیغمبر اللہ ﷺ فرمادے کہ اگر وہ قوم اپنے سکھائے ہوئے کٹے کے ساتھ شکار کر دیا اس پر پیغمبر اللہ ﷺ فرمادے کہ اگر وہ اگر بغیر سکھائے ہوئے کٹے کے ساتھ شکار کر دیا تو اس کے ذبح کرنے کا موقع ان کے ہاتھوں میں نہ تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
تراویح کے مقام پر ہم ایک نعرہ پڑھتے ہیں جو ہے جلالہ۔ پس  
کن حشرات اس کے پیچھے چلے گئے لیکن وہ ہفتہ ذکار پھر میرا  
کے پیچھے پڑھا لیا سے پڑھا۔ پس میں اُسے بے کر حضرت  
قرآن کی صورت میں حاضر ہو کر گیا۔ پس انہوں نے اس کی بات

\_\_\_\_\_





عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَمِنْ لَيْلٍ وَأَمِيرُ مَا أَبُو عُبَيْدَةَ  
تَوَضَّعَ عِزًّا لِقُرَيْشٍ فَأَصَابَتْهُ جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى كَلَّمَا  
الْحَبِطُ كَيْسِي حَتَّى الْخَبِطُ وَلَقِيَ الْبَحْرُ حَوْثًا يُقَالُ لِلْقَحْرِ  
فَأَكَلْنَا مِنْهُ شَهْرًا قَدْ هُنَا يَوْمُ ذِي حِجَى صَلَّحَتْ  
أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ أَحْمَقًا مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ  
فَنَصَبَهُ فَمَتَّ أَرْكَبَ تَحْتَهُ وَكَانَ بَيْنَا رَجُلٌ فَتَقَا  
أَهْتَدَا الْجُوعُ نَحْرَ ثَلَاثَ حَزَائِرٍ خَرَّ ثَلَاثَ حَزَائِرٍ  
خَرَّهَا أَبُو عُبَيْدَةَ

مکملہ کو روایات پر مبنی ہے کہ حضرت ابو عبیدہؓ نے  
قریش کے قافلے کی گشت میں تھے۔ پس جس صحت ہو کہ اس کا  
بازار میں بیٹھ کر کھانا کھاتے ہوئے اس کے پاس سے  
کھانے کی سہولت نہ ملے تھی اور پیسہ بھی نہ تھا۔ اس کے  
غیر اس کا گوشت کھاتے ہوئے اس کا چمکا رہا تھا۔ اس کے  
پیشانی پر کھانے کی سہولت نہ تھی۔ اس کا بیان ہے کہ حضرت  
عبیدہؓ نے اس کے پیچھے سے ایک پسلی نکال کر اس کی نوایک سوڑا کر  
نیچے سے نکالی۔ جس میں سے ایک آدھا کھا جب تک کہ اس پر غبار نہ تھا۔

اس میں کھانے کی بات پر اس نے کین عورت فرما دی، پھر اسے حضرت ابو عبیدہؓ نے سزا دیا۔

پس: میں نے سزا دے دی کہ اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
قریباً تین ہفتہ تک اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔

جب یہ مالی حشر کے ساتھ ساتھ ہمارے تھے قریش نے فدائے اللہ کے ایک بہت بڑی منبر لکھی ان کی طوٹ  
ہو چکی تھی۔ یہ حضرت ابو عبیدہؓ کی گشت کھانے کے بعد اس کی چمکا رہا تھا۔ اس کے کھانے کے بعد اس کی چمکا رہا تھا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔

مکملہ کھا۔

باب آٹھ الجراد

میں نے سزا دے دی کہ اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔  
اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔ پھر اس نے کھانے کی گشت میں رہنا نہ کیا۔

ہم۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ وَحَدَّثَنَا هُفَا حَبِطٌ عَنْ  
أَبِي يَعْقُوبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ أَوْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا مَعْرَانُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمِعَةَ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ

وَابْتِغُوا لَهَا فَرْشًا زَانِبًا عَنْ لَيْلٍ يَخْلُوْنَ بِهَا حَتَّى تَمُوتَ

أَوْ يَمُوتَ سَبْعَ عَشْرَ رَجُلًا

۳۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ حَبِيبَةَ بْنِ شَرِيحٍ

قَالَ حَدَّثَنِي سَبْعَةُ بْنُ يَزِيدَ اللَّاحِظِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي

أَبُو إِدْرِيسَ الْفَخْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ الْخَثْعَمِيُّ

قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلْتُ بِأَ

رَسُولِ اللَّهِ إِيَّيَّاهُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَتَأْكُلُنِي

أَنْتَ يَمْ يَا نَبِيَّ صَبْرًا صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي وَأَصْبَحْتُ

يَكُونُ لِي عَلَيْهِمْ يَكُونُ الْإِدْرَافُ لَيْسَ يَسْعَى النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَا دُكْرَتَ إِيَّاكَ يَا رَجُلَ

أَهْلِ الْكِتَابِ فَلَمَّا كُنَّا فِي أَيْتِيمٍ إِذَا أَنْ لَا تَجِدُوا

بَدَأُوا أَنْ تَمُوتَ وَانْتَدَبُوا لَهَا غُلَامًا وَكُنُوا أَقَامَا

دُكْرَتَ تَكْرَرًا رَحِمَ صَبْرًا صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي

فَأَذْكُرُكُمْ إِيَّاهُ قُلْتُ وَمَنْ صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي

أَسْمُ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ وَمَنْ صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي

فَأَذْكُرُكُمْ إِيَّاهُ قُلْتُ وَمَنْ صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي

أَسْمُ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ وَمَنْ صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي

فَأَذْكُرُكُمْ إِيَّاهُ قُلْتُ وَمَنْ صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي

أَسْمُ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ وَمَنْ صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي

فَأَذْكُرُكُمْ إِيَّاهُ قُلْتُ وَمَنْ صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي

أَسْمُ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ وَمَنْ صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي

فَأَذْكُرُكُمْ إِيَّاهُ قُلْتُ وَمَنْ صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي

أَسْمُ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ وَمَنْ صَبْرًا يَنْبَغِي بِغُورِي

۳۵۹۔ حدیث صحیح ہے۔ حضرت ابی ایوب الانصاری سے روایت ہے۔

مجاوسیوں کے رشتہ اور مزار

حضرت ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ

عہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کی کتاب

کے ساتھ میں رہتا ہوں۔ خدا ان کے بڑوں میں بھیجتے ہیں اور خدا ان کے

میں رہتے ہیں۔ خدا ان کے بچوں کو اپنے گھرانے میں لے جاتا ہے اور ان کے

بچے کے ساتھ رہتا رہتا ہے۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مراد یہ کہ جو

میں رہتا ہوں آپ کی کتاب کے ساتھ میں رہتا ہوں۔ جو تو ان کے بڑوں میں

کو بھیجتے ہیں۔ جو میں ان کو ان اور برحق رہے تو جو ان میں رہا

اور جو میں رہا۔ ان کے بچے میں رہتے ہیں۔ جو تو جب آپ کی کتاب سے

کہ تو اس پر سب سے زیادہ اہم ہے۔ اور جو میں رہا۔ جو میں رہا۔ جو میں

رہتا ہے۔ خدا کے فضل سے کہ تو ان کو اس کے ساتھ کرنے کا حق

نہایت  
ترکیبی  
کرد

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے گھرانے میں لے جانا دیکھا۔ نبی کریم صلی اللہ

عہ وسلم نے فرمایا کہ ان کے بچے ان کے گھرانے میں لے جانا دیکھا ہے۔

عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! اگر ان کے بچے لے جائیں تو

انہیں میں سے اسے اس کے گھرانے میں لے جانا دیکھا ہے۔ ایک شخص

کہا کہ اگر میں ان کو ان کے گھرانے میں لے جانا دیکھا ہے۔

میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ان کے

بچے میں سے اسے اس کے گھرانے میں لے جانا دیکھا ہے۔

وہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ان کے

بچے میں سے اسے اس کے گھرانے میں لے جانا دیکھا ہے۔

وہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ان کے





حَلِيدٌ بَخْرٌ عَلَى اسْمِ اللَّهِ.

۳۹۳۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ  
الْأَسَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سَهْمَانَ الْعَدَنِيِّ قَالَ  
حَقَّقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِيَّةَ فَلَمْ  
يُؤْمَرْ بِذَلِكَ أَنَا شَقْدًا فَخَرَّ أَحَدُهَا عَنْ قَبْلِ صَلَاتِهِ  
هَكَذَا الْمَشْرُوفَ تَأْخُذُ الْيَدُ صَلَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ  
قَدْ سَمِعْنَا قَبْلَ الْبَقُولَةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَعَ قَبْلَ الصَّلَاةِ  
فَلْيَذْ بَخْرٍ مَكَامًا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَرْوِ بَخْرٌ حَتَّى  
صَلَّى فَلْيَذْ بَخْرٌ عَلَى اسْمِ اللَّهِ.

بَابُ مَا أَظْهَرَ الذَّمَّ مِنَ الْقَضْبِ وَالْمَرْكَةِ  
وَالْحَدِيدِ.

۳۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ تَالِيسٍ سَمِعَ ابْنَ كَعْبٍ بْنَ مَرْثَدٍ  
ابْنَ مُسَرَّاتٍ أَنَا مَا أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً رَمَتْ حَاتَمَ قُرَيْشٍ  
عَمَّا يَسْلُبُ مَا نَصَرَتْ بِهِ مِنْ غَيْرِهَا لَمْ يَكُنْ فِي  
حَجَرٍ فَذَكَرْتُهَا فَقَالَ يَحْلِلُهَا لَا تَكُنْ رَاحِلًا

الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلُهُ أَفَحَقُّ رَسُولِ اللَّهِ  
مَنْ يَسْأَلُهُ مَا فِي بَيْتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَتَلَ  
الْبَيْتِ مِنْ عَدُوِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ

۳۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَنَسٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَابِرٍ  
بِكَفِّهِ بْنِ مَالِكٍ تَرَى حَمَلًا بِالْجَبِيلِ قَدْ فُتِيَ الشَّرْقُ وَهُوَ  
يَسْلُبُ فَأَوْجِبَتْ شَأْنًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَكَرْتُهَا  
بِالْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْجِبَتْ بِالْجَبِيلِ.

۳۹۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ

قُتَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رَافِعٍ  
عَنْ جَدِّهِ بِأَمْنَةٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لَنَا مَدَى قَالَ  
مَا أَلْهَمَ لَكُمْ مَرَدًّا كَرَأْسَكُمْ اللَّهُ يَكْفِي لَيْسَ أَلْهَمَ وَاللَّيْثُ  
أَقَالَ الْكَلْبُ قَمَدَى الْحَبَشَةِ وَأَمَّا الْبَيْتُ فَعَطْرٌ وَمَدَى

حضرت جندب بن صفیان بنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محلہ قریشی کی توہین کیا مگر بعض مسلمان  
نے نماز میں سے پہلے یہاں پر قریشی کو ذبح کر دیا۔ جب اللہ نے  
ہم سے اللہ تعالیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ اس نے نماز  
سے پہلے یہی قریشیوں کو ذبح کر دیا تو آپ سے فرمایا کہ جو شخص  
پچھلے ذبح کر چکا اسے چاہیے کہ اس کی جگہ دوسری قریشی دے اور  
جس نے ہمارے نماز پڑھنے میں مداخلت نہیں کیا تو اسے چاہیے  
کہ اللہ کا نام نہ کہنا کہے۔

جو چیز خون بہا ہے اس سے ذبح کرو

حضرت کعب بن لکھ صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ ان کی  
ایک لڑکی سلیع پہاڑ کے اوپر گھریاں چلا رہی تھی۔ اس نے دیکھا  
کہ ایک بکرہ قریب الگ ہے تو ایک حجر توڑ کر اسے ذبح کر دیا  
پھر حضرت کعب نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ اسے رکھا دینا  
مگر میں ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلم  
نہ کر دیا کہ اس کو آپ کی خدمت میں بھیج کر دیانت نہ کروں۔ پس وہ  
بجائے کہ اسے ذبح کر دے اس کی بارگاہ میں حاضر ہوئے یا کسی کو آپ کے  
پاس بھیج دے بلکہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو کھلیے لاکھ فرمایا۔

یہ سلسلہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن کعب سے روایت  
کیا ہے کہ ان کے والد حضرت کعب بن مالک کی ایک لڑکی سلیع پہاڑ  
کو ایک چوٹی پر گھریاں چلا رہی تھی تو ان کی ایک بکرہ بیمار ہوئی یہی  
اس نے ایک حجر توڑا اور اسے ذبح کر دیا۔ پس ان سے ہی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے اسے کھلے کا انہیں کھلایا۔

تابع نے اپنے والد ابی بن کعب سے روایت فرمائی کہ اس نے  
میں سے روایت کی ہے کہ وہ عرض کر رہے تھے کہ۔ یا رسول اللہ ہمارے  
پس چھریاں نہیں جوتی تو آپ نے فرمایا کہ جو چیز خون بہا ہے وہ کافی  
ہے اور دانت ہڈی ہے اور ایک ہڈی ہڈی ہے۔ پس اسے لک  
لیا گیا۔ پس وہ لکھ کر ان ارشوں کی روایت بھی دینی جانے لگا

بَعِثَ فَجَبَّكَ فَقَالَ: إِنَّ يَهُوذَا الْإِسْرَئِيلَ أَوْلَدَ كَاثِرًا  
لَهُوَ خَيْرٌ فَمَا عَلَيْكُمْ تَبَهُيًا فَاصْتَعَرُوا بِهِ هَكَذَا

باب ۳۰۸ فی بیعة الرأفة والامنة

۳۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
عَبْدِ بْنِ شَوْحَنٍ تَأْفِهُ عَنْ ابْنِ يَكْعَبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ  
أَبِيهِ أَنَّ أَمْرًا مَجْتَمَعًا شَاءَ بِحَجَرٍ فُسِّلَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ بِأَكْلِهَا وَقَالَ  
الْقَبِيلُ جَدُّنَا تَأْفِهُ أَنَّ سِيعَ رَحْلًا قَيْنَ الْأَصْلَابِ  
يُخَوِّبُهُ اللَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ  
جَارِيَةَ لِكَعْبٍ بِهَذَا

۳۰۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ  
عَنْ تَأْفِهُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْدٍ  
أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ لَطَمَ ابْنَةَ جَارِيَةِ لِكَعْبٍ بِنْتِ  
مَالِكٍ كَانَتْ تَرْجُو فَمَا يَسْلِمُ فَمَا وَصِيَتْ شَاءَ يَتَنَهَا  
فَأَذْرَكْنَهَا فَذَكَرَهَا بِحَجَرٍ فُسِّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَطَمَهَا

باب ۳۰۹ لا يذکر التین والعطیر والطفی

۳۰۹۔ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ بَشِيرٍ  
عَنْ سَعْدِ بْنِ رِخَاءَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ مِمَّا أَنْفَرِ  
لِلدَّاءِ الْتِيقِ وَالطُّفَى

باب ۳۱۰ فی بیعة الکعبین وخیوہن

۳۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبُودٍ أَنَّ اللَّهَ حَدَّثَنَا  
أَنَّ سَعْدَ بْنَ حَنْصَلٍ التَّمُوزِيَّ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ هُوَ قَالَ لَوِ الْبَيْتُ  
مَلَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَرَأَ قُرْآنًا فَأَمَّا بِالْخَيْرِ لَا  
تَأْرِيهِ أَذْ كَرَأْتُمْ اللَّهَ عَلَيْهِ أَمْرًا فَقَالَ سَلِّطْ عَلَيْهِ  
أَنْتُمْ وَكَلَمُوا فَالْتَمَتْ فَكَانُوا أَحْيَا بَنِي عَدْنٍ بِالْحَكْفَةِ

جس سے قرآن میں سے اگر کوئی تمہیں تمکادے تو اس کے ساتھ  
ایسا ہی سلوک کیا کرو۔

عورت اور لونڈی کا فریجیم۔

ابن کعب بن ربیع نے اپنے والد ابو عبد الرحمن سے کہنے سے روایت کیا ہے کہ ایک عورت نے حجر کے ساتھ بکری ذبح  
کی۔ پس اس بد سے میں ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا  
کیا تو آپ نے اس کے کھانے کا حکم فرمایا۔ بیٹا مانع ایک  
انصار آ رہے تھے حضرت عبد اللہ بن عمر صلی اللہ علیہ وسلم کے  
دائے سے حضرت کعب کا لڑکا کا بھی لقمہ سنا۔

انصار کے ایک آدمی نے حضرت معاذ بن سعد سے روایت  
کی ہے کہ حضرت کعب بن ربیع کی لڑکی کا صلح پہاڑی پر کمران  
چراغ تھی قرآن میں سے ایک لڑکی بیار ہو گئی۔ پس وہ اس کے  
پاس گئے اللہ عزوجل کے ساتھ سے فرار کر دیا۔ جب ہی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا  
کہ اسے کھالو۔

دانت اور لہو ناخن سے فوج نہ کیا جائے

حضرت مانع بن زید صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چیز عورتوں کے پاس سے  
اس کا خیر کھو سوائے فیر دانت و ناخن کے۔

حاجلوں کا فریجیم۔

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت  
کی ہے کہ اگر کوئی لوگ جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت  
میں حاضر ہو کر عزم کر لے کہ ہم ایسے لوگ ہیں جن کے پاس  
گرفتہ آسمان سے اور ہم نہیں جانتے کہ اس پر اللہ کا نام لیا گیا  
ہے یا نہیں۔ ارشاد ہوا کہ تم اس پر قسم اٹھ کر کھا لیا کرو۔  
حضرت صدیقہ نے فرمایا کہ یہ لڑکا کفر کے قریب کی بات ہے۔

تَابِعَهُ عَنْ عَنِ النَّدَا وَنُوفِي خُتَابَهُ اَتَمَّهَا اِيَّاهُ وَ  
النَّصَّافُ

باب ۳۱ ذبائح اهل الكتاب وضمومها  
عن اهل العرب وغيرهم وقوله تعالى اَلَيْسَ  
اِيجِلَ لَكُمْ الْقَضَايَتُ وَطَعَا مُرَالِدِينَ لَوْ لَوَا اِيَّكَ لَمْ  
يَجِدْ لَكُمْ وَطَعَا مَكْرَجِلَ لَمْ يَجِدْ رَفَا لَ الرَّهْمِي  
لَا يَأْسَ مِنْ يَدِي يَحْيَى لَمْ يَكُنْ رَى الْعَرَبِ وَ اِنْ سَمِعْتَهُ  
يَسْتَعِينُ بِمَنْ يَرَى اللَّهُ مَلَا تَأْكُلُ وَ اِنْ لَمْ تَسْمَعْهُ فَقَدْ  
اَعْلَمَهُ اللَّهُ وَ عَلِمَ كَعَرُ هَمْدٍ وَ يَدُ كَرُ عَزَّ يَنْبِيَّ نَعُوذُ  
وَقَالَ الْحُسَيْنُ وَ اِيْرَاهِيْمُ لَا يَأْسَ مِنْ يَدِي يَحْيَى  
الْاَقْلَمُ

۴۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمْدِ  
بْنِ جَدَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ كُنْتُ مَعَ جَدِّهِ فَقَصَّ حَيْثُ بَرَزَ عَنِّي لَيْسَ بِجَدِّهِ  
وَبِهِ شَعْرٌ فَتَرَدَّتْ بِأَحَدٍ كَأَنِّي لَتَمْتُ فَيَا أَيُّهَا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ وَبِهِ

وَقَالَ ابْنُ عَتَّابٍ اَلْحَمْدُ لَكَ يَا عَزَّ وَجَلَّ  
باب ۳۲ مائدة من البهايم وضمومها  
الْوَحْشِ وَ اَحْبَارُهُ ابْنُ مَسْرُومٍ وَقَالَ ابْنُ عَتَّابٍ  
مَا اَعْبَرَكُمُ مِنَ الْبَهَائِمِ مَعًا فِي بَيْتَيْكَ فَيَا أَيُّهَا  
وَلِيَّ بَعِيْرٍ تَرُدِّي فِي بَيْتِي تَيْنَ حَيْثُ قَدَّ مَتَّ عَلَيْهِ  
فَدَلِيْمُ وَ رَأَى دَلِيْلَ عَيْنٍ وَ ابْنُ عَتَّابٍ وَ عَائِشَةُ

۴۱۲ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَيْنٍ حَدَّثَنَا عَيْنٌ حَدَّثَنَا  
سُمَيَّا عَنْ حَمْدِ بْنِ أَبِي عَنْ حَبَابَةَ بِنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ  
خَدِيْجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنَّا لَا نَقْرَأُ الْعَدُوَّ عَدَا اَوَّلَيْتُ مَعَنَا عَدَايَ فَقَالَ  
اَهْلُ اَفْأَصَدُ مَا اَهْلُ الدَّخْرِ وَ ذِكْرُكُمْ اَللَّهُ عَلَيْهِ  
فَكُلُّ يَسْبِي الشَّقَّ وَالْطَفَرُ وَ مَدْحُكَ اَقَامَ اَللَّهُ فَعَلَمَ  
وَأَمَّا الْفُسْرُ هَمْدِي اَلْحَبَشَةِ وَ اَهْمَدُ اَهْمَدِ اِيْلَى

اسی طرح علی بن مرجم نے حادہ کی سے حدایت کی اور اسی طرح  
المرجانی نے حدایت کی ہے۔

اہل کتاب اور عربی کافروں وغیرہ کا ذبیحہ۔

امثالہ کے ساتھ ہے۔ آج کے لیے ایک چربی چل نہیں اور  
کہ جوں کھا تا رہے یہ چل ہے اور جس کا کھا تا ہن کہیے سال  
دوسرے کا اندرہ (آیت ۵) رہبر کا قول ہے کہ عرب کے لئے روزانہ  
دیکھ کے جوتے میں کئی طرح نہیں اور اگر تم سو کہ انہوں نے اندر کے  
ساکس اور کا نام سے کہنا کیا تو رکھا اور اگر تم رستہ قرار دینے لے  
چلنا چلا کہ ان کا کمر سو ہے اور حسرت ملی ہے یہی اس طرح مختلف  
ہے۔ حسن بصری اور ابوالخیر کہی کا قول ہے کہ غیر ممتازوں کے ذبیحہ  
میں کوئی سبب نہیں۔

حسرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا ہے کہ اگر تم  
تعلو غیر کا کمر دیکھو گے جوتے تھے تو کسی شخص نے ایک عقیدہ باہر  
چھینا جس کے اندر چربی تھی جس کا کھانے کے لیے لپکا۔ جب  
میں نے کھانے دیکھا تو مجھے کرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے نزدیک  
ہی تھے۔ پس مجھے آپ سے حیا آئی کہ ابن عباس کا قول ہے

کہ خدا تمہارے ان کا ذبیحہ ملا ہے۔  
جو جانور بھاگ جائے وہ وحشی کے حکم میں ہے۔

حضرت ابن مسعود نے اس کو جائز کہا ہے ما بن عباس کا  
قول ہے کہ جو جانور تمہارے قبضے سے نکل کر بھاگ جائے وہ شکار ہے  
اور جو بوٹ کر نہیں میں گر جائے تو جہاں سے تم اسے ذبح کر سکتے ہو  
وہاں سے کرنا درست ہے، حضرت ابن عمر اور حضرت عائشہ کے رائے بھی ایسی ہے۔  
حضرت ذوالحجہ بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت  
کرار سے۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدحیر ہوئی اور ہمارے  
پاس چھ رہا ہیں ہے ارشاد فرمایا کہ ذبح ہلکا یا ہرق سے کرنا چاہیے  
نیز جو چھیر خون جلد سے اور اس پر اللہ کا نام لیا جائے تو اسے کھلا  
لیکن دانت اور ناخن سے نہ چھیر کرنا دانت تو بڑی ہے اور ناخن  
جیشوں کی چھیر کا ہے۔ جس حسرت میں اورٹ اور کمریاں ہاتھ آئیں  
تو ان میں سے ایک اورٹ بھاگ گیا۔ پس ایک آدمی نے اسے

فَقَامَ مَعَهُ مِنْهَا بَعْدُ قَرْمًا فَجَلَّ بِسَهْمٍ فَجَبَسَ  
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لَهَا بَوْدًا  
 إِلَّا بِلَا قَالِدٍ كَمَا وَابِدُ الْوَحْشِ حَزَا أَفْئِدَتُكُمْ مِنْهَا  
 لَكُمْ فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا.

۴۰ بِأَمْرِ التَّخِيرِ وَالذَّبِيعِ وَقَالَ ابْنُ  
 جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: لَمْ دَعَّرْ وَلَا مَحَرَّ إِلَّا لِي لِلتَّخِيرِ  
 فَلَمْ تَحَرَّ، قُلْتُ: أَبْخِرُ فِي مَا يَدْبَعُ أَنْ تَحَرَّ؟  
 قَالَ: نَعَمْ، فَكَمَا لَمْ تَدْبَعُ التَّخِيرَ، هَكَذَا دَبَعَتْ  
 شَيْئًا بِسَهْمٍ جَاءَ، وَافْعَلُوا أَحَبُّ إِلَيَّ وَالذَّبِيعُ  
 قَطْعُ الْأَوْدِ بِسَهْمٍ قُلْتُ: فَهَيْتُفُ الْأَوْدِ أَحَبُّ حَتَّى يَقْطَعَ  
 التَّخَالُفُ، كَلَّ لَا إِخَالَ، وَأَحَبُّ لِي تَلِيْمُ أَنْ أَنْ  
 عَمَّ نَفِي عَنِ التَّخْلِيمِ، يَقُولُ يَقْطَعُ مَا دُونَ الصَّيْرِ  
 فَكَمْ رِيَاءٌ حَتَّى خَمُوتَ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: وَإِذَا  
 قَالَ مُرْءِي لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْهَبُوا  
 بَعْرًا، وَقَالَ فَذْهَبُوا وَمَا كَادُوا يَفْقَهُونَ  
 وَقَالَ سَهْمٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَلَدَّ حَقًّا

لِي الْحَقُّ وَاللَّيْبَةُ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَابْنُ عَبَّاسٍ  
 وَأَنْتُمْ إِذَا قُطِعَ الرَّأْسُ فَلَا بَأْسَ

۴۱ مِمَّ حَتَّى كُنَّا حَلَدًا مِّنْ يَّحْيَى حَتَّى تَسْلِيَانِ عَنْ  
 جِشَامٍ بَنِ حَزْرَةَ قَالَ الْخَبَرُ فِي ذَلِكَ يَكُونُ  
 امْرَأَتِي عَنْ أَسْمَاءَ بَدَتْ أَيْ تَكْرِيضُهَا اللَّهُ حَتَّى تَلْجُ  
 فَحَرَّ نَاعِلِي مَلِكِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْمًا  
 فَافْعَلُوا.

۴۲ مِمَّ حَتَّى كُنَّا لِمَنْطِقٍ سَهْمٍ عَبْدَةَ تَعْنِي جِشَامَ بَنِ  
 فَاجْتَمَعَتْ عَنْ أَسْمَاءَ فَكَلَّمَتْهُ بِهَا عَلَى تَقْدِيرِ رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْمًا وَكُنْ بِالسُّوَيْمِيَّةِ  
 فَافْعَلُوا.

۴۳ مِمَّ حَتَّى كُنَّا قَهْرِيَّةً حَتَّى تَأْخُذَ بِرُحْنٍ جِشَامٍ  
 عَنْ قَهْرِيَّةٍ بَدَتْ أَيْ تَكْرِيضُهَا أَسْمَاءُ بَدَتْ أَيْ تَكْرِيضُهَا

تیر مار کر رک گیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طیر کو سلم  
 نے نہایا کہ ان لا تزل میں میں بعض جمل جانوروں کی طرح رجعت  
 میں لہذا جب وہ تھکے تھکے سے تھک کر جاگ جائیں تو ان کے  
 ساتھ میں کا رکھو۔

تحریر ابن جریج۔ ابن جریج نے عقار کا قول نقل کیا ہے کہ فرما  
 حرہ ست جس میں حر حق اور جیسے پر۔ میں نے کہا کہ وہ کہنے والے  
 جیڑ کر اگر میں سرگردن تو کیا یہ جیڑ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان  
 ہر تھکے تھکے گئے ذرا کہنے کا ذکر فرمایا ہے لہذا اگر تم حرکت  
 طے جانے کو ذرا کہو تو جیڑ ہے جیڑ فرمایا ہے کہ وہ کہنے والا وہ  
 پسندیدہ ہے ذرا کہنے کو کہنے کا نام ہے۔ میں نے کہا  
 کہ کو اگر میں جیڑ رہا ہوں یاں تک کہ وہ فرمایا کہ اسے اللہ  
 کو میرے ساتھ نہیں سمجھتا اس لئے کہ جیڑ کہتا ہے کہ اسے حضرت ابن  
 عمر کے فرام فرما کر کہتے ہیں کہ فرمایا ہے کہ فرمایا کہ اسے کہہ  
 علی ایما کہ جیڑ دیا کہ یاں تک کہ جانور مر جائے اس لئے کہ وہ کہتا  
 تھا ہے۔ اور جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا کہ خدا تمہیں  
 حکم دیتا ہے کہ ایک گائے دیکھو اس لئے کہ وہ کہتا ہے (ابن جریج ۶۷)

۴۴ مِمَّ حَتَّى كُنَّا حَلَدًا مِّنْ يَّحْيَى حَتَّى تَسْلِيَانِ عَنْ  
 جِشَامٍ بَنِ حَزْرَةَ قَالَ الْخَبَرُ فِي ذَلِكَ يَكُونُ  
 امْرَأَتِي عَنْ أَسْمَاءَ بَدَتْ أَيْ تَكْرِيضُهَا اللَّهُ حَتَّى تَلْجُ  
 فَحَرَّ نَاعِلِي مَلِكِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْمًا  
 فَافْعَلُوا.

۴۵ مِمَّ حَتَّى كُنَّا قَهْرِيَّةً حَتَّى تَأْخُذَ بِرُحْنٍ جِشَامٍ  
 عَنْ قَهْرِيَّةٍ بَدَتْ أَيْ تَكْرِيضُهَا أَسْمَاءُ بَدَتْ أَيْ تَكْرِيضُهَا

۴۶ مِمَّ حَتَّى كُنَّا لِمَنْطِقٍ سَهْمٍ عَبْدَةَ تَعْنِي جِشَامَ بَنِ  
 فَاجْتَمَعَتْ عَنْ أَسْمَاءَ فَكَلَّمَتْهُ بِهَا عَلَى تَقْدِيرِ رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْمًا وَكُنْ بِالسُّوَيْمِيَّةِ  
 فَافْعَلُوا.

۴۷ مِمَّ حَتَّى كُنَّا حَلَدًا مِّنْ يَّحْيَى حَتَّى تَسْلِيَانِ عَنْ  
 جِشَامٍ بَنِ حَزْرَةَ قَالَ الْخَبَرُ فِي ذَلِكَ يَكُونُ  
 امْرَأَتِي عَنْ أَسْمَاءَ بَدَتْ أَيْ تَكْرِيضُهَا اللَّهُ حَتَّى تَلْجُ  
 فَحَرَّ نَاعِلِي مَلِكِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْمًا  
 فَافْعَلُوا.





قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَابِطٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ  
يُزَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْعَفَّةِ وَالثَّوْلَانِ

بَابُ الدَّجَالِ

۳۸۱ حَدَّثَنَا أَبُو عِيْنٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ  
الْكَوْثَبِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رُوَيْدِ بْنِ الْحُرَيْثِ عَنْ أَبِي  
مُرْوَيْسٍ يَنْحَدِرُ الْأَشْجِي فِي نَحْوِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ  
الْإِسْفَاقَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ دَجَاجَا

۳۸۲ حَدَّثَنَا أَبُو تَغْلِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَنَسٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ الزَّهَّابِيِّ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ  
كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مَرْوَانَ الْأَشْجَرِيِّ وَكَانَ بَيْنَهُمَا خَدِشٌ  
لَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

لَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
وَلَمْ يَنْفُذْ بَيْنَهُمَا أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

مَرْغ

حضرت موسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے  
موسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صرخ  
کر رہے تھے۔

نہم کہ بیان ہے کہ ہم حضرت موسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے پاس تھے جبکہ ہم اسے اس وقت دیکھ رہے تھے کہ وہ  
بندہ کی طرح بیٹھ کر اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر دعا  
پڑھا کرتے تھے۔

کے قریب چلے۔ حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اگر آپ  
کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مریعہ دیکھ سکتے  
ہوئے دیکھا ہے۔ اس شخص نے کہا کہ میں نے اسے کوئی چیز دیکھی  
ہے۔

جسے دیکھا میں نے کہا کہ اس کے پاس ہے اس کے پاس ہے  
اور اس کے پاس ہے کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔ اور اس کے پاس  
ہے کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔

کے ساتھ میں نے اسے دیکھا ہے کہ میں نے اسے دیکھا ہے  
اور اس کے ساتھ میں نے اسے دیکھا ہے۔ اور اس کے ساتھ  
میں نے اسے دیکھا ہے۔

اور اس کے ساتھ میں نے اسے دیکھا ہے۔ اور اس کے ساتھ  
میں نے اسے دیکھا ہے۔ اور اس کے ساتھ میں نے اسے دیکھا ہے۔  
اور اس کے ساتھ میں نے اسے دیکھا ہے۔

اور اس کے ساتھ میں نے اسے دیکھا ہے۔ اور اس کے ساتھ  
میں نے اسے دیکھا ہے۔ اور اس کے ساتھ میں نے اسے دیکھا ہے۔  
اور اس کے ساتھ میں نے اسے دیکھا ہے۔



عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
كُنَّا فِي الْبَيْتِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَرَجٍ بَرٍّ مِنْ أَهْلِ  
الْحِمْيَرِ وَنَحْنُ نَحْمِلُ لِحْزَمِ الْخَيْلِ

۳۹۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ  
قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۹۰ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحْزَمِ الْخَيْلِ لَا تَحْلِيهِ قَاتِلُهُ

الرَّامِي يَدُ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
مَنْ يَكُونُ ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ وَكَوْنُ ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَكُونُ ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ

۳۹۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ  
قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحْزَمِ الْخَيْلِ لَا تَحْلِيهِ قَاتِلُهُ  
الرَّامِي يَدُ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحْزَمِ الْخَيْلِ لَا تَحْلِيهِ قَاتِلُهُ  
الرَّامِي يَدُ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

۳۹۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ  
قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحْزَمِ الْخَيْلِ لَا تَحْلِيهِ قَاتِلُهُ  
الرَّامِي يَدُ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحْزَمِ الْخَيْلِ لَا تَحْلِيهِ قَاتِلُهُ  
الرَّامِي يَدُ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غیر کے روز گدھوں  
کا گوشت کھانے سے منع فرمایا لہذا گوشت کے گوشت کھانے  
کی رخصت باہر سے ارمیت فرمائی۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ سے  
فرمایا کہ اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے اور اگر تم کو  
پانی دیا جائے تو اسے پی لے اور اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم سے کھانا کھا اور پانی پی لیا اور اگر تم کو کھانا  
دیا جائے تو اسے کھا لے اور اگر تم کو پانی دیا جائے تو اسے پی لے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے  
اور اگر تم کو پانی دیا جائے تو اسے پی لے اور اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے  
اور اگر تم کو پانی دیا جائے تو اسے پی لے اور اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے  
اور اگر تم کو پانی دیا جائے تو اسے پی لے اور اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے  
اور اگر تم کو پانی دیا جائے تو اسے پی لے اور اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے  
اور اگر تم کو پانی دیا جائے تو اسے پی لے اور اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے  
اور اگر تم کو پانی دیا جائے تو اسے پی لے اور اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے  
اور اگر تم کو پانی دیا جائے تو اسے پی لے اور اگر تم کو کھانا دیا جائے تو اسے کھا لے

۴۹۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُزُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ  
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنْ بَيْتٍ أَوْ  
نَابَةٍ يُرْسَلُ وَمَعَهُ وَابْنُ عَصِيَّةٍ وَالسَّاجِدُونَ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ.

### باب جلود الميتة

۴۹۴۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَيْتَةٍ  
فَقَالَ هَذَا اسْتَمْتَحَنَ يَاهِيَا هَذَا لَوْ رَحِمَهُ اللَّهُ  
قَالَ إِنَّمَا حَرَّمَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ.

۴۹۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
يُونُسَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَيِّدَ  
ابْنِ جَبْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
يَقُولُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَظْمٍ مَيْتَةٍ  
فَقَالَ مَا عَلَى أَهْلِهِ لَوْ اسْتَمْتَحَنَ يَاهِيَا.

### باب الفسل

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ  
حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ  
ابْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَخْلُوقٍ يُكْمَلُ فِي اللَّهِ إِلَّا رَجَاءُ  
يَوْمِ الْفَيْصِمَةِ وَكَلِمَةُ يَوْمِ الْقَوْلِ لَوْ كُنْ خَيْرٌ لَمْ يَكُنْ

يَوْمَ الْقَوْلِ.  
۴۹۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو  
اسْمَاعِيلَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَوْصِيٍّ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ

جہاد میں عثمان نے حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماتری  
سے بھاڑ کر کھانے والے ہر دھنکے کے کھانے  
سے منع فرمایا ہے۔ اس طرح یونس، مسر،  
ابن عبیدہ، اکبشون نے زہرا سے روایت  
کی ہے۔  
مروار کی کھال۔

ابن شہاب کو عبیدہ ابن عبد اللہ نے خبر  
دی کہ انہیں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما  
نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گور ایک مری  
عورت بکری کے پاس سے ہوا تو آپ نے قسم لیا۔  
تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ اٹھایا؟ لوگ عرض  
کر رہے تھے کہ یہ تو مرد ہے، فرمایا کہ اس کا کھانا حرام نہیں ہے۔

سید بن جبیر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس  
رضی اللہ عنہ سے سنا کہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کا گور ایک مرد بکری کے پاس سے ہوا تو فرمایا  
اس کے ایک کو کیا ہو گیا ہے؟ داخل ہوا اس کی کھال  
سے نفع اٹھا۔  
مشک۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو بولہ بخلا میں ڈال دیا جائے  
وہ قیامت کے دن اس حالت میں حاضر ہوگا جو بولہ اس کے  
طنوں کا رنگ تو خون جیسا ہوگا لیکن اس کی خوشبو  
شک جیسی ہوگی۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھے اور بُرے  
صاحب کی مثال شک والے اور جھٹی دھونکنے والے جیسی

الطَّيْسِ الْفَالِجِ وَالْمَشْرِءِ كَحَامِلِ الْيَسَكِ وَقَاخِرِ  
أَكْبَرِ حَامِلِ الْيَسَكِ أَيْمَا أَنْ تُخْرَجَ لَكَ وَإِنَّمَا تَسْلَمُ  
مِنْ خَرَابِ أَنْ تَحْدِثَ مِنْهُ رُوحَ طَيْبَةٍ وَقَاخِرِ الْكِرَامِ لَأَنَّ  
يُخْرَجَ يَسَايِكَ وَإِنَّمَا أَنْ تُخْرَجَ مِنْ حَاجِبَةٍ

ہے کیونکہ شک و گمان تو ختم نہیں ہو سکا بہت دیر سے گذر  
جاتا ہے خرید و گئے در نہ عرصہ خوشبو تو نہیں پہنچ ہی جائے  
گے۔ یہاں سے دوسرے دروں کی بات تو یہ کہ وہ کپڑے بنادے گا  
وہ تمہیں (بھین کی) جگہ پر پہنچ ہی جائے گا۔

فت : حوت اور سردی کی طرح سبقت کو بھی انسان کی گفتار و کردار اور اندازِ نظر میں جراثیم ہے۔ ایک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنا دوسروں کی جانبِ فتنہ، جوگی اور بُرے آدمیوں کے یا سیشے، دھارنہ والی کی طرف اُل رہتا چلا جائے گا۔ لہذا ضروری ہے کہ ہمیشہ ایک آدمیوں کی صحبت میں بیٹھنے کی کوشش کی جائے جبکہ بُرے آدمی کی صحبت میں بیٹھنے سے تو تنہا میٹھا جانا ہی بہتر ہے۔ بڑے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کو اللہ والوں کی صحبت میسر آجائے۔ اگر کہیں کو ایسا کوئی لی ما کہے ہے تو اس کی صحبت کو اپنے لیے پر نام کر لینا چاہیے کیونکہ اسی پر حق وعدہ میں یہ چیز بڑی مشکل آجایا ہے۔ اس کی افادیت ایسی ہے۔

پس از آنکه از محبت و دوستی او آگاه گردیدم،

بیترا لہ صد سالہ طاعت بچیا

اشہد علیہ سے مراد وہ بزرگ ہیں جو کجی سے پاک تھے۔ وہ اپنی اصلاح و فطرت کی آغوشِ زندگی میں کھیلنے سے بڑے ہیں۔ ان کی ساری جاگِ عدل و آغوشِ اصلِ اہلِ دینی زندگی کو جہرِ بے کسلی سے بھر دیتی ہے۔ وہ اسی اہلِ ہندوئی کے لئے ہیں جو کھیلنے سے بڑے ہیں جس کا غورِ اہلِ انعام سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پیش فرمایا تھا۔ وہ اپنے اوپر یہی رنگ چڑھاتے ہیں اہلِ کشتی سے ہیں کہ وہ سبوں کو بھی اسی رنگ میں رنگ دیں۔ کیونکہ مفسد و زندگی جی ہے۔

جن علماء کی ہجاگ وہ دہ دیا لکھنے یا شہرت پالنے کے لیے جڑ وہ طائے تڑ ہیں اور ان کی محبت لبر تالی ہے نیز جن علماء نے اولیاد اشد دلے ہیں وہ مذہب کو چھوڑ کر اپنے اسام کے نام سے حق باتیں بتانے کے پہلے رنگ بڑنگے اسلام بنا کر کھوشی کے سمیٹے ہیں وہ اصل اسام کے غیر سوا نہیں بلکہ بدعلا ہیں حاصل وہ انبیائے کریم اور ائمہ نے نظام سے دو گرد ہیں ان کے اصل اسلام اصل دین و مذہب سے دو گرد ہیں ان کے پاس اپنے جہد کے گوشے جسے اصل اسلام میں باطنی نے غیر مسلموں کے اشاروں پر مسلمانوں کی حیثیت کر رکھا ہے ان کو فرقہ میں انش کر آئی ہیں متعجب کر دیا ہے ایسے نام علماء سے کہ جس قدر دنیا بہت ہی ضروری ہے ان کی صحبت سے خواہ اور کچھ نہ مجھے لیکن ایمان کی دولت کے بھی رنجہ امتہ قاتل ایسے دو گرد کے شر سے تمام مسلمانوں کو مفلک کر کے آمین۔

→ باب الأمر

١٨٨. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ بَيْنَ الظُّلَمِ أَنْ تَسْمَعَ الْقَوْمَ قُلُوبُهُمْ  
أَنْ تَسْمَعَ قُلُوبُهُمْ فَجَاءَتْ يَهُدَى إِلَى أَبِي طَالِبٍ وَنَهَى قُبُورَ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنْ يَقَالَ بِمَنْ خَذَلَهُ لَوْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُهَا.

خبر خوش۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مگر انظر ان کے تمام پر  
ہم نے ایک نرگش کو بیٹایا، پھر لوگ اسے پڑنے دے دئے مبین  
تو ہر بایک کے نظر کار میں نے اسے پڑایا۔ میں اس سے کہ  
حضرت ابو طلحہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے اسے دعا  
کیا لہذا اس کی مدد لایا میں یادوں کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
خدمت میں بھیج دئے تو آپ نے انہیں قبول فرمایا۔

بَابُ الْمَضِيِّ

٤٩٩ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الْعَزِيزُ بْنُ مُسَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ  
سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: يَتَوَلَّى حُزَيْنَةَ  
بَنِي نُسَيْرٍ، لَقِيتُ لَسْتُ أَكَلُهُ وَلَا أَحْمِلُهُ

مِنْهُمْ رَجُلٌ ثَلَاثًا عَشْرًا قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ عِزًّا فَبُذِلَ  
عَلَيْهِ وَثَلَاثًا عَشْرًا أُعْطِيَ عَلَيْهِ فَبُذِلَ وَثَلَاثًا عَشْرًا  
بُنِيَ عَلَيْهِ رَجُلًا فَاسْتَخْلَفَ فِي الْوَلَدِ مِنْهُ  
مَنْ خَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْرًا

[illegible]

هَذَا مَا رَسُوْلُ اللهِ اَحْسَنُ اَلَا وَكَانَ لَكُمْ رِيْكَزٌ يَا نَبِيَّ  
قَوْمِيْ مَا جِئْتُ اَعْلَانَهُ قُلْ مَا لِيْ دَعَاكُمْ رُوْنَكُمْ  
وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

الْحَامِدُ أَوْ الدَّائِبُ .

٥١. حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا سَعْدٍ أَمْرًا لِمُصَنِّفَاتِ  
الزُّهْرِيِّ قَالَ أَحَبُّتَنِي عَيْنُهُ النَّبِيُّ مِنْ عَيْنِهِ ابْنُ مَرْثَدٍ  
عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَيْمَنَ عَتَابِينَ يُحَدِّثُهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى  
أَنَّ بَارَكًا دَخَلَ فِي سَعْنٍ فَعَلَمَتْ قَبِيلُ الْيَمُونِيِّ

اللَّهُ عَلَيْهِ رَسْمُهَا فَقَالَ الْقَوْمُ هَذِهِ كَقَوْلِهِمْ  
قِيلَ لِسَعْيَانَ حَارٌّ مَطْعَةٌ اِجْتَمَعَتْ هَذِهِ الرَّهْطِيَّةُ  
مَعِيْدًا بِنِ السَّيِّبِ عَنْ اَلْمُحَرَّرِ فَقَالَ مَا سَمِعْتُ  
لِلرَّهْطِيَّةِ يَقُولُ اَلْاَعْبِيْدَا اَللَّهَ عَيْنَ اَبْرَحَئِيْمَ عَنْ

قِيَمَتُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَقَدْ  
سَيِّفَتُهُ مِنْهُ مَرَّاتًا.

٥٠٦. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

عبداللہ بہ نیکر لایا جان ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے خود گوشت کھانا نہیں دیکھا ہے۔ حرام قرار دیتا ہوں۔

حضرت عبدالعزیز بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت مسعود کے کاشا خاقدی میں داخل ہوئے۔ پس آپ کی خدمت میں گیا۔ مجھ کو کہہ پیش کی گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف

ہمنا دوستو سب تک بڑھایا اس وقت بھی ستمگات نے کہا کہ رسول کا  
 جبر کلم کو بتا دینا چاہیے کہ وہ کس چیز کے کہنے کا اعلان فرما رہے ہیں۔  
 پس وہ عرض فرماد کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا  
 دوست سب تک بڑھایا۔ میں (حضرت خضر) نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی یہ عراستہ؟ (فریاد کر غصی لیکن یہ میری غلام کے ہاتھ میں پائی نہیں جاتی  
 فہم میں اس کے عصرت کرتا ہوں، حضرت حاجہ فراتہ کے بیوی کو بھرتوش نے  
 اسکا پیو جان بکھینچ لیا اور کہنے لگا ہا کر رستا رستا میرے دل پر کلام حضرت

مستجد یا جتنے واسے میں چرہ کرنا

حضرت ابی جاسد رضی اللہ عنہ نے حضرت مسیح بن دوسہ رضی اللہ عنہ سے  
صحابت کی ہے کہ ایک چربا گلی میں گر کر مر گیا تو جبرائیل علیہ السلام  
اس کے پاس سے ہوا یافت کیا گیا۔ پس پچھلے فرمایا کہ اسے (چوبچک  
نہر اس کے سر پر رکھ کے گلی کو نکال کر سینک حوالہ دانی گلی کو نکال دے۔

مصلحت سے کہایا کہ تم کو زیرِ کمانہ مسجد بنائیں گے مصلحت کے واسطے ہے  
اسے حضرت جبریل علیہ السلام سے عبادت کرتے ہیں تو انہوں نے  
جواب دیا کہ میں نے تو زیرِ کمان سے صوفی اسکا سندھ یعنی حیاتِ ابد  
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھا

یہ ہے اور اسے آن سے بار بار مستاپ ہے۔



كَرِهُتُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ فِي الرَّوْثِ  
وَقَدْ تَمَنَّى قَوْمًا مِنْهُمْ أَنْ يَكُونُوا كَالْمُؤْمِنِينَ الْفَارُوقِ  
عَنْ هَذَا قَالُوا بَيْنَمَا أَنَا نَسْتَمِعُ لِمَا يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ  
سَلَامٌ أَمْرًا فَارَاقًا قَامَتْ فِي سَمْعِي كَأَنَّهَا قَرَأَتْ  
وَمَا تَطْرُقُ إِلَّا مِنْ أَهْلِ عَنِّي حَتَّى بَلَغْتُ عَشْرًا  
عَنْ أَبِي شَيْبَةَ

۵۰۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
مَالِكُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَيْسِ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَوْصُومَةَ نَحْوِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ قَالَتْ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَارِهِ  
فِي سَمْعِي قَالُوا قَرَأَتْهَا حَتَّى حُفِرَتْ  
بِأَنْبِطِ الْوَحْمِ وَالْعَلَمِ فِي الْعُثُورَةِ

۵۰۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَكْمَةَ أَنَّ كُرَيْشَ بْنَ خَنْزَلَةَ  
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا الْعُقُورُ عَنْ  
حَنْظَلَةَ قَالَ تَصُوبُ الْعُثُورَةُ

۵۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَدِيِّ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ عَنْ  
وَسَّارِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي قَالَ مَحَلَّتْ عَلَى النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِهِ خَيْشَلَةٌ وَهُوَ يُدْرِكُ  
لَهُ قَرْنَتَا خَيْشَلَتِ لَا حَيْشَلَةَ قَالَ فِي إِذَا بَلَغَ

۵۰۶۔ حَدَّثَنَا إِدَا الْأَصْلَابُ قَوْمٌ مِنْ غَنِيمَةَ فَذَكَرَ  
بَعْضُهُمْ بَعْضًا أَنَّ بَعْضَهُمْ أَمْرًا أَصْحَابَهُمْ لَمْ  
يُؤْمَرْ بِإِعْوَابِ رَأْسِهِمْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَقَالَ عَادُوسٌ وَعِلْمُهُ فِي فَرِيحَتِهِ  
الْأَبَوِي، لَظْهَرُهُ

۵۰۷۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ  
حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ حَبَابَةَ بْنِ يَعْلَةَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ

مَنْ زَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ يَكُونُ يَوْمَئِذٍ كَرِيمًا وَجَدْتُ جَعْفَرَ بْنَ زَيْنٍ  
مِنْ أَهْلِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْنٍ يَكُونُ يَوْمَئِذٍ كَرِيمًا وَجَدْتُ جَعْفَرَ بْنَ زَيْنٍ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَارِهِ بِرَأْسِهِ خَيْشَلَةٌ وَهُوَ يُدْرِكُ  
لَهُ قَرْنَتَا خَيْشَلَتِ لَا حَيْشَلَةَ قَالَ فِي إِذَا بَلَغَ  
بَعْضُهُمْ بَعْضًا أَنَّ بَعْضَهُمْ أَمْرًا أَصْحَابَهُمْ لَمْ  
يُؤْمَرْ بِإِعْوَابِ رَأْسِهِمْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَقَالَ عَادُوسٌ وَعِلْمُهُ فِي فَرِيحَتِهِ

۵۰۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَكْمَةَ أَنَّ كُرَيْشَ بْنَ خَنْزَلَةَ  
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا الْعُقُورُ عَنْ  
حَنْظَلَةَ قَالَ تَصُوبُ الْعُثُورَةُ

۵۰۹۔ حَدَّثَنَا إِدَا الْأَصْلَابُ قَوْمٌ مِنْ غَنِيمَةَ فَذَكَرَ  
بَعْضُهُمْ بَعْضًا أَنَّ بَعْضَهُمْ أَمْرًا أَصْحَابَهُمْ لَمْ  
يُؤْمَرْ بِإِعْوَابِ رَأْسِهِمْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَقَالَ عَادُوسٌ وَعِلْمُهُ فِي فَرِيحَتِهِ

۵۱۰۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ  
حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ حَبَابَةَ بْنِ يَعْلَةَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ

۵۱۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَكْمَةَ أَنَّ كُرَيْشَ بْنَ خَنْزَلَةَ  
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا الْعُقُورُ عَنْ  
حَنْظَلَةَ قَالَ تَصُوبُ الْعُثُورَةُ

يَلْبِثُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمَّا نَفْسُ لَعْنَةٍ دَعَا  
 لَيْسَ مَعَنَا مَدَى خَالَ مَا أَظْهَرَ الْقَدْرَ تُصِغَرُ تَم  
 اَللَّهِ فَاكُلُوا لَعْنَتُكُمْ بَيْنَ قَطْرَةٍ وَخَاتَمٍ تَكْمَلُ عَنْ  
 دَيْنِ أَهْلِ الشَّيْءِ قَطْرَةً قَدْ أَظْهَرَ قَدْرَ عِيَالِهِ  
 وَتَقَدَّمَ سَرْعَانِ السَّائِسِ فَاصْبِرُوا مِنْ أَعْيَانِ  
 وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَيْمَنِ الشَّيْءِ قَصِيرًا  
 قَدْ دُرِيَ أَنَّ مَرِيضًا كَيْفَ تَدْفَعُ مَرِيضَتَهُمْ وَعَدَلُ  
 بَيْنَهُمَا بَعِيرٌ شَيْءٌ أَوْ مَقْرَبٌ بَعِيرٌ قَيْنِ أَوْ بَيْتِ الْقَوْمِ  
 وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ خَيْلٌ قَرَمًا نَحْلُ بَيْنَهُمْ وَجَسَّة  
 اللَّهُ فَقَالَ إِنْ يَهْدِي إِلَيْهِ دُبُرٌ أَوْ لَيْدٌ كَاوْنُهُ لَوْ تَحْتَرِ  
 مَا قَعَلَ وَنَهْ هَذَا أَفَعَلُوا مَعَهُ هَذَا  
 بِأَبْشَرِ إِذَا أَنْتَ بَعِيرٌ لِقَوْمِ قَرَمًا  
 بَعِيرٌ يَنْتَمِي لِقَدْرِهِ فَإِنْ دُفِعَ لَعْنَتُهُمْ مَرِيضًا  
 يَحْزَنُ رَأْسُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 هـ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَعْلَمُ أَهْلَ كُوفَةٍ أَنَّهُ  
 عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَرُوْقٍ عَنْ قَتَادَةَ  
 عَنْ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ رَأْفَةَ بْنِ حَبِيبٍ أَنَّهُ رَجَعَ إِلَى اللَّهِ  
 عَنْهُ قَالَ أَلَا تَأْتِيكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 سَلَّمَ قَدْ بَعِيرٌ قَيْنِ الْإِبِلِ قَالَ قَرَمًا نَحْلُ بَيْنَهُمْ  
 لَعْبَسَةً قَالَ قَرَمًا إِنْ لَهَا أَوْلَاهُ كَاوْنُهُ لَوْ تَحْتَرِ  
 الرَّحْمَنِ كَمَا لَعْنَتُهُمْ فَإِنْ صَبَحُوا بِهِ فَكَلَّ قَالَ  
 قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ تَكُونُ لِي فَقَارِي وَأَنْتَ تَدْعُو  
 فَتَرِيدُ أَنْ تَدْبِرَ فَلَا تَكُونُ مَدَى قَالِ أَيْدِي مَا  
 تَقَرَّرَ أَوْ أَظْهَرَ الْقَدْرَ دَكْرًا شَمُّ اللَّهِ فَكَلَّ حَسْبُ  
 لَيْسَ وَالظُّمِرُ مَرَاتِ الشَّيْءِ قَطْرَةً وَالظُّمِرُ مَدَى  
 الْحَسْبُ

بَابُ ۳۶۱ أَكْلُ الْمُطَيَّرِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّهَا  
 أَجْرٌ أَهْلُهَا أَكَلُوا مِنْ حَبِيبَاتٍ مَا مَنَعَهُمْ أَنْ يَكُلُوا  
 يَلَهُ إِنْ كُنْتُمْ رِجَالًا تَعْبَهُ قُلُوبًا إِنْ كُنْتُمْ مَرِيضًا

روح کو لے کے لیے، چھڑکی میں ہے، پھر اگر جو چیز حقوق ہوتی  
 اور اس پر مشرک کام کیا گیا ہو تو اسے کھا جو جیکہ ذات یا نفس  
 سے ذبح کیا ہو اور اس میں نہیں اس بارے میں بتانا کہ  
 ذات تو وہ ہے کہ ہے اور اس میں حشیوں کی چھڑکی ہے۔ پھر کوئی نہیں  
 نے جہنم کی آوازیں قیمت کے جانور کی گئے۔ جس کرم صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم کھانے کے ساتھ تھے جنوں نے وہ روح کو لے کے  
 (انہیں پر حشوں میں پس پکا حکم سے نہیں لایا تھا ان لوگوں کے زبان  
 انہیں قسمیں کیا گی جیکہ وہ کھانے کو ایک دھڑکے برابر کھائیں۔ پس ان کے  
 کو لے کے پس سے ایک دھڑکے بل کھانے کے ساتھ کی گھر سے دور نہ لے  
 پس ایک آدمی نے اس کو تیرا ہوا دھڑکے سے لے لیا۔ مثلاً  
 کہ ایسے جانور جو وحشی جانور کی طرح جاگ جاتے ہیں جناب کوئی  
 جھاگے جو سے لڑتے کو کوئی آدمی تیرے سے شک کر لے۔ اگر  
 جہنم کا مال ہو تو جائز ہے جیسا کہ حضرت داؤد نے جاکر کرم صلی اللہ  
 علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

حضرت داؤد بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک  
 سر میں جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوا تھے تو آدمیوں میں سے  
 ایک لوٹ جاتا کھڑا ہوا اور فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اس  
 کو تیرا ہوا دھڑکے لیا۔ حضور نے فرمایا کہ ان جانوروں میں سے  
 وحشی جانوروں کی طرح جھاگے ملے جوتے ہیں۔ پس جو تمہارے  
 قہر سے بہرہ ور ہے تو اس کے ساتھ ہی کیا کہ۔ فرماتے ہیں کہ  
 میں عرض کر رہا ہوں۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں۔ پس ہم  
 چاہتے ہیں کہ جانور ذبح کریں لیکن جہاں سے اس چھڑکی نہیں ہے۔  
 (اگر اس جہاں سے ذبح کر لیں جو خون جھاگے اور اس پر مشرک کام  
 کیا گیا ہو تو اسے کھا کر، اس نے دانت اور اس کے کیر کھانے  
 تو بڑی ہے اور اس میں حشیوں کی چھڑکی ہے۔

حالتِ اضطرار میں کھانا۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے  
 اے ایمان والو! کھاؤ اور پیو اور سوچو سوچو اور اس کے ساتھ  
 اگر کسی کی حالت کہتے ہو اس سے یہ تم پر حرام کیے ہیں

النَّبِيِّ وَاللَّهِ فَتَحَمُّوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ  
 يَقُولُ اللَّهُ قَاتِلُوا أَهْلَ الْبَيْتِ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ  
 عَلَيْهِمْ وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِّنْهُم مَّا كَانَتْ تَكْفُرُ  
 بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ إِذَا أَثْمَرَ  
 وَلَوْ كُنْتُمْ إِذْ لَقِيتُمْ فِيهِ يُوسُفَ بْنَ مَرْيَمَ لَكُنْتُمْ أَكْثَرًا  
 بِآيَاتِهِ لَئِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّآيَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَمَكُنْتُمْ أَكْثَرًا  
 بِآيَاتِهِ لَئِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّآيَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَمَكُنْتُمْ أَكْثَرًا  
 بِآيَاتِهِ لَئِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّآيَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَمَكُنْتُمْ أَكْثَرًا

یَقُولُ اللَّهُ قَاتِلُوا أَهْلَ الْبَيْتِ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ  
 عَلَيْهِمْ وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِّنْهُم مَّا كَانَتْ تَكْفُرُ  
 بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ إِذَا أَثْمَرَ  
 وَلَوْ كُنْتُمْ إِذْ لَقِيتُمْ فِيهِ يُوسُفَ بْنَ مَرْيَمَ لَكُنْتُمْ أَكْثَرًا  
 بِآيَاتِهِ لَئِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّآيَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَمَكُنْتُمْ أَكْثَرًا  
 بِآيَاتِهِ لَئِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّآيَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَمَكُنْتُمْ أَكْثَرًا  
 بِآيَاتِهِ لَئِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّآيَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَمَكُنْتُمْ أَكْثَرًا

## کتاب الضحیٰ

بسم الله الرحمن الرحیم

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

وَمَا مَكَّنَّاكَ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ آيَاتِنَا

اللہ عزوجل نے فرمایا کہ اے محمد! میں نے تجھے جو فرمایا ہے اس سے کفر نہ کر۔  
 کہ اگر تیرے قریبیوں نے تجھ سے کفر کیا تو میں نے ان سے کفر کیا ہے۔  
 اے محمد! میں نے فرمایا کہ اے محمد! میں نے تجھ سے کفر کیا ہے۔  
 کہ اگر تیرے قریبیوں نے تجھ سے کفر کیا تو میں نے ان سے کفر کیا ہے۔  
 اے محمد! میں نے فرمایا کہ اے محمد! میں نے تجھ سے کفر کیا ہے۔  
 کہ اگر تیرے قریبیوں نے تجھ سے کفر کیا تو میں نے ان سے کفر کیا ہے۔

اللہ عزوجل نے فرمایا کہ اے محمد! میں نے تجھ سے کفر کیا ہے۔  
 کہ اگر تیرے قریبیوں نے تجھ سے کفر کیا تو میں نے ان سے کفر کیا ہے۔  
 اے محمد! میں نے فرمایا کہ اے محمد! میں نے تجھ سے کفر کیا ہے۔  
 کہ اگر تیرے قریبیوں نے تجھ سے کفر کیا تو میں نے ان سے کفر کیا ہے۔  
 اے محمد! میں نے فرمایا کہ اے محمد! میں نے تجھ سے کفر کیا ہے۔  
 کہ اگر تیرے قریبیوں نے تجھ سے کفر کیا تو میں نے ان سے کفر کیا ہے۔

## قرآنی کابیان

قرآن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

حوت ابن کریم کی تفسیر ہے۔

فَقَالَ إِنَّ عَيْنِي فِي جَدِّهِ فَقَالَ إِذَا بَعَثَهَا وَلَنْ يُخْرِقَ عَنْ لَحْيِي بَعْدَ لَيْتِي قَالَ مَلَكُوتٌ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دُونِ بَيْتِ بَعْدَ الصَّلَاةِ كَحُرِّ السَّكَنِ فَاصْبَأْتُ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ.

تھے اور عرض گزار ہوئے کہ میرے پاس ایک بکرا ہے۔ ارشاد ہوا کہ اس کو ذبح کر دو اور تمہارے بعد وہ میرے کا ایسا کرنا کا فی ظن ہے۔ حضرت بزرگوار بیان ہے کہ نبی کریم نے فرمایا کہ جس شخص نے بعد قرآن کی قرآن پڑھائی ہوئی اور اس شخص کو اس کے طریقے کو پایا۔

حضرت ابو ہریرہ بن یثار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس موقع پر چڑھا ہے بکری کے پیچے کی قرآن پڑھنے کی اجازت فرمائی۔ انہوں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے سے شمار کیا ہے کہ اپنے مخصوص تعداد و اقدار کی وجہ سے انہوں نے انہیں اجازت سے رحمت فرمائی جبکہ شرعاً بکری بکری کے ایک سال ہونا ضروری ہے۔

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخصوص تعداد و اقدار ثابت کرنے کی غرض سے امام احمد رضا علیہ الرحمہ و آلہ و سلم نے جو ایمان افروز عالم جمیع ممالک الاسلام و الملک کے نام سے لکھا تھا اس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخصوص اقدار و اقدار آیات متذکرہ اندین سے احادیث مطہرہ سے ثابت کیے ہیں انہیں رسالے کے اندر اسی حدیث پر بحث کرتے ہوئے انھوں نے تحریر فرمایا ہے۔ ————— صحیحین میں حضرت بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ ان کے ہاتھ حضرت ابوبکر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نادر عیب سے پہلے قرآن کرنا تھا۔ جب معلوم ہوا کہ ان میں تو قرآن کی یاد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس چھ بیٹے کا بکری کا بکری ہے مگر سال بھر اسے صاف ہے۔ فرمایا۔

يَجْعَلُهُ مَكَانًا قَدْ كُنْتُ تَجِيزُ عَنْ أَكْبَادِي بَعْدَ لَيْتِي.

اُس کی جگہ اسے کہ دو اور بکرے اتنی طرح کی

بکری تھارے بعد وہ میرے کی قرآن میں کالی نہ ہوگی۔

ارشاد اسدی شرح مجمع بخاری میں اسی حدیث کے نیچے ہے۔

فَخَصَّوْهُ بِصِيَّةٍ لَمْ لَا تَكُنْ لِيْخْرِيْ اِذَا كَانَ لَمَّا صَلَّيْتُ اَللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكُنْ مِنْ شَاةٍ يَسَاشَاةٍ مِنْ اَلْاَحْكَامِ.

یہ ان (حضرت ابو ہریرہ) کو خصوصیت بخشا جس میں دوسرے کا حصہ نہیں، اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اختیار تھا کہ جسے چاہیں میں حکم سے چاہیں خاص فرمادیں۔

صحیحین میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قرآن کرنا کہ وہ اذکار الہیہ اللہ کے حمد و اشعار پڑھ کر یا ان کے مخصوص سے حال عرض کیا کہ قرآن حقیقیہ یہ تھا تم اس کی قرآن کر دو۔ سن رہی ہیں یہ سیدنا ابی ایوب انصاریؓ ہے۔

وَلَا تُخَصِّصُ فِيْهَا اِلَّا خَيْرٌ بَعْدَ لَيْتِي.

تمہارے بعد ان کی کے لیے اس میں رخصت نہیں۔

شیخ محقق اشعار و احادیث مشکوٰۃ میں اسی حدیث کے نیچے فرماتے ہیں: ————— احکام سنو جس بعد سے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم برزق فرماتے۔ ————— اس حدیث کا یہ مضمون الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ ہی بدل کر حدیث ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵ کے بعد بھی موجود ہے و اللہ اعلم۔

۵۰۹. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

أَقْبَبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدَّرَ  
قَبْلَ الصَّلَاةِ قَلْبًا مَدَّ يَدَهُ لِقَبْلِهِ وَمَنْ دَفَعَهُ  
الْغَدْرُ فَقَدْ كَفَّرَ نَفْسَهُ وَأَصْلَحَ سُنَّةَ النَّبِيِّينَ  
- بِأَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمْرُ الْأَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ  
۵۱- حَكَمْنَا مَعَهُ مِنْ فَضْلِكَ حَقًّا وَشَرًّا  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ بَعْثَةِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُطَلِّبِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقِي حَقْلًا لِي فِي يَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
أَهْوَئِيهِ حَقْلًا فَضَلَّ عَنْ يَدِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
يَأْتِيهِ لِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
- بِأَمْرِ الْأَنْصَارِيِّ الْمَسْأَلَةُ وَالْمَسْأَلَةُ  
۵۲- حَكَمْنَا مَعَهُ مِنْ فَضْلِكَ حَقًّا وَشَرًّا  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ بَعْثَةِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُطَلِّبِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقِي حَقْلًا لِي فِي يَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
أَهْوَئِيهِ حَقْلًا فَضَلَّ عَنْ يَدِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
يَأْتِيهِ لِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
- بِأَمْرِ الْأَنْصَارِيِّ الْمَسْأَلَةُ وَالْمَسْأَلَةُ  
۵۳- حَكَمْنَا مَعَهُ مِنْ فَضْلِكَ حَقًّا وَشَرًّا  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ بَعْثَةِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُطَلِّبِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقِي حَقْلًا لِي فِي يَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
أَهْوَئِيهِ حَقْلًا فَضَلَّ عَنْ يَدِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
يَأْتِيهِ لِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
- بِأَمْرِ الْأَنْصَارِيِّ الْمَسْأَلَةُ وَالْمَسْأَلَةُ  
۵۴- حَكَمْنَا مَعَهُ مِنْ فَضْلِكَ حَقًّا وَشَرًّا  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ بَعْثَةِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُطَلِّبِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقِي حَقْلًا لِي فِي يَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
أَهْوَئِيهِ حَقْلًا فَضَلَّ عَنْ يَدِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
يَأْتِيهِ لِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
- بِأَمْرِ الْأَنْصَارِيِّ الْمَسْأَلَةُ وَالْمَسْأَلَةُ  
۵۵- حَكَمْنَا مَعَهُ مِنْ فَضْلِكَ حَقًّا وَشَرًّا  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ بَعْثَةِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُطَلِّبِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقِي حَقْلًا لِي فِي يَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
أَهْوَئِيهِ حَقْلًا فَضَلَّ عَنْ يَدِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
يَأْتِيهِ لِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
- بِأَمْرِ الْأَنْصَارِيِّ الْمَسْأَلَةُ وَالْمَسْأَلَةُ  
۵۶- حَكَمْنَا مَعَهُ مِنْ فَضْلِكَ حَقًّا وَشَرًّا  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ بَعْثَةِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُطَلِّبِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقِي حَقْلًا لِي فِي يَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
أَهْوَئِيهِ حَقْلًا فَضَلَّ عَنْ يَدِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
يَأْتِيهِ لِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
- بِأَمْرِ الْأَنْصَارِيِّ الْمَسْأَلَةُ وَالْمَسْأَلَةُ  
۵۷- حَكَمْنَا مَعَهُ مِنْ فَضْلِكَ حَقًّا وَشَرًّا  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ بَعْثَةِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُطَلِّبِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقِي حَقْلًا لِي فِي يَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
أَهْوَئِيهِ حَقْلًا فَضَلَّ عَنْ يَدِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
يَأْتِيهِ لِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
- بِأَمْرِ الْأَنْصَارِيِّ الْمَسْأَلَةُ وَالْمَسْأَلَةُ  
۵۸- حَكَمْنَا مَعَهُ مِنْ فَضْلِكَ حَقًّا وَشَرًّا  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ بَعْثَةِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُطَلِّبِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقِي حَقْلًا لِي فِي يَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
أَهْوَئِيهِ حَقْلًا فَضَلَّ عَنْ يَدِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
يَأْتِيهِ لِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
- بِأَمْرِ الْأَنْصَارِيِّ الْمَسْأَلَةُ وَالْمَسْأَلَةُ  
۵۹- حَكَمْنَا مَعَهُ مِنْ فَضْلِكَ حَقًّا وَشَرًّا  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ بَعْثَةِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُطَلِّبِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقِي حَقْلًا لِي فِي يَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
أَهْوَئِيهِ حَقْلًا فَضَلَّ عَنْ يَدِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
يَأْتِيهِ لِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
- بِأَمْرِ الْأَنْصَارِيِّ الْمَسْأَلَةُ وَالْمَسْأَلَةُ  
۶۰- حَكَمْنَا مَعَهُ مِنْ فَضْلِكَ حَقًّا وَشَرًّا  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ بَعْثَةِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُطَلِّبِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقِي حَقْلًا لِي فِي يَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
أَهْوَئِيهِ حَقْلًا فَضَلَّ عَنْ يَدِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
يَأْتِيهِ لِي فَجَعَلْتُ حَقْلًا فَجَعَلْتُ حَقْلًا  
- بِأَمْرِ الْأَنْصَارِيِّ الْمَسْأَلَةُ وَالْمَسْأَلَةُ

کر جنی کریم صلوات اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے نماز سے پہلے قرآن کی  
قرآن سے اپنے لیے کی اور میں نے اس کے بعد قرآن کی قرآن  
پہلے کر لی اور اس نے مسلمانوں کے طریقے کو پایا۔

نام کا لوگوں میں قرآن کے جانور تقسیم کرنا۔

حضرت عبد بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
جنی کریم صلوات اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں قرآن کے جانور  
تقسیم کرانے تو قسم کے جتنے میں ایک برس کا بکرا آیا۔ پس  
میں نے عرض کی یا رسول اللہ اس سے جتنے میں قرآن کا سال بکرا  
آیا ہے۔ فرمایا کہ اس کی قرآن کر رہا۔

مسلمانوں اور عورتوں کی قرآن۔

قاسم بن محمد بن ابی بکر کے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ ان کے پاس جنی کریم صلوات اللہ علیہ وسلم  
تشریف لائے جبکہ کمرہ میں داخل ہونے سے پہلے مقام سر میں  
قیمت حاصل ہوا تھا۔ فرمایا کہ میں کیا جو گیا یا میں آئے  
ملا اور عرض کیا کہ میں آئی ہوں۔ فرمایا کہ تو اس بات سے جو اللہ تعالیٰ  
نے حضرت آدم کی بیویوں کے لیے ٹھکانے ہے تو اس طرح دوسرے  
جہاں کہتے ہیں تم میں وہ جہاں محبوب بیت اللہ کا طوطا ہے۔  
جب ہم میں سے کسی نے کربے پاس گئے تو گوشت کا پکایا ہوا کربے  
کیسے اجاب کر رہا تھا غامی الطبعی طوطا کہ وہ بیت اللہ کے کربے  
قرآن کے بعد گوشت کھانے کی خواہش۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
جنی کریم صلوات اللہ علیہ وسلم نے قرآن کے بعد فرمایا میں نے نماز سے پہلے  
قرآن کر کے ہے تو وہ جہاں کہے۔ پس ایک آدمی کھڑا ہوا کہ عرض  
کیا کہ یہ صلوات اللہ علیہ وسلم ہے کہ اس میں گوشت کھانے  
کا خواہش ہوئی ہے اور ہم میں کا ذکر بھی کیا ان کا کہ میں نے  
ایک سال کہ ہے جو گوشت میں لکھ کر میں سے روایہ ہے۔ تو اس نے  
اسے اس بات کی اجازت سے کہ وہ لکھ کر میں سے روایہ ہے۔ تو اس نے  
اس کے ساکس اور کراہت رکھ کر پھر جنی کریم صلوات اللہ علیہ وسلم





الْبَقِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۵۱۵. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِجَةَ حَدَّثَنَا الثَّيْتُ عَنْ  
كَثْمِ بْنِ عُرْقَبٍ عَنْ مَافِيَةَ بْنِ مَعْمَرٍ رَوَاهُ اللَّهُ عَنْهُمَا  
أَبُو بَكْرٍ هَذَا كُلُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُذَبِّحُ رَنْجَرًا بِالْمُصَنِّ.

۵۱۶. حَدَّثَنَا فِي أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَكْبُحُ رَنْجَرًا أَلَمْ يَكُنْ قَعْدًا كَرِيمًا. وَقَالَ  
يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ. سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ قَالَ  
كُنَّا سَمِعْنَا الْأَصْحَابَ بِالْمَدِينَةِ فَكَانَ الْمَسِيرُ  
لَهُمْ.

۵۱۷. حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا قَالَ سَمِعْتُ قُسَيْبَ بْنَ  
عَزْزَةَ أَخِي لَمْ يَكُنْ قَالَ. كَانَ أَبُو بَكْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِكَبْشَةٍ خَالِئَةٍ يَكْبُحُ.

۵۱۸. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو  
الْقُرْقُوبِيُّ عَنْ يَكْرِجَةَ بْنِ جَلَابَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ  
أَمْلَحَ رَنْجَرًا وَجَعَلَ يَمْشِي وَتَابَعَهُ وَهَيْبُ بْنُ عَمْرٍو  
وَقَالَ اسْمُ رَنْجَرٍ وَجَعَلَ يَمْشِي وَتَابَعَهُ وَهَيْبُ بْنُ عَمْرٍو  
ابْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ.

۵۱۹. حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الثَّيْتُ  
عَنْ يَكْرِجَةَ عَنْ أَبِي الْأَعْمَشِ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ حَالِسٍ رَوَاهُ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ هَذَا كُلُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُذَبِّحُ رَنْجَرًا بِالْمُصَنِّ.

۵۲۰. حَدَّثَنَا فِي أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَكْبُحُ رَنْجَرًا أَلَمْ يَكُنْ قَعْدًا كَرِيمًا. وَقَالَ  
يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ. سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ قَالَ  
كُنَّا سَمِعْنَا الْأَصْحَابَ بِالْمَدِينَةِ فَكَانَ الْمَسِيرُ  
لَهُمْ.

۵۲۱. حَدَّثَنَا هُشَيْبُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

تاریخ کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بتایا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذبح اور نحر سید گاہ میں کیا  
کرتے تھے۔

حضرت نے دو سیگوں طے دینے کی قرآنی دیکھا  
یہی بن سید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت  
بن سہل کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے منہ میں  
ہم قرآنی کے مفسرین کو خوب خوش کرتے تھے کہ اللہ سب  
مسلمانوں کا ہی رسول تھا۔

عبداللہ بن سہیل کا بیان ہے کہ میں نے حضرت  
بن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم دو دھنوں کی قرآنی دعا کرتے تھے اللہ میں بھی دو دھنوں  
کی قرآنی دعا کرتا تھا۔

ابو ہریرہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دو دھنوں کی دعا  
تو ہم نے جو سیگوں طے دے اور پھر ہے تھے اللہ انہیں دیتے  
مبارک ہے ذبح کرنا ایک ذبیحہ، اور ایک اسطیل اللہ عام  
ہم دونوں پر ایک ابن سیرین نے بھی حضرت انس سے ۱۴۱

طرح روایت کی ہے۔  
حضرت قتیبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک ایک دعا فرمائی جبکہ آپ  
اپنے اصحاب کے درمیان قرآن کے مابین تقسیم فرما رہے تھے  
آخر فرمایا کہ ایک کراہیج یا قرآنوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وہم ہے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا کہ تم اس کی قرآنی دعا کرو۔

ابو ہریرہ کے لیے محمد ہے کہے کی اجازت

حضرت نے فرمایا کہ یہ بات تمہارے منہ سے نکلتی ہے کہ میں نے  
حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے







عَلَيْكَ فَقَالَ لَهَا يَا امْرَأَتُ مِثْلُ مَا تَرَى مِنْ رَجُلٍ سَجَدَ  
بِالْهَدْيِ إِلَى الْكَعْبَةِ وَتَجِيسَ إِلَى الْبَيْتِ فَيُرْمِي مَا تَقْلُ  
مِنْهُ فَتَكُونُ مِنَ الْيَوْمِ مِنْ خَيْرِ مَنْسُوقٍ يَجُولُ  
النَّاسَ قَالَ فَصَوَّغَتْ خَصِيْفَةً مِنْ ذَرَاةِ الْحَبَابِ  
فَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَاؤِدَ هَذِهِ عَيْنٌ تَلِي اللَّهُ يَوْمَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ هَذِي إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَا  
يَحْزَمُ عَلَيْكَ وَمَتَلَحِّدًا لِلرَّجَالِ مِنْ أَهْلِهِمْ حَتَّى يَرْجِعَ  
لِلنَّاسِ

۳۲۲۔ مَا يَأْكُلُ مِنْ لَحْمٍ الْأَصْنَانِ وَمَا  
يَتَّقِدُ نَبَا

۵۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ  
قَالِ عُمَرُ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ مَسِيْمٍ عَنْ بَنِي عَمْرِو اللَّهِ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ كُنَّا سَتَقِدُ لَحْمَ الْأَصْنَانِ  
عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي الْمَيْمَنَةِ  
وَقَالَ سَتَقِدُ مَتَرَةً لَحْمَ الْهَدْيِ

۵۳۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى عَنْ النَّاسِ بْنِ أَبِي حَبَابٍ عَنْ  
أَبِي سُوَيْمٍ الْأَسَدِيِّ رَوَيْتُ أَنَّكَ كَانَ ذَرْبًا قَدِيمًا  
فَقَدِيَ مَا لَيْسَ لِحْمٍ فَكَانَ وَهَذَا مِنْ لَحْمٍ خَصِيْفًا  
فَقَالَ أَجْعَلُوهُ لَأَذْوَثِهِ قَالَ كَرَمْتُهُ فَجَعَلْتُ  
حَتَّى أَتَى ابْنُ الْأَكْثَادِ وَكَانَ أَحَدًا بِالْمَدِينَةِ فَحَكَاتُ  
مَذَارِيهَا خَذَرْتُ ذَلِكَ لَنَا فَكَانَ إِثْرًا فَدَحَضْتُ  
بَعْدَ ذَلِكَ

۵۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَاهٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ  
عَنْ سُلَيْمَةَ بْنِ الْأَكْبَرِ قَالَ قَالَ فَكَيْفَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ مَنْسُوقٍ فَلَمْ يَبْعَثْ بَعْدَ  
ثَلَاثَةِ فَوَاقٍ مِنْهُ هُنَّ فَتَلَحُّ مَا كَانَ الْعَامُ الْفَيْلُ  
فَالرَّيَّاسُ رَسُوْلُ اللَّهِ فَعَلَى كَمَا فَهَلْ تَلَحُّ مَا لِلنَّاسِ  
قَالُوا كُنَّا وَأَطْعَمُوا وَأَوْخِرُوا أَحَادِثَ ذِي

کون کی کبیر کی طریت اپنی قربانی بھیت اور اپنے شرم میں بیٹھ رہتا ہے۔ پھر  
وہ حیثیت کر دیتا ہے کہ اس کے گے میں تلوہ ڈال دیا جائے اس  
کے بعد وہ اس وقت تک حالت اہرام میں رہتا ہے جب تک  
وہ سر سے لوگ اہرام نہیں کھوٹتے۔ وہ فریاد کرتا کہ میں نے پردے  
کے پیچھے سے تالی کی آواز سنی پھر فریاد کرتا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کی قربانی کے گے کا ہڈی تھی۔ پھر اپنی قربانی کو آپ کعبہ کی  
طرف روانہ کرتے ہیں آپ پہلے چیزیں اہرام نہ ہوتی جو مردوں پر  
اپنی بیویوں کے بدن میں حلال ہے یہاں تک کہ لوگ ٹوٹ آتے۔

قربانی کا کت اگر گوشت کھائیں اور کتا جمع کر کے رکھ لیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کرتے ہوئے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں قربانیوں کا گوشت ہر گز  
ناسی نہیں کیا۔ کعبہ کے لیے جمع کر دیا کرتے تھے۔ کئی مرتبہ انہوں نے  
کرم الاضاحی کی جگہ حکومت اللہ کا کیا۔

ابن خطاب نے بتایا کہ انہوں نے حضرت ابو سعید خدری  
رضی اللہ عنہ کو یہاں کرتے ہوئے سنا کہ میں نے کہا کہ جو اٹھا۔ جب  
طاس یا تو سر۔ اسے گوشت دکھایا اور بتایا کہ گوشت ہر گز  
قربانیوں کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے ہٹا دو اس سے اتار دو  
انہیں لکھیں کہ پس وہ دہرے لکھے اور اپنے بھائی ابی ہریرہ کے پاس  
پہلے حوران کے ان بھائی کے پاس گئے۔ پس انہوں نے اس  
بات کو سن کر یہ کہہ کر انہوں نے بتایا کہ یہ بات تمہارے  
عہد پیدا ہوئی ہے۔

حضرت سلمہ بن اکرم رضی اللہ عنہ نے بیان کرتے ہوئے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو قربانی کرے تو  
تیسرے مذکور میں اس کے کرم میں قربانی کا گوشت نہیں ہونا چاہیے  
جب ان کا سال آیا تو لوگ عرض کرنے لگے کہ اے رسول اللہ! کیا ہم  
اس طرح کریں جیسے پہلے سال کیا تھا اور شاہ فرما کر کہا کہ اے کھڑ  
اور جمع میں کر کے یہ گھر وہ سال لوگوں پر تنگی کا تھا تو میرا ارادہ ہوا

الْعَامِرُ كَانَ يَأْتِيهِمْ جَهَنَّمُ فَأَرْذَلَتْ مِنْ خَيْرِ مَا رَوَاهَا  
 ۵۳۳. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا  
 أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ  
 بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
 قَالَتْ أَلْبَسِيَنِي كَمَا تَلْبَسُ مَوْتُهُ فَقَدْ مَرَّ بِي  
 الْمَلَكُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَا  
 تَأْكُلُوا الْحُمْرَ لَوْلَا أَنَا وَالْمَلَكُ يَتَرَفَعُ وَتَلْعَوْنَ  
 أَرْحَامًا يُطْعِمُ مَوْتُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

۵۳۴. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
 قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ الرَّطُّوفِ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ  
 عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
 الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
 قَالَتْ أَلْبَسِيَنِي كَمَا تَلْبَسُ مَوْتُهُ فَقَدْ مَرَّ بِي  
 الْمَلَكُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَأْكُلُوا  
 الْحُمْرَ لَوْلَا أَنَا وَالْمَلَكُ يَتَرَفَعُ وَتَلْعَوْنَ  
 أَرْحَامًا يُطْعِمُ مَوْتُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

۵۳۵. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الرَّحْمِيُّ أَخْبَرَنَا  
 يَحْيَى بْنُ إِسْرَاهِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ  
 عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

کاس میں تم ایک حصے کی مدد کو  
 مومن مبارک ہیں کہ کہ خضرہ مدینہ  
 دین مدینہ منانے فرما کر مدینہ منورہ کے اندر مقرران کے گوشے  
 میں تک لگا کر چھوڑ گئے اور اس میں سے بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 کی خدمت میں پہنچا کر گئے۔ آپ فرماتے کہ میں دن سے  
 ناکہ نہ کرنا کہ میں نے تاکہ کیا حکم نہ تھا کہ مدینہ کو کھلے کی  
 قریب میں آگے اتر جائے سزا جاتا ہے۔

ابو حنیفہ صلی بن ازہر کہیں ہے کہ یہ میدان صلی کے  
 مدد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے مدد میں مدینہ  
 میں مدینہ میں۔ پس جب سے پہلے نماز پڑھی، پھر انہوں نے لوگوں کو  
 خطبہ دینے مجھے فرمایا۔ اسے لوگ ابے شک رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم سے تھے ان مدینہ میں مدینہ کے مدد کو کھلے سے  
 منع فرمایا ہے۔ اب میں سے ایک تو تمہارے مددوں کی انہوں  
 کھلے سے مدد سے مدد تھا بنی قریشی لوگوں کے کہتے ہو۔

ابو حنیفہ کہیں ہے کہ پھر میں حضرت خاتم بن حاتم رضی اللہ عنہ  
 عنہ کے ساتھ نماز میں مدینہ میں تھا کہ اب مدینہ مدد میں تھا۔ پس خطبہ  
 سے پہلے نماز پڑھی پھر انہوں نے خطبہ دینے مجھے فرمایا۔

اسے لگا کہ اب کے مدد سے مدد میں مدینہ میں مدینہ میں لگا  
 ہوا کہ ان مولا سے جو ہے نماز میں مدینہ کا انتظار کر سکتا ہے اللہ

جو وہیں جاتا ہے کہ اسے یہاں ملے دینا ہوں۔ اب مدینہ کا  
 بین ہے کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مدد کے  
 ساتھ نماز میں مدینہ میں تھا کہ اب مدینہ مدد میں تھا۔ پس خطبہ

پڑھا کہ پھر لگا کہ خطبہ دینے مجھے فرمایا بے شک رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے تھے میں مدینہ میں لگا کہ اب مدینہ مدد میں تھا۔ پس خطبہ

دینے لگا کہ میں مدینہ میں لگا کہ اب مدینہ مدد میں تھا۔ پس خطبہ  
 دینے لگا کہ میں مدینہ میں لگا کہ اب مدینہ مدد میں تھا۔ پس خطبہ



عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَكَلَّمَ مَلَائِكَةً فِي الْأَضْيَاقِ تَلَاكًا وَكَانَ عِنْدَ الْأَضْيَاقِ  
 بِالرَّيْبِ وَجَدَتْهُ مِنْ قِيَمَةٍ مِنْ أَهْلِ الْقَوْمِ الْهَذِيِّ  
 بِسَبِّهِ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

### کتابت الاشربة

وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْبَيْسُ وَالْآفَاقُ  
 وَالْأَسْلَامُ جَمِيعٌ قَدْ عَمِلَ الْعِطَانُ عَاجَتِيهِمْ  
 لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

۵۳۶. حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَرْسَعٍ أَخْبَرَنَا  
 عَائِدَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ  
 عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَبِيَ  
 لِقَوْمٍ أَلْبَسُوا خَمْرًا لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ وَلَا فِيهِمْ  
 ۵۳۷. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ  
 الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مَيْمُونَةَ أَنَّ الشَّيْبَ بْنَ لُجَيْمٍ أَخْبَرَنَا  
 نَوْفَلَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 لَيْلَةَ أُسْرِ عَائِشَةَ بِهَا نَبِيٌّ قَدْ خَلَعَ مِنْ خَمْرٍ وَلَكِنْ  
 قَطَرَهُ أَيْضًا كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ جَبْرِ بْنِ الْحَكَمِ  
 وَابْنِ أَبِي عَدَى عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَابْنُ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا  
 أَهْلَهُ قَالَهُ مُعْتَمِدًا قَائِلًا أَنَّهُ لَا يَنْفَعُكَ خَمْرٌ  
 وَالرَّحْمَنُ عَنِ الرَّحْمَنِ

۵۳۸. حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَرَكَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
 حَدَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا  
 يَخْمَرُ كَلْبُكُمْ خَمْرًا قَالُوا وَهِيَ الْخَمْرُ أَوْ الْخَمْرُ لَا  
 يَخْمَرُ الْخَمْلُ وَيَقُولُ الْخَمْلُ وَنَظَرُوا إِلَى الْخَمْرِ وَكَثُرَ الْخَمْرُ  
 فَرَفَعُوا الرِّجَالَ وَبَكَوا بِسَبِّهِمْ وَكَانَ يُكْرَهُ لِمَنْ يَنْسَبُ  
 لَنَا قَائِلًا بِهَذَا نَحْنُ قَائِلًا

۵۳۹. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا

میں ہے رسول اللہ قرآن کا گوشت بننے کے بارہ ہزار  
 زیتون کے ساتھ روٹی کھا یا کرتے تھے۔

اللہ کے نام پڑھ کر جو شراب مرغانِ غایت پر گرنے والی ہے۔

### شراب کا بیان

شراب عین شیطانی کام ہے۔

اشارہ برآئے ہے سب سے شراب اور برادریت اور پالنے  
 ٹاپک میں ہیں عیطان کام (سورۃ النملہ، آیت ۱۹۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے  
 عمار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خسر یا اس میں سے  
 دنیا میں شراب ہی اللہ اس سے قورہ نہ کی تو آخرت میں اس  
 کے علوم رہے گا۔

میر بن مسیب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے  
 فرمایا ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 قلعہ مدینہ میں آیا کے معہم تھے تو آپ کی طبیعت میں شراب  
 حد کے نہ پائے پیش کیے گئے۔ جب آپ نے ان کی ہاتھ  
 قورہ لڑائی تو حد کو پالنے لیا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا  
 ہونے کہ سب قرصیں اس سے نکال کیے جس نے طبیعت کی ہاتھ  
 آپ کو ہاتھ لڑائی۔ اگر آپ شراب کا پیار ہے تو آپ کی اہل  
 لڑائی ہو جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ  
 حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک میں حدیث سنی ہے جو تمہیں میرے سوا  
 اللہ کو نہیں جاسکتا۔ لہذا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ  
 ہے کہ جہالت غالب آجائے گا اور علم گھٹ جائے گا  
 عام ہو جائے گا اور شراب پی جائے گا، رسول کی بکلیت اور  
 عقل کی آخرت ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ کچھ اس حد تک کا  
 گمان ایک ہو جائے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ





وَمَا كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يَشْرَبُونَ لَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَشْرَكَ فَلَمْ يَسْرَأْ وَحِينَ الرَّهْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْلِبُوا فِي الْأَرْضِ تَابَعُوا النَّبِيَّ فَكَانَ الْبُرْهَرِيُّ يُلَبِّسُ مَعَهَا الْكُتْمَ وَالْقَدَرُ

بَابُ مَا جَاءَ فِي أَنَّ الْخَمْرَ مَا خَالَهَا مَسَرُّ الْعَقْلِ مِنَ الشَّرَابِ

۵۳۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَنْشَلُ بْنُ حَنْشَلٍ عَنْ الْأَخْبَثَانِ التَّهَوِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جَمْرٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ خُطِبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى النَّاسِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ سَلَّ تَحْرِيفُ الْعَبْدِ مِنْ غَمْسَةِ أَشْيَاءَ الْعَيْبُ وَالْغُشَّةُ وَالْجُحْدَةُ وَالشَّيْبُ وَالْعَقْلُ وَالْخَمْرُ مَا خَالَهَا مَوَاقِلُ وَقُلْتُ وَبَدَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلْ يَتَقَدَّ أَيُّهَا عَلِيٌّ الْجَدُّ وَالْجَلْدُ وَالزَّوَابُ مِنْ أَتْرَابِ ابْنِ أَبِي قَتْلَبٍ يَا أَبَا عَمِيٍّ وَقَتْلَبُ يُهْتَمُّ بِالْوَسْطِ مِنَ الرَّبِّ قَالَ دَامَ لَكَ دِينَ عَلَى عَهْدِ ابْنِ أَبِي قَتْلَبٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَقَالَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ وَقَالَ جَاءَ مِنْ حَقٍّ عَلَى ابْنِ حَتَّابٍ مَكَانَ الْجَنْبِ الرَّبِيبِ

۵۳۹ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غَسَّانٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الشَّيْخِ عَنِ الْفَقِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصَةَ مِنَ الرَّبِيبِ وَالشَّيْبِ وَالْجُحْدَةِ وَالشَّيْبِ وَالْعَقْلِ

بَابُ مَا جَاءَ فِي أَنَّ الْخَمْرَ يَسْرِجُ الْخَمْرَ وَيُسَبِّحُ بِغَيْرِ اسْمِهِ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ بَيَّارٍ حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ قَبِيصٍ الْكَلَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ قَالَ بَعْدَ بَيَّارٍ أَوْ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَثِيُّ

وہم نے مشہور فرمایا کہ ہر شراب جو عقل سے محروم ہے۔ حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خمر کے قریب اور عقلی ترین میں خمر یا شیر بھی نہ بنایا گیا اور خمر جو کچھ اس کے ساتھ خلط اور بغیر بھی لگا کر دینے شراب کے طور پر تھوڑے کے ہیں

شراب وہ ہے جو عقل کو زائل کر دے اس سے متعلق حدیثیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ شراب کی حرمت نقل ہو چکی ہے اور پانچ چیزوں سے تیار ہوتا ہے انور، کھجور، گندم، جو اور قند سے اور شراب وہ ہے جو عقل کو زائل کر دے میری یہ خواہش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک ہم سے جہان میں بربک نہیں باتوں کی پوری پوری حفاظت نہ فرما دیں۔ ہاں، کلام اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کے شیخ سے پوچھا کہ اسے اور روایت سند میں بعض لوگ چھوڑوں سے شراب بناتے ہیں، فرمایا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سبک منہ میں نہیں جاتی تھی یا حضرت امیر کے حدیثوں میں دھن۔ مجاہد، احمدی اور حاکم سے انجیل کی جگہ انجیل کا لفظ روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ شراب پانچ چیزوں سے تیار کی جاتی ہے یہی مفتی، کھجور، گندم، جو اور قند

در سرائے رکھ کر شراب کو حلال سمجھا۔

بشام بن عبد، سعد بن خالد، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، حلیہ بن حمزہ، عبد الرحمن بن حاتم اشجری، ابو حاتم، ابو حاتم اشجری رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ان کے تسمیہ صحیح نہیں تھی، میں نے بخاری صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہی بات میں سے جو کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے جو انراہم شراب اور





أَيُّ عِيَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَسْقِيَةِ  
قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ  
يُحِبُّ سِقَاءً فَرَحَصَ لَهُمْ فِي الْبَرِّ غَيْرَ الْمَرْكَبَةِ  
۵۵۴ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
مُطَيَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْفَيْزِيُّ حَدَّثَنَا  
الْحَارِثِيُّ بْنُ مُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ وَالْمَرْكَبَةِ  
۵۵۵ - حَدَّثَنَا حُكَّانُ حَدَّثَنَا حُجْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
يُحْيَى

۵۵۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُجْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
أَهْلَ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ  
قُلْتُ يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ  
فَسَلَّمَ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ  
أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ يَسْتَبَدَّ فِي الدُّنْيَا وَالْمَرْكَبَةِ قُلْتُ  
أَمَّا ذِكْرُ الْجَدِّ وَالْعَنْتَمُ قَالَ رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ  
سَوَدَّتْ أَحَدِيَّتُ مَا لَمْ أَسْمَعْ

۵۵۷ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حُجْرٌ  
الْوَجْدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ اللَّهِ  
بْنَ أَبِي آدَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَبَرِ الرَّحْمَنِيِّ قُلْتُ أَسْفَرْتُ  
فِي الْأَسْفَرِ قَالَ لَا

بِأَهْلٍ يُقِيمُ الْقَوْمَ مَا لَمْ يُسْكِرْ

۵۵۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ  
سَمِعْتُ بَنِي سَعْدٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ الشَّامِيَّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَهْلِهِمْ قُلْتُ إِمْرَأَتُكُمْ  
يَوْمَئِذٍ وَهِيَ الْعَرُوسُ فَقَالَتْ هَاقُوا وَفُتُّوا

میں نبید ہو گئے سے منع فرمایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھدیت  
میں عرض کی کہ ہر شخص کو مشک نہیں ملے گا۔ پس آپ نے  
لا کر گئے ہوئے برتنوں کے سوا باقی کی اجازت مرمت  
فرمادی۔

حدیث بن مسعود سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
حدیث کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے توبہ  
اور لکھی برتن کے استعمال سے منع فرمایا۔

طمان، جریر نے احادیث سے مذکور حدیث  
کی روایت کی ہے۔

ابراہیم بنی کا بیان ہے کہ میں نے اسد بن یزید سے  
پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت حذیفہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سے یہ بات سنی ہے کہ کون سے برتنوں میں بیض بنانا مکرو  
ہے؟ انہوں نے کہا، ہاں۔ میں عرض کر رہا تھا کہ اسے ام المؤمنین  
سیدنا برتنوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیض بنانے  
سے منع فرمایا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت نے کہا کہ کدو  
کے قبضہ اور کدو کے برتنوں سے منع فرمایا۔ میں نے ان سے پوچھا  
کیا حضرت نے شیلان، جیز، زبان کا کدو میں فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہر  
شیبان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی  
لؤئی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
عزیزم نے ہر شیلان کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔  
میں نے کہا کہ کیا ہم سفید شیلان میں پی بیا کریں؟ منسوب  
کر نہیں۔

کھجور کا شیرہ جب تک نشہ نہ لائے۔

ہرماتم کا بیان ہے کہ میں نے حضرت مسلم بن سعد  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ حضرت ابواسمیدہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اپنے دامیہ کی دعوت میں شرکت فرماتے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
عزیزم سے اتھا کہ اسی وقت ان کی اہلیہ محترمہ حالت عورت  
میں سیزاری کے طریقہ انجام دے رہی تھیں۔ وہاں نے کہا،





الْبُخَارِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّبِيعِ وَالتَّحْمِزِيِّ  
وَالْبُسْرِ وَالْطَّبِيعِ .

۵۶۳۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وَهَابُ بْنُ أَبِي حَسَنٍ  
يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ  
أَبِيهِ كَانَ: تَتَى الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْمَعْ  
بَيْنَ الْخَمْرِ وَالزَّهْرِ وَالشَّعِيرِ وَالرَّيْبِ وَابْتَدَأَ كُلَّ  
رَاجِدٍ مِنْهُمَا عَلَى يَدَيْهِ .

۵۶۴۔ حَدَّثَنَا شَرِيفُ الدِّينِ وَكَوْزِلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالِي مِنْ  
بَنِي قُرَيْشٍ وَدَمِي كُنَّا حَالِصًا سَائِلًا لِلشَّامِيِّينَ .

۵۶۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
يُوسُفَ بْنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الشَّيْبِ عَنْ ابْنِ قُرَيْشٍ  
نَحْنُ اللَّهُ مَعَهُ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَيْلَتَا أُسْرَى بِهِ يَتَدَارَى لَيْسَ وَهَذِهِ  
خَمْرٌ .

۵۶۶۔ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ وَجَمْعٌ سَنِيانٍ أَخْبَرَنَا  
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ جَمْعَ عُمَيْرٍ أَمْرًا أَمِيرَ النَّصْلِ حَدَّثَهُ

عَنْ أَمِيرِ النَّصْلِ قَالَتْ: شَقَّ النَّاسُ فِي حَيْثُ هُوَ  
مَسْئُولٌ بِاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ

فَأَسْأَلْتُ لَهُمْ بِأَيِّ آيَةٍ مِنْ آيَاتِهِ تَكْرِيمٌ وَتَعَانٍ  
مُسْلِمَانٍ لَكُمْ قَالَ: قَالُ النَّاسُ فِي حَيْثُ وَرَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَسْأَلْتُ لَهُمْ  
أَمْرًا لِنَصْلِهِ إِذَا دُفِعَ عَلَيْهِ قَالَ: هُوَ عَنْ أَمِيرِ النَّصْلِ

۵۶۷۔ حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الْأَعْمَشِ  
عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ: جَاءَ أَبُو عَمِيْرٍ بِقَدَاحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنْ الْيَمَنِ  
فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا

حَبْرَتُهُ وَلَوْ أَنَّ لَعَنَ عَلَيْكَ حَرْدًا .

۵۶۸۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَذْكُرُ أَنَّ

مُتَّقِي ابْنِ كَعْبٍ رَأَى عَشْكَ ابْنِ تَزْدَةَ كَمُحَمَّدٍ كَيْفَ يَرَاهُ  
سَعْيَ فَرَاغًا .

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی اللہ اللہ کی کھجوریں نیکی

کھجوریں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خیر کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔

پس ان میں سے ہر ایک کے خیر کو عینہ دیکھا

جاتے۔

دوسرا حدیث: ابو شاورہ بن سہل: ابوہریرہ کے بیچ

میں خاص عدد گلے سے سہل پر تاپینے والوں کے لیے خاص تھا

سید بن لیث کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منہ سے منہ سے گلے سے

ہند لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

کی خدمت میں عدد کا پیالہ اور شراب کا پیالہ

پیش کیا گیا۔

خیر صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ حضرت ام الفضل

رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے منہ سے اپنے منہ سے

صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے گلے سے

ایک برتن کے اندر آپ کی خدمت میں عدد بھیجا تو آپ نے

فرش فرمایا۔ سنیان کا بیان ہے کہ جب لوگوں کو عرس کے

عذر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے گلے سے

حضرت ام الفضل نے آپ کی خدمت میں عدد بھیجا۔ جب

اس کا جائزہ لیا یہ حدیث موقوف ہے تو فرماتے کہ یہ تو حضرت ام الفضل کے

ہو سنیان کا بیان ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ

عنه نے فرمایا کہ یسوع کے مقام سے ابو حمیرہ ایک عدد کا پیالہ

لے کر حاضر ہوا کہ ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے

فرمایا کہ اسے دھوا پنا کیوں نہیں؟ کچھ نہ سہی تو اوپر کھڑا

ہی رکھ لیتے۔

اعمش کا بیان ہے کہ میں نے ابو صلیح کو بیان کرتے سنا

جو میرے خیال میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث



وَالْفُرَاتِ وَامَّا الْبَطْنَانِ فَتَهَارَانِ لِي الْحَبِيبُ نَبِيٌّ  
يَسْلَا ثَمَّ اَقْدَامُ قَدْ حُرِّقَ بِلَهَبٍ وَقَدْ حُرِّقَ بِلَهَبٍ  
فَقَدْ حُرِّقَ بِلَهَبٍ مَا حُدَّتْ اِلَيْهِ فِيمَا اَلَسْتُ لَشَرِيَتْ  
فَهَيْلِي اَصْبَحْتُ اَلْبَطْرَةَ اَمْتُ وَاصْنَتُكَ قَالَتْ اَمْتُ  
وَسَعِيدٌ وَهَاتَمٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ  
مَالِكِ بْنِ مَعْمَرَةَ عَنْ اَبِي شَيْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
اَبِي اَرْثَمَةَ اَيْدُورَةَ وَنَعْمَانَ كَرُوْا اِنَّ اَقْدَامُ اَجْرٍ

۳۰۰ باب ۳۰۰ استعذاب الی

۱۰۰۰ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ اِبْنِ اَبِي حَبْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
يَقُوْلُ قَالَ اَتُوْخَلَعُ الْاَلْبَسَ اَبِي هُرَيْرَةَ يَالْمَعِيْزِيَّةَ  
مَا لَا مِلَّ تَحِيْلُ وَكَانَ اَخْبَ مَالِهِ الْفَرَسُ يَوْمَئِذٍ  
فَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَ السَّجْدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَحِلُهَا وَبَشَرَتْ مِنْ تَابِطِهَا  
حَتَّى بَقِيَ اَنْفُسُ كَلْبًا اَنْزَلَتْ لَنْ يَكُنْ اَنْزَالُهَا  
تَوَقُّوْا وَقَدْ يَحْمِلُ قَامَرُ اَتُوْخَلَعُ قَالَ مَا رَسُولُ  
الْمَلِكِ لَنْ يَسُوْلَ لَنْ يَسُوْلَ اَلْبَشَرُ اَنْ يَسُوْلَ اَبِي هُرَيْرَةَ  
لَعَبْرَتِ وَرَأَى اَخْبَ مَالِهِ اَبِي هُرَيْرَةَ وَبَشَرَتْ  
وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا اَبِي هُرَيْرَةَ وَبَشَرَتْ  
وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا اَبِي هُرَيْرَةَ وَبَشَرَتْ

خَبَرْتُكُمْ مَجْدُ بَلَدٍ مَدَنِيٍّ رِيحًا وَرِيحًا مَدَنِيٍّ  
عَبْدُ اللهِ وَقَدْ تَبَعْتُ مَا كَلَّمْتُ وَابِي اَبِي هُرَيْرَةَ  
فِي الْاَقْرَبِيْنَ فَقَالَ اَتُوْخَلَعُ اَلْعَلَّ اَبِي هُرَيْرَةَ اَبِي هُرَيْرَةَ  
فَقَدْ تَبَعْتُ اَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْاَقْرَبِيْنَ قَالِي بَقِيَ تَبَعْتُ  
اَبِي هُرَيْرَةَ فَبَقِيَ تَبَعْتُ اَبِي هُرَيْرَةَ

۳۰۰ باب ۳۰۰ استعذاب الی

۱۰۰۰ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ اِبْنِ اَبِي حَبْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
يَقُوْلُ قَالَ اَتُوْخَلَعُ الْاَلْبَسَ اَبِي هُرَيْرَةَ يَالْمَعِيْزِيَّةَ  
مَا لَا مِلَّ تَحِيْلُ وَكَانَ اَخْبَ مَالِهِ الْفَرَسُ يَوْمَئِذٍ  
فَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَ السَّجْدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَحِلُهَا وَبَشَرَتْ مِنْ تَابِطِهَا  
حَتَّى بَقِيَ اَنْفُسُ كَلْبًا اَنْزَلَتْ لَنْ يَكُنْ اَنْزَالُهَا  
تَوَقُّوْا وَقَدْ يَحْمِلُ قَامَرُ اَتُوْخَلَعُ قَالَ مَا رَسُولُ  
الْمَلِكِ لَنْ يَسُوْلَ لَنْ يَسُوْلَ اَلْبَشَرُ اَنْ يَسُوْلَ اَبِي هُرَيْرَةَ  
لَعَبْرَتِ وَرَأَى اَخْبَ مَالِهِ اَبِي هُرَيْرَةَ وَبَشَرَتْ  
وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا اَبِي هُرَيْرَةَ وَبَشَرَتْ

میں محمد اور میرے میں قرب تھا میں نے اس پر کیا میں  
میں محمد اور میرے میں قرب تھا میں نے اس پر کیا میں  
میں محمد اور میرے میں قرب تھا میں نے اس پر کیا میں  
میں محمد اور میرے میں قرب تھا میں نے اس پر کیا میں  
میں محمد اور میرے میں قرب تھا میں نے اس پر کیا میں  
میں محمد اور میرے میں قرب تھا میں نے اس پر کیا میں  
میں محمد اور میرے میں قرب تھا میں نے اس پر کیا میں  
میں محمد اور میرے میں قرب تھا میں نے اس پر کیا میں  
میں محمد اور میرے میں قرب تھا میں نے اس پر کیا میں  
میں محمد اور میرے میں قرب تھا میں نے اس پر کیا میں

۳۰۰ باب ۳۰۰ استعذاب الی

۱۰۰۰ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ اِبْنِ اَبِي حَبْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
يَقُوْلُ قَالَ اَتُوْخَلَعُ الْاَلْبَسَ اَبِي هُرَيْرَةَ يَالْمَعِيْزِيَّةَ  
مَا لَا مِلَّ تَحِيْلُ وَكَانَ اَخْبَ مَالِهِ الْفَرَسُ يَوْمَئِذٍ  
فَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَ السَّجْدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَحِلُهَا وَبَشَرَتْ مِنْ تَابِطِهَا  
حَتَّى بَقِيَ اَنْفُسُ كَلْبًا اَنْزَلَتْ لَنْ يَكُنْ اَنْزَالُهَا  
تَوَقُّوْا وَقَدْ يَحْمِلُ قَامَرُ اَتُوْخَلَعُ قَالَ مَا رَسُولُ  
الْمَلِكِ لَنْ يَسُوْلَ لَنْ يَسُوْلَ اَلْبَشَرُ اَنْ يَسُوْلَ اَبِي هُرَيْرَةَ  
لَعَبْرَتِ وَرَأَى اَخْبَ مَالِهِ اَبِي هُرَيْرَةَ وَبَشَرَتْ  
وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا اَبِي هُرَيْرَةَ وَبَشَرَتْ  
وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا اَبِي هُرَيْرَةَ وَبَشَرَتْ

۳۰۰ باب ۳۰۰ استعذاب الی

۱۰۰۰ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ اِبْنِ اَبِي حَبْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
يَقُوْلُ قَالَ اَتُوْخَلَعُ الْاَلْبَسَ اَبِي هُرَيْرَةَ يَالْمَعِيْزِيَّةَ  
مَا لَا مِلَّ تَحِيْلُ وَكَانَ اَخْبَ مَالِهِ الْفَرَسُ يَوْمَئِذٍ  
فَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَ السَّجْدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَحِلُهَا وَبَشَرَتْ مِنْ تَابِطِهَا  
حَتَّى بَقِيَ اَنْفُسُ كَلْبًا اَنْزَلَتْ لَنْ يَكُنْ اَنْزَالُهَا  
تَوَقُّوْا وَقَدْ يَحْمِلُ قَامَرُ اَتُوْخَلَعُ قَالَ مَا رَسُولُ  
الْمَلِكِ لَنْ يَسُوْلَ لَنْ يَسُوْلَ اَلْبَشَرُ اَنْ يَسُوْلَ اَبِي هُرَيْرَةَ  
لَعَبْرَتِ وَرَأَى اَخْبَ مَالِهِ اَبِي هُرَيْرَةَ وَبَشَرَتْ  
وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا وَقَدْ اَرْجُوْا بِرْهَا اَبِي هُرَيْرَةَ وَبَشَرَتْ

قَرِيبًا لِّمَنَّا وَاقْرَأُوا مَا تَشَاءُ فَتَشَبَّهْتُ بِمُؤَلِّ  
لِللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْدِي مُرَفَّقَتَا ذِي الْقُدْرَةِ  
فَقُتِبَتْ عَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ اِمْرَأَةُ خَطِّ  
الْاَمْرِ ابْنُ خُطْبَةَ خُطْرٍ قَالَ الْاَمِينُ قَاتِلُ يَمِينِ

۵۴۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَاصِمٍ حَدَّثَنَا طَائِفَةٌ مِنْ سَلَمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجْوَةَ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْ  
الْمَدَنِيِّينَ عَنْهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجْوَةَ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْ  
عَاصِمٍ حَدَّثَنَا قَالَ لَمْ يَكُنْ لِي بِلَاغٌ عَنْهُ عَنْهُمْ عَنْ  
كَانَ يَحْتَلِ مَا تَمَاتَ هَذِهِ اللَّيْلَتَيْنِ سَبْعُونَ يَوْمًا  
كَرَعْنَا قَالُوا وَالرَّجُلُ يَحْتَلِ الْقَاءَ فِي خِلَابِ خَالٍ  
كَانَ الْوَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَحْتَلِ مَا تَمَاتَ يَابِسَتْ عَيْنَا  
لِي الْبَرَاءَةِ كَانَ فَالْطَّلَقُ يَحْتَلِ مَا تَمَاتَ يَابِسَتْ عَيْنَا  
حَلَبَ عَلَيْهِمْ مِنْ حَاجِبٍ لَمْ يَكُنْ قَرِيبًا رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَى اللَّهِ صَفْوَةً وَكَانَ رَجُلًا شَرًّا فَكَانَ خَلُّ الْبَرَاءَةِ  
جَاءَ مَعَهُ

مَا كَانَ قَرِيبًا قَرِيبَ الْعُلُوِّ آءِ وَالْعُسْلُ وَكَانَ  
الْوَجَلُ لَا يَحْتَلِ مَكْرَبُ بُولِ النَّاسِ يَحْتَلِ  
تَمَاتَ يَابِسَتْ عَيْنَا يَحْتَلِ. كَانَ اللَّهُ قَدَّارُ أَوَّلِكُمْ  
الْطَّلَقُ. فَكَانَ الْاَمْرُ مَكْرَبُ لِي الْبَرَاءَةِ اَللَّهُ  
كَرَّ يَحْتَلِ يَحْتَلِ كَثْرَتِهَا حَتَّى رَجَعْتُكُمْ

۵۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَسْمَاءَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
نَعْمَانَ عَنْهُ قَالَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَلِ الْعُلُوَّ آءِ وَالْعُسْلُ

بِمَا شَبَّ الْقُرْبُ قَاتِلًا

۵۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبٍ حَدَّثَنَا وَشَرَّ عَنْ  
عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ ابْنِ الْأَثَرِ قَالَ أَتَى عَلَى  
الْمَدَنِيِّ عَنِ بَابِ الْوَجَلِ فَشَرِبَتْ قَاتِلًا فَكَانَ

جو شخص کسی کو دیکھ کر کہیں سے نہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی نکالے  
آپ کے پیچھے کہ وہ کوئی نیک شخص کے لیے پانی نکالے کہ وہ  
پانی کوئی ایک سال کا ہے۔ پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی  
اور انہوں نے کہا کہ پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی

سید بن جابر کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ  
تھا کہ وہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس  
تھیں کہ وہ نے کہا کہ آپ کے پاس ایک شخص تھا کہ وہ نے کہا کہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں سے کہا کہ اگر تم سے پاس  
کا پانی پانی ہے تو میں پاس دے دوں کہ میں نے کہا کہ  
اور وہ انہوں نے اس وقت اپنے باغ کو پانی دے دیا تھا۔ اور انہوں نے  
کہہ کر وہ انہوں نے کہا کہ اگر پاس دے دوں کہ میں نے کہا کہ  
اسی طرح ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
میں نے کہا کہ وہ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
اسی طرح ہے کہ وہ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
جیسا کہ میں نے کہا کہ وہ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
نا تھا انا۔

میں نے کہا کہ وہ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
میں نے کہا کہ وہ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
میں نے کہا کہ وہ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
میں نے کہا کہ وہ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
میں نے کہا کہ وہ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
میں نے کہا کہ وہ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
میں نے کہا کہ وہ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
میں نے کہا کہ وہ انہوں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ

عمر بن خطاب کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
تھا کہ وہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں نے کہا کہ  
کہ بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔

کھڑے ہو کر پیتا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ تھا کہ خدمت میں پانی پانی  
کی جگہ باب رحمت کے پاس تھے تو انہوں نے کھڑے کھڑے  
پانی نوش فرمایا اور وہ ہوا اگر کوئی آدمی کھڑا ہو کر پانی

بِأَنَّ نَاسًا يَكْفُرُونَ أَحَدُهُمْ أَنَّ يَتْرُوبَ وَهُوَ قَبِيحٌ وَآخَرُ  
 نَاسٍ يَتْرُوبُ عَلَى الْفَقِيرِ وَهُمْ عَلَى كَذِبٍ وَإِيَّاهُ قُلْتُ  
 ٥٥٦ حَدَّثَنَا أَبُو جَدَّةَ مَنَا شَيْخٌ حَدَّثَنَا عَنْ  
 الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ ابْنَ أَسَدٍ يَقُولُ  
 عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى الْمَذْمُومِ ثُمَّ رَفَعَهُ فِي  
 حَرَارٍ مِنَ النَّارِ فِي رَجَبٍ الْكَفُوفَةِ حَقَّ حَقْمُ سَلَاةٍ  
 فَخَضِرَ شَرُّهُ إِلَى بَعْدِهِ فَشَرِبَ وَمَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَ  
 قَامَ رَأْسُهُ وَبِأَجْنِبِهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضَلَّهُ وَهُوَ  
 قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْفُرُونَ الشَّرِبَ قَالُوا قُلْ إِنْ  
 الْكُفْرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ  
 ٥٥٧ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَيْدُ حَزَنٍ  
 عَنْ أَبِيهِ رَأْسُ ابْنِ أَبِي عَتَايَةَ قَالَ قَالَ  
 قَبْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَيْنَ رَأْسِهِ  
 - بِأَنَّ نَاسًا يَكْفُرُونَ الشَّرِبَ وَهُوَ دَائِعٌ عَلَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

بِمَا تِ الْاَيْمَنُ وَالْاَيْمَنُ فِي الشَّرِبِ

٥٤٩ . حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ فِي مَالِكٍ عَنْ  
أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنِي يُلَاحِظُ قَدْرَ  
بَيْتَيْهِمَا وَأَنَّ يَتَّبِعَهُ أَخْرَاجًا وَعَنْ بَيْتَيْهِ الْوُجُوهَ  
كَثِيرٌ كَمَا عَمِلَ الْأَعْرَابُ فَقَالَ الْأَنْبِيَاءُ الْفَرِيسُ  
مَا لَبَّ هَلْ يَسْتَأْذِنُ الرَّجُلُ مِنْ عَمَلٍ  
يَعْمَلُهُ فِي الشَّهْرِ لِيُعْطِيَ الْأَعْرَابَ .

پہلے تو کچھ لوگ اسے کہہ جاتے ہیں حالانکہ میں کسی کرم صلی اللہ  
عیدہم کو اسی طرح یا نہ پچے ہو نہ کھیندے جس طرح تہنہ لے کر نہ پچے  
عبد الملک بن میسرہ کا بیان ہے کہ میں نے بلال بن سبیر  
کو حضرت علی رضی اللہ عنہ قتل کے متعلق بیان کرتے ہوئے  
سنا کہ انہوں نے ملکہ عمر رضی اللہ عنہا پر لوگوں کی حاجت برداری کو نہ  
کے لیے کوڑ کی جامع مسجد کے سامنے دسے جو تو اسے پرہیزگار  
پہلے تک کہنا پھر کائنات ہو گیا پھر آپ کی خدمت میں پانی پیش  
کیا گیا تو بچے نوش فرمایا اور آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ  
سوائے میری دل کا بھی ذکر کیا ہے۔ پھر آپ کھڑے ہوئے اللہ کھڑے کھڑے  
بچا پھر اپنی نوش فرمایا۔ پھر چرایا کہ بعض لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو  
فحش کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر زعم کھڑے ہو کر  
نوش فرمایا۔

ہونٹ پر سوار ہونے کی حالت میں پینا۔

حمیرا مولیٰ جو میاں کے حضرت ام الفضل بنت علیؓ  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ  
 علیہ السلام کی خدمت میں ایک بلی کے آندھ بھیرا جینکا آپ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کو شہرے جھٹے تھے۔ آپ نے اسے دست مبارک  
 میں سے کر دیا فرمایا۔ امام حاکم نے ابوالخضر سے روایت کی اس  
 میں اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے اسے اونٹ پر رکھا۔

پینے میں دائیں جانب والا زیادہ محکم ہوتا ہے۔

ابن قتیبہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث کہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عدوہ بنی کلبیہ میں پانی ڈھکھا جاتا تھا۔ آپ کے ہاتھیں جانب ایک احرابی اور بائیں طرف حضرت ابوبکر صدیق تھے۔ پس آپ نے فرمایا: اے احرابی! کہہ کر نہ یاد رکھنا کہ جانبِ بائیں زیادہ مقدس ہے۔  
 دائیں جانب دوائے سے اعزازت ہے کہ بڑے آدمی کو پہلے دیتا ہے۔





لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ وَكَرَّمَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّهُمْ كَانُوا ذُوقُوا ذِيقًا عَظِيمًا

مَلَأْتُ قَعُطِيَةَ الْإِنَاءِ

[illegible]

٥٨٥ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
هَنَّادُ عَنْ عَطَايَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طِفُّوا النَّصَابِيَّةَ إِذَا دَارَ قَدْرُكُمْ  
وَحَبِّتُهَا الزُّنُوبَ وَأَذْكُوا الْأَسْقِيَّةَ دَحِيمٌ وَلَقَدْ نَزَّ  
الْزُّنُوبُ وَأَغْبَى قَالُوا وَلَوْ يَزِيدُ نَفْرُتَهُ عَلَيْهِ

• ملك اخوتات الاسفمة

٥٨٥ - حَدَّثَنَا أَبُو مُسَدَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي ذَرٍّ عَنْ  
الرُّمِّيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبِيحَةَ عَنْ  
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْأَشْقِيَّةُ  
عَنْ أَنْ تَكُنَّ أَحَدًا هَؤُلَاءِ فَكُنَّ مِنْهَا.

٤٠٥. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُقْدِيلٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ  
اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مَرْثُومٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ  
ابْنُ عُبَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَقُولُ قَالَ  
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ہم کہہ رہے تھے کہ اگر میں ان کی شوب ہوئی ہوں تو حضرت اس نے تمہیں  
 عیسٰی پرانی میرے بسن ماحیوں کا بیان ہے کہ حضرت اس کو فرماتے ہوئے  
 پر تو ان کو ڈھک تپ کر رکھتا۔

علائے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو کراتے ہوئے  
سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عزت کی ہر کی چلے  
یا شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو گروہک و کوکھ کو مشاہین اس وقت  
پچیسے ہونے چاہتے ہیں اور جب ایک گھنٹہ رات گزر جائے تو بچوں  
کو چھ سو دو سو انتہا نام سے کہو ورنہ ان کو بند کر دو کیونکہ شیطاں  
بند خداؤں کو نہیں کہہ سکتے اور انتہا کا نام لے کر اپنی مشک کا منہ بند  
کہو اور انتہا کا نام لے کر اپنے بڑوں کو دھک دے، خواہ چھوٹے  
میں ہوں ان کے اوپر کوئی چیز رکھ جائے اور اپنے  
چراغوں کو بجھا دو۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم سونے کو تو اپنے چرخوں کو بٹھا دو  
اور دواؤں کو بہہ دو اور اپنی مشکوں کے منہ بند کر دو اور کھانے  
پینے کی چیزیں کو ٹھاپ دو اور مسخر اخیال ہے کہ آپ نے یہ سچ فرمایا  
غلمان کے دور پر چڑاؤ اس کوڑی بہہ گھر۔  
مفسر کا منہ کھول کر پانی پینا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ خشک کا منہ کھلا چھوڑ کر اس سے پانی پیا جائے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشک کے ساتھ منہ لگا کر بانی پینے سے منع فرماتے ہوئے سنا۔ عباد اللہ! نے منہ و جوار سے لقمہ کیا ہے کہ اس سے ہوا منہ نکالے

پانی پینا ہے۔

مشک سے منہ لگا کر پانی پینا۔

ابوب کا بیان ہے کہ محمدؐ نے فرمایا کہ میں نے یہ نہیں دیکھا کہ  
چھوٹا آدمی دہلاؤں جو مجھے حضرت ابوبکرؓ پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے بتائیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزہ یا مشک کے ساتھ  
منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا اور اس بات سے بھی منع فرمایا  
ہے جو اپنے چوڑی کواپی دلیا میں کیں نہیں ٹھوکنے دیتے۔

محمدؐ نے حضرت ابوبکرؓ رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے منہ لگا  
کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

محمدؐ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک  
کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا  
ہے۔

برتن کے اندر سانس لینا۔

حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہما سے روایت  
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے  
کوئی پانی پئے تو برتن میں سانس نہ لے اور جب تم میں سے  
کوئی پیتاب کہے تو ذکر کر اپنا دایاں ہاتھ نہ لگائے اور اگر  
لگا ہے چپے تو دایاں ہاتھ نہ لگایا ہلے۔

عدیا میں سانسوں میں پانی پینا۔

نار بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ  
عنہ سے روایت ہے کہ پانی پیتے وقت دو یا تین سانس  
لیتے تھے اور ان کا خیال تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
تین سانس لیا کرتے تھے۔

خونے کے برتن میں پینا۔

الْحَدِيثُ الْأَشَقُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَقَّقْتُ أَنَّهُ  
غَيْرُهُ هُوَ الْقُرْبُ مِنْ أَفْوَاهِهِمَا.

باب الشرب من خمر النقاء

۵۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ أَيْبُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ  
حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ قَالَ لَنَا يَكْرِمَةُ الْأَخْبَرُ كَعْرَاشِيَا  
وَقَبِيلُهَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرْبِ مِنْ خَمْرِ الْفَرَبِ أَيْ لِقَاءِ  
فَالِ يَمْنَعُ جَارَهُ أَنْ يُغِيرَ حَشْبَةً فِي بَطْنِهِ

۵۸۸۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا  
أَبُو بَرٍّ عَنْ يَكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَّبَ مِنْ يَدِيهِ

۵۸۹۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرْعَيْرٍ  
حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ يَكْرِمَةَ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا قَالَ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَمَرَ عَنِ  
الشَّرْبِ مِنْ فِي النِّقَاءِ

باب الشرب في الإناء

۵۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى  
عَنِ حَمْدِ بْنِ أَبِي رِفْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبْتَ مِنْ  
فَلَا يَنْقُشُ فِي الْإِنَاءِ فَلَا تَأْكُلْ أَحَدًا كَرَفَلًا يَمْسُ  
نَكَرًا يَمْسُ فَلَا تَشْرَبْ أَحَدًا كَرَفَلًا يَمْسُ

باب الشرب بفسدون أو ثلثه

۵۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو ثَعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا  
حَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ أَخْبَرَنِي كُتَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَنْقُشُ فِي الْإِنَاءِ مَقَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا  
وَيَسْعَانِ الْيَدَيْنِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُشُ  
ثَلَاثًا

باب الشرب في أنية الذهب

۵۹۲۔ حَدَّثَنَا حَنْضَلَةُ بْنُ سَوَّادٍ حَدَّثَنَا جُحَيْفَةُ بْنُ  
لُعْلُؤٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْسَى قَالَ كَانَ حَدَّثَنِي بِأَنَّ  
خَالَتِي خَاتَمًا وَهَقَانٌ يَتَدَبَّرُ فِي قَرْمَاءٍ بِهِ  
قَالَ إِنِّي لَأَرَاهُ بِهِ إِلَّا فِي حُلَّتِهِ وَلَمْ يَنْتَوِ وَذَلِكَ  
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَانًا عَيْنًا لِمَنْ يَرَى  
الْيَتِيمَ بِإِسْرٍ وَالشَّرِبَ فِي أَيْمَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَذَلِكَ  
هُوَ لَكُمْ فِي كُتُبِنَا وَهَذَا كُفْرٌ فِي الْأَخْبَارِ.

— بِالْهَيْبَةِ أَيْمَةِ الْفِضَّةِ

۵۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ ابْنِ أَبِي لَيْسَى قَالَ  
سَمِعْتُ أُمَّمُ حَدَّثَنِي وَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي أَيْمَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا  
الْمَعْيُودَ وَالْيَتِيمَ مَكَرًا فَكَانَ لَكُمْ فِي الْأَشْيَاءِ وَكَفَرُوا  
فِي الْأَخْبَارِ.

۵۹۴۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ  
ابْنُ أَنَسٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْجُمَيْتِيِّ  
عَنْ أَسْلَمَةَ زَوْجِ ابْنِ أَبِي لَيْسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ  
نَسُؤَ الشَّيْءِ مِنَ الْمَاءِ نَسُؤٌ مَرَّةً لَوْ قَالَ الْكَافِرُ  
يَشْرَبُ فِي آثَارِ الْفِضَّةِ أَوْ مَا يَجُوزُ حُرٌّ فِي بَطْنِهِ

— رَجُلٌ

۵۹۵۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَرَّازَةَ عَنْ الْأَسْعَدِيِّ بْنِ سَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
سُوَيْدٍ عَنْ حَقْرِيٍّ عَنِ ابْنِ بَرَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَارِبٍ قَالَ أَمَّا  
نَسُؤُ الشَّيْءِ مِنَ الْمَاءِ نَسُؤٌ مَرَّةً لَوْ قَالَ الْكَافِرُ  
يَشْرَبُ فِي آثَارِ الْفِضَّةِ أَوْ مَا يَجُوزُ حُرٌّ فِي بَطْنِهِ  
وَلَيْسَتْ الْخَالِطُ فِي مَجَابِئِ الْمَاءِ وَكَانَ الْكَلَامُ  
فَعَرِ الْمَطْلُوبُ مِنَ الْمَاءِ الْمَقْبُولِ وَمَكَانَهُ الْكَلَامُ  
الذَّهَبِ وَعَنِ الْقُرْبِ فِي الْفِضَّةِ لَوْ قَالَ أَيْمَةُ الْفِضَّةِ

ابن ابی لیسی کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ طائین میں تھے تو  
انہوں نے اپنا لٹا تو ایک کسان چاندی کے پیالے میں ان کے پیے  
پال لایا۔ انہوں نے اسے پھینک دیا اور فرمایا کہ میں اسے نہ پھینکنا چاہتا  
یہ شخص منع کرنے کے باوجود نہ آیا حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے میں دشیم اور دیباہی اپنے اپنے نیز سونے اور چاندی کے پیالے  
میں پینے سے منع فرمایا ہے اور حضور نے فرمایا کہ دنیا میں یہ چیزیں  
ان کا نذرانہ کے لیے ہیں اور آخرت میں نذرانہ کے لیے ہیں۔

چاندی کے برتن میں پینا۔

ابن ابی لیسی کا بیان ہے کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ کے ساتھ نکلے تو انہوں نے ذکر کیا کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سونے اور چاندی کے برتنوں میں  
شراب نہ پینو دشیم اور دیباہی نہ پینا کہ کیونکہ یہ چیزیں دنیا میں  
ان کا نذرانہ آگے لیے ہیں اور آخرت میں تمہارے لیے  
نذرانہ۔

عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق نے حضرت ابراہیم  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو چاندی  
کے برتن سے پئے وہ اپنے پیٹ میں  
دورخ کی آگ بھرتا ہے۔

— — —

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرماتے  
ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں سات  
باتوں کا حکم دیا اور سات باتوں سے منع فرمایا۔ آپ نے ہمیں  
بیشمار کی حدیثیں کہنے، چاندی کے ساتھ کھانے، چھینکنا  
دائے کو جواب دینے، اور حرکت کرنے والے کی دعوت کو قبول کرنے  
نہ کہہ کر بیٹھانے، مظلوم کی مدد کرنے اور قسم کھانے والوں کی  
قسم کو پورا کر دینے کا حکم فرمایا ہے۔ اور شہرے کی اگر شہر،  
چاندی میں پینے یا نہ پینا کہ چاندی کے برتن میں پینے

وَعَنِ امِّ عَيَّاذٍ ثَوْبِ الْقَيْظِ وَعَنْ أَبِي الْخَرَمِ وَالْبَيْهَقِ  
وَالْإِسْتِخْرَةِ.

### بَابُ الشَّرْبِ فِي الْقَدَاحِ

۵۹۹- حَدَّثَنَا ثَوْبُ بْنُ ثَعْبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي  
الْمُصَرِّعِ عَنْ أَبِي الْفَضْلِ عَنْ أَحْمَدَ الْفَضْلِ أَنَّهُمْ سَكَّرُوا  
فِي حُومَرٍ لِلْبَيْهَقِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ  
فَبُيِّتَ بِالنِّبَةِ بِتَدَارُجٍ مِنْ ثَلَاثٍ فَشَرِبَ.

### بَابُ الشَّرْبِ فِي الْقَدَاحِ لِلْبَيْهَقِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنَيْهِ. قَالَ أَبُو زُرَّةَ قَالَ بِنْتُ  
عَبْدِ اللَّهِ بِنْتُ سَدْرٍ الْأَشْجَعِيَّةُ فِي قَدَاحٍ مِنْ  
بَيْهَقٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ.

۵۹۸- حَدَّثَنَا سَيْحِدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعْبُودٍ عَنِ  
الْبَيْهَقِيِّ قَالَ قَالَ بِنْتُ الْبَيْهَقِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ  
مِنَ الْعَرَبِ فَأَمَّا يَا أَسِيدَ الْأَشْجَعِيَّةِ أَنْ يُرْسِلَ  
بَيْنَهُمَا مَنْ يَفْهَمُ فَعَلِمَتْ فَفَزَعَتْ فِي أَجْمَرٍ  
سَلَوْدَةً فَخَرَجَ الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى  
جَلَسَ فَاذْكُكْ عَلَيْهَا الْإِذَا امْرَأَةٌ مَلِكَةٌ فَاسْتَأْذَنَتْ  
فَلَمَّا كَلَّمَهَا الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ  
أَعَزُّ يَا اللَّهُ مِنْكَ. كَقَالَ قَدْ أَعَزُّكَ مِنْهُ فَقَالُوا  
لَهَا أَتَدِيرِينَ مِنْ هَذَا قَالَتْ لَا. قَالُوا هَذَا نَحْنُ  
الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيُخَلِّكَ. قَالَتْ  
كُنْتُ أَمَا أَفْهَمُ مِنْ ذَلِكَ فَاقْبَلِ الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ عَشِيًّا جَلَسَ فِي سَيْفِيَّةٍ بَيْنَ خِيَرَةٍ  
حُومَرٍ أَحْصَانَةٍ كَمَا قَالَ. اسْتَوْفَا يَا سَهْلُ فَخَرَجَتْ  
بِاسْمِهِمْ يَوْمَئِذٍ الْقَدَاحُ فَاسْتَقْبَلَتْهُمُ وَكَثُرَ لَنَا

نیز زبیر بن عوف اور یونس سے روایت کیا ہے کہ وہ ایک شیشی میں پانی کو ملا کر  
پیشہ سے منع فرمایا۔

پیالوں میں پینا۔

نیز مرقی ام الفضل نے حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا  
سے روایت کی ہے کہ لوگوں کو عذق کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کے عذق کے بارے میں شک ہوا تو انہوں نے  
خود کی خدمت میں مدد کا ایک پیالہ بھیجا تو آپ نے  
اسے نوش فرمایا۔

خود کے پیالے یا برتن سے پینا۔

حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ مجھ سے حضرت بکر  
بن سوہب نے کہا کہ کیا میں آپ کو اس پیالے میں پانی دے دوں  
جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غسل فرماتے تھے۔

ابو ہریرہ نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما سے  
بھی روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور  
ایک عربی عورت کا ذکر کیا تو آپ نے حضرت ابی اسید  
سعدی کو حکم دیا کہ اسے بھیجیں انہوں نے اس کی طرف  
پیغام بھیج دیا تو وہ آلہ ابن سعد کے ایک گھر میں آگئی۔

پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ملکہ سے اس کے پاس جا  
پہنچے۔ دیکھا تو وہ عورت سر جھکے بیٹھی تھی۔ جب نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ سلسلہ کام شروع کیا تو اس  
نے کہا کہ میری بچی سے اس کے پناہ لگتی تھی۔ آپ نے فرمایا  
کہ میری جانب سے تم پناہ میں ہو۔ لوگوں نے اس عورت سے  
کہا کہ کیا تو جانتی ہے کہ یہ کون ہیں؟ عورت نے نفی میں جواب  
دیا تو لوگوں نے کہا کہ یہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جو تجھے  
نکلان کا پیتا تم دینے آئے تھے۔ عورت نے کھنکھائی کہ پھر تو میری  
بڑی بد قسمت تھی۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے روانہ  
ہو گئے، یہاں تک کہ اپنے ساتھیوں سمیت سقیفہ بنی سعد







مَنْ لَمْ يَسْتَمِمْ كَتَمَ الْخَامَتَيْنِ الرَّجُلُ حَتَّى تَكُنَا  
الرَّيْحَةُ كَمَا قَالَا لَئِنْ أَغْنَيْتَ ثَلَاثًا أَلَمَدَ دَاغُاجُورُ  
كَلَامُ سَوَادٍ مَعْنَاهُ مُخْتَلِفٌ لِحَقِّ يَقْبِضُهَا اللَّهُ إِنْ شَاءَ .

۶۰۴۔ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ أَحْمَدَ بْنِ  
مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي  
صَعْمَةَ أَنَّكَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ يَسَافَ بِالْهَجَازِ  
يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُدْرِجُ اللَّهُ بِخَيْرٍ يُؤْتِ بِمَنْ

بَابُ بَشَائِطِ الْمَرَضِ

۶۰۵۔ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ  
الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ذَابِلٍ عَنْ مُسْرَقٍ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا  
أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

۶۰۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هُرَيْرٍ عَنِ الْخَلَّابِ عَنْ  
سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ  
عَنْهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِمَوْهُوَ تَوْعَلْتُ أَنَّكَ  
شَدِيدٌ يَدَاؤُكَ لَتَأْتِيَنَّكَ تَوَعَلْتُ أَنَّكَ تَوَعَلْتُ أَنَّكَ  
إِنَّ ذِي بَيِّنَاتٍ لَكَ أَخْبَرْتُ قَالَ أَجَلُ مَا وَنَ مُسْلِمٍ  
يُصِيبُهُ آذَى إِلَّا حَلَّتْ اللَّهُ عَنْهُ مَغْلَبَاتُهَا كَمَا  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

یہ جملہ سے معذور ہو جاتا ہے لہذا اگر آدمی کا سال منسوب کے دوست  
جیسی ہے جو اگر کسی صیغہ کا حکم ملتا ہے یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ  
پاس ہے تو اسے بھی دین سے لگا کر رکھ دیتا ہے ۔

عبد اللہ بن یوسف ، مالک ، احمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن  
ابو سعید ، سعید بن لیسا ، ابو الہیاب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا میں کے ساتھ ہمارے جلالی کالادہ فرمائے تو اسے  
تکلیف میں مبتلا کرتا ہے ۔

شدت مرض

ابو مالک نے مسروق سے روایت کی ہے کہ تم مہلوسین  
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے منہ سے منہ دیا کریں  
نے کسی ایسے شخص کو نہیں دیکھا جو رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے زیادہ درد میں مبتلا  
ہو رہا ہو ۔

حدیث ابن سوری نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی ملاقات کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس وقت  
آپ کو سخت بخار چھوڑا تھا میں عرض کر رہا تھا کہ حضور کو تو بڑا  
سخت بخار ہے ، خداوند اس وجہ سے ہے کہ آپ کے لیے  
دو گنا اجر ہے ۔ لہذا اگر اسی طرح کہ سیدنا ایسا نہیں کر اسے  
تکلیف پہنچے مگر اس کے منہ اس طرح چلے جاتے ہیں جیسے  
کے پتے جھڑتے ہیں ۔

فتاویٰ الکتابین سے مسئلہ یہ بات اسی جلد کی صفحہ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ میں بھی موجود ہے ۔ انعام دماغ اور دماغ  
سب کچھ درد کا عالم کی طرف سے ہے ۔ وہ انعامات سے نواز کر لکھتا ہے پہنچا کر لکھ کر امتحان لیتا ہے اور صاحب میں جہاں کر کے  
اپنے ہند کا صبر کا نام ہے ۔ اگر تکلیف کر رہا ہے اپنے ایک کی طرف سے جان کر صابر و شاکر ہے اس کی شکوہ دیکھ کر تو دل میں  
ہے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔

کے مطابق اسے خالق و مالک کی حیثیت کو حاصل کر لیا ہے ۔ حیثیت یہ ہے کہ وہ اپنے اُس بندے سے غرض ہوتا ہے اور اسے اپنے  
نہ سے لانا ہے ۔ ہر تکلیف اور مصیبت پر اس کی اذیت کے مطابق نہ جھرتے ہیں ایسا ہی وقت ہوتا ہے جیکے اسے اپنے  
مالک کو انعام بھی کر قبول کرے اور صبر سے کام لے ۔ ہر حقیقت معائب و مشکایین اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں کا حصہ ہے یہ نصیب خالی











وَلَا يَخْرُجُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ إِلَّا الرَّحْمَاءُ .

۳۸۳ عِبَادَةُ الْأَعْرَابِ

۹۱۶ . حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ قَيْسٍ

بْنِ عَدْنَانَ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي خَالِدٍ

ثَوْبَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَلَى أَعْرَابٍ يُؤَدُّونَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ حِينَئِذٍ عُلْبِي

وَسَلَّمَ إِذَا مَضَى عَلَى مِرْقَعَةٍ يُؤَدُّونَ قَالَ كَذَبْتَ

فَقَدَّرَ أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ فَقَالَ قُلْتُ خَلَقَ خَلْقًا مِنْ

خَلْقٍ يُؤَدُّونَ أَذْكَرُ عَلَى خَيْرٍ لِيَمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَرَّادَا .

۳۸۴ عِبَادَةُ الشُّبَّارِ

۹۱۷ . حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَبَابٍ حَدَّثَنَا حَالِدُ

بْنِ عَدْنَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ثَوْبَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْضُ مِرْقَعًا عَلَى الْبَلْبَلَةِ وَيُسَلِّمُ

فَمِنْ ذَلِكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

الْحَقْلِ . أَسْلِمَ فَأَسْلَمَ فَقَالَ سَيُحْدِثُ الشُّبَّارِ

عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ حُورٌ بَيْنَ يَدَيْهِ جَاءَهُ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

۳۸۵ إِذَا عَادَ مَرِيضًا فَحَضَرَتْهُ الصَّلَاةُ

فَصَلَّى بِرِمٍ جَلْعَةً .

۹۱۸ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَإِنْ تَوَضَّعَ فِي مَرِيضَةٍ فَصَلَّى بِرِمٍ جَلْعَةً

يُصَلِّونَ فِيهَا مَا كُنْزَ أَنْبِيَاءُ الْأَنْبِيَاءِ فَتَعَرَّادَا

إِنْ الْإِسْلَامُ يَرْتَقِي بِهِ عِلَادَ إِسْلَامٍ فَتَعَرَّادَا

فَتَعَرَّادَا فَتَعَرَّادَا قَالَ صَلَّى جَاءَهُ فَصَلَّى جَلْعَةً

أَبُو حَبِيْبٍ اللَّهُ قَالَ الْحَسَنِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ خَلْفَهُ

بَلَدٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْرًا عَلَى حَقِّهِ

فَرَأَى كَرِيمًا يَدْعُوهُ .

۳۸۶ عِبَادَةُ كَرَامَةِ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو

كَسْبَهُ كَرِيمًا مِنْ أَسْبَابِ سَلَامٍ أَيْ عِبَادَةِ كَرَامَةِ

لَشَرِيفٍ هُوَ كَرَامَةُ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ

بِجِبِّ كَرِيمٍ كَرَامَةِ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

تَرَامٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

أَسْبَابِ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

أَسْبَابِ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

وَسَلَّمَ فَتَعَرَّادَا كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

مَشْرُكٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو

كَسْبَهُ كَرِيمًا مِنْ أَسْبَابِ سَلَامٍ أَيْ عِبَادَةِ كَرَامَةِ

لَشَرِيفٍ هُوَ كَرَامَةُ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ

بِجِبِّ كَرِيمٍ كَرَامَةِ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

تَرَامٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

أَسْبَابِ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

أَسْبَابِ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

وَسَلَّمَ فَتَعَرَّادَا كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

مَشْرُكٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَمْرٍو

كَسْبَهُ كَرِيمًا مِنْ أَسْبَابِ سَلَامٍ أَيْ عِبَادَةِ كَرَامَةِ

لَشَرِيفٍ هُوَ كَرَامَةُ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ كَرِيمٍ

بِجِبِّ كَرِيمٍ كَرَامَةِ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

تَرَامٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

أَسْبَابِ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

أَسْبَابِ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

وَسَلَّمَ فَتَعَرَّادَا كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ

مَشْرُكٍ كَرَامَةٍ كَرَامَةٍ













قَالَ رَأَيْتُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَسَنَّيَنَّ  
 أَحَدُكُمْ لِمَوْتٍ مِنْهُ لَسَابِقَهُ كَرَأَى كَأَنَّ  
 قَائِلًا عَلَيْهِ قُلُوبُ اللَّهِ أَحْيَى مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا  
 لَهُ وَتَوَكَّلْ إِنْ كَانَتْ الرِّقَابُ خَيْرًا لِي

۳۳۷۔ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
 أَبِي عَالِيَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ  
 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ  
 ابْنِ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ بِمَاءٍ  
 طَيِّبٍ فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُ نَارٌ يَتَوَضَّأُ بِهَا  
 فِي النَّارِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 إِذَا مَاتَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ طَيِّبٍ وَكَانَ يَتَوَضَّأُ  
 بِمَاءٍ طَيِّبٍ وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ طَيِّبٍ  
 وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ طَيِّبٍ وَكَانَ يَتَوَضَّأُ  
 بِمَاءٍ طَيِّبٍ وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ طَيِّبٍ

۳۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ أَبِي عَالِيَةَ  
 عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
 الْخَطَّابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ بِمَاءٍ  
 طَيِّبٍ فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُ نَارٌ يَتَوَضَّأُ  
 بِهَا فِي النَّارِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ  
 طَيِّبٍ وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ طَيِّبٍ  
 وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ طَيِّبٍ وَكَانَ يَتَوَضَّأُ  
 بِمَاءٍ طَيِّبٍ وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ طَيِّبٍ

۳۳۹۔ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
 أَبِي عَالِيَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ  
 عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ  
 فَلْيَتَوَضَّأْ بِمَاءٍ طَيِّبٍ فَإِنَّهُ يَكُونُ  
 لَهُ نَارٌ يَتَوَضَّأُ بِهَا فِي النَّارِ وَكَانَ  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ  
 يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ طَيِّبٍ وَكَانَ يَتَوَضَّأُ  
 بِمَاءٍ طَيِّبٍ وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ طَيِّبٍ

لے پیچھے موت کی آمد ہو کر ہے اور اگر یہ کہنے کے سوا چار  
 نظر آئے تو یوں کہ ۔ اسے اٹھا لیجئے وقت تک نہ  
 کہیں جب تک دم نہ لگے میں پہاڑ ہے جسے نفات دینا چاہیے  
 میرے بے موت میں جلاؤ ہو۔

عین بن ابی حازم کا بیان ہے کہ جب یہ حضرت خباب  
 بن المہدیہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے مدینہ پہنچے تو  
 انھوں نے ساتھ ساتھ گھاسے ہوئے تھے۔ یہاں تک کہ ان  
 کے اہل بیت کے کہیں نہیں گھٹایا اور نہ ان کے پاس جو زمین  
 میں یہ کھانا ہو سکتا ہے اس کے ہر کیم میں نہ کھانے میں  
 صحت کی بات کہنے سے منع نہ کیا نہ تاثر میں اس کے لیے دعا  
 کہ سیرم دوسری مرتبہ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ان  
 اپنے باغ کی دیوار بتا رہے تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ اسٹان کو  
 ملاں چیز کا اجنا ہے جو اس ملک کے واسطے اس کے جود اٹھا  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے منہ کھینچ کر میں  
 نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص  
 کا دل اس کو جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ ایک مرتبہ وہ اپنے  
 گریہ کر رہے تھے آپ کا سب سے زیادہ گریہ، یہ بھی نہیں گریہ کر  
 اللہ تعالیٰ اپنی آخری فضل و رحمت میں تعالیٰ سے۔ یہی تم  
 انھوں کے ساتھ مل کر ہر سواد ہذا اختیار کر لیں کہ تم  
 میں سے موت کی آفت کے خلاف وہ ایک ہی کیونکہ ہوا فائدہ اس  
 کی جگہ میں اسناد ہو جائے اور خواہ وہ خطا ہو یہ کیوں نہ ہو  
 کہہ کر ہو سکتا ہے کہ وہ ثابت ہو جائے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا ہے کہ  
 میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ  
 آپ نے میرے ساتھ جب نکلی پہلا تیرہ اسے اللہ تعالیٰ  
 حضرت فرما۔ محمد پر رحم فرما اللہ کے رشتہ کے ساتھ

بَابُ ۳۱۳ دُعَاءُ الْعَائِدِ لِلْمَرِيضِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ يَدْتُ سَعْدًا عَنْ أَبِيهَا أَلَيْسَ أَشْفَى سَعْدًا قَالَ أَلَيْسَ بِشَيْءٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۱۳۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَعْمُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى مَرِيضًا أَوْ أَتَى بِهِ قَالَ: أَذْهِبَ أَلْبَاسُ رَبِّكَ الْثَّالِثِينَ أَشْفَى وَأَمْتُ عَمَّاسِي لَا تَهْمُكَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَجَاوِزُ سَعْدًا. قَالَ مُرَدُّهُ أَبُو الْفَيْسِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهَانَ عَنْ مَعْمُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَلَيْسَ أَشْفَى إِذَا أَتَى بِالْمَرِيضِ. أُنْقَلَتْ بِحَبْرٍ عَنْ مَعْمُورٍ عَنْ أَبِي الطَّحَفِيِّ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبٌ أَنَّ أَلَى مَرِيضًا.

بَابُ ۳۱۴ وَصُورُ الْعَائِدِ لِلْمَرِيضِ ۳۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْمُورٍ الْبُخَارِيُّ الْمُسْنَدِيُّ قَالَ رَوَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَمَّا مَرِيضٌ فَتَرَحُّصًا فَصَبَّ عَلَى أَوْ قَالَ حَبْرًا وَتَبَيَّنَتْ فَتَبَيَّنَتْ لَا يَبْقَى إِلَّا كَلَالَةٌ فَكَيْفَ الْعَمْرُوتُ فَكَذَلِكَ أَلَى الْمَرِيضِ.

بَابُ ۳۱۵ مَنْ دَعَا بِرَفْعِ الْوَبَاءِ وَالْحَقْوِ ۳۱۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَسْتُ بِمَرْسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِكَ أَمْرٌ كَرِهَ لَكَ قَالَتْ قَدْ حَدَّثَ عَلِيٌّ عَنْكَ أَنَّكَ كُنْتَ تَجِدُكَ وَدِيَا بِلَالٍ كَيْفَ يَجِدُكَ؟ قَالَتْ فَكُنْتُ أَلُوْكَ إِذَا أَحْدَثَ النَّاسُ يَلْوُلُ ۵

عیادت کرنے والے کا مرضی کے لیے دعا کرنا۔

عائشہ بنت سعد کے اپنے والد ماجد سے روایت کی کہ حضور نے دعا کی: اے اللہ! سحر کو شفا عطا فرما۔

مسروق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے یا کسی مریض کو آپ کی خدمت میں لایا جاتا تو کہتے: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور فرما۔ اے اللہ! شفا دینے والا تُو ہے۔ شفا دینی گزیر کی شفا مایوسی شفا رحمت فرما تو بیماری کا نشان نہ چھوٹے۔ مروی ابو قیس ابراہیم بن طہان، معمر، ابراہیم بن طہان اور ابو الطحافی سے کہ جب کسی مریض کو آپ کی خدمت میں لایا جاتا۔ یا جبریر حضور، ابو الطحافی اکیلے نے کہا کہ جب آپ کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے۔

عیادت کرنے والے کا مرضی کے لیے وضو کرنا۔

محمد بن النضر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اللہ میں بیمار تھا۔ نبی آپ نے وضو کر کے میرے اوپر پانی پھیرا یا یا فرمایا کہ اس پر پانی پھیر کر۔ چنانچہ مجھے جوش آیا تو میں عرض کر رہا ہوں کہ کاش میرا کوئی عارضہ نہیں ہے لہذا میری سیرت کیجیے تقسیم ہوگی! پس سیرت کی آیت نازل ہو گئی۔ وہاں اللہ تعالیٰ وضع ہونے کے لیے دعا کرنا۔

عمرہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی وجہ گری ہوئی تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما نے دعا کی۔ حضرت صدیقہ کا بیان ہے کہ میں دونوں حضرات کی خدمت میں حاضر ہوئی اٹھ کھڑا۔ اے اباجان! آپ کے مزاج کیسے ہیں؟ اے اے حضرت بلال! آپ کے مزاج کیسے ہیں؟ اور حضرت ابو بکر کو جب بیمار چڑھتا تو فرماتے تھے۔

حَلَّ أَهْلُهَا مُصَنِّمِي أَهْلِهَا  
وَالْمَوْتُ أَهْلِي مِنْ شَيْءٍ إِلَيْهَا  
وَكُنَّ يَلَالُ إِذَا الْخَيْمُ عَذَّةٌ يَرْخُمُ عَقْدَ بَرَّةٍ  
فَيَقُولُ -

أَلَا لَيْتَ شَيْعِي حَلَّ أَهْلِي لَيْلَةً  
يَوْمًا وَخَرَجِي إِخِيْرَ ذِي جَلِيلٍ  
فَهَلْ أَيْدَنَ يَوْمًا مَيَاةً مَعْبُورَةً  
وَهَلْ تَبَدَّلَ وَنَ لِي شَامَةً وَبَلِيلٍ

قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ، نَحْنُ مَسْئُولَةُ اللَّهِ سَوَّلَهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَتْهُ فَقَالَ اللَّهُ لَهَا خَيْرٌ لِي بِهَا  
الْمَدِينَةُ كَحَبِطَةِ مَكَّةَ أَوْ أَسَدًا وَمَنْ يَتَّبِعُهَا يَكُنْ لَهُ  
لَتَأْتِي صَاحِبَهَا وَمَعَهَا هَذِي الْقُلُوبُ حَتَّى تَلْبَسَهَا  
بِأَنَّهَا خَيْرٌ لِي بِهَا مِمَّا سِوَاهَا

## کتاب الطب

بَابُ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ

شِفَاءً ۶۳۸  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّقْفِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
أَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي  
حَسَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ عَنْ  
هَرِيرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ  
شِفَاءً.

بَابُ مَا يُلَاحِظُ الرَّجُلُ الْمَدَاءَ  
أَوْ الْمَرَأَةَ الرَّجُلَ

۶۳۹ حَدَّثَنَا نَسِيبُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
بُزْ أَيْمَنَ عَنْ خَالِدِ بْنِ وَكَّانَ عَنْ رُوَيْمِ بْنِ  
مُعَوِّذٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَدْنِ عَنْ مَرْثَدٍ

ہو کہ ہے شاد دلی، دل بوجہ حال ہے  
ملا کہ موت ہے قری اُس کے نزدیک ہے  
اور حضرت قتادہ کا جب بیمار تھا تو بچہ آواز نہ کرے گا کہ

کاش کہ میری دوا دیکھیں مرادوں کی شہ  
اور بات میں بدلے کا تلف و کتب  
کی کہ ہر گز آب چشمہ پر نہیں  
کیا طبعی و شہر کی ہوگی زیارت میں

عمر بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ سے فرمایا کہ میری  
سند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر  
مروت حال آپ کے حضور عرض کی تو آپ نے فرمایا کہ میری  
اسے شفا دینے سے کہ جس میں عطا فرما دیا ہے شفا کے لئے کہ رسول  
اللہ کے نام سے شروع ہو کر پھر ان کی نیت سے کہنے سے ہے۔

## طب کا بیان

اللہ تعالیٰ نے جو بیماری کا دوا اس کی شفا بھی اتاری ہے۔

عطار بن ابی رباح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی کہ جو کچھ رسول اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے  
اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری اتاری نہیں کہ اس  
کی شفا بھی اتاری ہے۔ (یعنی دنیا میں ہر  
بیماری کے لیے سلامتی شفا موجود ہے)۔

کیا مرد عورت کا یا عورت مرد کا علاج کرے۔

خالد بن زکوان کا بیان ہے کہ حضرت ربیعہ بنت مخنف بن  
حزاد رضی اللہ عنہا نے مناسفہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
ہر ذریعہ بیماری پناہ پر مسلمانوں کو پانی پلانے کی خدمت کرنا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

نیز شہیدان اور زخمیوں کو دیندہ مغفورہ پہنچاتی تھیں۔

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

وَنَزَّلْنَا الْقُرْآنَ عَلَى الْغَمَامِ

وَمِنْهُمْ الْقَتْلُ وَالْجَوْرُ إِلَى الْعَدَايَةِ

ف: حضرت ریح بنت صوفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا یہ بیان کہ ہم مجاہدین کے ساتھ جا کر مجاہدین کو پانی پلاتیں اور ان کی خدمت کیا کرتیں نیز شہیدوں اور غریبوں کو مدد پہنچایا کرتی تھیں و پروے کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات تھی۔ پروے کا کلمہ نازل ہونے کے بعد نہ کسی مسلمان محمد بن عباس رضی اللہ عنہ میں شامل ہوئی اور نہ انھوں نے غیر عزم مریدوں کی خدمت کی۔ آج کل جو ایسی آثار کو جو وہ خود تو کہتے ہیں کہ وہی اللہ ہے وہی رسول ہے وہی دلیل بنتے ہیں اور وہی کی جہنم ہے اور ایسے مرد اور ایسی عورتیں اس قسم کی احادیث سے اپنی بے علم و نادانی کو آراستہ کر کے کہیں پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اس تو بہ شکن قلم نے مسلمانوں کے عقیدے میں ایساں میں آگ لگائی ہوئی ہے۔ اے اہل ایمان! اپنے محبوب سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسلمانوں کو دین و دنیا کی

وافریدت اتقوا و غیرت سے سر اڑ کر کے پرہیز گار مانتے وقتاً ذلک تلقی اللہ تعالیٰ بقدر مینے۔  
 صلوم جہنا چاہیے کہ پردے کا حکم نازل ہو جانے پر مسافر کی فی غیرت کا پورا پورا اہتمام کر دیا گیا تھا۔ جو قس کو تاکیدیہ دیکھی تھی اس کا  
 ان کے ظاہری سنگھار تو بے ایک طرف وہ اپنے چہرے، ہونے سنگھار کی گھروں میں رہتے ہوئے جہاد کا بھی غیر مردانہ حکم نہ پہنچے دیں۔  
 تاہم مردوں کو دیکھنے ادا انہیں اپنا آپ مکھانے کا مساحت کر دی گئی۔ مسلمان عورتوں کو بتا دیا گیا کہ تم چلنے کا نام ہو۔ جس عمل پر گز نہیں ہو۔  
 فرما دیا گیا تھا کہ اب کوئی مسلمان عورت نیز شرعی ضرورت اور عوائج ضروریہ کے اپنے گھر سے باہر نہ چلے۔ چنانچہ عاتقہ صاف حکم الہی  
 گیا تھا۔ کون کھول کر مٹا دیا تھا۔

اور اپنے گھر میں شہر ریڈیو اور سب سے پہلے نہ  
رہوئے اگلی جاہلیت کی بے پرواہی تھی۔

وَقَدْ نَزَّلَ فِي يَوْمِكُمْ وَنَبَّرَ جَنَاتِ بَرِّيَّةٍ

مَرْثُومٌ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ الْأَنْطَلَقِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ  
وَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
الْقِيَامَةُ فِي ثَلَاثَةِ لَيَالٍ فَرُطَنَةٌ وَهَجْرَةٌ أَذْشَرُ مِنْ حَسْبَلٍ  
أَوْ كَيْفَ يَسْتَأْذِنُ مَنْ أَمِيْقُ مِنَ الْكَلْبِ  
بَابُ الدُّوَاعِ وَالْعَسَلِ وَقَوْلُ اللَّهِ وَفِيهِ  
شِفَاءٌ لِلنَّاسِ

۶۳۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو  
أَسْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَهْرًا اللَّهُمَّ مَا قَالَتْ: كُلُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُتَوَسَّلُ بِالْعَسَلِ وَالْعَسَلِ

۶۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
الْعَسَلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي بَيْتٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ كَانَ فِي بَيْتٍ  
أَقْرَبُ مِنْكَ أَلَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ كَوْنَهُ فَيَنْفِي  
كُلَّ طَرَفٍ وَهَجْرَةٍ أَذْشَرُ مِنْ حَسْبَلٍ أَذْشَرُ مِنْ حَسْبَلٍ  
كَوْنَهُ مِنَ النَّاسِ حَتَّى أَتَى أَنْ يَكُونَ

۶۳۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ  
الْأَعْمَلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ أَمَّا يَشْرِيكِ بَطْنَةُ فَقَالَ: اسْتَوْفِ عَسَلًا مَشْرُوعًا  
أَلَى الثَّامِيَةِ فَقَالَ: اسْتَوْفِ عَسَلًا مَشْرُوعًا فَتَلَّاهُ حَتَّى  
فَقَالَ: اللَّهُمَّ مَكْتُوبٌ بِكَ أَنْ يَخْلِكَ اسْتَوْفِ عَسَلًا  
فَسَقَاهُ فَبَرَأَ

بَابُ الدُّوَاعِ بِالْبَابِ الْأَوَّلِ  
۶۳۹ - حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَبِي لَيْثٍ حَدَّثَنَا  
سُلَيْمُ بْنُ يَسْكِينٍ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ لَيْثٍ عَنْ  
نَاسٍ مِنْهُمْ سَمِعُوا نَوَايَا رَسُولِ اللَّهِ: أَوْ مَا

مروان بن شماعة - مسلم الانصاري - سعيد بن جبیر  
حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عسل یا عسل  
چیزوں میں سے ہے میں پچھنے لگاؤں، عسل یا عسل آگ سے داغ لگانا  
لیکن میری امت کو داغ لگانے کرنے سے منع کرنا ہوں۔  
شہد سے علاج۔

در شکر ربانی ہے، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔  
علاء بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
عنها نے شفا کے لیے زبیر کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا اور  
شہد کو شہد فرمایا کرتے تھے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے عسل کا  
بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہاری عداوتوں میں  
کچھ ہے یا تمہاری عداوتوں میں کوئی عداوت ہے تو پچھنے  
لگنا یا شہد پچھنے یا آگ سے داغ لگانے میں ہے  
میں جو چیز مرض سے ممانعت کرے لیکن میں داغ کرنے  
کو ناپسند کرتا ہوں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے منہ فرماتے  
ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ میں حاضر ہوا  
کہنے لگا کہ میرے بھائی کے پیٹ میں درد ہے، میں اپنے بھائی کو عسل  
چڑھاؤں، عسل یا عسل آپ نے فرمایا کہ اسے عسل چڑھاؤ یا عسل  
میرے بھائی کو عسل چڑھاؤ یا عسل چڑھاؤ یا عسل چڑھاؤ یا عسل  
عسل چڑھاؤ یا عسل چڑھاؤ یا عسل چڑھاؤ یا عسل چڑھاؤ یا عسل  
شہد چڑھاؤ یا عسل چڑھاؤ یا عسل چڑھاؤ یا عسل چڑھاؤ یا عسل  
اونٹ کے دودھ سے علاج کرنا۔

نائب نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ کچھ  
لوگ جو میرے مرض کو دور کرنے کے لیے عسل چڑھاؤں، عسل چڑھاؤ  
کا پتہ دست فرمایا، جب وہ دست ہو گا تو کچھ کے کہ میرے مرض





سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَلْقَ  
الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِعَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا مِنَ السَّامِ  
كَانَتْ تَوَمِّنُ السَّامُ قَالَ النَّبِيُّ.

۶۴۸. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِ حَتَمًا الْبَيْتُ عَنْ  
عُقَيْلِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ أَسْرَفْتُ الْبُرْسَةَ وَ  
مَعِيَدُ بْنُ السُّتَيْبِ أَنَّ أَبَاهُ رِيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ  
سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ  
الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِعَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ  
ابْنُ شِهَابٍ ذَاكَ الْمَرْءُ وَالْمَرْءُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ  
الْقَوِيَّةُ.

### باب التَّالِيَةِ لِلرَّيْضِ

۶۴۹. حَدَّثَنَا جَعْلَانُ بْنُ مَرْثُيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ  
اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ ابْنِ  
وَلِطَابِ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا  
كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّالِيَةِ لِلرَّيْضِ وَبِالتَّحَرُّكِ فِي  
الْهَالِكِ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ التَّالِيَةَ وَالْمُحَرَّكَ  
كُورَا مِنَ الرَّيْضِ وَكَانَ هَبَّ بِمَنْفَعَتِ الْخَيْرِ.

۶۵۰. حَدَّثَنَا دُرَّةُ بْنُ أَبِي الْخَدَّاءِ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسَيْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّالِيَةِ لِلرَّيْضِ وَتَقُولُ هُوَ الْخَيْرُ  
الْمُتَّكِلُ.

### باب الشَّعْطِ

۶۵۱. حَدَّثَنَا مَعْنَى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَنِ ابْنِ  
طَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَمَعَ وَاعْتَصَمَ  
فَمِنْهُمَا جَزَاءً وَاسْتَعِظَ.

۶۵۲. حَدَّثَنَا الشَّعْطُ بِالْقُسْطِ الْهَمْدِيُّ  
الْمَعْرُوفُ وَهُوَ الْكُسْتُ مِثْلُ الْكُورِ وَكَانَ الْكُورُ

سنگ کے چکاسے دانے سم کے علاوہ ہر چیز کا طعمی ہیں۔  
میں (علاء بن سعد) نے کہا کہ سام کیا ہے؟ انور و شہاب  
نے کہا کہ سمیت۔

ابن شہاب کا بیان ہے کہ انہیں ابو عبد اللہ سعید بن مسیب  
نے بتایا کہ ان دونوں کی صورت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے منہ سے  
بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لڑتے ہوئے  
سنگ کے چکاسے دانے میں موت کے پورا ہونے کی لیے  
شعابے ابن شہاب کا بیان ہے کہ سام سے مسرد  
موت ہے اللہ کا داد دلائی کو کھینچے۔

### مریض کے لیے مریہ بنانا۔

ابن شہاب نے عروہ بن زبیر سے روایت  
کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے منام مریض  
اور دمک ہونے والے مریض کے لیے پیچھے تیار کرنے  
کا حکم فرمایا کہ میں اور خواتین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
طیبہ و پاکہ وسلم کو قصباتے ہوتے سنا ہے  
کہ ہمیں مریض کے دل کو راحت دینا ہے۔ اور  
موت کو دور کرنا ہے۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمیں تیار کرنے کا حکم  
فرمائی کہ وہ (مریض کا) تپندہ کر کے دفع بخش  
کنا ہے

### ناک میں حوائی ڈالنا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منہ  
سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
کی ہے کہ آپ نے پیچھے گھمائے اور حجام کو  
اس کی نزدیکی مٹانے کی اور ناک میں دوا ڈالی۔

ناک میں قسط ہر دوا ڈالنا۔  
یہ دوا یاں ہوتی ہے، اسے کست بھی کہتے ہیں جیسے کافور

مِثْلُ كَيْسِطٍ. مُرِعَتْ وَكَرَّعَتْهُ اللَّهُ قَيْسُطٌ  
 ۶۵۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَسْبِيُّ أَخْبَرَنَا  
 عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ  
 أَبِي قُرَيْبٍ يَنْتَبِهُنَّ ثَلَاثَ يَمَعَاتٍ يَمَعَةُ الْبَقِيقِ حَتَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرُلُ، عَلَيْكُمْ بِهَذَا التَّعَرُّفِ الْهَذَا  
 فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْيَاءَ، يُسْتَعْطَى بِهِ مِنْ  
 لَعْنَةِ دَوْلَةٍ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ، وَدَخَلَتْ  
 عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْبِيَاءِ لَعْنَةٍ كُلِّ  
 مَلَأَ مَرَكَبًا عَلَيْهِ كَذَبًا يَمُوتُ عَلَيْهِ.

۶۵۳. بِأَسْبَابِ الْحَجَامَةِ مِنَ الدَّاءِ  
 أَبُو مُؤْمِنٍ لَيْلًا.

۶۵۴. حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
 حَدَّثَنَا أَبُو رُبٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ  
 أَخْبَرَنَا الْبَيْهَقِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ  
 بِأَسْبَابِ الْحَجَامَةِ مِنَ الدَّاءِ وَالْحَجَامَةُ مِنَ الدَّاءِ  
 ابْنُ عُبَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ۶۵۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ  
 عَنْ عَنْ طَالِبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَتَاتٍ عَنْ قَتَادَةَ  
 أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جُزْءٌ  
 ۶۵۵. بِأَسْبَابِ الْحَجَامَةِ مِنَ الدَّاءِ

۶۵۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ  
 أَخْبَرَنَا الْحَمْدِيُّ الطَّهْرِيُّ عَنْ أَبِي رُبٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ  
 عَنْ أَجْرِ النَّبِيِّ قَالَ، أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: وَأَعْطَاهُ صَلَافِيٍّ مِنْ طَعَامِهِ  
 كَلِمَةً يُؤَيِّدُ بِهَا لَعْنَةً وَمَنْ لَانَ أَمْلًا مَلَأَ دَوْبًا بِهَا  
 بِهَا الْحَجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْخَيْرُ وَقَالَ: لَا تَقْبَلُوا  
 حَبَّ مَلَكٍ مِنْكُمْ مِنْ الْعَدُوِّ وَلَا عَيْبَةً مِنَ الْقُسْطِ  
 ۶۵۶. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
 وَهْبُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ يَكْرُمًا حَدَّثَهُ

قَاتِلِي جِبَّةً تَحْتَهُ زَيْدٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ تَحْتَهُ هِيَ طَعَامُ  
 ام مائیں بنت الحسن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ اپنے عود نکالو  
 کہ سٹائل نہ کی ہے کیونکہ یہ سات بار یوں میں مفید ہے لہذا  
 مثال میں طلق کے بد میں سٹائل جاتی ہے اور زنت البویہ  
 انور میں پائی جاتی ہے۔ وہ حضرت ام قیسؓ فرماتی ہیں کہ  
 میں اپنے خیر خواہ کے کوسے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خدمت  
 میں حاضر ہوں تو اس نے آپ کے ہر پریشاب کو یاد پس آپ نے  
 اپنی سٹائل یا اللہ اس پر ہادیا۔

پچھنے کس وقت گوارے۔  
 حضرت ابو موسیٰ سنہات کے وقت پچھنے گوارے۔

قرہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے گوارے  
 ملا کتاب روزہ دار سے۔

سفر اور اہرام کی حالت میں پچھنے گوارا۔  
 اس کی ابن تیمیہ نے حضور سے روایت کی ہے۔

علاء کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے گوارے ملاکہ  
 آپ اہرام باندھے ہوئے تھے۔  
 بیدار کے باعث پچھنے گوارا۔

طبرانی کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 جہاں کہ نہ ہو اس کے پاس میں پرچا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے گوارے اور طبرانی نے آپ کو پچھنے گوارے  
 پناہ پر آپ نے اسے دو صاع دانہ مرحمت فرمایا اللہ اس کے  
 مالکوں سے گفتگو کی تو انہوں نے اس کے کام میں تکلیف کوئی  
 نہ دیا کہ میں میری کے ساتھ تم علاج کرتے ہوں میں بہتر  
 پچھنے گوارا اور طبرانی کا بیان ہے کہ آپ نے پچھنے گوارے کیا  
 مام بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت جابر  
 بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے منہا شفع کی حیات

أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

باب في الجهاد على الرأس

٤٥٨ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَفْصَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ الرَّضَيْنِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

باب في الجهاد على الرأس

٤٥٩ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَفْصَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ الرَّضَيْنِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

باب في الجهاد على الرأس

٤٦٠ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَفْصَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ الرَّضَيْنِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

باب في الجهاد على الرأس

٤٦١ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَفْصَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ الرَّضَيْنِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَهُوَ شَرٌّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

باب في الجهاد على الرأس

کے لئے تشریف لے گئے اور مشہور کہ میں اس وقت تک نہیں باؤں گا جب تک آپ مجھے نہ گواہ کر لیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرستے ہوئے سنا کہ اس میں شک ہے۔

سر میں پہننے گواہ۔

حضرت کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نبی کی جگہ کے مقام پر جو کچھ فرمایا اس کے ساتھ ہی اس کے درمیان کئے گئے پچھنے گئے مگر آپ حالت احرام میں تھے۔ مگر میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گواہ۔

حد فقیہ یا سر دیکھ کے باعث پچھنے گواہ۔

حضرت کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نبی کی جگہ کے مقام پر جو کچھ فرمایا اس کے ساتھ ہی اس کے درمیان کئے گئے پچھنے گئے مگر میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گواہ۔

حد فقیہ یا سر دیکھ کے باعث پچھنے گواہ۔

حضرت کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نبی کی جگہ کے مقام پر جو کچھ فرمایا اس کے ساتھ ہی اس کے درمیان کئے گئے پچھنے گئے مگر میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گواہ۔

حد فقیہ یا سر دیکھ کے باعث پچھنے گواہ۔

حضرت کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نبی کی جگہ کے مقام پر جو کچھ فرمایا اس کے ساتھ ہی اس کے درمیان کئے گئے پچھنے گئے مگر میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سر میں پہننے گواہ۔

حد فقیہ یا سر دیکھ کے باعث پچھنے گواہ۔

كُتِبَ هَؤُلَاءِ نَجْمَةٌ قَالَ أَلَا أُنَاقِي هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسُخِّرَ مِنْهُ مِنَ الْعَمَلِ بِمِثَرٍ وَأَنَا أَوْ قَدْ تَحَوَّنَ بُرْمَةً  
وَالْعَمَلُ بِمِثَرٍ مَرُوحَةٍ رَأَيْتُ فَقَالَ أَلَيْسَ بِكَ مِثْلُ  
قُلْتُ فَقَالَ فَاحْزَنِي وَسَمِعْتُ ثَلَاثَةً يَأْمُرُ أَطْعَمُو  
بِسَةِ أَدَامَتُنْ فَبِئْسَ كَةً قَالَ أَلَيْسَ بِكَ دُعِ  
بِأَيِّدِنِ بِنَاءً .

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

[illegible]

٢٦٣ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ مَيْرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ  
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ لَا رَيْبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ  
مَنْزُورٍ لَمْ يَكُنْ فِي حَبْرٍ كَتَبَ حَدَّثَنَا ابْنُ  
عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عُرِضَتْ عَلَى الْأَمَمِ فَبُحِلَ الْمَنَاقِبُ وَالنِّبَاتُ بِمَنْزُورٍ

مَعَهُمُ الرُّهْطُ وَالْأَقْبَى لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ حَتَّى رُفِعَ بِي  
سَوَادٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هَذَا؟ لَيْسَ هَذَا، قِيلَ  
هَذَا أَمْرٌ وَرَفَعُوهُ قِيلَ انْظُرْ إِلَى الْأَمْرِ مَا وَسَّادُ  
بَعْدَ الْأَمْرِ مَقَرِّفَتِكَ إِلَى انْظُرْ هَذَا وَهَذَا إِلَى  
السَّمَاءِ يَا مَسْوُودُ قُلْتُ سَدَّ الْأَمْرُ قِيلَ هَذَا أَفْشَكَ  
مَعِدُكُ الْمَبْنَى بَيْنَ هَذِهِ تَبْعُونَ أَسَايُورِيَّةً  
مَكْرُوحَةً وَلَوْ بَيْنَ مَكْرُوحَةٍ فَاحْشِ الْقَوْمَ مَرَقَةَ الْوُحْشِ  
أَبْدَيْنَ أَمَّا تَابَعُوا وَتَبِعْنَا سَوْلَهُ نَحْنُ هَذَا أَلَا مَا أ  
الدين عليه في الاسلام في الدنيا والآخرة

قشرین : آج احمد اس وقت میں ہانڈی کے پیچھے آگ جلا رہا تھا۔ احمد سرے سرے جو میں چھڑ چا تھیں۔ فریاد کیا نکلیں بہن بھائی؟ میں نے عرض کی، ہاں فریاد کرو مرنے والے میں دفعتاً کھڑکھڑایا تو تھوڑے لمحوں میں ایک تڑپاں کر دو۔ اچوتہ راہ کی گامیان ہے کہ جیسے ان احمد کی ترسب بدو نہیں رہتا۔

جو کسی کو طاعن نکالے یا خود داغ لگواتے اور داغ نہ لگوانے کی  
فضیلت

حاجم بن قتادہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمار  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لڑائی عداوت میں سے  
کے اندر کچھ ہے تو پہنچنے کو انے یا آگ سے  
دفع گمانے میں ہے مین میں دفع گمانے کو پسند  
نہیں کرتا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ کوئی انجم نہیں کر نظر بد یا زہر لیے ہافرد کے کاسے کا۔  
میں میں احسین راوی اسنے سعید بن جبیر سے اسکا ذکر کیا تو  
انھوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا : مجھ پر کچھ امتیں پیش کی گئیں ۔ پس ایک نبی یا قدیمی گوہر  
اور ان کے ساتھ لوگوں کی جماعت تھی اور ایک نبی ایسے تھے کہ  
ان کے ساتھ کوئی نہ تھا ، میان تک کبھی ایک بہت بڑی جانت  
ملکانی تھی ۔ میں نے کہا کہ یہ کیا ہے ؟ کیا میری امت ہی ہے ؟  
کیا گیا کہ یہ حضرت موسیٰ میں انسان کی قوم ۔ پھر کیا گیا کہ اتنی کی  
جانب دی جائے ۔ تو ایک امیری (کثیر) جماعت نظر آئی جس نے  
اتنی کو برا ہوا تھا ۔ ہر ایک لیا دوسرا آدمی اسلانی کی جانب دیکھ لیکن  
اس جاسٹ نے ہر طرف سے اتنی کو برا ہوا کہ لایا گیا کہ کاسے چھوڑی ہے  
شریحہ عزیز علیہ السلام کی حق ہیں کہ پھر چند تین عکس ہو یہ خاصیت  
نہا کہ کنک نرگے ، پنیر رنگ ماریونہ کے کسم رنگ یہ ایک اور ہستی ہے

















مِنْ قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ الْبَشَرِ أَرَأَيْتُمْ لَوْ كَانَ لَكُمُ  
بِرُّهُ خَبْرٌ وَأَيُّ لَهْ عَدُوٌّ تَأْتِي إِحْدَاهُمَا  
خَوْبٌ وَالْأُخْرَى جَلَابَةٌ أَلَيْسَ إِنَّ تَقِيَّتَ الْخَضْبَةَ  
لَتَقِيَّتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ وَلَقَدْ رَعَيْتَ الْعَيْتَ فَهَبْ تَقِيَّتَهَا  
بِقَدَرِ اللَّهِ قَالَ نَجَاء عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ مَوْتٍ وَ  
كَانَ مُتَوَكِّفًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِمْ فَقَالَ لَكَ عَدُوٌّ يَدْرِي  
هَذَا أَيُّهَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْحَمٍ فَلَا تَقْدَحُوا عَلَيْهِ وَ  
إِذَا وَكَّرَ بِأَرْحَمٍ فِي أَكْثَرِهَا فَلَا تَخْرُجُوا إِذْ رَأَيْتُمُوهُ  
كَذَاكَ لِحُجْرَةِ اللَّهِ عَمَّا كُنْتُمْ تَصْرَفُونَ

۶۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ خَبْرًا  
مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ  
عَنْ خُرَيْجٍ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا كَانَ بِسُورَةٍ بَنِي  
النَّوْبَاءِ قَدَرَهُ قَرَّبَ الشَّامِ وَأَخْبَرَ عَنْهُ الرَّحْمَنُ  
عَنْ أَنِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَكَّرَ  
بِأَرْحَمٍ فَلَا تَقْدَحُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَكَّرَ  
بِأَرْحَمٍ فِي أَكْثَرِهَا فَلَا تَخْرُجُوا إِذَا رَأَيْتُمُوهُ

۶۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ خَبْرًا  
مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ  
عَنْ خُرَيْجٍ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا كَانَ بِسُورَةٍ بَنِي  
النَّوْبَاءِ قَدَرَهُ قَرَّبَ الشَّامِ وَأَخْبَرَ عَنْهُ الرَّحْمَنُ  
عَنْ أَنِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَكَّرَ  
بِأَرْحَمٍ فَلَا تَقْدَحُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَكَّرَ  
بِأَرْحَمٍ فِي أَكْثَرِهَا فَلَا تَخْرُجُوا إِذَا رَأَيْتُمُوهُ

۶۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ خَبْرًا  
مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ  
عَنْ خُرَيْجٍ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا كَانَ بِسُورَةٍ بَنِي  
النَّوْبَاءِ قَدَرَهُ قَرَّبَ الشَّامِ وَأَخْبَرَ عَنْهُ الرَّحْمَنُ  
عَنْ أَنِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَكَّرَ  
بِأَرْحَمٍ فَلَا تَقْدَحُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَكَّرَ  
بِأَرْحَمٍ فِي أَكْثَرِهَا فَلَا تَخْرُجُوا إِذَا رَأَيْتُمُوهُ

۶۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ خَبْرًا  
مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ  
عَنْ خُرَيْجٍ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا كَانَ بِسُورَةٍ بَنِي  
النَّوْبَاءِ قَدَرَهُ قَرَّبَ الشَّامِ وَأَخْبَرَ عَنْهُ الرَّحْمَنُ  
عَنْ أَنِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَكَّرَ  
بِأَرْحَمٍ فَلَا تَقْدَحُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَكَّرَ  
بِأَرْحَمٍ فِي أَكْثَرِهَا فَلَا تَخْرُجُوا إِذَا رَأَيْتُمُوهُ

ظرف قرار کر رہے ہیں۔ خود تو کہہ کر اگر تمہارے پاس اونٹ ہوں  
اور تم ایسا مادی میں تمہاری کے قدمیں چل رہی ایک سرسبز شاداب  
مردم کو شراکیہ یہ حقیقت نہیں کہ تم سرسبز میدان میں چلاؤ گے تو یہاں  
تو یہاں ہے کہ اس ملک میں ہیں یہاں تو یہاں ہے کہ اس ملک میں ہیں  
طریقہ کا بیان ہے کہ یہ حضرت ابوہریرہؓ کی موت آگئے جو اپنی کئی نبوت کے  
امت میں احمد بن حنبلہ نے اس کے لئے اس بارہ میں یہ ہے اس ایک م  
ہے میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ  
تم کسی علاقے کے بارہ میں ایسا سو تو وہاں نہ جانا اور جب اس جگہ میں  
پہنچے تھے جہاں تم سو تو وہاں نہ جانا کہتے ہوئے وہاں سے دھڑکے  
حضرت عمرؓ نے اس مسئلے پر ملاحظہ فرمائی کہ یہ ہو گا۔

ابن شہاب نے ابوہریرہؓ بن عامر سے روایت کیا ہے کہ حضرت  
خواریج نے اسے مذہب شام کی طاعت تھے اور سرخ کے مقام پر پہنچے  
تو انہیں بڑی کشتی میں دیا جھوٹ نکلی ہے۔ یہی حضرت عمرؓ کی  
بن حضرت عمرؓ تھے جس نے اسے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم کسی زمین میں اس کے شعلہ منور وہاں نہ جانا  
مذہب میں جگہ واقع ہو جائے جہاں تم رہے ہو تو یہاں سے نہ گئے  
ہوئے وہاں سے نہ جاؤ۔

حضرت ابوہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عینہ منور کے اندر نہ جانا داخل ہو  
کے اس حدیث میں کی جاتی ہے۔

حضرت سیرین کا بیان ہے کہ مجھ سے حضرت انس  
بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
جس کی وفات کسی بیماری سے ہوئی! میں نے کہا کہ اس حدیث سے  
انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ اس حدیث میں مسلمان کے لیے شہادت ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
نہا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دوستوں سے



حکیمہ وسلم قال المبطون شهيدٌ ولا تطعن  
شہید

باب ۲۲۱ آخر القباير في الطاعون

۶۸۵ . حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ حَسَنَةَ  
أَوْدُبُ بْنُ أَبِي الْوَرَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
عَلِيٍّ وَاسْمُ امْرَأَتِهِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ نُسَيْرٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ وَنَعْتِهِ  
الشَّوْشُ أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَدَا  
يُحِبُّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ حَبَشَةً  
لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ مَنَاحِمِ الطَّاعُونِ حَتَّى  
يُنْهَضَ صَاحِبُ الْإِذْنِ كَمَا أَنَّ لَنْ يُجْلِبَهُ إِلَّا مَا  
كُتِبَ اللَّهُ لَهُ الْأَحْكَانُ لَمْ يَمُتْ أَحَدٌ لَشَيْءٍ بَعْدَ  
الْمَمَرِ مِنْ دَاوُدَ .

باب ۲۲۲ الرقي بالقرآن والعقارات

۶۸۶ . حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ عَنْ مَرْثُومٍ أَخْبَرَنَا  
عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الرَّكْهَوِيِّ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَنْفُذُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرْحُومِ الْقُرْآنَ وَمَاتَ  
مَعْرُوفًا سَعِيدًا كَمَا أَنَّكَ كُنْتَ أَمُوتَ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ

وَأَمْسَعُ بِمَوْتِهِ لَيْلَتَهَا كَمَا كُنْتَ الْأَمْرُ  
كَيْفَ يَنْفُذُ قَالَ كَالَّذِي نَفُذْتُ عَلَى يَدَيْهِ وَمَاتَ سَعِيدًا  
وَسَعِيدًا .

باب ۲۲۳ الرقي بآيات القرآن في كتاب ودين كرهنا

أَجِبْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
۶۸۷ . حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ عَنْ مَرْثُومٍ أَخْبَرَنَا  
عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الرَّكْهَوِيِّ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَنْفُذُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرْحُومِ الْقُرْآنَ وَمَاتَ  
مَعْرُوفًا سَعِيدًا كَمَا أَنَّكَ كُنْتَ أَمُوتَ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ

مرنے والا غنید اللہ طاعون کی بیداری سے مرنے  
والا غنید ہے۔

طاعون پر رحم کرنے والے کا اجر۔

یحییٰ بن یزید کا بیان ہے کہ انیس حضرت عائشہ صدیقہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہا نے مہاجرین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بستیاں  
انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طاعون کے بارے میں  
دیانت کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتایا کہ یہ ایک  
مذہب ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنے کلمہ میں برکت عطا فرماتا ہے لیکن  
اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کے لیے اسے رحمت بنا دیا ہے پس  
کلمہ جو میں اس کی طاعون کی بیداری کا پھیلے اس کا اپنے شہر  
میں صبر کر کے بیٹھا رہے اور جانتے ہوئے عمل سے کوئی  
تکلیف نہیں پہنچ سکتی مگر جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھ  
دی ہے تو اس کے لیے غنید کے برابر ثواب ہے۔ اسی  
طرح انہوں نے دلاور سے طاعت کی ہے۔

قرآن سے عفو تین دفعہ پڑھ کر دم کرنا۔

حدیث بن یزید نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے  
طاعت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اس مرض کے  
آخر میں آپ کا دھال ہوا سو سات پڑھ کر اپنے اور دم کیا  
کہتے تھے جب آپ کی تکلیف بڑھ گئی تو میں جس پر حکم  
آپ پڑھ کر کیا کہ اللہ بابرکت ہونے کے باعث آپ کے  
دست اور اس کتاب کے جسم اطہر پر پھیر گئی۔ میں اس امر سے  
ذہر کی سے پوچھا کہ کس طرح کیا جاتا تھا؟ انہوں نے کہا کہ وہ  
اپنے دونوں ہاتھ پر پڑھ کر دیتے اور ہر جہاں اس پر پڑھ کر  
سودا کا تھمر پڑھ کر دم کرنا۔

اس بارے میں حضرت ابن عباس نے حضور سے دلائل دیے۔

جو انہوں نے حضرت ام سعید رضی اللہ عنہا سے سنا تھا  
مذہب سے طاعت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب  
میں سے کچھ حضرت قبائل عرب میں سے ایک شخص کے اندر  
گئے تو انہوں نے اس کی ضیافت نہ کی۔ اسی شخص میں ان کے سردار

لَمَّا جَاءَ الْعَرَبُ فَلَمْ يَفْعَلُوا فَمِنْهُمْ مَنُ مَنَعَهُمْ ذَلِكَ  
لَا لِيَاغٍ مِّنْهُ أَوْ لِيُنْذِرَ قَوْمَهُ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ  
أَوْ رَأَوْا أَنَّ الْكُفْرَ لَمُتُّهُ وَمَا لَمْ يَقْعِلْ حَقُّهُ  
فَجَعَلُوا لَنَا جَعْلًا فَكَلَّمُوا نَحْمَدُ اللَّهَ فَمِنْ الشَّيْءِ  
فَوَجَدَ يَفْعَلُ يَا مَعْشَرَ النَّاسِ فِي رَجْعِهِمْ تَرَاثُومًا وَيَقُولُ  
قَدَرْنَا قَدْرًا بَاطِلًا وَقَالُوا لَا نَأْخُذُ بِحَقِّكَ  
الَّذِي حَمَلْنَا فِيهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامْرَأَةٌ فَصَحْبًا وَ  
قَالَ وَمَا أَدْرَاكَ أَنَّكَ رَقِيبٌ فَذُكِّرُوا فَوَافَقُوا  
فَيَسْأَلُونَ بِرُوحِهِمْ يَسْأَلُونَ فَمَا تَسْأَلُونَ

باب الشرط في الرقية بقطيعة من  
الغصن

۶۸۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ  
الْبَاهِلِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْقَهْطَرِيُّ هُوَ صَدَقٌ  
يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْبَرَاءُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ  
عَنْ الْأَخْبَاسِ أَنَّ مَالِكًا عَنْ ابْنِ أَبِي مُثَلِّبَةَ عَنْ  
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِمَاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ وَمِنْهُمْ مَنْ  
لَمْ يَشْرَبْ مِنْ هَذَا الْمَاءِ فَقَالَ هَذَا يَنْتَعِرُ مِنْ رَجُلٍ  
رَأَى فِي الْمَاءِ رَجُلًا كَيْدِيًّا أَوْ سَلِيمًا فَطَمَسَ رَجُلٌ  
مِنْهُمْ أَعْيُنَهُ بِالْكَتَابِ عَلَى شَاخٍ فَجَاءَهُ نَوْبًا

لِأَصْحَابِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ لَا أَلْطَمْتُ خَلِي  
كَتَابِ اللَّهِ أَكْرَمَ عَلَى كَيْدِهِ الْقَوِيَّةُ فَقَالُوا يَا  
رَسُولَ اللَّهِ أَيْدِيكَ كِتَابِ اللَّهِ أَكْرَمَ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَحَقَّ مَا أَخَذَكُمْ  
حَتَّى تَجْعَلُوا كِتَابَ اللَّهِ كِتَابَ اللَّهِ

باب رقية العين

۶۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُلايْمَانُ  
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ  
بْنَ شَدَّادٍ عَنْ حَرْثَةَ عَنْ نَعْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ لَاحِظٍ

کہ پھر نے کاٹ لیا تو یہ کہنے لگے۔ کیا آپ کے پاس کوئی حدیث  
ہم کہنے والی ہے؟ انہوں نے کہا۔ جو کہ تمہارے ہمارے ضیافت  
ہیں کہ ہم اس وقت تک کہ میں کہیں گے جب تک کہ ہم  
ساتھ کہہ سکو نہ کہ۔ پس انہوں نے کہہ کر یا دینا منظور کیا۔ چنانچہ  
(ان میں سے ایک نے) سورہ فاتحہ پڑھی اور شریک منہ جیج  
کہہ کے نہایت دل جگر پر شریک دیا تو اس کی تکلیف مدد ہو گئی۔  
وہ بکر لے کر آئے تو انہوں نے کہہ کر ہم اس وقت تک نہیں  
ہیں گے جب تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق  
کہہ کر نہ کہیں گے۔ نیز کہہ کر یا دینا منظور کیا۔

ہم کہنے کے لیے چند بکریاں لینے کی شرط لگنا۔

ابن ابی حنیفہ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت کا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند اصحاب کا  
چشمے والوں کے پاس سے گزر رہا تھا جن میں سے ایک آدمی کو  
سانپ یا بچہ کاٹ لیا تھا۔ چشمے والوں نے ان حضرات  
کے پاس ایک آدمی بھیجا اور اس سے کہا۔ کیا آپ حضرات کے  
اند کوئی سانپ اور بچہ کے کاٹے کا درد جانتا ہے؟ بچہ کو کچلنے  
والوں میں سے ایک کو سانپ یا بچہ کاٹنے کا درد ہے۔ ان  
میں سے ایک صاحب نے کہہ کر بکریاں کے بدلے سود کا حق  
چھ کر دیا۔ پس وہ سود سے ہو گیا اور یہ بکریاں سے کچلنے  
ساتھ لے کر اس کے اندر لے گیا اس کو ناپسند کیا اور  
آپ نے اللہ کی کتاب پر اجماع لیا۔ چنانچہ وہ سود سے نکل گیا  
پسے اور حق گوارا ہوا۔ یا رسول اللہ! انہوں نے اللہ کی کتاب پر  
اجماع لیا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں باتوں  
نظر لگنے پر دم کرتا۔

عبد اللہ بن شداد کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ  
صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے منہ دیا کہ بچے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا



# پارہ ۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## حضور کا دیکھنا

عبداللہؐ کا یہاں سے کہیں اور نہایت دور میں حضرت انسؓ نے ایک کتب خانہ تعمیر کیا جس کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ چنانچہ حضرت نے کہا کہ اس بار مجھ کو بھی یہاں لے جانا۔ حضرت انسؓ نے فرمایا کہ کیا میں تمہارے پیروں پر چڑھ کر دم نہ کر دوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کرتے تھے عرض کیا کہ ہاں میں نے۔

بِأَحْسَنِ رُفْقَةٍ الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ ۖ  
۶۹۳۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْأَدَابِيُّ عَنْ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ  
رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَأْتِيهِمْ خُصْرَةٌ إِحْتِكُمُوكَ فَقَالَ  
أَنْتُمْ، أَلَا أَرَأَيْتُمْ بِرُفْقَةٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْكُمْ  
فَسَكَرُوا قَالُوا بَلَىٰ قَالَ، أَلَمْ تَوَدُّوا النَّاسَ بِأَحْسَنِ رُفْقَةٍ  
الَّتِي بَيْنَ أَشْفَبِ أَنْتَ أَشْفَىٰ الْأَشْفَىٰ إِلَّا أَنْتَ وَشَعْلُكَ لَا  
يُفَادُكَ سَقَمًا ۖ

ن: قرآن مجید میں خود اللہ رب العزت نے فرمایا ہے۔  
وَلَقَدْ يَلْقَىٰ يَوْمَ الْآزِمِ أَنْفُسًا تُدْعَىٰ ۖ  
يَسْتَوْصِيهِمْ تَوَلَّىٰ بُرَيْدٌ الْغُلَامِيُّ يَنْتَحِلُ الْأَحْسَنُ ۖ

(۸۶۱ کا)

احمد رحمہ اللہ میں تار سے ہیں وہ ہر جہ  
ایمان والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے اور اس سے  
ظالموں کو نقصان ہی بڑھتا ہے۔

اسی سے معلوم ہوا کہ کام الہی کے اللہ شفاء بھی ہے اور ایمان والوں کے لیے رحمت بھی ہے۔ یہ شفاء اور رحمت دینی بھی ہے اور دنیاوی بھی۔ ایمان بھی ہے اور اخلاق بھی اور اعمال بھی ہے اور مہمانی بھی، دنیا بھی ہے اور آخرت بھی۔ اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی قرآن مجید کی آیات یا دعائے گوارہ نہ فرمایا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اس حدیث میں اپنا عمل بتایا نیز خود اسی بخاری شریف کی متعدد جگہوں پر ہے کہ ایک سربراہ کا کسی قبیلے کے پاس سے گور بہا ترانہ لے کر بنی ہاشم کی جہان فریسی سے، نکار کر دیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ اُس قبیلے کے سربراہ کو سانپ یا بچہ نے ڈس لیا اور کسی تندرست سے اتفاق نہ ہوا ترکیب آدمی ان حضرات کے پاس آکر عرض تھا کرتا ہے۔ مجاہد کرم میں سے ایک نے جا کر سونے فاتحہ پڑھ کر شہ کر اس پر دم کیا اور وہ بالکل تندرست ہو گیا اس قبیلے والے نے نہیں تیش بکریاں بطور انعام دی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے انھوں نے آپ کے حکم سے تقسیم کیں بلکہ حضرت نے یہاں تک فرمایا کہ میرا حصہ بھی لکھا۔ مگر امتراہ احمد جہاں کا کوئی شائبہ ہی نہ ہے۔

میر تقی نے حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کی کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جب کوئی زبردست مشہور بیمار

۶۹۴۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
حَدَّثَنَا مَعْيَانٌ حَدَّثَنَا كُوفِيٌّ سَمِعَ جَابَلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

تَسْمُوْنَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
 اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْلُو بَعْضَ آيَةِ الْكُرْسِيِّ يَتْلُو  
 الْيُسْرى وَيَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ أَكْثِرْ لِي  
 الْخَيْرَ مَا أَتَى النَّبِيَّ لَمْ يَخْفَ لِي وَلَا يَخْفَ لَكَ وَخَفَا  
 لِي مَا دُونَ ذَلِكَ قَالَ سَمِعْتُ حَدَّثَتْ بِهِ مَعْصُومًا  
 قَعَّةً ثَلَاثِينَ مَرَّةً عَنْ أَبِيهِمْ عَنْ تَسْمُوْنَ عَنْ عَائِشَةَ عَمْرُو  
 ۶۹۵- حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْوَدَاعِ حَدَّثَنَا  
 الْحَكَمُ بْنُ إِسْحَامٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ  
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْلُو  
 أَمْسِمْ أَبَا رَبِّكَ الْتَائِبِ بِبَيْتِكَ الْوَيْفَ لَا كَاثِبَ  
 لَهُ إِلَّا آتَ.

۶۹۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَبِيبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ  
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَتْلُو بَعْضَ آيَةِ الْكُرْسِيِّ  
 بِرِيقَةٍ بَعْضُهَا يَتْلُو سَوِيحًا بِأَذْنِ رَيْحَانٍ  
 ۶۹۷- حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْوَدَاعِ حَدَّثَنَا  
 ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ  
 عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَقُولُ فِي الرَّقِيَّةِ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ وَرِيقَةً بَعْضُهَا  
 يَتْلُو سَوِيحًا بِأَذْنِ رَيْحَانٍ.

### بَابُ التَّغْيِثِ فِي الرَّقِيَّةِ

۶۹۸- حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا  
 سَلَمَةُ بْنُ بَحْتِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ  
 قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ يَا مَنَ اللَّهُ وَالْعَالَمِينَ  
 ائْتِ بِطَائِفَةٍ مِّنْ أُمَّةٍ أَوْ شَيْئًا يَكْفِيكَهُ فَلْيَنْفِثْ  
 حِينَ يَسْتَعِظُ تَلَكَ مَقَرَاتٍ وَيَتَعَوَّذُ مِنْ شَرِّهَا  
 لَيْسَ لَهَا كَعَمْرُوَةٌ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَإِنْ حَكَمْتُ

ہو جس کو توڑ دے اور پھر پانچ بار پڑھ کر اس کے اس کے  
 سے اللہ اللہ کے رب اور کہیں کوئی کہے کہ اللہ اللہ اللہ  
 کو کہ غائب ہو جائے گا ہے، غائب ہو جائے گا ہے، غائب ہو جائے گا ہے  
 لہذا جو جملہ بات کہہ دیتے ہیں۔ اس طرح منقول ہے  
 ابراہیم، سرور نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے  
 عنہا سے روایت کی ہے۔

عمر بن ابی حمزہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے  
 سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دم  
 کرتے تو کہا کرتے تھے کیف کو شام سے ہے وگرنہ کہ رب  
 غفیرے رحمت رحمت میں ہے۔ اس کی شکل کا آسان کرنے  
 والا تیرہ بار اور گناہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت  
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمیں سے فرمایا کرتے  
 ۱- اللہ کے نام سے شروع، ہر گناہ کی مٹی ہم میں سے  
 بعض کے قہر کے ساتھ ہمارے ساتھ کہ شفا دیتی ہے  
 ہمارے رب کے حکم سے

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت  
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دم کرتے وقت  
 فرمایا کرتے تھے۔ ہمارے رب میں کہ شفا دیتی ہے  
 بعض کے قہر میں ہیں کہ رب سے ہے میری شفا ملتی  
 ہے ہمارے رب کے حکم سے

### دم کرنے وقت تمسکنا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہ میں نے  
 نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرمایا کہ تمسکنا اچھا خواب  
 اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اچھا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے  
 جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس کو پسند کرنا چاہے تو  
 یہ ملے ہوئے باتیں وہی خدا کے اللہ کے حکم سے ہے نہ کہ  
 تو اسے کوئی فتنہ نہیں پہنچائے گا۔ اور سہلایا ہے  
 کہ میں ہر گناہ ایسا خواب ہی دیکھ لوں جو پسند آئے ہو چلتا









۷۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرَنَا  
وَقَامَ أَتَيْنَا مَعَهُ مِنَ الْمَدِينَةِ عَنْ جَنَابِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ  
النَّبِيُّ ﷺ مَنْ عَلِمَ دَسْخُولَ الْأُطْمَحَةِ وَخَيْرَهَا  
أَقَالَ قَلْبَهُمَا أَعَالَ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْحَكِيمَةُ  
الْقَلْبُ حِكْمَةٌ يَسْتَمِعُهَا أَحَدُكُمْ

۷۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرَنَا  
وَقَامَ عَنْ مَسْلُومَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ  
ﷺ مَنْ عَلِمَ دَسْخُولَ الْأُطْمَحَةِ وَخَيْرَهَا  
يَكُونُ مِنَ الْعَالَمِ الْغَالِبِ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ  
بِأَنْتَ بِي لَهَا مَتَّةً

۷۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرَنَا  
أَخْبَرَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرَنَا  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُدْرِي وَلَا طُورُهُ وَلَا هَامَةُ وَلَا حَمَرُ  
بَابُ الْكَلِمَاتِ

۷۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرَنَا  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
قَالَ فِي إِمْرَاتَيْنِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَدَرْتُ  
أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى بِتَحْقِيقِ مَا صَابَ بَعْدَهُ وَهِيَ حَالِي  
فَقَتَلْتُ وَلَدَهَا الْقُدُورِي فِي بَطْنِهِ مَا خَصَّصْتُ إِلَى النَّبِيِّ  
ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْ وَبِهِ مَا فِي بَطْنِهِ  
لَحْمُهُ عَيْنُ أَقَامَةٍ فَقَالَ قُلِي السَّوَادُ الْكَلْبِي حُرْمَتُ  
كَيْفَ أَخْبَرُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَا شَرَّ فِي وَلَا أَحَدَ  
وَلَا نَطَقَ وَلَا أَسْمَعَ، لَيْسَ لَكَ بَهْلٌ فَقَالَ  
النَّبِيُّ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ  
الْكَلْبِ

۸۰۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا: فکونوا لیساکم فی حبسہم ہیں اور ان میں سے  
حبسہم ہے۔ روایت کیا گیا کہ یا رسول اللہ!  
قال کس حبسہم ہے۔ لیساکم کہ وہ اچھا لغو  
تم میں سے کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہاں  
کا ذکر کرنا کوئی چیز نہیں اور فکونوا لیساکم کوئی چیز نہیں اور اچھی  
قال ہے حبسہم جو اچھا لغو ہے۔  
یا رسول اللہ! کس حبسہم ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی  
کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹ کی بولی کوئی چیز  
نہیں، فکونوا لیساکم کوئی چیز نہیں اور فکونوا لیساکم کوئی چیز نہیں اور اچھی  
کہاں ہے حبسہم یعنی تمام باتیں غرض ہیں  
کھانت

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگوں کا  
فیصلہ فرما کر جو فیصلہ نہیں ہے ان میں سے جو اس میں بڑی چیزیں تو ایک  
نے دوسری کو پھر دیا جو اس کے پٹ پر لگا ہوا ہے حلالہ حق۔  
جوٹ کے سبب اس کا وہ بگڑ گیا جو بیٹھ میں تھا۔ پس  
جس نے غائب خود ہی کریم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پھر دیا  
میں میں کیا آپ نے فیصلہ فرمایا کہ پٹ کے بچے کی ہریت  
ہے کہ ایک غم باز لڑکا ہے جس کا ہریت کے دل نے کہا  
کہ یا رسول اللہ! میں ایسے بچے کو ہریت کیسے دیکھوں انا کہہ رہا  
ہے دیکھا اور وہ وہ لڑکا اور وہ چلا۔ پس خدا اس کی توجہ  
ہی نہیں۔ پس نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
ہریت کا جن کا بچہ ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ عَنْ الْوَسْطَةِ عَنِ ابْنِ مَرْبُوتٍ رَوَى عَنْهُ عَنْ  
أَنَّهُ أَمَرَ أَنْ يَنْزَعَتْ رَأْسُهُ إِذَا خَلَعَ الْخُذْيُ بِتَقَرُّقِ قُرْبَتِ  
جَنِينِهَا بِتَقَرُّقِ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُحْكَمُ رَأْسُهُ أَقْرَبَ لِدُنْيَا - وَمِنْ أَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ عَنْ يَسَارِ  
بِوَالْمُسْتَبِيعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَضَّعَ  
فِي الْبُحَيْنِ بَعْدَ أَنْ بَلَغَ أَوَّلَهُ بِمَنْزِلَةِ عَمٍّ وَوَلَدَةٍ  
لِقَالِ الْبُحَيْنِ لِيُحْيِيَ نَفْسَهُ كَيْفَ الْخُرُوجَ مَا لَا يَكُنْ دَا  
شَرِيبَ وَلَا يَطُوقَ وَلَا سَهْلًا وَوَيْثَلُ ذَلِكَ وَهَلْ  
لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِذَا خَلَعَ  
مِنْ إِحْدَى الْكُفَّابِ -

۱۱ - جَعَلَ ثَمَنًا عَبْدًا اللَّهُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
أَبْنُ حَبِيبَةَ عَنْ الدَّهْمِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ الْهَارِثِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمَسَ الْكَلْبَ وَفَتَنَ بِهِ ابْنُ  
حُلَوَانَ الْحَقَّابِ -

۱۲ - جَعَلَ ثَمَنًا لَيْسَ بِنَاصِيَةٍ لَوْ حَكَّمْنَا وَشَامَرُ  
فَمَا يُحْتَفَى أَجَبًا مَعْرُوفًا عَنْ الدَّهْمِيِّ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ بْنِ  
حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّهْمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْ  
عَنْ أُنْكَرَ قَاتٍ قَالَ لَمْ يَنْشَأْ هَقَاؤُهَا يَا رَسُولَ  
اللَّهِ أَفَلَمْ يَكُنْ تَحْتَا أَحِبَّاءًا يَتَخَفُونَ فَيَكُونُ حَقًّا مَعَالَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُ الْأَكْلَةَ مِنْ  
الْحَقِّ يَحْكُمُهَا مِنْ أَيْمَانِي فَيَقْرَأُهَا فِي أَدْنَى وَدَيْتِهِ  
فَيُحْكِمُهَا مِنْهَا مَا شَاءَ كَذَبَهُ قَالَ قِيلَ قَالَ  
عَبْدُ اللَّهِ دَرِي مَرْسَلًا الْعَقْلِيَّةُ مِنَ الْحَقِّ كُنْتُمْ تَلْفَحُونَ  
أَنَّهُ أَسَدًا بَعْدَهُ -

بِأَكْبَرِ الشَّيْءِ الْبَشِيرُ وَقَوْلُهُ اللَّهُ تَعَالَى وَكَانَ  
الشَّيْءُ طِينًا كَثْرًا وَبَعَثُوا النَّاسَ الشُّعْرًا وَمَا أُنْزِلَ  
عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ مَا رُفِعَتْ رُفُوتُهَا وَبَعَثُوا

کی ہے کہ وہ حملوں سے بچیں میں ایک دوسری پر پتھر پڑے چنانچہ  
ایک ٹکڑے کا پتھر لیا۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فیصلہ فرمایا کہ اس کی ریت میں غلام یا لڑکی دی جائے۔ اس  
شب اب نے سید بن جب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے کا فیصلہ فرمایا جس کو اس کی والدہ کے پیٹ  
میں اگل کر دیا گیا تھا اس کے پیٹ میں ایک غلام یا لڑکی دی جائے اس  
جس شخص نے دیکھا کہ اس کی اس کے کبا میں اس کے بچے کی ریت کھڑی  
ہو گئی جس کے سکھایا نہ بیان کیا کہ نہ مٹا، نہ تراشیں اور نہ جو  
اگل گئی ہوتی اس پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شک  
بھولی کا جنوں کا کھانا ہے۔

ابو بکر بن عبد الرحمن بن عمار نے حضرت  
ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کتا کی قیمت  
دو کاسہ روپہ اسکا ہوں کہ نشان لگانے سے منع  
فرمایا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول  
نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کاجنوں کے متعلق پوچھا  
کیا تم آپ سے فرمایا کہ یہ کتا بڑ نہیں ہے۔ لوگ عرض گزار ہوئے  
کیا رسول اللہ اور جبریل رضی اللہ عنہما میں باتیں ہیں جو پر ثابت  
یہ کہ جاتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
وہ پر ثابت ہوئے والی بات جانتے (آسمان سے) منی ہوتی  
ہے میرا ہے اپنے دوست (راہب) کے کان میں اس طرح روتے  
میں میرا کہ میں سو جھوٹ اس کے ساتھ دیتے ہیں۔  
صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ میں سمجھتا تھا کہ اللہ  
میں اچھی کہ عبد اللہ ان سے مرسل روایت کیا ہے ایسی  
لجے معلوم ہو گیا کہ انھوں نے یہ بھی نہیں کہا ہے۔

جابر

ابو بکر بن عبد الرحمن بن عمار نے حضرت  
ابو بکر بن عبد الرحمن بن عمار سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شک  
بھولی کا جنوں کا کھانا ہے۔











الْبَيْتِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِثْرُ بِكَ مَشْرُوعٌ عَلَى  
مَنْ وَجَّهَ قَدْ نَحْكُمُ بِمَنْ هَمَّكَ حَيَاةُ الْإِقْدَالِ قُلْنَا  
أَلَمْ يَكُنْ حَتَّى أَتَى لَعْدُ دِي قَدَمِ بِلْمُ يَتِيهِ قَالِ  
أَبْنُ مَلَكَةَ فَسَارَ يَتِيهِ حَتَّى شَافِيكَ -

باب طبع لا عدوى

۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي  
أَبْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي  
سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَجَرَّةُ أَنَّ عَمَّادَةَ بْنَ عَمْرٍو  
نَعِيَ اللَّهَ عَنْهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا حِرْزَ دِمَائِكُمْ الشُّمُّ لِي كَلَابِثِ  
لِي الْفُتَيْسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْكَارِ

۲۲ - حَدَّثَنَا أَبُو نِيْمَاتٍ أَعْبَدَنَا شَيْخُ  
عَيْنِ الدُّهْنِ فِي قَالِ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا عَدْوَى. قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ  
أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا  
عَدْوَى وَالْأَنْثَى عَلَى الْمَرْءِ وَالْمَرْءُ عَلَى الْمَرْءِ قَالِ  
أَخْبَرَنِي سَيِّدَانِ عَنِ الْأَنْبِيَاءِ الَّذِينَ كَانُوا أَهْلَ هَرِيرَةَ  
نَعِيَ اللَّهَ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا عَدْوَى: فَقَامَ أَحَدَانِ فَقَالَ آيَاتُ لَا يَدُ  
كَتْمُ لِي الْفُتَيْسِ أَمْكَالِ الْفُتَيْسِ قِيَا يَتِيهِمَا الْفُتَيْسُ  
الْأَجْرِبُ فَجَعَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَمَنْ أَهْدَى الْأَوَّلَ -

۲۳ - حَدَّثَنَا عِيْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ  
حَدَّثَنَا شَيْخُهُ مَالُ بْنُ مَعْمَرٍ فَتَأَخَّرَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ تَأَخَّلَا  
نَعِيَ اللَّهَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَا عَدْوَى وَلَا حِرْزَ دِمَائِكُمْ الشُّمُّ لِي كَلَابِثِ  
الْفُتَيْسِ قَالِ طَمَعُ طَمَعِهِ -

باب طبع ما يحد كثر في مرقم النبي

کہ جس نے بالی اور شریعت پر ایمان لے لیا وہ اس کا ثبوت کیا گیا  
نے کہ ایک نے یہ روایت نہیں کی کہ چھوڑ کی یاد کا کہ چھوڑ  
نہیں تو انہوں نے چھوڑ نہیں کیا کہ چھوڑ کا یہ ہے کہ میں نے  
نہیں دیکھا کہ اس کے ساتھ کوئی حدیث جسے ہم نے

حدیثی کوئی چھوڑ نہیں

صرف حدیث میں عرض کیا کہ حدیث سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا: - چھوڑ کی یاد کی چھوڑ نہیں اور  
مشکوٰۃ کہ ہے۔ چھوڑ کو ست تین چھوڑوں میں  
ہے اپنے گھٹا، گھٹا اور گھٹا

صرف ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: - ایک سے  
دوسرے کو بیماری گتہ فرمنا باطل ہے۔ صرف ابو ہریرہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے فرمایا: - بیماریوں کو حدیث کو چھوڑنے کے پاس  
نہیں ہاں۔ صرف ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: - ایک  
سے دوسرے کو بیماری گتہ فرمنا باطل ہے چنانچہ ایک ایرانی کھڑا  
جو کہ مرض گتہ ہوا کہ حدیث فرمائی کہ اگر نہ ہو تو حدیث ہوتی  
ہیچکے میں ہر گز میں ایک خارجیوں کو حدیث ہے تو سب کو حدیث  
ہو جائے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھوڑ  
بیماری کسی نے نہ لائی تھی۔

صرف اس میں ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا: - ایک سے دوسرے کو بیماری گتہ فرمنا  
ہے اور مشکوٰۃ کہ حدیث میں ایک حدیث ہے کہ حدیث  
پوچھا کہ حدیث ہے فرمایا کہ حدیث

مضمون کو زیر و بال











يَوْمَ تَنْقُصُ مِنَ الْحُسَيْنِ عَنْ قَبْلِ سَكْرَةٍ رَفَعِي اللَّهُ صُفْحَانَ  
خُصِفَتِ الشَّمْسُ وَخُفِيَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَعَامَ يَوْمَ تَوْبَةٍ مَسْجُودًا حَتَّى أَقْبَى الْمَسْجِدَ وَكَابَ  
النَّاسُ لِحُصْنِ زَكَاةٍ قَبْلَ هَذَا قَبْلَ تَوْبَةٍ قَبْلَ مَلِيكَا  
وَقَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ وَالْقُرْآنَ يَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ  
فَلَا يَأْتِيَهُمْ مِنْهَا فَسَكْرًا وَلَا قُوَّةَ اللَّهِ حَتَّى يَكُونُوا

بِأَمْرِ اللَّهِ الشُّمُورُ فِي الْكِتَابِ

۲۶۶۔ حَكَمْتُ فِي رَحْمَتِي أَخِي كَأَخِي كَمَلِ أَخِي  
فَمِنْ أَهْلِ زَكَاةٍ أَخِي نَعْمَ بْنَ أَبِي حَبِيبَةَ  
فَمِنْ أَهْلِ زَكَاةٍ أَخِي نَعْمَ بْنَ أَبِي حَبِيبَةَ  
يَعْتَدِلُ فَرَزَهَا كَرَامَ الْفَلَاحِ فَرَأَيْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ مَشِيئًا

فَصَلَّى بِرُكْعَتَيْنِ إِلَى الْمَعْزَرَةِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ وَالْقُرْآنَ  
يَسْرُفُ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ قُدَامِ الْمَعْزَرَةِ

بِأَمْرِ اللَّهِ مَا أَصْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فَمَلَأَ  
فِي النَّكَارِ

۲۶۷۔ حَكَمْتُ أَنَّ أَدَمَ حَتَّى شَا شَبَابَهُ حَتَّى شَا  
مَوْجِدَاتِ أَبِي حَبِيبَةَ الْقَبْرِ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا  
أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِسْرَافِ فِي النَّكَارِ  
بِأَمْرِ اللَّهِ مَنْ جَرَّ تَوْبَةً مِنَ الْخَبِيئَةِ

۲۶۸۔ حَكَمْتُ أَنَّ عَمَّا أَهْلَ بَنِي يَسُوفَ أَحَبَّنَا  
مَا لَكَ مِنْ أَبِي الْفَلَاحِ عَنِ الْأَعْمَرِ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْطُرُ  
اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنَ جَرَّ زَارَهُ بِحَدِّ

۲۶۹۔ حَكَمْتُ أَنَّ أَدَمَ حَتَّى شَا شَبَابَهُ حَتَّى شَا  
مَوْجِدَاتِ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ مَوْجِدَاتِ أَبِي حَبِيبَةَ يَكُونُ قَالَ  
النَّبِيُّ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَا  
لَجَلَّ يَشِيءُ فِي حُلَّةٍ مَشِيئًا نَمَسَ مَرْجُوهُ جَبَّتْ

لہو رحیم کریم من اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ جو شخص اپنے آپ کو  
بے پروا کرے جسے کتبہ ہونے کے بعد میں پہنچے اور لوگ  
جو لوگ ہونے کے بعد سے نہ کہتے تھے وہی۔ ہر ایک کو بے پروا  
لوگ ہونے کے بعد سے اور فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی  
تائید سے۔ سو روز نہیں ہیں جب تم نہیں ہو گے اور کچھ روز  
پھر وہ روز ہے جس میں ہر ایک کو ہر ایک کے لئے

کچھ روز کو نہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر جس نے  
حضرت علی کو دیکھا کہ اس نے اپنے پیروں کو لایا۔ ہر نماز کیلئے  
اس نے اپنے سر پر لایا کہ اس نے اپنے سر پر لایا کہ اس نے اپنے  
سر پر لایا کہ اس نے اپنے سر پر لایا کہ اس نے اپنے سر پر لایا  
اور آپ نے یزید کی طرف منہ کر کے قیام رکھ لیا تھا اور  
میں نے دیکھا کہ اس نے اپنے سر پر لایا کہ اس نے اپنے سر پر لایا  
میں نے یزید کے سر پر لایا کہ اس نے اپنے سر پر لایا

گنہگاروں سے نیچے جو کہ اسے جہنم میں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ جو کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ  
وہ جس نے فرمایا کہ ازاد کا جتنا حق گنہگاروں سے نیچے ہو  
وہ جہنم میں ہے۔ جو ازاد کو بے پروا کرے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ  
اس شخص کی رحمت کے بعد جو شخص میں فرمایا کہ اس نے  
جو شخص کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے  
کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی آدمی جو  
کہ اس نے فرمایا کہ اس نے اپنے پیروں میں کچھ کرنا کہ اس نے  
لایا کہ اس نے اپنے پیروں میں کچھ کرنا کہ اس نے



أَبَى اسْتِغَاثَةً وَمَعَاوَنَةً لِمَا يُغْنِي عَنْهُ اللَّهُ بِمَا عَمِلَ جَعَلَ  
أَكْبَرُ يُعْطِي مَا يَشَاءُ إِنَّهُ بِمَا عَمِلُونَ لَخَبِيرٌ

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّغْنَاهُمْ

٤٣٩ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي هُرَيْرَةُ بْنُ الْقُرَيْشِ عَائِشَةَ  
قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَتِ امْرَأَتَانِ امْرَأَةٌ بِمَا كَانَتِ الزُّهْرِيَّةُ رَسُوْلُ  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا كَانَتِ مَعْنَاهُ الْيَوْمَ  
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ نَحْتُ بِرَأْسِي فَطَعَنِي  
فَمِتَ فَلَا فِتْنَةَ لِي فَتَمَرَّجْتُ بِمَعْنَاهُ قَبْلَ الزُّهْرِيَّةِ  
الْمَرْيُومَةُ وَأَمَّا مَا كَانَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْأَوْشَلِ  
هَلْ وَاللَّهِ بَنُو وَاحِدَةٍ هَدِيَّةٍ مِثْنِ جِلْبَانٍ  
فَسَمِعَ جِلْبَانِي مِثْنِي فَوَلَّاهَا وَهَرَأَيْتَ لَمْ يَزِدْ

لَهُ قَالَتْ فَقَالَ خَالِدٌ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ هَذَا  
عَبْدًا تَجْرُسُهُمْ وَهُوَ يُسَلِّمُ اللَّهُمَّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلَا وَاللَّهِ مَا يَزِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى التَّجْمَعِ فَقَالَ يَهْرُجُ أَشْرَافُ عَدُوِّهِ وَسُوءُ  
لَعْنَتِهِمْ كَيْفَ يَزِيدُكَ شَيْءٌ إِلَى رَهْطَةٍ لَأَعْنَى وَمَا ذَاكَ  
خَسِيتُكَ وَتَلَدْتُكَ خَسِيتُهُ فَمَارِسُهُ بِعَدَاةٍ

بِأَنفِ الْكَافِرِينَ. وَقَالَ آتِ زَكَاةَ  
أَعْيُنِ رَدَاءَ الْفَقِيرِ. قُلْ إِنِّي أَخْشَى اللَّهََ عَنِ  
وَسْوَءِ

٤٣٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُبَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ  
يُوسُفَ بْنَ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَدِيَّ بْنَ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ آيَةِ الْكُرْسِيِّ  
فَمَكِّيٌّ وَآخِطَةٌ أَمَامَهُمَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ عَنَى عِبَادَ  
الْكَهَنَةِ الَّذِينَ يَنْبَغِي خَدْرُهُمْ فَاسْتَأْذَنَ عِدَّةٌ مِنْهُمْ

مَا هَـٰذَا بَشَرًا مِّمَّنْ فُتِنَ أَذْهَبُوا بَقِيَّتَهُمُ هَٰذَا  
فَاقْرَءْ عَلَىٰ وَجْهِ آلِ يَاسَاجٍ

آپ کی ہر بات پر میں نے غور کیا اور اس پر عمل کیا۔ یہ سچ ہے کہ  
میں نے اس کی باتوں سے بہت کچھ سیکھا۔

[illegible]

نہیں ملتی۔ حضرت ائمہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہمیں سے کہنا ہے۔  
 ہرگز ہم سے کہہ نہ کہ ہمیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 و علیہ السلام میں آقا و خدایہ ہے خدا کی قسم میں نے رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم سے اس کے سوا کچھ نہ کیا کچھ نہیں پرہیز  
 اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے  
 اللہ سے اس میں جو چیزیں پہنچائیں ہیں جو کہ اب تک دنیا  
 میں نہ تھیں ان کو اللہ نے پہنچایا ہے اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حضرت کو یہ حکایت سنانے سے منع کیا گیا۔

[illegible]

فیض ہشتا  
اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرمایا: میرا کوئی وارث

اسلام پر ایمان رکھنے والوں کو ملنے والی خوشخبری کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

۴۱۔ جَعَدْتُكُمْ قَتْلَ قَتِيلَةٍ حَتَّى تَنْتَهِىَ عَنْهُ  
اَلْكَوْبَ عَنْ تَرْكِهِمْ عَنْ اَبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ  
رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا يَكْسِبُ الْمُشْرِكُ مِنْ  
الْثِيَابِ فَقَالَ اَبْنُ عَبَّاسٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَكْسِبُ الْمُشْرِكُ الْثِيَابَ حَتَّى يَكُونَ الْقَتْلُ وَكَأَنَّ الْبُرْسَ  
وَلَا الْحَمْدَ إِلَّا اَنْ تَذْهَبَ اَلْعُلَيُّنِ عَلَيْهِمَا مَا  
هُوَ اسْفَلُ مِنْ اَلْكَعْبَيْنِ۔

۴۲۔ جَعَدْتُكُمْ قَتْلَ اَمْرٍ اَوْ اَمْرَيْنِ اَوْ اَمْرَيْنِ  
اَوْ اَمْرَيْنِ عَنْ غَيْرِ رَجْعَةٍ جَاوِزَةٍ عَنْهُمَا رَضِيَ  
اللهُ عَنْهُمَا قَالَ اَبْنُ عَبَّاسٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ اَبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ بَعْدَ مَا اَدَّيْتُمْ قَتْلَ قَتِيلَةٍ  
كَأَجْرِ رَجُلٍ قَتَلَ رَجُلًا وَبَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ رَجْعَةٍ  
وَالْبَسَ قَتِيلَتَهُ فَلَا تَلْعَلُ

۴۳۔ جَعَدْتُكُمْ قَتْلَ اَمْرٍ اَوْ اَمْرَيْنِ اَوْ اَمْرَيْنِ  
عَنْ غَيْرِ رَجْعَةٍ جَاوِزَةٍ عَنْهُمَا رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا  
لَقَدْ كُنَّا قَتْلَ اَمْرَيْنِ اَوْ اَمْرَيْنِ جَاوِزَةٍ لَیْ رَجْعَةٍ اَوْ  
مَنْ اَوْ اَمْرَيْنِ رَجْعَةٍ جَاوِزَةٍ لَیْ رَجْعَةٍ اَوْ  
قَتِيلَتِكَ اَوْ اَمْرَيْنِ رَجْعَةٍ جَاوِزَةٍ لَیْ رَجْعَةٍ  
وَعَدَهُ فَبِصْرَةٍ وَدَانِ اَوْ اَمْرَيْنِ جَاوِزَةٍ لَیْ رَجْعَةٍ  
فَرَجَعَتْهُمَا اَوْ لَیْ رَجْعَةٍ جَاوِزَةٍ لَیْ رَجْعَةٍ  
فَقَالَ اَلَيْسَ كَذَلِكَ اَلَمْ يَكُنْ اَنْ تَقْتُلْ عَنْ لَیْ رَجْعَةٍ  
لَقَدْ اَسْتَفْهَمْتُكُمْ اَوْ لَیْ رَجْعَةٍ جَاوِزَةٍ لَیْ رَجْعَةٍ  
لَمْ يَكُنْ سَبْعِينَ سَنَةً حَتَّى يَكُونَ اَمْرَيْنِ رَجْعَةٍ  
وَلَا يَكُونُ اَمْرَيْنِ اَوْ اَمْرَيْنِ رَجْعَةٍ اَوْ اَمْرَيْنِ  
اَلْصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا

بِاَمْرَيْنِ جَانِبِ الْقَوَائِمِ مِنْ عَمَلِ  
الْعَدَاةِ لِقَتِيلَتِهِ

۴۴۔ جَعَدْتُكُمْ قَتْلَ اَمْرَيْنِ اَوْ اَمْرَيْنِ  
جَعَدْتُكُمْ قَتْلَ اَمْرَيْنِ اَوْ اَمْرَيْنِ رَجْعَةٍ جَاوِزَةٍ

تاکہ کہ یہاں ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ  
ایک شخص عرض گزار ہو کہ یا رسول اللہ! اہرام وہ کون سے چیزیں  
ہیں، پس نبی کریم علیہ السلام نے طیبہ و سلم غلطی  
کہ اہرام ہر عورت و انیس، شہداء و انیس، و غیرہ سے نہ ہوتے۔  
پس جو نے ہجر نہ کیا تو ہر عورت و انیس، و غیرہ سے ہر ایک کی طرف  
ہر ایک ہوا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرماتے ہیں کہ  
نبی کریم علیہ السلام نے طیبہ و سلم اس وقت پہنچے جبکہ عید اللہ  
ہو آئی کہ قبر میں لکھا جاتا تھا۔ کہنے لگے کہ فرما، تو اُسے ہر  
لکھا کہ آپ کے گھٹنوں پر رکھ دیا گیا۔  
پھر آپ نے اپنا لب و دھواں اس پر ڈالا اور اُسے پہنی  
پھر ہندو اُس کے لئے تیل سر جاتا ہے

تاکہ کہ یہاں ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ  
نبی کریم علیہ السلام نے طیبہ و سلم اس وقت پہنچے جبکہ عید اللہ  
ہو آئی کہ قبر میں لکھا جاتا تھا۔ کہنے لگے کہ فرما، تو اُسے ہر  
لکھا کہ آپ کے گھٹنوں پر رکھ دیا گیا۔  
پھر آپ نے اپنا لب و دھواں اس پر ڈالا اور اُسے پہنی  
پھر ہندو اُس کے لئے تیل سر جاتا ہے

تیس دفعہ کا سینے کے پاس گریبان پر۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرماتے ہیں کہ عید اللہ  
عید اللہ طیبہ و سلم نے نبی کریم علیہ السلام کے لئے کی مثال



ذَاتِ يَدَيْهِ فِي سَمَاءٍ مَقَالٍ كَمَعْدَنٍ مَّا قُلْتُ نَعَمْ  
فَمَنْ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ رُؤُوسِهِ فَمَنْ هُوَ عَلَى ثَوْرٍ خَلْقٍ سَوِيٍّ  
مَعَهُمَا الْمَلَكُ الْمُسَوِّدُ لَمْ يَخْلُقْ عَلَيْهِمُ الْوَحْدَانُ  
فَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ مَقْدَرٌ لَهُمْ مَعَهُمْ هُوَ فَتُفْهِمُ  
فَمَنْ يَكُونُ أَنْ يَكُونُ لَمْ يَكُنْ وَمَنْ هُوَ عَلَى  
أَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْمَاءٍ لَمْ يَكُنْ فَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
فَمَنْ يَكُونُ أَنْ يَكُونُ لَمْ يَكُنْ فَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
فَمَنْ يَكُونُ أَنْ يَكُونُ لَمْ يَكُنْ فَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
فَمَنْ يَكُونُ أَنْ يَكُونُ لَمْ يَكُنْ فَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ

بِأَنَّ الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ

۴۸۸ - حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ  
عَنْ يَرْبُودِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ حَبِيبَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ قَالَ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَاتْلُوهُ  
ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُشْرِكِينَ تَابَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ  
فَنُيَسَّرَ عَنْ النَّسَبِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَرَى هُوَ  
وَأَنَّ الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ

۴۸۹ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَرْثَدُ بْنُ

جس جو بدیا تو آپ صوری سے تیرے بعد چل رہے ہیں جس کی گت  
کی ایک صوری میری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے جب تک شرف سے  
آئے تو میں نے اس کی شان کو نہ دیکھا نہ وہ چنانچہ آپ نے یہودی  
اسد بنی ہاشم سے کہا کہ اس کی شان کو نہ دیکھا نہ وہ چنانچہ آپ نے یہودی  
آپ کو بلایا کہ وہ یہاں تک کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ  
اس میں نکاح ہو کر گویا کہ وہ یہاں تک کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ  
نہایت کے ہیں یہی ہے آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ  
نے انہیں یہاں تک کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ

جب انہیں یہاں تک کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ  
جب انہیں یہاں تک کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ  
جب انہیں یہاں تک کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ  
جب انہیں یہاں تک کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ  
جب انہیں یہاں تک کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ  
جب انہیں یہاں تک کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ  
جب انہیں یہاں تک کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ  
جب انہیں یہاں تک کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ آپ نے بلایا کہ

۴۸۹ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَرْثَدُ بْنُ  
عَنْ يَرْبُودِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ حَبِيبَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ قَالَ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَاتْلُوهُ  
ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُشْرِكِينَ تَابَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ  
فَنُيَسَّرَ عَنْ النَّسَبِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَرَى هُوَ  
وَأَنَّ الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ

۴۹۰ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَرْثَدُ بْنُ  
عَنْ يَرْبُودِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ حَبِيبَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ قَالَ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَاتْلُوهُ  
ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُشْرِكِينَ تَابَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ  
فَنُيَسَّرَ عَنْ النَّسَبِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَرَى هُوَ  
وَأَنَّ الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ  
الْقَبْلَ وَفَعَلَ مَا عَيْشُهُ

۴۹۱ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَرْثَدُ بْنُ

















صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَكْبَرَيْنِ وَغَنَ بَيْعَتَيْنِ  
فَمِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكَةُ فِي الْمَيْمَنِ وَالْمَلَائِكَةُ فِي  
الْيَمِينِ ثَوْبُ الْخَيْرِ يَسِيرُ بِالْيَمِينِ أَقْرَبُ إِلَيْهِمَا يَوْمَ لَا  
يُغْنِيهِمَا ذَلِكَ وَالْمَلَائِكَةُ أَنْ يَشْفِيَ الرَّجُلَ  
إِلَى الرَّجُلِ يَوْمَ يَشْفِي الْأَخْرَجُ ثَوْبَهُ وَيَسْمَعُونَ  
خَلْقَ جَنَّتِهِمَا عَنْ هَيْمَنَ يُظْفِرُهُ كَأَسْلَمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ  
لِيَسْأَلَ الْقَضَاءُ وَالْقَضَاءُ أَنْ يَجْعَلَ ثَوْبَهُ عَنْ  
أَخْرَجُ مَا لَيْسَ بِهِمَا وَاحِدًا يَحْفِيهِ لَيْسَ عَلَيْهِ ثَوْبُ  
وَالْمَلَائِكَةُ الْأُخْرَى (رَحِيمًا لَهُ يَوْمَ يَحْفِيهِ دَعْوَاهُ لَيْسَ  
لَيْسَ عَنْ قَضَائِهِ وَكَهْنُ)

بِأَسْمَائِكُمُ الْيَحْيَىٰ فِي تَوْحِيدٍ وَاجِدًا -  
 ٤٦٦ حَكَاتُهَا شَمْرُكَ قَالَ حَكَتُهَا حَالِكٌ  
 عَنْ أَهْلِ الدِّمَاوِيِّينَ الْأَمْرُ مِنْ فِرَاسٍ بَرِيءٍ رَضِيَ  
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ أَنْ يَحْتَبِيَ الدُّعَلَىٰ فِي التَّوْبِ  
 أَوْ يَأْخُذَ كَيْسَ عَلَىٰ كُرْجِيهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَشْفِئَهُ  
 بِالتَّوْبِ أَوْ يَأْخُذَ كَيْسَ عَلَىٰ أَحْوَابِهِمْ وَفِي  
 الْمَدِينَةِ قَائِلًا بَلَدٌ -

٤٦- حَدَّثَنَا فِي مَعْنَاهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ  
أَخِي أَبُو جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَنِظَلَةَ الْخُدْرِيِّ  
قَالَ سَمِعْتُ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ كَمَا تَقُولُونَ  
مَنْ بَيْنَ مَنْ وَبَيْنَ الْقَوْمِ وَأَنَّ يَحْتَضِرَ الرَّجُلَ فِي  
تَوْبَةٍ وَأَجِبَ لَيْسَ عَلَى قَرْحِهِ مِنْهُ شَيْءٌ  
بِمَا أَهْلَكَ الْخَيْرَ وَالْكَرَامَةَ

٢٨٨ - فَعَلِمْنَا أَنَّكَ تَقُولُ مَا تَصِفُ أَوْلَادَكَ الْمُسْلِمِينَ  
فَعِيْلًا مِمَّنْ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَلَهُمْ أَعْرَافٌ مِمَّنْ  
بَيْنَ الْمُقْسَمِينَ عَلَىٰ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ  
فَعِيْلًا مِمَّنْ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَلَهُمْ أَعْرَافٌ

تو جس اداستانہ سے متفق فرمایا۔ جس طرح ہے کہ ایک  
 آدمی دوسرے کے کپڑے کو رات یا دن میں چھوٹے لباس  
 کے سائے میں ہٹ گنہ دیکھے اداستانہ یہ ہے کہ ایک  
 آدمی دوسرے پر پڑا پھینکے اور دوسرا بچہ پر بیٹھے۔ میں ہی ان کی  
 عقیدت و رفاقت ہے جس میں غور کیے گا تو اس اداستانہ جہانمندی کا  
 سب سے بدترین لباس تو ایک اشتہال سماج ہے۔ جتنا اس کو بچے  
 جس کہ کوئی شخص اپنے ایک کنبہ سے اس طرح کپڑا لٹا لے کہ  
 دوسرے کنبہ کا کنبہ سب سے ادا دوسرے کنبہ سے پریشانی کے  
 کوئی کپڑا لباس نہ ہو۔ دوسرا لباس اختیار ہے کہ ایک کنبہ میں  
 وہ بہت کریمہ جائیداد اس کا کپڑا اس کپڑے کا کوئی احسن

ایک نئی کپڑے میں ملغوف ہو جاؤ

[illegible]

فيمسما النعمي عبد القادر في حضرة الامام محمد باقر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ  
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کپڑے کے ساتھ جسم کے صرف  
 ایک حصے کو لپیٹنے سے منع فرمایا ہے اور ایک کپڑے میں  
 اس سے حرج و مرج نہ کرنا چاہئے کہ اس کی مشرق و  
 مغرب کو لپیٹ کر لپیٹ دے۔

کتابیں

عزیز میرید بنی امیہ نے حضرت ائمہ خاندانِ نبویہ علیہ السلام  
رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے روایت کی ہے کہ بنی کعبہ میں صبحِ فجر  
تھانے بلیدہ سلم کی صف میں کھڑے تھے جس میں ایک کعبہ  
تھیک جو اس کیل میں تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ کس کو تھانے والی۔ لوگ

فَقَالَ مَنْ تَدْرُونَ كَسْرُوهَ هَ فَكَتَبَ الْقَوْمُ قَالَ  
أَشْرَفِي يَوْمَ خَالِدٍ قَاتِلِي بِهَا تَعْمَلُ فَأَحَدُ الْخَيْمَةِ  
بَيْدًا قَاتِلَتَهَا وَقَالَ أَمْرِي وَأَهْلِي وَكَانَ فِيهَا  
عَلَوُ الْخَصْمِ وَأَضْعَفُ فَقَالَ يَوْمَ خَالِدٍ هَذَا مَا  
فَسَأَلَ بِالْمَعْنَى وَحَسَنَ

٤٦٩ - حَكَتْنِي مُصَدِّبُ النُّفْسِ قَالَ حَدَّثَنِي  
ابْنُ أَبِي قَالِيٍّ عَنْ ابْنِ قُورَيْبٍ عَنْ مُعْتَمِدٍ عَنْ أَبِي سَائِدٍ  
أَنَّ اللَّهَ قَالَ يَا وَلَدُكَ أَمْ سَلِمَتْكَ لَيْلَى  
أَمْ أَبْطَلَهُكَ الْمَلَأُ مِنْ يُوسُفَ بْنِ مَعِيْنٍ حَتَّى  
قَعُدْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى  
قَعُدْتُ بِهِ فَأَخْبَأْتُ فِي حَائِطِهِ دَقِيقَةً مِمَّنْ  
حَدَّثَنِي عَنْهُ أَبُو بَكْرٍ الظَّاهِرُ الْكَلْبِيُّ قَبْلَهُ مِنْ  
فِي النَّفْسِ .

بِأَمْرٍ مِنْ رَبِّكَ يُنَادِي بِتَبَارُكِ الْمَغْشُورِ

٤٤٠ كَذَلِكَ قُتِلَ مُحَمَّدٌ بِشَرِّ خَدَمَائِهِ نَوْفَ بِرَ  
الْمُتَّقِينَ بِالْمُتَّقِينَ وَلِكُلِّ مَنَافَةٍ أَكْبَرُ فَتَدْعُوهُمُ إِلَى  
الْغَيْرِ مَعَهُ مِنَ الرِّجَالِ نَبِيٍّ لَمْ يَمُوتْ بِالْفِرَاقِ قَاتِلُ  
كَافَّةٍ مَعَهُ فِي الْحَرْبِ أَضْرَفَ شَكْتِهِ لِكُلِّهَا وَأَرْفَعَهَا  
خُصْرُهُ بِهَلَاكِهَا مَتَى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَالنِّسَاءُ يَمُوتُ بَقَضَائِهِمْ بَعْضُهُمْ قَاتِلُ مَا يَشَاءُ  
فَأَرَأَيْتَ يَوْمَئِذٍ مَا يَفْعَلُ الْمُتَوَكِّلُونَ بِخَدَمَائِهِمْ أَتَشَاءُ  
خُصْرُهُ مِنْ قَوْمِهَا، قَالَ وَسَمِعْتُ أَنَّهُمَا قَاتِلُ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وَمَعَهُ يَمَانُ لَهُ  
مِنْ غَيْرِهَا، قَالَتْ وَأَشْفِيَا لِي إِذَا لَمْ يَمُوتْ دَعْبُ رِيَاءَانٍ  
مَا مَعَهُ لَيْسَ بِأَهْلٍ حَتَّى يَمُوتَ خَلْقُهُ وَأَعَدَّتْ كَذِبَهُ  
مِنْ قَوْمِهَا، فَقَالَ كَذَبَتْ وَأَعَدَّتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
لَا تُلْقِيَنَّهَا لِفُكْلِ الْكُذِبِ وَلَا لِكُلِّهَا تَأْخُذُ بِرُؤْيَا رِيَاءَةٍ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنْ كَانَ  
خَلْقُكُمْ تَمَّ لِيَجْعَلَ لَكُمْ تَصَدَّقُوا لَكُمْ عَنِّي يَوْمَئِذٍ



يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَ تَنفَرُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَ تَنفَرُ  
أَنْتَ وَمَنْ فِي الدِّينِ قُلْ لِمَ تَنفَرُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَ تَنفَرُ  
لَا هَكَذَا وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ إِلَى التَّنْفَرِ تَلْفِيزًا لِكَلِمَاتِهِ  
قَالَ فِيهَا قَوْلُهُمْ إِنَّهُ يَنْفَرُ الْكَافِرُونَ

۴۴۴. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ أُسَيْدٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ  
رَبِّنَا بِأَدْرِجِيهِ أَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنْ كُتْبِ الْخَيْرِ شِرْكًا هَكَذَا وَصَفَتْ لَنَا ابْنَةُ رَسُولِ  
اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ (صَفِيَّةُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ) وَاسْمُهَا

۴۴۵. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ لَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ  
الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ

۴۴۶. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ لَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ  
الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ

۴۴۷. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ لَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ  
الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ

۴۴۸. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ لَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ  
الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ

بِكَلِمَةٍ مَقْبُولَةٍ مِنْهُمْ كَمَا أَنَّ بَابَ الْإِيمَانِ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَنْفَرُ عَنْ قَرَابَةِ اسْمِهِ إِلَّا أَنْ يَكُنَّ  
أَوْ تَكُنَّ كَلِمَةً مِنْ قِبَلِ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً  
يَكُنَّ بِكَلِمَةٍ مِنْ قِبَلِ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً

۴۴۹. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ لَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ  
الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ

۴۵۰. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ لَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ  
الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ

۴۵۱. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ لَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ  
الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ

۴۵۲. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ لَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ  
الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ

۴۵۳. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ لَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ  
الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ الْخَيْرُ إِلَّا بِسَمْعِ الْإِنْسَانِ وَلَا يَكُنَّ









مے اپنے محبوب کو اپنا اختیار مرحمت فرما دیا تھا کہ جس شرعی حکم سے اپنے میں اسحق کو چاہیں مستثنیٰ قرار دے دیں۔ اسی اختیار کے تحت وہ نے مکہ محمدیہ نے اپنے ان مددگار جانثار صحابہ کو عمارتوں کے باوجود ریشمی کپڑے پہنے کی اجازت مرحمت فرمادی تھی۔

— ۱۰۰ —

شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ بَيْتٍ وَبَيْتِ الدَّخْنِ  
فِي كَيْسِ الْعَرَبِيِّ يَوْمَئِذٍ -

باعت ٢٨٣٠ الحدیث للیتة

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ سَيِّمَاتُ مَحْرَجَاتِ  
فِيهَا مَحْدَاتُ الْعُضْبِ فِي وَجْهِهِ فَتُحَقِّقُهُ بَيْنَ

[illegible]

٤٨٨ - حَدَّثَنَا أَبُو كَيْمَانَ أَخْبَرَنَا مَعْصُومٌ  
قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مَالِكِ بْنِ  
رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَأَى عَلَى أَمِّ كَلْبٍ نَوْمًا عَلَيْهِمَا التَّكْوِيمُ مِنْ رِجْلَيْهِ  
عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرْدٌ حَيْثُ يَسِيرَانِ

بِأَمْرِ مَا كَانَتْ إِلَيْنَا حَاضِرَةً ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عبد بن ربیع  
عزیم اور حضرت عبد الرحمن بن عوف کو رشم پہننے کی اجازت مرحمت  
فرمائی کیونکہ دونوں حضرات کو خدشہ تھا کہ یہ رشم  
عورتوں کے لئے یہی کپڑا

نیز یہ کہ وہ کابینہ میں ہے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں کہہ رہا ہوں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے سرخ ریشمی جوڑی عمامہ جس میں جیب ہے پہن کر باہر نکل کر میں نے آپ کے مبارک چہرے پر عمامہ لٹک کے اتار دیکھا، چنانچہ میں نے اسے ہانڈ کر اپنی حدوں میں مقیم کر دیا۔

حضرت عیساٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے  
 صوفیوں کو دیکھا کہ ایک سرخ رنگی غلطی پاک رہا ہے تو عرض کیا  
 جسے عیساٰ علیہ السلام کا دل آگاہ کیا کہ عیساٰ علیہ السلام کے دل کے آگاہ  
 ہوا بعد کے روز پہنچا کر ہی۔ لڑنا کہ ایسی چیزیں وہی پہنچا کر رہے  
 جس کا اظہار میں کوئی حستہ نہ ہو۔ پھر اس کے بعد نبی کریم صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کے پہنچنے کے ساتھ  
 ایک سرخ رنگی غلطی عرض کیا کہ آپ مجھے پہنچانے میں  
 ملا کہ میں آپ سے اس کے بارے میں اس چکا ہوں۔ آپ نے  
 فرمایا۔ نہ شاد ہوا کہ میں نے اس کے ساتھ ساتھ عیساٰ علیہ السلام کے بارے  
 میں کیا کہ عیساٰ علیہ السلام کو پہنچاؤ۔

نور کا کامیاب ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ائمہ کثوم علیہم السلام جنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے اوپر سورج اتریں یا برعکس۔

حضور کا لباس ادب و سیرت کے بارے میں قناعت فرماتا





باب ۳۸۱ التَّوْبَةُ لِلْعَفْرِ

۴۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَوْبَةَ الْعَفْرِ تَجِبُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

باب ۳۸۲ التَّوْبَةُ لِلْعَفْرِ

۴۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَوْبَةَ الْعَفْرِ تَجِبُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

باب ۳۸۳ التَّوْبَةُ لِلْعَفْرِ

۴۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَوْبَةَ الْعَفْرِ تَجِبُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

باب ۳۸۴ التَّوْبَةُ لِلْعَفْرِ

۴۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَوْبَةَ الْعَفْرِ تَجِبُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

باب ۳۸۵ التَّوْبَةُ لِلْعَفْرِ

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَوْبَةَ الْعَفْرِ تَجِبُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

مردوں کے لئے زعفرانی رنگ

سید ابو سعید کاظمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زعفرانی رنگ کے کپڑے پہننا۔

زعفرانی رنگ کے کپڑے

حضرت ابو سعید کاظمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زعفرانی رنگ کے کپڑے پہننا۔

سرخ رنگ کے کپڑے

ابو سعید کاظمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سرخ رنگ کے کپڑے پہننا۔

سرخ رنگ کے کپڑے

ابو سعید کاظمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سرخ رنگ کے کپڑے پہننا۔

بلبل ہانسی کی برائی کھانسی کے جوتے

سید ابو سعید کاظمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلبل ہانسی کی برائی کھانسی کے جوتے پہننا۔

سید ابو سعید کاظمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلبل ہانسی کی برائی کھانسی کے جوتے پہننا۔









کلمہ واضح طور پر قرآن مجید میں ہے مگر حدیث کی کسی بھی کتب میں۔ اللہ عزوجل نے واضح طور پر علم دیا ہی نہیں ہے۔  
اس کے باوجود صحابہ کرام علیہم السلام نے ————— پر ہی کوشش سے کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے بعد دیکھتے تھے۔ علم نہ دینے کے باعث اللہ تعالیٰ ہی انہیں ایسا کرنے سے نہیں روکتا تھا۔ اپنے سامنے یہ  
برتا ہوا دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی انہیں منع نہیں فرماتے تھے۔ آخر میں درملنے کا حکم کیا تھا؟ ————— میں فرماتا تو  
ایک طرف، دوسری طرف کے ایسا کرنے پر اصرار حضرت بھی عرض تھا اللہ کا محبوب میں خوش۔ آخر کیوں؟

تو کہ خیریت لیے دھڑکتے ہیں مبر و ماہ  
اشتبہ کس شان سے گر و سولہ ہی ماہ و ماہ

میں تو وہ نکتہ ہے جس کو خود دیکھنے کے باعث شیطان مانا گیا اور اتنا بڑا مایوس و ناامید ہونے کے باوجود رانڈ ڈھکا ہوا ہو کر  
رہ گیا۔ گئے ہیں سنت کا طوق بڑھ گیا۔ بات یہ ہے کہ سنی علماء و مصلحین تمام جہاں وہ تنظیم و تنظیم کے  
احادیث و شریعت و قرآن حاصل کرتے ہیں۔ یہ ہے تو سب کچھ ہے اور صاف فہم اگر یہ نہیں تو پتہ کچھ ہی ہیں۔ شیطان کے پتے کیا کچھ  
دیکھ کر کچھ نہیں تھا تو تنظیم نہیں کی دولت نہیں تھی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ باوجود کچھ ہی پتے دریا اگلے ہیں سنت کا طوق پڑا دانتہ دنگا ہوا۔  
فرعی باوجود گول کے پاس کچھ بھی نہ تھا۔ ایمان کی دولت سے بھی محروم تھے لیکن کنز کی حالت میں ہوتے ہوئے اللہ کے نبی حضرت حکیم حضرت حبیب  
السلام کا لب کیا۔ محنت سے جہاں سے میں کیا کچھ نہ پایا۔ یہی کا لب کرنے کی برکت سے ایمان لی گیا۔ ————— شہادت کی حالت میں گئی  
محبوب صحابہ علیہم السلام۔ مقام ہجرت سے نیچے کوئی مقام اور شریعت کا جامعہ نہیں ہے یہی کا لب کرنے کے لیے اسے باعث  
پا دیا۔ ————— ایسی ہی ہے کہ حکیم کے سب کچھ گنایا۔ اصل سے حال اللہ ہرے جسے یہی کا لب کیا تو بہت کچھ پایا اور ہم  
دیکھ کر سے لیا وہ پایا، سبحان اللہ!

ثابت ہوا کہ جہاں قرآن و حدیث ہیں  
اصل و اصول نہنگ ہیں، آئینہ کا

۸۰۶۔ سَلَّمَ تَسْلَامًا لِّمَنْ أَعْبَدَكَ حَقَّ عِبَادَةٍ  
الَّذِي فِي أَعْيُنِي أَنْسَ بَيْنَ عَالَمِينَ وَقَالَ الْإِسْلَامُ  
عَلَى قَوْلِهِمْ مَنْ عَمِلَ فِي شَرِّكَ فَإِنَّهُ يَكُونُ فِي أَعْيُنِي  
مَوْلَايَ كَمَا أَنَّ اللَّهَ كُنَّ عَالِ أَرْسَلِ الْوَيْلُ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَامُ أَكَا نَسَارَ وَجَعْتَهُمْ فِي قَبُولِهِمْ آدَمَ

باب ۹۶

۸۰۷۔ سَلَّمَ تَسْلَامًا لِّمَنْ أَعْبَدَكَ حَقَّ عِبَادَةٍ  
عَنْ عَيْنِي مَنْ عَمِلَ فِي شَرِّكَ فَإِنَّهُ يَكُونُ فِي أَعْيُنِي  
مَوْلَايَ كَمَا أَنَّ اللَّهَ كُنَّ عَالِ أَرْسَلِ الْوَيْلُ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَامُ أَكَا نَسَارَ وَجَعْتَهُمْ فِي قَبُولِهِمْ آدَمَ

ذہبی نے حضرت انس بن مالک سے روایت  
کی ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ  
عنه فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے انصار کو جو یہود اور انہیں ایک بننے میں ایک  
جگہ کر کے۔

پشالی و غیرہ پر مشتمل

ابو عبد اللہ محمد بن حنفیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنها عنہا سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقت  
پشانی کا جو یہود کہتے انہیں میں نظر نہ تھے انہوں نے وقت  
ایسا کشاکش کیا کہ ان پر جو یہود نہ لیا کرتے۔ لوگ نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس میں ہر کہہ کے ساتھ نظر نہ تھے

















الْحَسَنُ بْنُ قَبِيْلٍ يَتَّبِعُنِي وَفِي عُنُقِهِ السَّخَابُ  
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُنِي هَكَذَا  
فَقَالَ الْحَسَنُ يَتَّبِعُنِي هَكَذَا، قَالَ لَتَمُوتَنَّ فَقَالَ  
اللَّهُ تَعَالَى أَيْبَةً فَأَيْبَتُهُ وَأَحَبُّهُ مَنْ يَحِبُّهُ  
قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْحَسَنِ  
مَنْ قَبْلَ هَذَا مَا قَالَتْ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَا قَالَتْ

کرم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے  
مبارک چہرہ کو نہ سہا کہ اپنے امام حسن نے ہی اٹھ  
پیر کر کے اپنے چہرے پر اپنے چہرے سے لٹک کر کہا ہے۔  
اللہ تعالیٰ اے اللہ سے بہت کریموں میں سے ہے محبت فرمادو  
انہیں سے بہت کریموں سے بہت کریم ہے۔ حضرت ابو ہریرہ فرماتے  
ہیں کہ اس وقت سے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیوں میں سے  
سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس کے خلق میں فرمایا۔

۱ امام حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی شہادت ہے کہ جبریل پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ان سے فایت ہے جو محبت  
حق میں اس حدیث سے واضح ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ کہنا کہ اسے اللہ تعالیٰ نے اس سے محبت سکھائی ہوں تو یہی  
اس سے محبت فرمادو اس سے ہی محبت کر جو اس سے محبت کرے۔ اسی سے یہ بھی واضح ہے کہ اسے کہہ کر ہی کرم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کی شہادتیں ہیں امام حسن رضی اللہ عنہما سے یہ سمجھ لیتا تھا۔

بَابُ الْإِسْتِثْنَاءِ مِنَ الْإِسْلَامِ  
الْمُتَشَبِّهَاتِ بِالْإِسْلَامِ  
۸۲۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ  
حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ وَكَيْلَةَ عَنْ أَبِي  
حَسَنِ تَعَالَى اللَّهُ عَلَيْهِمَا قَالَا لَسْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ الْإِسْلَامِ  
بِالْإِسْلَامِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ الْإِسْلَامِ بِالْإِسْلَامِ  
تَأْتِيهِمْ مَعَهُ رَأْيُهُمْ شَعْبَةً

عورتوں کی مشابہت کرنے والے مردانہ مردوں  
کی مشابہت کرنے والی عورتوں  
کہہ گایا کہ حضرت ابو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان  
مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو عورتوں کی طرح کھڑے ہوئے  
کریں لہذا ان عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی طرح کھڑے  
ہوئیں۔ عورتوں میں سے ان کے لئے بھی اس طرح لعنت کی ہے کہ  
جس شخص نے خبر دی ہے۔

بَابُ إِخْرَاجِ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ الْإِسْلَامِ  
وَمِنْ الْبُيُوتِ  
۸۳۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
هَشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنْ وَكَيْلَةَ عَنْ أَبِي عَقْبَةَ قَالَ  
لَسْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ  
الْإِسْلَامِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ الْإِسْلَامِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ  
مَنْ يُؤَيِّدُكُمْ قَالَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلَمَّا مَا أَخَذَ فَمَسَّ فَلَاحَ

عورتوں کی مشابہت کرنے والے کو گھر  
سے نکال دینا  
کہہ گایا کہ حضرت ابو عباس رضی اللہ عنہما  
منہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ جو عورتوں نے اللہ کے رسولوں اور مردانہ و حق تعالیٰ کے  
کے لئے والی عورتوں کے لئے فرمائی ہے اللہ تعالیٰ کے افراد پانچ گونوں  
سے نکال دیا کرو اور یہ کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے نکال دیا کہ اور حضرت عمر نے ان کو نکال دیا تھا۔

۸۳۱. حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا  
نَهْشَبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَرْوَةَ أَنَّ مَرْوَةَ أَخْبَرَتْ

زیب بنت ابو سلمہ کہ یہاں ہے کہ انہیں ان کے والد ماجد  
حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

أَنَّ زَيْدَ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ  
أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسُحُ  
فِي الْبَيْتِ مَحَلَّتْ فَقَالَ يَقْبِلُوا الشَّوْخَ أَخْبَرَتْهُ  
يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّكُمْ تَكُونُونَ الْكَلْبَانِ فَإِنْ أَدْرَكَتِ  
عَلَى وَكَلْتِ خِيَلَاتٍ فَلَزِمَا تَقْبِيلُ يَارَبِّعٌ وَتَقْبِيلُ  
يَقْبَلَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا  
يَدُخُلَنَّ هُؤُلَاءُ عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ تَقْبِيلُ  
يَارَبِّعٌ وَتَقْبِيلُ يَقْبِلَانِ أَرَبَّعٌ عَلَى بَطْنِيهَا قَبْلُ تَقْبِيلُ  
بِحِينَ وَتَقْبِيلُ وَتَقْبِيلُ يَمْسُحُ بِأُخْرَى أَهْلَكَ هَدِي  
الْعَمَلُ الْكَرِيمُ لَكُمْ مَا يَحْبِبُهُ بَابُ تَقْبِيلِ حَتَّى يَمُوتَ  
وَأَمَّا قَالَ يَمْسُحُ فَيَقْبِلُ بِشَارِبَةٍ وَفَوَاحِشِ  
الْأَهْلِيَّةِ فَهَذَا كَرَامَةُ تَقْبِيلُ كَمَا بَيَّنَّ أَهْلُ الْإِسْلَامِ  
بَابُ ۱۵۱ قَبْلُ الشَّارِبِ وَكَانَ عُمَرُ  
يَعْنِي شَارِبَةً حَتَّى يَنْطَلِقَ إِلَى بَيْتِهَا مِنَ الْحَدِيدِ  
يَأْخُذُ هَذِهِ يَمْسُحُ بِبَيْنِ الشَّارِبِ وَالْقَبِيلَةِ  
۸۳۶ - حَدَّثَنَا أَبُو آدَمَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُطَّلَةَ  
عَنْ ثَابِتٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مِنَ الْفُطْرَةِ قَبْلُ الشَّارِبِ

۸۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو آدَمَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُطَّلَةَ عَنْ ثَابِتٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مِنَ الْفُطْرَةِ قَبْلُ الشَّارِبِ وَتَقْبِيلُ  
الْأَهْلِيَّةِ قَبْلُ الشَّارِبِ

بَابُ ۱۵۲ قَبْلُ الْفُطْرَةِ  
۸۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُو آدَمَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُطَّلَةَ عَنْ ثَابِتٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مِنَ الْفُطْرَةِ قَبْلُ الشَّارِبِ وَتَقْبِيلُ  
الْأَهْلِيَّةِ قَبْلُ الشَّارِبِ

تھا ہے۔ طب و سلم مسید سے ہاں سرحد ہے  
اور مگر جن ایک وقت میں تھا جس نے حضرت ام سلمہ کے ہاتھ  
حضرت عبد اللہ سے کہا۔ اسے ملا تھا اگر کن تہ نہ طائف کو  
خج کرنا تو میں نہیں دیکھتا ہوں دیکھاؤں گا جہاں آہے تو ہمارے ہوتے  
اور جاتی ہے کہ آٹھ۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
وسلم نے فرمایا اگر ایسے افراد کو بھیجیں جس سے وہ نہ  
کرے۔ ہم جہاں لے رہے ہیں کہ قبیلہ یا ربیع سے۔  
پیش کی چار سلوٹیں مراد میں ہیں وہ ان کے ساتھ  
آگے ہے اور تھیں جہاں سے تھیں سلوٹوں کے کہ وہ مراد ہیں جہاں  
پہلوں کو گھیرے رہتے ہیں۔ یہیں تک کہ وہ مل جاتی ہیں۔ اسی سے  
تھیں بنا اور تھیں نہیں کہا اور اطراف کا واسطہ نہ کہ ہے اسی  
بے غایتہ اطراف نہیں کہتے۔

موتھیں کر دیا

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہر طرف سے لگتی تھیں تھیں  
اور موتھوں کے کہہ جاتی ہیں کہ وہ ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
وسلم نے فرمایا۔ موتھوں کا کر دانا طوطی میں  
داخل ہے۔

مسید بن ابی سہب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
سے روایت کی ہے کہ فطرت پانچ چیزیں ہیں یا پانچ چیزیں فطرت  
کے تھیں ہیں۔ یعنی فطرت کر دانا، مسید بن ابی سہب  
کر دانا، فطرت کے بل کر دانا، فطرت مراد میں اور موتھیں پست  
کر دانا۔

تاخیر کر دانا

تاخیر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا  
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
طوطی و سلم نے فرمایا۔ فطرت کے کاموں میں سے ہوتے  
زیر دانا کا صاف کر دانا، تاخیر کر دانا اور موتھوں کا پست



وَقَدْ قِيلَ لِمَا أَطْعَمُوا وَقُضِيَ الشَّارِبُ

۸۲۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَّابٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوُطْرَةُ خُمُسُ الْخَبْثَاتِ مَا لَمْ يَشْرَبْهَا دَقِصُ الشَّارِبِ وَتَقُولُ مَا أَطْعَمُوا وَشَرَبُوا

۸۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَّابٍ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا لَمْ يَشْرَبْهُ خُمُسُ الْخَبْثَاتِ وَهُوَ الَّذِي لَا يَخْفُو الشَّارِبُ فَكَانَ ابْنُ حَزْمٍ إِذَا شَرِبَ مِنْ مَاءٍ شَرِبَ مِنْ خُمُسِ الْخَبْثَاتِ

بِأَهْلِهَا (عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

۸۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا لَمْ يَشْرَبْهُ خُمُسُ الْخَبْثَاتِ وَهُوَ الَّذِي لَا يَخْفُو الشَّارِبُ فَكَانَ ابْنُ حَزْمٍ إِذَا شَرِبَ مِنْ مَاءٍ شَرِبَ مِنْ خُمُسِ الْخَبْثَاتِ

بِأَهْلِهَا (عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

۸۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا لَمْ يَشْرَبْهُ خُمُسُ الْخَبْثَاتِ وَهُوَ الَّذِي لَا يَخْفُو الشَّارِبُ فَكَانَ ابْنُ حَزْمٍ إِذَا شَرِبَ مِنْ مَاءٍ شَرِبَ مِنْ خُمُسِ الْخَبْثَاتِ

۸۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا لَمْ يَشْرَبْهُ خُمُسُ الْخَبْثَاتِ وَهُوَ الَّذِي لَا يَخْفُو الشَّارِبُ فَكَانَ ابْنُ حَزْمٍ إِذَا شَرِبَ مِنْ مَاءٍ شَرِبَ مِنْ خُمُسِ الْخَبْثَاتِ

۸۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا لَمْ يَشْرَبْهُ خُمُسُ الْخَبْثَاتِ وَهُوَ الَّذِي لَا يَخْفُو الشَّارِبُ فَكَانَ ابْنُ حَزْمٍ إِذَا شَرِبَ مِنْ مَاءٍ شَرِبَ مِنْ خُمُسِ الْخَبْثَاتِ

کتاب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو غسرات کے بعد سنا کہ پیرائش پانچ چھین ہیں ختمہ گندہ، مومنہ زبردست کی صفائی کرنا، روکیں کٹانا جس سے ماسخہ اور نمل کے بال نکلتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسٹرکین کی طاقت کرو اور راکھی بڑھادو جو کچھ کٹاؤ اور حضرت ابن مسعود جب بیٹا یا عورت کو کتے کو اپنی دائیں کوٹھن میں پھانسی اور چھین لڑائی کرتے آئے کٹا دیتے۔

دائیں بڑھانا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کچھ پست کرو اور دائیں بڑھاؤ (زیر جنت رسول کا اٹھا جاتا ہے)۔

بڑھانے کے بارے میں

محمد بن یحییٰ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کتے کی کھانسی، نسر یا کہ آپ کے کتے کی کھانسی

عزت گویاں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں پہچان کیا تھا نے فرمایا کہ کتے کی کھانسی ہے اگر میں پہچان لوں گا کہ کتے کی کھانسی ہے

اس وقت گویاں ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک چالے میں انہوں نے

أَتَسَلِّطُ أَهْلِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَقْدِرُ مِنْ مَسَارِعِ قَهْصٍ  
وَأَسْرَافٍ فَلَا تَكُ أَصَابِعُ مِنْ قَهْصِهِ وَشَعْرٌ مِنْ شَعْرِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا أَحْبَبَ  
الْإِنْسَانُ عَيْنَ أَوْشَى عَرِجَتْ إِلَيْهَا وَيُحْطَبُ  
فَا طَلَعَتْ فِي الْحَجَلِ كَدَايَتِ شَعْرَاتِ حَمْرٍ ۝  
۸۴۱ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
سَلَامُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ :  
وَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا خَمْرًا قَيْنَا  
شَعْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَوَّرْنَا - وَقَالَ  
لَهُ الْوَيْلُ لَكُمْ وَهَذَا لَعْنَةُ بَرٍّ أَلَا لَقِيتُمْ قَيْنَ  
ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَرَتْ شَعْرَ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْرًا ۝

### باب في المختار

۸۴۲ - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَصَلِيَّاتِ بْنِ يَسَارٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْهُدُودَ وَالْمَعَارِئَ لَا يُعْبَدُونَ  
فَحَايَ قُرُوحَهُ

### باب في البعثة

۸۴۳ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ  
بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الدَّخْلِيِّ عَنْ أَبِي بَرٍّ  
عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَبَّحُ بِالطَّوِيلِ الْمَبَارِكِ  
وَلَا يَلْقَى بِرَفَائِسٍ بِالْأَنْبِيَاءِ الْأَمْهَقِي وَيُكَلِّسُ بِالْأَدِيمِ  
وَيَتَسَبَّحُ بِالطَّوِيلِ لَا يَتَسَبَّحُ بَعَثَ اللَّهُ عَلَى  
بَنِي آدَمَ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرِينَ سَنَةً  
بِالْمَدِينَةِ عَشْرِينَ سَنَةً وَتَوَقَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ مِثْقَالِ  
سَنَةٍ مَلَأَ فِي تِلْكَ يَوْمَئِذٍ شَرُّكَ شَعْرَةً بِمِثْقَالِ  
۸۴۴ - حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

کہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں بھیجا۔ اس میں نے  
اپنی تین انگلیں جو کہ اس کی بالوں کی طرح بے شمار ہیں کے اندر ہی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سر نے مبارک ٹوکھا تھا پتا کہ یہ کسی آدمی کو ٹھکر  
ٹک جاتی اور اس کی تحقیر برقی تو اس کی طرف یکے بعد دیگرے جاتا رہا۔  
پس میری طرف سے برقی میں جھٹکا کہ کچھ اس نے چند رخ ہاں دیکھے۔  
مقام کیا یہ ہے کہ حضرت عثمان بن عفیف رضی اللہ عنہ بن مویب رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت  
میں حاضر ہوا تو وہ ہماری طرف ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کا ایک خضاب والا صحن مبارک لے کر آئیں۔ لیکن  
میں نے اس کو لے کر لیا اور اس کو اپنے لیے لے کر آیا۔ یہ وہاں سے  
کی کہ حضرت اُمّ سلمہ نے انہیں بھی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کا رخ ہاں رکھا تھا۔

### خضاب

جو مسند اور سیلانی جو اس کے حضرت ابو ہریرہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ یہ ایک جود اور نصاریٰ  
خضاب نہیں کرتے پس دائم ان کی مخالفت کیا کرو۔

### گھنگریالے بال

یہ وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
جس نے اس وقت تک کہ آپ بیت نبی اور علیہ علیہ اور نہ جگہ گندوں  
رنگ والے۔ شگہ کے بال گھنگریالے تھے اور نہ بالیں پسند  
اللہ تعالیٰ نے انہیں پائیس سال کی عمر میں مبعوث فرمایا تو مکہ مکرمہ میں  
دس سال اور پھر مدینہ طیبہ میں دس سال تک کہ اللہ تعالیٰ نے  
آپ کو وفات دے دی گویا سترہ سال کی عمر میں آدھ اس وقت  
آپ کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں پائیس بال بھی تھے  
تھے۔

اس کا حال کیا ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

إِسْرَآئِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ تَيْمَمْتُ الْمَرْكَزَ يَقُولُ أَمَا  
لَا يَتَّحِدُ أَحَدًا أَحْسَنَ فِي حُلْمِهِ حَمْرًا مِنْ الْبَيْتِ عَلَى  
أَمْرٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ عَلِيٍّ بْنِ  
مُتَةَ تَخْذِيْبُ قَوْمِيَاوُنَ مُكَيِّدٌ . قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ  
مِنْهُ يَحْدِثُكَ غَيْرَ مَرَّةٍ مَا حَلَمْتُ بِهِ نَظَرَ لَا ضَيْقَ  
تَابَعُ شَيْئًا مُعَيَّنَةً يَسْلَمُ شَيْئًا أَكْثَرَهُ .

[illegible]

۸۴۶. رَحِمَهُ شَيْئًا إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَبِيبَانِ حَدَّثَنَا  
قُلُوبُ كُنَّا مُتَوَاتِرِينَ حَدَّثَنَا أَمْرٌ أَنَّ الْبَيْتَ مَكِّيٍّ  
عَلَيْهِمْ كُنَّا كُنَّا أَنْ يَخْرُجَ شَعْرَةً مِنْ كَيْفِهِ

۸۲۷۔ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
هَاشِمُ بْنُ عَمَادَةَ عَنْ اَبِيهِ كَانَ يَخْبُرُ بِقَسْرِ اَبِيهِ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكِينَةً ۝

۸۴۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرٍو عَنْ قَبِيْةَ بْنِ سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي جَرِيرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أبا عبد الله (ع) يَقُولُ مَا قَالَ  
سَأَلْتُ أَمْرًا مِنْ قِبَلِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) فَقَالَ مَا سَأَلْتُ  
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ كَمَا كُنْتُ أَسْأَلُ  
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ كَمَا كُنْتُ أَسْأَلُ  
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ كَمَا كُنْتُ أَسْأَلُ  
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (ع) عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ كَمَا كُنْتُ أَسْأَلُ

۸۴۹- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَدِي بْنُ رَمَةَ

اللہ تعالیٰ کو نجات دے کر دے گا کہ میں نے مرنا چاہتا تھا میں کسی شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیاں خوبصورت نہیں دیکھا۔

میرے بعض دوستوں نے یہ کہہ کر کہ میرے پاس ایک گھوڑا ہے جس کا نام ہے "میرا" ہے۔  
 میں نے کہا کہ اگر تم اس گھوڑا کو لے کر آؤ گے تو میں تم کو اس کا بدلہ دے دوں گا۔  
 وہ نے کہا کہ اگر تم اس گھوڑا کو لے کر آؤ گے تو میں تم کو اس کا بدلہ دے دوں گا۔  
 میں نے کہا کہ اگر تم اس گھوڑا کو لے کر آؤ گے تو میں تم کو اس کا بدلہ دے دوں گا۔

تو نے علیہ ہوا تو پھر فریاد کیا میں اس جہنم کی جگہ میں

[illegible]

فصل پنجم در بیان کتب معتبره که در کتب کوفیه مذکور است

فیس دیکھو ہر ایک کے ساتھ اس وقت تک سروس دیا کہ وہ کوئی شخص نہ تھا۔

ایسے ایک جگہ اس نے ٹھہر کر ہنس دیا۔

نہیں کہہ سکتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی اور چیز ہے۔

[illegible]

اسلامی چہرے کے ایک گروہ نے کہا کہ یہ سب تو اچھا ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ

یہاں اس کے لکھا، برائے اللہ کی رضا ہرگز نہیں ہے۔ پھر اس کے  
پیشانی پر لکھا کہ میں تم کو یہ میری دعا ہے۔

قادر نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی

کہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہر کتاب کے

کہ میں نے یہ سنا ہے۔

فتاویٰ حضرت شیخ رحمہ اللہ تھانے حضرت سے دریافت

کہ کہ یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے

دو دن بعدی تک پہنچے۔

علاقہ کو بیان ہے کہ میں نے حضرت اس پر ایک دفعہ کھانسی  
کی۔ میں نے اس کو بے اختیار اپنے منہ میں لے لیا۔

ہمارے میں یہ واقعہ کب تو انہوں نے فہم کیا کہ وہیں ہندو

عَلَى الشَّامِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْسَ هُوَ الْفَرْدُ

وہابیہ کے عقیدے اور ان کی فکر پر ایک نیا دور کا دور ہے۔

جو کہیں جاہکوں میں جوتے دیکھو وہاں ہر دھڑکی

تعارف کا یہ ہے کہ جو شخص کسی خدائی عمل کے لیے نکلے

قَالَ حَتَّى أَتَيْتُ قَالَ كَأَنَّ الْمَيْتَةَ حَتَّى أَتَيْتُ حَتَّى وَتَسْتَوِي  
مَنْتُمْ أَيْدِيكُمْ أَرْبَعَةً وَثَلَاثَةً وَكَانَ شَعْرُ الْيَتِيمِ مَلَأَ  
عَيْنَهُ وَسُكَّرَ لِحْلَاؤُهُ جَعَدًا مَبْطُورًا

۸۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ خَالِدٍ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رُمَيْثَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ الْيَتِيمُ مَلَأَ  
اللَّهُ عَيْنَهُ وَسُكَّرَ لِحْلَاؤُهُ وَالْقَدَمَانِ حَسَنَ الْوُجُوهِ كَوْنُ  
أَرْبَعَةً وَثَلَاثَةً وَكَانَ بَطْنُهُ يَكْبَتَانِ

۸۵۱۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي رُمَيْثَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رُمَيْثَةَ قَالَ كَانَ الْيَتِيمُ مَلَأَ عَيْنَهُ

وَسُكَّرَ لِحْلَاؤُهُ وَالْقَدَمَانِ حَسَنَ الْوُجُوهِ كَوْنُ

أَرْبَعَةً وَثَلَاثَةً وَكَانَ بَطْنُهُ يَكْبَتَانِ

وَقَالَ أَبُو رُمَيْثَةَ

كَانَ الْيَتِيمُ مَلَأَ عَيْنَهُ وَسُكَّرَ لِحْلَاؤُهُ وَالْقَدَمَانِ

حَسَنَ الْوُجُوهِ كَوْنُ أَرْبَعَةً وَثَلَاثَةً وَكَانَ بَطْنُهُ

يَكْبَتَانِ

۸۵۲۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي رُمَيْثَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رُمَيْثَةَ قَالَ كَانَ الْيَتِيمُ مَلَأَ عَيْنَهُ

وَسُكَّرَ لِحْلَاؤُهُ وَالْقَدَمَانِ حَسَنَ الْوُجُوهِ كَوْنُ

أَرْبَعَةً وَثَلَاثَةً وَكَانَ بَطْنُهُ يَكْبَتَانِ

وَقَالَ أَبُو رُمَيْثَةَ

كَانَ الْيَتِيمُ مَلَأَ عَيْنَهُ وَسُكَّرَ لِحْلَاؤُهُ وَالْقَدَمَانِ

حَسَنَ الْوُجُوهِ كَوْنُ أَرْبَعَةً وَثَلَاثَةً وَكَانَ بَطْنُهُ

يَكْبَتَانِ

۸۵۳۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي رُمَيْثَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رُمَيْثَةَ قَالَ كَانَ الْيَتِيمُ مَلَأَ عَيْنَهُ

وَسُكَّرَ لِحْلَاؤُهُ وَالْقَدَمَانِ حَسَنَ الْوُجُوهِ كَوْنُ

أَرْبَعَةً وَثَلَاثَةً وَكَانَ بَطْنُهُ يَكْبَتَانِ

وَقَالَ أَبُو رُمَيْثَةَ

كَانَ الْيَتِيمُ مَلَأَ عَيْنَهُ وَسُكَّرَ لِحْلَاؤُهُ وَالْقَدَمَانِ

کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دندوں ہاتھ بڑھ گشت تھے اور آپ کے دندوں  
خفید ہو گئے تھے ایک انداز پر کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کپڑے ہارک  
رنگ تھے تھے وہ ہر ایک سے بکری کے دندوں میں تھے۔

قَالَ کَرِيمٌ بَعْدَ مَا كُنْتُ رَافِعًا رَأْسِي لَمْ يَكُنْ لِي دَنْدَانِ

کہ کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دندوں ہاتھ بڑھ گشت تھے اور آپ کے دندوں

خفید ہو گئے تھے ایک انداز پر کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کپڑے ہارک

رنگ تھے تھے وہ ہر ایک سے بکری کے دندوں میں تھے۔

قَالَ کَرِيمٌ بَعْدَ مَا كُنْتُ رَافِعًا رَأْسِي لَمْ يَكُنْ لِي دَنْدَانِ

کہ کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دندوں ہاتھ بڑھ گشت تھے اور آپ کے دندوں

خفید ہو گئے تھے ایک انداز پر کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کپڑے ہارک

رنگ تھے تھے وہ ہر ایک سے بکری کے دندوں میں تھے۔

قَالَ کَرِيمٌ بَعْدَ مَا كُنْتُ رَافِعًا رَأْسِي لَمْ يَكُنْ لِي دَنْدَانِ

کہ کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دندوں ہاتھ بڑھ گشت تھے اور آپ کے دندوں

خفید ہو گئے تھے ایک انداز پر کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کپڑے ہارک

رنگ تھے تھے وہ ہر ایک سے بکری کے دندوں میں تھے۔

قَالَ کَرِيمٌ بَعْدَ مَا كُنْتُ رَافِعًا رَأْسِي لَمْ يَكُنْ لِي دَنْدَانِ

کہ کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دندوں ہاتھ بڑھ گشت تھے اور آپ کے دندوں

خفید ہو گئے تھے ایک انداز پر کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کپڑے ہارک

رنگ تھے تھے وہ ہر ایک سے بکری کے دندوں میں تھے۔

قَالَ کَرِيمٌ بَعْدَ مَا كُنْتُ رَافِعًا رَأْسِي لَمْ يَكُنْ لِي دَنْدَانِ

کہ کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دندوں ہاتھ بڑھ گشت تھے اور آپ کے دندوں

خفید ہو گئے تھے ایک انداز پر کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کپڑے ہارک

رنگ تھے تھے وہ ہر ایک سے بکری کے دندوں میں تھے۔

قَالَ کَرِيمٌ بَعْدَ مَا كُنْتُ رَافِعًا رَأْسِي لَمْ يَكُنْ لِي دَنْدَانِ

کہ کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دندوں ہاتھ بڑھ گشت تھے اور آپ کے دندوں

خفید ہو گئے تھے ایک انداز پر کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کپڑے ہارک

رنگ تھے تھے وہ ہر ایک سے بکری کے دندوں میں تھے۔

قَالَ کَرِيمٌ بَعْدَ مَا كُنْتُ رَافِعًا رَأْسِي لَمْ يَكُنْ لِي دَنْدَانِ

کہ کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دندوں ہاتھ بڑھ گشت تھے اور آپ کے دندوں



جیسے اس حدیث میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مالک کی چمک کو اب میں دیکھ رہی ہوں یا جیسے اس جلد کی حدیث ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶ اور ۲۳۳ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی انگلی کی چمک کو اب بھی دیکھ رہا ہوں۔ سبحان اللہ! حقیقت یہ ہے کہ خالق عالم نے اپنے محبوب کو نمایاں ایسا صاحب جمال مکالم ہے کہ ان کے احسان کے مستور احساں اپنے اقدس کا خیال آتے ہی آج بھی اہل عصمت کے لئے

یوں درود و سلام کے تار و پود میں گھٹے ہیں :-

شیخ بزم برایت ہے لاکھوں سلام	حقیقہ جان رحمت ہے لاکھوں سلام
اُس سر تا پا رحمت ہے لاکھوں سلام	جس کے آنکھ میں سرور وصال محسوس ہیں
مالک کی استقامت ہے لاکھوں سلام	بیلہ اقتدار میں مطلع انجمن حق
اُس جبین سعادت ہے لاکھوں سلام	جس کے ہاتھ شفاعت کا سہارا
اُن جھوڑی کی لطافت ہے لاکھوں سلام	جس کے ہمسے کو کرب کسب بھی
نیک آگئی صباست ہے لاکھوں سلام	چاند سے خیر آباں و رشتاں حدود
اُس نگاہ عنایت ہے لاکھوں سلام	جس طرف آنکھ گئی دم میں دم آگیا
آنکھ والوں کی ہمت لاکھوں سلام	کس کو گویا یہ مٹی سے پہلے کن
لوہی بچی کی برکت ہے لاکھوں سلام	پہچان لکھنے کی شرم دیا ہے درود
کاب من کا ست ہے لاکھوں سلام	فقد و نزدیک کے سنے دے وہ کن
اُن کے قد کی شرافت ہے لاکھوں سلام	اُن کے قد کی ہولت پہ بے حد درود
ظہنی ممدود رافت ہے لاکھوں سلام	تہذیب سلیم کے سایہ رحمت
اس کی ناقہ مکرمت ہے لاکھوں سلام	وہاں جس کو سب گن کی گنتی کبیس
اُن شاندار کثرت ہے لاکھوں سلام	جن کے گچے سے لچے بھڑکیں نہ کے
اُن لمبی کی خاکست ہے لاکھوں سلام	چل پتی گی خدس کی پتیلیاں
اُس جہم کا مادہ ہے لاکھوں سلام	جن کی لکھیں صد ہتے جتنے نہیں ہیں
اس نسیم اجابت ہے لاکھوں سلام	وہاں ہی وہ بریں بہسار ہیں
اُس کے نیچے کی رحمت ہے لاکھوں سلام	اس کی باتوں کی کلمات ہے بے حد درود
اُس زلالی ملاوت ہے لاکھوں سلام	جس سے کس کی کوئی شیعہ ہاں ہے
سبز و زہر رحمت ہے لاکھوں سلام	ملک گرد وہن وہ جل آتا چین
بلد مسکو شہت ہے لاکھوں سلام	یہیں روش مستلیم ہم ریشہ دل
کھڑے ہر برکت ہے لاکھوں سلام	وہ کرم کی گنت گیسوئے ملک سا
چشمہ علم و حکمت ہے لاکھوں سلام	وہ وہن جس کی ہر بات وحی غبط
اُس کی تہی برکت ہے لاکھوں سلام	شہیم باغ حق میں شے کا فرق



اُن کی آنکھوں پر دوساے انگن چڑھ  
 ایک بار ہی مرچیں ہر سے ۵۰  
 میں سے تاریک بدل جگمگاتے گئے  
 دھڑ بڑکھٹ ہے جس سے شاہ خسرو  
 جس کو باہر دوسالم کی پڑھا نہیں  
 کھینچ دیں دایاں کے دونوں سکوں  
 ہاتھ میں سمیت اٹھا خفی کر دیا  
 جس کے ہر خط میں ہے سچ تو کرم  
 تفس کے پیشے پہرائیں، دیا نہیں  
 میرے مشکل کفالت کے چکے ہال  
 دے آئینہ مسلم بھوت خمد  
 جو یہ دیکھ کر صباں و دل  
 سنے دگر صباں پر ہنس دند  
 دل سے دھڑکے عطر یوں پڑا  
 جو کہ عزم شفاست ہے کھینچ کر بندھی  
 گل جہاں یک لہر لکھ دی غدا  
 انبیاء پر کریں زانو اُن کے صلہ  
 سات اسمبل قدم، شاخ نخل کرم  
 کھائی کرآن سے خاکہ محو کی قسم  
 اہل اخلاص نہ پہننے کی پھین  
 المرحی اُن کے ہر پڑے لکھوں صد

میں نے خود سے کہی کہ میں ان رشتہ  
میں سے ہوں جو رحمت و لاکھوں سلام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

٨٥٨- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ قُبَيْبَةَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو قَتَادَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُكَيْمٌ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ تَيْمِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرَكَ لَهُ فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

—

عبدالرحمن بن عوف کا یہاں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایک شخص میں سے ایسی خاندان ہیں ان کا نام بنو عوف ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور اس



وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ بَلَغَ مِنْكُمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَلْيَتَوَضَّعْ  
 بِأُذُنَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ  
 ۸۶۳ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ كَعْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
 آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 أَبِي الْأَكْثَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَطْلُبُ  
 النَّبِيَّ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيْهِ حَتَّى أَجِدَ  
 قَبْلَهُ مِنَ الْخُطْبِ فِي رَأْسِهِ فَرَجَعْتُهُ ۖ

**باب ۲۸۵ في الأذنين**

۸۶۴ - حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
 أَبِي ذُؤَيْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا  
 لَا كُنْمَ مِنْ تَجْرِيقِ دَارِ أَبِي سَعْدٍ مَلَكَ اللَّهُ تَكْبِيرًا وَكَمًّا قَالَتُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ رَأْسَهُ يَأْتِي دَرِي فَهَانَ  
 لَوْ قُضِيَ أَتَى سَطْرًا لَهْمَتُ رَأْسَهُ فَيُزَكِّي مَا جِئَ  
 إِلَيْهِ مِنْ تَبَلٍ أَوْ بَعْدًا ۖ

**باب ۲۸۶ في الأذنين**

۸۶۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَبِشَةَ  
 مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَرَجُلًا رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَارِثٌ ۖ

۸۶۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
 عَن وَشَّامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَرَجُلًا رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَارِثٌ ۖ

**باب ۲۸۷ في الأذنين**

۸۶۷ - حَدَّثَنَا أَبُو نُؤَيْسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
 الشَّعْبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَرَجُلًا رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَارِثٌ ۖ

**باب ۲۸۸ في الأذنين**

۸۶۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 أَحْمَدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

تھے ہیں اور اس لئے ہے

**باب ۲۸۵ في الأذنين**

احمد کا بیٹا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے  
 تھامے تھے اس لئے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے  
 تھامے تھے۔ مسلم کہہ رہا ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے  
 تھامے تھے۔ یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے سر کے  
 بالوں میں سے ایک بال کو ہاتھ سے پکڑ لیا کرتا تھا

**باب ۲۸۶ في الأذنين**

نہایت سے حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
 کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے سر کے بالوں کو ہاتھ سے  
 پکڑ لیا تو اس کے سر پر اللہ تعالیٰ نے عذاب فرمایا اور اس  
 کو اللہ تعالیٰ نے جہنم میں ڈال دیا۔ یہاں تک کہ اس کے  
 بالوں میں سے ایک بال کو ہاتھ سے پکڑ لیا کرتا تھا

**باب ۲۸۷ في الأذنين**

عن ابن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے  
 رسول اللہ ﷺ کے سر کے بالوں کو ہاتھ سے پکڑ لیا  
 کی حالت میں میں رسول اللہ ﷺ کے سر کے  
 بالوں میں سے ایک بال کو ہاتھ سے پکڑ لیا کرتا تھا

حدیث میں امام مالک، بیہام، ابو ہریرہ بن زبیرہ  
 عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے  
 رسول اللہ ﷺ کے سر کے بالوں کو ہاتھ سے پکڑ لیا کرتا تھا

**باب ۲۸۸ في الأذنين**

مسعودی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت  
 کی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے  
 سر کے بالوں کو ہاتھ سے پکڑ لیا کرتا تھا

**باب ۲۸۹ في الأذنين**

سید بن جبیر نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
 کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے سر کے بالوں کو ہاتھ سے پکڑ لیا کرتا تھا

رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
حَدَّثَنَا أَبُو أَدَمَ تَبَايَا عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ قَاتِبِهِ لِي وَآبَا  
أَبِي زَيْدٍ بِهِ وَلَمْ يَخْلُفُوا قَوْلَ الصَّائِمِ أَطِيبَ جَسَدُ اللَّهِ  
وَنَافِيسُ الْجَنَّةِ ۝

**بَابُ طِبِّ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الطِّيبِ ۝**

۸۶۹- حَدَّثَنَا أَبُو نُوَيْسٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَدَّادٍ ثَنَا  
وَهْبُ بْنُ مَتَّى عَنْ مَعْرُوفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ خَدَّيْهِ بِأَطِيبٍ مَا أَجِدُهُ ۝

**بَابُ طِبِّ مَنْ يُؤَيِّدُ الطِّيبَ ۝**

۸۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَفْوَةُ ابْنُ  
كَأْسٍ الْأَخْضَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الشَّوْعَنِيُّ  
أَنَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لَا يُرَفُّ الطِّيبَ وَرَفَّعَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَذُكُّ الطِّيبَ ۝

**بَابُ طِبِّ الدُّرِيِّ كَلَامٌ ۝**

۸۷۱- حَدَّثَنَا حُكَيْمُ بْنُ أَبِي الْإِثْمِمْ أَوْ حُكَيْمُ بْنُ  
عَمْرِ بْنِ جَرِيْمٍ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ  
مَعْمَرٍ مَرْوَرَةٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ  
كَرِهْتُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ يَدُورِي  
فِي حَتَمَةِ الْوَقَامِ لِجِلِّ وَآلِ حُلَيْمٍ ۝

**بَابُ طِبِّ الْمُنْتَفِلِحَاتِ لِلْحُسَيْنِ ۝**

۸۷۲- حَدَّثَنَا حُكَيْمُ بْنُ حَدَّادٍ جَرِيْدٌ عَنْ  
مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَنْقَلَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ لَمَّا  
رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَشْرِقِ مَا رَأَى  
فَلَمْ يَنْتَفِلِحْ مِنَ الْحُسَيْنِ الْمَغِيرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى  
مَا لِي كَالْحُسَيْنِ مَنْ لَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَحَرَّى بِكَابِ اللَّهِ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۝

**بَابُ طِبِّ الْوُضْئِ فِي الشَّعْرِ ۝**

۸۷۳- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ

وَسَلَّمَ لَمْ يَلْوَإِ - نَحْنُ أَدَمُ كَامِرٌ هَلْ أَسْنُ كَ لَهْفَ لَهْ هَ  
اسْوَا لَهْ رَوْنَهْ كَ كَهْ مِرَهْ (خَلَا كَ) لَهْ هَ اَدَهْ  
أَسْ كَادَهْ مِ نَحْنُ مِتَا مِلْ اَدَهْ رَوْنَهْ هَلْ كَهْ مِرَهْ كَهْ مِرَهْ اَدَهْ  
كَهْ مِرَهْ كَهْ مِرَهْ كَهْ مِرَهْ كَهْ مِرَهْ كَهْ مِرَهْ كَهْ مِرَهْ كَهْ مِرَهْ

**بَابُ طِبِّ مَنْ يُؤَيِّدُ الطِّيبَ ۝**

حَدَّثَنَا أَبُو نُوَيْسٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَدَّادٍ ثَنَا  
وَهْبُ بْنُ مَتَّى عَنْ مَعْرُوفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ خَدَّيْهِ بِأَطِيبٍ مَا أَجِدُهُ ۝

**بَابُ طِبِّ مَنْ يُؤَيِّدُ الطِّيبَ ۝**

حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَفْوَةُ ابْنُ  
كَأْسٍ الْأَخْضَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الشَّوْعَنِيُّ  
أَنَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لَا يُرَفُّ الطِّيبَ وَرَفَّعَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَذُكُّ الطِّيبَ ۝

**بَابُ طِبِّ الدُّرِيِّ كَلَامٌ ۝**

حَدَّثَنَا حُكَيْمُ بْنُ أَبِي الْإِثْمِمْ أَوْ حُكَيْمُ بْنُ  
عَمْرِ بْنِ جَرِيْمٍ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ  
مَعْمَرٍ مَرْوَرَةٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ  
كَرِهْتُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ يَدُورِي  
فِي حَتَمَةِ الْوَقَامِ لِجِلِّ وَآلِ حُلَيْمٍ ۝

**بَابُ طِبِّ الْمُنْتَفِلِحَاتِ لِلْحُسَيْنِ ۝**

حَدَّثَنَا حُكَيْمُ بْنُ حَدَّادٍ جَرِيْدٌ عَنْ  
مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَنْقَلَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ لَمَّا  
رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَشْرِقِ مَا رَأَى  
فَلَمْ يَنْتَفِلِحْ مِنَ الْحُسَيْنِ الْمَغِيرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى  
مَا لِي كَالْحُسَيْنِ مَنْ لَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَحَرَّى بِكَابِ اللَّهِ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۝

**بَابُ طِبِّ الْوُضْئِ فِي الشَّعْرِ ۝**

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ













وَمَا مِنْ نَبِيٍّ مِّنْكُمْ مَّا جَاءَهُ بِبَيِّنَاتٍ مِّنْ رَبِّهِ  
لَا يَخْتَلِفُ فِيهَا شَيْءٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝

۸۹۲۔ حَكَّمَ نَبَا مُوسَىٰ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ  
الْوَهَّابِ بْنِ دَاوُدَ إِلَىٰ مَدِينَةِ مَدْيَنَ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
مَنْ بَلَغَ أَهْلَهُ مِنْ خَلْقٍ فَخَلَقَ خَلْقًا مِّنْ خَلْقِهِ  
فَبَدَّيْهُ حَتَّىٰ يَلْمَ إِبْنَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَفَقَدْ  
سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مَنْ بَلَغَ أَهْلَهُ ۝

بَابُ مَا قِيلَ مِنَ النَّصْرِ وَتَرْجُمَةٍ

۸۹۵۔ حَكَّمَ نَبَا عَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
يُحْيَىٰ عَنْ يَوْمَئِذٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ أَهْلَهُ  
فَبَدَّيْهُ حَتَّىٰ يَلْمَ إِبْنَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَفَقَدْ  
سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مَنْ بَلَغَ أَهْلَهُ ۝

۸۹۶۔ حَكَّمَ نَبَا مُوسَىٰ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ  
الْوَهَّابِ بْنِ دَاوُدَ إِلَىٰ مَدِينَةِ مَدْيَنَ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
مَنْ بَلَغَ أَهْلَهُ مِنْ خَلْقٍ فَخَلَقَ خَلْقًا مِّنْ خَلْقِهِ  
فَبَدَّيْهُ حَتَّىٰ يَلْمَ إِبْنَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَفَقَدْ  
سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مَنْ بَلَغَ أَهْلَهُ ۝

تھانے نہیں ہے رسالت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم اپنے کاٹاڑا افسوس کے اندر  
تصویر لال کوئی جیسے نہ چھوڑنے کے اسے ٹوڑ  
چھوڑ کر ایک دینے تھے۔

ابنہ کو کہیں ہے کہ میں حضرت ابو ہریرہ کے ساتھ جینے  
مترہ کے ایک گھر میں داخل ہوں تو میں نے مکہ کے اوپر ایک جگہ  
کو تصویر بناتے ہوئے دیکھا نہیں تھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمائے جیسے ٹھکانے سے بڑا عالم کوئی  
جویریہ قادی جیسے اپنے آپ کو نہ دیکھ کر ایک دیکھ کر دیکھ کر  
کہ ایک فنکار بنا کر رکھا ہے۔ ہر چیزوں نے خود کو اپنے  
بڑے بن گیا اس لیے ہر چیز میں ایک حصہ میں عرض کردہ ہوا کہ اسے  
خود ابو ہریرہ کہا ہے بلکہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے سن سے ان فرما کر میں نے یاد رکھا کہ تمام ایک حصہ میں ہے۔

جو تصویریں کھائے یا لکھائے

جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے

جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے  
جو تصویریں کھائے یا لکھائے

جو تصویریں کھائے یا لکھائے



قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:  
بِأَحَبِّ مَا كَرَاهِيَّةُ الْفُلَانِ فِي النَّصَا وَنَبِيٍّ  
۸۹۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمْدَانُ بْنُ نَازِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
أَسْبَغٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ قَوْمٌ يُعَاشِرُونَ سَقَرَتَ  
بِهِمْ حَارِثَ بْنَ هِشَامٍ فَقَالَ لَهَا ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَيُّهَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ لَا تَدْرِي لَأَنْتَ لَا تَعْرِفُ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ  
عَبْدُ اللَّهِ

بِأَحَبِّ مَا كَرَاهِيَّةُ الْفُلَانِ فِي النَّصَا وَنَبِيٍّ  
۸۹۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا

۹۰۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمْدَانُ بْنُ نَازِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
أَسْبَغٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ قَوْمٌ يُعَاشِرُونَ سَقَرَتَ  
بِهِمْ حَارِثَ بْنَ هِشَامٍ فَقَالَ لَهَا ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَيُّهَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ لَا تَدْرِي لَأَنْتَ لَا تَعْرِفُ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ  
عَبْدُ اللَّهِ

بِأَحَبِّ مَا كَرَاهِيَّةُ الْفُلَانِ فِي النَّصَا وَنَبِيٍّ  
۸۹۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمْدَانُ بْنُ نَازِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
أَسْبَغٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ قَوْمٌ يُعَاشِرُونَ سَقَرَتَ  
بِهِمْ حَارِثَ بْنَ هِشَامٍ فَقَالَ لَهَا ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَيُّهَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ لَا تَدْرِي لَأَنْتَ لَا تَعْرِفُ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ  
عَبْدُ اللَّهِ

اسی طرح مطابقت کی ہے۔  
تمہارے وقت تھلاویں کی موجودگی  
محدثین نے فرمایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کاتبانہ اہل  
کے ایک جانب میں گاہ پر وہ ملک رہا تھا۔ بنی کریم سے اللہ  
تعالیٰ طیبہ و سلم نے اُن سے فرمایا کہ اسے بڑا اور  
کچھ نہ اس پر وہ کی تصویریں نسا میں صبر سے ملنے  
ہوتی ہیں۔

تصویریں ملنے لگیں جس کے فرشتے نہیں آتے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
اسلام نے بنی کریم سے ملنے تھلاویں طیبہ و سلم سے ملنے لگیں ان کے گئے  
میں وہ بڑی ہوئی تھیں۔ بنی کریم سے ملنے تھلاویں طیبہ و سلم سے ملنے لگیں  
جس کو آپ باہر لے گئے تھے اور وقت ملاقات ان سے مل گئے تھے  
کہ کہ وقت ملنے پر کہیں نہ آئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کی خدمت میں  
جس کو لے آئے کہ ہم اس شخص میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر  
ہوتی ہے۔

تصویریں ملنے لگیں جس کے فرشتے نہیں آتے  
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
اسلام نے بنی کریم سے ملنے تھلاویں طیبہ و سلم سے ملنے لگیں ان کے گئے  
میں وہ بڑی ہوئی تھیں۔ بنی کریم سے ملنے تھلاویں طیبہ و سلم سے ملنے لگیں  
جس کو آپ باہر لے گئے تھے اور وقت ملاقات ان سے مل گئے تھے  
کہ کہ وقت ملنے پر کہیں نہ آئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کی خدمت میں  
جس کو لے آئے کہ ہم اس شخص میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر  
ہوتی ہے۔





سواہی کے مالک کا کسی کو اپنے آگے بٹھانا

عمر اس ملک کی بجا آگے نہ مل سکتا ہے۔ وقت نیا دہری دار رکھ ہے۔  
 اقرب کی بیان ہے کہ مکرر کے صلے ذکر حواک سوار  
 پر تین آدمی کو پیشا ہری بات ہے۔ اس پر حضرت ابی  
 جاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
 علیہ وسلم نے تم کو اپنے آگے احد فصل کو اپنے پیچے بجایا یا قسم  
 کو پیچے اور فصل کو آگے بجایا تھا۔ بتائیے کہ ان میں سے  
 شائد بھلا کون ہے۔

عظمت کا حضرت معاذ کو اپنے لیے ملے گا۔

حضور میں ہر ملک کی زبان سے کہ حضور خدا پر عمل درمندانہ  
 نامہ خود فرماتے ہیں کہ میں ساری سچائی کریم سنی ملت اسلامیہ کے  
 پیچھے بیٹھا ہوا تھا نیز سرکارِ حضور کے درمیان چھوٹی کٹڑی کے سوا  
 اندر کوئی چیز داخل نہ تھی نہ خداوندی ۔۔۔ اسے سنا میں عرض گزار ہوا کہ  
 رسولِ خدا کی خدمت کے لئے حضور خود مستعد ہوئے ہیں خود ہی دیر چلنے  
 کے بعد ۔۔۔ اسے سنا میں نے عرض کیا کہ رسولِ خدا کی خدمت  
 کیلئے حاضر اور مستعد ہوں۔ پھر خود ہی وہ چلنے کے بعد خدا ہوا ۔۔۔ اسے  
 سنا میں عرض گزار ہوا کہ رسولِ خدا کی خدمت میں حاضر و مستعد ہوں  
 عرض کیا کہ آج جتنے بزرگ انسان کا اپنے بندوں پر کیا تھی جہاں میں عرض  
 گزار ہوا کہ اس کا رسول ہی ستر حلقے ہیں۔ فرمایا کہ انسان کا  
 اپنے بندوں پر رشتہ ہے کہ اس کی جھڑکریں ہوں اور اس کا ساتھ کسی کو  
 فریستہ کریں پھر خود ہی دیر چلنے کے بعد کہ ۔۔۔ اسے سنا میں عرض کیا کہ  
 میں بندہ ہوں نہ میرے ہاتھ میں خود مستعد ہیں فرمایا کہ تم سب کو کہتے تھے  
 پر کیا تھی جہاں تک کہ اس کی زبان سے عرض کیا کہ اس کا کھڑکی ہی جہاں  
 جاتے ہیں ہر ایک بندوں کا حضور پر رشتہ ہے کہ ان میں غلاب نہ ہو ۔

سوداری پر خدمت کا سروے کے مجھے ملنا

جو کمال کا ہیں وہ کہیں سے حق تعالیٰ میں ہوں گے۔ حق تعالیٰ نے  
 ان کی کفر سے ہمیشہ ناکرہ رکھی ہے۔ حق تعالیٰ نے ان کی کفر سے ہمیشہ  
 ناکرہ رکھی ہے۔ حق تعالیٰ نے ان کی کفر سے ہمیشہ ناکرہ رکھی ہے۔

باب ٥٥ فصل صاحب الدابة غير  
بين يديه. وقال بعضهم صاحب الدابة  
أحق بصد الدابة إذا كان يذنه له.  
٩٠٦. حكى ابن أبي عمير عن  
أبي عبد الله عليه السلام في رجل اشتد  
جند وكثرة. فقال قال ابن عباس إذا رسول الله  
صلى الله عليه وسلم وقد حصل لكم بين يديه  
والفصل خلفه أو فكم حلقه والفصل بين  
اليد والرجل فليس بين يديه

三

٩٠٤ - جَعَلَ لَنَا هَذِهِ بَنَ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا  
هَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ  
مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيَّسَ أَنَا زَوْجُكَ  
الْيَتِيمَ حَتَّى أَتَى عَلَيْهِ وَسُكَّرَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا  
أُخْرَى التَّحِيلِ، فَقَالَ: يَا مَعَاذُ قُلْتُ لَتَبُكُ رَسُولُ  
اللَّهِ وَسَعْدُكَ لَكَ شَرٌّ سَاعَةً، كَقَرْنَيْتَ، يَا مَعَاذُ  
قُلْتُ لَتَبُكَ رَسُولُ اللَّهِ وَسَعْدُكَ لَكَ، ثُمَّ سَاعَةً  
ثُمَّ قَالَ: يَا مَعَاذُ قُلْتُ لَتَبُكَ رَسُولُ اللَّهِ وَسَعْدُكَ  
قَالَ هَذَا تَذَرِي مَا حَقَّ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ؟ قُلْتُ اللَّهُ  
وَرَسُولُهُ أَهْلٌ، قَالَ حَقَّ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ، أَنْ يَجِدُوا  
وَلَا يُفْطِرُوا رِوَايَةً شَرِّ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: يَا  
مَعَاذُ مَا جَبَلٌ، قُلْتُ لَتَبُكَ رَسُولُ اللَّهِ وَسَعْدُكَ،  
فَقَالَ هَذَا تَذَرِي مَا حَقَّ الْوَبَاءُ عَلَى النَّاسِ إِذْ فَتَرُوا  
قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَهْلٌ، قَالَ حَقَّ الْوَبَاءُ عَلَى النَّاسِ  
أَنْ لَا يَبْذُرُوا

بَادِفُهُ إِذَا كَانَ الْمَرْءُ حَلَّتَ الرَّجُلُ

۹۰۸. نَحْنُ كُنَّا اَكْثَرُ مِنْ مَعْمَدٍ نِي صَبَا  
 حَكَمْنَا عَيْنِ بْنِ عَبَّادٍ حَكَمًا مُكْرِمًا اَخْبَرَنَا  
 يَحْيَى بْنُ اَبِي اسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ اَسْمَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ



بَارِدٍ مِّنْ أَحَقِّ النَّاسِ بِحُسْنِ الْعُقُوبَةِ  
 ۹۱۱ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ  
 عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ شُرَيْمٍ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ  
 أَحَقُّ بِحُسْنِ مَحَابَّتِي قَالَ أَقْدَقُ قَالَ مَنْ شَرُّهُمْ  
 قَالَ أَقْدَقُ قَالَ كَيْفَ مِنْ قَالَ أَقْدَقُ قَالَ كَيْفَ مِنْ  
 قَالَ كَيْفَ لَكَ وَقَالَ إِنَّ شُرَيْمًا وَبَعْثًا بَيْنَ الْيَهُودِ  
 حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ وَشَيْكُهُ

بَارِدٍ مِّنْ أَحَقِّ النَّاسِ بِحُسْنِ الْعُقُوبَةِ  
 ۹۱۲ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
 سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ قَالَ وَحَدَّثَنَا  
 مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَأَبُو إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي  
 الْقَعْقَاعِ عَنْ جَبْرِ عَنْ شُرَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ  
 أَحَقُّ بِحُسْنِ مَحَابَّتِي قَالَ أَقْدَقُ قَالَ كَيْفَ مِنْ  
 قَالَ كَيْفَ لَكَ وَقَالَ إِنَّ شُرَيْمًا وَبَعْثًا بَيْنَ الْيَهُودِ

بَارِدٍ مِّنْ أَحَقِّ النَّاسِ بِحُسْنِ الْعُقُوبَةِ  
 ۹۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ  
 أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ جَبْرِ عَنْ شُرَيْمٍ عَنْ أَبِي  
 هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ  
 أَحَقُّ بِحُسْنِ مَحَابَّتِي قَالَ أَقْدَقُ قَالَ كَيْفَ مِنْ  
 قَالَ كَيْفَ لَكَ وَقَالَ إِنَّ شُرَيْمًا وَبَعْثًا بَيْنَ الْيَهُودِ

بَارِدٍ مِّنْ أَحَقِّ النَّاسِ بِحُسْنِ الْعُقُوبَةِ  
 ۹۱۴ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا  
 إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عُقَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي شَائِقُ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ  
 أَحَقُّ بِحُسْنِ مَحَابَّتِي قَالَ أَقْدَقُ قَالَ كَيْفَ مِنْ  
 قَالَ كَيْفَ لَكَ وَقَالَ إِنَّ شُرَيْمًا وَبَعْثًا بَيْنَ الْيَهُودِ

حسین سلوک کا لوگوں میں سب سے زیادہ مستحق کوئی ہے  
 اپنے لئے کامیابی کے لئے حضرت پر ہے، رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 فرمایا: ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگامی میں حاضر  
 ہو کر عرض کر ارجو ہے۔ یا رسول اللہ! میرے جن سلوک کا سب سے زیادہ  
 مستحق کوئی ہے؟ فرمایا کہ: ایسی والدہ۔ عرض کی کہ پھر کوئی ہے؟ فرمایا  
 کہ تمہاری والدہ۔ عرض کی کہ پھر کوئی ہے؟ فرمایا کہ تمہاری  
 والدہ ہے۔ عرض کی کہ پھر کوئی ہے؟ فرمایا کہ تمہاری  
 والدہ ہے۔ اس طرح میں خبر دے کہ میں میں اہل بیت کے لئے  
 ہے سعادت کی ہے۔

والدین کی بغیر اجازت جہاد پر نہ جائے  
 مسدد میں، سفیان اور شعبہ، جیب میں، ابی یونس۔  
 حضرت جابر بن عبد اللہ، جیب میں، ابی یونس۔ حضرت جابر بن  
 عبد اللہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سعادت کی ہے کہ ایک آدمی  
 نے کسی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کی کہ کیا میں جہاد  
 کروں؟ عرض کیا کہ تمہارے والدین زندہ ہیں؟ عرض کی ہاں تو فرمایا  
 تو ان کی وصیت کرو یہی تمہارا جہاد ہے۔

کوئی اپنے والدین کو گالی نہ دے  
 حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سعادت کی ہے کہ  
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیعت  
 اپنے بیکر و گنہگاروں سے یکساں ہے کہ آدمی اپنے والدین پر  
 لعنت کرے۔ سعادت کہا گیا کہ کوئی اپنے والدین پر کہیں  
 عرق لعنت کرے؟ فرمایا کہ آدمی دوسرے کے  
 والد کو گالی دے تب کہ وہ اس کے باپ اور اس کی ماں  
 کو گالی دے۔

والدین کے ساتھ نیکی کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے  
 حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سعادت کی ہے کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہاری دعا ہے کہ  
 امیر بادشاہ نے کیا جتنا ہو وہ ایک ہزار کی دعا میں چھپ گئے غار کے منہ  
 پر پانی کے ٹپ سے ایک بیت جو اچھا اور وہ جہاد پر گئے چھپ















[illegible]

بَابُ بَيْتٍ مَرَحَمَتِهِ الْوَلَدُ وَتَقْبِيلُهُ  
مَعْرَافَتُهُ . وَقَالَ ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَحَدِ  
الرِّبَايَةِ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
932 . حَدَّثَنَا مَرْثُومَةُ ابْنَةُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي أَبِي سَيْمٍ قَالَ  
كُنْتُ شَاحِدًا إِذْ أُمِرْتُ بِسَأَلِهِ وَكَلَّمَهُ عَنْ دَوْرٍ  
أَبْعَضُ مِنْ مَقَلٍّ مِنْ آتٍ ، فَقَالَ مِنْ أَهْلِ أَيْرَانَ  
قَالَ أَلَمْ تَكُنْ فِي هَذَا يَوْمَ لَقِيَ عَنْ يَوْمِ الْبَعْضِ وَقَدْ  
قَتَلُوا ابْنَ أَبِي بَكْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَلَّيْتُ  
الرِّبَايَةَ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَمَارِ وَنَوَاتِي  
مِنْ الدُّنْيَا .

٩٣٣- حَكَاتُ لَنَا أَبُو بَكْرٍ الْخَبْرَ الْأَعْيَبَ مِنْ  
الْبُخَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي هَذَا أَبُو الْأَسَدِ أَنَّ عُمَرَ  
بْنَ الْكَافِكَرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ نَزَحَتْ وَأَتَتْ حَسَنَ اللَّهِ  
عَلَيْهِ رَسُوْلُكَ فَتَنَّهُ فَالْتَمَسَتْ جَارَتَيْنِ وَاحِدَةً مَعَهَا  
وَأُخْرَى تَقِيْلُ فَمَرَّ بِهِمَا جُنْدٌ مِنْ عَسَاكِرِ قَارِئَةَ  
لَا تُطْعِمُهُمَا فَخَسَمَتْهُمَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا فَشَرَفَتْ مَاتَتْ  
فَخَرَجَتْ، فَتَأَخَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَحَدَّثَتْهُ فَقَالَ مَنْ يَبِي مِنْ هَذِهِ ابْنَتَايَ شَيْئًا  
فَأَخَسَّ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ وَتَمْلِكُنِ النَّاسَ

[illegible]

بچے سے پیار کرتا، آگ سے بوسہ دینا اور گلے لگاتا  
محبت نے حضرت اہلس سے رہایت کی کہ حضور نے اپنے صاحبزادے  
پر ہر کوئی بوسہ دے رہا ہے۔

[illegible]

عفو پر زور رکھنا چاہیے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
 نے اپنے حبیبِ نبویؐ کی گریہ پر اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہاتھ پر ہاتھ رکھا  
 اور فرمایا ایک شخص نے اپنی زوجہ کو گناہ کرانے کے بعد ان کو سزا  
 دی ہے اس ایک شخص کے پاس ایک کچھ روٹھیں تھیں تو وہ ان کو کھا کر  
 ان سے روٹی تو اس نے اپنی والدہ کو پیش کی اور ان سے روٹی کھائی  
 یہاں تک کہ اس کے پاس ایک کچھ روٹھیں نہ رہیں اور وہ ان کو کھا کر  
 ان سے روٹی کھائی اس کے بعد نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا  
 اے عائشہ! میں نے تجھے اس کا ذکر کیا ہے چنانچہ فرمایا کہ ہاں  
 میں نے اس کو کھا کر کھاتے میں لایا ہے کہ میں نے اس کے لئے  
 روٹی کھا کر کھاتے میں لایا ہے کہ میں نے اس کے لئے

٩٣٣ حَدَّثَنَا أَبُو أَرْثُومٍ حَدَّثَنَا الْيَكْتُبُ  
حَدَّثَنَا مَرْوَيْدُ بْنُ الْمُقْبِرِ حَدَّثَنَا حَمْرُونُ بْنُ مُسْلِمٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ قَالَ أَخْرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى  
لَعَنَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا مَيْمُونُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ  
عَازِمِ بْنِ مَخْلُوفٍ فَأَوْفَرَ كُفَّهِمَا دُرَّةً وَارْتَمَتْ دُرَّةُهَا  
٩٣٥ حَدَّثَنَا أَبُو بَلْعَانَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَبِلَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ وَهْبٍ وَبَشَّرَهُ  
أَلَّا تَرَى بَنِي قَاسِمٍ أَلَمْ يَجِئُوا نِسَاءً نَقَالَ لَا تَرَى  
إِنَّ فِي عَشْرَةِ مِثْقَالِ التُّرْبَةِ مَا قَبِلْتُ مِنْهُ أَحَدًا  
فَتَقَرَّرَ النَّبِيُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ  
قَالَ مَنْ كَلَّ يَدَيْهِمْ لَا يَزِدَّاهُمْ +

٩٣٦. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ بْنُ وَثَّاحٍ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ رَسُولُ اللهِ (صلى الله عليه وسلم) إِلَى  
عَلِيٍّ وَرَسُولُهُمَا كَلَّمَا كُنَا الْيَهُودِيَّانِ فَقَا  
لَقِيلَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ (صلى الله عليه وسلم) مَتَى وَوَسَّامُ إِذَا جِئْتُ  
بِذَاكَ لَأَرْدَنَّكَ اللهُ بِكَ فَمَكَدَ الرَّجُلَانِ.

[illegible]

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب سے پاس آفریغہ لگے اور حضرت ابراہیم بن علیؑ (اپنی تفسیر میں لکھیں) کو آپ نے اپنے صدر مبارک پر اٹھایا سو اکتا۔ پھر آپ نماز پڑھ گئے تو جب رکوع میں جاتے تو انہیں اتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو انہیں اٹھا لیتے۔

پس میں عبدالرحمن کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسین علی کو پسند کیا اور اس ذات آپ کے پاس تشریف لے کر حاضر ہوئے۔ تشریف لے کر آیا ہے کہ اس نے کہا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو آپ کے لئے قربانی کر دیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ اس نے آپ کے لئے قربانی کر دیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ اس نے آپ کے لئے قربانی کر دیا ہے۔

عروہ میں دیر کا یہاں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
عناں عنہا نے فرمایا: ایک عراقی بنی کریم علیہ السلام نے عیدِ مسلم  
کی خوشی میں حاضر ہو کر گھنٹے لگا کر آپؐ کو بوسہ دیتے ہیں  
تو کہہ کر تمہیں بوسہ نہیں دیتے۔ پس بنی کریم علیہ السلام  
نے عیدِ مسلم کے فریاد کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل سے  
میرا ان کو نکال دیا تو میں کہہ کر سکتا ہوں۔

حضرت امیر مہاشاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں  
کریم علیہ السلام نے دوسم کے پاس چند قیدیوں کو لے گئے۔ جن  
میں ایک محبت میں قید کر کے لائی گئی تھی۔ اس قیدی کی محبت کی  
چھتاہوں میں دودھ بہا رہا تھا۔ جب وہ قید میں کسی بچے کو  
کھینچا تو دودھ نہ بہا۔ یعنی بچہ سے ملائی تھی اور دودھ نہ  
بہا۔ میں نے کریم علیہ السلام کو یہ دوسم لے کر لے کر فرمایا

کجا تہہ ہے خیال میں جو عورت اپنے بچے کو گائیں میں نہیں سکتی ہے! ہر عورت  
گورہ ہونے کو نہیں چاہے۔ وہ خود کو عورت نہ کہتی ہے لیکن گڑا ہے گی نہیں۔  
پس آپ! اگر ایک انسان کا دل اپنے بچہ سے مل گیا تو اس سے اس سے  
خود کو بچہ ہی کہتا ہے۔





عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي فِي  
لَيْلِي عَلَى لَهْجَةٍ وَدَيْقُهَا الْحَسَنُ عَلَى فَجْوَةٍ  
الْأَخْذِي ثُمَّ يَنْهَضُهَا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا  
لَوْ أَنَّي أَرْحَمُهُمَا، وَقَدْ عَنِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا  
مُسَيْمَاتُ عَنْ أَبِي حُثَيْبٍ قَالَ قَالَ الْمُنْشِي فَوَقَعَ فِي تِلْكَ  
وَنَظَرْتُ فِي حَدِيثٍ بِهَذَا وَكَذَلِكَ أَفْكَرَ  
أَمْرًا مِنْ أَبِي حُثَيْبٍ فَتَنَظَّرْتُ فَوَجَدْتُهُ يُؤَدِّي  
مَنْكُورًا فِيهَا مَجْهُدًا .

بَابُ حُثَيْبٍ حُثَيْبٍ الْعَمِيدِ مِنَ الْإِيمَانِ .  
۹۴۲ - حَدَّثَنَا حُثَيْبُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهَا قَالَتْ مَا خِذْتُ عَلَى أَمْرَةٍ مَا خِذْتُ عَلَى خُوَيْجَةَ  
وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَوْلَ أَنَّ بَهْمَةَ حَتَّى بَلَغَتْ سِتْرَ بَيْنِهَا  
فَلَمَّا أَتَمَّتْ بَيْتَ كُرْهًا، وَلَقَدْ أَمَرْتُ رِبِي أَنْ يَسْتَرْجِعَهَا  
بِئْسَتْ بِي الْإِسْتِغْنَاءُ مِنْ قَضِيبٍ وَإِنْ كَانَ لَيْدًا بَعْدَ إِثَارَةٍ  
ثُمَّ تَجَدَّدَ فِي خُلُقِهَا وَنَهْجِهَا .

فت: یہ مضمون اس حدیث ۳۳۳۲ اور ۳۳۴۲ میں بھی موجود ہے۔ — بحیثیت کا یہ جو تھا دل ہے کہ عجب لا ذکر ترین  
کے ساتھ کثرت سے زبان پر آتا ہے اور عجب کی کلمات کے بعد بھی اُسے بھلایا نہیں جا کہ یہ جی مہمت کا تھا خاص ہے کما دی عجز  
کے بار بار سے بھی پاد کرنا ہے اور اسی سبب کے وقت میں دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ بہت کے یہ تمام تھا تھے ہاتھ ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی پہلی زوجہ سلو اور اس کی محبت کی تو زمین کی محبت سے کہیں کہیں جنت  
کی رہاں سارک سے اکثر ان کی قریش میں مناصبت کا شہرہ بدیہی اور تالی مہا کے لیے ماحول رنگ تھا کہ نہ اپنے وقت میں یہ  
محبوب پروردگار کی ہر مہم تھی۔ ولایت مصلیٰ اللہ یوسف بنیر من ہاشمۃ ذاللفۃ والفتیل الطویلہ .

بَابُ حُثَيْبٍ حُثَيْبٍ الْعَمِيدِ مِنَ الْإِيمَانِ .  
۹۴۳ - حَدَّثَنَا حُثَيْبُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهَا قَالَتْ مَا خِذْتُ عَلَى أَمْرَةٍ مَا خِذْتُ عَلَى خُوَيْجَةَ  
وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَوْلَ أَنَّ بَهْمَةَ حَتَّى بَلَغَتْ سِتْرَ بَيْنِهَا  
فَلَمَّا أَتَمَّتْ بَيْتَ كُرْهًا، وَلَقَدْ أَمَرْتُ رِبِي أَنْ يَسْتَرْجِعَهَا  
بِئْسَتْ بِي الْإِسْتِغْنَاءُ مِنْ قَضِيبٍ وَإِنْ كَانَ لَيْدًا بَعْدَ إِثَارَةٍ  
ثُمَّ تَجَدَّدَ فِي خُلُقِهَا وَنَهْجِهَا .

پھر دونوں کو اپنے ساتھ چنا اپنے اللہ دعا کہتے :۔ اے اللہ  
تو دونوں پر رحم فرما۔ کیونکہ میں بھی ان پر رحم کرتا ہوں۔  
میں کا یہی ہے کہ میرے دل میں یہ خیال گزرا کہ  
میں نے ان دونوں سے ان دونوں حدیثیں سنی ہیں میں  
یہ حدیث تو نہیں سنی۔ جب میں نے اپنی بیاض  
دیکھی تو اس میں یہ حدیث اسی طرح لکھی ہوئی دیکھی  
جیسے تھی۔

وحدہ طور پر اگر ایمان کا حصہ ہے  
مرا جو کچھ کا یہاں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ  
عنہا نے لڑنے کے لیے لگی اور ہر شے رنگ لیں ۱۲  
جنا حضرت عمرؓ پر مارا کہ وہ میرے نکاح سے ہیں سب  
پسے رات آگے نہیں۔ کیونکہ میں حضورؐ کو اکثر ان کا ذکر کرتے  
ہوئے سنی نیز حضورؐ کو آپ کے پہلے مسلم لڑایا تھا کہ  
ان میں جنت میں موتی کے لال کی بشارت ہے وہ اوجھل  
میں نہایت خوشی کی سیوں کے ساتھ ہیں سے بیچتے۔

بَابُ حُثَيْبٍ حُثَيْبٍ الْعَمِيدِ مِنَ الْإِيمَانِ .  
۹۴۴ - حَدَّثَنَا حُثَيْبُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهَا قَالَتْ مَا خِذْتُ عَلَى أَمْرَةٍ مَا خِذْتُ عَلَى خُوَيْجَةَ  
وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَوْلَ أَنَّ بَهْمَةَ حَتَّى بَلَغَتْ سِتْرَ بَيْنِهَا  
فَلَمَّا أَتَمَّتْ بَيْتَ كُرْهًا، وَلَقَدْ أَمَرْتُ رِبِي أَنْ يَسْتَرْجِعَهَا  
بِئْسَتْ بِي الْإِسْتِغْنَاءُ مِنْ قَضِيبٍ وَإِنْ كَانَ لَيْدًا بَعْدَ إِثَارَةٍ  
ثُمَّ تَجَدَّدَ فِي خُلُقِهَا وَنَهْجِهَا .

بَابُ حُثَيْبٍ حُثَيْبٍ الْعَمِيدِ مِنَ الْإِيمَانِ .  
۹۴۵ - حَدَّثَنَا حُثَيْبُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهَا قَالَتْ مَا خِذْتُ عَلَى أَمْرَةٍ مَا خِذْتُ عَلَى خُوَيْجَةَ  
وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَوْلَ أَنَّ بَهْمَةَ حَتَّى بَلَغَتْ سِتْرَ بَيْنِهَا  
فَلَمَّا أَتَمَّتْ بَيْتَ كُرْهًا، وَلَقَدْ أَمَرْتُ رِبِي أَنْ يَسْتَرْجِعَهَا  
بِئْسَتْ بِي الْإِسْتِغْنَاءُ مِنْ قَضِيبٍ وَإِنْ كَانَ لَيْدًا بَعْدَ إِثَارَةٍ  
ثُمَّ تَجَدَّدَ فِي خُلُقِهَا وَنَهْجِهَا .

بَابُ حُثَيْبٍ حُثَيْبٍ الْعَمِيدِ مِنَ الْإِيمَانِ .  
۹۴۶ - حَدَّثَنَا حُثَيْبُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهَا قَالَتْ مَا خِذْتُ عَلَى أَمْرَةٍ مَا خِذْتُ عَلَى خُوَيْجَةَ  
وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَوْلَ أَنَّ بَهْمَةَ حَتَّى بَلَغَتْ سِتْرَ بَيْنِهَا  
فَلَمَّا أَتَمَّتْ بَيْتَ كُرْهًا، وَلَقَدْ أَمَرْتُ رِبِي أَنْ يَسْتَرْجِعَهَا  
بِئْسَتْ بِي الْإِسْتِغْنَاءُ مِنْ قَضِيبٍ وَإِنْ كَانَ لَيْدًا بَعْدَ إِثَارَةٍ  
ثُمَّ تَجَدَّدَ فِي خُلُقِهَا وَنَهْجِهَا .













أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْحَدِيثُ فِي الْخَطْبَةِ حَدَّثَنَا

۹۶۱. حَدَّثَنَا أَبُو أَرْثُومَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ نَيْفَةَ عَنْ عَدُوٍّ بْنِ حَاتِمٍ  
قَالَ أَخْبَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبَاةَ  
فَتَقَوَّذَ مِنْهَا فَأَشَارَ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ ذَكَرَ النَّبَاةَ  
فَتَقَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَارَ بِوَجْهِهِ قَالَ شُعْبَةُ أَمَا  
مَرَرْتُ بِكَ فَلَا أَشْكُ ثُمَّ قَالَ (تَقَوَّذُوا النَّبَاةَ وَتَوَّ  
بِشْتِمْ تَمْرًا فَإِنَّهَا تَمْرٌ تَجِدُ فِي كُلِّ مَكَلَةٍ طَيِّبَةً  
بِأَسْبَابِهَا) الرَّفِيقُ فِي الْأَمْرِ حَكِيمٌ

۹۶۲. حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ حَسْبٍ عَنْ ابْنِ  
رَبِيعٍ عَنْ مَرْثُودَةَ بْنِ الرَّبِيعِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ

دَخَلَ رَحْمَتُونَ الْبَيْتَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَنَا مِنْكُمْ مَا نَشَاءُ فَقَالَ مَا نَشَاءُ  
فَقُلْتُ وَمَنْ لَكُمْ الشَّامُ وَاللُّعْنَةُ، قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ أُمَّةَ  
يُورِثُ الرَّفِيقُ فِي الْأَمْرِ حَكِيمٌ، فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَتَوَّ  
قَسَمُ مَا قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَتْ وَقَدْ كُنْتُ وَفِيهَا

۹۶۳. حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ شَابِثٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ  
أَنَّ أَعْدَاءَ بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي السَّجْدِ قَامُوا إِلَيْهِ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزِرُ وَرَاءَ ظَهْرٍ  
فَمَا يَدُ يَوْمٍ مَسِيرَ فَصَبَّ عَلَيْهِ

يَا دَلِيلُ - تَعَاوَنَ الْمُؤْمِنِينَ بَعْضُهُمْ  
بَعْضًا

۹۶۴. حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے  
کہ کہ (۱) احکام اسلام سے

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہند کا ذکر فرمایا۔ پھر اس سے پتہ  
چل گیا کہ ہند پر ہمارے پیر ہند کا ذکر فرمایا، اس سے پتہ چل گیا  
کہ ہند پر ہمارے پیر کا یہاں ہے کہ وہ ہند کے ہمارے ہیں  
بچے کوئی شک نہیں ہے۔ پھر فرمایا کہ ہند کا ذکر ہے پھر ہند کا  
کا ایک حدیث ہی دے کر اگر یہ دیکھ سکے تو ابھی بات کہنے  
کے لیے ہے۔

بہرحال میں نے اس سے کام لیتا  
مردی بن سید کا یہاں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ  
عہا عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا۔ یہودیوں کا ایک حالت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر انہوں نے کہا۔ ہم چاہتے  
ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ میں تم کو گھٹو کو گھٹو میں سے  
کہا کہ تم پر محمد اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ کا یہاں ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کتاب  
سے عائشہ اجاڑ دیا کہ وہ اس کتاب میں نہ لکھی گئی ہو  
ہے۔ میں عرض گزار ہوئی کہ یا رسول اللہ! کیا آپ نے انہیں  
کہ انہوں نے کہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ میں نے کہا تھا کہ انہوں نے کہا تھا کہ انہوں نے  
کہا تھا کہ انہوں نے کہا تھا کہ انہوں نے کہا تھا کہ انہوں نے

بہت سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ ایک عربی نے سیدہ میں مطالبہ کیا تو لوگ اسے  
بہت سے لے آئے پتا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا۔ میں کا مطالبہ نہ کرو، پھر آپ نے ایک شخص کو بھیجا  
تو اس کے اوپر یہ لکھا۔

مسلمانوں کا ایک دوسرے کی مدد کرنا

یہودیوں نے اپنے انہوں سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

سَمِعْتُ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ بَرِيْدٍ ابْنِ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ  
أَخْبَرَنِي جَدِّي، أَنَّهُ يُودَعُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ يُؤْمِرْ  
لِلْمُؤْمِنِ كَالْمُسْتِيَانِ يَسُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا أَسْفَرُ  
ضَبْلِكَ دَيْنَ أَصَابِعِهِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ حَامِلًا لِرَأْسِ جَلَّ رَجُلٍ يَسْأَلُ أَوْطَالِيَّ حَاجَتِي  
أَقْبَلَ عَلَيَّ بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَشْعَمُوا فَنُكِرُوا جَدُّو  
وَلَيْفَ قَضَى اللَّهُ عَلَى رِسَالِ نَبِيِّهِ مَا شَكَرَهُ

تھا ہے حدیث سعادت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے طلب و مسلم  
نے فرمایا۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے دیوار کی طرح ہے جس  
کا ایک حصہ دوسرے کو محفوظ کرتا ہے۔ پھر آپ نے انگشت ہاتھ  
مبارک کو ان میں پیوست کر کے بتایا۔ نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے طلب  
و مسلم علیٰ افریقہ کی ایک آدمی سواں کرنے یا کسی حاجت کا طالب ہو  
کر آیا تو آپ ﷺ پر اللہ جل جلالہ عرف پیر کر فرمایا:۔۔۔ دعا کی گئی  
کہ تمہیں قرب ہے گا اور اللہ تعالیٰ سے اپنے ہی کی رہاں پیر و دعا ہو  
جس کا دعا فرمائیے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَحْوِيَّ سَوَانَ يَكَا سَاةَ خَتْمُهُ هُوَا

الحمد لله الذي بحويي سوان يكا ساة ختمه هو

## پارہ — ۲۵

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ نام سے شروع کرنا عزیمت نہایت اچھی ہے۔

اچھی یا بُری سفارش کرنے والا بھی قصداً ہے۔  
ارشادِ ہادق ہے جو بھی سفارش کوئے اسکے لئے اس میں حصہ ہے اور  
جو بُری سفارش کوئے اسکے لئے اس میں حصہ ہے اور اللہ ہر چیز پر  
گاہ ہے (منازلہ اربعہ) بلکہ حصہ ہر ملک کا قائل ہے کہ  
کسی نے جس کی زبان میں دوسری مزدوری کر لیتے ہیں۔  
حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب تم صلوات  
علیہ وسلم کی خدمت میں کوئی معاملہ یا حاجت منداً آؤ تو آپ حاضرین  
سے فرمائیے کہ اس کی سفارش کرو تاکہ تمہیں بھی اجر ملے کیونکہ اللہ تعالیٰ  
اپنے رسول کی زبان پر جو بات چاہے پوری فرما  
دیتا ہے۔

قصود فحش گو نہ تھے اور نہ فحش گوئی کے قریب  
پہنچتے تھے۔

مسروق نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت سے  
حد سے روایت کی ہے مسروق کا بیان ہے کہ کم حضرت عبداللہ  
بن عمر رضی اللہ عنہما نے حاضر ہوئے جبکہ حضرت سعاد بن ابی وقاص  
میں تشریف لے جاتے ہوئے تھے۔ اس وقت انہوں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا  
کہ حضور نہ فحش گو تھے اور نہ فحش گوئی کے قریب  
پہنچتے تھے۔ نیز ان کا یہ بھی بیان ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ تم میں سب سے بہتر وہ آدمی  
ہے جس کا خلق سب سے اچھا ہے۔

ہاں انسان کی یہاں انہوں سے ہوتی ہے عادات۔ نازل ہو کر ان کے ساتھ رہتا تو ایسی چیز ہے جس کے احکام کوئی کسی  
کو اچھا یا برا سمجھتا ہے۔ ہر شخص ہی چاہتا ہے کہ اسے اچھا سمجھتا ہے تو ضرور ہی ہے کہ اپنے اپنے اقوال کی وجہ سے کہیں سے

۵۹۳۔ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: مَنْ يَسْمَعْ  
كَلِمَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهَا بِعِشْرَتَيْنِ مِمَّا دُونَهَا  
يَسْمَعُ كَلِمَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهَا كِمْثَلٌ دُونَهَا  
وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا۔ كَلَّلَ الْغَبِيثُ

قَالَ أَبُو مُوسَى: كَفَلْتَنِي أَخِي بِنِجَاحٍ  
۹۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ بَرِيْدٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا  
آتَاهُ أَشْيَاءُ أَوْ صَاحِبُ الْكَبْكَبَةِ قَالَ اشْكُرُوا  
فَلْتَوْجِدُوا لِقَابِي اللَّهُ تَعَالَى يَسْأَلُنِي مَا شَأْنُكُمْ  
بَارِكُ ۵۹۴۔ كَذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاحْشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا۔  
۹۶۶۔ حَدَّثَنَا حَاضِرٌ بَنِي مَرْحَلَةً شَاخِصَةً  
عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّ قَائِلَ يَمُوكَ مَسْرُوقًا  
قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قَبِيْةُ حَدَّثَنَا  
بَحْرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَلَمَةَ عَنْ  
مَسْرُوقٍ قَالَ فَتَمَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
وَجِئْنَا كَيْدَ مَعْمَرٍ مَعَاوِيَةَ إِلَى الْكَلْبَةِ فَدَلَّوْهُمُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَذَلِكَ فَاحْشًا  
وَلَا مُتَفَحِّشًا، فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ: إِنْ مِنْكُمْ خَيْرٌ لِمَا أَحْسَنَ خُلُقًا۔

وہ کام کر کہ غرضی سے ملے قری  
وہ ان کام کر یہ سچے سب کی کریں

۹۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَاةٍ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَسْنَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَهُودَ أَوَّاسِيَّ مَلَكَ  
هَبْرَةَ وَاسْلَمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
عَلِيٍّ وَصَلِّ عَلَى آبَائِهِمَا وَصَلِّ عَلَى مَنْ فِي بَيْتِهِمَا  
يَا عَائِشَةُ عَلَيْكَ بِالزُّبَيْرِ وَرَجُلٍ وَالدَّخْفِ وَأَنْتِ  
قَالَتْ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالُوا قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعِي  
مَا قُلْتُ رَوَدْتُ عَنْهُمْ فَيَسْتَجَابُ لِي بِهِمْ  
فَلَا يَسْتَجَابُ لغيري

۹۶۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ جَلَّالِ  
بْنِ أَسَامَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
لَقَدْ شَأْنٌ لَكُمْ لَقَدْ كَانَ يُكَلِّمُ رَجُلًا مِنْكُمْ جَنَّةً  
الْمُعْتَبَةِ مَا نَهَى تَوْبَ جَنَّتِهِ

۹۶۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا

بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ جَلَّالِ  
بْنِ أَسَامَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
لَقَدْ شَأْنٌ لَكُمْ لَقَدْ كَانَ يُكَلِّمُ رَجُلًا مِنْكُمْ جَنَّةً  
الْمُعْتَبَةِ مَا نَهَى تَوْبَ جَنَّتِهِ

عبد اللہ بن ابویکبہ نے حضرت عائشہ صدیقہ کی اتہ  
صدقیہ کے دوران کی ہے کہ کچھ سودی بی کریم علی اللہ علیہ وسلم  
کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور انہوں نے کہا کہ تمہارے درمیان  
جو حضرت عائشہ نے جو ہا کہا کہ تمہارے اور یہاں اللہ علیہ وسلم  
کو کہہ اور تم پر ان کا صاحب جھوٹے فرمایا کہ اسے عافیت  
جائے دو زنی اختیار کر دینے کی غلطی اور یہ کہ علی سے جو عرض کی کیا  
آپ نے تمہیں سنا جو انہوں نے کہا فرمایا کہ کیا تم نے نہیں سنا جو  
میں نے کہا میں نے یہی بات ان پر تواریک پس ان کے ہاتھ میں  
میرے ہاتھوں میں تو اس کا من کر کے اس کے ہاتھ میں تھیں تو اس کے  
ہاتھ میں اس کا بیان ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ  
اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہی کریم سے اللہ علیہ وسلم گالی دینے والے  
خوش گئی کہ اسے اسے وہ لعنت بھیجنے والے نہ تھے۔  
آپ ہم میں سے کسی کو غصے کے وقت صرف اتنا  
کے کر اسے کیا ہوا اس کی ہیش فی  
حاکم گو کہ۔

خود ہی رہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے  
دوران کی ہے کہ ایک آدمی نے بی کریم علی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں  
حاضر ہوئے اور انہوں نے کہا کہ تمہارے درمیان  
جو حضرت عائشہ نے جو ہا کہا کہ تمہارے اور یہاں اللہ علیہ وسلم  
کو کہہ اور تم پر ان کا صاحب جھوٹے فرمایا کہ اسے عافیت  
جائے دو زنی اختیار کر دینے کی غلطی اور یہ کہ علی سے جو عرض کی کیا  
آپ نے تمہیں سنا جو انہوں نے کہا فرمایا کہ کیا تم نے نہیں سنا جو  
میں نے کہا میں نے یہی بات ان پر تواریک پس ان کے ہاتھ میں  
میرے ہاتھوں میں تو اس کا من کر کے اس کے ہاتھ میں تھیں تو اس کے  
ہاتھ میں اس کا بیان ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ  
اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہی کریم سے اللہ علیہ وسلم گالی دینے والے  
خوش گئی کہ اسے اسے وہ لعنت بھیجنے والے نہ تھے۔  
آپ ہم میں سے کسی کو غصے کے وقت صرف اتنا  
کے کر اسے کیا ہوا اس کی ہیش فی  
حاکم گو کہ۔

**باب ۹۹۵۔ خُصِنَ الْخُلُقُ وَالْخُفَاوَمَا**  
يَكْتُمُهُ مِنَ الْبُخْلِ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْوَدَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ مَا

يَكْتُمُ فِي رَمَقَاتٍ، وَقَالَ أَبُو ذَرٍّ بَعَثَ مَبْعُوثٌ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْبِيهِ إِرْكَابُ  
إِن هَذَا الْوَادِي فَاسْتَعْمِلْتُ كَوَلِيَهُ فَجَعَلَ فَقَدْ  
رَأَيْتُهُ يَا مَعْرُوفُ لَمْ يَرِ إِلَّا خُلُقِي -

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ حُوَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمْدُ  
عَبَّاسٍ رَوَاهُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ  
وَأَشْجَعُ النَّاسِ، وَلَقَدْ قَدَّرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ دَنَ  
يَبِيحُ قَدْ تَطَلَّوْا أَنَسَ بْنَ الْقُرَيْبِ فَاسْتَفْتَاهُ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَّ النَّاسُ الْإِن  
الْقُرَيْبِ وَهُوَ يَفُكُّ، أَمَّنْ تَرَاهُ الْإِن تَرَاهُ، وَ  
هُوَ عَلَى فَرْسٍ رَأَى خَلْعَةً هَدَى مَا عَلَيْهِ مَرَجُ  
فِي عُنُقِهِ سَيْفٌ فَقَالَ: لَقَدْ وَجَدْتُهُ بِحَدِّ أَوْ  
إِنَّهُ بِحَدِّهِ -

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى  
بْنِ ابْنِ الْمُكَلِّبِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ يَقُولُ: تَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ لَا -

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ حُوَيْنٍ حَدَّثَنَا فِي حَدَّثَنَا  
الْأَحْمَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ عَنْ عُمَرُو بْنِ قَاتٍ  
جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَبِهِمَا الْقَالَ  
لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْبِي  
قَوْلًا مُتَعَمِّدًا، وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنِّي جِبَارٌ كَرُّ  
أَحْيَا سَلَامًا أَحَدًا -

۹۹۳۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَرِيرَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ

حَسَنِ اخْلَاقٍ أَوْ سَمَاعَاتٍ أَوْ كُنْزٍ كُنْزِي -

ابن عباس کا قول ہے کہ حضور تمام لوگوں سے بڑھ کر خفی ستم  
اور مدد خفا میں آپ کی سخاوت اور بڑھ جاتی۔ جب خود سے

حضور کے مبعوث ہونے کی خبر کسی کو اپنے صحابی سے کہہ کر  
سوار ہو کر اسی لادہ میں جاؤ اور اس شخص کی باتیں سنو  
جب وہ واپس لوٹا تو اس نے کہا میں نے اسے اپنے  
اخلاق کا کم دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

یہ بات کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا  
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عام لوگوں سے بڑھ کر حسین سب  
سے زیادہ خفی و سہ سے بہادری کے ایک طرف اہل مدینہ  
کو خطرہ محسوس ہو تو لوگ خطرہ کا دورے سے دور  
ہیں ہی کہیں صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے ہوئے جو عام  
لوگوں سے پہلے قافلہ عکس جاکے تھے اور آپ فرما رہے تھے  
کہ وہ مسند اور آپ صبر و تحمل کے گھوڑے کی ٹانگیں  
برقیہ زمین کے سوار ہو کر گئے تھے اور طوطا آپ کی گردن میں  
الکھڑی تھی، پھر فرمایا کہ میں نے اسے (گھوڑے کی) دیا پایا،  
وہ ایک مدنی نو دریا کیسی ہے۔

محمد بن المنکدر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر  
رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم سے جب بھی کوئی سوال کیا گیا تو آپ نے کبھی یہ  
نہیں فرمایا کہ نہیں۔

سروتن کا بیان ہے کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص  
رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھے تھے کہ انہوں نے ہم سے حدیث  
بیان کرنے ہوئے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفس گواہ  
تحش کوئی کے قریب پہنچنے والے نہ تھے اور حضور فرمایا  
کہ تم میں سے سب سے بزدل لوگ ہیں جن کے خلیفہ  
سب سے اچھے ہیں۔

ابو حازم کا بیان ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے  
فرمایا کہ عروہ بن زبیر نے کہی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں





فِي أَهْلِهِ، قَالَتْ كَأَنِّي فِي مَهْجَةِ أَهْلِهِ يَدَاخِلُونِي  
الْقَدْرَةَ قَامِرًا إِلَى الْمَسْجِدِ -

**باب ۵۹۷ - الْبُعْدُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى -**

۹۷۷ - حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ  
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَقَبَةَ  
تَأْوِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا كَذَى جَبُرَيْلُ رَأَى أَبْرَ  
يُحِبُّ فَلَمَّا فَاجَبَتْهُ يَحْبُهُ جَبُرَيْلُ فَيَسْأَلُ فِي خَيْرِ  
فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنْ اللَّهَ يُحِبُّ فَلَمَّا فَاجَبَتْهُ  
لِيُحِبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُرْصَدُ لَهُ الْقَبُورُ فِي  
أَهْلِ الْأَرْضِ -

**باب ۵۹۸ - الْحُبُّ فِي اللَّهِ -**

۹۷۸ - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنِ ابْنِ نَجْمٍ قَالَتْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْدُ أَحَدٌ حَلَاوَةَ أَرْضٍ  
حَتَّى يُحِبَّ السَّرَّاءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا بِهٍ وَتَعْلَقَ أَنْ يُنْقَبَ  
فِي الْمَاءِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ تَنْجُوهُ إِلَى الْبَرِّ بَعْدَ  
إِذَا الْفُلَاءُ اللَّهُ، وَحَتَّى يَكُونَ اللَّهُ قَسَمًا أَحَبَّ  
إِلَيْهِ مِنَّا وَمِثْلَاهُمَا -

**باب ۵۹۹ - قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا قَوْمًا يَحْكُمُوا بِأَهْوَاءِهِمْ قَوْمٌ هُمْ غَوَّاهٌ وَلَا يَفْقَهُونَ شَيْئًا مِنَ الدِّينِ حَتَّى يَتَّبِعُوا مَا يَهْوَوْنَ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُضِلُّونَ -**

مشغول رہتے اور جب نماز کا وقت ہو جائے تو ان کے لئے  
کھڑے ہو جاتے۔

**محبت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے  
محبت کرتا ہے تو حضرت جبریل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ اللہ فلاں  
بندے سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو حضرت جبریل  
بھی اسی سے محبت کرتے ہیں اور حضرت جبریل آسمان و ارض  
میں منادی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے محبت کرتا ہے لہذا تم بھی  
اس سے محبت کرو تو آسمان و ارض بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر  
زمین و آسمان کے دونوں میں بھی اس کی محبوبیت دکھادی جاتی ہے۔

**اللہ کے لئے محبت کرنا۔**

حضرت ابن ابی انکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی آدمی اس وقت تک ایمان کی لذت نہیں پائے گا  
جب تک اس کا کسی آدمی سے محبت نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہو ورنہ  
جب تک اس میں عیب نہ ہو یا جانا سے کفر کی طرف نہ ہو ورنہ پسند  
نہ ہو سکے۔ بعد کے اللہ تعالیٰ نے اس سے کائنات کی ہر چیز کو  
اللہ و اس کا رسول اسے ان کے سوا دوسروں سے زیادہ  
محبوب نہ ہوں۔

**ایک دوسرے کا حقوق نہ اڑنا۔**

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اے ایمان والو! امر و مروت کا پل بنو  
اور اہل بیت کی جگہ نہ بنو۔ (سورۃ الحجرات، آیت ۱۱)۔

وقت انیسویں ہجری ہجری کہ آج کے مسلمان کہلانے والوں کو امر و مروت کا پل بننا  
ہی مانتے ہیں یہی ہے جو آج کے مسلمان امر و مروت کے واضح احکامات کو ایک طرف رکھ کر ان کے خلاف دعووں کے لئے پڑھ  
کرتے ہیں۔ کہ وہ مروت کیلئے کے نہیں ہیں اس وجہ سے کہ امر و مروت کے احکام کو پورا نہیں کرتا۔ کہ وہ مروت کیلئے کے نہیں ہیں  
میں اللہ اور رسول کو محبت ہے جس سے کہ کوئی تفریق باقی نہ رہے۔ اہل ایمان میں اتنا عکاس ہے کہ اپنے اہل غلطیوں کو میں اسلامی ثابت کرنے  
میں شب و روز کوشش ہے اہل ایمان کے خلاف اللہ اور رسول کے مروت کی پر راسخی کرتا کہ مسلمانوں کو حرام دینے کے حاضر مسلمان  
کو بد کرنے لگا کہ اللہ اور رسول نے جیسا کہ فرمایا ہے۔ جیسا کہ اللہ نے فرمایا ہے۔ کوئی وہ ہے جو سیاسی یا مذہبی غلط باتوں کو



فرمایا، مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے فحش کرنا کفر ہے۔ غصہ نے بھی شجرہ سے اسی طرح مولدیت کی ہے۔

ابو اسود دہلی کا بیان ہے کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی دوسرے کو فسق کے ساتھ در کفر کے ساتھ متم نہ کرے کیونکہ وہ اگر ایسا نہ ہو تو یہ بات اس کی طرف ٹوٹ آئے گی۔

ابن ابی علی کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فحش کو لعنت کرنے والے اور گالی دینے والے نہ تھے۔ غصہ کے وقت بھی آپ صرف تنا فرماتے کہ اسے کیا ہو گیا، اس کی پیشانی خاک آلودہ۔

ابو قتادہ نے حضرت ثابت بن ثناک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے جو درخت کے نیچے بیٹھ کر سنے والوں میں سے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو ایلام کے سر کسی آدمی کی قم کھائے وہ اس میں ہے جس کا۔ اب وہ انسان پاس نہ لگا بلکہ کھانسی بھی اس کی بساط سے باہر ہے۔ اور جس نے کسی چیز کے ساتھ دنیا میں عداوت کی تو قیامت کے بعد اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائیگا اور جس نے کسی پرصحت کی تو اس کے صلہ کے مترادف ہے اور جس نے ایمان دے کر کفر کا الزام لگایا تو یہ ایسا ہے جیسے اسے قتل کیا۔

حدیثی ثابت کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک کو دیکھا حضرت سلیمان مرد رومی، اللہ عزوجل فرماتے ہوئے سنا کہ وہ آدمیوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ایک دوسرے کو گالیاں دیں، ان میں سے ایک کو بہت زیادہ جھڑپا، یہاں تک کہ اس کا منہ پھول گیا اور ہنگامہ مچ گیا۔ چنانچہ

هَنْ عُبْدُ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِيَابُ الْمُسْلِمِ صُورُ قُرْبَالَةٍ مُشْفَرَّةٍ تَابِقَةٌ مُنْدَرَعَةٌ شُعْبَةً.

۹۸۲ - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْقَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَرِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْيَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْمَرٍ أَنَّ أَبَا الْأَسودِ الدَّائِلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْرِي رَجُلٌ رَجُلًا يَأْتِيهِ وَلَا يَدْرِيهِ بِأَكْلِهِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ رِيَابُ كُنْ صَلَاحًا كَرِيمًا.

۹۸۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيَّانٍ حَدَّثَنَا طَائِفَةٌ مِنْ سَلَمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَلْعَنُوا قَوْمًا وَلَا تَسَابُوا كَأَن يَقُولَ جَنَسُكَ الْهَبْتِيُّ: مَا لَهُ تَرِبَ جَنَسُهُ.

۹۸۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ النَّبَارِجِ عَنْ قُحَيْشِ بْنِ أَلَيْحٍ

كَثِيرٌ مِنْ أُنْثَى بَلَابَةٌ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الْأَشْعَثِ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَلَفَ عَلَى بَلَةٍ فَخَبِرَ إِلَّا سَلَامًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَذْرٌ فِيمَا لَا يُبْدِيكَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَ يَتَى فِي الدُّنْيَا عَذَابُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَذَّبَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ.

۹۸۵ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عِدَّةٌ مِنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَانَ بْنَ صُرْدٍ وَجَلَدَتْهُ أَعْيُنُ الْيَتِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَفْتِ رَجُلًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجِيبْ أَحَدَهُمَا

فَاسْتَدْعَيْنَاهُ حَتَّى اسْتَجَابَ وَجْهَهُ وَتَعَبَّرَ فَقَالَ  
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ بِهَذِهِ  
لَوْ فَانَهَا كَذَّابٌ عَنْهُ الَّذِي يَحْدُثُ فَاسْتَقْبَلَ الْيَهُودَ  
الَّذِينَ نَظَرُوا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَقَالَ: تَعْبَرُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَقَالَ: أُخْرَى  
بِي بَأْسٌ، أَتَجْعَلُ أَنَا إِذْ هَبَّ.

۹۸۶ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ  
الْمُصَلِّ عَنْ حَمِيدٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ حُدَيْرٍ حَدَّثَنَا  
بْنُ الصَّامِتِ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَكُونُ لَنَا فِي بَيْتِنَا الْقَدِيرُ قَتْلَانِي وَخَلَّافِي  
مِنَ النَّسْرِيِّينَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:  
تَحَرَّجْتُ لِتَحْيِيرِكُمْ قَتْلَانِي مُلَانٌ وَفَدَانٌ قَرَنَاهَا  
رُفِعَتْ وَهِيَ أَنَّ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ لَيْسَ وَهِيَ  
أَنَّ يَحْدُثَ قَاتٌ بَعْدَ قَاتٍ وَهِيَ.

۹۸۷ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا  
زَاكِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ  
عَلَيْهِ بَرْدًا زَعَى غُلَامُهُ مُرَّةً أَفْقَتْ لَوْ حَدَّثَتْ

هَذَا مَبِيتَهُ كَأَنَّ حُلَّةً وَتَحْمِيَةً تَوْبًا لِعَرَفَانَ  
كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ كَلَامُهُ كَأَنَّ أَهْلَهُ أَجْمَعِينَ  
قُلْتُ مِنْهَا فَنَظَرْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ بِي: أَسْتَ بَسْتُ لَدُنَّاهُ قُلْتُ لَعَنَ كُلَّ أَمِيَةٍ

مِنْ أَوَّلِهِ؟ قُلْتُ لَعَنَ قَالَ إِنَّكَ أَهْلُ رَجُلٍ بَنِي  
قُلْتُ عَنْ حَبِيبٍ سَأَلْتُ عَنْ هَذَا مِنْ كَيْسِ بْنِ الْقَيْسِ قَالَ  
لَعَنَهُ هُمُ الْخَلَاءُ لَمْ يَجْعَلْهُمُ اللَّهُ تَحْتَهُ لَيْسَ يَكُونُ  
جَعَلَ اللَّهُ أَعْلَاهُ تَحْتَ يَدِهِ فَيَكُونُهُ مَتَّ يَأْكُلُ  
وَنَلِيهِ مَتَّ يَلْبَسُ وَلَا يَحْلِيهِ مِنْ أَهْلِهِ فَيُثْبِتُهُ  
بِأَنَّهُ هُمُ فَيَقْبَلُهُ فَيُثْبِتُهُ عَلَيْهِ.

بِالْبَيْتِ مَا يَجُوزُ مِنْ ذِكْرِ النَّاسِ تَحْوٍ  
قَوْلُهُمَا يَقُولُ وَالْقَوْمِ الَّذِينَ قَالُوا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

نبي کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے کہ اگر  
یہ سے کہے کہ اس کو خداوند ہو جائے۔ پس اس کی طرف سے ایک آدمی  
گیا اور اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بتایا کہ اگر شیطان  
سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ اس سے کہادے۔ کیا میرے اندر  
کوئی مغربی دیکھتے ہو؟ کیا میں پاگل ہوں؟ حادثہ پہلے  
حادثہ۔

حضرت عبید بن جراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو تہجد کے متعلق بتانے کی طرح سے  
بائیں طرف سے تہجد کو سنا لے کر اس سے دو آدمیوں کو کھڑے ہوئے  
پا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو بتانے کے لئے نکلا  
تھا لیکن لوگوں نے اس میں جھگڑا ہے جس کے باعث یہ  
اجالہ طعنی حدیث بد اس میں تہجد سے بڑی ہے  
لہذا اب تم اسے اتنیسویں ستائیسویں اور پچیسویں سالوں  
میں طعن کیا کرو۔

مصریہ کا یہ ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ  
کے دو بزرگ جاحد بھی اور کئی طرح کی چاندنی کے ظلام سے  
برسر نہ تھی۔ میں نے کہ اگر آپ اس سے لیتے تو آپ کا کون سا مکمل

تو رہتا اور اسے دوسرے بزرگ روایت انہوں نے فرمایا کہ یہ اللہ کی دی  
کے دو بیان ایک عقلی بات ہے کہ کئی حدیث بھی تھی۔ میں نے اس کو گال ہی تو  
اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد رکھا کہ جتنا بڑا آپ کے لئے کیا تم  
نے میں کو گال دیا میں نے کہا ہاں میرا کیا تم نے اس کی والدہ کو گال دی؟

میں نے کہ ہاں میں نے اس سے کہی کہ میں نے اس کی والدہ کو گال دی۔  
میں عرض کر رہا ہوں کہ اس بڑے بڑے کی عمر میں بھی فرمایا ہوں۔ وہ اس سے  
بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تم سے ماحبت کہہ دیا ہے۔ میں جس کو  
اللہ تعالیٰ کی ماحبت کہے تو جو آپ کھائے اس میں سے کھانا پائے  
اور اگر آپ پیئے اس میں سے پینا پائے۔ اس سے ایسے لاکھوں حدیث  
دار نہ سکتے تھے کہ اس کا کھانے پینے کے کوئی بھی کلمہ کہے۔

لوگوں کا ذکر کس طرح کہہ۔  
مہ یا تمنا دے کہ۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم





کو غلاب دیا جا رہا تھا کیا دھڑے اکبروں کو بھی پر پل جاتا ہے کہ کوئی فردائے کو غلاب دیا جا رہا ہے یا نہ کیا یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ کس گنہگار کو غلاب دیا جا رہا ہے؟ —۔ ہرگز معلوم نہیں ہوتا اور کسی کو کسی بھی اندیشے سے معلوم ہو سکتا ہے —۔ پھر بعض لوگوں کا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ شکیات کا طریق کرنا کس پرستے پر ہے؟ ان کا مقام جسے جہان نبیاء و انبیاء میں کسی خصوصیت کی وجہ سے ہے، کیا یہ مقام معلوم کیا جاتا ہے؟ کیا یہ اپنی کوئی گنہگار کی توفیق توفیق ہے؟ اسے جوئے ڈاؤن! اگر طریقہ کے برابر ہو

ہمک۔ اس حق سے ترخیز دیں ہامک و

اور ایمان صدق یقین ہامک و

قرآن بانیں سرور کون و مکمل مسیہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سبزی ناگہ جوں پر جنہیں عالم برزخ کے حالات نظر نہ تھے۔ جو اصحاب قبول پر گزرنے والے حالات و واقعات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر تھے۔ —۔ جو یہ بھی جان لیا کرتے تھے کہ فلاں قبر والے کو کس گناہ کی وجہ سے غلاب ہوا ہے۔ جب عالم برزخ کے حالات و واقعات اور دگرگ کے افعال و اعمال ان کے سامنے آتے تو سامنے پھرنے والوں کے اسی دنیا میں رہنے والوں کے افعال و اعمال ان سے کب پر شیعہ ہوں گے؟ معلوم ہوا کہ قدرت نے انہیں عطا کیا ہی ایسی طاقت تھی جس میں سے دنیا اور برزخ کی کوئی چیز پر شیعہ نہ تھی۔ انہیں دنیا و آخرت کی ہر چیز کھت دست کی طرح نظر آتی تھی۔ چھپی اور نکلا ہر چیز ان کے سامنے کھلی تھی۔ ان کی نگاہوں کے سامنے نزدیک اور دور والی چیز کے نظر آنے کی کوئی لڑائی نہیں تھا۔ ماضی اور مستقبل کے حالات بھی انہیں ملنے کی طرح نظر آتے تھے۔ قدرت نے یہ دنیا اپنے محبوب کی خاطر ہی بنا دی ہے اور اس کی کوئی چیز ان سے پر شیعہ نہیں رہی۔ اسی لیے تو کہا گیا ہے کہ

ہمک۔ اور کوئی غیب کیا تم سے نہیں ہو سکتا  
جب نہ خدا ہی چاہا، تم پر کھڑی نہ تھی

حضرت نے فرمایا کہ انصاری کے بہترین گھرانے  
ہی کا ہے۔

حضرت بر اسید سادگی دینی اللہ تعالیٰ کے رو بیٹا  
ہے کہ یہی کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انصاری  
کے گھرانوں میں سب سے بہتر نماز تھا۔

منفسہ وں اور مشکوک لوگوں کے متعلق یہ بڑھ چکے  
کیا کہا جاسکتا ہے۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ فاطمہ بنتی اللہ  
عزیزہ نے انہیں بتاتے ہوئے فرمایا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت چاہی تو پہلے  
فرمایا کہ اسے اجازت دیدی لیکن وہ قبیلہ کا بڑا بھائی یا بڑا بیٹا  
ہے جب وہ حاضر خدمت ہوا تو آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے گفتگو

باب ۶۰۳۔ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
خَيْرٌ مِنْ الْأَنْصَارِ ۲

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي  
النَّبَّاسِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الشَّامِيِّ  
قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرٌ مِنْ  
الْأَنْصَارِ بَنُو الْمُخَارِبِ ۲

باب ۶۰۴۔ مَا يَجُوزُ مِنْ إغْتِيَابِ أَهْلِ  
الْفَقْدِ وَالزَّيْفِ ۲

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ خُبْرَتِ بْنِ  
عَبَّاسَةَ سَمِعْتُ ابْنَ الْأَسَدِ رَسِمَةَ عُمَةَ ابْنِ الزَّيْبِ  
أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: لَمَّا كَانَ  
رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:  
إِنَّهُ نَوَالَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعَشِيرَةِ أَدَابُ الْغَنِيِّ



کَتَمَهُ وَكَتَمَ بِهِ - كَانَ أَتَمَّ الْكَتَمِ نَحْمُكَ  
إِسْنَادُهُ

۹۹۵ - حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دُوَيْمٍ الْخَزَمِيُّ •  
۹۹۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُطَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو سَرِيحٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ  
مِنْ كُنْزِ النَّاسِ بِمَا لِيَا مَعِي هَذَا اللَّهُ ذَا الْوَهْدِيَّةِ  
الْوَهْدِيُّ يَأْتِي هَذَا وَبِهِ وَهَذَا وَبِهِ •  
بِأَلْسِنَةٍ مَنْ أَخَذَ مِنْهَا بِمَا يُقَالُ  
فِيهِ •

۹۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ قَابِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُسْمَةُ ، فَقَالَ بَحْلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ : قَالُوا مَا آتَاكَ  
مَعَكَ مِنْ هَذَا وَجْهَ اللَّهِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَرْتُهُ فَأَمَرَ وَجْهَهُ وَقَالَ :  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ أَوْدَى بِالْكَثَرِ مِنْ هَذَا أَفْصَحُ •  
بِأَلْسِنَةٍ مَا يَكُنُّ مِنَ الْمَذْجِ •

۹۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ  
ابْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ  
تَيْمٍ الْأَنْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَلِيَّ عَنْ  
رَجُلٍ وَيَلِيَّ رَجُلٍ فِي الْبَيْتِ قَالَ : أَهْلُكُمْ  
أَوْ قَطْعُهُمْ كَقَطْعَةِ الرَّجُلِ •

۹۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْحَدَةَ شَاخِبُهُ عَنْ كَالِدِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ سَعْدٍ دُرَّ  
عِنْدَ ابْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِيهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ عَلَيْهِ رَجُلٌ  
خَيْرٌ لِمَنْ كَانَ ابْنُ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِيهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ  
قَلْبُ عَنْ صَلَاحِكَ يَقُولُ وَمَا نَارُكَ كَانَ

۹۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُطَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو سَرِيحٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ  
مِنْ كُنْزِ النَّاسِ بِمَا لِيَا مَعِي هَذَا اللَّهُ ذَا الْوَهْدِيَّةِ  
الْوَهْدِيُّ يَأْتِي هَذَا وَبِهِ وَهَذَا وَبِهِ •  
بِأَلْسِنَةٍ مَنْ أَخَذَ مِنْهَا بِمَا يُقَالُ  
فِيهِ •

۹۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُطَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو سَرِيحٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ  
مِنْ كُنْزِ النَّاسِ بِمَا لِيَا مَعِي هَذَا اللَّهُ ذَا الْوَهْدِيَّةِ  
الْوَهْدِيُّ يَأْتِي هَذَا وَبِهِ وَهَذَا وَبِهِ •  
بِأَلْسِنَةٍ مَنْ أَخَذَ مِنْهَا بِمَا يُقَالُ  
فِيهِ •

۹۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُطَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو سَرِيحٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ  
مِنْ كُنْزِ النَّاسِ بِمَا لِيَا مَعِي هَذَا اللَّهُ ذَا الْوَهْدِيَّةِ  
الْوَهْدِيُّ يَأْتِي هَذَا وَبِهِ وَهَذَا وَبِهِ •  
بِأَلْسِنَةٍ مَنْ أَخَذَ مِنْهَا بِمَا يُقَالُ  
فِيهِ •

۹۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُطَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو سَرِيحٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ  
مِنْ كُنْزِ النَّاسِ بِمَا لِيَا مَعِي هَذَا اللَّهُ ذَا الْوَهْدِيَّةِ  
الْوَهْدِيُّ يَأْتِي هَذَا وَبِهِ وَهَذَا وَبِهِ •  
بِأَلْسِنَةٍ مَنْ أَخَذَ مِنْهَا بِمَا يُقَالُ  
فِيهِ •

۹۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُطَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو سَرِيحٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ  
مِنْ كُنْزِ النَّاسِ بِمَا لِيَا مَعِي هَذَا اللَّهُ ذَا الْوَهْدِيَّةِ  
الْوَهْدِيُّ يَأْتِي هَذَا وَبِهِ وَهَذَا وَبِهِ •  
بِأَلْسِنَةٍ مَنْ أَخَذَ مِنْهَا بِمَا يُقَالُ  
فِيهِ •

أَحَدُكُمْ مَا دَخَلَ لَمْ يَمْنَةً تَبْغِ أَنْ تَكُنْ كَذَا  
كَذَا إِنْ كَانَ يَوْمَئِذٍ تَدْرِيكَ وَخَيْشُكَ تَدْرِي  
يُكَلِّفُ عَلَى قَوْلِ أَحَدِهِمَا قَدْ وَهَيْتُ عَنْ خَدِيدٍ  
وَبَيْتٍ ۝

يَا بَيْتُ مَنْ أَتَى عَلَى أَخِيهِ بِمَا يَحْتَمِ

وَقَالَ سَعْدُ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لَمَّا دَخَلَ يَخْشَى عَلَى لَأَوْصَالِهِ مَنْ أَهْلُ  
الْبَيْتِ الْأَكْبَرِ بِرِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

۹۹۹ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
سُلَيْمُ بْنُ عَدَاتٍ مُرْسِيٌّ عَنْ عَفْرِ بْنِ  
أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ذَكَرَ فِي الْإِذَارِ مَا ذَكَرَ قَالَ أَقْبَرُ مَا يَأْتِي  
إِنْ إِرَارِي لَسَطُ مَنْ أَحَدٌ يَفْقَهُ لِي إِنْ  
لَسْتُ بِمَدِينٍ ۝

يَا بَيْتُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى إِنْ اللَّهُ يَأْمُرُ  
بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِمْشَاءٍ وَبِالنَّهْيِ وَ  
يَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالنَّهْيِ يَعْطُونَكَ  
عَنْكَ تَذَكُّرُونَ فَقُولِي إِنْ تَبْغِي فَكُنْ  
عَلَى الْفَيْسَلِ كُنْ عَنِ عَيْنِهِ يَسْمَعُهُ اللَّهُ وَ  
قَوْلُهُ إِنْ أَرَادَ الْفَيْسَلُ فِي فَسْخِمْ أَوْ كَامِي

۱۰۰۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ  
عَدَاتٍ عَنْ مُرْسِيٍّ عَنْ عَفْرِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ  
لَوْحِي اللَّهِ عَنْكَ قَالَتْ مَكْتُبٌ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا يُخَيِّدُ الْبَيْتَ لِي فِي أَحَدٍ  
وَلَا يَأْتِي فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ فِي دَامَتْ يَوْمَ  
يَأْتِي بَيْتُ إِنْ أَرَادَ قَتْلِي فِي أَهْلِي أَسْتَفْتِي  
عَيْنَهُ أَوْ فِي رَجُلٍ لِي فَجَسَّ أَحَدٌ فِي عَيْنِهِ رَجُلِي وَ  
الْأَحَدُ نَدْرَانِي فَقَالَ أَلَيْسَ بِعَدَدٍ رَجُلِي يَوْمَ  
يَعْنِدُ لَأَبِي مَا بَالُ الرَّجُلِ فَقَالَ مَطْبُورٌ يَعْنِي

کی تعریف کرتا اور وہی ہو سکتے۔ میرے خاص میں وہ بیٹا ہے جبکہ  
جو ساتھ کو قتل وہ بیٹا ہے اور جب بیٹے والا تھا تعالیٰ ہے  
اور اللہ تعالیٰ کے مقابلے پر کسی کو پاک دینا اور وہ سب سے  
غالب ہے ورنہ لاکھوں بیت با ہے۔

اپنے ساتھی کی ایسی تعریف کرنا جو ظلم میں ہے۔

حضرت - مدنی ابی وں تم نے فرمایا کہ میں نے حضور کو رشتہ پر پہنچنے سے  
کسی شخص کے متعلق یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ وہ صنی ہے یا سولہ  
حضرت - عہد رشتہ کی سلام کے۔

سالم نے اپنے دادا یا عہد حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہما  
سے روایت کی ہے کہ یہی کلام علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
جب کہ وہ (مکے کے بارے میں فرمایا جو بھی فرمایا تو  
حضرت ابو کریمؐ کو یہ سنے کہ یا رسول اللہ میری ذرہ  
ایک جانب سے ملک جلتی ہے اور دوسری طرف توں میں  
سے نہیں ہوتی۔

اللہ تعالیٰ عدل و احسان کا نگہ ریت ہے۔

یہ کہ اللہ تعالیٰ ہے عدل و احسان و اللہ تعالیٰ کو ملنے کا اور مع  
فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ سادہ و سادہ کوئے نہیں سمجھتا کہ تم  
وہیں کہ وہ سورہ اس آیت (۱۰۰) پر درجہ نہایت زیادتی تباری ہی میں  
کا وہاں ہے (اور یہ اس آیت پر اور ارشاد ہے) وہاں پر یہ دینی کہنے کو  
جس کا کہی ہو فرما اللہ سورہ الحج آیت (۱۰۰) فساد کو کھڑے سے روکا ہے

عہد کہ یہ اسان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے  
فرمایا کہ یہی حد ہے کہ وہاں سے ہی حالت میں ہے کہ آپ کو خیال  
گرتا ہے میں فلاں سہی کے پاس سے یا ہوں حالانکہ ان کے پاس سے گئے  
دیگر یہ کہ عہد کا یہاں ہے کہ ایک دفع آپ نے مجھ سے فرمایا کہ  
اے عائشہ جو بات مجھ کو چاہتا ہے اسے کہہ دیجئے، اللہ تعالیٰ نے بتا دی  
ہے یہی میرے پاس دیکھو آئے تو ان میں سے ایک میرے پیروں سے  
پاس میں گئے تو اللہ تعالیٰ میرے پاس میں بھی جو پیروں کے پاس میں تھا  
وہ اس سے کہنے لگا جو میرے پاس تھا کہ اس حدی کا یہ حال ہے جواب  
دیگر اس پر عہد کا کہ ہے پر مجھ کو اس نے عہد و کہ ہے کہ یہی حکم

مَسْحَرًا قَالُوا مِنْ هَبَّةٍ فَنَسِيَهُ رَبُّنَا أَخَذَ  
فَأَذَاعَ فِي بَنِي إِسْرَءِيلَ وَمَنْ يَشَاءُ يَجْزِ  
مَنْ أَهْلَكَ عَذَابُهُمْ فِي يَوْمٍ ذُو نَارٍ وَنَارٍ  
الَّتِي تَصْلَى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَتَسْلَمُ فَمَنْ لِي بِأَعْيُنِنَا  
أَرْبَعًا مِائَةً يَوْمَ الْحَرْبِ فَذَرْنُنِي فِي  
أَمْرِي وَأَنْتَ الْخَبِيرُ

وكان ماء هذه الكفاة الحساء فأمر به النبي  
صلى الله عليه وسلم أن يطبخ على ثلث عايشة  
فقلت يا رسول الله هذا لا يغني شيئا  
فقال صلى الله عليه وسلم أما الله فغني  
أما أنا فلا ثم قال يا أيها المؤمنون  
أطيعوا الله وأطيعوا رسول الله وأطيعوا  
أئمة المسلمين وأمروا بالمعروف ونهوا  
عن المنكر وأولوا الأمر منكم والآخر  
منكم

بَاب مَا يَنْتَهَى عَنْ التَّجَاسُّدِ وَالْقِيَامِ  
قَوْلُهُ تَعَالَى وَجَدَ شَرَحًا سِدًّا أَحْسَنَ  
مَعْلُومَاتِ الْمَرْفُوعِ مُحَمَّدٍ أَخِيهِ تَعَالَى  
وَبَرًّا مَعْرُوفًا قَدْ آمَنَ فِيهِ عَنْ تَيْفَرِ مَرَّةٍ  
نَالِيَةٍ صَلَوَاتُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلُّ أَمَّا كَرَّمَ  
فَهُنَّ ذَاتُ الظَّنِّ أَلَمْ يَلْعَبُوهَا وَلَا يَخْشَوْا  
كَيْسَرًا وَلَا تَحْصُدُوا وَلَا يَأْتُوا وَلَا  
يَكْفُرُوا وَلَا يَنْتَوِيحُوا وَلَا يَنْتَوِيحُوا

١. كَذَبْتَ امْرُؤًا يَمَانِيًا اَلْحَبَرُ مَا ضَعِيفٌ  
اَلْهَرَبِيُّ قَالَ كَذَبْتَ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ مَا لَكَ اَلْعَوْنُ  
اَنْتَ اَنْتَ اَلْهَرَبِيُّ اَلْحَبَرُ مَا ضَعِيفٌ  
اَلْهَرَبِيُّ اَلْحَبَرُ مَا ضَعِيفٌ  
اَلْهَرَبِيُّ اَلْحَبَرُ مَا ضَعِيفٌ  
اَلْهَرَبِيُّ اَلْحَبَرُ مَا ضَعِيفٌ  
اَلْهَرَبِيُّ اَلْحَبَرُ مَا ضَعِيفٌ  
اَلْهَرَبِيُّ اَلْحَبَرُ مَا ضَعِيفٌ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا جِئُوا كَافًا  
الظَّنَّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِكْهَامٌ وَلَا  
تَشْهَبُوا

بِحَدَّثَاتِنَا عَلَيْهَا اللهُ يَوْمَئِذٍ الْخَبِيرَاتُ

نے تھا ہے۔ یہ کہ اگر کسی عورت جو سوہا کرے اس کو نکاح کے چلنے میں جو  
بگڑا ہو اس کے تدر میں ہی عین خدایا کر فی میں ایک سو تفر کے لیے  
وہ ایک سو فی ہی بہت ہی جلد کما اس کو فی کے پاس تشریف لے کر  
آج کل وہاں کی عورتوں کے ہاتھوں میں کھانا ہے۔ اس کی گود میں بیٹے  
شیا عین کے سوہا کر کے خدایا کر کے جیسا عورت کی کہ فی خدایا کر

[illegible]

حسد و بغیبت کی ممانعت : اللہ عزوجل نے ہمارے لئے شر  
کے سببوں کو پہلے (سورۃ مغلطہ) میں بتا دیا ہے۔

حضرت امام ہر وہ مقلی اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے کہ کسی کی پریم صفت سے  
 عیب کم لے فرمائیے تم جہانگاہ سے بھر کو کہ ہر گاہ سب سے جھوٹ  
 اختصار اور دوسروں کے عیب تلاش نہ کرو اور کسی کی  
 ماسو کی کردہ کسی سے حسد نہ کرو اور کسی سے بغض نہ کیے  
 بلکہ خود اسے اللہ تعالیٰ کے بندو! بھائیوں کی طرح

از مری سے حضرت امیر المومنین امام راجی اللہ عنہ کے ہدایت  
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی سے بغض نہ رکھو  
 کسی سے حسد نہ کرو اللہ کسی کی بغض نہ کرے اور اللہ کے  
 دے بھائی بھائی ہی کہہ دو اور کسی مسلمان کے ساتھ سلام  
 نہ ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ کئی دن سے نہ بارہ

بدگمانی کے پھر۔ اسے بیان و خواہش گنہوں کے پھر۔  
کوئی گمان گناہ ہو یا تلخ و غم غیب نہ ہو خوش و اوسا یک

حضرت علیؓ فرمایا: اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ

مَا لَكَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ  
وَلَا تَحْسَبُوا سُبُوحًا وَلَا تَحْسَبُوا سُبُوحًا وَلَا تَحْسَبُوا سُبُوحًا  
وَلَا تَحْسَبُوا سُبُوحًا وَلَا تَحْسَبُوا سُبُوحًا وَلَا تَحْسَبُوا سُبُوحًا

يَعْبُدُونَ اللَّهَ اخْوَاكُمْ

### باب مَا يَكُونُ مِنَ الظُّلَمِ

۱۰۰۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَفْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظُنُّ قَدْ بَلَغَ  
قُدْرَتُهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ دِينِهِ شَيْءٌ قَالَ  
الْبَيْتُ كَانَ يَخْلُصُ مِنَ الْمَنَاجِيزِ

۱۰۰۵ - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمِيُّ عَنْ  
وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظُنُّ قَدْ بَلَغَ  
قُدْرَتُهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ دِينِهِ شَيْءٌ قَالَ  
الْبَيْتُ كَانَ يَخْلُصُ مِنَ الْمَنَاجِيزِ

### باب سَائِرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى النَّبِيِّ

۱۰۰۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَبَّاهُ مَرَّةً يَقُولُ سُبُّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسُبُّكَ يَقُولُ كُلُّ أَهْلِ بَيْتِي مُعَافَى إِلَّا النُّعْمَانُ هَرِيرِي  
قَدْ بَلَغَ مِنَ الْجَبَابَةِ أَنْ يَحْمِلَ الرَّجُلُ بِأَقْبَلِ عَمَلٍ  
كَثْرَ بَعْضِهِمْ وَقَدْ سَأَلَهُ اللَّهُ فَيَقُولُ يَا مَلَكُ اللَّهِ  
الْبَيْتُ كَانَ يَخْلُصُ مِنَ الْمَنَاجِيزِ

۱۰۰۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَفْوَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظُنُّ قَدْ بَلَغَ  
قُدْرَتُهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ دِينِهِ شَيْءٌ قَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگمانی سے کچھ کہو کہ  
لوگمان سب سے بھول ہات ہے اور کسی کے حسبِ عقلمی نہ  
کو کسی کی جاسوسی نہ کرو۔ کسی کو دھوکا نہ دو کسی سے  
حسد نہ کرو کسی سے بغض نہ رکھو اور کسی کی حیثیت نہ  
نرو اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کو بھائی بھائی بن کر

کیسا لگن کیا جاسکتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے بھائیوں میں میں اور  
فلاں ہمارے درمیان کے واسطے میں کچھ بھی نہیں جلتے بسبب  
کتاب میں ہے کہ وہ دونوں آدمی س تقیوں کی جو عیب سے

حضرت عائشہ صدیقہ سی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم ایک روز میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے عائشہ  
میں یہ خیال نہیں کرتا کہ فلاں فلاں ہم دوسے دین کے واسطے میں  
جسدِ پریم ہیں کچھ جلتے ہوں۔

مومن اپنے گناہ پر پردہ ڈالے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر اچھی کے  
گناہ معاف فرما دیتے عافیت کے سواستے ان کے بولنے گناہوں  
کو ہی ہر کرتے ہیں اور یہ کتنی بیوقوفی ہے کہ آدمی رات کو کوئی  
کام کرتا ہے اور صبح ہو جاتی ہے مگر اللہ تعالیٰ کو پر پردہ  
ڈالے رکھتا ہے یک۔ یہ کہتا ہے کہ اسے فلاں! میں نے  
رات فلاں فلاں کام کئے ہیں رات بھر اللہ تعالیٰ نے  
ان پر پردہ ڈالے رکھا اور صبح اس نے اللہ تعالیٰ کے ڈالے  
ہوئے پردے کو کھول دیا۔

صفوان بن محرز کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما  
سے کسی شخص سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو  
مگر کوئی کے پاس سے کیا فرماتے جو سن کر یا کرم میں سے کوئی اپنے





كَذَلِكَ الْفَخْرَةُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَتَنَّهُ لِيَدِينَنِي  
أَبَدًا إِلَّا تَنَجَّسَ لِي سَدْرِي فَقَسَمْتُ لِي دِينَنِي  
أَبَدًا لِيَدِينَنِي لِيَدِينَنِي لِيَدِينَنِي لِيَدِينَنِي  
لِيَدِينَنِي لِيَدِينَنِي لِيَدِينَنِي لِيَدِينَنِي  
لِيَدِينَنِي لِيَدِينَنِي لِيَدِينَنِي لِيَدِينَنِي

عَاشَتْهُ وَفِيهَا لَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَبْدُوَ كَيْفَ تَقُولُ  
بِهِ الْقِسْمُ وَفِيهَا الْقِسْمُ الْقِسْمُ الْقِسْمُ  
حَقَّقْتُ لَهَا عَلَى عَاشَتْهُ فَقَالَ أَلَيْسَ لَهَا عَاشَتْهُ  
وَلَحْمُهُ لَهَا وَفِيهَا أَمَدُ خُلُقِ أَفَلَتَ عَاشَتْهُ  
أَفَحُلُقُ لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا

وَلَا تَعْلَمُ لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا  
أَبَدًا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا  
يَا بَيْتَهُ لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا  
لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا

فَوَقَدْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ  
تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ  
تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ  
تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ تَلَاَتْ

وَلَا يَحِلُّ لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا  
لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا  
لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا  
لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا لَهَا

ضمیمہ کروں گی اللہ ہی کو جس کی قسم تو میں نے جس قسم سے  
پہلے سادہ جملہ میں لکھی تو انہوں نے صحت میں ان کی قسم سے  
حضرت ہذا کی قسم کو لکھی جس کی قسم سے ان کی قسم کا حلق  
نہی رہا جس کے لئے ان کی قسم کو لکھا کہ اس قسم سے کہ جس کے صحت  
عائسہ کے یا کسی سے جو کہ ان کی قسم سے جس میں ہے کہ جس

سے قطع حلق کرنے کے لئے جس میں اس صحت میں اس صحت میں  
عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں  
عائسہ کے یا کسی سے جو کہ ان کی قسم سے کہ جس کے صحت میں  
اس کی قسم میں کہ جس کے صحت میں اس صحت میں اس صحت میں

عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں  
عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں  
عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں  
عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں

عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں  
عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں  
عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں  
عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں

عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں  
عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں  
عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں  
عبدالرحمن اجماعی کی صحت میں لکھا کہ جس میں اس صحت میں

اَلْكُرْبُ الْاَصْدَقُ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ صَلَٰتِيْ اِنَّهُ عَلِيْمٌ  
وَمَنْ لَمْ يَلَمْ اَلَا يَجْعَلُ لِرَجُلٍ اَنْ يَنْجُوَ اَحَدًا مِّنْ  
تِلْكَ اَلَمْ يَكُنْ يَلْتَوِيْنَانِ فَبَجَرْتُمَا هٰذَا وَتَعْمَدْتُمَا  
وَعَفَرْتُمَا اَلَمْ يَسْئَلْكُمْ اَنْ تَتْلُوْا عَلَيْهِ

بَاب ۱۹ مَا يَجُوْرُ مِنَ الْهَجْرَانِ لِمَنْ سَعَى  
وَقَالَ كُنْتُ جَدِيْنِ تَخَوَّفَ عَيْنَ الشَّقِيْ حَتَّى مَنَعَتْهُ  
عَيْنُهُ وَسَلَّمُ وَفِي الْخَبَرِ صَلَٰتِيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ  
اَلْمُسْلِمِيْنَ عَنْ كُلِّ حَيْثُ قَدَّ كَرُمَتْ سَمْعُ كَيْلَةٍ  
۱۰۱۳ اَتَحَدِّثُكُمْ اَمْعَدًا اَحَدًا مِمَّا عَنِدَ اَمْرِ وَشَمِ  
فِي عَزَّةٍ مِنْ اَيُّهَا مَنَ عَزَّ وَجَلَّ نَعَى اَللّٰهُ عَلَيْهِ  
قَالَتْ قَالِ تَسْئَلُ اللّٰهَ صَلَٰتِيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اَلَيْ  
لَا تُرِيدُ لِحُضْرِكَ وَرِضَاكَ قَالَتْ حَتَّى وَصَفِيْتُ  
تُغْفِرُ ذَاكَ يَا تَسْئَلُ اللّٰهَ صَلَٰتِيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اَلَيْ  
رَاضِيَةً قُلْتُ بَلَى وَرَبِّ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا كُنْتُ  
سَائِلَةً فَكُلِّبُ لَا رَيْبَ اِنْ جِئْتِيْ قَالَتْ قُلْتُ  
لَعَدُوْلِيْ لَسْتُ اَعْرِضُ اِلَّا اِشْتَمْتُ  
مَا نَشَأَ هَلْ يَنْزِلُ صَاحِبُهُ كُلَّ يَوْمٍ  
بِوَيْلَةٍ فَذَرِيْعَتِ

ضمیم ہے کہ پہنے کسی مسلمان بھائی کے ساتھ تیری دین سے زیادہ تسکین  
توگ دے کہ جب وہ اچھڑی نہیں تو یک، دوسرا اور دوسرا دوسرا  
مذہب کے اہلکاروں میں سے بھڑوہ ہے جو سلام میں  
اجتہاد کرے۔

نافرمانی کر کے والے سے توگ ملاقات۔

حضرت کعب بن لکھ بیلو ہے کہ جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے  
کے کرم میں تہجد کے سلاؤں کو ہماری ساتھ کلام کرنے سے منع فرما  
دیا اللہ انہوں نے ہماری دلوں کا ذکر کیا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ  
دوسرا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے اہل  
کو کہہ دیا کہ اس وقت سیدہ کعبہ سے کہیں عرض کر دو کہ  
یادوں میں تہجد میں کہ جسے پہنچتے ہیں، فرمایا کہ جب تم رات میں  
ہو تو کہتی ہو۔ کیوں جس، اللہ کے رب کی قسم، وہ جب تم فارغ  
ہو تو کہتی ہو۔ اسیں اعجازیم کے رب کی قسم، اللہ کا یوں ہے  
کہ میں عرض کر رہی ہوں، اس وقت بھی میں صرف آپ کا نام ہی  
بھونکتی ہوں۔

کیا دوست کے ساتھ روزانہ صبح و شام  
ملاقات کرے۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا  
نہروں میں کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سے میرے ہوش سنبھلا  
ہے تو اسے عروہ بن زبیر کی دولت سے مال مال ہی پایا ہے اور  
اسے کوئی شب نہیں گزرتی کہ وہ میرے دوں محمد بن عوف سے دعا  
دیں کہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ایک عہدہ مکمل  
وہ میرے وقت حضرت عروہ بن زبیر کے بیٹے کو لے جائے جبکہ کسی  
شخص نے کہہ دیا کہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حالانکہ ایسے دولت  
کے آپ ہمارے پاس تشریف نہیں لائے تھے، صرف ان کے فرمایا  
کہ اس وقت آپ کی تشریف آوری کسی خاص کام کی وجہ سے ہوئی  
ہوگی۔ حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ مجھے ہجرت کی  
مجازات مل گئی ہے۔

۱۰۱۴ اَتَحَدِّثُكُمْ اَمْرًا مِمَّا اَخَذَ جَرَانَهُ اَمْ مَنَ  
قَعْمَرٌ قَالَ اَلَيْتَ حَتَّى تَقِيْلَ قَالِ ابْنُ شَقِيْبٍ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ فِي مَرْوَةٍ بَنَ الرَّسْمِ اَنْ يَنْتَعِدَ رُوْسُ لَيْثَةٍ  
صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَعَنَ خَيْلُ اَهْلُوْكَ  
اِلَّا هَٰؤُلَاءِ يَنْبَازُ الْبَنِيْنَ فَلَعَنَ مَوْحِلًا يَوْمَ  
اَلَا يَأْتِيَنَّ بِهِ تَسْئَلُ اللّٰهَ صَلَٰتِيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ  
طَرِبَ النَّهْلُ بِكُرَّةٍ فَعَشِيْقَةٌ قَبِيْحَةٌ اَمْرٌ جَدُّرٌ  
فِي بَيْتِيْ اَيُّ بَكْرٍ فِيْ قَهْرِ الْعِيْدِ رُوِيَ قَالَ قَالَتْ هٰذَا  
تَسْئَلُ اللّٰهَ صَلَٰتِيْ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَلَامَةٍ بِكُرَّةٍ  
يَا بَيْتِيْ اِيْتِيْ قَالَ اَبْرَئِيْكُمْ فَهَآءِ بِهِ فِيْ هٰذَا هَٰذَا  
يَلَا اَمْرًا قَالَ اَيُّ قَدَّ اَيُّ بَنٍ بِالْعَرُوْرِ

مَا دَلَّكَ ابْنُ مَرْثَدٍ وَمَنْ رَأَى قَوْمًا طَغَوْا  
عِنْدَهُ هُمْ ذُرِّيَّةُ مَنْ كَانَ لَدُنْكَ فِي عَقْبِهِ  
الْبَيْتِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهْلُ عَيْدِكَ لَا  
۱۱۳۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ  
مُحَمَّدٍ الْوُضَّائِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
سَيَابٍ عَنْ سَيِّدِ بْنِ مَرْثَدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَهْلُ بَيْتِهِ وَالْقَصْدُ  
فَطَوَّعَ عِنْدَهُمْ طَعَامًا فَذَمُّوا إِيَّاهُ وَأَنَّهُ يَخْرُجُ بِهَرَمٍ  
وَأَنَّهُ لَمْ يَخْرُجْ بِهَرَمٍ وَهُوَ بَيْتٌ وَنَحْنُ عَنِيبٌ وَ  
دَعَا لَهُمْ

بِأَمْرٍ مِّنْ نَّحْنُ لِّلْمُؤْمِنِينَ

۱۱۵۰ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا  
أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ لِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
سَيَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ  
قَدِّمَ مَا هَضَمُوا مِنَ اللَّحْمِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَكَانَ يَتَمَنَّى  
عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ لَا أَرَى عَمْرًا مِّنْ رَّجُلٍ حُلَّةً يَتَمَنَّى بِهَا  
فَأَنِّي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ إِنِّي أَخُوفُكَ وَأَنَا لَمْ يَكُنْ يَدْرِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَمَنَّى بِهَا لَحْمًا مِنْ لَحْمِ  
فَتَحَوَّنِي دَلِيلًا مِنْ هَضَمِ خُزَّانِ بَيْتِي صَلَّى اللَّهُ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيَّ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعَثْتُ إِلَيْكَ بِهَا وَهِيَ قَدِّمَتْ  
بَيْنَ يَدَيْهِمَا فَقَالَ لَأَنَّهُ بَعَثْتُ إِلَيْكَ بِخَيْبَتَيْهَا مَرَّةً  
إِلَّا عَمْرًا يَكْرَهُ الْعَنَمَ فِي الْقُبُورِ بَعْدَ الْخَبَرِ

بِأَمْرٍ مِّنْ رَّجُلٍ مِّنْ الْجَلْبِ وَقَالَ تَدْرِي  
جُعِيفَةُ أَخِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ  
بَيْنَ يَدَيْهِمَا دَلِيلًا مِّنْ هَضَمِ خُزَّانِ بَيْتِي صَلَّى اللَّهُ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعَثْتُ إِلَيْكَ بِهَا وَهِيَ قَدِّمَتْ  
بَيْنَ يَدَيْهِمَا فَقَالَ لَأَنَّهُ بَعَثْتُ إِلَيْكَ بِخَيْبَتَيْهَا مَرَّةً

ما اقامت کرنا اور ان کے ہاں کھانا کھانا۔  
حضرت سلمان فارسی حضور کے نہاد مہارک میں حسبِ یزید  
کے ملے گئے اور ان کے ہاں کھانا کھا یا۔

انہی میں میری سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ  
کے درجہ کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری

کے مکان میں جوہر فروز ہوئے وہ ان کے پاس کھانا تناول  
فرمایا۔ حسبِ آپ واپس تشریف لائے گئے تو گھر والوں کو  
خوشی کی جگہ صاف کرنے کا حکم فرمایا۔ چنانچہ وہاں بانی  
محبوب کر دیا۔ بھی دیا گیا۔ پس آپ نے اس پر نمانہ بھی  
اور ان کے لئے دعا کی۔  
وہ خود کی خاطر آزمائش کرنا۔

ابو اس کی کا بیان ہے کہ مجھ سے سامی حدیث کے لوگ کہ استرق  
کس کو کہے ہیں، میں نے کہا کہ وہ یہ کہ وہی کہتے ہیں کہ ان کا بیان  
ہے کہ میں نے حضرت عیسیٰ بن مرسل سے کہا کہ انہوں نے کہا کہ میں نے  
نے ایک آدمی کو استرق کا تجربہ مجھ سے دیکھا تو اسے سے کہی کہ میں نے  
اللہ عیسیٰ بن مرسل سے کہا کہ میں نے اس کی یاد رکھی ہے کہ اس سے  
عرب مجھ سے کہتے ہیں کہ وہ خود آپ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اس  
وقت پر کہتے ہیں کہ وہ شہم وہ شہم ہے جس کا آخر میں کوئی حصہ نہ ہو۔  
تب اس کو کہل جھٹ گئی وہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے  
اس کو مار مارا فرمایا۔ اس سے کہتے ہیں کہ میں نے اس کو مار مارا ہے  
وہ مجھ سے کہتے ہیں کہ اس کی آپ نے مجھ سے کہتے ہیں کہ اس کو مار مارا ہے  
اس سے کہتے ہیں کہ اس کی آپ نے مجھ سے کہتے ہیں کہ اس کو مار مارا ہے  
اس سے کہتے ہیں کہ اس کی آپ نے مجھ سے کہتے ہیں کہ اس کو مار مارا ہے  
اس سے کہتے ہیں کہ اس کی آپ نے مجھ سے کہتے ہیں کہ اس کو مار مارا ہے

آیت اللہ دوستی کا حمد کرتا۔

حضرت جو کچھ کہیں ہے کہ حضور نے حضرت سلمان اور حضرت  
المقداد کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا تھا۔ حضرت عبد الرحمن بن عوف  
فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ منورہ میں آئے تو حضور نے میرے اور حضرت  
سعد بن ابی وقاص کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔

۱۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ  
عَنِ ابْنِ قُرَيْشٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
إِنَّهُ مَنْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ ابْنِ قُرَيْشٍ فَقَدْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ اللَّهِ  
وَمَنْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ اللَّهِ فَقَدْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص علقہ بن قریش کا پانی پیئے گا وہ علقہ بن قریش کا پانی پیئے گا اور جو شخص علقہ بن قریش کا پانی نہ پیئے گا وہ علقہ بن قریش کا پانی نہ پیئے گا۔

۱۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ  
عَنِ ابْنِ قُرَيْشٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
إِنَّهُ مَنْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ ابْنِ قُرَيْشٍ فَقَدْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ اللَّهِ  
وَمَنْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ اللَّهِ فَقَدْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ نَارِ جَهَنَّمَ

حاکم کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص علقہ بن قریش کا پانی پیئے گا وہ علقہ بن قریش کا پانی پیئے گا اور جو شخص علقہ بن قریش کا پانی نہ پیئے گا وہ علقہ بن قریش کا پانی نہ پیئے گا۔

۱۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ  
عَنِ ابْنِ قُرَيْشٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
إِنَّهُ مَنْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ ابْنِ قُرَيْشٍ فَقَدْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ اللَّهِ  
وَمَنْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ اللَّهِ فَقَدْ شَرِبَ مِنْ عِلْقِ نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص علقہ بن قریش کا پانی پیئے گا وہ علقہ بن قریش کا پانی پیئے گا اور جو شخص علقہ بن قریش کا پانی نہ پیئے گا وہ علقہ بن قریش کا پانی نہ پیئے گا۔









بِأَمْرِ رَبِّكَ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
الْحَقُّ لِلَّهِ وَكَوْنُوا أُمَّةً صَادِقِينَ وَمَا يَكُنِ  
عَنِ الْكُفْلِ.

١٠٤. هَكَذَا أَخَذَ ابْنُ أَبِي حَتِيْبَةَ حَدَّثَنَا  
جَمْرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي قَائِلٍ عَنْ عَبْدِ شَمْسٍ

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ  
الْبَصَائِكَ يَهْدِي إِلَى الْبُيُوتِ وَإِنَّ الْبُيُوتَ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ  
وَلَا تَزُولُ لِيَصِدَّقَ حَتَّى يَكُونَ حَسْبُ يَوْمًا وَإِنَّ  
الْكِبَابَ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْجَنَّةَ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ  
إِلَى الْبُيُوتِ وَإِنَّ الْبُيُوتَ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ  
وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

١٠٣٨ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ إِذَا وَعَدَ خَلَفَ وَإِذَا أُمِّنَ حَانَ .

١٢٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ  
أَبِي إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ  
مُجَلِبِينَ أَنْبِيَاءَ قُلُوبَ الْأَنْبِيَاءِ وَإِدْبَارُهُمْ لَمْ يَسُدُّ لَهُمْ  
فَكَذَّابٌ يَكُذِّبُ بِالْكَذْبِ وَنَحْمَلُ عَنْهُ حَتَّى نَلْقَى  
الْأَوَّلَ كَيْفَ نَشَاءُ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .

باب في الهدى الصالحين

[illegible]

پکڑوں کے ساتھ نہ رہو۔۔  
 طعانیوں والی لاش سے ڈرو اور انہوں کے ساتھ جو ماورائے رسوۃ  
 حقیرانہ نکتہ ۱۱۱ اور اگر گوشہ سے رد کا گیا ہے۔

حضرت عہدائے مسعود علی اٹھ ختم سے روایت ہے کہ  
یہی کلمہ علی اٹھ ختم ہے اگر ایسا چٹک سہاٹی پھٹا لے گی موت ہدایت

کتنی ہے اور یہاں بہت کی طرف سے حاتی ہے انسان کی برائی  
کا پورا پورا ہے یہاں تک کہ صریح ہو جائے کہ انسان جو کچھ  
کی طرف سے حاصل ہے اور یہاں تک کہ صریح ہو جائے کہ انسان  
براہر جو کچھ پورا ہے یہاں تک کہ وہ اسے تعلیم کے نزدیک  
کتاب لکھ دیا جائے۔

حضرت یحییٰؑ پر یہ دینی اہل علم سے عظمت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مساقی کہ تمہیں نفسانیاں ہیں۔ جب ہاتھ کرے تو کھڑکیوں سے گاہے گاہے کر خلافت و روزی کرے گا اور جب ایمنی پرانا جاسے تو عجم منت کرے گا۔

حضرت محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ وہ شخص میرے پاس آکر کہنے لگے کہ تم شخص کو آپ نے (شب معراج) میں دیکھا ہے۔ ان کے چہرے پر حیرت و تعجب تھا۔ میں نے کہا کہ میں نے آپ کو نہیں دیکھا ہے۔ ان کے ہاتھ اس کے جلوے میں کھینچے گئے۔

ایکھا اچال چلن۔

تحقیق کا سامن ہے کہ میں نے حضرت علیہ السلام رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمام لوگوں میں سے طور طریق، وضع قطع اللہ جل وصال کے لحاظ سے سب سے زیادہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایچ آتم عبد و حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ زیادہ مشابہت رکھتے ہیں، گھر سے باہر گئے سے لے کر گھر میں داخل ہونے تک ہر لمحے معلوم نہیں کہ جس وقت گھر میں آتا ہوں تو کیا کرتے ہیں۔

۱۰۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ  
أَحْسَنَ الْوَحِيدِ كَمَا قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ أَحْسَنَ الْوَحِيدِ هَذَا  
يُحْتَبِصُّ مِنْهُ عَيْنُهُ وَصَلَّى  
**بابُ الصَّائِرِ عَلَى الْأَدَى وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى**  
**إِنَّمَا يُؤْمِنُ الْقَصِيرُونَ أَحَدُهُمَا بَعْدَ**  
**جَنَابِ**

۱۰۳۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ  
عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الزَّعَمِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّامِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَيْسَ أَحَدٌ أَذْلَى شَيْءًا أَمْسَرَ عَلَى آدَى تَيْمَمَةٍ مِنَ  
الْعَدَاةِ لَوْ أَنَّهَا كُنَتْ نَهْ وَلَئِنْ أَقَامَتْ لَيَحْتَاطَ بِهَا  
وَيُزَنُّ بِهَا

۱۰۳۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ تَمَعْتُ شَيْئًا يَقُولُ قَالَ  
عَبْدُ اللَّهِ قَسَمَ الشَّيْءُ حَسْبُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ  
كَتَبْتُمْ مَا كَانَ يُقَرَّبُ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ  
وَأَشْرَأُ مِنْهُ لَيْسَ لِي مَا أُرِيدُ بِهِ وَجَعَلْتُ قَدَمِي  
أَمَّا أَنَا فَأَقُولُ لِي لَيْسَ شَيْءٌ مِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ  
قَالُوا أَيْ هَذَا رَجُلٌ فَكُنْتُ دَلِيلًا عَلَى شَيْءٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعِي وَجَعَلْتُ دَفْعًا  
حَقِّ وَدَفْعًا أَيْ لَمْ أَلَمْ أَحْزَمُ مَعَهُ فَعَرَفْتُ أَنَّ  
أَبُو مُوسَى يَأْكُلُ مِنْ دَيْلِكَ فَصَبَّرَ

**بَابُ مَنْ يَرْوِي أَحَدَ النَّاسِ بِالْعَتَابِ**

۱۰۳۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ  
عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ قَسْرَةَ بْنِ  
عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
فَرَحْتُ بِهِ فَمَرَّةً عَنْهُ فَمَرَّةً فَمَرَّةً فَمَرَّةً فَمَرَّةً

طارق کا سامن ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ  
میرے فریاد پر شک سے اچھا کلام اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے  
اور میری عادت و خصائل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے  
عادت و خصائل ہیں۔  
**اذین پر مبرک رہنا۔**

اور ابو بلقاء ہے مبرک میرے والدین کو ان کا وہ بھرپور بلائے گا  
یہ بھی (سورۃ الزمر آیت ۱۰)۔

ابو عبد الرحمن کی نے حضرت یحییٰ بن عمر رضی اللہ عنہ سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص ایسا  
نہیں ہو گا جو میری نہیں کہ ذین پاک ۲ بات سے دو مرتبہ  
تعالیٰ سے زیادہ مبرک ہو سکے۔ لوگ اس کے لئے بیٹھ گئے ہیں  
لیکن اس کے باوجود وہ انہیں نظر انداز کرتے رہتا ہے اور انہیں  
دوڑی دیتا رہتا ہے۔

نہیں کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال تقسیم فرمایا جس طرح تقسیم  
فرمایا کرتے تھے تو ایک نصاریٰ آدمی سے کہا کہ تم اس تقسیم میں  
مذمت کی یا سبکی کو عموماً پس رکھنا میں سے کہا۔ یہ بات میں تو  
بے رحم صلی اللہ علیہ وسلم و مردِ مائت کا جنت میں ہے کی خدمت  
میں حاضر ہو جانا آپ صاحب کے وہ میان جہوہ افودھے میں سے  
چنگ سے آپ کی تباہی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ناگوار گرا  
وہ آپ کا جہرہ سیر ہو گیا اور اس کو بوسے پرانے کی سنے دن میں  
کہ کاش میں نے آپ کو یہ ضرر دی ہوتی۔ پھر فرمایا کہ حضرت موسیٰ  
کو اس سے بھی زیادہ دیت دی گئی لیکن انہوں نے میرے کام کیا۔  
جو مجھے کے باعث لوگوں کی طرف توجہ نہ ہو۔

سورۃ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

کہ جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کیا اللہ تعالیٰ کو بھی اس کے  
گمراہی سے رحمت فرمائی لیکن انہوں نے وہ کام کیا جب نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو اپنے صاحبزادے جنانہ سے انہوں نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُتِبَ وَحَيْدًا اللَّهُ كَقَرَأَ  
مَا نَالَ أَكْوَامٌ يَتَذَكَّرُونَ عَنِ الشَّيْءِ أَلْصِقَهُ قَوْمَهُ  
إِلَى كُرْبَةٍ يَنْدُبُهَا وَيُؤْخِذُ عَنْهَا قَوْمَهُ حَتَّى يَسْتَوِي

۱۰۳۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا  
أَحْمَدَ بْنَ شُعْبَةَ عَنْ كُثَيْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ مَرْثِي بْنِ أَبِي مَرْثِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
لَمَّا نَزَلَ آيَةُ الْفَلَقِ قَالَ مَنْ قَرَأَهَا بِحَقِّهَا  
حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْكُفْرَ وَالنَّجَسَ

بَابُ مَنْ كَفَرَ أَخَاهُ بِخَيْرٍ تَأْوِيلُهُ  
كَمَا كَانَ

۱۰۳۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ

أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
مَنْ كَفَرَ أَخَاهُ بِخَيْرٍ تَأْوِيلُهُ كَمَا كَانَ

رَبِّي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِذَا كَانَ الْقَوْمُ يَزْجُرُونَ بِكَ فَارْجُفْ لَهُمْ  
بِمَا أَحَدُهُمَا وَكَانَ يَكْفُرُ بِهِ بَنُو عَمْرِو بْنِ لُحَيْشٍ

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ يَزْجُرْ بِهِ بَنُو لُحَيْشٍ يَزْجُرُونَ بِهِ بَنُو لُحَيْشٍ

۱۰۳۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ

أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
مَنْ كَفَرَ أَخَاهُ بِخَيْرٍ تَأْوِيلُهُ كَمَا كَانَ

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ يَزْجُرُونَ بِهِ بَنُو لُحَيْشٍ  
أَحَدُهُمَا

۱۰۳۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ

أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
مَنْ كَفَرَ أَخَاهُ بِخَيْرٍ تَأْوِيلُهُ كَمَا كَانَ

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ يَزْجُرُونَ بِهِ بَنُو لُحَيْشٍ  
أَحَدُهُمَا

محدثین کے کہ بعد از ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
جو کہ کہتے ہیں کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں  
محدثین کے کہ ان کے کہ ان کا حال ہے اس کا ہے بچتے ہیں

جَعَلْتُمْ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ لَقَتْلِهِ، وَ مَنْ رَجَعِي مُؤْمِنٍ  
يَكْفُرْ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

بِأَمْرِ ۚ مَنْ كَفَرَ بِالْغَنَاءِ مَنْ قَالَ ذَلِكُمْ  
مُنْتَأَوْلاً أَوْ جَاهِلًا، وَ قَالَ عَمْرُو بْنُ حَاطِبٍ  
لِإِسْلَامِ مُتَنَافِقٍ فَقَالَ التَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ سَمِعَ  
وَمَا يَكُ رِيكَ لَعَلَّ اللَّهُ كَذِبًا أَظْلَمَ إِلَى أَهْلِ بَيْتِهِ  
فَقَالَ قَدْ خَعَرْتُ لَكُمْ

کود سے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جس نے کسی مسلمان  
پر کفر کا الزام لگایا تو اسے قتل کو حلال سمجھا ہے۔  
جو مسلمان کی تکفیر کرنے والے کو تاویل یا بے خبری کے  
بلاست کافر نہ کہے۔

حضرت ابن عمر نے حضرت عائشہ کے لئے کہا کہ وہ منافق ہے تو حضور نے  
فرمایا تمہیں کیا معلوم، اللہ تعالیٰ نے بہاات سے خبردار رکھوئے  
ہوئے ہیں اسی سے فرمایا کہ میں نے تمہاری حضرت فریاد کی۔

نوٹ: اس حدیث کے آخر میں یہ بھی ہے کہ کسی مسلمان پر کفر کا الزام لگانا اسے قتل کرنے جیسا ہے۔ ظاہر ہے کہ کسی مسلمان کو ناحق  
قتل کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ اگر ان کی یہ ہے۔

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعِدًّا كَيْفَ أَتَى جَهَنَّمَ غَائِدًا  
فِيهَا أَوْ طَعْنًا اللَّهُ حَتِيَّةً وَ كَعْدَةً وَ أَتَى لَكَ  
عَذَابًا عَظِيمًا

(۹۲:۴)

اور جو کئی کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے  
تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ قتل اس میں ہے اس لئے  
اس پر غضب کیا اللہ صحت کی امداد کے لئے تیار رکھا  
بڑا عذاب۔

اس سے اُن لوگوں کو سبق حاصل کرنا چاہیے جو بات بات پر جیسے اللہ لا سنا عقیدہ مسلمانوں کو کافر و مشرک کہتے ہوئے ہنس نکلتے۔  
انہیں ہر والد کے نزدیک ہر کفر درست مان یا تو اس کی تکفیر سے تو یہ تو وہ یہ کہ کسی ایک فرد کو بھی مسلمان ثابت نہیں کیا جاسکتا تھا۔ خط  
میں تو اپنے محبوب کی نسبت کو انتہی ہر حد احباب استوں کی سرمد بنایا ہے لیکن یہ حضرات اس حد تک خود باطل کہنے پر تھے جو کہتے ہیں۔  
خدا کے رسول اللہ اپنے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر کھانے پینے کے بعد انہیں اسلام کو مضبوط مستحکم پر چلانے جو امام یا فتنہ  
بندوں کو اس لئے یہی حضرات ادیان اللہ کا دین و فریب ہے۔ آمین۔

۱۱۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ  
أَحْمَدَ أَنَّ سَلِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مَعَاذَ بْنَ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ  
يُحِبُّ مَعَاذَ بْنَ جَعْفَرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْتِ  
قَوْمَهُ فَيُحِبُّ بَنِيهِمْ الصَّلَاةَ فَقَرَأَ بِهِمْ الْبَقْرَةَ فَقَالَ  
لَتُخَرَّ مِنْ رَجُلٍ فَصَلَّى صَلَاةً جَعِيفَةً قَبْلَهُ وَ ذَلِكَ أَنَّ  
فَقَالَ لَوْ أَنَّ مُتَنَافِقٍ قَبْلَهُ ذَلِكَ لَتُخَرَّ مِنْ رَجُلٍ فَصَلَّى  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ  
نُحِلُّ بِأَيْدِيْنَا وَ نَتَّقِي بِمَوَاضِعِنَا وَ أَنْ مَعَاذًا  
صَلَّى بِأَلْيَا وَ حَتَّى نَقْرَأَ الْبَقْرَةَ فَتَجَوَّزَتْ فَذَرَفَتْ  
أَبْيَ مَسَاحِينَ فَقَالَ أَلَيْسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

مردم دینار نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کی ہے کہ  
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی کیم علی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا  
کہتے پھر جب اپنی قوم کے پاس جاتے تو انہیں نماز پڑھاتے ایک وقت  
انہوں نے نماز میں سورہ بقرہ پڑھنا شروع کی۔ ہادی کا بیان ہے کہ اس  
پر ایک شخص نے عیدہ بھوکھلی پھلکی نماز پڑھی۔ جب یہ بات  
حضرت معاذ کو پہنچی تو انہوں نے کہا کہ وہ منافق ہے جس کی آدمی  
کو اس بات کا علم ہو تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں  
حاضر ہو کر عرض کر دے اے یا رسول اللہ ہم ہاتھ سے کام کر لے والے  
اللہ کی زمینوں کو پانی دینے والے لوگ ہیں حضرت معاذ نے ہمیں  
یہ نماز پڑھا لی اللہ سورہ بقرہ پڑھنے کے لئے لوں نے حضور نماز پڑھیں۔  
مردمانوں نے خیال کیا کہ میں منافق ہوں۔ جتنا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ







حَبِيبًا مَخْصِيًّا أَوْ حَصِيًّا فَخَرَّ رُسُلًا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَتَنْتَبِهَنَّ إِلَيْهِمْ  
وَمَا وَاسِلُكُمْ بِصَلَاتِهِ كَمَا جَاءَ فِي الْقِسْطِ  
فَخَرَّ رُسُلًا رُسُلًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْهُمْ كَمَا يُخَرِّجُهُمُ إِلَيْهِمْ فَمَقَعُوا أَصْوَابَهُمْ وَحَصَبُوا  
الْقَابَ فَخَرَّ رُسُلًا إِلَيْهِمْ مَخْصِيًّا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَلْ يَكُمُ صَبِيحَكُمْ  
حَتَّى كُنْتُمْ أَتَهُ سَيِّئَاتُكُمْ فَمَنْ تَخَذَ صَدَقَةَ الْقَوْمِ  
يَسِيرُ إِلَّا الْقَوْمُ الْمَكْثُومَةُ.

بِأَمْرٍ مِنَ اللَّهِ بِرَأْسِ الْغَضَبِ يَقُولُ اللَّهُ  
تَعَالَى قَالَتَيْنِ يَجْتَنِبُونَ صَعْبَ أَيْدِيهِ  
وَالْقَوْمُ اجْتَنِبُوا إِذَا فَحَصَبُوا أَهْلَهُمْ يُخْرِجُونَ  
الْقَبِيلَ يَخْرِجُونَ فِي الشَّرَاءِ وَالصَّرَاءِ وَالْمُكَايَلَةِ  
الْغَيْبَةِ وَالْعَايِلَةِ عَلَى التَّائِسِ وَأَنَّهُ يُجِيبُ  
الْمُخْرِجِينَ.

۳۶: اِبْحَدَ لَكَ عَهْدُ اللَّهِ بَنِي يُوسُفَ أَخْبَرَنَا  
مَا لَمْ يَخْبِ الْأَنْبِيَاءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ  
بَنِي هَرِيرَةَ نَحْوَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ الشَّيْءَ يَدُ بِالطَّرِيقَةِ إِنْ شَاءَ  
الْمَشْرِيقُ أَلَمْ يَكُنْ بِكَ نَفْسٌ عِنْدَ الْغَضَبِ.

۳۷: اِبْحَدَ لَكَ عَهْدُ اللَّهِ بَنِي يُوسُفَ أَخْبَرَنَا  
جَعْفَرُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ بْنِ قَابِطٍ حَدَّثَنَا  
مُسْلِمُ بْنُ هَبْرَةَ قَالَ اسْتَبَدَّ بَحْلَانِ عِنْدَ  
الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ  
حَدَّثَنَا أَحَدُ هَؤُلَاءِ سَبَّ صَالِحَةً مِنْ صِبْيَانِهِ  
لَمْ تَزَلْ وَجْهًا فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِّي وَتَسْمِيَّتِي  
لَمْ تَزَلْ تَقُولُ لَهَا لَدَهَبَ عَنْهَا يَجِدُ لَوْ كَانَ  
أَعْقَدُ بِطَوْنِ الشَّيْطَانِ التَّوْحِيدِ عَقَلًا لَوْ لَمْ يَجِدْ لَهَا

نے بھی آپ کی پیروی کی اور اگر آپ کے پیچھے نماز پڑھنے کے  
پھر دوسری بات بھی لوگ حاضر ہوتے تھے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے تشریف لائے ہی درگاہِ آپ باہر  
آئے۔ لوگوں نے آواز کی بلند کی اور وہ دوازہ سے  
لگاتار باہر آئے۔ پس آپ ان کے پاس گئے کی حالت  
میں تشریف لائے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے ان کے گرد ہاتھ لگائے مگر تم نے ایسی ہی طرح میرے  
پیچھے نماز پڑھتے رہے تو میرے خیال میں یہ بھی تم پر فرض  
ہو جائے گی ایسا نہیں پہنچے کہ اپنے گرد ہی نماز پڑھا کر کہو کہ  
ایسا ہی کی بات نہ ہو یہ ہے سوائے فرض نہ ہو۔

کھینچے سے بچنا۔

ارشادِ ربانی ص ۵۵۵ جو کہ ہے جسے گناہیں ہیں وہ بچنا  
سکتے ہیں اور جب غصہ کے زواہی کہیں ہیں (سورۃ النور آیت  
۵۵) نیز فرمودہ جو اشک رہی ہو کہ کسی کوئی غصہ میں اور غصہ  
پڑھنے والے اور لوگوں کے درگاہ کہنے والے اور لوگ اشک کے  
مجموعہ ہیں (سورۃ آل عمران آیت ۱۳)۔

سیدنا مسیب سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
حدیث کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا۔ پہلوانی وہ نہیں ہے جو کسی کو بچھا دے  
بلکہ پہلوانی وہی ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو  
قائدی رکھ سکے۔

حدیث کی ثابت کا بیان ہے کہ حضرت سلیمان بن مسروق  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور دو  
آدمیوں نے ایک دوسرے کو لڑائی اندام بھی دہاں کھینچے  
تھے۔ ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو جسے ہی گالی دے رہا تھا  
انہوں نے کچھ سر نہ ہو گیا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ اسے کہے تو  
اس کا ضمہ جاتا ہے فرمایا کہ وہ احوال اللہ میں شیطان الرجیم  
ہے۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ تو جانتا نہیں کہ نبی کریم صلی

تَسْمَعُ مَا يَقُولُ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
رَأَيْتُ نَبِيًّا يَمْجُثُونَ

۱۴۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَرْسَبٍ أَخْبَرَنَا بَشَرُ  
بْنُ هَرَابٍ عَنْ عَاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِيفٌ خَالَ لَا تَقْصِبُ  
فَرْدٌ وَدَارًا قَالَ لَا تَقْصِبُ.

### بَابُ الْحَيَاءِ

۱۴۹۔ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ قَادَةَ  
عَنْ أَبِي السَّوَالِ الْعَدَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ  
الْحَكَمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَّةٌ  
لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَتَالِ بِشِيرُؤُنِ كَعْبٍ مَكْرُومٍ فِي  
الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ وَكَأَنَّ أَقْرَابَ مِنْ الْحَيَاءِ  
سَرِيحَةٌ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ إِنَّ أَحَدًا نَكَرَ عَنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحَدَّى فِيهِ حَتَّى  
صَرَّحَ بِكَ.

۱۵۰۔ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
يَعْقُوبَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَى نَحْلٍ وَهُوَ يَتَلَبَّى فِي الْحَيَاءِ يَقُولُ إِنَّكَ  
لَتَشَجِي حَتَّى كَأَنَّهُ يَقُولُ قَدْ أَتَيْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ لَعَنَ الْحَيَاءَ لَعَنَ  
الْإِيمَانَ

۱۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبٍ بْنُ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ  
قَادَةَ عَنْ ثَوْنٍ أَبِي قَالَ أَلُوَيْعَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتْسَةَ سَمِعْتُ أَسَاجِيْدَ يَقُولُ  
كُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَمَّ حَيَاءً مِنَ  
الْعَذْرَاءِ ابْنِي خَدِيرَهَا

بَابُ ۱۵۲۔ إِذَا لَمْ تَشَجِ حَيًّا فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں۔ اس نے کہا کہ میں کوئی پر عمل  
نہیں ہوں۔

ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار  
ہوا کہ مجھے کوئی وصیت فرمائیے۔ ارشاد ہوا کہ مجھے میں وہ کیا کرو۔  
اس نے بار بار یہی گزارش کی وہ آپ نے فرمایا کہ مجھے  
میں نہ کیا کرو۔

### حیا دار۔

ابو اسوار عدنی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمران بن  
حصین رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جب ہمیشہ بھلائی داتی ہے۔ بشیر بن کعب کا بیان ہے کہ  
حکمت کی کتابوں میں مرقوم ہے کہ حیا میں وقار ہے اور حیا میں  
سکون قلب ہے۔ اس پر حضرت عمران نے اسی سے کہا کہ میں  
نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیث سنا  
دیا ہوں وہ تم مجھے اپنی ڈائری کاوش سنا۔ ہے  
ابو۔

سامع نے حضرت محمد بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزند ایک آدمی کے پاس سے  
ہوا جو ایک حیا دار آدمی کو ڈانٹتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ تم جو  
اس قدر حیا کرتے ہو تو اس کے باعث تمہیں نقصان  
پہنچے گا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو کیونکہ حیا ایمان کا حصہ  
ہے۔

محمد بن ابی بکر کا بیان ہے کہ میں نے  
حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے  
ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
پر وہ نشیں کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیا دار ہے  
تھے۔

جب تمہیں حیا نہ رہے تو جو چاہے کر۔



ہے کہ یہ کہنے پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ترہنی کیا۔  
آسانی اختیار کرنا۔

حضرت کا ارشاد ہے آسانی اختیار کرو، ورنہ آپ تعذیب و  
آسانی کو پسند فرماتے تھے۔

یہ روایت کا بیان ہے کہ ابن کے والد ابی احمد حضرت ابو موسیٰ

اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
انہیں اور حضرت مساذ بن جبل کو ساکم بنا کر بھیجا تو دونوں سے  
فرمایا، لوگوں کے لئے آسانی پسند کرنا، سختی میں دشواری اٹھائیں کہنا۔

نفرت نہ دلانا، ورنہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا۔

حضرت ابو موسیٰ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! ہم ایسی حکمرانی چاہتے

ہیں جہاں شہر کے بیچ نالی شرب اور دوسرے مزرعہ نالی شرب بنائی

جاتی ہے چنانچہ ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نشہ

لائے والی چیز حرام ہے۔

عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ  
بَالَغَ كَوَلِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَسِّرُوا وَلَا تَعْسِرُوا وَكَانَ يُحِبُّ الْخَفِيفَ  
وَالْيَسَرَ عَلَى الثَّاقِلِ

۱۵۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمَعَادَ بْنِ جَبَلٍ قَالَ لَهُمَا يَسِّرُوا وَلَا تَعْسِرُوا

يَسِّرُوا وَلَا تَعْسِرُوا وَنَطَأَوْعَا، قَالَ أَبُو مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا يَا رَجُلَ يُصْعَقُ بِمَا شَرِبْتَ مِنْ الْعُسْرِ كُنْ

لَهُ الْيُسْرَ وَشَرِبْتَ مِنْ الشَّعِيرِ يَفُتُّ لَنْهُ الْيُسْرُ

قَدْ لَنْ نُسُونَ لَللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ

مُسْكِرَةٍ رَأَى

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت مساذ بن جبل اور حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو جن کے حکم مبارک پیدا ہوئے، دونوں

حضرات کو آپ نے پانچ باتوں کی نصیحت فرمائی جو حسبِ درجہ ہیں:

۱۔ اپنے اپنے علاقے میں لوگوں کے لیے آسائیاں پیدا کرنے کی کوشش کرنا۔

۲۔ ایسے کام نہ کرنا جن سے لوگوں کے دل میں قہارت و عناد پیدا ہو جائے۔

۳۔ لوگوں کو اپنے حق میں سرک سے ترغیب دینے کی کوشش نہ کرنا۔

۴۔ ایسے کام نہ کرنا جن سے لوگوں کے دل میں قہارت و عناد پیدا ہو جائے۔

۵۔ تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے رہنا۔

ان باتوں پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا کہ تم دونوں کو مسلمانوں کا حکم دینا چاہیے کہ ان کا طرز میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کے مقرر کردہ ہیں چاروں کے مطابق ہے یا نہیں۔ اس کے بعد ان حضرات کی سرطوری کا ردِ مختصر ہے۔ واللہ ولی التوفیق۔

۱۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ  
الْمُبَارَكِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي حَفْصٍ عَنْ ابْنِ أَبِي  
قَالٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسِيرُوا وَلَا تَعْسِرُوا

تَسِيرُوا وَلَا تَعْسِرُوا وَلَا تَعْسِرُوا وَلَا تَعْسِرُوا

۱۵۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَفْصٍ عَنْ ابْنِ أَبِي قَالٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَفْصٍ عَنْ ابْنِ أَبِي قَالٍ

عَنِ ابْنِ أَبِي حَفْصٍ عَنْ ابْنِ أَبِي قَالٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَفْصٍ عَنْ ابْنِ أَبِي قَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، آسانی

نہ کرو، لوگوں کو سکون و اطمینان پہنچاؤ نفرت نہ دو۔

عروہ بن ربیع کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی دو کاموں کے درمیان اختیار





أَبُو النَّثَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ يَقُولُ ذَاكَ الْيَوْمَ جَعَلَ اللَّهُ سَيِّدَ رَسُولِهِ لِيْنِ ابْنِ  
حَقٍّ يَقُولُ لَا بَرَّ فِي صَوَابٍ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَا فَعَلَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ حَدَّثَنَا  
١٠٢٢ - حَكَمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
هَذَا رَجُلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
كَانَ الْعَبَّاسِيُّ يَأْتِي أَبَا عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ  
وَيَقُولُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَا فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ يَنْدُبُ بَيْنَهُمَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَتَخَفَّرُ مِنْهُ لَيْسَ يَأْتِي  
إِلَى فَيَلْدُبُ مِيْنَهُ -

بَابُ الْمَدَارَةِ مَعَ النَّاسِ وَبِهِ كَوْنُ  
أَنَّى الدُّرْدَارِ إِنَّمَا لَمْ يَكُنْ فِي دُجُوهِ أَفْوَاهِ  
وَرَأَى مُلُوكِيَهُمْ بَيْنَهُمْ  
عَنِ ابْنِ الْمَكْدِيِّ حَدَّثَنَا عَنْهُ وَأَنَّ الْقَوْمَ قَدْ  
عَاشَتْهُ أَخْبَرْتُهُ أَنَّكَ لَمْ تَرَ فِي عَقْلِ نَبِيِّهِ  
أَنَّهُ عَرَفَهُ وَفَسَّرَهُ حَلَّ عَالٍ أَتَدُلُّوهُ فَيَقُولُ  
أَبْنُ الْعَصِيِّ وَأَبْنُ الْبَيْتِ أَخْبَرْتُهُ أَنَّكَ لَمْ تَرَ  
أَلَّا فِيهِ الْكَلَامُ فَعَلْتَهُ بِأَرْسُلِ اللَّهِ حَذُّ مَا  
قُلْتَ تَعَرَّأْتُمْ لَهُ فِي الْقَرْبِ فَعَالٍ أَعْبَدْتُمْ  
إِنْ شَرَّ النَّاسِ مَرُوءَةً عِنْدَهُ مِنْ تَرْكِ أَوْفَالِهِ  
الْبَرُّ أَعْبَدْتُمْ

١٣٣٠ مَحَلَّةٌ كُنَّا عَنْهُ اَللّٰهُ رَزَقَ عِيَالَهُ اَلْوَقْتُ  
اُخْبَرَنَا اَبْنُ اَعِيْنَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رُوْبَ عَنْ عَبْدِ  
اَبِيهِ اِلَى مَيْمَنَةٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اُهْدِيَ لَهُ اَلْكَبَابُ مِنْ دِيْسَانٍ مُرَّةً رَقِيْقًا لَذِيْبًا  
كَثَمًا اِلَى نَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ وَحَمَلُوْنَهَا وَاجْتَنَحُوْهُ  
مَلْفَاجًا قَالَ عَنْ مَتِّهِ هَذِهِ اَلْاَقَالُ بِرُوْبٍ بِرِيَّةٍ  
اَتَتْهُ بِرِيَّةٌ اِيَّاهُ وَكَانَ فِيْ خُلُقِيْهِ عَنْ مُرَّةٍ اَحْمَدُ  
بْنُ كَرِيْمٍ عَنْ اَلرُّوْبِ وَقَالَ حَا يَتَوَعَّلُ قُدُوْدًا حَتَّى

فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مٹے کے سنے ہوئے  
پاس تشریف لاتے تو ہم میں خوب محسوس ہوتا ہے کہ شک کہ میرے  
گھونٹے عذقی بنو شتر سے فرماتے کہ شتر کا کوسہ  
خود ہی سہرا کا میاں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ فنی شدہ  
رضی اللہ عنہا فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کپاس تراکیوں کے ساتھ  
کھیتی ماری اور میری سہیلیاں بھی جو میرے ساتھ کھیتی  
کرتی تھیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
تشریف لاتے تو وہ اندر چھپ جاتیں۔ آپ انہیں نکال کر زیر  
پاس لاتے وہ وہ میرے ساتھ بھیجے لگتیں۔

لوگوں کے ساتھ رواداری برتن۔  
حضرت یحییٰؑ سے متعلق ہے کہ کبھی لوگوں کے ساتھ ہم دروازہ  
بہتے یہ کہ جب سے دل ہی پر نصرت کرتے تھے۔

عہدہ کی وجہ سے کیا ہے کہ صاحب خانہ صرف مذہبی فتنہ منشا  
نے انہیں بتایا کہ ملک آدمی نے ہی کہیم علی اللہ علیہ السلام سے اللہ  
کے کی حاجت مانگی آپ نے ارشاد فرمایا کہ اسے لاجزات دیدہ  
پہنچیدہ لائے، میٹھا یا قیلے لائے بھائی ہے، جب عہدہ آیا تو  
آپ نے اس کے ساتھ لڑی سے لگا کر فرمایا، صحت صدیقہ نے عرض  
کی آپ نے پہلے تو ایسا فرمایا لیکن پھر اس کے ساتھ لڑی سے  
لگھو فرمائی یہی ارشاد ہو۔ اللہ کے نزدیک سب سے  
بڑا آدمی وہ ہے جس کی ہے حسیاتوں کے ہولناکیوں سے  
بچھڑ کر یا اس سے کنار کش ہو جائیں۔

اور ہم نے حضرت عہد امتی بی میکہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ اسی کریم علی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وہ ساج کہ چند فہائیں بطور ہرج و مرج کی گئیں جن میں سونے کے ٹکڑے لگے ہوئے تھے۔ پس آپ نے انہیں اپنے صاحب میں تقسیم فرمایا۔ اللہ کی حضرت غزالی کے تھے بجا کہ کہی جب وہ حاضر خدمت ہوئے تو دریا گریہ میں تھے کہ میں نے کھل لقی۔ الیہ ربی راوی کا بیان ہے کہ کثرت میں بھیجائی و در وقت انہیں کو کھلانی اور یہ بھی آپ کے علی کا ایک حصہ ہے۔ لہذا الی میکہ نے حضرت مسعود بنی

الْبَيْتُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يُلَاحِظُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ جُحُودٍ مَنَافِعُهُمْ  
وَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَعَنُوكُمُ إِلَّا دُونَ جُحُودٍ

قرآن مجید میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں جہاد کا ارشاد فرمایا۔ موسیٰ ایک ہی سوراخ سے  
دو دفعہ نہیں ڈسا ہوتا یعنی ایک شخص سے دو سری دفعہ  
لشکر نہیں لٹاتا۔

۱۰۶۵۔ حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يُلَاحِظُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ جُحُودٍ مَنَافِعُهُمْ  
وَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَعَنُوكُمُ إِلَّا دُونَ جُحُودٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ موسیٰ ایک ہی سوراخ سے  
دو دفعہ نہیں ڈسا ہوتا یعنی ایک شخص سے دو سری دفعہ  
لشکر نہیں لٹاتا۔

۱۰۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا  
رُوَيْحُ بْنُ قَبَاءَ قَعْدَةً شَا حَسْبُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي  
كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يُلَاحِظُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ جُحُودٍ مَنَافِعُهُمْ  
وَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَعَنُوكُمُ إِلَّا دُونَ جُحُودٍ

ابو اسحاق محمد بن اسحاق کا بیان ہے کہ حضرت محمد بن عمرو رضی  
اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پاس تشریف  
لے کر تشریف لے کر آئے کہ تم لوگ جہاد میں جہاد کی بات نہ کرو  
کہا کہ اگر تم لوگ جہاد میں جہاد کی بات نہ کرو گے تو میں تم کو  
جہاد میں جہاد کی بات نہ کروں گا۔ کہا کہ اگر تم لوگ جہاد میں  
جہاد کی بات نہ کرو گے تو میں تم کو جہاد میں جہاد کی بات نہ  
کروں گا۔ کہا کہ اگر تم لوگ جہاد میں جہاد کی بات نہ کرو گے  
تو میں تم کو جہاد میں جہاد کی بات نہ کروں گا۔ کہا کہ اگر  
تم لوگ جہاد میں جہاد کی بات نہ کرو گے تو میں تم کو جہاد  
میں جہاد کی بات نہ کروں گا۔ کہا کہ اگر تم لوگ جہاد میں  
جہاد کی بات نہ کرو گے تو میں تم کو جہاد میں جہاد کی بات  
نہ کروں گا۔ کہا کہ اگر تم لوگ جہاد میں جہاد کی بات نہ  
کرو گے تو میں تم کو جہاد میں جہاد کی بات نہ کروں گا۔

۱۰۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا  
رُوَيْحُ بْنُ قَبَاءَ قَعْدَةً شَا حَسْبُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي  
كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يُلَاحِظُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ جُحُودٍ مَنَافِعُهُمْ  
وَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَعَنُوكُمُ إِلَّا دُونَ جُحُودٍ

مہمان کی عزت و حرمت کرنا۔  
ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ جو شخص مہمان کی عزت و حرمت کرے  
میں سے اس کی اجر ہے۔





يُجِبُّكُمْ وَهُبْ لِقَاكَ وَهُبْ لِقَاكَ

وہاں سونے ہے جسیں وہاں لیر کی کہتا ہے۔

بَابُ مَا يَكُونُ مِنَ الضَّعِيفِ وَالْبُزْءِ وَالْمُفْزَعِ

صالح کے نزدیک فضلہ ریح کا اظہار کرنا ماننا صحیح ہے۔

۱۰۴۳ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَدَى عَنْ

ابو عثمان بن حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما

أَخِي عَدَى عَنْ أَبِي سَيْبَةَ كَثِيرِ بْنِ أَبِي قُحَّافَةَ

کہ کہ حضرت ابوبکر نے ایک بار عیسیٰ بن ابی قحافہ سے کہا کہ

عَنْ قُحَّافَةَ الْأَنْصَارِيِّ بْنِ أَبِي تَمِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

سکڑا کر میری بکری میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

أَنَا بِلَيْتٍ تَصِفُ نَفْسًا قَدْ لَيْسَ بِالْمُفْزَعِ الرَّحْمَنِ ذُو نَجْوَى

تعالیٰ اللہ علیہ سونے کی لیر میں عیسیٰ بن ابوبکر نے کہا کہ

أَصْبَحْتُ ذَاكَ فَوَاقِي مُطْلِقِي إِلَى أَبِي تَمِيمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

پہلے میں کہہ چکا کہ عیسیٰ بن ابوبکر نے کہا کہ

وَسَمِعْتُ قُحَّافَةَ يَقُولُ لِقَاكَ وَهُبْ لِقَاكَ وَهُبْ لِقَاكَ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

فَأَتَاهُمَا جَدُّهُمَا فَقَالَ لَكُمْ قَوْلُ أَبِي تَمِيمٍ

میں نے کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

مَنْ لَيْتَ مَقَالَ لِقَاكَ وَهُبْ لِقَاكَ وَهُبْ لِقَاكَ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

يَجُوزُ نَعْفُ مَنْ يَرَى قَالَ لَكُمْ قَوْلُ أَبِي تَمِيمٍ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

إِنْ جَاءَ وَلَمْ يَكُنْ لِقَاكَ وَهُبْ لِقَاكَ وَهُبْ لِقَاكَ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

أَنَّهُ يَكُونُ لِقَاكَ فَتَأْتِيكَ سَخِيخٌ عَنْهُ قَدْ رَمَى

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

صَفْعَتِهِمْ وَأَخَذُوا قَوْلَ أَبِي تَمِيمٍ الضَّعِيفِ نَسِي

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

كَمْ كَانَ يَأْتِيهِ الرَّحْمَنِ كَسَكْتُ فَقَالَ يَا تَمِيمُ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ لِقَاكَ وَهُبْ لِقَاكَ وَهُبْ لِقَاكَ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

لَقَدْ جِئْتُ فَعَلْتُ سَلَّ صَبَا فَتَكُنْ قَوْلَ الْأَنْصَارِيِّ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

أَنَا تَابِيهِ فَقَالَ قَوْلُهُ تَمِيمُ تَمِيمُ وَالْمُفْزَعُ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

الضَّعِيفُ كَقَالَ الْأَخْطَلُونَ وَالْمُفْزَعُ وَالْمُفْزَعُ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

تُطْعَمَةُ قَالَ لَمَّا رَفِيَ الشَّرُّ شَدِيدٌ وَتَمِيمٌ مَا تَمِيمٌ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

لَهُ لَا تَقُولُونَ عَنَّا كَرَاهَاتٍ عَدَاكَ لَهْدَةٍ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

فَوَضَعَهُ يَدَاهُ فَقَالَ يَا سَيِّدِي أَسْمِعْ أَسْمِعْ

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

فَأَحْلَلُوا

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔

بَابُ قَوْلِ الضَّعِيفِ لِصَاحِبِهِ لَا

کہا کہ سونے کی لیر میں کہنا کہ وہاں سونے کی لیر ہے۔





صَاحِبِهِمْ فَقَالَ اَشْبَقُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اَلَسَوْفَ تَكُونُ قَبِيْلَكَ كَمَا اَدَّ قَالَ صَاحِبُكُمْ يَا مَعْ  
تَحِيْنٌ يَكْفُرُ كَلِمَاتِ رَسُوْلِ اللهِ اَمَّا تَنْتَزِعُ قَالَ  
فَتَبَيَّرْتُ لَكُمْ لَعْنَةُ رَسُوْلِ اللهِ اَمَّا تَنْتَزِعُ فَتَبَيَّرْتُ  
يَا رَسُوْلَ اللهِ خَوْرُ كَعَارٍ كَوَادِ هُوَ رَسُوْلُ اللهِ بِصَلَاةِ  
اَللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبِيْلِهِ كَلَّ سَهْلٌ فَادْرَكَ

نَاقَةُ تَيْنٍ يَلْتِكُ الْاِبِلُ فَدَخَلْتُ مِرْمَةً اَتَهَمُّ  
كَلَّ كَعْنَتِي بِرَجُلٍهَا قَالَ اَلَيْتَ حَدَّثَنِي بِهِيَ  
عَنْ يَشِيْرٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ يَحْيَى حَبِيْتُ اَنَّهُ قَالَ  
مَرَّ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ بِرَجُلٍ اَنَّ عَرِيْثَةَ حَدَّثَتْهَا  
يَحْيَى عَنْ يَشِيْرٍ عَنْ سَهْلٍ وَحَدَّثَ

۱۰۶۶۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ  
عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اَلْخَيْرُ فِى بَشَرَةٍ مِثْلُهَا مِثْلُ النُّسْرِ فَرَفِىَ  
اُحَدِّثُهَا كُلَّ يَوْمٍ يَدُوبُ رِبَّهَا وَلَا يَحُوتُ وَرَقَهَا  
فَوَقَّتْ فِى نَفْسِهَا الشَّخْلَةَ فَكَبَّرَ هُنَّ اَنْ تَنْصَبَ  
وَقَتَّ اَبُو مَكْرٍ وَغَرَّ فَلَمَّا لَمْ يَسْكُنَا قَالَ اَسْبَقُ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ الشَّخْلَةُ وَفَتَّ حَرِيْثُ  
مَرَّ اَبُو قُتَيْبَةَ بِأَهْتَاءَ وَقَفَّ فِى نَفْسِهَا الصَّلَّةَ فَوَقَّتْ  
مَا مَنَعَتْ اَنْ يَحُوتَ رِبَّهَا تَوَكَّلْتُ فَتَنَبَّأَ حَقَّايَ  
أَحَبُّ اِلَى تَيْنٍ كَمَا اَوَكْنَا قَالَ مَا مَنَعِيْ اِذَا  
اَتَى لَعْنَةُ اَلِكَلِّ وَلَا اَبَا يَكْرُ تَكَلَّمْتُ فَكَبَّرَ هُنَّ

۱۲۳۔ مَا يَكُوْرُ مِنَ الشَّجَرِ وَالرَّجْوِ وَ  
اَلْحَدَّ اَيْدٍ وَمَا يَكْرَهُ مِنْهُ وَقَوْلُهُ وَاشْعَرَاءُ  
يَشْعُرُهُمُ الْعَاوُنُ لَمْ تَرَ اَتَهَمُّ فِى حُكْمِيْ وَاِذَا  
يَجْمَعُونَ فَاَتَهَمُّ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَنْعَلُوْنَ اَلَا  
اَلَّذِيْنَ اَمَنُوا وَفَعَلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اَللّٰهَ  
كَثِيْرًا اَوْ اَتَصَرَّوْا مِنْ بَيْنِ مَا ظَلَمُوْا وَسِعَ عِلْمُ

کھیں کھا کر چنے مفتوں کی دہشت کے تندہ نہ ہو سکے ہو عرض کی  
یا رسول اللہ ص بات تم نے اپنی کھجور سے نہیں دیکھی۔ فرمایا تو  
پچاس پیسہ کی کھجور کھا کر اپنی رات ثابت کروں گے عرض کر رہ  
ہوئے فرمایا۔ رسول اللہ وہ لوگ تو کافر ہیں۔ پس دسویں شدہ صلے  
اتہ حیدر و سلم نے۔ ہمیں ہی جواب سے دہشت و گدھی صحابہ کرام  
کا بیان ہے کہ ان آدمیوں میں سے ایک اونٹنی کو میں نے بیان کردہ

اپنے گلے میں پھنس کر اس نے مجھ کو تادیبی۔ بیٹھی بھی نہیں  
نے تقریباً ستر سے۔ اس کی دہشت کی یہی راوی کا بیان ہے کہ  
میرے حیاں میں انہوں (شیریں بیاض) نے یہ فرمایا کہ حضرت رافع  
بن خدیج کے ساتھ۔ ابن عبیدہ بھی، شیریں بیاض حضرت اس  
سے روایت کی ہے۔

تابع سے حضرت ابن عمر کی سند ملتا ہے روایت کی ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھ وہ درخت بناؤ جس کی  
شاخ مسلمان لٹکا ہے۔ وہ اپنے رب کے حکم سے بروقت پھل دیتا  
ہے اور اس کے پتے بھی نہیں گرنے میرے دل میں خیال کیا کہ وہ کھجور  
تہہ لٹکی ہوئی نہ ہو نا بار بار کہ حضرت ابو بکر صدیق حضرت عمر  
میں کہتے تھے جب یہ دونوں حضرت ابو بکر سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے جب میں اپنے والد ماجد کے ساتھ  
باہر نکلتا تو اس نے کہا۔ ہا ہا ہاں میرے دل میں آیا تھا کہ وہ کھجور ہے۔  
فرمایا تو پھر تمہیں عرض کرنے سے کس نے روکا۔ کرتے بنا دیتے تو یہ  
بات میرے نزدیک بہت مال ملنے سے زیادہ پسندیدہ ہو جاتی تہہ  
عرض کی کہ مجھے صرف اسی بات نے روکا کہ میں نے آپ کو درخت ہو کر  
کوہلے دو کھجور کا سفد اپنا کر نا پسند نظر آیا۔

کیسا شعر اور صبر اور حدی خواہی جائز ہے۔  
ارشاد دہاتی ہے۔ اور شاعروں کی بیروی کر کے ہیں کیا تم نے  
دیکھا کہ وہ ہر جگہ میں سرگداں پھرتے ہیں دودھ کہتے ہیں جو نہیں  
کوسہ گمروہ جو ایمان لائے انہیں چھ کام گئے اندکرت شکا نہ کر کیا  
اور دریا بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہو۔ حجاب جانا چاہتے  
ہیں ظالم کہ کس کو روٹ پر بلان کھائیں گے دسویں شعر۔

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيْ مُنْكَدِبَ يَنْقَلِبُونَ. قَالَ  
ابْنُ عَبَّاسٍ فِي كُلِّ لَفْظٍ خَوْضُونَ.

۱۰۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَانَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُبَيْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ  
الْأَسْوَدِ بْنِ عَدُوٍّ يَعْمُرُ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ مَرْوَانَ  
أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
رَأَى مِنَ الشَّعْرِ حُرَّةً.

۱۰۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ  
الْأَسْوَدِ بْنِ قَبِيصٍ سَمِعْتُ جَدَّيَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَصَابَ جَدَّ  
فَعَدَّ كَمَا مِثَّتْ رَأْسُهُ فَكُلَّ.

۱۰۷۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَعْبُودٍ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا فِي حَلَلَةٍ قَالَتْ أَلَسْتُ بِرَأْسٍ

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهُ وَبِأَجَلٍ

فَكَادَ أَمِيتُهُ مِنْ أَبِي الْعَلَاءِ أَنْ يَقُولَ

۱۰۸۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
حَاوِثُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ  
سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَيْبِ بَرْهَسَانَ لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ  
مِنَ الْقَوْمِ يَخْلُفُ الْأَكْوَعَ أَلَا تُشِيرُ عَلَيْنَا مِنْ  
هَؤُلَاءِ قَالَ وَكَانَ حَاوِثٌ رَجُلًا سَفِيحًا  
فَقَالَ يَحْدُثُ بِالْقَوْمِ يَقُولُ

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا أَهْتَدَيْنَا

آیت ۲۲ تا ۲۴۔ ابن عباس کا قول ہے کہ ہر لفظوں میں  
مغز کھپائی کرتے ہیں۔

مروان بن حکم کو عبد الرحمن بن اسود بن عبد یحییٰ نے  
بتایا کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتایا  
کہ کسی شعر میں دانائی بھی ہوتی ہے۔

اسود بن قیس کا بیان ہے کہ میری سے حضرت جندب بن  
جندب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
دھماکے سے جہاد سے کہ ایک پھر دھماکے سے آپ جھپٹے اور  
پیر کی ایک انگلی سے حن بنے لگا کر فرمایا۔

نوں یہ اصل سے ہے جو ہم نے دیا  
شکوہ کہ نا و حق میں ہے ہما

ابو سوز نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا۔ کسی شاعر نے جو سب سے بڑی بات کہی وہ بعید  
کے یہ الفاظ ہیں۔

سوائے حق تعالیٰ کے کوئی نہیں ہو وہ لالی ہے۔

انہ قرب تھا کہ امیر بن صلیح اسلام قبول کر لیتا۔

یزید بن ابی جندب کا بیان ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے ہمراہ ہم خیبر کی جانب گئے اور ایک رات چلتے رہے  
تو ایک شخص نے حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے کہا کہ آپ ہمیں اپنا کلام کیوں نہیں سناتے؟ چو کہ  
حضرت عامر شاعر تھے لہذا سواری سے اتر پڑے اور  
حق تعالیٰ کہتے ہوئے کہنے لگے۔

تو بدایت گرد فرماتا میرے پروردگار



بِفَاوِثِهِ

۱۰۸۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَلَى الشَّقِيقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِمْ وَمَعَهُنَّ أَوْسَكِيْمٌ فَكَانَ قَوْلُكَ يَا أَجْشَةَ مَا قَدَدَ لَكَ سَوْقًا بِالْعَرَامِ يَبْرُ

قَالَ أَبُو قِلَابَةَ: فَتَكَلَّمَ الشَّقِيقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَلِيَّةٍ تَرْتَجِمُ لَهَا بِضَمِّكَ لِيُخْبِرَهَا عَنْهُ قَوْلُ: سَوْقُكَ يَا عَرَامِيَّةَ

بِأَسْمَاكَ هَجَاءَ الشُّعْرِ كَيْفَ

۱۰۸۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: إِسْتَأْذَنَ حَتُّانُ بْنُ مُبَايَظٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَجَاءِ الشُّعْرِ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفِيهِ بِسَبْقِ خَلِّ حَتَّانٍ لَا سَلَكُوكَ مِنْهُمْ كَمَا نَسَلُ الطُّغْيَانُ مِنَ الْعَجِيذِ وَعَنْ عَوْشَةَ بِنْتِ خَزْدَا عَنْ أَبِي جَدَّالٍ ذَهَبَتْ أَسْبَحَاتُ حَتَّانٍ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ: لَا تَسْمُوهُ مُرَاتَنَةً كَانَ يَتَنَزَّهُ عَنْ تَمْوِيلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۸۳ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَّابٍ قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ بَيْنَ الْقَهْقَرِيِّ بْنِ أَبِي سَيَّانٍ الْخَزَنَةَ أَنَّ سَيْمَةَ أَبَا حَنِيفَةَ فِي قَصَبِهِمْ يَذْكُرُ الشَّقِيقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُ إِلَّا أَغْلَسْتُكَ يَكُونُ التَّهَنُّتُ بَعْضُ بَعْضٍ وَإِنَّ ابْنَ دَقَاقَةَ قَالَ:

وَقِيلَ: رَسُولُ اللَّهِ وَشَكَرَا كِتَابَهُ إِذَا الشَّقِيقُ مَعْرُوفٌ مِنَ الْقُرْبَى يَلْمُ أَرَأَيْتَ الْهَذَا يَبْعُدُ الْعَنَى قُلُوبَنَا

فرمایا کہ وہ تو جلیل القدر صحابہ تھا عرب میں ایسے بزرگ و بزرگ ہوتے ہیں۔ ابو قتادہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض اروج عہدات کے پاس حضرت عائشہ کے پاس حضرت ام سلمہ بھی تھیں تو آپ نے فرمایا: اسے الجشہ اتیری مخرانی ہو، شیشے والی سوار کی کڑا ہستہ چلا۔ ابو قتادہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

تعالی علیہ وسلم نے ایسا کلمہ ارشاد فرمایا کہ اگر سسلاؤں میں سے کوئی آدمہ کستا تو لوگ اس کا بیٹا مناتے چنانچہ فرمایا کہ جبری شیشے کی سوار کا۔

مشرکین کی ہجو گوئی۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت عسائی بن ثمال سے شکر لکھ لی جو کہنے کی اجازت طلب کی چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نسب کا کیا کرو سگے حضرت عسائی عرض کر رہے کہ میں آپ کے نسب کو یوں نکال دوں گا جیسے گائے سے بال کھینچ لیا جاتا ہے عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ میں حضرت حسان کو بڑا بھلا کرتے ہوئے حضرت عائشہ کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا کہ حسان کو بڑا بھلا کر کو کہہ دو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی طرف سے جواب دیا کہتے تھے۔

ابو سہیل کا بیان ہے کہ انہوں نے سنا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: تمہارا ابو بھائی گندی ہاتھیں نہیں کہتا، اس سے آپ کی مراد حضرت ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جنہوں نے کہلے تھے۔

بِهِ مَوَدَّاتٍ أَنْ مَا قَالَ وَاقْتَر

يَمِيتُ بِيَحْيَى جَنِّكَ عَنْ حِرَامِيهِ

إِذَا مَسْتَقَلَّتْ بِأَنْكَافِهِمْ لِمَصَاحِمِ

تَابَعَهُ عَقِيلُ بْنُ الْأَهْرِيقِ وَقَالَ التَّزَمِيْتُ عَنْهُ  
لَتُخْبِتُنِي عَنْ سَفِيدٍ وَلَا تُغْزِي عَنْ أَبِي حَرْثَةَ

۱۰۸۳۔ مَحَلَّتْ أَبُوتَيْمَانَ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ

عَبِي الْأَهْرِيقِ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي

أَبِي عَنْ سُمَيَّاتِ عَنْ هُذَيْلِ بْنِ أَبِي عَيْتَابٍ عَنْ أَبِي

شَاهِبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفَةَ

سَيِّمَ حَسَّانَ ابْنِ تَابِتِ الْأَنْصَارِيِّ يَسْتَنْبِهُدُ أَبَا

هَرِيرَةَ قِيْلَ قَالَ يَا أَبَا هَرِيرَةَ لَسْتُ بِمَنْ يَنْبَغِي

سَبْحُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ

يَا حَسَّانَ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي فِي رُوحِ

الْبَقْدُ مِنْ قِيَالِ أَبُو هَرِيرَةَ نَعَمْ

۱۰۸۵۔ مَحَلَّتْ تَابِتُ ابْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا

هُذَيْلُ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ تَابِتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجِيٍّ عَنْ

عَنْهُ أَنَّ ابْنَ أَبِي مَرْثَةَ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْسَنُ

الْحُكْمُ إِذَا كَانَ حَالِيَهُمْ وَجِبْتُهُمْ مَعَكَ

فت: یہ مضمون اسی جگہ کہ حدیث ہمدانی میں تفصیل مذکور ہے۔ ان تین حدیثوں کو سامنے رکھیے۔ گناہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہونے کے لیے دل کی آگ بجھانے میں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا یہ واقعہ کہ وہ ہمیشہ

قائد کلام انصاف کا حامل رہتے تھے۔ وہ اپنے دشمنوں کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتے تھے۔ تحقیق کرنے والوں کے

اعترافات کا جواب دیتے اور دیگر لوگوں کی جگہ کرتے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا یہ گناہ نہایت پسند تھا۔ آپ نے ان کی عقیم فرما دی۔ ان کی عزت الزوال

کی۔ وہ کہہ کہ اسے اللہ اس کا مدد دے گا۔ یہ کہنا کہ تم ہمارے گناہوں کی جو کچھ بھول

تھا اسے مٹا دیں۔ اللہ اللہ! شاہد رسالت کا دفاع کرنا کتنا مقدس فعل ہے!۔ جنہوں کی جگہ کرنے والا

کی جگہ نہ کرنا۔ ان کی برائیوں کا یہ کہنا کہ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

اسنے ہیں جس کو ہم فرما ہیں جو مال جناب

ان کے پلو رات کو بستر سے رہتے ہیں ملک

خواب گاہوں میں کہ ہوں گناہ میں دم جو خواب

ایک طرح غفلت مند رہی سے مدافعت کی ہے۔ تو یہی انداز ہے کہ اسے

اعتراف سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرح مدافعت کی

الوہیمان، شعیب نے رہی سے مدافعت کی ہے۔

یہ خواب کا بیان ہے کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کی طرف سے سنا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی ثابت انصافی رضی

اللہ عنہ حضرت ابو ہریرہ کو گناہ گناہ کہہ رہے تھے کہ اسے

ابو ہریرہ! میں آپ کو اس کی قسم دے کر پوچھتا ہوں

کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے

سنا کہ میں تم سے، اللہ کے رسول کی طرف سے خواب دو

سے اللہ، رسول اللہ کے ساتھ اس کی مدد فرما۔

حضرت ابو ہریرہ نے کہا، ہاں۔

حدیثی، یہ ثابت نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

سے فرماتے ہیں کہ یہی کہ ہم صلی اللہ علیہ وسلم

سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جو کچھ فرمایا کہ ان کی

کو اللہ جبریل علیہ السلام سے ساتھ ہیں۔

فت: یہ مضمون اسی جگہ کہ حدیث ہمدانی میں تفصیل مذکور ہے۔ ان تین حدیثوں کو سامنے رکھیے۔ گناہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہونے کے لیے دل کی آگ بجھانے میں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا یہ واقعہ کہ وہ ہمیشہ

قائد کلام انصاف کا حامل رہتے تھے۔ وہ اپنے دشمنوں کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتے تھے۔ تحقیق کرنے والوں کے

اعترافات کا جواب دیتے اور دیگر لوگوں کی جگہ کرتے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا یہ گناہ نہایت پسند تھا۔ آپ نے ان کی عقیم فرما دی۔ ان کی عزت الزوال

کی۔ وہ کہہ کہ اسے اللہ اس کا مدد دے گا۔ یہ کہنا کہ تم ہمارے گناہوں کی جو کچھ بھول

تھا اسے مٹا دیں۔ اللہ اللہ! شاہد رسالت کا دفاع کرنا کتنا مقدس فعل ہے!۔ جنہوں کی جگہ کرنے والا

کی جگہ نہ کرنا۔ ان کی برائیوں کا یہ کہنا کہ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔

یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔ یہاں سے اٹھ جائیں۔



داروں نے ہی بنجھا لیا اس کے انکھوں نے کافر طبع کی یہ شکل تو اس کی دیکھ کر ہی یہ دیکھ کر ایسے لوگ شاہان رسالت کی یہ شکل تحقیق کر کے  
گھر میں غیر مسلم ہیں اس کے کچھ دشمن جو نہیں کر سکتے تھے تم بھلے تم تیسرے کہ ایسے لوگوں کی کوئی خاصیت کسی وقت کے  
نظامت و بن کرمل ہونے تو ان خائنوں کے لئے طے کر ملوں کیا ہوتا ہے۔ پاکستان کے اندر ایسے صہبائیوں کی حکومتی سطح پر ملک تھ  
ہوئی ہے۔ یہاں کتب کے ذریعے انہیں بڑی سزا جاد رہی ہے۔ انہیں مسلمانوں کے رہنا۔ لیکن بعد غیر خود بتایا جاتا ہے کہ یہاں لائے  
طہ پر ہی نسل گزر رہے کہ کہ قتل کی جاد رہی ہے۔ ہمارے ذہن انہیں دیکھ کر قتل سلیم سے فرمے، آج۔

نابلسندیدہ شاعری۔

وہ شاعری نابلسندیدہ ہے جو اشک یاد، دینی علوم، اور  
قرآن کریم کے دیکھ سے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ  
بہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر تم میں سے کسی کا  
پیٹ پیپ سے بھر جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ وہ  
شعروں سے بھرا ہوا ہو۔

ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کسی آدمی کے پیٹ کا پیپ سے بھرنا یا جوار سے  
کھانے اس سے بہتر ہے کہ وہ شعروں سے بھر  
اوا ہو۔

حضور کا دو زبان زد محاورے استعمال کرنا  
واقعی باتوں کا اسلوب اس کی:

عروہ کی زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
عنہا نے فرمایا کہ یہ ہے کہ آیت تامل ہو جائے کے بعد ابراہیم القیس  
کے بھائی نے مجھ سے احمد کے بی اہازت، اعلیٰ میں سے کہا کہ علی  
قسم میں انہیں اہمیت نہیں دینا کی جب تک رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے نزدیکیوں کی نہ ہو القیس کے بھائی نے مجھے دودھ  
جس میں پٹایا بلکہ برا القیس کی بیوی نے کہا یا تھا۔ جب رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم یوسف یا اس خدیجہ لائے تو میں عرض گزار ہوئی۔  
یاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دودھ میں پٹایا بلکہ دودھ تو  
مجھ اس کی حریت کے پٹایا ہے۔ فرمایا کہ اسے اہازت دیدہ کہو تاکہ  
وہ تمہارے بچا میں تمہارا داتا ہوتا ہو تاکہ اس کا دودھ عروہ کا

باب ۳۳ مَا يَكُونُ أَنْ يَكُونَ الْعَايِبُ عَلَى  
الْإِنْسَانِ الشَّعْرُ حَقٌّ يَصْدَأُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ  
وَالْعِلْمِ وَالْقُرْآنِ

۱۰۸۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثُومٍ نَحْنُ  
حَفْظُهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَئِنْ بَشِيتُ  
جَوْفَ أَحَدِكُمْ فَجَاءَ خَيْرٌ لَدُنِّي أَنْ يَمْتَلِيَتْ شِعْرًا  
۱۰۸۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو بْنُ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَشِيتُ جَوْفَ رَجُلٍ فَمِنْهَا  
يَدِي خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَتْ شِعْرًا.

باب ۳۴ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَوْلُهُ يَمْتَلِيَتْ شِعْرًا

۱۰۸۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو بْنُ مَرْثُومٍ نَحْنُ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي شَلَابٍ عَنْ عَدْوَةَ عَنْ  
عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ أَتَيْتُمْ أَحَدًا مِنْ قُرَيْشٍ  
أَسْتَأْذَنَ عَلَى بَعْدِ مَا نَزَلَ إِلَيْكُمْ فَكُلْتُمْ وَلِلَّهِ  
لَا أَذْنَ لَهُ حَقٌّ اسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْقُرَيْشِ لَيْسَ هُوَ أَوْ مَضَعِي  
وَلَكِنْ أَمْرُ عَمْرِو بْنِ أَبِي شَلَابٍ إِلَى الْقُرَيْشِ، فَكَانَ عَلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلْتُمْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ إِنْ أَتَيْتُمْ أَحَدًا مِنْ قُرَيْشٍ لَيْسَ هُوَ أَوْ مَضَعِي  
وَلَكِنْ أَمْرُ عَمْرِو بْنِ أَبِي شَلَابٍ قَالَتْ





وَصِيصَةً مَعَهُمْ بِمَرْثُوتٍ مِنَ الَّذِينَ كُفِرُوا  
لَتَنْفَعَهُمْ مِنْ أَسْرَمِيَّةٍ يَنْظُرُ إِلَى قَضْبِلِهِ فَلَا يُوجَدُ  
فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يَنْظُرُ إِلَى يَصْلَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ  
ثُمَّ يَنْظُرُ إِلَى نَصِيْبِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ  
يَنْظُرُ إِلَى قَدْزِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يَنْظُرُ  
إِلَى الْقُرْبَى وَالْأَمْرِ يَجُوزُ عَلَى جِدِّهِ فَرَقَّةٌ قِيَتْ  
لِلنَّاسِ أَيْسَرُ تَحْلِيلِ أَحَدَانِ يَمَانِيَةٍ مِثْلُ قَدِي  
الْمَرْأَةِ أَفْضَلُ الْبَهْمَةِ قَدْ زِدْ مَا لَمْ يَزِدْ  
أَفْضَلُ سَمِيَّةٍ مِنَ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَأَشْهَدُ أَنِّي كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ جَدِّهِ قَاتِلُكُمْ ذَا لَيْلٍ  
بِالْقَتْلِ خَافِي بِهِ عَلَى التَّحَنُّنِ الْبَيْتِ نَعْتِ الْمَيْتِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایہ مفید کو وہ دیں سے اس طرح کے ہونے جیسے کہ  
سے تیرہ چھٹ کے بیان پر نظر میں آتا اس کے چھپے ہوئے کچھ نظر  
میں آتا اس کی کئی پر بھی کچھ نظر میں آتا اور اس کے پسند پر  
کچھ نظر سے وہ سید و رحون کو چھوڑ کر مل گیا وہ لوگوں کے  
تفرقہ بازی کے وقت نکلتے ہیں۔ ان کی مثال یہ ہے کہ ان  
میں ایک آدمی کا ہاتھ حضرت کے بہتان یا ان کے اس طرح ہو گا  
جو ہوتا ہو گا۔ حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ میں گویا دیتا ہوں کہ  
میں نے حضرت علی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی ہے اور میں  
گواہی دیتا ہوں کہ میں حضرت علی کے ساتھ صاحب ن وگوں سے  
انتقال کیا گیا تو اس کی مقتولین میں تلاش کی گئی تو کس نشان  
کا آدمی مل گیا جو علی کریم سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
بتا دیا تھی۔

فت: یہ مضمون متعلقہ کہ پیش کے ساتھ ہی جہاں کہہ دیتے ہیں۔  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اعتراض کرنے والے ہی تم کے دو کویر و کام تو اس پر تشریف فرما۔ اگرچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے اس کو قتل کرنے کی ہدایت بھی دی تھی کہ کویر ہی صوبہ آپ کی حاصل قاعدہ صوبہ کہہ دے قتل کو چاہتے تھے جیسا کہ حضرت ترمذی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کا فائدہ کرتے ہوئے گواہی کی کہ یہ کویر نہایت اسلامیہ کی رنگ سے گستاخ رسول واجب قتل ہوتا ہے۔  
— گستاخان رسول کا یہ گروہ قیامت تک ملے گا اور اصل مسلمانوں کی نسبت یہ لوگ ریاکار عبادت گزار ہوں گے لیکن اس کے باوجود  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں دین سے خارج کر دیا ہے اور حدیث ۱۸۶۱ میں حکم دیا ہے کہ انہیں جہاں پاؤں تھام کر رہا کرے  
ان کے قتل کرنے والے کو قیامت کے روز اجر ملے گا۔ — حدیث ۲۰۵۲ میں فرمایا کہ اگر میں انہیں پاؤں تو قوم عاد کی طرح قتل  
کر دوں — یہ اسی لیے ہے کہ گستاخان رسول کا اسلام سے کوئی واسطہ ہی نہیں رہتا، مگر شر فایا شخص واجب قتل ہے۔ امام شافعی  
تھا انہم

۱۰۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ أَبِي حَتْمٍ  
أَخْبَرَنَا أَبُو حَتْمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَوْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا  
يُحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّحْمَنِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نُسْرُكُ اللَّهُ هَكَذَا قَالَ  
وَرَيْحَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ  
أَعَيْنَ رَقَبَةً قَالَ مَا أَجْلَدَهَا قَالَ فَصَنَّمُ شَهْدِي  
مُتَّابِعِينَ قَالَ لَا أَشْجِدُكُمْ قَالَ فَانْجِعُوا سِتْرَتِي

حمیدی عبدالرحمن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی  
حضرت میں حاضر ہو کر عرض کر رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی کو  
فرمایا کہ تیری غریب ہو گیا ہوا کہ عرض کی کہ میں رمضان میں پہلی بیوی  
سے صحبت کر رہا تھا۔ یا کہ ایک غلام کو دیکھ کر عرض کی کہ مجھے یہ  
میر نہیں۔ فرمایا تو تیرے دو چھپتے کے وہاں سے دیکھ لو۔ عرض کی کہ  
اس کی طاقت نہیں ہے۔ فرمایا تو اساتذہ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔  
عرض کی کہ مجھے تو اس کی توفیق بھی نہیں۔ پہلے آپ کی خدمت میں کچھ روٹ کا

مُسْكِينًا . قَالَ مَا أَجِدُ مَا أَقِي بِعَرَقٍ كَعَرَقِ خَدَّهِ  
فَتَصَلَّقَ بِهِ . فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْكَ عَرَقٌ أَخْبَى  
فَوَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا بَيْنَ طَبْعِي الْمَدِينَةِ  
أَتَوَجَّوُ بِقِيٍّ فَضَحِكْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
شَيْءٌ بِدَأْتِ الْبَيَّانَةَ قَالَ خَدَّاهُ تَابَعَهُ يُعَاسِي عَنْ  
الرَّهْوِيِّ وَقَالَ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ ثُمَّ خَالَهَا حَتَّى خَرَّتْ  
قِيلَتْ

۱۰۹۷ - أَخْبَلَ شَتَا سَيْعَانِ بْنِ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ  
حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْوَرَعِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى  
نَجْدٍ بْنِ لُثَيْمٍ بِرُقَابِ الرَّهْوِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسْرِ  
الْقُرَشِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنْتَ أَجْدَرُ بِهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَدْرِي عَنْ أَيِّهَا  
لَكَانَ ، وَفِيكَ إِنْ كَانَ الْهَجْرَةُ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ  
لَيْتَ مِنْ أَهْلِ خَالٍ نَعَمْ . قَالَ فَهَلْ تُوَدِّي حَذَقًا  
قَالَ لَقَدْ كَانَ كَذَلِكَ مِنْ دَوَاءِ الْبُخَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ  
يُتْرِكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا .

۱۰۹۸ - حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبِ الرَّقَابِ  
حَدَّثَنَا لَمَّا لَدُنَّ الْقَاسِمِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ  
وَالِدِ بْنِ مَعْمَدٍ عَنْ دُرَيْمٍ سَمِعْتُ أَبِي عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ وَيُكَلِّمُ أَوْ وَيُحْكَمُ . قَالَ شُعْبَةُ شَكَرْتُكَ  
لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَمَا رَأَيْتُمْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا  
بَعْضٌ وَقَالَ النُّعْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ وَيُحْكَمُ . وَكَانَ  
عَمْرُو بْنُ قُحْتَبٍ عَنْ أَبِيهِ وَيُكَلِّمُ أَوْ يُحْكَمُ .

۱۰۹۹ - حَدَّثَنَا شَتَا عَنْ دُرَيْمٍ عَنْ حَبِيبِ اللَّهِ  
عَمَّا مَرَّ عَنْ كَثَادَةَ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ  
الْبَاهِلِيَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَعِيَ الشَّلَعَةُ فَأَيُّمَةً قَالَ وَيْلَكَ  
فَمَا أَغْنَيْتَ تَهَاكُمَا مَا أَغْنَيْتَ تَهَاكُمَا إِلَّا إِيَّانَا

ایک شخص کو آیا تو اپنے قرب الہیہ کی خبرات کا ذکر عرض کی یا رسول اللہ! کیا ہے مکر والوں کے علاوہ، کہہ کر کہ تم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میرے سرور کے مدد کی کتاب میں مجھ سے زیادہ حاجت مند کو مدد کی تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس شخص سے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے، فرمایا کہ تم سے اور اس طرح جو شخص اور ہر، محمد اور حسن بن علی اللہ نے دہریہ سے فرشتہ کا لفظ بھی دعایت کیا ہے۔

حفاظ بن زید لکھی نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک اعرابی عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! مجھے ہجرت کے بارے میں بتائیے۔ فرمایا کہ تیری عمر اسی ہو۔ ہجرت بڑا کھنسا کام ہے۔ کیا تم اسے پاس اور ساتھ ہے؟ عرض کی ہاں! فرمایا کہ کیا تم اسے مدد کر سکتے ہو؟ عرض کی ہاں۔ فرمایا تو دریا کے اُس طرف کام کر سکتے ہو؟ اللہ تمہارے لئے اس کام کے عمل میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔

واقعی محمد بن زید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہاری عمر بی یا تم پر افسوس۔ ختمہ کا بیان ہے کہ انہیں دو آدمی شک و دقت پر پہنچے۔ میرے بعد کافر ہو کر ایک دوسرے کی گردن کاٹنے لگا۔ انہوں نے ختمہ سے دعایت کی ہے کہ تم پر افسوس ہے۔ عمر بن محمد نے اپنے والد ابو اسد سے دعایت کی ہے کہ تمہاری عمر بی یا تم پر افسوس ہے۔

تو انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دعایت کی ہے کہ ایک دہرائی آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا۔ یا رسول اللہ! کیا سب کچھ قائم ہو گیا؟ فرمایا کہ اللہ کی قسم! تم نے اس کے لیے کیا تیار کر لیا ہے؟ عرض کی کہ میں نے تیار کیا تو نہیں کیونکہ اللہ اور اس کے رسول سے ہمت نہ ہوا

أُجِبْتُ أَنَّهُ وَتَمْلُوكُهُ قَالَ إِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ  
فَعَلْنَا هُنَّ كَذَلِكَ قَالَ نَعَمْ فَعَرَضْنَا يَوْمَئِذٍ  
فِرْعَانًا يَدُوكَ أَمْرًا عَلَامٌ لِلْمُخِيرَةِ وَالْمُفْرِجِ  
فَقَالَ إِنَّ أَحْمَدَ هَذَا أَكُنْ يُذَكِّرُكَ اللَّهُمَّ حَقَّ قَوْلِهِ  
الْبَاقِ وَأَخْبَرَهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَا  
عَنِ الثَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِأَمْرِ عِلَامَةٍ حُبِّ الشَّوْعَرِ وَجَلَّ  
لِقَوْلِهِ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي  
يُحِبُّكُمْ اللَّهُ

١٠٠... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
الْمَرْءُ مِمَّنْ أَحْسَنَ.

١١٠١ هَكَذَا كُنَّا أَقْتَبِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَدُّ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
يَكْفُ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا أَوْ لَوْ يَتَّقَى بِهِمْ قَالَ  
يَسْأَلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْتِ مَنْ  
أَحَبَّ تَالِبَ جَدِيدٍ مِنْ حَارِثِ بْنِ قُرَيْمٍ  
وَأَبُو عَوَّاتٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١١٠٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي مُوسَى خَالَ قَيْسِ  
بِالسَّقِيقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ  
فَلْيَأْتِ الْحَقَّ بِهِمْ خَالَ، الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ تَلَعَّ  
الْيَوْمَ مَأْوِيَةً وَمَحْمَدٌ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ .

۱۱۰۳ رَحَدَتْ نَتَأَعِبَانِ لِحُفْمَا أَيْ عَنْ شُعْبَةٍ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ سَمِائِلِ بْنِ أَبِي الْحُبَابِ عَنْ

فرمایا کہ تو اس کے ساتھ جوڑے جس کے بہت سکتے ہو میں جم کر عزت گزار رہو۔  
جیسے کیا ہمارا معاملہ بھی یہی ہے۔ غویا ہاں اس مدد بھی بہت ہی  
خوشی ہوئی۔ پھر پھر وہ اعلام گزار جو میرا دم چمکاتا تو آپ نے فرمایا کہ گریہ  
نہیں کیا تو اس کے لئے مجھے ہر قسم سے چلتے تھمتے تمام ہوجائے گی۔  
شعبہ استاد، حضرت انیس نے ہی کہیں صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی  
روایت کی یہی شعبہ نے اختصار کے ساتھ۔

خدا سے محبت رکھنے کی نشانی۔

ارشادِ باری ہے: اَلَمْ تَكُنْ مَعَهُ قَبْلَ الْوَحْيِ كَاذِبًا (آیت ۳۱)۔  
تو اس سے پہلے کہ وحی آئی تو تو اس کے ساتھ کذاب نہ تھا۔

الہود جی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔

ابوداؤد کی روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ اے شخص کے بارے میں کیا اور شادی جو کسی قوم کے عہد رکھے لیکن اسے نہ پاسے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اسی کے ساتھ ہے جس سے صحبت نہ کھتا ہے۔ اسی طرح سلیمان بن قیس، ابو حواریہ، العقی، ابوداؤد، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

الہدایہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ایک آدمی  
کسی قوم سے محبت رکھتا ہے لیکن ان سے بلا نہیں فرمایا کہ آدمی  
اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت رکھتا ہے۔ اسی طرح ابو معاویہ  
نے محمد بن عبید سے دعا و اہت کی ہے۔

مسامحہ ہوا بعد سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ  
منہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
قُلْ مَا أَعْبَدُ دُمْتُ لَهَا مِنْ تَحْتِ عَصَاكِ وَلَا أَصْنُوهُنَّ  
صَدَقَ الْوَلِيُّ الْأَيْمَنُ اللَّهُ وَمُسْوَلُهُ كَالِ ابْنِ سَمْعٍ  
مَنْ أَخْبَهُتْ

بَابُ ٢٥٣ قَوْلِ الرَّجُلِ لِلرَّجُلِ اخْسَأْ،

۱۱۴۰ ۱۱. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَدْرُ بْنُ  
زُرَيْرٍ سَمِعْتُ أَبَا سَعْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ  
عَنِ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِي  
عَلَيْكُمْ أَنْ تَعْلَمُوا أَنَّ لَكُمْ خَيْرًا مِنْ هَذَا فَانْصَرُوا  
إِلَى اللَّهِ فَإِنَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

٥١١. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ  
 الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
 مَيْمُونِ بْنِ أَبِي حَسَنٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْكَلاَّبِ أَخْبَرَنَا أَنَّ  
 بِلَالاً مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَهْطِ بَيْتِ أَهْلِهِ قَبْلَ  
 ابْنِ مَسْرُوقٍ وَحَفْظِ عَمِّهِ كَيْلَعَبٍ مَعَ ابْنِ أَبِي الْأَكْوَ  
 بٍ فَمَسَّاهُ وَذَكَرَ قَائِمٌ فِيهِ عَصِيَاءُ يَوْمَ مَيْمُونٍ لَمْ  
 يَكُنْ يَشْعُرُ حَتَّى حَرَّبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ فَاهُ بِرَأْسِهِ كَقُرْآنِ الْفَهْدِ أَيْ تَمْرٍ  
 اللَّهُ وَفَطَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَفْهَدُ أَتَكَرَّرَ الْفَهْدُ  
 حَتَّى قَالَ ابْنُ حَسِيَابٍ الْفَهْدُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ  
 كَتَمَهُ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فَقَالَ  
 أَمْسَكَ يَا لُدُّو دُرُّوهُ ثُمَّ قَالَ ابْنُ حَسِيَابٍ مَا  
 ذَا شَرِّهِ قَالَ يَا بَنِي صَادِقٍ وَلَا كَلْبٍ قَالَ زَيْدُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّطَ عَلَيْكَ الْأَشْرَفُ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ حَبَاتِ  
 فَلَسِي بِشَاكَالٍ هُوَ الذَّمُّ قَالَ إِنْ عَا فَكُنْ تَعْمَدُ  
 هَذَا كَيْفَ خَالَ عَمْرِيَا رَسُولُ اللَّهِ أَتَأْتِدُنِي بِرَأْسِهِ  
 أَهْلِي بِحُسْنِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

و سلم سے عدیاخت کیا کہ یا رسول اللہ! قیامت کہہ تا تم  
 ہو گی؟ فرمایا کہ تم تنگ دنیا کی کہہ گئی ہے ہر حریف کی کہ میں نے  
 فلاں سرفراز و مصدقہ کی کثرت کی ذریعہ تو کوئی سیارہ نہیں کی  
 بیگم کی شادی اس کے رسول سے قسمت دیکھتا ہوں۔ فرمایا کہ تم  
 اسی کے ساتھ ہو گے جس سے محبت رکھتے ہو۔  
 کسی سے کہنا کہ دور ہو جا۔

ایمور کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امی حبیبی رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث بیان فرمائی کہ میں نے جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہے، اس میں ایک بات چھپا کر رکھ دی ہے، ابنا وہ کبھی ہے، انہوں نے کہا کہ اللہ بخیر فرمایا کہ وہ وہ ہو گا۔

سامی عید شکار بیان ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
 رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا حضرت عمرؓ کی خطاب ایک وفد رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوا آپ کا اصحاب کی ایک جماعت کی صحبت  
 میں تھے صحابہ کی طرف سے یہاں تک کہ اسے سجدا کیا جبکہ دینی مشافہ کے  
 سکری رگوں کے ساتھ کہیں دھاتھا اعلیٰ صحابہ و ان و ان  
 قریب اعلیٰ تھا۔ اسے کوئی علم نہ تھا اب تک کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیش پر ہاتھ مارا وہ فرمایا کہ کیا تو  
 گواہی دیتا ہے کہ میں رسول ہوں اچھا بھلا اس نے آپ کی  
 طرف دیکھ کر کہا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ان پر رسول کے رسول  
 ہیں پھر ہی مسلمان کیا۔ کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں انکار رسول  
 ہوں اچھا بھلا یہی کلام صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دھکا دیا پھر فرمایا کہ  
 میں تو اللہ تعالیٰ کا عہد اس کے رسولوں پر یہاں دیکھتا ہوں پھر آپ  
 ان صحابہ کو فرمایا تو کیا دیکھتے ہو کہ میرے پاس ہے اور  
 جو شہادت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تیرا کام  
 مخلوق پر کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے  
 جاننے کے لئے ایک بات حق ہی چھپاتا ہوں۔ اس نے کہا کہ وہ  
 اللہ ہے۔ فرمایا کہ وہ جو کچھ پہنچے مقام سے کہ جس پر وہ سکھ  
 حضرت عمرؓ کو گواہ کرتے۔ یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے





قَالَ

يَا مَعْشَرَ الْفِتْيَانِ خَبِّتِي

۱۱۰۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبِّتِ نَفْسِي وَكَأَنَّ نَفْسِي تَقُولُ لِقِسْتِ نَفْسِي ۱۱۱۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبِّتِ نَفْسِي وَكَأَنَّ نَفْسِي تَقُولُ لِقِسْتِ نَفْسِي تَابَعَهُ عَقِيلٌ

يَا بَنِي آدَمَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ

۱۱۱۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرَجٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ يَسُبُّ بَنُو آدَمَ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بَيِّدِي الْكَلِيلَ وَاللَّيْلُ أَمْرٌ ۱۱۱۲ - حَدَّثَنَا عَيْشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الْعَشَبَ الْكُفْرَ وَلَا تَقُولُوا خَبِّتِ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

يَا مَعْشَرَ قَوْمِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْكُفْرُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ قَالَ أَمَّا الْمَلِكُ الَّذِي يَدْبِسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَقَوْلِهِ إِنَّمَا الْقَرِيعَةُ الَّذِي يَأْمُرُكَ نَفْسُهُ عِنْدَ الْغَضَبِ كَقَوْلِهِ لَا مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ قَرِيعَةً يَأْتِيهَا الْمَلِكُ كَقَوْلِهِ الْمَلِكُ أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَسَدُوا فِيهَا

سہل بھی ہے۔

کوئی یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا۔

قرہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا بلکہ یہ کہے کہ میرا دل خراب ہو گیا ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم سے کوئی یہ نہ کہے کہ میرا دل خبیث ہو گیا بلکہ یہ کہے کہ میرا دل خراب ہو گیا ہے اس طرح عقیل نے روایت کی ہے۔

زمرائے کبرا نہ کہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ آدم کی دو روزہ سائے کو گائیاں دینی ہے جبکہ زمرا ہیں ہیں اور اللہ آدم کو میرے پیسنے میں ہے۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انکو کو کفرم اور دماغ کو عراب مت کہو کیونکہ اللہ تعالیٰ خود ہی زمانہ ہے۔

مغلس وہ جو قیامت کے روز مغلس رہا۔

حضرت فرمایا کہ کرم مومن کا دل ہے اور فرمایا کہ مغلس وہ ہے جو قیامت کے روز مغلس ہو گا جیسے اپنے فرمایا ہے کہ پیوان وہ ہے جو جسے کے وقت پہنچے آپ کو فابو علی دے۔ بادشاہی عورت خدا کی ہے اللہ اس کی تعریف اتھائی بادشاہی سے کی جاتی ہے۔ پھر بادشاہوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اسے توہانہ دیا کرتے ہیں۔



لَوْ شِئْنَا لَمُوتُوا قَدْ مَرَّ لِحْظُهُ لَهَا حَقٌّ وَخَلَّ الْمَدِينَةُ

بَابُ ۳۱۱ أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۱۱۱۶. حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَانَا عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَشْجَثِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِجٍ عَنْ

قَالٍ أَوْلَى لِي بِجَدِّهِ قَتْلًا مِنْ قَتْلِ أَبِي الْقَاسِمِ خَلَّ لَا

تَكُنْ لَكَ أَلَا الْقَاسِمُ وَلَا كِرَامَةً فَاحْتَرَقَ النَّوْصُ سَوْنَةً

عَنْهُ وَفَسَدُوا مَقَالِ سَمِ الْأَسْلَافِ عِنْدَ الرَّحْمَنِ

بَابُ ۳۱۲ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ

يَا بَنِي لَا تَكُنُوا يَكْنِيَنِي قَالَهُ النَّسَّابُ سَبِيحِي

فَلَّى اللَّهُ تَكْنِيَةً وَفَسَدُوا

۱۱۱۷. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا

حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي اللَّهِ عَنْهُ قَالَ

أَوْلَى لِي بِجَدِّهِ قَتْلًا مِنْ قَتْلِ أَبِي الْقَاسِمِ فَفَسَدُوا لَا كِرَامَةَ

حَقٌّ نَسَّالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِ

يَا بَنِي وَلَا تَكُنُوا يَكْنِيَنِي

۱۱۱۸. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ سَبْرَةَ عَنْ سَمِعَةَ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتُوا يَا بَنِي

وَلَا تَكُنُوا يَكْنِيَنِي

۱۱۱۹. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْأَشْجَثِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ

اللَّهِ يَقُولُ: أَوْلَى لِي بِجَدِّهِ قَتْلًا مِنْ قَتْلِ أَبِي الْقَاسِمِ فَفَسَدُوا

الْقَاسِمُ فَفَسَدُوا لَا كِرَامَةَ يَا بَنِي الْقَاسِمِ وَلَا كِرَامَةَ

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَذَرُوا

لَهُ فَقَالَ سَمِ الْأَسْلَافِ عِنْدَ الرَّحْمَنِ

بَابُ ۳۱۳ اسْمُ الْحَبَرِ

۱۱۲۰. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَانَا عَنْ أَبِي الرَّهْبِيِّ عَنْ ابْنِ

الْأَسْبَابِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا جَدَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

أَبُو بَرَكَةَ كَتَبَ: هَبْ يَرْثُكَ كَذِبُ طَبِيعَتِي وَأَعْلَى بَرَكَتِي

اللَّهُ تَعَالَى كَيْ تَزِيدَ سَبِيحَةَ سَيِّدِي بِأَمْرٍ

ابن الحسنه كايان ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم میں

سے ایک کے گھر کا بیدار تو اس کا نام قائم رکھیں ہم نے کہا

ہم نے کہا ہم نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا

جہاں میری کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میری گئی تو آپ نے فرمایا کہ چھ

بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھ لو۔

حضرت نے فرمایا کہ میرا نام رکھ لو لیکن میری کنیت نہ رکھو۔

اس نام سے حضرت میری کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سے رو بہ کی ہے۔

اسم کا بیان ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم میں

سے ایک کے گھر کا بیدار تو اس کا نام قائم رکھا۔ لوگوں نے کہا

ہم نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا

علیہ وسلم سے رو بہ کی ہے نہ کریں۔ جہاں میرے گھر کا بیدار میرے نام

پر نام رکھ لو لیکن میری کنیت نہ رکھا کرو۔

ابو بکر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ سے سنا

کہ ابو قائم سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمایا کہ

میرے نام پر نام رکھ دیا کرو لیکن میری کنیت نہ رکھو

نہ رکھا کہ

ابو الحسنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

اللہ تعالیٰ سے سنا کہ میں نے ایک کے گھر کا بیدار تو اس کا نام

قائم رکھا۔ لوگوں نے کہا کہ ابو قائم کے ساتھ آپ کو نہیں بگاڑیں

کے وہ اس کے ساتھ آپ کی کھڑکی کریں گے میں اس نے

نہی کر دی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کا ذکر کیا تو آپ نے

فرمایا کہ بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھ لو۔

حزن نام رکھنا۔

ابو اسیب نے فرمایا کہ ابو اسیب سے رو بہ کی ہے کہ ان

کے والد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے

وہ سنت فرمایا کہ تم لوگ اس کے نام پر حزن نہ رکھو۔ فرمایا کہ اس نام



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ حَدَّثَنَا  
أَبُو سَلَمَةَ قَالَ لَا أَغْدُرُ إِسْمًا سِوَا نَبِيِّهِ ابْنِ عَلِيٍّ  
ابْنِ النَّسَائِبِ فَمَا ذَاكَ الَّتِي أَخَذْتَهُ فَيَسْتَعْتِدُّ

۱۱۲۱۔ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ  
حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْقُرَظِيِّ أَخْبَرَنَا كُثَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ  
عَنِ ابْنِ النَّسَائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ هَذَا

بِأَجْلِ تَحْوِيلِ الْإِسْمِ إِلَى إِسْمِهِ أَحْسَنُ  
وَسَنَاقَ

۲۲۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا  
أَبُو غَثَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَارِمٍ عَنْ مَهْدِيٍّ قَالَ  
أَتَى بِالْمَشْدَرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَجِئْتُ وَلَدًا فَوَضَعَهُ عَلَى فُجَيْدٍ وَأَنُوسِيًّا  
جَالِسٌ بِقُلُوبِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ  
بَيْنَ يَدَيْهِ وَخَامَرًا أَبُو أُسَيْدٍ يَأْتِيهِ فَاحْتَمِلَ

وَمِنْ فَخْزِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَى  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الصَّبِيِّ قَالَ  
أَبُو أُسَيْدٍ قَبِيصًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ  
قُدْرَانٌ قَالَ وَلَكِنْ اسْمُهُ الْمَشْدَرُ فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ  
الْمَشْدَرُ

۱۱۲۳۔ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا  
هَمْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُجْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي يَسْرَةَ  
عَنِ ابْنِ زَيْلِجٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ مَيْمَنَةَ كَلَّمَتْهُ  
مَرَّةً وَقِيلَ لَهَا لِي بِكَ سَمَاءٌ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّيْتُ

۱۱۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا  
وَسَامُ بْنُ أَدَانَ جَدُّ ابْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ  
أَبِي بَرْزَةَ بْنِ جَبْرِ عَنْ شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سَعْدٍ  
ابْنَ النَّسَائِبِ يَقُولُ أَنَّ جَدَّ هَذَا حَدَّثَنَا قَدْرَةَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ

کھنے کے کسی اپنے اس نام کو نہیں بدلوں گا جو میرے باپ نے رکھا  
ہے یہی انسب کا بیان ہے کہ اس کے بعد مزین و طال ہمارے  
فائدہ کی قسمت ہو کر دے گی ہے۔

ابی عبد اللہ رحمہ اللہ محمود و عبد اللہ بنی ہاشم  
ابی انسب نے اپنے و لہو اجد سے اور انہوں نے ان کے  
دادا سے حدیث مذکورہ کی روایت کی ہے۔

نام بدل کر کسی سے اچھا نام رکھنا۔

ابو حارم کا بیان ہے کہ حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ  
نے فرمایا کہ میں نے ابو اسید بن ہاشم کو اسے نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کی خدمت میں دیا کیا آپ نے اسے اپنی زبان پر بٹھالیا  
ابو اسید بیٹھے ہوئے تھے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے  
ساتھ کسی چیز میں مشغول ہو گئے پھر ابو اسید نے اپنے لڑکے کو  
لے جانے کا حکم دیا تو اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے  
اٹھا لیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اصرار نہ کرے

ہوئے تو فرمایا کہ وہاں کہاں ہے چنانچہ ابو اسید عرض کر دیا  
یار رسول اللہ اسے سمجھا دیا ہے۔ فرمایا کہ اس کا نام  
کیا ہے؟ عرض کی کہ فلاں۔ فرمایا بلکہ اس کا نام تو  
منشد ہے۔ پس اس روز سے اس کا نام منشد  
ہو گیا۔

ابو رافع نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ حضرت و سب کا نام ترہ تھا تو اس سے کہا گیا کہ تم اپنی  
پاکیزگی ظاہر کرتی ہو۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے ان کا نام زبیب رکھ دیا۔

عبد حمید بن جابر بن انسب کا بیان ہے کہ میں بنی انسب  
کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے مجھے کہنے واداعی کے بارے  
میں بتایا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر  
ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ تم لا۔ م کیا ہے؟ کہا کہ  
پیر نام حزن ہے۔ فرمایا بلکہ تم سہل ہو۔ کہا کہ میں

رَأَيْتُ حَذْرَةَ خَالَ هَلْ أَتَتْ سَهْلًا خَالَ مَا أَتَا  
يُمْدِدُ إِسْمًا مَعْنَاهُ أَيُّ قَالَ ابْنُ الْكُتَيْبِ قَا  
رَأَيْتُ حَذْرَةَ خَالَ هَلْ أَتَتْ سَهْلًا خَالَ مَا أَتَا

بَابُ ۶۶۵ مَنْ سَمِيَ بِاسْمِكَ لَا فُتْيَا لَهُ وَقَالَ  
الْبُخَارِيُّ قَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِبْرَاهِيمَ يُعْلِي أَبْنَاهُ

۱۱۲۵ حَدَّثَنَا ابْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ  
يُحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُلْتُبَايَا قَالَ قَالَ  
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِيَ  
صَبِيحًا وَكَوْنِي أَنْ يَكُونَ بَعْدَ خَلْقِي صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَلْقِي بَعْدَ خَلْقِي بَعْدَ خَلْقِي

اسم نام کو تبدیل میں نہیں کروں گا جو میرے والد نے رکھا  
ہے۔ ابی الحسب کا بیان ہے کہ اس کے بعد حضرت عثمان  
نے ہمارے گھر ڈیرہ ڈال لی ہے

جو انبیائے کرام کے ناموں پر نام رکھے  
یوکرہ مسل اتہ تعالے علیہ وسلم نے اپنے صاحبزادے  
پر حکیم کو کہہ دیا۔

انہیں کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابی بنی وقیہ رضی اللہ عنہ سے  
کہا کہ کیا آپ نے کسی کو اس نام پر نام رکھا ہے جو آپ کے صاحبزادے کے نام کو رکھا ہے فرمایا کہ  
نہیں بلکہ میں نے اس نام پر نام رکھا ہے جو آپ کے صاحبزادے کے نام کو رکھا ہے۔

ف: یہ اس شخص کے بارے میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام رکھا ہے جو آپ کے صاحبزادے کے نام کو رکھا ہے۔  
ہرگز اسی لیے ہی کہ میں نے اس کا نام رکھا ہے جو آپ کے صاحبزادے کے نام کو رکھا ہے۔

موسو کران و مکان مسل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تعزیر نعمت کی تفری بیت اللہ عطا فرما۔ آخری ہی میں۔ یہی وہ عقیدہ ہے جو حاکمیت  
کے بارے میں امت اور مسلمانوں نے بنایا وہ امت مسلمہ اسی پر تیرہ صدیوں تک ہر کسی اختلاف کے قائم رہی تھیں تیرہویں صدی کے  
آخر میں مسلمانوں میں ہمارے اسی ملک میں متحدہ ہندوستان کے اندر دارالعلوم دیوبند کے اعلیٰ مولوی محمد قاسم نادروی (المتوفی  
۱۳۹۹ھ) نے اس مسئلہ عقیدے کے خلاف تہذیب و تمدن کا دعویٰ کرنے کے لیے راستہ بنایا۔ محسوس  
کتاب کہ تین سو اربعہ اسلامی جہاد تہذیب و تمدن۔

۱۔ جو ہم کے عیاں میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا باہمی معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء صالحین کے زمانہ کے بعد آپ صلب میں  
اتری تھی یہی گراں فہم پرورش ہوگا کہ تقدم یا تاخر نہ میں اللہ تعالیٰ کے فیصلے میں ہے۔  
۲۔ فرض و قیام اگر باہمی معنی تجویز کیا جائے جو اس نے فرض کیا تو آپ کا خاتم ہونا انبیاء گزشتہ ہی کی نسبت خاص نہ ہوگا بلکہ  
اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں بھی کہیں اللہ کوئی نبی جو صلب میں آپ کا خاتم ہونا مستحکم باقی رہتا ہے۔  
۳۔ بلکہ اگر بالفرض ہندو مذہب میں مسلم بھی گزرا ہو تو پھر میں حاکمیت محمدی میں کچھ فرق ماننے کا چاہتا ہوں کہ آپ کے مبارک  
کسی اللہ میں میں یہ فرض کیجئے اس زمین میں کوئی اللہ نبی تجویز کیا جائے۔

فخر نبوت کے بارے میں نافر تو ہی صاحب کے یہ وہ نظریات ہیں جو امت محمدیہ نے تیرہ صدیاں گزر جانے پر  
بہل و خرم سے مسلمانوں کا ہمیشہ سے یہی عقیدہ تھا آج بھی ہے کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرما نہ کا نام

انبیاء و مرسلین سے آخری ہیں۔ دُکب کے نملہ میں کوئی مصرابی تھا احدہ آپ کے برقیامت تک کوئی نبی پیدا نہ ہوا۔ تاہم  
 صاحب نے اس کے برفلاں بتایا کہ حضور کو نہانے کے لحاظ سے آخری نبی ہنٹے داسے لیے عام ہیں جنہیں فہم و فراست حاصل  
 نہیں جبکہ اہل قہم کے نزدیک پچھلے یا پہلے نبی ہونے میں باقات کوئی فضیلت نہیں ہے۔ دوسری حدیث میں اہل  
 نے بتایا کہ حضور کے نہانے میں کسی نبی کا ہونا یا حضور کے بعد کسی نبی کو پیدا ہونا عقیدہ حاقیت کے خلاف نہیں بلکہ ایسا ہر بانے پر  
 حضور کا قائم ہونا بدعت و ریاقت ہے۔

حاقیت کے بارے میں یہ نظریات سراسر غیر اسلامی اور کفریہ ہیں۔ ہر مانے کا بیان ہی اسی چور و حداد سے ہے قصہ برکت  
 میں داخل ہو گیا اور جس دجالوں میں شامل ہونے کا وہ بال حقیقت آیا۔ اگر تاہم صاحب سے ہٹ کر بات کہ جائے تو دیرندی حضرات  
 حاقیت کے بارے میں یہی کہتے ہیں جو اہل حق کا ہمیشہ سے عقیدہ رہا ہے مثلاً ابن حضرات کے سنی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع صاحب  
 (رکابی) نے لکھا ہے۔

ابن طلحة العرابیة حاکمة بان دعوی خاتم النبیین فخلوة  
 ہوا آخر النبیین لا غیر (واجہ المسدین)

اگلے محل کر اس حقیقت پر تفسیر روح المعانی کے حوالے سے لعل اباج است بتاتے ہیں:-  
 أصبحت حلیہ الامۃ فیکفر مدعی خلافة و

یقتل ان صر۔ (ابنہا)

ایک طرف دیرندی حضرات اپنے نافرمانی صاحب کے حاقیت کے بارے میں غلطی کفریہ نظریات کو اسلامی کہتے ہیں اور دوسری طرف  
 اعظم برک عقیدہ حاقیت کی خاطر اہل حق سے بھی بڑھ کر کام کر رہے ہیں۔ ہر مانے کا وہاں کے لیے دستور تاہم تاہم صاحب نے بتایا اہل حق  
 کی منبری قدرت ہی سب سے لیا وہ ان سے بہرہ بکا ہے۔ دیرندی حضرات کا اس بارے میں کوثر اسلام مدنی سے بحث نہ کرنے  
 کا مصلحت ہو کر نا اہل نظر کے لیے قہم نیز ہے۔

خاتم النبیین اسے ہی محمد بنی صاحب کا نظریہ بھی اگلی الی کے مطابق ہے اہل حق نے اپنی متعدد تعانی میں اس  
 حقیقت کو جاننا اور گول کر بیان کیا ہے۔ اس حقیقت پر اگر برافست کا اجماع نہ لگائے گی فرض سے انھوں نے نہیں حضرت کی شہادت  
 پیش کرنے کے بعد لکھا ہے۔ یہ ہندوستان سے لے کر کشمیر اور اندلس تک اور ترکی سے لے کر چین تک ہر مسلمان ملک کے اکابر  
 علماء و فقہاء و مشرین و مشرین کی تصدیقات ہیں۔ بہتے بن کے ہندو کے ساتھ ان کے سینہ ملاوت و دفاع میں حصہ لیتے ہیں  
 میں سے ہر شخص ایک نظر مسلم کر سکتا ہے کہ اپنی صدی سے تیر حری صدی تک تاریخ اسلام کی ہر صدی کے اکابر ان میں شامل ہیں۔  
 .... ان تصدیقوں سے یہ بات ظہور پر ثابت ہو جاتی ہے کہ اپنی صدی سے آج تک ہر صدی کے اسلام متفقہ طور پر قائم الہین کے سنی  
 گزری ہی ہی گیتی رہی ہے۔ حضور کے بعد ہمت کے عدانے کو ہمیشہ جیسے کے لیے بند تسلیم کرتا ہر مانے میں تمام مسلمانوں کا اتفاق علیہ  
 عقیدہ رہا ہے اور اس امر میں مسلمانوں کے وہ بیان بھی کوئی شک نہ نہیں رہا کہ جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد رسول  
 یا نبی ہونے کا دعویٰ کرے اور جو اس کے حصے کو نہانے و دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

ابنہ و دیگر صاحب مقل آدی کا اپنا کام ہے کہ حفظ قائم الہین کا ہر مفہم شہد سے ثابت ہے و قرآن کی عبادت کے  
 سیاق و سباق سے ظاہر ہے۔ جس کی تصریح بھی ملے حضرت قانی علیہ وسلم نے خود فرمادی ہے۔ میں پر صحت کلام کا اجماع ہے اور سب سے صحت کلام

کے زمانے ہے۔ کرآنحکام دنیا کے مسلمان جو اختلاف ماننے سے ہیں، اس کے خلاف کرنی دوسرا مفہوم لینے اور کون سے دوسری کے لیے نبوت کا تصور دیکھنے کی کیا جستجاش مان رہا ہے۔ یہاں یہ دیکھ کر کہ مسلمان تسلیم کیا جاسکتا ہے؟ اگر نعم نبوت ملبورہ لا بعد

(شمارہ ۳۱-۳۲)

مردود صائب مذکورہ وضاحت کے آخر میں جو سوال کر رہے ہیں پاکش اور سوال کاٹج متعین کر لیتے۔ مردانہوں اور مردانہ غلام احمد قادیانی سے ۲۹ سال پہلے شجر خالقیت پر کھابھی چلانے والے مولیٰ محمد قاسم نارتوری صاحب کے خبیثیت مندوں سے سوال کرتے کہ صرف نے خالقیت کا اجماعی معنی سمجھتے پہلے کہیں بدانتہا؟ ————— یہ جرات مردودی صاحب کو زندگی بھر نہ ہوئی کہ وہ صاحب دینی و دنیوی حضرات والی مدد لگی تھی۔ مردانہ تعریف نے خالقیت کے مفہوم کو بدلاترہی و حال کردہ تھی مضمون قرآن دیتے احمد خالقیت کی تردید ہی سرگرمی میں دکھاتے تھے لیکن مردانہ قادیان کر رہتے دکھانے والے احمد صائب سے پہلے خالقیت کے اجماعی معنی پر پیش قدمی کر کے اسے نارتوری صاحب کے نام سے پہلے وہ مڑی عقودت سے حضرت مولانا کا سلبہ نکالتے۔ اور آخر میں رحمت اللہ علیہ کا لاحقہ آج نہیں کرتے۔ افسوس!

حضرت ناسخ گرائی میں دیدہ و بدل تر شمس طابہ  
گوئی لیکن یہ تو سب سے بڑے کہ سمجھائی گئے کسی

عبدی کی شہادت کا بیان ہے کہ میں نے حضرت بوری عازد سے  
 دینی اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب حضرت ابولکیم (مختار) کے صاحبزادے  
 فوت ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اس کے  
 لئے جنت میں دو دروازے ہیں۔

سالم بن عبد الجبار نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھو لیکن مبری کیفیت پر کیفیت نہ رکھ کر دیکھو نیک میں خاسم ہوں کہ تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔ اس روایت میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

ابوصالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھ لیا کرو لیکن میری کیفیت پر کیفیت نہ رکھا کرو اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا جس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا اور جو جان بوجھ کر مجھ پر گھوسٹ یوسے وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنائے۔

۱۱۲۶ حَدَّثَنَا سَيْمَانُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا  
 شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا  
 قَالٍ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوَحِّدِي الْجَنَّةِ  
 ۱۱۲۷ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ  
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ حَابِ  
 بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُوا بِأَسْمَائِهِمْ وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِهِمْ  
 فَإِنَّمَا أَنَا قَائِمٌ أَقِيمُ بَيْنَكُمْ وَسَوَاءٌ أَسْأَلُ عَنِ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٢٨ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مَرْجٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ سَمُّوا بِأَسْمَاءٍ لَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي  
وَمَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى خِيَانَةَ الشَّيْطَانِ لَا  
يُمَثِّلُ هُوَ مَا بِي وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مَتَّعِدًا فَلْيَتَرَأَّ  
مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ.

۱۱۳۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ  
أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ قَالَ، قَالَ لِي أَبُو بُرَيْدَةَ  
يَوْمَ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاءَ ابْنِ أَبِي هِنٍ  
كَعَتِكَ بِمَاءٍ وَدَعَانَهُ يَا لِبَرْكَتِهِ وَدَعَانَهُ  
وَكَانَ الْبَرْكَتُ لِي أَبُو مَرْثَدَةَ.

۱۱۴۰ حَدَّثَنَا أَبُو نُوَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ  
حَدَّادٍ عَنْ يَاقُوتِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْمُؤَدَّةَ وَرَسُولَهُ  
قَالَ الْكَثِيفَةُ الشَّمْسُ بِرُحْمَاتِ ابْنِ أَبِي هِنٍ رَوَاهُ  
أَبُو سُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ ۱۱۴۱ تَهْنِئَةِ الْوَلَدِ

۱۱۴۱ - أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ الْقَسْبَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ  
حَدَّادٍ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
هَرِيرَةَ قَالَ لَعَنَ قَوْمٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَأْسَهُ مِنَ الْكِبَرِ هَكَذَا لَعَنَهُمُ الْإِمَامُ الْوَكِيدُ ابْنُ

أَبُو لَيْدٍ قَسَمَةَ بْنُ جَسَّامٍ وَعَمَّا شَأْنُ ابْنِ أَبِي بَرْجَةَ  
وَالْمُسْتَصْعِقِينَ مَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأْطَعُ  
عَلَى مَضْدَلَتِهِمْ أَجْعَلْهَا عَيْنِي سَيِّئُونَ حَكِيمِي  
يُؤَسِّفُ.

بَابُ ۱۱۴۲ مَنْ دَعَا صَاحِبَهُ فَنَقَصَ مِنْ  
إِسْمِهِ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي  
هَرِيرَةَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَا أَبَاهُ.

۱۱۴۲ - أَخْبَرَنَا أَبُو نُوَيْدٍ أَخْبَرَنَا ضَعِيبُ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَنْ عَاشِرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَا حَاشَ هَذَا لِحَبِيرٍ لِي يَقُولُ تِلْكَ السَّلَامَةُ قُلْتُ وَ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَكَرَّمَ وَهُوَ يَرَى مَا لَا تَرَى.

تلمذہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے  
فرمایا کہ جب میرے گھر لگا دیا ہوا تھی اسے نے کہی کہ تم علیؑ کے  
دعائے کی یاد رکھو میں حاضر ہو گیا میں نے کہا اس کا نام ابو ہاشم رکھا  
میرے ساتھ اس کی تحنیک فرمائی اور اس کے لئے دعا سے یہ کہنا  
کی اور میرے میرے یہ کہنا اور یہ حضرت ابو موسیٰ کا سب  
میں سے علیؑ کا سب سے زیادہ تھا۔

زیادہ ہی طاقت کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو ہاشم رضی  
اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس روز حضرت ابو ہاشم فوت ہوئے  
تو سو دس کو گھر میں تھا۔ حضرت ابو ہاشم نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم سے اس کی دعا بت کی ہے۔

ولید بن ولید کا نام۔

سید بن سید کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہاشم  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعوے سے سزا عطا یا تو دعا کی۔  
اسے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن سلمہ، حیا سلمہ،

بن ابو ہاشم اور کہ کہ مر کے کز دروں کو نجات عطا  
فرما۔ ولید معز کی شخص پکڑ فرما اور ان پر حضرت ابو ہاشم  
جیسے نعت کے سال سلط کر دے۔

اسے کا نام گھٹا کر لینا۔

ابو حازم نے حضرت ابو ہاشم رضی اللہ عنہ سے  
دعا بت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔  
اسے باپ کے باپ۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمن کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ  
صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے مجھ سے فرمایا۔ اسے حاش! یہ جبرئیل ہیں جو نبی سلام  
کہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ ان پر سلام اور اللہ کی رحمت  
انہوں نے کہا کہ وہ دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے۔

۱۱۳۴۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي رَجٍ أَنَّ اللَّهَ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فِي النَّفْلِ وَاجْتَنَتْهُ عَدْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسُوَّ مِجْرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشُ مَنْ دُونَكَ سَوَّيْتُكَ يَا نَقُورَ رِيحٍ

باب ۶۶۸ الكسبة للصديق قبل أن يؤلف للرجل

۱۱۳۴۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّشِيدُ عَنْ أَبِي الشَّيْخِ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ أَتَالِيَيْنَ خُلُفَاءُ كَانَ فِي أَحَدٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو عَمْرٍو قَالَ أَحَبُّهُ قِيَامُهُ إِذَا جَاءَهُ قَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو مَا فَعَلَ الثَّعْبُ نَفْسُكَ كَانَ يَلْعَنُ بِهِ قُرَيْشٌ مَا حَصَرَ الضَّلَاةَ وَهَوَّنَ بَيْنِيَا مَيْمًا مَدُ بِالْبَسَائِدِ أَلَدَى قَحْتَهُ فَيَكْنُسُ وَيُنْصَعِرُ كَقَرْعِ بَعْدُ

وَنَعْمٌ خَلْفَهُ نَصِيحِي بِنَا  
باب ۶۶۹ الحكيم في أبي ثواب قد ان كائن له كسبة أخرى

۱۱۳۵۔ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ عَدْلٍ حَدَّثَنَا سَيِّدَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَلْمِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ كَانَتْ أَحَبَّ أَتَالِيَيْنَ رَجِيٍّ اللَّهُ عَنْهُ أَلِيُّهُ وَهُوَ ثَوَابٌ وَإِنْ كَانَ يُقَرَّرُ أَنْ يُدْعَى عَلَى يَمَانٍ سَمَاءُ أَبُو ثَوَابٍ إِلَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاصَتْ يَوْمَ لَوْ جَرَتْ فَمَرَجَتْ فَا مَطْلَحَهُ إِلَى الْجِدَارِ إِلَى الْمَسْجِدِ كَيْدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَحُ قَالَ هُوَ مَوْدُ مَضْرُوعٍ فِي الْجِدَارِ كَيْدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَمْ دَامَتْ لَظْفَرُهُ تَرَابًا كَجَمَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَسْحِ التَّرَابِ عَنْ ظَهْرِهِ وَيَقُولُ أَجْلِسْ يَا ثَوَابُ

باب ۶۷۰ ابعض الأسماء إلى الله

ابو حازم کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حضرت ام سلمہ سے یہ تھیں اور ابی کریم سے کہ سارے عید و رسم کا عمامہ انجنت سے دیوں کو چھو رہا تھا۔ پس ابی کریم سے کہ اللہ تعالیٰ عید و رسم سے فرما۔ اسے انجنت یعنی شیشوں والی سواری کو آہستہ

چلا۔  
پیدا نش سے پہلے بچے کی کنیت رکھنا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہی کہ ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے پہلے علاقہ ملے تھے اور میرا ایک بھائی تھا جس کو ابو کریم جانا تھا اور میرے خیال میں اس کا دودھ پھر ابا جی کا تھا چنانچہ جب ہمارے پاس آپ تشریف لائے تو میرے بولنے پر غصہ کیا یہ یہ غصہ کے ساتھ کہنا کرتا تھا کہ یہ نہ دکان سے ہوتا ہے اور آپ ہمارے وہ بیان تشریف فرما ہوتے تو اس فرض پر آپ تشریف فرما ہوتے اس لئے کہ وہ ان کو نہ کہتا ہے اور آپ غصہ کرتے تھے

ابو کریم آپ کے بچے کو کہتے تھے چنانچہ آپ ہمارے نانا پڑھتے۔  
دوسری کنیت کی موجودگی میں ابو ثواب

کنیت رکھنا۔  
ابو حازم کا بیان ہے کہ حضرت سل بن سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حضرت علی کو اپنے ناموں میں ابو ثواب سب سے زیادہ پسند تھا جب انہیں اس کے ساتھ پکارا جاتا تو بہت خوش ہوتے اور ان کا ابو ثواب نام ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے رکھا تھا کہ ایک روز حضرت طاہر سے ناراض ہو کر ہر نعل آئے اور کھینچ کر لوہار کے ساتھ بیٹھ گئے چنانچہ ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کھینچتے تو رو دیے بیان ہے کہ وہ ابی طرہ دیوار کے ساتھ بیٹھ ہوئے تھے۔ چنانچہ ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ان کی بیٹھائی سے بھری بھٹی تھی پس ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو بیٹھ سے اٹھائے چلے گئے اور فرماتے کہ سے ابو ثواب! اٹھ بیٹھو۔

جو نام اللہ کو سب سے ناپسند ہے۔





لَا أُخْبِرُ مِنْهُ بِشَيْءٍ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤَدُّنَا بِهِ  
إِلَى نَجْدٍ لَيْسَ كَمَنْ حَادَّ لَدَا فَاصْصُصْ حَتَّى يَنْفَلِ  
عَنْهُ اللَّهُ ثُمَّ رَدَّ أَحَدَهُ بِلَى يَارَسُولَ اللَّهِ وَنَبِيَّ  
عَالِي السَّامِ أَمَّا نَجْدٌ ذَلِكَ فَسُتَبَّ السَّيِّئُونَ وَ  
الْمُشْرِكُونَ وَنَجْدٌ حَقٌّ كَمَا ذُكِرَ أَيْتُكَ وَرَبُّكَ  
يَرْبُ السَّيِّئِينَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْبِئُهُمْ  
حَقٌّ سَكَنُوا ثُمَّ رَكِبَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ذَلِكَ فَسَأَلَ حَقٌّ مَحَلٌّ عَلَى سَخْبِ نَبِيٍّ حَقٌّ فَتَقَاتَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَعِدُ أَلَسَّ  
تُسَمُّ مَا قَالَ الْيَوْمَ أَيْ يَرْبُكَ عِنْدَ اللَّهِ فِي نَجْدٍ  
قَالَ حَكَمًا أَوْ حَكَمًا أَتَقَالَ سَعْدُ بْنُ عَدْنَةَ أَوْ  
رَسُولُ اللَّهِ بِأَيِّ أَيْتٍ أَخْبَرْتَهُ وَلَمْ تَخْرُجُوا لِيَنْبِ  
أَنْزَلَ عَلَيْهِ أَنْ يَكْتَلِبَ لَعَلَّهَا أَلَمْ يَكُنْ تَقْدِرُ  
أَنْزَلَ عَلَيْهِ وَلَقَدْ أَصْطَلَمَ أَهْلُ هَذِهِ الْأَخْبَرِ وَمَنْ  
لَمْ يَخْرُجْ مِنْهُ فَيَخْرُجُوا بِالْعَصَا بِقَوْمَةٍ رَدَّ نَجْدًا  
فَلَمْ يَأْتِ حَقٌّ لَمْ يَأْتِ فِي أَنْفِهَا لَمْ يَشْرِقْ بِبَيْتِ خَدِّ بَعْدَ  
فَقُلْ بِمَا رَأَيْتَ فَحَقٌّ عَنْهُ تَسْمُونَ فَتَوْصِي لَكُمْ طَبِيعٌ  
وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَبِيَّ  
يَسْمُونَ عَنْ الْمَشْرِكِينَ وَهَذَا أَيْتٌ بِمَا كَتَبَ أَمْرُهُمْ  
إِلَهُ وَتَضَيَّرَ وَلَمْ يَكُنْ عَلَى قَدَرِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَ  
لَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ نَبِيِّنَ أَوْ تَرَاكَتَ فِي الْأَمَةِ وَكَانَ  
وَذَكَبَتْ قِيَسَ أَهْلُ الْأَكْبَةِ بِمَا نَسَبُوا إِلَهُ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْعَفْرِ عَنْهُمْ مَا أَمَرَ أَنْ يَبْ  
حَقٌّ أَوْ لَمْ يَكُنْ فِيهِمْ فَلَمَّا عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسَلَّمَ بِمَا رَأَى فَقَالَ اللَّهُ يَهْدِي مَنْ قَبْلَ مَنْ مَسَادِ يَدِ  
أَنْتَ مَا يَسَادُ وَكَمْ لَيْسَ فَتَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَسْمُومِينَ عَذَابًا سَهْمًا سَلَّمَ  
مِنْ حَسَادٍ نَوِيدُ الْأَعْمَامِ سَادَةٌ فَتَقَالَ قَوْلًا أَيْ  
أَبْنِ سَائِلِي وَمَنْ قَعَّةٍ مِنَ الْمَشْرِكِينَ حَبِيبٌ خَدَّ

کیوں میں آپ صریح مہسوں میں تشریف لایا کریں کہ تمہیں سے  
بہتر نہ ہوگی یہی مسئلہ متروک اور یہودیوں میں تو کوئی نہیں ہونے  
کی وہ قریب تھا کہ ایک مدرسے سے تم کتا ہو جاتے لیکن رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم انہیں روک کر یہاں تک کہ وہ خاموش  
ہو گئے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جادو کو روک کر لے گئے  
یہ تھا کہ حضرت سعد بن عبادہ کے پاس جا پہنچے پس رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سعد کہہ کہے جو صاحب کی بات  
میں ہمدردی کرنے سے ایسا ایسا کہ ہے حضرت سعد بن عبادہ  
فرمائی کہ کہہ گئے: یا رسول اللہ میں نے یہ سنا ہے کہ آپ بہت  
بہتر ہیں آپ سے معاف فرمادیں اور اس سے دور گرد کریں کیونکہ قسم  
ہے کہ وہ آپ کی حسنیت پر کتا بن جائے فرمائی اس شخص کے لوگوں  
نے ملے کر لیا تاکہ اسے تاج پہنائیں گے اور اسے پنا سر عبادہ  
مذہب کے لیکن جب رسول اللہ تعالیٰ نے اس حق کے لیے بیٹھے اسے رو  
کر دیا جو آپ کو خط فرمایا گیا ہے تو بھٹ کر وہ بے حرکت رہے جو  
آپ کے منہ سے فرمایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو  
معاف فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے صحابہ  
متروک وہ ہی تاج کو معاف کر دیا کہتے ہیں کہ اس کی بددعا کی  
پر حضرت سعد بن عبادہ نے تھے جس کا رسول اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اور فرمایا  
اسے تاج و عمامہ سے سو گئے۔ (حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما) ۱۸۹  
بہتر سے اہل کتاب نے فرمایا: سورۃ بقرہ آیت ۹۰ جب یہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں سے بہتر ہے جس کا  
رسول اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا تم فرمایا ہے تاکہ اس کے سنے کی  
امارت ملے گی چنانچہ جب آپ سے غزوہ بدر کی کو رسول اللہ تعالیٰ نے  
فرمایا کہ وہ ہیں اور قریش کے سرداروں کو بھی جن کو قتل کر دیا  
ہم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے صحابہ سے فرمایا  
ہر کہل جنت کے ساتھ دوشے ہر کہل کے سرگرد ہیں اور قریش  
کے سرداروں کو قیدی بنا کر لائے۔ اس وقت میں بنی سہل و  
اس نے بھی مشرکوں کو قتل پر استغاثہ کیا کہ اگر آپ سلام طلب  
کیا ہے لہذا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے دست حق پرست پہلو کھڑے کون اسلام کی بیعت کر لی وہ  
اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کیا۔

عبداللہ بن عمارت بن نوفل کا بیان ہے کہ حضرت  
عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ عرض گزار ہوئے۔ یا رسول  
اللہ کیا آپ نے ابو طالب کو کوئی نفع پہنچایا؟  
فرمایا، ہاں وہ اب کم گری آگے میں ہیں اور اگر  
میں درمیان میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے پچھلے طبقے  
میں ہوتے۔

مراحت سے بات ذکرنا جھوٹ میں داخل نہیں۔  
ابن کعب کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا لافوت ہو گیا  
انہوں نے پوچھا کہ لافوت کا کیا معنی ہے؟ حضرت ام سلمہ نے جواب دیا۔ اب  
اس کی جان آدم میں ہے، جس کے امید ہے کہ وہ اسلام کر دیا ہو گا۔  
انہوں نے گمان کیا کہ یہ سچ کہہ رہی ہیں۔

نہایت بے ایمان کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک  
سفر میں تھے اور ہاتھ دالا اور نٹوں کو تیزی سے چل رہا  
تھا چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسے الجھٹلا  
شیعوں کو کہتے ہیں۔

ثابت الدین قزلباشی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے اور الجھٹلائی  
ایک غلام مدی حوانی کر رہا تھا۔ تو نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسے الجھٹلا  
شیعوں کو کہتے ہیں۔

قنادہ کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی  
اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
اونٹ ہاتھ دالنے کا نام الجھٹلا ہے اور اس کی

الاقوال: ہذا امد قد توجه قبا نحو رسول الله  
صلى الله عليه وسلم على الاسلام فسلموا  
۱۱۳۹. حدثنا محمد بن موسى بن اسماعيل حدثنا  
ابو عوانة حدثنا عبد الملك بن عبد الله بن  
الحارث بن نوفل عن عمار بن عبد الله القطيب  
قال: يا رسول الله وهل تكلمت ابنا طيب يقوله  
كأنه كان يخطوك ويغيب لك، كحال نحره  
في شخصي من ثيابي، لو لا أنا لكان في الدمار  
الاستفاد من الثياب.

باب ۱۱۳۹. العارضة مندوحة عن الكذب  
وقال اسحق بن عمار: سمعت أبا أمامة بن  
الحنبل يقول: قال كيف الغلام؟ قالت أم سلمة  
هذا نسوة وأرجوا أن يكون قد استراح  
وظن أنها صابرة.

۱۱۴۰. حدثنا آدم بن محمد بن شعبة عن  
ثابت بن النسيان عن أنس بن مالك قال: كان في  
صلى الله عليه وسلم في مسيرهم بعد الحاء على  
التي صلى الله عليه وسلم أرمي يا الجحشة ويخلف  
بالقوارير.

۱۱۴۱. حدثنا أسحاق بن سفيان بن حرب حدثنا  
حماد بن ثابت عن أنس بن مالك قال: قال  
عن أنس بن مالك عن أبيه عن أنس بن مالك  
كان في مسيرهم وكان غلاما فيهم فقال له  
الجحشة فقال النبي صلى الله عليه وسلم: وسنهدوكم  
يا الجحشة سوفك بالقوارير قال أبو حمزة: يعني  
اليساء.

۱۱۴۲. حدثنا أسحق بن سفيان بن حرب عن  
حماد بن ثابت عن أنس بن مالك قال: قال  
قال كان النبي صلى الله عليه وسلم حادي فقال

لَعَنَ أَجْمَعَةَ وَكَانَ غَسَّ الْقُبُورِ فَقَالَ لَهُ أَحَبُّي  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَعْنَاكَ يَا أَجْمَعَةُ لَا  
تَكْسِرُ الْغَوَايِيزَ قَالَ قَتَادَةُ يَحْيَى صَعَفَةَ  
الْبَسَاءِ

۱۱۴۳ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ  
قَالَ كَانَ يَأْتِيهِمْ خُرُوجُ خُرَيْبِ بْنِ سَوَّالٍ يَذُرُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَلْبِسُ خَلْفَهُ فَقَالَ مَا  
يُؤْتِيهِمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا وَجَدْنَاكَ تَسْحَرُ

بِأَفْعٍ قَوْلُ الرَّحْمَنِ لِلشُّقْرِ أَلَيْسَ بِشَيْءٍ  
وَهُوَ يَنْزِي أَمْرَهُ لِنَفْسٍ يَحْيَى

۱۱۴۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ يَرْبُودٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ  
أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلَ  
أَنَسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَكْفَلِي  
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُوا  
بِقَوْلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَوْثِقُكُمْ يَحْدِثُونَ أَحَادِيثًا  
بِالْقَوْلِ يَكُونُ خَلْفُ قَتَادَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو الْكِتَابَ مِنَ الْحَقِّ يُعْطِيهِمْ نَعْمًا  
فَيَقْرَأُ فِي أَذُنِ وَلَدِهِ قَتَادَةَ جَاءَهُ فَيُخَيِّرُهُ  
وَيُجَاهِزُهُ مِنْ جَانِبِ كَدْنَةٍ

بِأَفْعٍ رَفَعَ الْبَصِيرَ إِلَى السَّمَاءِ وَقَوْلِهِ  
مَعَالَى أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ  
وَرَأَى السَّمَاءَ كَيْفَ رُفِعَتْ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ

۱۱۴۵ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ  
مَالِكٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَظَرَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وَرَأَى السَّمَاءَ كَيْفَ رُفِعَتْ  
وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ

۱۱۴۶ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ  
سَأَلَ أَنَسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَكْفَلِي  
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُوا  
بِقَوْلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَوْثِقُكُمْ يَحْدِثُونَ أَحَادِيثًا  
بِالْقَوْلِ يَكُونُ خَلْفُ قَتَادَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو الْكِتَابَ مِنَ الْحَقِّ يُعْطِيهِمْ نَعْمًا  
فَيَقْرَأُ فِي أَذُنِ وَلَدِهِ قَتَادَةَ جَاءَهُ فَيُخَيِّرُهُ  
وَيُجَاهِزُهُ مِنْ جَانِبِ كَدْنَةٍ

بِأَفْعٍ رَفَعَ الْبَصِيرَ إِلَى السَّمَاءِ وَقَوْلِهِ  
مَعَالَى أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ  
وَرَأَى السَّمَاءَ كَيْفَ رُفِعَتْ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ

۱۱۴۷ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ  
سَأَلَ أَنَسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَكْفَلِي  
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُوا  
بِقَوْلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَوْثِقُكُمْ يَحْدِثُونَ أَحَادِيثًا  
بِالْقَوْلِ يَكُونُ خَلْفُ قَتَادَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو الْكِتَابَ مِنَ الْحَقِّ يُعْطِيهِمْ نَعْمًا  
فَيَقْرَأُ فِي أَذُنِ وَلَدِهِ قَتَادَةَ جَاءَهُ فَيُخَيِّرُهُ  
وَيُجَاهِزُهُ مِنْ جَانِبِ كَدْنَةٍ

۱۱۴۸ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ  
سَأَلَ أَنَسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَكْفَلِي  
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُوا  
بِقَوْلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَوْثِقُكُمْ يَحْدِثُونَ أَحَادِيثًا  
بِالْقَوْلِ يَكُونُ خَلْفُ قَتَادَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو الْكِتَابَ مِنَ الْحَقِّ يُعْطِيهِمْ نَعْمًا  
فَيَقْرَأُ فِي أَذُنِ وَلَدِهِ قَتَادَةَ جَاءَهُ فَيُخَيِّرُهُ  
وَيُجَاهِزُهُ مِنْ جَانِبِ كَدْنَةٍ

۱۱۴۹ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ  
سَأَلَ أَنَسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَكْفَلِي  
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُوا  
بِقَوْلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَوْثِقُكُمْ يَحْدِثُونَ أَحَادِيثًا  
بِالْقَوْلِ يَكُونُ خَلْفُ قَتَادَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو الْكِتَابَ مِنَ الْحَقِّ يُعْطِيهِمْ نَعْمًا  
فَيَقْرَأُ فِي أَذُنِ وَلَدِهِ قَتَادَةَ جَاءَهُ فَيُخَيِّرُهُ  
وَيُجَاهِزُهُ مِنْ جَانِبِ كَدْنَةٍ

۱۱۵۰ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ  
سَأَلَ أَنَسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَكْفَلِي  
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمُوا  
بِقَوْلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَوْثِقُكُمْ يَحْدِثُونَ أَحَادِيثًا  
بِالْقَوْلِ يَكُونُ خَلْفُ قَتَادَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو الْكِتَابَ مِنَ الْحَقِّ يُعْطِيهِمْ نَعْمًا  
فَيَقْرَأُ فِي أَذُنِ وَلَدِهِ قَتَادَةَ جَاءَهُ فَيُخَيِّرُهُ  
وَيُجَاهِزُهُ مِنْ جَانِبِ كَدْنَةٍ



۱۱۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلِيمَانَ وَمُصْطَوِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّلْحِفِيِّ عَنْ أَبِي رَجْوَى، اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُتِبَ لَكَ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَّتِكَ أَنْ تَجْعَلَ يَمَنَكَ الْأَرْضَ بِمُؤَدٍّ فَقَالَ لَيْسَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ يَوْمُ مِنْ مَقْعَدٍ مِنَ الْحَشَةِ وَالنَّاسِ فَقَالُوا أَفَنَدَّ تَجْعَلُ قَالَ أَعْمَلُوا لَكُمْ مِثْلِي فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى قَاتِلِي الْحَيَّةِ.

بَابُ الشُّكْرِ وَالتَّسْبِيحِ عَنِ النَّبِيِّ

۱۱۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ جَهْدٍ حَدَّثَنَا لُحْيَانُ بْنُ الْكَلْبِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَجِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَابَسٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الرَّحْمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّهُ مَادَّ الْأُتْرُقَ مِنَ الْغَزَائِبِ وَمَا لِي أُتْرُقَ مِنَ الْبَحْرِ، مَنْ يُؤْخِطُ هَوَايَايَ أَنْ تُجْبِرَ بِرُيَايَةِ أَرْوَاحِهِ حَتَّى يَقْبِضُونَ نَفْسَ كَلْبِيَّةٍ فِي اسْتَبَاطِ عَائِدَةٍ فِي الْأَجْرِ قَالَ مَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتَّابٍ عَنْ عَنْ مَوْلَى أَبِي قُتَيْبَةَ قَالَ قَالَ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَقَتْ بِسَاءَكَ قَالَ لَا قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ.

۱۱۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ، وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَلِيمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ شَقَابٍ عَنْ عَفِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حَبِيبٍ زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَلَسَتْ تَسْأَلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْآنًا وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي أَسْجُدِ فِي الْعَشْرِ الْفَوَائِدِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ بِعِدَّةٍ سَاعَةٍ مِنَ الْحَشَاءِ فَتَرَكَا مَتَّ

ابو حمزہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم ایک جہان سے علی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے تو آپ ایک مکڑی کے ساتھ زہری زید سے لگے، پھر آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں مگر اس کا ٹھکانہ جنت یا دوزخ میں ضرور ہو چکا ہے۔ لوگ عرض کرتے رہے کہ کیا ہم انکی یہ بھڑک سکتے ہیں؟ فرمایا کہ مل کر دو گونہ ہر ایک کے لئے آسانی پیدا کر دی جاتی ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی۔ پھر جس نے دنیا اور دوزخ میں لگا دی۔

تسبیح کے وقت تکبیر و تسبیح کہنا۔

ہندخت کا بیان ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو آپ نے کہا۔ سبحان اللہ کہنے سے اٹھ کھڑے تھے مائل فرماتے تھے ہیں۔ ہے کوئی سوچوں والی عورتوں کو جگامے اس سے آپ کی مراد بنی روایات میں تا کہ وہ نماز پڑھیں صحت کی کڑی سے پہننے والی عورتیں یہ سنت میں لگی ہوئی۔ حضرت بنی ہاشم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرتا رہا۔ کیا آپ نے باقی ازواج مطہرات کو طلاق دے دی ہے؟ فرمایا کہ نہیں میں نے کہا۔ اللہ اکبر۔

ابو ایمنہ رضی اللہ عنہ نے زہری سے روایت کی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتایا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے... کے لئے حاضر ہو کر بیٹھنا اور رمضان المبارک کے آخری عشرے میں کعبہ کے اندر حلقہ تھے ہیں وہ تار کے وقت گھر کی بھڑک سے باتیں کرتے رہیں پھر جس کے لئے گھڑا ہو گیا تو پہننے سے کہنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھڑے ہو گئے یہ تنگ کہ جب



تَقْبَلُ حَتَّامَ مَعْقِلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقْبَلُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي عَنْهُ  
مَسْكِنُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَدَّ يَدَيْهَا لِحُلَاكِهَا مِنَ الْأَنْفَاءِ فَحَلَمَ عَلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَعَدَّى فَقَالَ لَهَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَكُنِي  
صَفِيَّةً فَهَبْتِ حَقِيقًا فَلَا تَسْجَعَنَّ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
فَلَمْ يَصْلُحْ لَهَا قَالَ إِنْ الْفَيْطَانُ يَجْعَلِي مِنْ أَيْنِ  
أَدَمَ مِنْهُ الدِّمُ فَإِنِّي حَبِطْتُ أَنْ يَقْدِرَ لِي  
تُؤَيِّكُنَّ

بَابُ النَّكْحِ عَنِ الْخَدِّ

۱۵۱ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ  
قَالَ يَمُوتُ خُبَّةً بَيْنَ مَلِكَيْنِ الْأَزْدِيِّ وَالْحِمْيَرِيِّ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُعَلٍّ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ لَهَا النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَدِّ وَقَالَ إِنَّهُ  
لَا يَقْتُلُ الْعَبْدَ وَلَا يَسْكَا الْعَدُوَّ وَإِنَّهُ لَفَتَا الْعَيْنَ  
وَيَكْمُرُ الْبَيْنَ

بَابُ الْحَمْدِ لِلْعَاطِسِ

۱۵۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سُفْيَانَ  
عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ  
قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَامَتْ أَعْدَاهُمَا وَلَمْ يَشْعَبِ الْأَخَرُ فَوَقِيلَ لَهُ  
لَكُلَا مِنْ طَعَامِ جَدِّكَ اللَّهُ فَهَذَا الْعَرَبِيُّ وَاللَّهُ  
بِأَمْنِهِ كَشَفِيتُ الْعَاطِسَ إِذَا حَمَدَ اللَّهَ

۱۵۳ حَدَّثَنَا سَيِّدَانُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ حَنْبَلٍ عَنْ  
قُتَيْبَةَ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِي بَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ  
كُلْ أَمْرًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُرُهَا  
عَنْ سَبْرٍ أَمْرًا يَجْعَلُ دَوَّالَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَإِتْقَانًا لِلْمُؤْمِنِينَ

مسجد کے دو خانے پر پہنچے جس کے نزدیک حضرت ام سلمہ  
نزدیکی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہائش گاہ تھی تو اس سے دو انصاف  
گھر سے دو اونٹوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا پھر  
وہ دو اونٹوں چلے گئے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اُن دو اونٹوں سے فرمایا۔ ذر ٹھہر دو یہ صلیبت سختی  
ہیں۔ دو اونٹوں میں گزارا ہوئے۔ سبھاں اللہ بارہوں  
اللہ ا۔ اور ان دو اونٹوں کو یہ بات عجیب نظر آئی فرمایا  
کہ شیدائے انسان کے اندھنوں کی طرح گردش کرتا  
ہے تو مجھے ڈر ہوا کہ تمہارے دونوں میں کوئی دوسرا  
دُوال سے۔

کنکری پھینکنے کی ممانعت۔

عقبہ بن مسہان اردی کا بیان ہے کہ حضرت محمد  
بن صفوان مرقی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ  
تعالی علیہ وسلم نے کنکری پھینکنے سے منع فرمایا ہے اور  
ارشاد ہوا کہ اس کے ساتھ نہ شکار مایا جاتا ہے  
اور نہ دشمن کو زد کر سکتی ہے بلکہ یہ تو آنکھ پھونکنی یا نشت  
توڑنے کی ہے۔

پھینکنے والا الحمد للہ کہے۔

سیان کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضور اُن کے چھٹا تو  
ایک کے ہوا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل بیت کے گھر ہا  
میں نہ کہ جب آپ سے پوچھا گیا تو فرمایا کہ اس نے الحمد للہ  
کہا الحمد للہ کہے الحمد للہ کہے۔  
پھینکنے والا الحمد للہ کہے تو اس کا جواب۔

سواد بن سواد بن مقرن کا بیان ہے کہ حضرت براء بن  
عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ہمیں ساتھیوں کا حکم فرمایا ہے اور سات کاموں سے ہمیں  
منع کیا ہے میں زیادہ کی عبادت کرنے، چنانچہ کے ساتھ چلنے،  
پھینکنے والے کا جواب دینے اور موت قبول کرنے، سلام کا

وَكَيْفَ تَتَذَكَّرُ الْعَاظِمِينَ وَإِذَا بَدَأْتِ الذَّائِقِينَ فَتُكَلِّمِينَ  
وَتُفَصِّلِينَ الْمُعْطِينَ وَإِذَا رَأَى الْمُقِيمِينَ وَتُفَصِّلِينَ سَبْعَ  
عَشَرَ الذَّهَبِ أَفَعَالَتِ حَكْمَةَ الذَّهَبِ وَفَعَلَ  
تُسَبِّحُ الْحَمْدَ وَالْحَمْدُ يَمُوتُ وَالشَّمْسُ وَالْمَنَارُ  
بَابُ ۲۸۱ مَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْعَطَائِ وَمَا يَكْرَهُ  
مِنَ التَّكَادُّبِ

۱۱۵۳ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
أَبِي وَثَّابٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْفَقْرَ وَيَكْرَهُ الْفُتُورَ  
وَالْإِعْطَاسَ فَجِدَّ مِنْهُ فَخُذْ عَلَى كُلِّ مَسْئِلَةٍ  
أَنْ يَسْتَحِبَّ وَأَمَّا الشَّادُومُ فَإِنَّهُ هُوَ مِنْ شَطَرِ  
الْشَّيْطَانِ مَا اسْتَطَاعَ فَإِذَا قَانَ فَاصْبِرْ لَهُ

بَابُ ۲۸۲ إِذَا سَأَلَ كَيْفَ يُشَمَّتْ

۱۱۵۵ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ  
عَنْ أَبِي صَالِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ  
فَلْيَقْبَلْ الْحَمْدَ لِلَّهِ وَلْيَقُلْ لَهُ أَعُوذُ بِرُوحِكَ مِنْكَ  
اللَّهُ كَذَلِكَ قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ يَذِيكَرُكَ اللَّهُ  
وَيُصَلِّحْ بِكَ

بَابُ ۲۸۳ لَا يُشَمَّتُ الْعَاظِمُ إِذَا لَمْ  
يُحْمَدِ اللَّهُ

۱۱۵۶ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
حَدَّثَنَا سَيِّدُ الْمُنَافِقِينَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَنْهُ يَقُولُ عَطَسَ رَجُلٌ مِنْ عَتَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتْ أَحَدًا هَذَا وَلَمْ يُشَمِّتْ أَحَدًا  
فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَمَّتْ هَذَا وَلَمْ تُشَمِّتْ

جواب دینے، مظلوم کی مدد کرنے اور غم جوڑی کرنے کا حکم  
فرمایا ہے اور سونے کی انگوٹھی یا سونے کا پھل یا غیر یہ غم  
دیر پاؤں۔ مستند اس امر پر کیا کہ کپڑے پہننے سے منع  
فرمایا ہے۔

پھینک کے وقت کیا پسندیدہ ہے اور بھائی  
کے وقت کیا ناپسندیدہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ  
پی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ  
پھینک کر پسند اور بھائی کو ناپسند فرماتا ہے۔ پس جب  
کسی کو پھینک کرے تو وہ "فخریتہ کے در ہر سنان  
پر حق ہے کہ جو اسے کہے تو پھر ملک اللہ کے اور  
بھائی شیطان کی طرف سے ہے مگر جہاں تک  
اس کے اسے روکنا چاہیے اور بھائی سلینے والا جب  
ہا کہتے ہیں تو شیطان ہنستے ہیں۔

جب کوئی پھینکے تو اسے کیا جواب دیا جائے۔

ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم  
بہر سے کسی کو پھینک کرے تو چاہیے کہ الحمد للہ  
کہے اور اس کے بھائی یا ساتھی کو چاہیے کہ  
یٰ ذی عزت اللہ کے اور جب یہ ملک اللہ کے  
تو نیشہ دیکھو اللہ و یصلح یا لکم بھی کہنا چاہیے۔

اگر پھینکنے والا الحمد للہ نہ کہے تو جواب نہ  
دیا جائے۔

سیما بنی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ  
کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں کو  
پھینک کرے تو آپ نے ایک کا جواب دیا الحمد للہ اور دوسرے کا جواب نہ  
دیا۔ ایک آدمی عرض گزار کہ یا رسول اللہ! آپ نے اس کے  
جواب میں یہ ملک اللہ کہا اور اس کے جواب میں نہ کہا۔ فرمایا کہ

قَالَ: إِنَّ هَذَا أَحْمَدُ اللَّهِ وَلَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ.  
مَا تَبَكَ إِذَا تَكَاثَبَ فَلْيَضْحَكُوا عَنِّي  
لِيُكَلِّمُوا

۱۱۵۷: حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ لَمْ يَجِبِ  
الْعَدَلُ تَحَدُّكُمُ اللَّهُ تَقَاتَبَ كَوْدُ أَحْسَنَ أَحَدَكُمْ وَ  
يَحْدِثُ اللَّهُ كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مَسْلُومٍ سَجْدَةٌ أَنْ يَقُولَ لَمْ  
يُجْعَلْ اللَّهُ دَأْمًا الْكُفْرُ الْكُفْرُ مَا أَشَدَّ هَوِيَّ الْفِرَاقِ  
فَإِذَا تَنَادَبَ كَدُّكُمْ وَلَيْزًا عَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ  
أَحَدُكُمْ إِذَا تَنَادَبَ فَهِيَ كَرَمَةِ الشَّيْطَانِ

## کتاب الاستیذان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَابُ بَدَاءِ السَّلَامِ ۲

۱۱۵۸: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَنْ  
زَيْدِ بْنِ أَبِي عَفْصٍ عَنْ هَنَاقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ  
عَلَى صُفْتِهِ ثُمَّ طَوَّلَهُ سَبْعِينَ لَيْلًا فَلَمَّا جَلَسَ  
قَالَ: اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أَوْلِيكَ الشَّيْءُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ  
فَعَرَسَ مَا سَمِعَ مَا يَحْيُوكَ مَا قَامَ تَحِيَّتُكَ وَ  
تَحِيَّةُ دُعَاؤِكَ وَتَبَكَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا  
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَكَرَامَاتُهُ وَتَحِيَّةُ اللَّهِ  
فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى حُورٍ آدَمَ جَنَّمَ  
يَزِلُّ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدُ حَتَّى الْآنَ

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: يَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا بُيُوتًا عَلَيْكُمْ نُبُوتٌ كُفْرٌ  
حَقٌّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ وَتَسْلِمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَلِكُمْ  
خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَذَكَّرُونَ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا

اس کے الحمد اللہ کہا اور اس نے نہیں کہا تھا۔  
جہاں آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لینا چاہیے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ چھٹک کو پسند و  
جہاں کو پسند فرماتا ہے۔ جب تم میں سے کسی کو چھٹک آئے  
اور وہ اللہ تعالیٰ کے کوہر سلطان برحق ہے جو اسے سے کہ اس  
سے کہ نکلتا ہے اور جہاں شیطان کی طرف سے  
ہے۔ پس جب تم میں سے کسی کو جہاں آئے تو جہاں سے  
کہ بساط بھر اسے رو کے کیونکہ جب تم میں سے کسی کو  
جہاں آئے ہے تو شیطان ہلستا ہے۔

## اجازت مانگنا۔

اللہ کے نام سے شروع جو ڈھیران نہایت دم کریو لا ہے۔  
سلام کی ابتدا کرنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو اپنی صورت  
پر پسند فرمایا ان کا قدر مقرر تھا جب میں پیدا کیا تو میرا عباد  
ایک فرشتوں کی اس جہالت کو سلام کہو جو مجھے پوسے ہیں وہ خود  
سے سن کر وہ نہیں کیا جواب دیتے ہیں کہ وہ بتی اسرار اللہ تعالیٰ  
اللہ کا سلام ہو گا۔ چنانچہ انہوں نے کہا: السلام علیکم لو انہوں  
نے کہا: السلام علیکم وہ محنت اللہ یعنی فرشتوں نے منظور محنت اللہ کا  
اتفاق کیا۔ پس جو بھی محنت میں حاصل ہو گا وہ حضرت آدم علیہ  
السلام کی صورت پر ہو گا اور ان کے بعد سے اب تک انسانوں  
کے قدر کاٹھ میں کمی ہوتی آرہی ہے۔

بغیر اجازت دوسرے کے گھر میں نہ جاؤ۔  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں  
میں نہ جاؤ جب تک ہمارے دے لو اس کے کہ نہ خدا لوں پر سلام نہ  
کرنا نہ اس سے بے بہتہ کہ تم و حیوان کہہ پھر انہوں میں کسی کو





ثُمَّ تَحَبَّرَ بَعْدُ مِنَ الْإِسْلَامِ مَا شَاءَ . ج. چاہے دعا مانگے۔

فت: یہ مضمون اسی جگہ کی حدیث ۲۲۳۵ میں بھی موجود ہے۔ اس حدیث کے اندر اتفاقات اور تشہد کے الفاظ سکھائے گئے ہیں جن کے اندر اِسْلَامٌ عَنِيتْ اَيْتِمَا الشَّيْخُ۔ بھی ہے یعنی، سے نبی آپ پر سلام ہو۔ تمام صحابہ کرام نے ان کے اندر اسی طرح سلام عرض کر کے عداوت خود سے چھیننے کا ارادہ کیا اور دوزخ و غیرہ مساجد میں پر محو رہے جوتے۔ حتیٰ کہ برحق جہاد کرنے کے لئے دوزخ مقامات پر پہنچے جاتے وہ بھی اپنی ناندوں میں حضور کو مخاطب کر کے سلام عرض کرتے اِسْلَامٌ عَنِيتْ اَيْتِمَا الشَّيْخُ۔ کہتے۔ ان کے دلوں میں بھی یہ خیال نہیں آیا تھا کہ ہم اتنی دُعا سے حضور کو کیوں مخاطب کریں۔ اس لئے دُعا دوزخ مقامات سے حضور پر اسلام نہ عرض کیوں گے لہذا سلام ہی ذکر کریں۔ وہ جانتے تھے

وَرَبُّهُمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

کی جنت میں اور دوزخ میں فرشتے

نفسہ خلیفہ کے مشہور کتاب ترجمہ مستار کے اندر اس سلام کے بارے میں فرمایا ہے:

وَيُقَصِّدُ بِالْعَلَاظِ الشَّهَادَةِ مَعَارِيفًا مَرَادُودًا لَّهُ  
عَلَى وَبَعْدِ انْشَاءِ كَلَامِهِ يُخْبِتُ اللَّهَ وَيُسَبِّحُ  
عَلَى يَتِيمَةٍ وَعَلَى نَفْسِهِ قَاوِلًا لِيَا وَيَا كَلَا اَلْخَبِيرَ  
عَلَى ذَلِكَ .  
اور تشہد کے الفاظ سے اس کے معانی کو مراد  
بلنے اور اپنی جانب سے عرض کر کے گویا اللہ تعالیٰ کی  
توحید کو یاد دلانے کی اور اس کے نبی کو سلام عرض کرنا ہے اور اپنی  
جان، اور دوزخ اور جہاد کے غیر کے طور پر۔

فہرست اصناف مقام ابن ماجہ میں شامی رحمۃ اللہ علیہ نے قریباً ۱۰۰ روایات کے نام سے ایسے نادر حروف لکھے ہیں جنہوں نے اس بات کا مزید تشریح و تصریح کر کے فرمایا ہے۔

أَفِي لَا يُقَصِّدُ الْأَخْبَارَ وَلَا يَكْفِيَةً حَقًّا وَقَعَرًا  
الْبَعْدَ أَجْوَدُ مَعْلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبَيْنَ قَرْنِهِمُ نَجْمًا  
وَأَلْفَ كَلِمَةٍ عَلَيْهِمُ الْقَدَامُ .  
یہی ان خبروں کی حکایت کا قصہ کہتے ہیں اس میں  
میں بھی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے رب سبحانہ  
اللہ تکبر علیہم مستمع سے واقع ہوئی۔

اسلام کے بظاہر میں اللہ اہل سنت و جماعت کے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے نام سے اس حدیث کے نام سے (۱۰۰) روایات لکھے ہیں جنہوں نے اس بات کا مزید تشریح و تصریح کر کے فرمایا ہے۔

وَأَخْبِرُنِي قَدِيتَ نَسِيْتُ مَعْلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
وَسَمِعْتُ وَفِيهِمْ مَعْلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اِسْلَامٌ تَذَلُّكُ  
اَيْتِمَا الْكَلِمَةُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاةُ اللَّهِ وَبَرَكَاةُ اللَّهِ  
أَمَلْتُ فِي آتِلَةِ يَبْلُغُهُ وَيُورِدُ هَبْلِكَ مَا هُوَ  
أَذَلِّي مَعْنَى . (عیاد العلوم، جلد اول)

انہما سے جان کر یہ انھیں پہنچے گا اور تجھے اس کا جواب  
رحمت فرماتا ان کی شان کے آگے کوئی بات ہی نہیں۔

مفت ہندوستان کے مایہ ناز محدث، جلیل القدر مفتی، عظیم الشان، عاشقِ رسول، سربراہ روزگار، زمین خاتم المحدثین شیخ عبدالحق  
مفتی دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (۱۳۳۲ھ) نے اس حدیث کی تفسیر کی ہے کہ یہ صحابہ کرام نے یہ کہا تھا کہ

وہ جسے ازہر ماغفہ اندک کہ اہل خطاب بحکمت مسجیان اور بعض دافوں نے فرمایا ہے کہ یہ خطاب حقیقت





فَالْمَشْيُ عَلَى الْقَاعِ بِدَا الْقَيْلِ عَلَى الْكَيْلِ .

بَابُ ۶۹ تَسْلِيمُ الصَّغِيرِ عَلَى الْكَبِيرِ قَالَ  
إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ  
مُسْلِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمُ  
الصَّغِيرِ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْعَازِلُ عَلَى الْقَائِلِ وَ  
الْقَيْلُ عَلَى الْكَيْلِ

بَابُ ۷۰ أَفْشَاءُ السَّلَامِ .

۱۱۶۵ . حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا جَدُّ ابْنُ  
الْمُحَبِّبِ ابْنُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِذِ  
بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ مُقَرَّبِ بْنِ كَثْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَسْبِيحِ بَعِيَادَةِ النَّبِيِّينَ وَتَسْبِيحِ الْخَيْرِ  
وَتَسْبِيحِ الْعَاطِسِ وَتَسْبِيحِ الضَّعِيفِ وَتَسْبِيحِ  
الْمُظْلَمِ . وَأَفْشَاءُ السَّلَامِ قَرَأَ بِهَا رَأْسُ الْمُقِيمِ وَرَأْسُ  
عَنِ الْقُرْبِ فِي الْفَصِيحَةِ . وَفَلَمَّا عَنْ تَعْتِمُ الْذَهَبِ  
وَعَنْ رُكُوبِ الْيَأْزِرِ . وَعَنْ لَيْسَ الْخَيْرِ وَالْيَأْزِرِ  
وَالْقَيْلِ وَالْكَائِلِ .

بَابُ ۷۱ السَّلَامُ بِالْمَعْرِفَةِ وَغَيْرِ الْمَعْرِفَةِ

۱۱۶۶ . حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْغُبَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عَمْرٍو أَنَّ تَحْلَا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَعَى الْأَسْلَامُ خَيْرٌ قَالَ . نَطْعِمُ الطَّعَامَ وَنَقْرَأُ الْقُرْآنَ  
عَلَى مَنْ هَدَيْتَ وَنَقْلِي مَنْ لَمْ يَهْدِ .

۱۱۶۷ . حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعْدُ  
عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْبَلْبَكِيِّ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ سَبْقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَا يَجِلُّ تَسْلِيمُ مَنْ هُوَ أَحْيَا فَوْقَ ثَلَاثِ يَلْتَقِيَانِ  
فِي مَسْجِدٍ هَذَا وَنَيْسُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَسْأَلُ

چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔

عطاء بن یسار نے حضرت ابومریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے فرمایا۔ چھوٹا بڑے کو، گزرنے والا  
بیٹھے ہوئے کو اور ٹھوٹے آدمی زیادہ آدمیوں  
کو سلام کریں۔

سلام کا پھیلانا۔

سعاد بن مسعود بن مقرر کا بیان ہے کہ حضرت  
براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول  
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں سات چیزوں  
کا حکم فرمایا۔ پیار کی عبادت کرنا، جنازے کے  
ساتھ جانا، پھینکنے والے کو جواب دینا، کمزور کی مدد  
کرنا، مظلوم کی مدد کرنا، سلام پھیلانا، اور قسم کا پورا  
کرنا، علاوہ ہمیں چاندی کے بزنوں میں پیسے، سونے  
کی انگوٹھی پہننے، ریشمی گدوں پر بیٹھنے اور دیشم  
ویسا ج۔ گنتی۔ استبرق کے کپڑے پہننے سے منع  
فرمایا ہے۔

واقعہ اہلنا واقف سب کو سلام کرنا۔

ابوالخیر نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اسلام میں  
کیا کام بہتر ہے؟ فرمایا کہ لوگوں کو کھانا کھلانا اور سلام  
کرنا عوامہ تم اسے ہدایت پھیلانا چاہتے ہو۔

عطاء بن یدیشی نے حضرت ابوالوہاب عاصی رضی اللہ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی مسلمان  
کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے  
زیادہ چھوڑے رہے کہ جب وہ میں تو ایک اور مسلمان بھائی کے لئے  
اور عوامہ ان دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو سلام کی ہدایت کرے۔



كَانَتْ يَتَخَاتَى الْقِيَامَ مَكَوْرَتُهُمْ وَأَحْمَدًا أَيْ دُونَ  
قَامَ مَقَامًا مِمَّنْ قَامَ مِنَ الْقَوْمِ وَقَدْ بَقِيَ  
الْقَوْمُ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَاةً  
يَبْدُو كَحُلِّ فَإِذَا الْقَوْمُ حُلُّوا شَمَّ إِنَّهُ قَامَهُ  
وَأُظْلِمُوا فَأَخْبَرْتُ رَجُلًا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَجَاءَ حَقِّي فَحُلُّ فَدَخِلْتُ أَذْ حُلِّ فَالنَّبِيُّ  
بِيَدِي قَبِيئَةً وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ  
أَمْسُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا بِإِذْنِهِ

۱۱۵۰ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ  
أَبِي حَنْزَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ  
رَبِّكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَتْ كَانَتْ عَمْرُوتُ  
الْحَطَابِ يَقُولُ يُرْسِلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْحَبَابَ لِي قَالَ قَامَتْ يَفْعَلُ كَانَ أَرَادَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ نِيْلًا إِلَى نِيْلٍ  
فَبَلَ الْبَاهِجَةِ فَخَرَجَتْ سَوْدٌ بِبَدَنَتِ بَوْدَةٍ وَكَانَتْ  
أُمْرًا طَوِيلَةً كَرَاهَا عَمْرُوتُ الْحَطَابِ فَخَرَفِي  
الْبَحْرِ فَقَالَ عَمْرُوتُ يَا سَوْدُ وَجِئْتِ بِهَذَا  
أَنْ يُنْزَلَ إِلَيْكَ كَانَتْ وَأَنْزَلَ اللَّهُ حُلُّ وَحُلُّ  
آيَةُ الْحَبَابِ

باب ۲۹۵ - لَا سِتْرَ دَانَ مِنْ لَحْلِ الْبَصَرِ  
۱۱۵۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
سَعْدِيَّ قَالَ الرَّهْرِ فِي حَيْضَتِهِ كَمَا أَنَّكَ هَلَا  
عَنْ سَهْلٍ لِبِاسْعِدٍ قَالَ أَظْلَمَ رَجُلٌ مِّنْ حُجَّجٍ  
فِي خَيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ نَبِيِّ هِنْدٍ  
أَمْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذَرِي يَحُوتُ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَوْ  
أَعْلَمَ أَنَّكَ تَطْطُرُ لَطَحَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنْ تَجَعِلَ  
لَا سِتْرَ دَانَ مِنْ لَحْلِ الْبَصَرِ

۱۱۵۲ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ

صحابہ انہوں نے رکھا آپ غصے ہوئے تو کچھ روگ اٹھ کر چلے گئے  
وہ کچھ پیچھے بیٹھے ہی رہے جس کی رسم مل شدہ و سلم جب اندہ  
داخل ہوئے کہنے تشریف لائے بعض لوگ پھر بھی بیٹھے ہوئے  
تھے پھر وہ کھڑے ہو کر چلے گئے۔ جس میں سے ہی کریم علی شہید و سلم  
کو بتا۔ تو آپ غصے سے اور اندھا مل ہوئے۔ پھر میں ہی اندہ سے  
کو تھارے اور اپنے درمیان آپ نے پادہ ڈال لیا اور شتعلی نے  
اس وقت یہ آیت نازل فرمائی۔ اسے ایمان دالو۔ نبی کے گھر میں  
داخل نہ ہونا۔۔۔ (سورۃ الاحزاب آیت ۵۳)۔

حدود ہی رہا کہ بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ زہراء  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب ایک  
نقد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض گزار ہوئے  
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پرہیز سے رکھا کیجئے۔ وہ فرمائی ہیں کہ  
ایسا نہ کیا گیا۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ کی اطاعت  
دلت کے وقت ہی اللہ کی حاجت کے لئے باہر جانا کئی اہل  
پس ایک دفعہ حضرت سہوہ بنت زہراء باہر نکلیں حدوہ  
اور انہوں نے حضرت عمر بن خطاب کے نہیں  
رکھ لیا بلکہ وہ مجلس میں تھے۔ کہنے لگے کہ اسے حضرت سہوہ  
میں لے آپ کو پہچان لیا ہے، صرف میں لایا ہی، ایسا کہا  
کہ پرہیز کا حکم ناسل ہو ماسے چنا پھر عدسے بردگ و برتر  
کے پردے کی آیت نازل فرمادی۔

اجازت لینے کا حکم، کسی شخص کے نظر نہ پڑے۔  
زہری کا بیان ہے کہ جبے میں عدسے کے صحیح ہونے پر ایسا  
ہی نہیں ہے جیسا اس سے یہاں ہوسے کہ حضرت سہل بن سعد  
رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کبھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر دنا  
میں سے ایک گھر کے مدد کا حکم کی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں  
اس وقت تک دعا جس کے ساتھ رکھنا ہے تھے۔ چنانچہ ایسے فرمایا کہ اگر  
مجھے معلوم ہوتا کہ تو دعا کا ایک سہا ہے وہی مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں دیتا۔  
اجازت لینے کا حکم کی دیکھنے کی وجہ سے دیا گیا ہے۔

عبید بن جراح نے حضرت انس بن مالک رضی

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ  
رَجُلًا أَطْلَمَ مَعَ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ بِمِشْقَمٍ  
أَوْ بِمِشْقَمٍ فَكَانَ أَنْظَرُ إِلَيْهِ يُحِيلُ النَّحْلَ  
لِيُطْعِمَهُ.

باب ۱۹۶ زَنَا الْجَوَارِحِ دُونَ الدَّرَجِ

۱۱۴۳ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ  
عَنِ أَبِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَتَايَ بْنِ يُوَاقَةَ  
عَنْ أَبِي قَالَ: لَدَا مَرْثِيَّةً أَشْبَهَ بِالنَّحْرِ مِنْ قَوْلِ  
أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَحْبَبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَتَايَ  
قَالَ سَأَلْتُ شَيْخًا أَشْبَهَ بِالنَّحْرِ وَنَا قَالَ تَوَضَّأَ  
مَرَّةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَكَتَ  
عَلَى أُمِّهِ يَدَمَ حَفَنَهُ مِنَ الْمِرْيَا أَوْ ذَكَ ذَيْتَ لَا تَحِلُّ لَكَ  
فَزَنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَرَنَا الْبَسَابِ الْمَسْطِقُ وَالنَّحْسُ  
قَمِيحٌ وَلَشْتِيهِ وَالْمَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ حِكْمُهُ تَوَضَّأَ  
بِعَيْنِهِ.

باب ۱۹۷ الْبُيُوتُ وَالْأَسْتِثْدَانِ نَكَاحًا

۱۱۴۴ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنْكَثَرِ حَدَّثَنَا الْقَامَةُ ابْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَسَّوْهُ لَسَّوْهُ فَلَا يُلَاقُوا  
تَكَلُّمَ بَكْلَةٍ أَحَادَ هَذَا لَنَا

۱۱۴۵ حَدَّثَنَا أَبُو عَاقِبَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مَعَ  
بَعْضِ الْأَنْصَارِ إِذَا لَسَّوْهُ لَسَّوْهُ فَكَانَتْ مَدَامُورٌ  
فَقَالَ رَأَيْتُمْ كُنْتُ عَلَى مَعْرَافَةٍ لَكُمْ فَمِنْ عَيْنِ لِي  
فَبَرِحْتُ فَقَالَ بَعَا مَعَكَ كُنْتُ أَسْتَأْذِنُكَ

اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ایک حجرے میں جھانک کر  
دیکھا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یا کفے ہی پہن لے  
کر گئے اور فرمایا آپ اسے تلاش کر رہے تھے کہ اس کی آنکھ  
میں تیرا دھریں۔

شرمگاہ کے سوا دوسرے اعضا کا زنا۔

طاووس کا بیان ہے کہ حضرت ابی حسان رضی اللہ عنہما نے  
فرمایا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کے قول سے زیادہ کچھ سے مشابہت نہیں  
دیکھی کسی کی بات نہیں دیکھی۔ دوسری روایت میں بھی طاووس  
نے حضرت ابی حسان سے روایت کی ہے کہ میں نے  
کسی کے قول کو کچھ سے مشابہت نہ دیکھی میں نے حضرت ابو ہریرہ  
کے قول سے بڑھ کر نہیں دیکھا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں جو انسان  
کا حصہ مقرر فرما دیا ہے وہ یقیناً اسے مل جائیگا چنانچہ  
اگر کارنا دیکھتا ہے لیوان کارنا بات کرنا نفس کارنا  
خوابی دیکھتا کرنا اور شرمگاہ اسی سب کی تصدیق باتریدہ  
کر رہی ہے۔

سلام کرنا اور اعزازت میں بار مانگنا۔

اسی عبد اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم جب سلام کرتے تو زمین پر گر جاتے اور جناب کے  
فرمانے کو اسے بھی بار دہراتے۔

سوی سعید کا بیان ہے کہ حضرت ابو سعید خدری

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں انصاری ایک مجلس میں موجود تھا کہ حضرت  
ابو موسیٰ اشعریؓ نے فرمایا کہ انصاری نے حضرت عمرؓ سے بھی  
بار اعزازت مانگی تھی کہ سہارت دلی پس میں واپس لوٹ آیا حضرت عمر  
نے کہا کہ آپ کو کھڑا دھنے سے کسی چیز سے مانع کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے  
نہیں تر اجازت مانگی جب مجھے سہارت دلی تو میں واپس لوٹ آیا

قَالَ يُؤْذَنُ لِي فَدَخَلْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ فَادْخُلْ  
يُؤْذَنُ لَهُ فَلْيَجِبْ. فَقَالَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
أَجَبْتُكُمْ أَحَدًا سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ أَجَبْتُمْ كَعَبٍ وَابْنُهُ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا خَصْرُ  
الْقَوْمِ فَكُنْتُ أَصْغَرُ الْقَوْمِ فَكُنْتُ مَعَهُ فَأَمَرْتُ  
عَمَّا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ  
وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا  
يَزِيدُ عَنْ نُسَيْبٍ مَجِئْتُ أَبَا سَعِيدٍ بِهَذَا -

باب ۶۹۰ إِذَا أُرْعِيَ الرَّجُلُ فَجَاءَ هَلْ  
يَسْتَأْذِنُ؟ قَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي  
زُرَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ إِذْنُهُ.

۶۹۰ ۱۱۷۱ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ  
ذَرٍّ. وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ ذَرٍّ أَخْبَرَنَا جُوْهَرٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَحَّدَ بِنَايَ قَدْ جَرَّ فَقَالَ يَا  
هَيْتَ الْحَقُّ أَهْلُ الْمَضَنَّةِ فَأَدْعُهُمْ إِلَيَّ. قَالَ فَاتَّبَعْتُمْ  
فَدَعَوْهُمْ. مَا قُبِلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأُذِنَ لَهُمْ  
فَدَخَلُوا.

باب ۶۹۱ التَّسْلِيمُ عَلَى الصِّبْيَانِ

۶۹۱ ۱۱۷۲ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ سَيِّدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعَمُ  
بِأَمْتِ تَسْلِيمِ الرِّجَالِ عَلَى النِّسَاءِ وَ  
النِّسَاءِ عَلَى الرِّجَالِ

۶۹۱ ۱۱۷۳ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا

یونہی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے کہ جب ہم میں سے کوئی  
میں یا اجازت مانگے اور اسے اجازت دے تو وہ پس لوٹ جاوے  
چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا تھا کہ  
کہ کیا ہم میں سے کسی اور سے بات کرے کہ میں صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی سے  
حضرت ابی بن کعب نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا تھا کہ  
میں کعب سے چھوٹا ہوں حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ حاکم بن عبد اللہ سے  
میں نے فرمایا تھا کہ میں نے حضرت ابو سعید کے ساتھ کیا کیا وہ حضرت کے کہنا کہ  
وہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی فرمایا ہے۔ یہی ہی فرماتے ہیں  
حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے ایسا ہی فرمایا ہے۔

جب کسی آدمی کو بل یا اجازت تو کیا وہ بھی اجازت طلب کرے  
صحیح۔ قتادہ، ابی نعیم، حضرت ابو ہریرہ سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس کے  
لئے وہی اجازت ہے۔

نماز کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ  
عنه سے فرمایا کسی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے ہمراہ داخل ہوا تو آپ نے ایک پیاسے میں دودھ  
پایا۔ آپ نے فرمایا کہ اسے الیہ ہڑ! ہل صفحہ کے پاس  
جاؤ نہیں پیر سے پاس بلاؤ۔ ان کا بیان ہے کہ میں گیا اور  
انہیں بلا دیا۔ جب وہ آئے تو انہوں نے اجازت  
طلب کی۔ جب انہیں اجازت دے دی گئی تو وہ اندر  
داخل ہو گئے۔

بچوں کو سلام کرنا۔

ثابت بن ابی نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنه  
سے روایت کی ہے کہ وہ بچوں کے پاس سے گزرتے  
تو انہیں سلام کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا  
رسول ہیں تھا۔

مردوں کا مردوں کو اور عورتوں کا مردوں کو  
سلام کرنا۔

ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے



ابن ابراہیم حارث مرعہ عن ابن عباس عن رسول اللہ قال لما فرغ  
یوم الجمعة، قلت ولیر قال قلت لکما عسیر  
موسیل الی جمعة، قال ابن مسلمة یخفی بالنسبة  
فتأخذ من أصول النیل فتطرحه فی قنبر و  
تکثر کرحبات قنبر شیخیر فایدا صلیت الجمعة  
انصر فمنا فکسیر علیکما فتعد من الیساک فمنا  
من اجله، وما لکما عسیر وکما تعدی الا  
بعد الجمعة.

۱۱۹۹ بحد لک ان معاتیل اخیبتک بعد الله  
اخیبتک معتر عن الزهری عن ابن سلمة اخی  
عبدا الرحمن عن عائشة نعتی الله عکات لک  
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کویا عائشة  
هذا یخبر بیک انک اخیبتک السلام قلت قلت  
فصلیہ السلام ورحمة الله وقری ملا نری  
میرید رسول الله صلی الله علیه وسلم تابعه  
شعبی فقال یونس والعمان من الزهری  
وبرکاته.

بأمرک اذا قاتی من کما قال انا

۱۱۹۹ بحد لک انک اخیبتک بعد الله  
اخیبتک معتر عن الزهری عن ابن سلمة اخی  
عبدا الرحمن عن عائشة نعتی الله عکات لک  
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کویا عائشة  
هذا یخبر بیک انک اخیبتک السلام قلت قلت  
فصلیہ السلام ورحمة الله وقری ملا نری  
میرید رسول الله صلی الله علیه وسلم تابعه  
شعبی فقال یونس والعمان من الزهری  
وبرکاته.

بأمرک من رکا فقال علیک السلام و  
قال عائشة وعلیک السلام ورحمة الله  
وبرکاته، وقال النبی صلی الله علیه وسلم  
رکا الملائکة علی ادم السلام علیک و  
رحمة الله.

فرمایا ہم جمع کئے کی بہت خوشی ملے تھے فرمے ہو چاکر کس و کس سے  
فرمایا کہ ہمارے ہاں یک بڑھیا تھی جو ہمیں ہمارے کی طرف بھیجی تھی۔  
اسی سطر کا قول ہے کہ وہ سرور سورہ کا ایک باغ تھا۔ پھر وہ چند  
کی جڑیں سے کرانیں ہانڈی میں ڈالتی اور پھر ان کی جڑوں کے چند سے  
ڈال کر پچایا کرتی تھی۔ حسب ہم نماز جمعہ پڑھ کر لوٹے اور  
اُسے سلام کہتے تو وہ ہمارے سامنے بھی وہ کھا مائش  
کئی جس کے باعث ہم بہت خوش ہوتے اور ہم نماز جمعہ کے بعد  
قیلہ کرتے اور کھا کھا کر رہتے تھے۔

الوسلی محمد راجی کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ  
رضی اللہ عنہا نے فرمایا ایک روز رسول اللہ صلی اللہ  
تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ سے عائشہ! یہ جبریل ہیں جو  
تمہیں سلام کہتے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے کہا  
و علیہ السلام ورحمة اللہ علیہ آپ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو  
ہم نہیں دیکھتے۔ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
مراد تھے۔ شعیب نے اسی طرح دو بیت کی ہے۔ یونس  
نعمان کہہ رہی (رضی اللہ عنہا) کی روایت میں ذکر کا شہ  
بھی ہے۔

جب کوئی کھڑکوں سے نہ جوں میں کہہ دینا کریں ہوں۔

محمد بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابی بکر صلی اللہ علیہ  
کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ہی کہم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں اُس قرآن کے حلق حاضر ہوا جو میرے والد مرحوم پر تھا۔  
میں نے دعا دارہ کھٹکٹایا تو فرمایا کون ہے! میں نے  
نے جواب دیا کہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ میں، میں،  
گویا یہ تائید عاظر ہوا۔

جو اس میں علیک السلام کہتا

حضرت عائشہ نے جواب دیا۔ و علیہ السلام ورحمة اللہ علیہ وسلم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتوں نے حضرت آدم کو  
جواب دیا۔ السلام علیک ورحمة اللہ

۱۸۸۱۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُمَرِّزٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي تَاجِمَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَهُ  
فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَعَلَيْكَ السَّلَامُ أَنْ جِئْتَنِي فَصَلَّى مَا تَكُنْ  
تُصَلِّي فَدَجَّعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَهُ فَسَلَّمَ فَقَالَ  
وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَا جِئْتَنِي فَصَلَّى مَا تَكُنْ  
تُصَلِّي فَقَالَ فِي الْبُيُوتِ أَوْ فِي الدُّنْيَا عِبَادِي يَا  
رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنْ أَقْبَمْتَنِي إِلَى الضُّبَّةِ فَلَسْتُ  
بِالْمُؤْمِنِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْفُتْلَةَ وَكَثُرَ نَحْوُ أَهْلٍ  
بِمَا تَبَيَّنَ مِنْكَ مِنَ الْفَرَانِ ثُمَّ أَتَتْهُ حَتَّى  
تَطْمِئِنَّ ذَاكَ نَحْوُ أَهْلٍ أَوْ نَحْوُ حَتَّى تَطْمِئِنَّ  
أَهْلُكَ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ أَرَفَعَهُ حَتَّى  
تَطْمِئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ أَوْجَدَ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا  
ثُمَّ أَرَفَعَهُ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ أَفْعَلَ ذَلِكَ  
فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا وَقَالَ أَمَّا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ  
حَتَّى تَطْمِئِنَّ قِيَامًا

۱۸۸۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى  
عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَرَفَعَهُ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا

بِمَا تَبَيَّنَ إِذَا قَالَ فَلَا تَقْرَأُكَ السَّلَامُ  
۱۸۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا  
قَالَ سَمِعْتُ هَاشِمًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنْ جِئْتَنِي  
يُغْرِيكَ السَّلَامُ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَدَجَّعَ لَهَا

سیدنا ابو سعید مقبری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ  
عنه سے روایت کی ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک گوشے میں  
جلوسہ افروز تھے۔ میں اس نے نماز پڑھی پھر سلام کی تو رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: وحلیک سلام۔ جاؤ  
یا کہ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز میں پڑھی ہے۔ وہ واپس گیا  
نماز پڑھی پھر واپس آیا اور سلام کیا۔ آپ سے فرمایا: وحلیک  
السلام پھر وہ جس جاگہ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز میں پڑھی ہے  
دوسری بار یا تیسری مرتبہ وہ عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! مجھے  
نماز ملنا دیکھئے۔ فرمایا کہ جب تم نماز کے سنے کھڑے  
ہو کر کہ تو پوری طرح وضو کیا کرو، پھر نیلے کی طرف  
منہ کر کے تکبیر کیا کرو، پھر جو تمہیں قرآن کریم سے  
میسر آئے وہ پڑھا کرو، پھر رکوع کیا کرو یہاں تک  
کہ رکوع میں اطمینان حاصل ہو جا یا کرے، پھر  
اٹھاؤ یہاں تک کہ بالکل سیدھے کھڑے ہو جاؤ،  
پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ ہو جائے  
پھر سر اٹھاؤ یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔ پھر  
ایسی طرح اپنی ساری نماز پڑھو کہ ابو سامر نے کیا کہ آپ نے آخر  
میں فرمایا۔ یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر  
سر اٹھاؤ یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔

جب کوئی کہے کہ للاں آپ سلام کرتا ہے۔

ابو سلمہ بن عبدالرحمن کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ  
عنها نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سalam سنے ہیں۔ انہوں نے کہا: وَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ  
رَحْمَةُ اللہِ





قَالَ مَا سَأَلُوا عَلَيْكُمْ إِلَّا الْوَدْعَ مَا يَقُولُ أَحَدُهُمْ  
الشَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ

۱۱۸۸۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا  
هَمِيمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَكْرُوبٍ أَنَّهُ سَمِعَ  
أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ قَالَ كَانَ ابْنُ مَسْرُوقٍ  
أَلْفَ مَلِكٍ قَسَمَ إِذَا سَأَلُوا عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْكِتَابِ  
فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

فَمَا بَكَتُ مَنْ يَخْرُجُ فِي كِتَابٍ مَنْ يَخْرُجُ  
عَلَى الْمُسْلِمِينَ لِيَسْلُبُوا أَمْوَالَهُمْ

۱۱۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ مِقْدَامٍ حَدَّثَنَا  
ابْنُ أَبِي رَاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ  
مَنْ سَخَطَ عَلَيْهِ مَعْبُودَةٌ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّيْخِ  
مَنْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِينَ الْعَوَامِ وَ  
كِبَارِهِمُ الْعَمَلُ فِي كِتَابٍ خَارِجٍ فَقَالَ أَخْبَرَنَا  
حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعَةَ خَابِرٌ قَالَ بَيَّهْتُ أَمْرًا فِي  
الْمَشْرِيقِ مَعَهَا مِثْقَلَةُ مِنْ خَاطِبٍ أَبِي  
بَلْتَعَةَ إِلَى الْمَشْرِيقِ قَالَ مَا دُرُكُهَا قَبْلَ يَوْمِي  
لَقَدْ نَسِيتُ قَالَ لَسْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلَمَّا أَتَيْتُ الْكِتَابَ الْوَلَدُ مَعَكَ أَقْبَلْتُ مَا مَعِيَ  
كِتَابُكَ مَا تَحْتَمِلُهَا فَاسْتَعِينَتَنِي نَحْلُهَا فَمَا وَجَدْتُهَا  
شَيْئًا أَقَالَ صَاحِبَتَايَ مَا تَرَكْتُمَا كِتَابَنَا قَالَ فَبَكَتُ  
لَقَدْ عَلِمْتُ مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَلَقَدْ عَمِلْتُ بِهَلْ تَخْرُجُ مِنَ الْكِتَابِ أَوْ لَا خَيْرَ دَعَا

قَالَ مَتَى دَأَبْتُ إِلَيْهَا مِثْقَلُ أَهْوَتْ بِيَدِهَا إِلَى خَيْرَتِيهَا  
وَمَنْ مَحْتَجِجٌ بِكِسَاةٍ فَاتَّخَذَتْ الْكِتَابَ حَالًا  
فَا تَحْلَقْتَنِي بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ مَا لَعَلَّكَ يَا خَاطِبُ عَلَى مَا صَنَعْتَ  
قَالَ مَا بِي إِلَّا أَنِ أَكُونَ مُؤْمِنًا يَا اللَّهُ وَرَسُولًا

کسی قرآن کے جواب میں لا علیکم کہہ دیا کرو۔  
عبد بن ابی بکر بن انس نے حضرت انس بن مالک  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اہل کتاب  
تمہیں سلام کہیں تو ان کے جواب میں وہ علیکم کہہ  
دیا کرو۔

جو ایسے صلہ کو دیکھتے ہیں جن میں مسلمانوں کے مفاد کے  
مخلاف تھا ہوتا کہ صورت حال واضح ہو جائے۔

ابو عبد الرحمن بن ابی یونس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صورت دیکھی تھی کہ وہ حضرت  
ابو مرثد غسانی کو جبکہ ہم دونوں سر اٹھائے ایک ہم پہنڈا کر گیا اور  
فرمایا کہ تم جاؤ جیسا کہ جب وہ صراخ کے پاس پہنچے تو تمہیں  
مشکوں کی ایک حرکت ملے گی جس کے پاس مخاطب بنی اللہ تعالیٰ ہے  
جیسے کہ ستریم کی طرف جاری ہے حضرت علی فرماتے ہیں کہ ہم نے  
اسے اور کچھ دیکھا ہے جیسے کہ ہم نے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تھا کہ ایمان ہے کہ ہم نے اس سے کہا کہ وہ صلہ  
میں سے جو تمہیں پاس ہے کہ نہ کہ اس سے جو کسی کو کوئی خط نہیں  
ہے یا ہم نے اس وقت کہ حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاشی کی تھی  
ہیں کہ وہ مجھ سے کہیں جو توں ساتھ میں نے کہا کہ میں تو اس کے  
پاس کو لا چیر نظر نہیں آتی اب لا ہوا ہے کہ میں نے کہا کہ میں جانتا  
ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھا ہے جس کی قسم ہے کہ اس نے  
کی جس کی قسم کہانی ہے یا کہ خدا کا کہ یہ وہی ہے جس نے ہمارے  
انکار میں ہے کہ میں نے یہی جانب سے سختی دیکھی تو اس نے ہاتھ  
اٹھ لیا کہ جانب دہرا جبکہ میں نے اس کی جگہ سے ہاتھ اٹھا اور  
خط لکھ کر دیکھا پڑھتے ہیں کہ اس نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی جانب رو کر لکھتے آپ نے فرمایا کہ مخاطب اب ہوا ہے کہ میں  
اس پر کہ میرے لئے کہ اس کے ساتھ کہ میں نے اس سے کہ اس کے ساتھ  
اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں وہ میری تفریق اور میں تبدیل ہوا۔

عَزَّوَجَلَّ وَلَا يَدْرَأُكَ أَنْ تَكُونَ لِي بِعَدَا  
الْقَوْمِ يَدْرَأُكَ إِنَّهُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَا لِي بِكَيْفِ  
وَمِنْ أَحْصَاكَ هَذَا إِلَّا وَلَهُ مَنْ يَدْرَأُكَ اللَّهُ بِهِ  
عَنْ أَهْلِهِ وَمَا بِهِ قَالَ مَدَقِّ قَلَّا تَقُولُوا لَنَا لَا  
نَعْرِفُ قَالَ فَقَالَ عَمَّا بِنَا الْخَطَابُ إِنَّ خَدَمَنَا  
اللَّهُ وَمَنْ سُوَّلَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ خَدَعُونِي فَأَصِيبُ فَتَنَةً  
قَالَ فَقَالَ يَا عَمْرُو مَا يَدْرِيكَ تَعَلَّى اللَّهُ قَبْلَ ظَنِّ  
عَلَى أَهْلٍ بَدَلْ قَالَ انْعَلُوا مَا يَشْتَهُمْ فَقَدْ وَجَّهْتُمْ  
لَكُمْ الْبُخْتَةَ قَالَ كَلِمَةً عَرَبِيَّةً عَمْرُو وَتَالِ  
اللَّهُ وَتَسُوَّلَهُ أَغْلُفُ

میرزا محمد بیگ قوم پرستی و احسان کرنے والوں کے باعث اللہ تعالیٰ میرے  
جاوید مال کو روکنے سے انہیں روکے رکھے اللہ آپ کے اصحاب کے مال  
میرزا شہر دار کو نہ نہیں ہے جس کے باعث اللہ تعالیٰ میرے جان و مال کی  
حفاظت فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ کچھ ایسے ایسی بات کے سوا اور  
کچھ نہ کہنا۔ فرمایا کہ میں نے گزرا ہونے کے یہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کی گون آ رہی ہیں حضرت علی کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا۔  
میں نے یہ سب کیا معلوم کہ سعدی نے اپنی بیعت کے بعد اللہ پر مطلع ہوئے  
ہوئے فرمایا کہ میں نے کوئی کوئی کہہا ہے کہ میں نے جنت و حبس ہو چکی ہے  
حضرت علی کا بیان ہے کہ میرا حضرت علیؓ کا وہ ہونے والا ہے کہ اس کی  
کراہت اور اس کا رسول ہی کھتر جانتے ہیں۔

نوٹ: یہ مضمون ایسی جگہ کی حدیث ۱۸۶۱ میں بھی ہے۔ سلام برا کہ اصحاب جہد رنجی اللہ تعالیٰ انہیں مری شان کے مالک ہیں کہ پروردگار  
نامہ سے ان تمام حضرت کی حضرت کا وہ نہ فرمایا تھا۔ ہر وہی صاحب ساری ساری انتہا کے سلسلہ میں مرقی کہ اپنی تمام صواب کلام پر  
میں انہیں غنیمت حاصل تھی۔ اگ کے نواف نواف میں زبان کو سنے کا شرف کسی کو حق حاصل نہیں ہے۔ انہیں بدنگلی میں سے ایک  
حضرت خاویب بن ابی جہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تھے جنہوں نے ایک حدیث کے اہول کتا بہ کتر کے لیے خط بھیجا تھا جس کا اس  
حدیث میں ذکر ہے۔

دوسری بات یہاں یہ بھی توجہ نظر رکھنی چاہیے کہ حدیث دو الفاظ سے اپنے محبوب سنیے یا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کو ایسی چیزیں کہ اللہ عزوجل انہیں عطا فرمائی تھیں کہ آپ نے اس خط سے متعلق ساری کراہتوں کو فراموش فرمایا تھا اور حضرت علیؓ حضرت  
ذوالجہاد حضرت ابی جہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھیج کر کہہ دیا کہ یہ خط ہے اپنے اس خط کو دے جانے والا حدیث سے چھوڑا تھا۔ بظاہر ان کے یہ کراہتوں  
کے نزدیک انتہائی غورناک اس قابل معز حق تبار میں ہر حضرت قریشی حضرت علیؓ نے فراموش کر دیے کہ یہ حدیث جس طرح فرمائی تھی۔  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تمام محنت سے سب کو اس کے کہ جس سے حق سے وفادار طلب فرمائی۔ انہوں نے جو حضرت ابی جہرہ  
صلوات حق کی ان کے پیش نظر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے محبت کریم کو مخاطب کر کے فرمایا۔

مَدَقِّ قَلَّا تَقُولُوا لَنَا لَا نَعْرِفُ  
انہوں نے سچ کہا، لہذا ان کے لیے یہی نسخوں کے  
سچا کہہ دینا۔

ظاہری لفظ سے وہ اصل اعتبار قابل احقر اور سلا اللہ کے لیے بیتہ جو نقصان و عیب ہیں اولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتا دی  
مختصر بیان کیا جائے کہ میری کاتید دار تھا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ دہم نے ان کے تصدیق فرمائی اور دہم و ان کے غلام زبان کو سنے  
سے بچ کر فرمایا۔ معلوم ہوا کہ پروردگار عالم نے اپنے محبوب کو ایسی عباتی عطا فرمائی تھی جس سے دل ادا سے بھی نکل جاتے تھے۔ اسی لیے قر  
کہا کہ جب کہ رسول اللہ

محمد بن عبد اللہ

بَابُ كَيْفَ يَكْتُبُ الْكِتَابُ إِلَى  
اہل کتاب کے لئے خط کس طرح لکھا جائے۔





میں فریضہ کرتا ہوں کہ نبی کے جو افراد قرآن کے حامل ہیں انہیں قتل کر دینا  
جائز ہے اور ان کو قید کرنا جائز ہے جس شخص نے فریضہ کیا تو اسے وہی  
فریضہ کیا جو اللہ تعالیٰ نے فرشتے کو حکم فرمایا۔ امام بخاری  
فرشتے کی کمر بستہ صحیح با نبیوں نے ابوہریرہؓ سے روایت فرمائی ہے  
کہ میں نے علیؓ کی ملکیت کی جو مجھے بنی ملکیت بتایا ہے۔

### مصاحفہ کرنا۔

ابی اسود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے مجھے تشدد سکھایا اور میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں  
کے درمیان تھا کہ آپ بنی ملک کا بیان ہے کہ ہم سبھی  
داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں موجود تھے ہمیں  
حضر علیؓ کی حیدرت پر ہر جانب چمکے، مجھ سے مصافحہ کیا وہ  
مجھے مبارک باد دی۔

فتاویٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں مصافحہ کا اندراج  
تھا یا انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔

یہی نبی سلیمان بن ابی وہب، اصحاب، ابو عقیل، زہری  
مصدق کا بیان ہے کہ ان کے قدامت حضرت عبداللہ بن مسعود  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے ہمزہ سے آواز آپ نے حضرت عمرؓ سے خطاب کا ہاتھ پکڑ  
رکھا تھا۔

### دونوں کا ہاتھ پکڑنا۔

حدیث نبویہ میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مصافحہ  
جو صحابہ میں سے تھے انہوں نے مصافحہ کیا  
مذکورہ فریقہ کے منکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اس  
طرح تشدد سکھایا کہ جیسے قرآن کریم کی سورت سکھایا کرتے تھے اور  
اس وقت میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں میں تھا اللہ وہ ہے  
تمام ریلان صحابہ میں اللہ تعالیٰ کے لیے جو اللہ تعالیٰ والی عبادتیں بھی  
اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اللہ تعالیٰ کی برکتیں ہر آن  
پر بھی سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو اور اللہ تعالیٰ

قَالَ هُوَ الَّذِي نَزَّلَ عَلَيَّ الْكِتَابَ قَالَ هِيَ  
أَحْكَمُ أَنْ تَقْتُلَ مُقَاتِلَهُمْ وَتَسْبِيَهُمْ أَوْ يَقْتُلُوا  
فَقَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ بِمَا حَكَمَ بِهِ الْمَلِكُ قَالَ بُو  
عَبْدِ اللَّهِ أَفَلَمْ تَرَنِ بَعْضَ أَهْلِ بَنِي النَّظِيرِ  
مَنْ قَوْلِ أَبِي سَعِيدٍ إِلَى حَكِيمِكَ

بَابُكَ الْمُصَافَحَةُ وَقَالَ ابْنُ  
مَسْعُودٍ عَلَيْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْفَتْحُ مَا وَكَيْفِي بَيْنَ كَفَيْهِ وَقَالَ كَعْبُ  
بْنِ مَالِكٍ فَخَدْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا بِرَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَى طَلْحَةَ  
بْنِ عُبَيْدٍ وَاللَّهُ يَهْدِي لَوَاقِعَ الْحَقِّ مَا قَبِيحٌ  
هَتَأَنِي

۱۱۹۲ - حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ حَدَّثَنَا

هَتَأَنِي عَنْ كَثَادَةَ قَالَ كُنْتُ لِأَبِي كَاتِبًا لَمَّا  
فِي أَهْلِ بَنِي النَّظِيرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ

۱۱۹۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ  
حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُذُوفَةُ قَالَ

حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ سَمِعَهُ جَدَّهُ  
عَبْدَ اللَّهِ أَمْتُ وَكَأَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

بَابُكَ الْآخِذُ بِالْيَدَيْنِ وَصَافِحٌ حَمَادُ  
بْنُ زَيْدٍ ابْنُ الْمُبَارَكِ بِمَدَائِهِ

۱۱۹۴ - حَدَّثَنَا أَبُو تَوَّحُّدٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ قَالَ  
سَمِعْتُ جَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ

سَخْبَرَةَ أَلُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ بَنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ  
عَلَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَى  
بَيْنَ كَفَيْهِ النَّشْدُ كَمَا يَعْنِي الشُّرُوءُ مِمَّنْ

الْقُرْآنِ الْحَقِيقَاتِ فِيهِ وَالْمُتَوَلَّاتِ وَالطَّلَبَاتِ  
الْإِسْلَامَ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحِمَهُ اللَّهُ وَوَرَكَاةُ

اَشْلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ  
اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ  
رَسُولُهُ هُوَ بَيْنَ ظَهْرَايْنِ اَخْلَيْتَا فَلَقَا قَيْصَ قُلْتَا  
السَّلَامُ بِخَدْنِي عَلَى الْبَيْتِ عَلَى فُلَانٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَوَسَّيْتُمَا

کہ اے اللہ کے پیغمبر محمد اور اے اللہ کے صالح بندوں کو سلام ہے کہ تم نے مجھے اس  
سے منع کیا ہے اے اللہ کے رسول میں نے یہ نہ کیا اس وقت آپ ہمارے درمیان ہو گئے تھے  
لہذا جب آپ کا وصال ہو گیا تو ہم نے اس سلام کو بھی کہا اور میں نے فرمایا  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

الحمد لله الذي جعل رسولنا في داره خاتمهم

الحمد لله الذي جعل رسولنا في داره خاتمهم



يَا أَيُّهَا مَنْ أَجَابَ لِقَائِكَ وَسَعَدَ بِكَ

١١٩٠ مُحَمَّدًا شَيْخًا مُؤْمِنًا مِنْ إِسْرَائِيلَ حَسَنًا قَدِيمًا  
عَزِيزًا دَاعِيًا إِلَى اللَّهِ عَنْ خُصْمَائِهِ قَالَ إِنَّا نَرِيكَ بِهَذَا  
حَسَنًا أَمَّا هَذَا فَسَلَامٌ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَيْسَ  
وَسَعْدُكَ مَعَهُ قَالَ وَمِثْلَهُ تَكْثُرُ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ  
أَمِيرِكُمُ الْيَوْمَ أَنْ يَعْبُدَ دُونَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا  
لَمْ سَأَسْأَلْهُ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَيْسَ فَصَدَّقَنِي  
قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْيَوْمَ عَلَى أُمَّتِكَ أَنْ تَعْبُدَ  
ذَلِكَ أَنْ لَا يَحْزَنَ بَعْضُهُمْ

۱۱۹۷۔ حَدَّثَنَا هُدَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ هَمْدَانَ عَنْ  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَدَا

۱۱۹۸. حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما: حدیث

كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ لِمَنْ لَدَيْهِ حُكْمٌ عَظِيمٌ  
 لَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرْنَا فَإِذَا هُمْ فِيهَا  
 مُخْتَلِفُونَ أَمْثَلِ السَّجَدِ فَأَعْرَضَ عَنْ  
 هَؤُلَاءِ لِمَنِ السُّلْطَانُ فَهُمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ  
 أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا أَجْزَاءً  
 مِمَّا كَانُوا يَعْبُدُونَ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ  
 إِنَّكَ أَنْتَ عِنْدَ عَيْنِ رَبِّكَ فَاعْلَمْ

﴿ جواب میں اپنے دوست کے ﴾

[illegible][illegible]

الْهَيْتَةُ فَلَمَّتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدَانِ رَأَى قَدَانِ سَرَقَ قَدَانِ  
 قَدَانِ رَأَى قَدَانِ سَرَقَ قَدْتُ يَرْيَدُ إِيَّاهُ مَعْبُورُ أَتَاهُ  
 أَبُو بَكْرٍ رَدَّاهُ هَذَا أَشْهَدُ عَدَّ ثَمِيْنًا أَبُو ذَرٍّ بِالرَّبِيعَةِ  
 قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي أَدَا رَدَّاهُ  
 فَخَرَّوهُ قَالَ أَبُو شَيْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ يَمُكُّثُ عَنِفٌ  
 فَهَرَكُ ثَلَاثِينَ

بَابُ مَا لَا يَقِيْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ تَجْلِيْسِهِ  
 ۱۱۹۹ حَدَّثَنَا سَمَاعِلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ  
 الْخَطَّابِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقِيْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ  
 تَجْلِيْسِهِ شَقْرَ حَيْسٍ مِنْهُ

بَابُ مَا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَقَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ  
 فَافْسَحُوا لِمَنْ بَعْدَكُمْ وَإِذَا قِيلَ لَكُمْ فَافْسَحُوا لِمَنْ بَعْدَكُمْ

۱۲۰۰ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سَمَاعِلُ بْنُ  
 عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قِيلَ لَكُمْ فَافْسَحُوا لِمَنْ بَعْدَكُمْ  
 فَافْسَحُوا لِمَنْ بَعْدَكُمْ وَإِذَا قِيلَ لَكُمْ فَافْسَحُوا لِمَنْ بَعْدَكُمْ

بَابُ مَا مِنْ قَامٍ مِنْ تَجْلِيْسِهِ أَوْ مَنِيَّتِهِ  
 وَلَمْ يَسْتَأْذِنْ أَصْحَابَهُ أَوْ تَهَيَّأَ يَقِيْمُ يَقُومُ  
 النَّاسُ

۱۲۰۱ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سَمَاعِلُ بْنُ  
 عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ إِذَا قِيلَ لَكُمْ فَافْسَحُوا لِمَنْ بَعْدَكُمْ فَافْسَحُوا لِمَنْ بَعْدَكُمْ وَإِذَا قِيلَ لَكُمْ فَافْسَحُوا لِمَنْ بَعْدَكُمْ

کرمی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ جو کچھ کہے تم میں سے کوئی ایک نہ کرے نہ ایک  
 اس میں سے کسی ایک نہ کرے نہ ایک اس میں سے کسی ایک نہ کرے نہ ایک اس میں سے کسی ایک نہ کرے نہ ایک  
 اس میں سے کسی ایک نہ کرے نہ ایک اس میں سے کسی ایک نہ کرے نہ ایک اس میں سے کسی ایک نہ کرے نہ ایک  
 اس میں سے کسی ایک نہ کرے نہ ایک اس میں سے کسی ایک نہ کرے نہ ایک اس میں سے کسی ایک نہ کرے نہ ایک

تاریخ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
 کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی آدمی  
 دوسرے آدمی کو اس کی جگہ سے اٹھ کر دلوں نہ

جلس کے قرآنی ادب  
 جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں جگہ دو تو جگہ سے دیکر دلوں میں جگہ  
 دے گا جس سے کہا جائے کہ تم سے کوئی ایک نہ کرے نہ ایک اس میں سے کسی ایک نہ کرے نہ ایک  
 تاریخ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی  
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی آدمی  
 دوسرے آدمی کو اس کی جگہ سے اٹھ کر دلوں نہ

بغیر اجازت مجلس سے کھڑے ہونا  
 اس سے کھڑے ہونا کہ لوگ بھی اٹھ کر رہیں گے

ابو کنز کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نبی بنیت  
 مجلس کے ساتھ نکاح کی تو لوگوں کی دعوت فرمائی وہ کھانسی مٹے  
 ہاتھ کر نہایت سادگی کا بیان ہے کہ ہر آپ نے ہوں تا نثر  
 دیا کہ گویا اٹھے دلوں میں لیکن وہ مجھ سے نہ اٹھے۔ یہ آپ نے  
 حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آپ اٹھ کر رہے ہوئے لیکن لوگ آپ کے







فَاتَىٰ لِلْمَسْجِدِ فَصَلَّىٰ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا  
جَنَّتَيْنَا مَقْعَدًا إِلَىٰ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ بَعَثَ إِلَيْنَا  
مِنْ أَهْلِ الْكُرُوفَةِ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ الْبَيْتِ  
كَانَ لَا يَحْمِلُهُ غَيْرُهُ يَتْبَعُ حَتَّابَةَ أَلَيْسَ فِيكُمْ  
كَانَ فِيكُمْ لَدَيْهِ أَجَارَةٌ اللَّهُ عَلَىٰ لِسَانِ رَسُولِهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْطَانِ يَعْقِلُ بَيْنَ رَأْيِ  
أَوْ لَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ الْبَيْتِ الْوَسَادَةُ يَعْقِلُ  
ابْنُ مَسْعُودٍ كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ وَاللَّيْلُ  
إِذَا يَقْضَىٰ قَالَ وَلَدْتُ حَكْرًا أُمِّي فَقَالَ مَا رَأَىٰ  
هُوَ لَا يَحْتَفِي مَا دُوَّ بَشَعَكَ نَوِي وَقَدْ جَعَلْتُمَا مِنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

باب ۲۳۱ القليلات بعد الجمعة

۱۲۹۹۔ حَكَمْتُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَيْسٍ رَجُلًا مَدَنِيًّا  
عَنِ ابْنِ حَزَّانٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا قِيلَ لَكَ  
يَتَغَدَّى بِغَدَاةٍ جُمُعَةٍ

باب ۲۳۲ القائلون في المسجد

۱۲۱۰۔ حَكَمْتُ أَنَا قَتِيْبَةُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَزَّانٍ عَنْ أَبِي حَزَّانٍ عَنْ مَعْقِلِ  
الْوَسَّافِ قَالَ مَا كَانَ فِيهِ إِحْمٌ أَحْمَرُ لَوْنٍ مِنْ  
أَبْنِ كُرَابٍ وَإِنْ كَانَ يَغْتَرُّ بِأَبْنِ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ  
تَسْلُومُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَدْلَةَ عَمْرٍَا  
الْإِسْلَامَ فَلَمْ يَجِدْ سُلَيْمَانَ الْبَيْتِ فَقَالَ آيْنَ ابْنُ  
يَعْلَى حَكَمْتُ أَنَا بَيْتِي وَبَيْتُ شَيْءٍ فَجَاءَ بَيْنِي  
فَعَزَّزَ فَلَمْ يَمْلِكْ عَمْرٍَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْكُلُوا مِنْ هَذِهِ هَذِهِ فَقَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ الْمَسْجِدُ زَادَ نَجَادَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُطْطِعٌ فَتَسْقُطُ  
بِقَاوِ كَعْنٍ يَتْلُو فَاصْبِرْ تَرَابُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَبَّحُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ

تم کہیں کہہ دے جاے جو عرض کی کہ کہنے کا۔ دریافت  
کی کہ کیا تم میں شخص موجود نہیں ہے جس کے ہوا  
ایک جھوکا جائے والا اند کوئی نہیں ہے حضرت خضر  
کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جس کو اللہ تعالیٰ  
نے اپنے رسول کی زبان کی زبان سے پھرایا ہوا ہے  
یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور سر ہانے والا نہیں  
ہے یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام۔ پھر عیسیٰ علیہ السلام  
آیت و تائید دیا یعنی کہ تم، عرض پڑھتے تھے؟ کہا  
کہ قد تمیز لانتی فرمایا کہ ہر ایک کے برابر شک میں  
ہو اسے کہ جس میں شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم سے پابست ہی عرض کی پھر

نارہ جمع کے بعد قیلولہ کرنا

ابو حذیمہ کو بیان ہے کہ حضرت سہیل بن سعد رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہمارا قیلولہ کرنا اور کھانا کھانا  
جمع کے بعد ہی تھا۔

مسجد میں قیلولہ کرنا

ابو حذیمہ کو بیان ہے کہ حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی کو توڑتے سے پھر کہا کہ کوئی  
اہل مسجد میں تھا جب انہیں اس کا نام ہے وہاں انہیں خوش  
پھر نے ایک دوسرے کے اہل سالانہ وہم حضرت عائشہ  
کے کمر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جاننا کہیں ہے؟  
انہوں نے عرض کی کہ میرے اسان کے نہ جان کوئی اسے ہر گز  
ہے انہوں نے مجھ سے ملاخ ہو کر ہر چہ کہے پھر اللہ میرے ہر  
عقربے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کسی شخص سے  
فرمایا کہ دیکھو تو میں کیوں گئے ہیں۔ وہ گیا بعد اگر عرض کر رہا ہو کہ  
یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم ہاں شریف۔ یہ گئے اور اس وقت میں وہ اپنے  
جوئے سے جیکسا علی ہمدانی کہتے ہیں کہ کسی شخص نے اپنے  
گھر میں چاند پر ہندوستان بلکہ علم کے جسم سے شجر

قُمْ مَأْتَرًا بِمَنْ مَأْتَرًا  
بَابُ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَقَالَ عِنْدَهُمْ  
۱۲۱ احَدًا نَكَتَ قَتِيلَةً مِنْ سَيِّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثَمَّةَ  
عَنِ الْأَسَدِ بْنِ قُسَيْبٍ كَانَتْ تَبْسُطُ لِلْيَقِيقِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَطًا فَيَقِيلُ عِنْدَهَا عَلَى ذَلِكَ الْبَقْعَةِ قَالَ  
فَإِذَا نَامَ الْيَقِيقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَذْتُ مِنْ  
حَرْقِيهِ وَتَشْفِيهِ فَجَعَلْتُ فِي قَارُورَةٍ مَشْرُوعَةً  
لِيَأْسِفَ قَالَ فَلَمَّا جَعَلَ النَّاسُ بَيْنَ مَا كُنْتُ أُرْوَاهُ  
أَوْضَى أَنْ يَجْعَلَ فِي حَبْرِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْبَلْبَلِ  
قَالَ فَيَجْعَلُ فِي حَبْرِيهِ

اور فرماتے ہیں کہ جو لوگ میری دعا پڑھیں اور میری دعا پڑھیں  
جو کسی قوم کے پاس گیا اور وہاں قبول نہ کیا۔  
تو اس نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی  
اس کے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس  
گئے جب کہ انہیں اور آپ اسی گتے پر قیلولہ فرمایا کرتے تھے ان کا  
میان ہے کہ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جاتے تو میں آپ کا  
مقدس پسینہ اور عرق مبارک جمع کر لیتا اور انہیں ایک خیشی میں  
میں ڈال کر خوشبو میں ملا لیا کرتا۔ تمہارا بیان ہے کہ جب حضرت  
انس بن مالک کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وصیت  
فرمائی کہ وہ خوشبو میں سے کچھ کو لٹائی بھرتے ان کا بیان ہے کہ یہی  
خوشبو ان کے کفن کو لٹائی تھی

ف حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ مبارک شیشی میں جمع کیا اور اسے خوشبو میں ملا کر آپ کا  
مقدس پسینہ دنیا بھر کے ہر وطن سے لیا اور خوشبو کا قند اس لیے قریب عاشق صادق نے کہہ ہے :-

واقر بلی ملے برے گل کا پسینہ  
مانگے رنگ طراوت پر ہست و نس بول

الاول سے آخر کا مارک پسینہ اور عرق مبارک میں کچھ خوشبو میں ملا کر وصیت فرماں کہ میرے کفن میں خوشبو لگا دو  
ان کی وصیت پر عمل کیا گیا اور ان کے کفن کو وہ خوشبو لگائی گئی کیونکہ وہ حضرات محراب ہاتھ دے کر اپنے چیزوں کی تدبیر وصیت اور ہر گت  
کیا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس ایک کتے کا کبھی داغ حکم ہوا  
ہے وہ جب یقیناً نفی میں آجائے۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ داغ حکم ہے قرآن کریم میں ایسا کتے کا کبھی داغ حکم ہوا  
نہیں لکھا یا بد کے گا۔ چہرہ مبارک میں لکھا کرتے تھے اس کے برابر پر وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی کاندھوں سے ٹھکرتی تھیں  
کے ساتھ کرتی تھیں۔ جو عظیم رسالت کے کاموں پر ان کا حکم بدت کی کتب میں لکھا یا بد کے گا۔ چہرہ مبارک میں لکھا کرتے تھے اس کے برابر پر وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی کاندھوں سے ٹھکرتی تھیں  
یہ۔ بات ات پر پوچھتے ہیں کہ کھانا قرآن و حدیث میں ایسا کتے کا کبھی ملتا ہے۔ اگر یہ مہربان راہ رسالت میں ہوتے تو یہی سون مہربان  
کرام سے بھی کیا کرتے اور انہیں عین ان کی پر رسی طرح تیار کیا کرتے اور۔ پتے بن مسخوں کو سزا کھوں پر لگاتے تھے۔ پر وہ داغ حکم اس  
مکملے میں جلد قیامی اسلام کو صلہ کریم کے مادیہ نظر سے دیکھتے اور وہ چہ کی توفیق رحمت فرمائے آمین۔

عبد القہر بن ابی طلحہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا کہ جو شخص تمہارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
جب ہجرت کر کے قیام میں پہنچے تو حضرت ام حرام بنت عثمان کے پاس  
ٹھہرے وہ آپ کو کھانا کھلایا کریں یہ حضرت عبادہ بن صامت کی زوجہ  
نزدیک میں پناہ پر ایک مہربان آپ کو کھانے میں داخل ہونے تو انہوں نے

۱۲۱۲ رَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ  
عَنِ ابْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي طَالْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كُنْتُ تَتَوَلَّى  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَهْبَبَ إِلَى قَابِئِ بْنِ  
عَلِيٍّ أَوْ حَرَامِ بْنِ أَبِي طَالْحَةَ فَتَقَطَّعَتْهُ مَوْكَائُتُ



فَهِمَّ عَيْبًا لَمْ يَلَمْ قَسِيًّا لَا ذَلُّ لَمْ يَلَمْ قَسِيًّا  
 وَشَيْئًا مِنْ قَسِيَّةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَاهَا حَتَّى قَالَ مَرَجْنَا بِأَنْتِ بَدْرًا  
 مَسْنِيَّةً عَنْ تَيْبٍ أَوْ مَرَجْنَا بِأَنْتِ تَعْمَلُكَ بَدْرًا  
 شَدِيدًا أَهْتَدَارُ بِمَرْجُئِهَا سَأَتُهَا الثَّابِتَةَ إِذَا  
 هِيَ تَصْنَعُكَ فَقُلْتُ لَهَا يَا مَرْجُئِي يَا  
 حَقِيقَتِكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْزَيْتِ مِنْ  
 بَيْنِنَا أَفْكَ أَنْتِ تَجِيئِينَ فَتُفَارِقُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا عَنْ سَائِرِهَا فَقَالَتْ  
 لَا تَقِئِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَدِّ  
 لَمْ تَقُولِي كَلْتُ لَهَا حَرَمْتُ عَيْبِكَ بِمَا لِي حَقِّيكَ  
 مِنْ الْحَقِّ لَمْ أَأَخْبَرْتِي فَأَنْتِ أَتِ الْأَنْتِ كَتَبْتُ  
 فَتَحَبَّرْتِي قَالَتْ أَمَّا حِينَ سَأَلْتِي فِي زَيْتِ

مَرْجُئِي أَخْبَرْتِي أَنَّ جَبْرِئِيلَ كَانَ يُعَايِشُهُ بِالْمَرْجُئِ  
 كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً وَآيَةُ كَذَبٍ رَحِيْبَةٌ لَمْ يَمُرْ بِهَا  
 وَلَا أَرَى الْأَعْدَى رَأَيْتُهَا حَتَّى فَانِقِي اللَّهُ وَخَصَرْتُ  
 فَإِنِّي يُعْطَى الْمَشْفَقُ أَمَّا لَكَ فَأَنْتِ فَكَيْتَ لَمْ تَكُنِي  
 لَمْ تَكُنِي سَأَلْتِي فَقَالَتْ مَا لِي بِمَرْجُئِي الثَّابِتَةَ  
 قَالَ يَا جَلْمَةُ أَرَأَيْتِ هَذِهِ أَنْ تَكُونِي مَرْجُئَةً يَسَاءَ  
 لَمْ تَكُونِي أَوْ سَمِعْتِ بَسَاءَ هَذِهِ أَرَأَيْتِ

باب في الاستئذان

۱۲۱۵. حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّعَّانِ  
 حَدَّثَنَا الرَّضِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ دُرِّسِ بْنِ يَمٍّ عَنْ  
 حَتْمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَضِيًّا وَاصْبَحًا إِحْدَى رَحِيلَتَيْهِ  
 عَلَى الْأَعْرَافِ

۱۲۱۶. لَا يَنْتَظِرُ أَحَدٌ أَنْ يَأْتِيَهُ دُونَ الْمَلِكِ وَ  
 قَوْلُهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا مَسَّ جَنْفُكُمْ  
 فَلَا تَسْأَلُوا بِأَلْوَحِشٍ وَالْعُدُوانِ وَمَعْصِيَةٍ

طیروں کے چلنے سے بہت مشابہت رکھتا ہے جیسا کہ میں نے اپنے  
 دیکھا تو خوش ہوئے اور فرمایا میری بی بی مرثیہ! آپ نے فرمایا  
 انہیں بیابان بھٹایا پھر ان کے ساتھ سرگوشی فرمائی خود بہت نرمی  
 سے فرمائی۔ جب میں ہسٹیا پر پہنچا تو ان کے ساتھ دوا  
 سرگوشی فرمائی میں دوسرے دن میں پڑیں۔ چنانچہ صبح کی نماز میں حضرت  
 میں سے میں نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوں اور میں نے اپنے  
 جیسے کے لئے ہر میں سے نبی اللہ تعالیٰ علیہ السلام کو پڑھ کر دیا ہے  
 رسول اللہ تعالیٰ علیہ السلام نے ان کے لئے نہیں ہے ان سے ہر جگہ  
 حضور نے تم سے کہا سرگوشی فرمائی انہوں نے جواب دیا کہ میں اللہ  
 تعالیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوں اور میں نے ان کو فاش نہیں کرنا ہے جب حضور  
 کا وہی ہو گیا تو میں نے ان سے کہا کہ میں نہیں ہوں میں ہی کا واسطہ ہے  
 ہوں جو تم پر ہے کہ مجھے بتا دو انہوں نے جواب دیا کہ میں اب  
 بتا دوں چنانچہ انہوں نے مجھے بتاتے ہوئے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ

آپ نے مجھ سے سرگوشی کی تو مجھے بتا دیا کہ میں ہوں فرما کر کہ  
 ایک دفعہ وہ کہا کرتے تھے لیکن اس مسئلہ میں ساتھ میں تہجد کیا  
 تو میں پوچھتا ہوں کہ میرا آخری وقت کب آئے گا اللہ تعالیٰ سے گونا  
 گونہ امور سے کام لینا وہ میں نہا سے لے لیا تھا ان کے پاس سے  
 ہر ایک چیز میں حضور علیہ السلام سے کہا کہ میں ہوں لیکن میں نے دیکھا ہے  
 خیر سے کہ وہ گمراہی کرتے ہوئے کہ میں نے وہاں سرگوشی فرمائی اللہ  
 فرمایا کہ اسے نکل گیا تو میں بتا دیا میں ہوں۔ جبکہ میں ہوں

بحث ثانی

۱۲۱۷. ابی بن تیم کا بیان ہے کہ میرے عم حمزہ رضی اللہ عنہ  
 انہیں رجا نصاری میں اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے  
 اللہ تعالیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوں کہ میں نے مسجد میں چلنے سے  
 دیکھا اللہ تعالیٰ نے ایک چیمہ رو سجدہ سے دیکھا اور دیکھا

حمیر کے چیمہ کے دعاوی سرگوشی نہ کریں

استاذ ہستی ہے۔ اسے یہ کہ دیکھا ہے کہ میں نے مسجد میں چلنے سے  
 کہ وہ گمراہی کرتے ہوئے کہ میں نے وہاں سرگوشی فرمائی اللہ





فَاتِيَةً وَهُوَ فِي مَلَأَ فَمَارَدَتْهُ فَعَصَبَتْ حَتَّى اسْتَحْزَتْ  
وَجَعَلَتْ تَحْتَ قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى مُؤْمِنِي أَوْفَى مَا كُنْتُ  
مِنْ هَذَا أَصْدَرُ

بَابُ ۳۲۶ طَوْلُ السَّجْوِي وَإِذْهُمْ يَخُوضُونَ  
مَضْجَةً رَمِيمًا جَعَلَتْ قَوْصَهُمْ قَرِيبًا وَ  
الْمَعْنَى يَنْتَاجُونَ

۱۲۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَدَّادِ عَنْ  
جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ  
لَهُ عَنْهُ قَالَ أَدْبَسَ الصَّلَاةُ رَجُلًا يَتَأَمَّرُ بِرَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزِلُّ يَسَاجِدُهُ حَتَّى  
يَأْمُ اسْتِخَابَهُ فَيُوقِفُهُمْ فَيَقُولُ

بَابُ ۳۲۷ لَا تَنْتَرِكُ النَّارُ فِي الدَّيْتِ عَنْ  
الْمُتَرَكِّ

۱۲۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِثْبَانَ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَرِكُوا لِقَائِي سُبُوحًا حَبِيبًا مُؤْنًا

۱۲۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ  
اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ اسْتَرْفَ بَيْتُ فِي الْمَدِينَةِ عَلَى عِلَّةٍ مِنْ  
الْقَيْلِ فَجَدَّتْ بِهَا سَائِرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْقَامِرَاتُ تَأْخُذُ عَذْرًا تُكْفَرُ وَأَيْسَرُ  
فَأَمْلَيْتُهَا عَلَيْكُمْ

۱۲۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ  
عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرُُّوا  
الْأَبْيَةَ وَأَجْبِسُوا الْأَلْوَابَ وَاجْتَمِعُوا الْقَبَائِرَ فَإِنَّ  
الْقَوَائِمَ زَلْزَلَتْ أَعْيُنَ الْقَبَائِرِ فَأَنَّ رَفَعَ أَهْلُ  
الْبَيْتِ

بَابُ ۳۲۸ إِعْلَاقُ الْأَبْوَابِ بِاللَّيْلِ

میں حاضر ہوا اور چپکے سے واقعہ عرض کر دیا۔ تو آپ تادم ہوئے  
یہاں تک کہ خبر ہوا کہ سرخ ہو گیا پھر فرمایا سائنہ تعالیٰ حضرت  
موسیٰ پر رحم فرمائے کہ انہیں اس سے زیادہ اذیت پہنچائی گئی تھی  
درتک سرگوشی کیا

تہجوز بہ تاجیبت کا حصہ ہے یہاں کی عادت یہاں کی کہ وہ  
سرگوشی کرتے ہیں

عبداللہ بن عباس سے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے فرمایا کہ غار (غٹھ) کی اقامت کہیں گئی اور ایک آدمی رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سرگوشی کر رہا تھا وہ بلا پر سرگوشی کرتا  
ہو یہاں تک کہ آپ کے احباب میں سے کسی کو گئے پھر آپ نے کفر  
کو کفر قرار دیا

سوئے وقت گھر میں آگ جلتی ہوئی نہ چھوڑو

ساتھ نے اپنے والد ماجد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ اکبر رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
ہر گھروں کو گھوٹاں کو لے کر وہاں میں جلتی ہوئی نہ چھوڑو۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ ایک گھر کو دیرینہ مندرہ میں ملک کے وقت گھر  
ظاہر سمیت آگ لگ گئی جب بنی کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی  
نصرت میں ان کا واقعہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا۔  
یہاں تک کہ ہمارے دشمن بھی جب تم سوئے گھوٹو اور اسے  
بچھا دیا کرو۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر گھر کو  
ٹھیک کر دیا کرو ورنہ اسے مندرہ کر دیا کرو اور حرا لوں کو چھوڑ دیا  
کہ دیکھو بعض اوقات حرا لیں بھی گھسے کر لے جاتا ہے اور گھر  
وہاں کو جلا کر رکھ دیتا ہے۔

رات کو دروازے بند کر لینا

١٢٢٢. حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا  
 هُوَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطِيعُوا الْمُصَلِّيَّ غَيْرَ بِالْأَيْدِي بِرَأْسِهِ  
 وَخَلَعُوا الْأَبْوَابَ وَأَذْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَيِّرُوا الْأَهْلَامَ  
 وَالشَّرَابَ كُلَّ هَذَا وَأَعْيِبُهُ قَالَ وَلَوْ يَفْعَلُونَ  
 بِأَمْرِ الْخِيَسَانِ يَغْدُو الْعِيسَى وَ  
 تَفْعَلُ الْإِبِلُ

١٢٥ - مُحَمَّدٌ تَتَابَعَنِي نَزَّ قُرْعَةُ مَدَنِيَّةٍ اِبْرَاهِيمَ  
 ابْنُ سَعْدٍ يَحْيَى ابْنُ شَيْبَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ  
 اَبِي هُرَيْرَةَ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
 وَسَلَمَةَ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ  
 عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ

۱۳۲۹: حکمتنا ابوالنجم اخبرنا شعب بن

حَتَّىٰ تَوَجَّهَ كَمَا أَمَرَ إِلَيْهَا وَفِي الْآخِرِ مِنْهَا قَوْلُهُ  
لَمَّا تَوَسَّلَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْسَنَ  
إِبْرَاهِيمُ بَعْدَ تَمَامِهَا مِنْ سَبْعَةِ دَرَجَاتٍ احْسَنَ يَلْقَاهُ دِيمُ  
تَجَمُّعَةٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ عَنْ أَبِي  
إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ يَلْقَاهُ دِيمُ .

١٣٣٤. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا  
عَلَاءُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ  
رَأَيْتُ بَنِي عَبَّادٍ يَمُتُّونَ مَنْ سَبَّ عَيْنَ أَبِيهِمْ أَوْ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَأَنَّهُ قَالَ لَأَبُو بَكْرٍ مَخْشُوعٌ  
قَالَ وَكَأَنَّهُ رَأَيْتُ بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَوْ أَنَّكَ رَأَيْتَ  
أَبْنَ إِدْرِيسَ عَلَى أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَقْبَسَ أَقْبَسَ لَتَقَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَأَمْلَحَهُ بَنِي

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا شَعَلَتْكُمْ نَارُ الْغَيْظِ فَاقْضُوا مِنْهَا أَكْثَرَ حَقٍّ أَتَمُّ الْقَضَاءِ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلط کے وقت  
 جب تم سوئے گئے چراغوں کو بجھ دیا کرو اور عائدہ نہ بنے کیا  
 کچھ دھنک کا پتہ نہ دیا کرو اور اپنے پیچے کی چیزیں نہ جان بکاو  
 تمام کامیں بسکے میرے خیال میں آپ سنا بھی نہ دیکھ سنا  
 چراغوں پر غصہ کروانا اور نفل کے پال انکھالنا

معبود بن سبیب نے حضرت ابو جبریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ یہی گوریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: فطری کام یا نچ ہیں یعنی جسد کرمانا، حوش زبانی صاف کرنا، نفل کے ہاں اکھاڑنا، مورچہ نہیں بست کرنا اور ناخن کٹوانا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لکھا ہے کہ میں نے

روایات سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسی سال کے بعد تہجد میں آپ سے اپنا عقد کر لیا۔ فقیر، ابو یوسف اور ابن ماجہ نے یہ روایت نقل کی ہے۔

عبدالرحمن بن عوف نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنے پاس بلایا اور فرمایا کہ میں نے تجھے بہت سے لوگوں سے سنا ہے کہ تو میرا بیٹا ہے۔ عیسیٰ نے جواب دیا کہ میں نے تجھے سنا ہے کہ تو میرا بیٹا ہے۔

قَوْلُهُ تَعَالَى: وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ  
الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
۱۲۳۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ  
عُثَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
عَنْ ابْنِ مَرْثَدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن حَلَفَ بِسُكُوفٍ لَدَى حَبِيبٍ  
بِالْأَلَامَةِ وَالْعَرَى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَن قَالَ  
لِيَصَاحِبِهِ تَعَالَى أَقَامْتُكَ فَلْيَتَصَدَّقْ  
بِأَدْنَى مَا حَاجَّكَ فِي الْمَتَاءِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي أَشْرَاطِ  
السَّاعَةِ إِذَا تَطَاوَلَ رِيعُ الْبُتَيْنِ  
الْبُتَيْنِ ۱۲۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصَةَ  
عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو  
قَالَ رَأَيْتُنِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدِ  
بَيْتِي نَيْتًا يَكُونُ مِنَ الْمَطَرِ وَبَيْتِي مِنَ الْخَمِيرِ  
مَا أَتَى بَيْتِي أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ -  
۱۲۴۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاللَّهُ وَصَفَ  
كَيْفَةً عَلَى نَيْتَةٍ وَخَرُوبَتٍ مَحَلَّةٍ مِّنْ دَقْعِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُفْيَانُ قَدْ كَرِهْتُ  
يَعْنِي أَهْلِيهِ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ تَنَّى قَالَ سُفْيَانُ قَدْ  
قَدَحَلَّهُ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَنْبِي -

## کتاب الدعوات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُلُوا لَنَا أَدْعُوهُنَّ  
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَعِذُّونَ عَنْ عِبَادَتِي  
سَيَلَا خَلْقُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ وَلِيَكُنْ نَبِي

ماتانی ہے :- اور کچھ لوگ کھیل کی بات خریدنے میں کہ  
اللہ کی راہ سے ہیکاریں (سورہ لقمان آیت ۱۶)  
حفید بن عبد الرحمن نے حضرت ابو ہریرہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :- تم میں سے حلف اٹھانے  
بجائے لوگوں کی کہہ بیٹھے کہ لات و کزنی کی قسم تو اے جاہل  
کہ لا ستر لا ستر مجھ سے اور حلف اپنے ساتھی سے کہے کہ او  
جو انھیں نو اے جاہل کہہ بیٹھے کہ حلف کی ہے  
عمار بنوں کے کہے ہیں

حضرت ابو ہریرہ نے ہی کہہ دیے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
سے روایت کی ہے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے  
جانوروں کے چرانے والے عمارتوں پر کھڑے ہوں گے ۔

سید بن عمرو کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نہ دیکھا کہ میں نے نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے ہاتھوں اپنا کھڑنا یا جو  
کچھ بدھن اور دھوپ سے بچا ہے اس کی تعمیر کے بعد  
اللہ کی مخلوق سے کسی نے میری مدد نہیں کی

عمرو بن ابیاری کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ  
عما - نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات کے بعد  
میں نے کسی ایسے برائے دیکھی اور نہ کوئی بڑا کالی ہے ۔  
سفیان کا بیان ہے کہ میں نے سیدہ سنان کے ایک ابن حاتم کے  
ساتھ سیان کو تو اس نے کہا کہ اس کی قسم انہوں نے کجاں مایا سیان  
کا بیان ہے کہ میں نے کہا بروکت ہے کہ حاتم بتا ہے پہلے یہ کہا جو

## دعاؤں کا بیان

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ۔  
تعالیٰ کے کا حکم

اللہ تعالیٰ ہم سے دعا کرے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر  
عبادت سے اپنے کھینچے میں مغرب جہنم میں جائیں گے تو اہل ہر



بِمَا خَلَقْتُمْ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ۔

فت : یہ سید الاستغفار ہے جس کا ذکر اسی جلد کی حدیث ۱۲۶۹ میں بھی ہے۔ ہمارا استغفار کرنا گناہوں کی معافی کے لیے بہت ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے استغفار کرنے کو گناہوں کی مغفرت کے لیے ذکر یا طے نہ کہہ دیا اعلیٰ سے اعلیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حصول کی دعا ہے جیسا کہ حدیث ۱۲۳۳ میں آپ نے فرمایا ہے کہ میں روزانہ ستر مرتبہ زیادہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طوٹ توہ کرتا ہوں۔ یہ حریمات سے جس کی گلی مالٹ میں تکی پائے کی درخواست تھی۔ جس کو گناہوں کی مغفرت گناہاں ربانیت سے پہلے خیر ہے کیونکہ خود ترند کی ساری مخلوق میں ہر ایک سے بھی پاک بعد ہر معصوم سے بھی بڑھ کر معصوم تھے۔ گناہ کی کیا مال کیا کی گناہ و طلاق کے قریب سے بھی گئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی گناہوں کی معافی فرمائے، آمین۔

اسی جلد کی حدیث ۱۲۳۲، ۱۲۳۱ اور ۲۵۱ میں جو تھے اور جانتے وقت کی دعاؤں کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ حدیث ۱۲۳۲ میں لفظ "بِأَنَّ" اور "بِأَنَّ" کے معنی کی نصیحت وارد ہوئی ہے۔ حدیث ۱۲۳۲ میں "سُحُفَاتِ اَلْمَقْوِ"۔ پڑھنے کا امر بتایا گیا ہے اور حدیث ۲۳۲۸، ۱۵۸۸ اور ۲۳۸۸ میں "سُحُفَاتِ اَلْمَقْوِ" یا "سُحُفَاتِ اَلْمَقْوِ" پڑھنے کی ترغیب ہے۔ ایسے کلمات کو بھی ضرور معصوم بنانا چاہیے کہ غفلت بہت تیزی اور اجماع سے زیادہ ہے۔ اسی طرح حدیث ۲۲۲۵ میں اللہ تعالیٰ کے ۹۹ ناموں کو یاد کرنے اور پڑھنے پر جنت کی بشارت سنائی گئی ہے۔

پھر حال سید الاستغفار کو اپنے صولات و وظائف میں شامل کر کے صبح و شام پڑھنا چاہیے کیونکہ اسے صبح و شام پڑھنے والے کو معافی فرمادیا گیا ہے۔ استغفار کرنا اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنا ہے اگر استغفار کرتے رہیں گناہ بھی کتنے رہیں تو یہ استغفار کرنا کہاں بجھ کر کیا ہے اور ایسا کرنے سے ترگناہ معاف نہیں ہوں گے بعد جنت کا استغفار حاصل ہوگا۔ پہلے گناہوں کو چھوڑنا ضروری ہے اور پھر ان کی معافی کی دعا مست یحییٰ کی باتیں میں استغفار کیا جائے تاکہ پہلے گناہ معاف ہو۔ استغفار کے بعد ہماری اکثر مصیبتوں اور پریشانیوں کا علاج ہے۔ حضرت مرد علیہ السلام نے اسی لیے اپنی قوم سے فرمایا تھا۔

وَيَقُومُ اسْتَغْفِرُ ذَاكَ تَكْفُرُ ثُمَّ تَسُوءُ بَوَائِيهِ  
يُؤْسِلُ اسْتَعَاذَ عَلَيْكُمْ قُدْرَةُ اِسْأَفِ يَزِيدُكُمْ  
قُوَّةً اِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْبِرِيْكُمْ  
(۵۲: ۱)

حضرت نوح علیہ السلام ان سے بھی پہلے اپنی قوم کو یوں تلقین فرما چکے تھے۔  
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُ ذَاكَ تَكْفُرُ اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا  
يُؤْسِلُ اسْتَعَاذَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَوَحْيًا يُكْفَرُ  
بِاَمْوَالٍ وَبَنِيْنٍ وَيَجْعَلُ تَكْفُرًا جَدًّا وَ  
يَجْعَلُ تَكْفُرًا اَنْهَرًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجِعُوْنَ  
اِلَيْهِ وَقَارًا ۝ (۳۳: ۱)

قریم نے کہا:۔ اپنے رب سے معافی مانگو۔  
وہ بڑا احسان فرمائے گا اس سے تم پر نذر و دار  
بارشیں بھیجے گا اور ان کو ہمیشہ سے تہا دی دے  
کرے گا اور تہا سے بے لایع شاد سے گا اور تہا سے  
بے خبری بنائے گا۔ نہیں کیا ہوا کہ اللہ سے عزت  
حاصل کرنے کی امید نہیں رکھتے۔

تسبیح ان کریم کے لئے سے استغفار کرنے والوں کو مذکورہ فقیر متی میں اور صحت سے بڑی نعمت توحہ کہیانی ہے جو افرات





رَحِيلَ نَزَلَ مِنْ لَدُنِّهِ مَقْلُوبَةً وَفَعْلَةً نَجِيَّةً عَنْهَا  
طَعْنًا مَقْدُورًا بِأَيْهِ كَوْنُهُ رَأْسُهُ وَفَعْلَةً مَقْلُوبَةً  
وَقَدْ رَجَعَتْ رَأْسُهُ عَنْهُ شَتَّى عَلَى الْحَدِّ وَالْحَدِّ  
أَوَّلًا شَأْنًا فَفَلَنْ أَنْجَرَانِ مَكَانِي فَجَعَلَ فَمَنْ مَرَّةً  
فَعْلَةً رَأْسُهُ فَادْرَأَهُ بِنَفْسِهِ عِنْدَ مَا بَعْدَ الْوَجْهِ  
وَجَوَّزَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَقَالَ كَوْنُكُمْ حَدَّثْتُ  
الْأَعْمَشَ حَدَّثْتُ عَنْ عَمَارَةَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ وَقَالَ  
شُعْبَةُ وَابْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الشَّيْخِ  
عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ فَقَالَ الْوَقْفُ وَبِهِ حَدَّثَنَا  
الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَأْيٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ الشَّيْخِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
۱۲۳۵ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ اللَّهِ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَاتِدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَالِكٍ عَنْ  
الْبُقَيْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْهُ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا هُدَيْبُ بْنُ  
كَثِيرٍ عَنْ مَرْثَدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
قَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ هُوَ يَوْمَ  
عَبْدٍ مِنْ أَهْلِ كَوْثَرٍ سَقَطَ عَلَى نَيْمِهِ وَقَدْ أَصَابَهُ فِي  
أَنْفِهِ فَلَاقَ

باب ۳۲ الصَّحْبُ عَلَى السُّبْحِ الْأَيْمَنِ

۱۲۳۶ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
هَبْشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ عَالِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ الْيَقِينُ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنَ اللَّيْلِ أَحَدِي عَشْرَةَ  
رَكْعَةً فَإِذَا أَطْلَمَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَوِيفَتَيْنِ  
فَكَرَّاهُ طَبَعَهُ عَنْ رِيقِهِ وَالْأَيْمَنِ عَنْ رِيقِهِ السُّوُودِ  
فَيُؤَدُّهُ

باب ۳۳ إِذَا بَاتَ ظَاهِرًا

۱۲۳۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُعْتَمِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْإِمَامُ

یہاں غرض کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی کوہ پر اس سے بھی زیادہ  
خوش ہوتا ہے جیسے کوئی آدمی بڑھاپہ میں پہنچے اس کے پاس  
سورہ یٰسین کے ادب کھائے یہ کہ جن میں سے کچھ وہ اپنے  
لکے کر سوجا سمجھے اور یہ بڑھاپہ کو اس کی ساری گیس جا  
چکی ہوتی ہے پھر گریں اور یاس کی لذت اسے عطا ہوتی ہے یا جو  
اللہ نے پہلے اس نے کہا کہ میں اپنی جگہ کی طرف لوٹ جاتا ہوں۔  
پہا بچوہ واپس لوٹا اور سوجاتا ہے جب (پہلے) ہو کر اسے عطا  
فرمائی ہوئی یاس ہوتی ہے اس طرح ابو حنیفہ اور حریز نے  
اس سے روایت کی ہے۔ ابو اسد انیس و عطاء نے روایت کی  
تو یہ سے روایت کی۔ شہر بابو مسلم، الطلس بابو امیم جمعی نے  
حدیث بن حویر سے روایت کی۔ ابو معاویہ و اعش و احمد و اسود  
حضرت اس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی  
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی۔  
حضرت اس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ  
اپنے بندے کی قوم پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جیسے  
تم میں سے کسی کا اونٹ جنگل میں گم ہونے کے بعد دیا  
اُسے مل جائے۔

دائیں کر دھڑا

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنها سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم رات کو گہمہ رکھیں پڑھا کرتے تھے پھر  
جب فجر طلوع ہو جاتی تو پہلی سسی و رکعتیں  
پڑھتے، پھر اپنی واپسی کر دھڑا پہلی رکعتیں  
جائے یہاں تک کہ مؤذن آپ کو بلا سکے  
لے آتا۔

طہارت کی حالت میں طہارت گناہ سے۔

حضرت ابو ایوب ماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سو جاؤ



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا وَضِعَ الْبِرَ الْيَمْنَىٰ تَحْتَ الْخَدِّ

الْأَمِينِ

١٣٣٨ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَوَّامٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ  
رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ عَنْ  
أَدَا أَسَدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الشَّيْبَانِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ  
خَبَّابٍ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ عَنْ  
وَادِ الْأَسَدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلَدِ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْوَلَدِ عَنْ أَبِي الْوَلَدِ عَنْ

بِأَيْدِيهِ، اللَّهُمَّ عَلَيَّ الشَّقَّ الْأَيْمَنَ

١٢٣١) هَكَذَا نَسَأُ مَعَكُمْ مَا نَسَأُ آبَاؤُنَا لَكُمْ  
يَوْمَ يَأْتُكُمْ نَفَسٌ هَدِيءٌ قَالُوهُ حَتَّىٰ يَأْتِيَ  
الْبَرْكَاءَ فَمِنْ عَادٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُيِّ إِلَىٰ فِرَاسِهِ مَا مَعَهُ شَيْءٌ يَرَى  
الَّذِينَ مَعَهُ قَالُوا مَا أَتَيْتَ نَفْسِي الْيَوْمَ وَ  
وَجِئْتَ ذَٰلِكُمْ إِلَيْنَا وَكَوْنَتَ أَصْرِي إِلَيْكَ وَ  
لَعِبَاتٌ لِّهَدْيِي إِلَيْكَ نَغْبَةً وَنَهْمَةً إِلَيْكَ لَا  
مَلْجَأَ وَلَا مَسْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمِنْتُ بِكَتَابِكَ  
الَّذِي أُنزِلَتْ وَبِكَتَابِكَ الَّذِي أُنْسِيْتُ وَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ تَسْمَعَاتٍ  
تَحْتَ لَيْلَتِهِ مَاتَ عَلَىٰ لَطْفَةٍ إِنْ شَرَّهُنَّ هُوَ تَمَّتْ مِنْ  
الرَّغْبَةِ مَمْلُوكٌ مَمْنُوكٌ قِيلَ رَغَبْتُ حَتَّىٰ رَغِبْتُ  
يَجْزِيكَ قِيلَ تَرَجِبُ حَتَّىٰ تَرَجِبُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا سَأَلْتُمُ الْمَالَ بِالْمِثْلِ

١٢٣٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النُّعْمَانِيُّ عَنْ  
مُهَذَّبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ كَثْمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي  
نَهْيٍ أَنَّهُ عَنِ أَقْبَالِ بْنِ عَبْدِ مَيْمُونَةَ فَقَامَ قِيَمٌ عَلَى  
كَلْبَةٍ عَلَيْهِ قُلُودٌ فِي حَاجَتِهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَ  
يَدَيْهِ وَخَرَّامٌ تَقَرَّقَ إِلَى الْبَرَّةِ مَطْلُوقٌ وَنَاقِبَةٌ

نمائیں ہاتھ کو دان میں نہ خود کے نیچے رکھے۔

برہمنی میں حواشی نے حضرت خلیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رات کے وقت جب خواب میں جاگتے تو وہاں ہاتھ زخمی کے نیچے رکھ دیتے ہیں کہتے: "اے اللہ! میں جبرے نام کے مصلحہ سے آلود جاگتا ہوں۔ جب بیدار ہوتا ہوں تو کہتے: "خطا کا شکر ہے جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔"

عائیں گروٹ پر سونا

حضرت علامہ ابن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ  
 صلوات اللہ علیہ اجمعین علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آئے تو دعا پڑھی  
 گوشت پر ہونے لگے، پھر کہنے لگے: اے اللہ! میرے اپنی جان  
 میرے ہر دھڑکے اور میری جانب منوجہ ہوا اور پتا مٹا جائے پھر  
 کیا اور تجھے اپنی پشت پناہ بنایا، میری جانب رجعت اور تیرا  
 ہونے کے باعث، جاتے پناہ اور تجھ کا تیرے سوا اور کہیں  
 نہیں۔ میں تیری اس کتب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی  
 اور میرے اس نبی پر جو تو نے بھیجا۔ رسول اللہ صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی کلمات کا کہنے والا  
 اگر احساسِ رات کرے کہ میں بھی جائے تو فطرت یعنی اسلام  
 پر مرا استغاثہ و تمسک ہے اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْذُ بِكَ  
 سے میں شہد سے تَعَوُّذٌ (وگناہ میرے تَعَوُّذٌ سے پہلے ہے  
 اور کہتے ہیں اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْذُ بِكَ (وگناہ میرے تَعَوُّذٌ سے پہلے ہے۔)

رات کو جاگ اٹھے تو یہ دعا مانگے

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے حدیث  
حضرت عبید بن جریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی ہے کہ اس نے فرمایا کہ میں نے  
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے اور جب اپنی صاحبزادی  
سے تارخ ہوئے تو منہ اور ہاتھ دھوئے اور سوئے پھر کھڑے  
ہوئے نہ ٹیکڑے کے پاس تھے اس کا منہ کھولا اور وہ یہ

كَمْ تَوَصَّاهُ وَخَوَّاهُ اَبْرًا كَهْوَةً لَمْ يَكُنْ يَفْقَهُ كَلِمَةً  
 كَهْنِي لَقَمْتُ فَكَلَمْتُ بِرَأْفَةٍ اَنْ يَرَفِيَ اِيَّيْكَ كُنْتُ  
 اَكْبَرُ فَتَوَضَّعَتْ فَتَمَّ نَصِيْلِي لَقَمْتُ عَنْ يَمِيْنِ اِيْخَانَةٍ  
 مَا اَدْرَاكَ مَا اَعْنَى عَنْ يَمِيْنِهِ كُنْتُ اَمْتُتُ مَدَامَةَ كَلَامِكَ  
 حَكْمًا وَكَلَامَةً . ثُمَّ اَصْطَلَجْتُمْ فَنَامَ حَقِّي نَفْعًا وَكَانَ  
 اِذَا كَانَمُ كَلَمْتُ خَادِمَةً يَلْدُلُ بِالْمَضَلَةِ فَصَلَّى دَلَمَ  
 يَقُوْهُنَّ ، وَكَانَ يَقُوْلُ فِي دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اَسْخَلْ فِيْ  
 قَلْبِيْ نُوْرًا اَعْلَى بَصِيْرَتِيْ نُوْرًا اَوْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا اَوْ عِنَ  
 ثِيْمِيْ نُوْرًا اَوْ عِنَ يَسَارِيْ نُوْرًا اَوْ فَوْقِيْ نُوْرًا اَوْ خَلْفِيْ  
 كُوْرًا اَوْ اَمَامِيْ نُوْرًا اَوْ خَلْفِيْ نُوْرًا اَوْ اَجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا اِذَا  
 كُنْتُ فِيْ حَرْبٍ اَوْ فِيْ السَّلَامِ ، فَلَقِيْتُتُ جَلَّ مِنْ ذٰلِكَ  
 الْحَبْلُ مَعْدًا كَيْفَ يَهْدِيْ ذٰلِكَ رَحِيْقًا وَخَلِيْقًا وَنَحِيْقًا  
 وَشَعِيْرًا وَيَسِيْرًا وَدَكَرْتُ رَحْمَةً لِّتَّيْبِ .

اور کہا میں تم کو ایسا لانا کہ ان افعال متغیباں پس آپ نے نماز  
 پڑھی اور میں بھی کھڑا ہو کر دیکھ کر کہ اٹھا کھڑے ہو گیا  
 عموماً یہ ہوا کہ آپ یہ کہیں کہ میں دیکھ رہا تھا یہ میں نے دیکھا  
 کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے بجلا آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا چنانچہ  
 آپ نے فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے بائیں جانب کھڑا کر دیا آپ نے  
 نے پھر کھڑے ہو کر کہیں کہ میں نے دیکھا اللہ تعالیٰ نے یہاں تک کہ  
 خزانے لینے لگے اور آپ جب بھی سوتے تو خزانے لینے پھر حضرت  
 بلال نے تانہ کے لئے افغان پڑھ دی۔ پھر آپ نے نماز پڑھی اور  
 دُخونہ فرمایا اور آپ اپنی دعا میں کہہ رہے تھے: اے اللہ  
 میرے دل میں نور پیدا کر دے اور میری نگاہوں کو اللہ تعالیٰ  
 سے ملے گا میں نور اور میرے دلائل نور اور میرے بائیں نور اور میرے  
 اور نور اور میرے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور  
 مجھے نور یا دے کر یب کا بیان ہے کہ آپ کے سات چیزوں کا  
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں حضرت عباس کی اولاد میں سے ایک شخص سے

ملا تو اس نے ان کا ذکر کر کے مجھے دلی جفا بخشی تھوڑی سی کا ذکر کیا نزدیکی میں اللہ بیان کیں۔  
 ف: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میرے آگے کیجیے، اڑیں، میں اللہ اور پرہیزگار ہوں اور  
 سے نذر میرے تمام اعضا کو مثال بنائے اور آغریں دعا کر داجعل لی قی قشوراً اللہ کے سوا اور نہ تاسے۔ ظاہر ہے کہ  
 کہ پروردگار عالم نے ضرور ایسا ہی کر دیا ہو گا نہ از رحمت مدعا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اگر کسی کے نزدیک پہلے سے نہ نہیں تھے تو  
 اس دعا کے بعد یہ نور کہ نوراً عظمیٰ نوراً عظمیٰ بن گیا ہے مجھے معلوم ہے، لہذا حکیمان کو ایسا ہے کہ منہ کے لئے دعا کا آپ  
 کو انکار کریں اللہ تعالیٰ ہی کہا کہ کیا رسول اللہ

تیری نسل پاک میں سے تیرے پوتہ محمد کا  
 ترے لیے یہ نور، تیرا سب گھرانہ کا

ملاؤں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
 روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب طہ کے وقت  
 جنبہ پڑھتے تو کہتے: اے اللہ سب نعمتیں میرے لئے ہیں  
 تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان  
 قوس ہے اور نور اللہ زمین کا تاہم مجھے دعا ہے اللہ جو کچھ ان  
 میں ہے، نعمتیں میرے ہیں، تو سب سے تیرا وعدہ سنبھالے تیرا  
 بات کہی ہے، تیرا بلا بھیجی جنت بھیجی ہے، وعدہ دے بیٹھتی ہے

۱۳۳۳۔ صَلَّاتُكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
 سَمِعْتُ سَكِيْمَانَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسِ بْنِ  
 عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ  
 مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَيَّئُ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَمْتُتُ  
 نُوْرًا لِّلْمَوْتِ وَالْاَحْيَا وَمَنْ فِيْهِمْ ، وَكَانَ الْحَمْدُ  
 اَنْتَ قَيْدُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِمْ وَكَانَ  
 الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ قَوْلُكَ حَقٌّ وَ





سَعِيدٌ الْقَدْرِ بِرَقِيٍّ مِّنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ قَالَ  
 ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّهُ قَدِ اجْتَمَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ  
 قُلُوبُ ثَلَاثَةِ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ  
 خَلِيفَةُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا سَيِّدُكَ سَعِيدٌ الْقَدْرِ

میں سے کہتے ہیں کہ اس نے اپنے بھائی کے ساتھ  
 کے لئے ایک عظیم سعادت کے لئے کہا ہے کہ اس کے  
 بھائی کے لئے اس نے کہا ہے کہ اس کے لئے اس نے  
 بہترین عرصے کے لئے اس نے کہا ہے کہ اس کے لئے

وَقَالَ لَوْ فَهِمُ أَنْ أَمْسَكَتُ خَشْيَ مَا خَلَقَ اللَّهُ مَسِيحًا  
 فَخَلَقَ اللَّهُ مَا خَلَقَ بِهِ وَأَنَا الْيَوْمَ تَابَعْتُ الْبَرَّ وَتَرَكْتُ  
 فَاسْتَمِعْتُ مَنُ تَعْبَرُ يَا عَنْ سَعِيدِ اللَّهِ وَقَالَ يَحْيَى  
 وَبَشَرٌ عَنْ سَعِيدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَا كُنْتُ مِنْ جَمَلِ  
 عَنْ سَعِيدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بعض فریق نے اس پر کہ اس کے لئے اس نے کہا ہے کہ اس کے لئے  
 ایک عظیم سعادت کے لئے اس نے کہا ہے کہ اس کے لئے  
 نے عظیم سعادت کے لئے اس نے کہا ہے کہ اس کے لئے  
 سعید، حضرت ابو ہریرہ نے اس کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
 علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔ ایک اور روایت ہے کہ  
 سعید حضرت ابو ہریرہ نے اس کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ

بَابُ ۵۱ الدُّعَاءُ بِصِفَتِ اللَّهِ تَعَالَى  
 ۱۲۴۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ  
 حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ  
 وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ  
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ  
 نَبِيَّائِكَ وَتَعَالَى حَقَّ مِثْلُكَ إِلَى السَّمَاءِ الْكُبْرَى  
 حِينَ يَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ الْغَلِيلُ أَذْجَرُ يَقُولُ مَنْ يَدْعُوكَ  
 فَاسْتَجِبْ لَهُ مَنْ يَدْعُوكَ فَاسْتَجِبْ لَهُ مَنْ يَدْعُوكَ

آؤس صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت کی دعا  
 ابو ہریرہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے  
 عن عبد اللہ بن عباس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 طہ و سلم نے فرمایا کہ ہر ملک کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کی طرف  
 اپنا شان کے مطابق فرمایا ہے جبکہ ملک کا آخری تہائی حصہ  
 بالی رہا ہے لہذا بہت گریہ ہے کہ اس کے لئے دعا ہے کہ  
 میں اس کی دعا قبول فرماؤں، کہتے ہیں کہ اس کے لئے دعا ہے کہ  
 ملکوں کے حکاموں کو کہتے ہیں کہ اس کے لئے دعا ہے کہ اس کے لئے دعا ہے کہ

بَابُ ۵۲ الدُّعَاءُ بِعَمَدِ الْخَلْقِ  
 ۱۲۴۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ  
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
 صَلَّى الْحَلَاةَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَشِيِّ  
 وَالْغَشَاةِ

بیت اللہ میں جانے کے وقت کی دعا  
 عبد اللہ بن عباس سے روایت کی ہے کہ اس کے لئے دعا ہے کہ  
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 جب یہ دعا میں داخل ہونے لگے تو کہے کہ اے اللہ میں  
 ہاں کہ اے اللہ میں ہاں کہ اے اللہ میں ہاں کہ اے اللہ میں ہاں کہ

بَابُ ۵۳ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ  
 ۱۲۵۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ  
 رُوِيَ عَنْ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوَيْدَةَ  
 عَنْ بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ

صبح اٹھ کر پڑھے  
 حضرت شاذان بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا سنو  
 یہ دعا اے اللہ میں ہاں کہ اے اللہ میں ہاں کہ اے اللہ میں ہاں کہ

حَتَّى أَتَى اللَّهَ عَلَيْهِ رِسْوَةٌ قَالَ نَبِيُّ الْإِسْلَامِ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 أَنْتَ رَيْتَ زِلَازِكُ الْبِلَادِ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَ  
 لَكَ عَلَى عِبَادِكَ وَرُوحِكَ مَا اسْتَغْنَتْ أَعْرُؤُكَ بِكَ  
 بِمِصْرِكَ وَبِلَدِكَ لَكَ بِدَايَتِي وَبِعَاقِبَتِي فَإِنَّهُ لَا يَغِيثُ  
 الدُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَسْرُدُكَ مِنْ شَيْءٍ مَا خَشَعْتَ إِذَا  
 قَالَ بَيْنَ يَمِينٍ هَمَاتٍ مَخْلُوعُ الْخُذْ أَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ  
 الْجَنَّةِ وَإِذَا كَانَ مِنْ يَمِينٍ يُصْبِحُ ثَمَاتٍ مِنْ يَوْمِهِ طَلَبَهُ  
 ١٢٥٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ  
 سَعِيدِ بْنِ قَالٍ كَانَ الشَّيْخُ حَقْنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا  
 أَرَادَ أَنْ يَمُوتَ قَالَ يَا صَبِيحُ لِلَّهِ مَوْتُ وَأَحْيَا  
 إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ مَمَاتٍ قَالَ لِحُكْمِي فَلَهُ تَبَرُّنٌ حَيَاتًا  
 فَقَدْ مَا أَمَّاغَ وَاللَّهِ لَشَرُّهُ .

١٦٥١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ جَمِيلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَبْشَةَ عَنْ أَبِي الْخَلَّاءِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَالَ كَانَ الْبَيْتُ مَسْلُومًا لِبَنِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ لُتُوا مِنْهُمْ جَمْعًا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّكَ أَمْرٌ مُبْتَلًى لِيُكَفَّرَ عَنْكَ سَلَامٌ وَأَجْزَلًا وَأَسْتَبْقُطُ قَالَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي أَحْمَدَ مَا قَدَّمَ مِنْ أَصَانِيْدِ الْبَيْتِ وَالْأَنْبِيَاءِ

مَاتَ الدُّعَاءُ فِي الصَّلَاةِ

١٢٥٦ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ أَنَّ رَسُلًا  
مَلِكِيًّا قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْحَرِيرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عُمَرَ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّنْبُو عَنْ عَنِّي اللَّهُ عَزَّ وَتَعَالَى  
لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَسَلَّمَ مَقُودًا وَنَهًا وَغَرَامًا  
فِيهِ دَلِيلٌ تَأَلَّفَ اللَّهُ فِي طَلَبِهَا مَسِيرُ مَسِيرًا  
كَثِيرًا وَلَا يَحْفَظُ الدُّنْيَا إِلَّا أَنْتَ فَعَبْرٌ لِي وَغَيْرُهَا  
مِنْ رَعَاكَ وَأَرْجَى مِنْكَ أَمَّا الْعَقُودُ الرَّجْبِيَّةُ  
فَلَسْتُ رَعَى يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْكَرْبَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
بَنِي عَنُوفٍ قَالَ ابْنُ زَكَرِيَّا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَتَعَالَى بَشَرٌ صَرِيحٌ

تو نے مجھے یہ کیا ہے اعد میں تیرا بندہ ہوں اعد جو تجھ سے عہد  
وعد کیا تھا اس پر سدا و جبر کا نام ہوں جو تو نے مجھے نصیب دین  
اُن کا اقرار کرتا ہوں اعد تیرے قصود اپنے گم ہوں کا اقرار  
کرتا ہوں پس تو مجھے کشم دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو

مگر ان کی بخشش نہیں ممکن تھی اپنے اہل کی برائی سے تیری پناہ  
 چاہتوں نہ اگر کوئی خام کوڑے اور صاف رات کو سر جانے تو  
 جنت میں داخل ہوا۔ اہل بیت سے تو گپا ہوا مگر صبح کے وقت  
 یحییٰ بن حواری نے حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 سے دعا کی کہ جس کو یہ صفتی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جیب  
 سونے کا ارادہ فرمائے تو کہنے: اے اللہ! میں تیرے نام  
 کے ساتھ سونا اور جاکٹ ہوں اور جہنم سے جلائے ہوئے ہوں  
 کہتے: لڑکا شکر ہے جس نے ہمارے مرنے کے بعد میں لڑکا  
 کہا اور اس کی طرف توجہ نہ کی

عزیز بن حزم گویا یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ طہ کے وقت جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے بستہ شریف سے جاتے تو کچھ پانی لے لیتے ہیں پھر اسے تام کے ساتھ مرتا اور جیتا پھرتا۔ اور جب بیٹھ جاتے تو کچھ پانی لے لیتے۔ خدا کا شکر ہے جس نے ہمارے لئے اسے فرمایا۔ بعد میں خدمہ کیا عمدہ کسی کی طرف کوٹھا ہے۔

گماز میں شریعت کی وجہ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کا بیان ہے کہ حضرت  
ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم کی صحبت میں عرض گزار ہوئے کہ مجھے ایسی دعا سکھا  
جس کے ساتھ میں تاریں و مایک کہوں۔ فرمایا کہ تم بڑوں  
کو پا کر دے۔ "اے اللہ میں نے اسی جان پر ظلم کیا بہت  
نرا وہ ظلم اور مگرموں کو صلوات نہیں کر سکتا مگر تیرے پاس  
مجھے بخش دے۔ اسی ظالم مغفرت کے ساتھ اللہ مجھ پر رحم  
فرما۔ بیشک قریب کئے والا مہربان ہے۔" عمرو، میرے اباؤں  
عبداللہ بن عمر، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۲۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ تَلْحُظٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ حَجَّ بِلَا عِلَّةٍ وَلَا حَاجَةٍ إِلَّا لِيَتَذَكَّرَ أَلْفًا مَرَّةً

۱۲۵۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي أَلْفِ شَهَادَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا تَوَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ: مَنْ حَجَّ بِلَا عِلَّةٍ وَلَا حَاجَةٍ إِلَّا لِيَتَذَكَّرَ أَلْفًا مَرَّةً

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا بَعْدَ الصَّلَاةِ

۱۲۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ تَلْحُظٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ حَجَّ بِلَا عِلَّةٍ وَلَا حَاجَةٍ إِلَّا لِيَتَذَكَّرَ أَلْفًا مَرَّةً

۱۲۵۶ - حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ تَلْحُظٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ حَجَّ بِلَا عِلَّةٍ وَلَا حَاجَةٍ إِلَّا لِيَتَذَكَّرَ أَلْفًا مَرَّةً

عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

۱۲۵۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي أَلْفِ شَهَادَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا تَوَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ: مَنْ حَجَّ بِلَا عِلَّةٍ وَلَا حَاجَةٍ إِلَّا لِيَتَذَكَّرَ أَلْفًا مَرَّةً

۱۲۵۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي أَلْفِ شَهَادَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا تَوَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ: مَنْ حَجَّ بِلَا عِلَّةٍ وَلَا حَاجَةٍ إِلَّا لِيَتَذَكَّرَ أَلْفًا مَرَّةً

۱۲۵۹ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي أَلْفِ شَهَادَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا تَوَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ: مَنْ حَجَّ بِلَا عِلَّةٍ وَلَا حَاجَةٍ إِلَّا لِيَتَذَكَّرَ أَلْفًا مَرَّةً

۱۲۶۰ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي أَلْفِ شَهَادَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا تَوَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ: مَنْ حَجَّ بِلَا عِلَّةٍ وَلَا حَاجَةٍ إِلَّا لِيَتَذَكَّرَ أَلْفًا مَرَّةً



۴۵۸۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ بِكُمْ مَلَكٌ فَاسْمِعُوا مِنْهُ خَمْسَ شَيْءٍ مِمَّا يَخْتَارُ أَنْ يَخْبَرَكُمْ بِهِ فَإِنَّهُ يَخْتَارُ مَا يَنْفَعُكُمْ فِي دِينِكُمْ وَدُنْيَاكُمْ وَأَهْلِيكُمْ وَبَنَاتِكُمْ

۴۵۹۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ بِكُمْ مَلَكٌ فَاسْمِعُوا مِنْهُ خَمْسَ شَيْءٍ مِمَّا يَخْتَارُ أَنْ يَخْبَرَكُمْ بِهِ فَإِنَّهُ يَخْتَارُ مَا يَنْفَعُكُمْ فِي دِينِكُمْ وَدُنْيَاكُمْ وَأَهْلِيكُمْ وَبَنَاتِكُمْ

۴۶۰۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ بِكُمْ مَلَكٌ فَاسْمِعُوا مِنْهُ خَمْسَ شَيْءٍ مِمَّا يَخْتَارُ أَنْ يَخْبَرَكُمْ بِهِ فَإِنَّهُ يَخْتَارُ مَا يَنْفَعُكُمْ فِي دِينِكُمْ وَدُنْيَاكُمْ وَأَهْلِيكُمْ وَبَنَاتِكُمْ

۴۶۱۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ بِكُمْ مَلَكٌ فَاسْمِعُوا مِنْهُ خَمْسَ شَيْءٍ مِمَّا يَخْتَارُ أَنْ يَخْبَرَكُمْ بِهِ فَإِنَّهُ يَخْتَارُ مَا يَنْفَعُكُمْ فِي دِينِكُمْ وَدُنْيَاكُمْ وَأَهْلِيكُمْ وَبَنَاتِكُمْ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کو ایک فرشتہ آئے تو اس سے پانچ چیزیں سنو۔

پہلی یہ کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا حکم آیا ہے۔ دوسری یہ کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا نفع ہے۔ تیسری یہ کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا نفع ہے۔ چوتھی یہ کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا نفع ہے۔

پانچویں یہ کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا نفع ہے۔ چھٹی یہ کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا نفع ہے۔ ساتویں یہ کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا نفع ہے۔

اٹھویں یہ کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا نفع ہے۔ نویں یہ کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا نفع ہے۔ دسویں یہ کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا نفع ہے۔







لَسْتُ بِمَنْ يَنْفَعُ الْغَنَةَ وَقَلْبُ يَدَاكَ  
بَابُ ۱۲۶۹ دَعْوَةُ الْمُنِيِّ حَيْثُ لَا يَدْعُو عَلَيْهِ وَسَلَامٌ  
لِحَادِثِهِ يَفْطُلُ الْعَمْرُ وَيَكْثُرُ مَالُ  
۱۲۶۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ مَنَّانٍ إِذَا لَمْ يَحْدِثْ  
مَنْ يَحْدِثُ شَيْئًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنْهُ قَالَ قَالَتِ امْرَأَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ خَاصِمُكَ أَنَسُ  
أَوْعَدَ اللَّهُ لَهُ قَالَ أَلَيْسَ أَفْضَلُ مِمَّا لَكَ وَلَدَكَ  
وَبَارِكْ لَكَ فَرِيصًا عَظِيمَةً.

بَابُ ۱۲۷۰ الدُّعَاءُ عِنْدَ الْكَرْبِ  
۱۲۷۰ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَدْعُو عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ.

۱۲۷۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
بَنِي أَبِي عَمْرٍو اللَّهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ  
فَكَانَ وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِمِثْلِهِ.

بَابُ ۱۲۷۲ التَّعَوُّدُ مِنْ جُحْدِ الْبَلَاءِ  
۱۲۷۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا سَمْعِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ جُحْدِ  
الْبَلَاءِ وَذَرِكِ الْفَقَاءِ وَفُتُورِ الْقَصَائِدِ وَمَشَامَةِ  
الْأَنْدَادِ قَالَ سَفِيَانُ الْحَضْرِي ثَلَاثٌ رُفِعَتْ لَهَا كَوْنُهَا  
لَا تُدْرِي أَيْسَرُهَا.

اپنی چادر لٹھری۔  
حضور کا اپنے غلام کے لئے بھی طرہ اور مال بڑھنے کی  
دعا کرنا

قتادہ کہتے ہیں ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے فرمایا۔ میری والدہ ماجدہ طرہ گزارہ نہیں کہ رسول اللہ  
اپنے غلام انس کے سے دعا کیجئے۔ آپ نے دعا کی۔  
وے اللہ اس کے مال و اولاد کو زیادہ کر دے اور جو اسے ملے  
فرمایا چاہے اس میں برکت ہے۔

تکلیف کے وقت کی دعا۔

ابو العالیہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ  
تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تکلیف کے  
وقت میں دعا کیا کرتے۔ یہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو  
عظمت اور علم والا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو  
آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور مسدس عظیم کا رب  
ہے۔

قتادہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
تکلیف کے وقت میں دعا کیا کرتے۔ یہ نہیں  
ہے کوئی معبود مگر اللہ جو عظمت و حکمت والا ہے۔  
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو مسدس عظیم کا رب  
ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور  
عظمت والا ہے عرض کا رب ہے۔

سخت مصیبت سے پناہ مانگنا

ابو ہریرہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سخت مصیبت  
پر کسی کے لئے، بڑی قدر اور دشمنوں کے طعن و تشنیع سے پناہ  
مانگا کرتے تھے۔ سفیان واری کا بیان ہے کہ حدیث میں ہمیں  
بقول کا ذکر تھا ایک کلمہ ہے اضافہ ہو گیا لیکن مجھے یہ معلوم نہیں  
کہ وہ ایک کلمہ ہے۔

يَا أَيُّهَا دُعَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى

١٢٤٣ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ  
الْحَكِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ  
سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَزَّوَدُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي جِوَارِ الْهَلِ  
الْيَلِيمِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَبِيحٌ لَوْ  
يُقْبَسُ بِنُورٍ خَطَّ حَقِّي يَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ لَوَجَّهْتُ  
فَكَانَ نَزْلُ يَوْمٍ وَمَا سَمِعْتُ عَلَى النَّبِيِّ عُمَرَ عَلَى بَابِهِ  
مَعْرَافَانِ فَاشْغَصَ بَصَرَهُ إِلَى الشَّقِيقِ ثُمَّ قَالَ  
اللَّهُمَّ الرَّبِّينَ الْأَعْلَى خَلَّتْ إِذَا لَا يَجِدُنَا وَ  
عَدَّتْ أَنَّهُ الْوَحِيدُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ  
مَعِينُهُ قَالَتْ فَكَانَتْ يَلُكُ أَمِيرُ كَلِمَةٍ تَكُونُ بِهَا  
اللَّهُمَّ الرَّبِّينَ الْأَعْلَى.

بَابُ الدُّعَاءِ بِالْمَوْتِ وَالْجَمَاءِ

١٢٤٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ  
إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَفِيٍّ عَنْ هَاشِمِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ  
سَعْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هَاشِمِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ  
نَهْدَةَ ابْنَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هَاشِمِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ

١٣٤٥. قَالَ لَمَّا رَأَى الْمَلَأُفَ جَدَّتْهُ  
هَذِهِ إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي قُوسٌ قَالَ أَمِيتَ  
خَبْرًا يَا قَدْرُ الْكُتُوبِ سَبْعًا فِي بَطْنِهِ كَمِثْمَةٍ يَقُولُ  
لَوْ لَا أَنْ لَتَبَعَ حَتَّى يَخْلُفَ عَلَيْهِ يَوْمَ تَكُونُ الْأَفْئِدَةُ  
بِالْمَوْتِ كَالْمَوْتِ بِهِ .

[illegible]

عضو کا رفیق اعلیٰ سے ملنے کی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا

ہیں خباب گویا ہے کہ محمد بن سقیب امد مرویہ بن  
نور نے بے اہل علم کے مجمع میں بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
تفصیلی فرماتے فرمایا کہ محمد بن علی کی حالت میں ہی کریم علیہ السلام نے اہل  
دعوت فرمایا کہ تم نے کسی نبی کی اس وقت تک حدیث نہیں کی  
مگر میں تم کو اس حدیث سے بہت میں اس کا شک کا حکم دیا گیا اور چلے  
اخذ کیا۔ جب آپ میلہ پڑے تو آپ کا سر ہلکا کر دیا اور  
پھر امد مرویہ نے فرمایا کہ جب امد مرویہ نے حضرت  
کی دیکھا اس کا حال اشد اذیت تھا۔ میں عرض گزار ہوئی کہ  
کیا آپ میں پسند نہیں فرماتے امد میں جان لگی کہ یہ وہی حدیث  
ہے جو آپ سے فرمایا کرتے تھے امد وہ صحیح ہے انہوں  
نے فرمایا کہ آپ نے جو آخری کام فرمایا وہ یہاں ہے۔ لے لے لے

۵۔ مختار اور نعل کی دعا کرتا

قیس ہیں ابو حاتم کو یہاں ہے کہ میں حضرت قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مسند خارج گواہی دی تھی کہ میں نے عرض کیا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میری جگہ کی جگہ کرنے سے منع فرمایا نہ ہوتا تو میں خود اس کی دعا کرتا۔

انہوں کا اہمال ہے کہ جس نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ  
 اٹھایا تو گورنر نے اسے سزا دی جیسا کہ احمد بن حنبلہ نے بیان کیا ہے  
 انھوں نے اسے سزا دی کہ اگر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہیں  
 مکتوب کی دعا لکھے تو منع نہ فرمایا جیسا کہ میں اس کے  
 حق دیکھتا ہوں۔

عبدالعزیز بن حبیب نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص تکلیف کے باعث موت کی طرف گمراہ ہو جائے پس وہ قبر موت کی آواز نہ کرے کہ میں جا رہا ہوں کہ نہ جوتو اللہ کہتا چاہیے۔ اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھا

كَانَتْ لِحَبِيبٍ أَخِيْرَانِي وَتَوَكَّلْتُ بِدَاكُنَابِ الْوَفْدِ  
خَيْرَانِي

بِأَجْبِ الدَّعَاءِ لِلضَّيَّانِ بِأَلْبَرَكَةِ وَ  
مُسَوِّحِ دُؤْبِهِمْ. وَقَالَ الْوُزَيْرُ لِي وَلِيَدِي

عَلَامٌ وَدَعَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
۱۲۶۷. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ  
عَيْنِ الْجَعْدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
لِيَدِي يَقُولُ وَهَيْتَ لِي خَالِقِي لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَ حَقِّ  
وَجْهِكَ فَسَمِعْتُ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِأَلْبَرَكَةِ لِقَوْلِكَ لِرَجُلٍ  
وَمِنْ قُصُورِهِ، وَلَقَدْ قُتِبْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَتَصَدَّقْتُ بِلِي  
خَالِقِي بِمَنْ كُنْتُ وَمِنْهُ لِي وَتَمَّ الْحَدِيثُ.

۱۲۶۸. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ  
أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ رُبَّ جِدَّةٍ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ هَتَمٍ مِمَّنْ  
السُّوْقِ أَذْنَابُ السُّوْقِ فَيَسْتَرِي الْقَصْعَةَ فَيَنْفُذُ فِي  
الدُّنْيَا بِرَأْسِ عَتَمَةٍ فَيَقُولُ كَلَامًا يَنْبَغِي صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَدْعُو بِأَلْبَرَكَةِ قَوْلُهُ أَصَابَتْ  
الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ وَتُسَمَّى بِهَا لِي نَدْرِي.

۱۲۶۹. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
أَبُو رَجُلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَالِيَةَ عَنْ أَبِي كَيْسَانَ عَنْ أَبِي  
شَيْبَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ لَازِمٍ وَهُوَ لَدِي  
لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ  
كَذَاكَ مِنْ بَنِي هُرَيْرَةَ.

۱۲۷۰. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
لَهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُؤْتِي بِالْقَهْطِيَّانِ فَيَدْعُو بِكُلِّ وَاقٍ يَصْبِيهِ فَيَقُولُ  
قَوْلًا مَدْعَاةً فَتَنْفَعُ إِيَّاهُ وَلَوْ قَصِيصَةً.

جب تک نہ ملے میرے لئے ہر جے اور مجھے وفات دینا جبکہ  
موت میرے لئے بہتر ہو۔  
تو کبھی کیلئے برکت کی دعا کرتا اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا۔  
حضرت ابوالحسن کا بیان ہے کہ جب کھڑے ہو کر پڑھنا شروع کرے تو اس  
کے لئے برکت کی دعا کی۔

جسے بنی ہاشم کا بیان ہے کہ میں نے حضرت سائب بن  
زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری دعا جان لے  
میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نصرت میں نکلتا اور عرض کرتا  
ہوں کہ۔ یا رسول اللہ! میرا بھائی ہاروبہ چنانچہ آپ نے میرے  
سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی پھر آپ نے فرمایا یا  
میں نے آپ کے دھوکا کھایا ہوا ہوں یا آپ میری نصرت کے لئے کھڑا ہو گیا  
پھر میں نے آپ کے حضور گدھوں کے درمیان میں عزت و کھس جی رہا ہوں  
جسے بنی ہاشم کا بیان ہے کہ رسول اللہ کی یہ دعا  
جدا کہ حضرت عبد اللہ بن شام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لے لی اور اسے  
بہ انار کی طرف سے عاتقہ کے منہ پر دے دیا تو ان کی حضرت ابی ہریرہ  
اور حضرت ابن مسعود علیہ السلام کی حضرات کہنے لگے کہ میں  
جی شکر کہ یہ دعا جو آپ کے لئے تھی کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے دعا کی برکت کی تھی بعض روایات میں کہ میں نے لے لی اور اسے  
سورہ ہلدی ہوا فکر جتنا ہے جتنا شامی کھڑا پس آجاتا۔

جسے بنی ہاشم کا بیان ہے کہ عبد اللہ بن شام رضی اللہ  
عنہ کیسا کہ ابن مسعود کا بیان ہے کہ مجھے محمد بن ریحان  
نے بتایا کہ جی کے منہ پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
تسارے علیہ وسلم نے ان کے گوشوں کا پانی لے کر کھس  
کی کہ وہ بکے تھے۔

میں نے بنی ہاشم کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن شام رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جی کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نصرت  
میں کے لئے جاتے تو آپ ان کے لئے دعا کرتے چنانچہ ایک  
بچہ لایا تو اس نے آپ کے کپڑوں پر شاپ کر دیا پس آپ نے  
پانی منگوا کر اس پر پھیرا اور اسے نہ دھویا۔













يَا أَيُّهَا النَّعُوذُ مِنَ الْبُخْلِ وَالْبُخْلُ  
كَأَجَدُّهُ مِثْلُ الْعُذْرَيْنِ وَتَحَدَّثَ  
١٢٩٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْذِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ  
ابْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي دُرَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
كَانَ يَأْخُذُ بِمَنْزِلَةِ الْإِسْمَاعِيلِيِّينَ وَيَحْتَدِيهِمْ عَنْ النَّسَائِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرَّاقِيَّ، عَوْدُكَ مِنَ الْبُخْلِ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ زَيْدَ  
الْعُمَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَدْحِ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

يَا أَيُّهَا النَّعُوذُ مِنَ الْبُخْلِ وَالْبُخْلُ  
أَشَقَّ طَنًا

١٢٩٦ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْقِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَوَيْتِ  
عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ قَيْسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
نَهَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَلْفَرَّاقِيَّ أَعُوذُ بِكَ  
مِنَ الْكَلْبِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ  
الْمَقَامِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

يَا أَيُّهَا الدَّعَاءُ مَدْفَعُ الْوَبَاءِ وَالْوَحْشِ  
١٢٩٧ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سَيِّدُ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَرَفَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ  
الْيَتَامَا الْمَدِينَةَ كَمَا جَعَلْتَ الْيَتَامَا أَوْلَادًا وَأَنْفُلْ خَلْقًا  
إِلَى الْجَمْعَةِ اللَّهُمَّ مَا لَكَ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَمَا لَنَا

١٢٩٨ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَدَّادٍ  
أَبِرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ  
سَعْدٍ أَنَّ أَنَا لَنَا عَادِي نَسُوتَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَعْقِلَةِ الْوَحْشِ مِنَ شَرِّهِ أَشْفَقْتَ  
رَبِّي عَلَى الْمَوْتِ فَصَلِّ يَا مَوْجِبَ الْوَبَاءِ يَا مَدْفَعُ

بُخْلٍ سَهْنَاهُ مَا لَنَا

الْحَدَّثَ وَالدَّعَاءُ بِمَا فِي جِبْرِ اللَّهِ وَتَحَدَّثَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنْذِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ  
ابْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي دُرَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
كَانَ يَأْخُذُ بِمَنْزِلَةِ الْإِسْمَاعِيلِيِّينَ وَيَحْتَدِيهِمْ عَنْ النَّسَائِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرَّاقِيَّ، عَوْدُكَ مِنَ الْبُخْلِ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ زَيْدَ  
الْعُمَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَدْحِ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

بِهِتْ سِي طَعْنِي كِي مَرِي سَهْنَاهُ مَا لَنَا  
أَنْزَلْنَا جَاهُ سَهْنَاهُ

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ قَيْسٍ كَابِيَانُ بِي كِي حَضْرَتِ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَهْنَاهُ فَرَاكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاهُ مَا لَنَا جَاهُ سَهْنَاهُ كَبِي كِي  
اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ  
بِرْدِي سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ  
بِنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ

دَعَا وَمَا دَرَجَاتُ كُوْدُ كُوْدُ دِي سَهْنَاهُ

عُرْوَةُ بْنُ زُرَيْرٍ عَنْ حَضْرَتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهَا سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ

كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي  
كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي  
كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي  
كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي

حَضْرَتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي دُرَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَهْنَاهُ  
عَبْدُ اللَّهِ وَارِ كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي  
سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ سَهْنَاهُ  
كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي  
بِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي كِي



الَّذِينَ مِنَ الدُّنْيَا وَبَاعُوا بِئِهَا قُلُوبَهُمْ حَتَّى لَا يَتَذَكَّرُوا لَهَا كَمَا يُنْفَخُ النَّارُ مِنْ قِوَارِيرِهَا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

۱۳۸۱۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

سَلَامٌ عَنْ أَبِي مُصَيْبٍ عَنْ جِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِهِ

أَبِي الْثُبَيْتِ صُلَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَتِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ بَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

بَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

۱۳۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ يَتِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِهِ

جِشَامِ بْنِ عَدْرَةَ عَنْ يَتِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِهِ

عَنْ أَبِي الْثُبَيْتِ صُلَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَتِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

وَبَلْسَةِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَبْئَةِ النَّارِ

میں جس طرح سفید کرنا کہی ہے وہاں کہو یا مانجے نیز میرے

گناہوں کے لیے دعا پڑھتی ہوں کہ وہی کر دے جس نے وہی کر لیا ہے

دولت مندی کے قلعے سے پناہ مانگنا

عروہ بن زبیر کے بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عندہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اے اللہ! میں سستی یا عجز یا غفلت سے تیری پناہ چاہتا ہوں

کثرت مال اور برکت کی دعا کرنا

حضرت انس کا بیان ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عندہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو دیکھا کہ وہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم









۱۳۱۳ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا  
 سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ  
 كَانَ الشَّيْءُ حَتَّى أَتَتْهُ عَلَيْهِ تَسْتَفْهَمُ فَقَالَتْ هَذَا  
 الْكِتَابُ كَمَا تَقُولُ الْكِتَابُ الْكِتَابُ الْكِتَابُ الْكِتَابُ الْكِتَابُ  
 يَكُ مِنَ الْبَحْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَحْلِ وَالْأَعُوذُ  
 بِكَ إِنَّ سُرُورًا أَرَادَ الْعَصْرَ وَالْعَصْرُ نَبِيكَ مِثْلُ  
 قِلْمَةٍ تَكُنْ نَبِيًّا وَغَدَابَ لِقَابٍ

**باب ۹۴ تکرار الدعاء**

۳۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ هَيْثُمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
 أَنَسُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَدَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
 بِعَنِ اللَّهِ عَمَّا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 طُبَّ حَقِّي أَنَّهُ يَسْتَبِثُ إِلَيْهِ قَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ دُعا  
 وَمَا يَسْمَعُهُ وَإِنَّهُ دُعَاؤُهُ لَكُمْ قَالَ تَعَزَّزْتُ  
 أَنْ يَنْتَهِي قَدْ أَقْبَلْتُ إِلَيَّ بِمَا اسْتَقْتَدَيْتُهُ فِيهِ فَقَالَ  
 عَائِشَةُ فَقَالَ لَا يَا سَيِّدُ اللَّهِ قَالَ جَدُّي رَسُولُ اللَّهِ  
 قَبْلَهُ اسْتَدْعَانِي جَدُّي رَافِعٌ لَمْ يَسْمَعْهُ خَلْفَ مَقَالٍ  
 اسْتَدْعَانِي سَابِغٌ وَجَعَلَ تَحْتَهُ خَلْفَ مَقَالٍ  
 قَالَ مِنْ ثَلَاثَةٍ قَالَ يَبْدُو بَيْنَ الْأَعْيُنِ قَالَ يَقْدَرُ  
 قَالَ بَيْنَ مَقَالٍ وَمَشَاهِدَةٍ وَجَعَلَ طَلْعَةً قَالَ فَإِنْ  
 هُوَ يَكُنْ فِي مَقَالٍ وَدَعْوَانِ وَدَعْوَانِ يَكُونُ فِي بَيْتِي وَبَيْنَ  
 قَالَتْ فَاتَّخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لِيَعْمَرَ إِلَيَّ عَائِشَةُ فَقَالَ وَإِنَّهُ نَكَاتٌ مَا دَعَاكَ  
 لِيَعْمَرَ وَنَكَاتٌ تَحْدِثُ رُؤُوسَ الشَّيْءِ جَلِيزٍ وَنَكَاتٌ  
 فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَكَاتٌ وَنَكَاتٌ  
 عَنْ أَبِيهِ صَلَّاتُ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ مِنْهَا لَمْ يَخْرُجْ قَالَ  
 أَتَانَا فَقَدْ شَاعَى إِلَيْنَا اللَّهُ وَكَرِهَتْ لَنَا مِثْلُ يَوْمِ النَّاسِ  
 شَرًّا أَرَادَ يَجِيئُنِي ابْنُ يُونُسَ وَالْأَبْنَاءُ عَنْ هِشَامٍ  
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ  
 عَنْ عَمْرِو بْنِ عَدَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِعَنِ اللَّهِ عَمَّا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 طُبَّ حَقِّي أَنَّهُ يَسْتَبِثُ إِلَيْهِ قَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ دُعا  
 وَمَا يَسْمَعُهُ وَإِنَّهُ دُعَاؤُهُ لَكُمْ قَالَ تَعَزَّزْتُ  
 أَنْ يَنْتَهِي قَدْ أَقْبَلْتُ إِلَيَّ بِمَا اسْتَقْتَدَيْتُهُ فِيهِ فَقَالَ  
 عَائِشَةُ فَقَالَ لَا يَا سَيِّدُ اللَّهِ قَالَ جَدُّي رَسُولُ اللَّهِ  
 قَبْلَهُ اسْتَدْعَانِي جَدُّي رَافِعٌ لَمْ يَسْمَعْهُ خَلْفَ مَقَالٍ  
 اسْتَدْعَانِي سَابِغٌ وَجَعَلَ تَحْتَهُ خَلْفَ مَقَالٍ  
 قَالَ مِنْ ثَلَاثَةٍ قَالَ يَبْدُو بَيْنَ الْأَعْيُنِ قَالَ يَقْدَرُ  
 قَالَ بَيْنَ مَقَالٍ وَمَشَاهِدَةٍ وَجَعَلَ طَلْعَةً قَالَ فَإِنْ  
 هُوَ يَكُنْ فِي مَقَالٍ وَدَعْوَانِ وَدَعْوَانِ يَكُونُ فِي بَيْتِي وَبَيْنَ  
 قَالَتْ فَاتَّخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لِيَعْمَرَ إِلَيَّ عَائِشَةُ فَقَالَ وَإِنَّهُ نَكَاتٌ مَا دَعَاكَ  
 لِيَعْمَرَ وَنَكَاتٌ تَحْدِثُ رُؤُوسَ الشَّيْءِ جَلِيزٍ وَنَكَاتٌ  
 فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَكَاتٌ وَنَكَاتٌ  
 عَنْ أَبِيهِ صَلَّاتُ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ مِنْهَا لَمْ يَخْرُجْ قَالَ  
 أَتَانَا فَقَدْ شَاعَى إِلَيْنَا اللَّهُ وَكَرِهَتْ لَنَا مِثْلُ يَوْمِ النَّاسِ  
 شَرًّا أَرَادَ يَجِيئُنِي ابْنُ يُونُسَ وَالْأَبْنَاءُ عَنْ هِشَامٍ  
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

**باب ۹۵ بار بار دعا کرنا**

۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ هَيْثُمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
 أَنَسُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَدَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِعَنِ اللَّهِ عَمَّا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 طُبَّ حَقِّي أَنَّهُ يَسْتَبِثُ إِلَيْهِ قَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ دُعا  
 وَمَا يَسْمَعُهُ وَإِنَّهُ دُعَاؤُهُ لَكُمْ قَالَ تَعَزَّزْتُ  
 أَنْ يَنْتَهِي قَدْ أَقْبَلْتُ إِلَيَّ بِمَا اسْتَقْتَدَيْتُهُ فِيهِ فَقَالَ  
 عَائِشَةُ فَقَالَ لَا يَا سَيِّدُ اللَّهِ قَالَ جَدُّي رَسُولُ اللَّهِ  
 قَبْلَهُ اسْتَدْعَانِي جَدُّي رَافِعٌ لَمْ يَسْمَعْهُ خَلْفَ مَقَالٍ  
 اسْتَدْعَانِي سَابِغٌ وَجَعَلَ تَحْتَهُ خَلْفَ مَقَالٍ  
 قَالَ مِنْ ثَلَاثَةٍ قَالَ يَبْدُو بَيْنَ الْأَعْيُنِ قَالَ يَقْدَرُ  
 قَالَ بَيْنَ مَقَالٍ وَمَشَاهِدَةٍ وَجَعَلَ طَلْعَةً قَالَ فَإِنْ  
 هُوَ يَكُنْ فِي مَقَالٍ وَدَعْوَانِ وَدَعْوَانِ يَكُونُ فِي بَيْتِي وَبَيْنَ  
 قَالَتْ فَاتَّخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لِيَعْمَرَ إِلَيَّ عَائِشَةُ فَقَالَ وَإِنَّهُ نَكَاتٌ مَا دَعَاكَ  
 لِيَعْمَرَ وَنَكَاتٌ تَحْدِثُ رُؤُوسَ الشَّيْءِ جَلِيزٍ وَنَكَاتٌ  
 فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَكَاتٌ وَنَكَاتٌ  
 عَنْ أَبِيهِ صَلَّاتُ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ مِنْهَا لَمْ يَخْرُجْ قَالَ  
 أَتَانَا فَقَدْ شَاعَى إِلَيْنَا اللَّهُ وَكَرِهَتْ لَنَا مِثْلُ يَوْمِ النَّاسِ  
 شَرًّا أَرَادَ يَجِيئُنِي ابْنُ يُونُسَ وَالْأَبْنَاءُ عَنْ هِشَامٍ  
 عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ



أَخْبَرَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ الرَّاهِظِيِّ عَنْ عُذْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَهْجُرُ دُلَيْسِيَّ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُونَ الشَّامَ عَلَيْكَ فَطَبِيتُ عَائِشَةَ إِلَى قَوْلِهِمْ فَقَالَتْ: عَلَيْكُمْ الشَّامُ وَلِلْحَنَّةِ فَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ: مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا بِأَعْيَانِهِ إِنَّ أُمَّهُ يَحِبُّ الزُّكُوفِيَّ لِأَنَّهُ كَبَلَ فَتَأْتَتْ بِأَبْنَيْهَا أَدْلُو ثُمَّ مَا يَقْرَأُونَ قَالَ أَدْلُو ثُمَّ أَتَدُّ زَيْنَتُكُمْ عَلَيْكُمْ مَا كَوَّلَ وَعَيْنُكُمْ

۱۳۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْنَقٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا شَيْخُ شَامٍ بْنُ حَذَّافٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحَنْدَقِ فَقَالَ: مَلَأَ اللَّهُ ثُبُورَهُمْ وَثُبُورَكُمْ نَارًا كَمَا شَقَرْنَا عَلَى صُلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ وَهِيَ صُلَاةُ الْعَصْرِ

### باب الدعاء للمشي كرون

۱۳۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا سَكْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ النَّبِيُّ عَلَى عَمِي وَعَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ دَوَّشَ أَفْهَرْتُ وَأَكْبَتْ قَادِمٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَظَنَّ الشَّامِيَّ يَذْهَبُ سَاعِدًا

فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْزِمْ دُشًا وَأُتِ بِهِمْ

باب الدعاء قول النبي صلى الله عليه وسلم اللهم اغفر لي ما قدما منك وما آخرت

۱۳۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا خُصْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَوْطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَذْهَبُ مِنَ الدُّعَاءِ رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَأَسْأَلُكَ بِأَمْرِي كُنْ لَهُ مَا أَمْتُ أَعْمُرْ بِهِ

عائشہ نے فرمایا: یہودی بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سام کرنے کے لئے کہہ کر تھرتھرتے ہوئے تھرتھرتے ہوئے عائشہ اُنکی بات کو کہہ گئیں اللہ جواب دیا کہ تیرا سے اور موت اور لعنت ہے پس بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے عائشہ جلنے بھی دے اللہ ہر کام میں نرمی کرتا ہے۔ عرض گزار پوچھیں کہ ہر سوں اللہ اکسب آپ کے ساتھیوں کو وہ کیا کہہ رہے تھے۔ فرمایا: کہ تم نے مجھیں سنا کہ میں نے انیس کی جواب دیا: چنانچہ میں نے کہا: تم ہمارے اور ہر جو۔

عبداللہ کا بیان ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جنگ خندق کے روز ہم بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پہلو تھے تو آپ نے کہا: اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور ان کے گھروں کو آگ سے بھر دے جنہوں نے جیسے صلوات اوسطے سے روکے رکھا۔ یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور وہ نماز عصر تھی۔

### مشرکین کے لئے دعا کرنا

۱۳۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا خُصْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَوْطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَذْهَبُ مِنَ الدُّعَاءِ رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَأَسْأَلُكَ بِأَمْرِي كُنْ لَهُ مَا أَمْتُ أَعْمُرْ بِهِ

دعا کرو۔ اسے خندق کی کوہلیت دے اور انیس میرے پاس بھیجے۔ خصوصاً دعا کی کہ جو میں نے پہلے کیا اور جو بعد میں کروں وہ معاف فرما دے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بدھانکا کرتے تھے: اسے اللہ امیری خطا، جہل، عدم کام میں کی جیسی کہ معاف فرما دے جس کو تو اللہ سے زیادہ جانتا ہے۔ اسے اللہ امیری خطا میں معاف کر دے خواہ وہ عائشہ، عائشہ یا جنس مہاش میں کی جوں کی بھوں کی وہ سب میری



مِثْقَى ثَلَاثَةِ عَشْرَةِ خَطَايَايَ وَتَعْمَلُ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ وَكُلُّ ذَلِكَ عِندِي ثَلَاثُونَ خَطَايَا كَمَثَلِ طَائِفَةٍ مِّنَّا أَسْرَدَتْ وَمَا عَلِمَتْ أَنَّ الْمَقْدِمَ دَأْبُ الْمَوْجِدِ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَكَانَ عِندَكَ الْغُثُّ وَالنَّحِيلُ فَخَدَّائِي حَتَّى تَخْلُصَنِي مَعْنِي أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدًا يُؤَدُّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ

جانب سے ہیں۔ اے اللہ! میں نے جو پہلے کہا اور جو بعد میں کہوں، جو چاہا اور جو ظاہر کیا، سب کو معاف فرما دے تو ہی اقل، تو ہی آخر ہے اور تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ جنید الشمشیری سے سنا، معاذ، طبع، ابو اسحاق، ابو ہریرہ حضرت ابو موسیٰ اشعری نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کی روایت کی ہے۔

۱۳۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ يُؤَدُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى لَا تَعْرِضْ عَنِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي خَلِيقَةٍ شَيْءٍ خَلَقَ وَأَسْرَفَ فِي بَنِي آدَمَ وَمَا أَتَاكَ عَلَيْهِ مِنْ نِّفَاقٍ أَعْرَضَ عَنِ هَرَفِي وَخَطَايَايَ وَتَعْمَلُ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ عِندِي

ابو کریم ابو موسیٰ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے میرے خیال میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہاں دعا مانگا کرتے تھے۔ اے اللہ! میری خطائیں، جہل اور کام میں کی باتوں کو معاف فرما دے جنہیں تو مجھ سے نواہر مانتا ہے۔ اے اللہ! بتلاؤ کی رو سے کلمہ بسم اللہ، سبحان اللہ، بحمد اللہ، بحمد اللہ اور اللہ کے ہر نام سے میرے گناہ معاف فرما دے کیونکہ وہ سب میری طرف سے ہیں۔

باب ۹۹ الدعاء في الساعة التي في يوم الجمعة

۱۳۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يَدْعُو فِيهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ بِرُكُوعِي يَسْأَلُ حَذْرًا لَّا أَعْلَاهُ وَقَالَ يَسْأَلُ قُلْنَا بَلَى يَزِيدُ فَإِنَّ

جمعہ کی خاص ساعت میں دعا کرنا

محمد بن سیرین نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت ابوالقاسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ روز جمعہ ایک ساعت ہوتی ہے، کوئی مسلمان کھڑا ہو کر نماز پڑھتے ہوئے اسے نہیں پاتا مگر جو جلدی مانگتا ہے اسے دعا فرمادی جاتی ہے اور اپنے ہاتھ کے اشارے سے بتایا کہ وہ کب کب اس وقت کی کسی بد حالت کہہ رہی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہودیوں کے خلاف ہماری دعا مقبول ہے لیکن ہمارے خلاف یہودیوں کی دعا مقبول نہیں

باب ۱۰۰ قول النبي صلى الله عليه وسلم لا يستجاب لنا في اليهود ولا في النصارى

۱۳۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَجَابُ لَنَا فِي الْيَهُودِ وَلَا فِي النَّصَارَى

ابن ابی شیبہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ کچھ یہودی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگاہ میں سامنے آئے اور انہوں نے کہا۔ تمہارے اور









اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَوَّلُ بَيْنَ يَدَيْهِمْ أَيْدِيَهُمْ فِي  
الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةً لِّلْأَمَةِ عَلَيْهِمَا

### کتاب الزیاق

بَابُ مَا جَاءَ فِي الزِّيَاقِ وَأَنَّ لَا عَيْنَ  
لَا عَيْنَ (الْخِدْرَةِ)

۳۳۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَحَدِ بَنِي  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي جَبْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَارُ عَيْنُكَ فِي لَيْلٍ مَا لَيْسَ مِنْ  
الْبَرِّ بِنِصْفَةٍ وَالْمَوَافِقُ كَالْعَبَّاسِ النَّبِيُّ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ ابْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ أَبِي جَبْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ أَبِي جَبْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ أَبِي جَبْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ

۱۳۳۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحَدِ بَنِي  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ قُزَّازٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُمُ كَالْعَبَّاسِ  
عَيْنُكَ الْأَجْدَرُ فَاصْبِرُوا لِنَصْرِهِ نَهَارًا جَدِيدًا

۱۳۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
الْفَضْلِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَحَدِ بَنِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الشَّاعِدِ فِي كُنَا مَعَهُ دَمُورٍ لَّهُ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلٍ دُونَ دَمُورٍ وَتَحْنُ قُلُوبُ

الْقُرَابِ وَيُتَرَبِّطُ قُلُوبُ النَّاسِ بِأَعْيُنِ الْأَعْيُنِ  
الْأَعْيُنُ كَالْعَبَّاسِ وَالْمَوَافِقُ كَالْعَبَّاسِ النَّبِيُّ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ ابْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ

بَابُ مَثَلِ النَّبِيِّ فِي الْخِدْرَةِ وَتَقَالِي  
تَقَالِي: إِنَّمَا الْحَيَاةُ تَدْنِي الْعَيْنَ وَالْأَمْرَ  
وَتَقَالِي تَدْنِي تَدْنِي تَدْنِي تَدْنِي تَدْنِي تَدْنِي  
كَمَثَلِ عَيْنِ الْعَيْنِ كَمَثَلِ عَيْنِ الْعَيْنِ  
فَتَرَاهُ مُصَفَّرًا تَدْنِي تَدْنِي تَدْنِي تَدْنِي

معاذ اللہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں مغفرت دے دیں  
وہ اپنے وصیت دیا کرتے تھے کہ جو شخص مجھ پر ہمدرد ہو گا اسے جہنم  
رہنمائی کا بیان ۔

برکت کے بارے میں اس حدیث کی تفسیر کی  
زندگی ہے ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس حدیث کے بعد  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا ۔ اگر تم میں ایسی شخصیت ہو کہ اگر لوگ اُن کی فلاح  
نہیں کرتے اور وہ صحت و فساد کے درمیان  
جس میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس حدیث کے بعد  
سید بن ابی حمزہ ، سعید بن ابی حمزہ ، حضرت ابن  
عباس رضی اللہ عنہما نے اس حدیث کے بعد  
نہ کہہ کر اس طرح روایت کی ہے ۔

معاذ اللہ بن کثرہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ  
نے اس حدیث کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ اسے اللہ بارگاہ کی رحمت کی زندگی ہے  
لہذا انصار و مہاجرین کو دست دے سکتا ۔

ابو جابر نے بیان ہے کہ حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ  
نے اس حدیث کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرمایا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
جسے فرماتے تھے اللہ وہ جسے اس سے گھر کے قریب کے گھر کے قریب

زندگی تو اس کی زندگی ہے ۔ اس حدیث میں مہاجرین کی غفلت فرما ۔  
حضرت سہیل بن سعد نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس حدیث  
کا حوالہ کیا ہے اور اس حدیث کا بیان ہے کہ اس حدیث کی غفلت ہو ۔

آخرت میں دنیاوی زندگی کی مثال  
اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کی تفسیر کی کہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کی تفسیر کی  
اگر میں بڑا ہی عاقل ہوں اور میں ایک دوسرے پر ہمدرد ہوں  
اگر میں ایک دوسرے پر ہمدرد ہوں اور میں ایک دوسرے پر ہمدرد ہوں  
نہ کہہ کر اس طرح روایت کی ہے کہ اس حدیث میں صحت و فساد کے بارے میں



عَدَابٌ شَدِيدٌ يُدْرِكُ الْغَافِرِينَ مِنَ اللَّهِ وَبِخُشُونٍ  
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ مُغْتَرِبٌ  
۱۳۳۴ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
قَبِيذٍ الْعَزِيزِيِّ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَالٍ  
مِنْ مَعْنَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَوْصُوفٌ  
بِطَوْلٍ لِحَسْبِهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا لَعْدٌ وَهُوَ  
فِي مَسِيلِ اللَّهِ أَوْ رُوحُهُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا  
بِأَذْنِ كَوْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَوْنِي فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ غَائِبٌ مِنْ  
۱۳۳۸ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُكٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَالٍ  
مِنْ مَعْنَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَوْصُوفٌ  
بِطَوْلٍ لِحَسْبِهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا لَعْدٌ وَهُوَ  
فِي مَسِيلِ اللَّهِ أَوْ رُوحُهُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا  
بِأَذْنِ كَوْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَوْنِي فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ غَائِبٌ مِنْ

اشکال حضرت نے قشش میں اس کی رضا مندی سے دیکھ کر  
نہیں مگر دھوکے کا سہارا (سورۃ محمدیہ آیت ۴۰)  
ابن عمر نے حضرت بلال بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا  
کہ ایک نبی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ایک شخص  
جو کہ اس سے اس سے جنت میں ایک کوٹارہ کے ایک جگہ پر ہے  
اور اس کو اللہ کی راہ میں نکلنا زیادہ جو کہ اس میں ہے

اس سے بڑھ کر  
حضرت نے فرمایا کہ دنیا میں ایک غریب اور مسافر  
کی طرح رہو

جانبہ کا یہی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی  
اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرا کندھا پکڑا اور  
فرمایا: - دنیا میں تم ایسے رہو جیسے ایک مفلس آدمی  
مسافر ہو۔ حضرت ابن عمر فرمایا کرتے کہ جب شام  
ہو جائے تو صبح کا انتظار نہ کرو اور جب  
صبح ہو جائے تو شام کے انتظار نہ رہو نیز حضرت  
میں میری کے علاوہ زندگی میں موت کے  
نہی کرے

### الحمد لله على كل لسان

الحمد لله على كل لسان ہے۔ ہر جگہ سے یہی کرتے ہیں ہاں کیا  
وہ سوا کہ دنیا اور دنیا کی زندگی جو کہ کمال ہے دوسرے

اور یہ بات ہے کہ ان میں سے جو کہ دنیا میں رہتے ہیں  
اور ان میں سے جو کہ دنیا میں رہتے ہیں  
اور ان میں سے جو کہ دنیا میں رہتے ہیں  
اور ان میں سے جو کہ دنیا میں رہتے ہیں  
اور ان میں سے جو کہ دنیا میں رہتے ہیں  
اور ان میں سے جو کہ دنیا میں رہتے ہیں  
اور ان میں سے جو کہ دنیا میں رہتے ہیں  
اور ان میں سے جو کہ دنیا میں رہتے ہیں

یہی ہے جو کہ ان میں سے جو کہ دنیا میں رہتے ہیں  
یہی ہے جو کہ ان میں سے جو کہ دنیا میں رہتے ہیں

بَابُ فِي الْأَمَلِ وَطَوْلِهِ وَكَوْلِ اللَّهِ  
تَعَالَى أَمَلٌ رُحْرُومٌ عَلَى النَّاسِ وَأُذْخِلَ  
الْجَنَّةَ قَتَادُ وَوَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ  
الْمُغْتَرِبُ ذَرَفًا حُلِيًّا وَيَكُنْ مَوَادُّ يُلْهِمُهُ  
الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَمُوتُ وَقَالَ سَعْدُ بْنُ  
الْمَدِينَةِ مَرَّةً وَارْتَحَلَتْ الْأَجْرَةَ مُقْبِلَةً وَرَاحِلَةً  
وَأَجْرَتُهُمَا يَتَوَنَّنُ فَكَرُوا مِنْ أَسَاءِ الْأَجْرَةِ  
وَلَا يَكُونُ زَاوِيَانِ أَسَاءُ الدُّنْيَا مِثْلُ الْمَرْمَرَةِ مَلَّ  
وَلَا يَحْسَابُ فَقَدْ أَحْبَبْتُ وَأَعْتَمَدْتُ خَيْرِي

۱۳۳۹ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ قَالٍ

يُخْبِي عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُسَدِّ بْنِ  
يَسِيرٍ عَنْ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ الْوُسْطِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ  
إِلَى هَذَا الَّذِي فِي الْوُسْطِيِّ مِنْ جَابِيَةِ الَّذِي فِي  
الْوُسْطِيِّ وَقَالَ هَذَا الْإِسْنَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ يُجْمَلُ  
بِهِ أَوْ هَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا الَّذِي هُوَ حَالِيهِ أَمَّا  
وَهَذَا الْمَخْطُوطُ الْجَمْعُ فَإِنَّهُ لَا يَحْتَمِلُ أَنَّ هَذَا  
يَكُونُ هَذَا أَجَلُ أَجَلٍ أَوْ هَذَا أَجَلُهُ هَذَا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَتَذَكَّرُونَ  
اللَّهُ يَتَذَكَّرُ أُولَئِكَ أَعْتَدَ لَهُمْ عَذَابًا  
يَتَذَكَّرُونَ

١٢٧١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا  
عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ إِسْهَاقَ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
الْقَدِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

لَوْ أَنِّي أَتَوَّجُهُمْ مِّنْ مَّكَّةَ يَوْمَ تَلْقَى  
الْبَنِيَّاءُ وَأَنَاُ جَدُّ لَانِ عَنِ الْمُغْبِرِيَّ

١٣٣٦ حَدَّثَنَا عَفِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو  
صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي  
بَرْثَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ لُحْمُومَةَ  
بَعَثَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَافِرِ شَدِيدًا فِي  
الْمَقْتَلِ فِي حَيْثُ الدُّنْيَا أَطْوَلُ أَتَمَلِكُ قَالَ أَلَيْسَ

عند غریبا کی سہولت کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خطوط کے قریب سے ایک سرخ خط کو بتائی اللہ اس کے پیچھے ایک خط کی قسم جو اس سے

با برنگه بولا آقا میرزا حسن میرزا محمد تقی  
 پشیمان کے سر پہ تاج پہنچا دے کہ اس  
 تاج بادشاہی کی یہ سنسنی چاہے وہ  
 اس کی سوسے سے اس پر عیب ہے یا نہ کہ  
 جس نے اُسے پہن کر چاہے وہ بیاد بڑھایا ہو۔

خطِ امکنی آنند ہے اور جس نے خطِ امکن کے احسان میں ہر ایک  
 مصیبت کی توفیق دے رکھی ہے دیکھا اور اگر دوسری ہے کیا توفیق  
 اسانی بن عبد اللہ بن ابی طلحہ کا بیان ہے کہ حضرت  
 انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
 وسلم نے کچھ خطوط دیکھے ہیں اور فرمایا کہ یہ انسان کی اُمیدوار ہے  
 جس کی موت ہے وہ ان کے درمیان میں چننا رہتا ہے کہ  
 قریب خط سے موت آجاتی ہے۔

جس کی عمر ساڑھے سال ہو چکا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا حلیہ قبول فرمائیے۔  
 نبیوں فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہے۔ ۱۔ کہ ہم نے تمہیں وہ ہر  
 روزی بخشی جس میں تمہیں جیسے کھانا چاہو اور تمہارا دل چاہے  
 ابو سید وغیرہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
 وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے حلیہ کو قبول فرمائے  
 جسکی عمر ساڑھے سال ہو چکا ہے کہ وہ ساڑھے سال تک

جا بیٹھے۔ ابو حازم امدادی مجھ کو نے بھی مٹھری ہے اسو  
طرح مصیبت کی ہے۔

معبود ہی سبب نے حضرت ابو بکرؓ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے مہابت کی ہے کہ میں نے رسول اللہؐ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نسرہ دے ہوئے  
سمنا کہ بڑے بوڑھے کا دل بھی گدردہ باتوں میں ہمیشہ  
جوان رہتا ہے یعنی ۔۔۔ دنیا کی محبت ادا امید  
کی ممانہ میں ۔۔۔ لیٹ ، پونس ، ابی رہا پڑا

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ  
قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ .

١٣٣٣ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِی أَخْنَسٍ حَدَّثَنَا  
هشامٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبُرُ ابْنُ  
آدَمَ وَيَكْبُرُ عَمَةُ ابْنِ آدَمَ حُبُّ الْمَالِ يَقُولُ الْعَمْرُ  
رِغَاءُ نَسَبٍ عَنْهُ مَقْدَادٌ .

بِأَمْرِ الْعَمَلِ الَّذِي يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ  
الْمُفْتَخِرِ سَعْدُ

١٢٣٤  
 ١٢٣٥  
 ١٢٣٦  
 ١٢٣٧  
 ١٢٣٨  
 ١٢٣٩  
 ١٢٤٠  
 ١٢٤١  
 ١٢٤٢  
 ١٢٤٣  
 ١٢٤٤  
 ١٢٤٥  
 ١٢٤٦  
 ١٢٤٧  
 ١٢٤٨  
 ١٢٤٩  
 ١٢٥٠  
 ١٢٥١  
 ١٢٥٢  
 ١٢٥٣  
 ١٢٥٤  
 ١٢٥٥  
 ١٢٥٦  
 ١٢٥٧  
 ١٢٥٨  
 ١٢٥٩  
 ١٢٦٠  
 ١٢٦١  
 ١٢٦٢  
 ١٢٦٣  
 ١٢٦٤  
 ١٢٦٥  
 ١٢٦٦  
 ١٢٦٧  
 ١٢٦٨  
 ١٢٦٩  
 ١٢٧٠  
 ١٢٧١  
 ١٢٧٢  
 ١٢٧٣  
 ١٢٧٤  
 ١٢٧٥  
 ١٢٧٦  
 ١٢٧٧  
 ١٢٧٨  
 ١٢٧٩  
 ١٢٨٠  
 ١٢٨١  
 ١٢٨٢  
 ١٢٨٣  
 ١٢٨٤  
 ١٢٨٥  
 ١٢٨٦  
 ١٢٨٧  
 ١٢٨٨  
 ١٢٨٩  
 ١٢٩٠  
 ١٢٩١  
 ١٢٩٢  
 ١٢٩٣  
 ١٢٩٤  
 ١٢٩٥  
 ١٢٩٦  
 ١٢٩٧  
 ١٢٩٨  
 ١٢٩٩  
 ١٣٠٠  
 ١٣٠١  
 ١٣٠٢  
 ١٣٠٣  
 ١٣٠٤  
 ١٣٠٥  
 ١٣٠٦  
 ١٣٠٧  
 ١٣٠٨  
 ١٣٠٩  
 ١٣١٠  
 ١٣١١  
 ١٣١٢  
 ١٣١٣  
 ١٣١٤  
 ١٣١٥  
 ١٣١٦  
 ١٣١٧  
 ١٣١٨  
 ١٣١٩  
 ١٣٢٠  
 ١٣٢١  
 ١٣٢٢  
 ١٣٢٣  
 ١٣٢٤  
 ١٣٢٥  
 ١٣٢٦  
 ١٣٢٧  
 ١٣٢٨  
 ١٣٢٩  
 ١٣٣٠  
 ١٣٣١  
 ١٣٣٢  
 ١٣٣٣  
 ١٣٣٤  
 ١٣٣٥  
 ١٣٣٦  
 ١٣٣٧  
 ١٣٣٨  
 ١٣٣٩  
 ١٣٤٠  
 ١٣٤١  
 ١٣٤٢  
 ١٣٤٣  
 ١٣٤٤  
 ١٣٤٥  
 ١٣٤٦  
 ١٣٤٧  
 ١٣٤٨  
 ١٣٤٩  
 ١٣٥٠  
 ١٣٥١  
 ١٣٥٢  
 ١٣٥٣  
 ١٣٥٤  
 ١٣٥٥  
 ١٣٥٦  
 ١٣٥٧  
 ١٣٥٨  
 ١٣٥٩  
 ١٣٦٠  
 ١٣٦١  
 ١٣٦٢  
 ١٣٦٣  
 ١٣٦٤  
 ١٣٦٥  
 ١٣٦٦  
 ١٣٦٧  
 ١٣٦٨  
 ١٣٦٩  
 ١٣٧٠  
 ١٣٧١  
 ١٣٧٢  
 ١٣٧٣  
 ١٣٧٤  
 ١٣٧٥  
 ١٣٧٦  
 ١٣٧٧  
 ١٣٧٨  
 ١٣٧٩  
 ١٣٨٠  
 ١٣٨١  
 ١٣٨٢  
 ١٣٨٣  
 ١٣٨٤  
 ١٣٨٥  
 ١٣٨٦  
 ١٣٨٧  
 ١٣٨٨  
 ١٣٨٩  
 ١٣٩٠  
 ١٣٩١  
 ١٣٩٢  
 ١٣٩٣  
 ١٣٩٤  
 ١٣٩٥  
 ١٣٩٦  
 ١٣٩٧  
 ١٣٩٨  
 ١٣٩٩  
 ١٤٠٠  
 ١٤٠١  
 ١٤٠٢  
 ١٤٠٣  
 ١٤٠٤  
 ١٤٠٥  
 ١٤٠٦  
 ١٤٠٧  
 ١٤٠٨  
 ١٤٠٩  
 ١٤١٠  
 ١٤١١  
 ١٤١٢  
 ١٤١٣  
 ١٤١٤  
 ١٤١٥  
 ١٤١٦  
 ١٤١٧  
 ١٤١٨  
 ١٤١٩  
 ١٤٢٠  
 ١٤٢١  
 ١٤٢٢  
 ١٤٢٣  
 ١٤٢٤  
 ١٤٢٥  
 ١٤٢٦  
 ١٤٢٧  
 ١٤٢٨  
 ١٤٢٩  
 ١٤٣٠  
 ١٤٣١  
 ١٤٣٢  
 ١٤٣٣  
 ١٤٣٤  
 ١٤٣٥  
 ١٤٣٦  
 ١٤٣٧  
 ١٤٣٨  
 ١٤٣٩  
 ١٤٤٠  
 ١٤٤١  
 ١٤٤٢  
 ١٤٤٣  
 ١٤٤٤  
 ١٤٤٥  
 ١٤٤٦  
 ١٤٤٧  
 ١٤٤٨  
 ١٤٤٩  
 ١٤٥٠  
 ١٤٥١  
 ١٤٥٢  
 ١٤٥٣  
 ١٤٥٤  
 ١٤٥٥  
 ١٤٥٦  
 ١٤٥٧  
 ١٤٥٨  
 ١٤٥٩  
 ١٤٦٠  
 ١٤٦١  
 ١٤٦٢  
 ١٤٦٣  
 ١٤٦٤  
 ١٤٦٥  
 ١٤٦٦  
 ١٤٦٧  
 ١٤٦٨  
 ١٤٦٩  
 ١٤٧٠  
 ١٤٧١  
 ١٤٧٢  
 ١٤٧٣  
 ١٤٧٤  
 ١٤٧٥  
 ١٤٧٦  
 ١٤٧٧  
 ١٤٧٨  
 ١٤٧٩  
 ١٤٨٠  
 ١٤٨١  
 ١٤٨٢  
 ١٤٨٣  
 ١٤٨٤  
 ١٤٨٥  
 ١٤٨٦  
 ١٤٨٧  
 ١٤٨٨  
 ١٤٨٩  
 ١٤٩٠  
 ١٤٩١  
 ١٤٩٢  
 ١٤٩٣  
 ١٤٩٤  
 ١٤٩٥  
 ١٤٩٦  
 ١٤٩٧  
 ١٤٩٨  
 ١٤٩٩  
 ١٥٠٠  
 ١٥٠١  
 ١٥٠٢  
 ١٥٠٣  
 ١٥٠٤  
 ١٥٠٥  
 ١٥٠٦  
 ١٥٠٧  
 ١٥٠٨  
 ١٥٠٩  
 ١٥١٠  
 ١٥١١  
 ١٥١٢  
 ١٥١٣  
 ١٥١٤  
 ١٥١٥  
 ١٥١٦  
 ١٥١٧  
 ١٥١٨  
 ١٥١٩  
 ١٥٢٠  
 ١٥٢١  
 ١٥٢٢  
 ١٥٢٣  
 ١٥٢٤  
 ١٥٢٥  
 ١٥٢٦  
 ١٥٢٧  
 ١٥٢٨  
 ١٥٢٩  
 ١٥٣٠  
 ١٥٣١  
 ١٥٣٢  
 ١٥٣٣  
 ١٥٣٤  
 ١٥٣٥  
 ١٥٣٦  
 ١٥٣٧  
 ١٥٣٨  
 ١٥٣٩  
 ١٥٤٠  
 ١٥٤١  
 ١٥٤٢  
 ١٥٤٣  
 ١٥٤٤  
 ١٥٤٥  
 ١٥٤٦  
 ١٥٤٧  
 ١٥٤٨

عَبِيدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَقَرِّهِ وَعَنْ سَعِيدِ الْمُقَرَّبِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مَا لِعَبْدِي عِلْمٌ مِنْ بَيْتِي جَزَاءَهُ  
إِذَا قُضِيََتْ حَقَائِقُهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ أُخْبِرَ

بِأَحْسَنِ مَا يَظُنُّرُمِنْ تَهْذِيقِ الدُّنْيَا وَ  
النَّاسِ فِيهَا

٣٣٦ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
 حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
 بَنِي عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ وَهَّابٍ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ ابْنُ

ایسی شہابیات نے سعید ابوبکرؓ کو سجدہ سے باز نہیں کیا۔  
کی روایت کی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حج یا عمرہ  
کی عمر لگھتی ہے اُس اللہ اس کے ساتھ دو چیزیں بھیجتی جاتی  
ہیں یعنی اس کی محبت احد عمر کی عظمت کی۔ شعبہ نے بھی  
قائد سے اسے روایت کیا ہے۔

جو عمل رمضان میں ایسی کمائی کی جائے

الہامی ہے میں حضرت سعد کی روایت سے۔

نہری گایاں ہے کہ صورت محمود بن ربیع رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے دعویٰ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
میں پر کئی فتویٰ، یعنی حضور کے قول سے ہائی ہیکل میں  
کی شخص جو کہیں کے گھر میں تھا وہ فتویٰ ہے کہ میں نے حضرت  
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا جو  
جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا ہے وہ نبی کے  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس گیا ہے اور نبی کے پاس  
کے بعد جو وہ اس حالت میں آئے گا کہ وہ دنیا میں کیلئے آیا  
آؤ قد کہتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر عذاب کرے گا۔

حضرت البیہقیہ: بیان الخشبہ العاصیہ

ہے روایات ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کو جو چاہے دے گا۔

جے۔ اپنے جندہ گھوڑوں کے لئے عسیر سے پاس  
کوئی جزا نہیں چکے ہیں اس کی کوئی پاداشی چیز نہیں لوں  
ابوہریرہ کہہ مگر حجت۔

وہی ایک چمک و یکساں کی جانب راغب ہونے کے لگتا

حرفہ ہنر پر گریہ کیا ہے کہ حضرت مسیح علی قریب صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ہمیں بتایا کہ حضرت خردی بنی ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سو برس حاکم  
 ان لوگوں کے حلیف تھے اور خرد بنی ثعلبہ جس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



- ۱۔ آپ نے فرمایا کہ میں قبائلی سے پیسے پیش خرید رہا ہوں۔
  - ۲۔ حضور نے فرمایا کہ میں قبائلی سے ادھر گواہ رہا ہوں۔
  - ۳۔ فرمایا کہ خدا کی قسم میں اپنے حریف کو اب بھی دیکھ رہا ہوں۔
  - ۴۔ فرمایا کہ مجھے زمین کی کھیتوں میں کھڑا ہونا پڑا ہے۔
  - ۵۔ اٹھادو ہجرت کے لیے اس بات کا وعدہ خدا ہی نہیں کرتا میرا کہ شرک کرو۔
  - ۶۔ فرمایا کہ مجھے تمہارے عشق کا درد ہے کہ تم دنیا کی محبت میں مبتلا ہو جاؤ گے۔
- جیسا کہ ہم پہلے دیکھا ہے کہ جس ملک کو جو کہ مسلمان کہہ کر ہر قسم کے احمقانہ دھم کے اٹھائے ہوئے کا دعویٰ کر کے اپنے بھائی باندھنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا خریدا ہے پر ان کے ذہن حد ہی نہیں ہوتے۔ اپنے نبی کے علاوہ انسانی و کائنات کا انکار کرتے اور توہین و تمسخر میں کشتاں رہنا ہی ان حضرات کے دین و مذہب کی باتوں کا جملہ اہم اور گوارہ گیا ہے۔ حضور فرمائی ہیں کہ میں قبائلی پیش خرید رہا ہوں لیکن وہ آپ کو مدگار ماننا ہی شرک و کفر ہے۔ یہ تو فرمائی کہ میں تم پر گواہ رہا ہوں لیکن یہ جبر میں ہر ایک مسلمان کو مشرک قرار دیتے ہیں۔ جیسا کہ ہم پہلے دیکھا ہے۔
- پڑھو کہ ان پر محبت قائم کرنے کی غرض سے خدا کی قسم کیا کر فرمائی کہ میں اپنے حریف کو اب بھی دیکھ رہا ہوں لیکن یہ حضرات مسلمانوں کو باوجود کائنات پر مشرک ہیں کہ آپ تو دنیا کے رہے ہی ہیں دیکھ سکتے تھے اللہ اب دیکھتے ہیں۔ حضور فرمائی کہ مجھے زمین کے غزائوں کی کھیتوں میں کھڑا ہونا پڑا ہے لیکن یہ حضرات فرمایا کہ مجھے ہر چیز کی کھیتوں سے دی گئی ہیں لیکن یہ گناہ ہے اکیس گنا خدا پر ہے میں اپنا عقیدہ ہوں جانتے ہیں کہ میں کاہن مستد یا لا ہے وہ کسی چیز کا متاثر نہیں ہے۔
- حضور فرمائی کہ مجھے اس بات کا کفر خدا ہی نہیں ہے کہ میرے ہمت خیز کہہ دیں کہ میں ان حضرات کو اپنی جامعہ کے سلا باؤں سے مسلمان شرک کے سلسلے میں قید ہے جسے نظر آتا ہے۔ خالصہ خدا تعالیٰ جو حقیقی اسلام کو سچی ہدایت نصیب فرمائے۔ آمین۔

۱۱۔ **عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَم**  
 مَا لَكَ عَنْ رَبِّكَ مِنْ اَسْكَمَ عَنْ عَسَاكَ تَنْبِيْكَ عَنْ  
 اَلْمَعْنِيْ اَنْ كُنْتَ تَسْئَلُ اللّٰهَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 اَنْ اَكْتُرَ مَا اَخْلَقَ عَلَيْهِ كُفْرًا يَمْشِيْ حُرَّةً تَحْكُمُ  
 مِنْ تَبَرُّكَ اَلَا رَحِيْمٌ ذِيْلٌ وَمَا اَبْرَكَ اَنْ اَلَا رَحِيْمٌ  
 قَالَ تَعْبُدُ الْاِنْسِيَا فَقَالَ لَهُ نَجُوْا هَلْ يَنْتَلِيْ الْاَعْيُرُ  
 بِالْقُوَّةِ فَصَحَّتْ الشَّيْخُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَفِ  
 طَمَسًا اَنْ يَنْتَلِيْ عَلَيْهِ وَتَعْبُدُ جَعَلَ عَمْسَةً عَنْ جَبِيْنِيْ  
 كَقَتْلِ اَنْ اَشْأَيْلُ فَقَالَ اَنْ اَنْ اَبُوْنِيْ جَبِيْنِيْ  
 يَحْدِثُ اَنْ يَحْدِثُ طَمَسًا اَنْ اَلَا يَأْتِي الْاَعْيُرُ اَلَا  
 بِالْعَدِيْبِ اَنْ هَذَا الْعَمَلُ حَسْرَةً اَنْ اَلَا اَنْ اَلَا اَلَا

**عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَم**  
 کہہ دیا کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انسان کو  
 کلمہ کے متعلق جس بات کا اندبہ وہ ہے جس کا خدا تعالیٰ نے انسان کو  
 زمین کی برکتیں سکھائیں۔ عرض کی کہ کلمہ میں کی برکتیں کیا ہیں؟  
 کلمہ خدا تعالیٰ کی سب سے بڑی برکت ہے جس نے آپ کے حریف کو کلمہ  
 کے ساتھ جھوٹی بھیجی کہ میں آپ کی طرف سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا  
 جو کلمہ میں نے آپ کو کلمہ کہہ کر دیا ہے۔

جس کے بعد میں نے کہا کہ میں نے آپ کو کلمہ کہہ کر دیا ہے کہ میں نے  
 جس کے بعد میں نے کہا کہ میں نے آپ کو کلمہ کہہ کر دیا ہے کہ میں نے  
 جس کے بعد میں نے کہا کہ میں نے آپ کو کلمہ کہہ کر دیا ہے کہ میں نے  
 جس کے بعد میں نے کہا کہ میں نے آپ کو کلمہ کہہ کر دیا ہے کہ میں نے

أَمَلْتُ أَنْ يَنْبَغَ يَقُولَ حَيْطًا أَوْ يُلْقِي الْأَكْلَةَ الْخَبِيثَةَ  
أَكَلْتُ خَيْرًا أَمْ تَدْرُسُ خَيْرًا حَيْثُ تَأْخُذُهَا أَسْتَقْبَلْتُ  
الْثَمَنَ فَلَجِئْتُ وَتَلَطَّطْتُ وَبَالَتْ خَيْرٌ عَلَقْتُ  
فَأَكَلْتُ فَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خُلُوعٌ مِنْ أَحَدٍ وَبِحَقِّهِ  
وَفَضْلِهِ فِي حَقِّهِ فَنَعَمْ الْمَعْرُوفَةُ هُوَ وَهِيَ الْخَيْرُ  
بِخَيْرٍ حَقِّهِ كَانَ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْتُمُ.

۱۳۴۹. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بِحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ قَالَ  
حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُصَرِّبٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ  
يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ خَيْرٌ كَرَمًا قَرِيبًا فَتَقَرَّبَ إِلَيْهِ يَكُونُ زَكَاةً  
الَّذِينَ يَكُونُ عَمَلُهُمْ قَالَ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَوْلُهُ مَثَلُ نَبِيٍّ وَمَثَلُ  
لَكُمْ يَكُونُ بَعْدَ هُمْ قَوْمٌ يُشْرِكُونَ وَلَا يَسْتَشِيرُونَ  
وَيَكُونُونَ وَلَا يَكُونُونَ وَيَسْتَدْرُونَ وَلَا يَقُونَ  
وَيُظْهِرُونَ لَهُمُ السَّمْعَ.

۱۳۵۰. حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ  
الْأَعْرَسِ عَنْ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ مُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرٌ  
الْمَنَاسِكِ كَرَمًا قَرِيبًا فَتَقَرَّبَ إِلَيْهِ يَكُونُ زَكَاةً  
لَكُمْ يَكُونُ بَعْدَ هُمْ قَوْمٌ يُشْرِكُونَ وَلَا يَسْتَشِيرُونَ  
وَيَكُونُونَ وَلَا يَكُونُونَ وَيَسْتَدْرُونَ وَلَا يَقُونَ  
وَيُظْهِرُونَ لَهُمُ السَّمْعَ.

۱۳۵۱. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بِحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ  
حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبَابًا  
قَالَ أَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ سَبْعًا فِي بَطْنِهِ وَكَانَ لَوْ  
لَمْ يَسْأَلْ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ  
يَا مُمُوتُ لَمْ يَكُنْ يَا مُمُوتُ يَا مُمُوتُ يَا مُمُوتُ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْرُوءٌ لَوْ تَقَرَّبَ إِلَيْهِ  
وَأَنَا أَصْبَحُ مِنَ الدُّنْيَا مَا لَا يَخْدَعُهُ مَوْصِيْدٌ لَا

یا نورث چھو کر دے دے یا موت کے قریب پہنچا دے مگر جو خود ہی  
بھری گھاس چھوے اور پٹ بھرتے ہیں وہ صاحب ہیں حاکم بن ابی یوسف  
کہے کہ گویا وہ پیشاب کرے ہر دو بار اگر چہ لگے اس طرح یہ  
یہ دنیا کا مال نہیں ہے مگر حقیقی کے ساتھ ہے اور حق کی جگہ رکھے تو  
طلب حاصل کرے گا چنانچہ ایسے لوگوں نے اس حقیقی کے اسے حاصل  
کیا اور ایسے شخص کی طرح ہے جو کھائے اور شکم بھرے ہی

حضرت عمر بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود ایک سب سے بڑا کھانا  
بھر جو لوگ اس کے بعد آئیں گے اور بھریں جو ان کے بعد آئیں گے  
حضرت عمر بن حبیب نے فرمایا کہ مجھے اس طرح یاد ہیں کہ نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کھانا کے بعد اسے خود دھو دیا یا نہیں تو  
پھر ان کے بعد ایسے لوگ آئیں گے کہ گویا ہی دس کے علاوہ انہیں  
گوارہ نہیں بنایا گیا ہوگا، نہایت کریں گے اور ان کا کوئی  
بغض نہیں کریں گے، میت نامیں گے مسکین انہیں پودا  
نہیں کریں گے ان میں سے کوئی پالا ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین لوگ میرے  
نہ کے ہیں۔ پھر جو ان کے بعد آئیں گے اور بھریں جو ان کے بعد  
آئیں گے پھر ان کے بعد آئیں گے کہ ان کی گواہیاں  
ان کی قسمیں پر اور ان کی قسمیں ان کی گواہیوں پر ہیں  
یعنی پھر ہی۔

تیس کا بیان ہے کہ میں نے حضرت خباب بن اسد رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ میں روزِ نبوی نے اپنے پیشِ ہر سات  
داغ گوارے کئے تھے انہوں نے فرمایا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے موت کی دعا مانگنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں  
خود موت کی دعا کرتا۔ بیشک محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے ساتھیوں نے ان کو فرمایا کہ لے لیکن دنیا ان کے اعمال  
میں سے کچھ بھی کم نہ کر سکی اور میں جو دنیا کا مال چاہوں گے رکھنے



الشرایع

۱۳۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا  
يَحْيَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا  
أَبُو بَكْرٍ قَالُوا مَدِينَةُ خَالِدَةَ كَقَالِ إِنْ أَخَذْنَا  
الَّذِينَ مَعَهُ لَنَنكِحَهُنَّ الدُّنْيَا خَيْرًا وَإِنَّا نَحِبُّهَا  
وَمِنْ مَعْنَى هَذَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ مَوْضِعًا إِلَّا الْغُرَابُ  
۱۳۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ  
عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدٍ وَآدِلٍ عَنْ خُثَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ هَلْ جَزَا مَعَهُ مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِأَمْرٍ قَالَ خَوْلِ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا  
النَّاسُ إِنْ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا كَذَبْتُكُمْ  
الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا وَلَا يَخُورُ سَعْيُ يَاقُولُوا الْعُرُودُ  
إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوا لَهُ عَدُوًّا  
إِنَّمَا يَذَّكَّرُ ذَرْبُهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ  
الشَّوْكَرُ جَمْعُهُ شُكْرٌ قَالَ تَجَاهِدُوا الْغُرَابَ  
الْمُطِطَّانَ

۱۳۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا  
شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْرَافِيلَ الْقُرَشِيِّ  
قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ ابْنَ أَنَانَ  
الْحَمَوِيَّ قَالَ أَخْبَرْتُ عُمَرَ بْنَ الْغَدَّادِيِّ وَهُوَ سَائِلٌ عَلَى  
الْقَتَادَةِ كَتَبْتُ لَهُ خَيْرَ التَّوْمُونِ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ  
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَمَّنًا وَهُوَ فِي هَذَا  
الْجِلْبِ فَخَيْرَ التَّوْمُونِ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَمَّنًا  
وَقَالَ هَذَا التَّوْمُونُ كَمَا أَنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ  
خَرَجَ مِنْهُ خَيْرٌ لِمَا قَرَأَ مِنْ دُونِهِ قَالَ وَقَالَ  
الْبُخَارِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُوا

بِأَمْرٍ ذَهَابَ الْخُرَابُ

۱۳۵۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا التَّوْمُونُ  
عَنْ سَيِّدِ بْنِ قُبَيْسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ

کے ہوش کے سوا کسی کو نہیں ہوتے۔

میں کاروان جگہ میں حضور جاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہوش  
حاضر تھا جبکہ وہ اپنی دکان پر بیٹھ رہے تھے تو انہوں نے فرمایا  
میں نے جو ساری دولت ہاتھ لگے دنیا کی کھلیب کھلیب میں کہیں  
کوئی شخص نہ ملے گا کہ اس کے پاس ہاتھ لگے اس کو رکھنے کے  
لیے شوق کے سوا کسی جگہ نہیں ملے گی۔

اور اس کا یہ بھی ہے کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ  
تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے  
ساتھ جو کچھ کرنا تھا۔

دنیا کی زندگی نہیں دھوکا نہ دے جائے۔  
اور دنیا کی چیزوں کو دیکھ کر ایک شخص کا دماغ ہلکا ہو جاتا ہے  
نہیں دھوکا نہ دے دنیا کی زندگی دھوکا دہی ہے اس کے حکم۔

غریب دوسرے وہ بڑا فریسی بیٹک شیطان نہایت دشمن ہے۔  
تم بھی اے دشمن کہو یہ تو اپنے گردہ کو ہسٹے ہو جا رہے کہ  
وہ دشمن میں ہوتا ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جمع  
شعرا ہے۔ لہذا کہ انہوں نے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مبارک بن عبد الرحمن کا بیان ہے کہ انہوں نے انہیں  
بتایا کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ  
دھوکا داتی رہے کہ حاضر ہوا جبکہ وہ چوتھے پر بیٹھے ہوئے  
تھے کہ انہوں نے خوب اسی طرح دھوکا دیا اور لڑا با کہ  
میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ  
جب بیٹھ کر بیت اسی طرح دھوکا دیا ہر فرسہ دیا  
جو اس طرح دھوکا دے کہ مسجد میں آئے،  
پھر وہ رکعتیں پڑھے اور بیٹھ جائے تو اس کے  
ساتھ گناہ بخش دے جائیں گے ان کا یہی ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دھوکا نہ دے۔

نیک لوگوں کا چلچال

حضرت مرداس بن سنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

الْأَسْفَلِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَقْلَ مَا أَقْلَ قَرِيبِي حَفْظَ  
كَمُغَالَةِ الشَّعْبِ وَأَوَّلُ الشَّعْبِ لَا يَسْبِقُ إِلَيْهِ الْغَفْلَةُ  
قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُقَالُ حَفَاةٌ وَحَفْلَةٌ  
بِأَنْتَ مَا يُقَالُ مِنْ حَفْظَةِ الْمَالِ وَقَوْلُ  
اللَّهُ تَعَالَى إِثْمًا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ  
فَحَفْظَهُ

۱۳۵۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنُ نُؤْمٍ عَنْ أَبِي  
بَكْرِ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ تَعَسَّ عَبْدُ اللَّهِ بَنِي أَوْ الْقِدْرَةِ وَانْطِغَفِيَةً  
وَالْمُحْرِصَةَ إِنَّ لِي بِمَنْ دَخَلَ ذَلِكَ نِعْمَ عَظْمٌ لَوْ رُفِعَ

۱۳۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ حَرْبٍ  
عَنْ عَطَاءٍ وَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ قَالِي لَأَبْتَنِي تَكُونَا  
وَلَا يَمْلَأُ جُوفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا الْغَرَابُ وَيَتَوَبُّ اللَّهُ  
عَلَى مَنْ تَابَ

۱۳۵۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَرْبٍ  
ابْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ  
عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ وَادِيَانِ لَأَبْتَنِي لَوْ أَنَّهُ لَأَبْتَنِي  
وَمَلَأَهُ قَرْنَانِ ابْنِ آدَمَ إِلَّا الْغَرَابُ وَيَتَوَبُّ اللَّهُ  
عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَذَلِكَ أَذْوَدِي مِنَ  
الْقُرْآنِ هُوَ أَهْلًا قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ  
ذَلِكَ عَلَى الْكُفْرِ

۱۳۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْوَيْلِيِّ عَنْ عُبَّادِ بْنِ سَلَيْمٍ  
عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ لَأَبْتَنِي لَوْ أَنَّهُ

سے فرمایا۔ سب سے پہلے نیک لوگ اللہ جانتے گے اور پھر جو  
ان کے بعد ہیں اور پھر کثرتاً ان رہ جائے گا جیسے حرا کھود  
کا خواب تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوئی پروا نہیں کرے گا۔ ام  
نعمدی نے فرمایا کہ حرا کا خواب مجھے کچھ کہتے ہیں۔  
جو مال کے نیتے سے بچا لیا گیا۔

اور خدا بدی تعالیٰ ہے، یہ شک تھا کہ اسے مال اور نہ ہی مال  
اگر اس میں (سورۃ التغابن، آیت ۱۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ بتاؤ وہ ہم  
بنسے نیر نہیں مہاروں اعدادی کلروں کے بندے ہلاک  
ہوئے کیونکہ یہ چیزیں اگر انہیں دے دی جائیں تو ان میں جو کچھ  
اور نہ ہی جائیں تو راضی نہیں ہوتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے  
نہی کر دی۔ خط اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے  
ہوئے سنا کہ آدمی کے پاس اگر اس سے ڈروا دیں ہری  
جوئی میں تو وہ میری کی تلاش شروع کرے گا اعدادی کے  
بیت کوشی کے سوا اعدادی چیزیں ہر گز نہ اعدادی تعالیٰ میں  
کی توبہ قبول فرمائے جو توبہ کرے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ اگر آدمی کے  
پاس نامان ہو جس سے مطلق ہر جائے تو ضرور ہلاک ہو گا کہ اس  
بی اس کے پاس اور جو۔ اعدادی کی آنکھ کو مٹی ہی ہر گز نہ  
اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ نہیں فرمائے جو توبہ کرے۔ حضرت  
ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھے نہیں معلوم کہ یہ حد قرآن کریم  
میں ہے یا نہیں۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے عبد اللہ بن زبیر  
کو خبر دے کر کہتے ہوئے سنا۔

عباس بن علی بن سعد کا بیان ہے کہ میں نے حضرت  
عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کلمہ مکتہ میں خبر دے کر  
خطبہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگو! بیشک نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

يَا خَطْبِيَّةَ وَقُولِي يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الْمَلِيكَ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوَاقِحُ آفَةٍ أَدَمَ أَنْجَلِي  
وَأَدِيمُ مَثَلًا مِّنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ بَابِيَا، وَنَوَ  
أَعْيُنِي ثَلَاثُ أَحَبَّ إِلَيَّ فَإِنِّي أَشَاءُ وَلَا تَسُدُّ خَوْفَ  
الْجَنِّ أَدَمَ إِلَّا الثَّرَابُ وَيَتَوَبُّ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ.

۱۳۰۰ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ الشَّرَّابِ  
قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوَاقِحُ آفَةٍ أَدَمَ وَأَدِيمُ مَثَلًا مِّنْ  
ذَهَبٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ بَابِيَا، وَنَوَ أَفْعَى ثَلَاثُ أَحَبَّ إِلَيَّ  
فَإِنِّي أَشَاءُ وَلَا تَسُدُّ خَوْفَ الْجَنِّ إِلَّا الثَّرَابُ وَيَتَوَبُّ اللَّهُ  
عَلَى مَنْ تَابَ. وَكَانَ إِذَا تَوَلَّى الْقَوْمَ يَحْدِثُ مَا يَحْدِثُ مِنْ بَابِيَا  
وَيَقُولُ يَا خَطْبِيَّةُ وَقُولِي يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الْمَلِيكَ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوَاقِحُ آفَةٍ أَدَمَ وَأَدِيمُ مَثَلًا مِّنْ  
ذَهَبٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ بَابِيَا، وَنَوَ أَفْعَى ثَلَاثُ أَحَبَّ إِلَيَّ  
فَإِنِّي أَشَاءُ وَلَا تَسُدُّ خَوْفَ الْجَنِّ إِلَّا الثَّرَابُ وَيَتَوَبُّ اللَّهُ  
عَلَى مَنْ تَابَ.

۱۳۰۱ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ الشَّرَّابِ  
قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوَاقِحُ آفَةٍ أَدَمَ وَأَدِيمُ مَثَلًا مِّنْ  
ذَهَبٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ بَابِيَا، وَنَوَ أَفْعَى ثَلَاثُ أَحَبَّ إِلَيَّ  
فَإِنِّي أَشَاءُ وَلَا تَسُدُّ خَوْفَ الْجَنِّ إِلَّا الثَّرَابُ وَيَتَوَبُّ اللَّهُ  
عَلَى مَنْ تَابَ.

۱۳۰۲ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ الشَّرَّابِ  
قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوَاقِحُ آفَةٍ أَدَمَ وَأَدِيمُ مَثَلًا مِّنْ  
ذَهَبٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ بَابِيَا، وَنَوَ أَفْعَى ثَلَاثُ أَحَبَّ إِلَيَّ  
فَإِنِّي أَشَاءُ وَلَا تَسُدُّ خَوْفَ الْجَنِّ إِلَّا الثَّرَابُ وَيَتَوَبُّ اللَّهُ  
عَلَى مَنْ تَابَ.

طیہ مسلم فرمایا کرتے۔ اگر آدمی کو سونے سے بھری ہوئی ایک  
وادی عطا فرمادی جائے تو وہ مہا ہے تاکہ ایسی ہی دوسری  
عطا جائے اگر دوسری بھی دے دی جائے تو وہ میری کی  
آرزو کہہ گا حقیقت میں آدمی کے پیٹ کو مٹی ہی بھر سکتی  
جس قدر اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جو توبہ کہے۔

حضرت عیسیٰ بن مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر آدمی  
کے پاس سونے کی ایک وادی ہو تو چاہے تاکہ اس کے پاس  
ڈگر وادیاں ہوں اور اس کے منہ کو مٹی کے سوا کوئی چیز  
نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جو  
توبہ کہے۔ ابو الولید، قتادہ بن سلمہ، ثابت و حضرت  
اس، حضرت آبی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔  
کہ ہمارے قرآن کریم کا ایک حصہ سج کرنے کے بعد یہاں تک  
کہ سورۃ النکاح تک پڑھ کر گئی۔

حضرت نے فرمایا کہ مال میں تانگی اور مٹھاس ہے۔  
مٹھاس تانگی ہے۔ وگرنہ کے لئے تانگی گئی گئی کی خواہشوں  
کی جستہ جستہ میں اور بچے اپنے اندر سوئے ہندو کے زور  
اور لالچ کے لئے گھوڑے، اور ہمارے اور کبھی جیسی دنیا کی  
پونجی ہے (سورۃ النکاح) حضرت عمرؓ نے دعا کی۔ اے  
اللہ! ہمارے حق میں نہیں مگر یہی کہ ہم چیزوں کی جستہ ہمارے  
طور میں لالچ سے گن سے خوش ہوتے ہیں۔ اے اللہ! شد  
میں کہ سے سوئے کر رہیں کہ حق کو دین خرچ کر دے جہاں  
خرچ کر رہا ہے۔

حضرت عیسیٰ بن مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حال کا حال کیا تو آپ نے بھٹکا  
فرمایا وہاں حال کیا تو آپ نے وصیت فرمایا یہاں سوال  
کیا تو آپ نے پھر صبر فرمایا۔ پھر فرمایا کہ یہاں۔ کبھی مٹھاس نے  
یہاں سے چل چکی۔۔۔ کہ سے فرمایا کہ اے عیسیٰ! یہاں سے رو تار  
اور چٹا ہے۔ جو اسے ابھی نیت سے لے تو اس میں سے





وَسَلَّمَ فِي حَتْرَةِ الْمَكَّةِ بَيْتَهُ فَاسْتَقْبَلَتْهُ أُخُوْدَةُ فَقَالَتْ  
يَا أَبَا دَرْدَةَ قُلْتُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي  
أَنْ يَغْدِبَ بِي وَتَقُولَ أُخُوْدَةُ هَذَا ذَهَبَ تَمَعْنِي عَلَى  
ثَلَاثَةِ دِينَارٍ فَمِنْهُ دِينَارٌ لَكَ ثَلَاثَةُ مَرَحِلَةٍ  
يَلْزِمُكَ إِنْ أَقُولَ بِهِ فِي يَدِهِ أَوْ اللَّهُ هَكَذَا أَوْ هَكَذَا  
وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ مِنْ حُلِيِّكُمْ  
مَشَى فَكَانَ إِنْ رَأَى صَدْرَيْنِ هُمُ الْأَفْكَوْنِ  
يَوْمَ الْيَوْمِ أَلَا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا هَكَذَا  
عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَمِنْ حُلِيِّكُمْ وَقَدْ بَدَأَ  
قَاهُتَهُ وَصَفَتْ لِي مِنْ مَكَائِكَ لَا تُبْرَزُ حَتَّى  
تُحْيِيكَ ثُمَّ انْطَلَقَ فِي سَوَاحِلِ الْبَيْتِ حَتَّى تَوَارَى  
فَكَيْفَ تَتَوَارَى إِذَا تَخَوَّاهُ وَكَأَنَّهُ لَوْ كَانَ  
قَدْ خَافَ مِنَ الْمَرْءِ حَتَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَفَعَتْ  
إِلَّا أَوْتِيَةً فَذَكَرْتُ قَوْلَهُ لِي لَا تَخْرُجْ حَتَّى آتِيكَ  
فَلَمْ أَجِزْ حَتَّى آتَانِي، قُلْتُ، يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ  
مِيعَتُكَ مَوْثِقًا تَخَوَّيْتُ قَدْ كُنْتُ لَهُ قَدَالًا وَهَلْ  
يَجْعَلُهُ، قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ جَبْرِيلُ، آتَانِي فَخَالَ  
مِنْ مَكَاتٍ مِنْ أَمْتِكَ لَا يُخْرِكُ يَأْمُهُ شَيْئًا فَحَدَّثَ  
الْهَيْئَةَ، قُلْتُ وَذَلِكَ رَأَى وَأَنْ سَرَرْتُ قَالَ وَذَلِكَ رَأَى  
كَذَا سَرَرْتُ.

١٣٥٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَنْ يُونُسَ، وَكَانَ أَلَيْكَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ  
أَبِي سَلَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَمُتْ لَمْ يَمُتْ لَمْ يَمُتْ  
أَنْ لَا تَمُتْ عَلَى ثَلَاثَ نِيَالٍ وَبَعْدَ عِيْنِهِ شَيْءٌ  
الْأَشْأَاءُ أَنْ يَمُتَ لَدَيْنَ.

بَابُ الْإِعْقَابِ عَلَى النَّفْسِ وَقَوْلِ اللَّهِ  
تَعَالَى أَلْيَسَ لَكُمْ آيَاتِي فَتُؤْمِنُونَ

۱۔ اسکا ہنڈلہ میں عرض گزار ہوا۔ یاد رکھو! اللہ میں حاضر ہوں  
 فردا کہ مجھے اس بات کی کوئی سہولتی نہیں کہ میرے پاس کوہِ احد  
 کے برابر سو ہزار عینِ ذات میرے پاس رہے اور اُس میں سے  
 ایک دینار بھی بہا رہے، البتہ جو فرض اور اکونے کے لئے رکھنا  
 اللہ اللہ کے بعد میں اس طرح خرچ کرتا رہوں یعنی ذات  
 باطن اور مجھے ہے۔ پھر چلے رہے کہ آپ نے فرمایا:۔ یاد رکھو! مال  
 واسطے قیامت کے روز کہ نیکیوں واسطے ہوں گے مگر جو ایسے  
 ایسے اور ایسے میں دالھی پائیں اور پیچھے سے خبر چکر کریں مگر  
 اپنے رنگ کم ہیں پھر کہ مجھے لڑنا کتنا ہی جنگ پر فزا جیانا نکلتا کہ  
 میں تباہ رہے اس واسطے، توں۔ پھر آپ اللہ صبری ذات میں چلے  
 گئے میں تک کہ اوچھل چر گئے۔ یہاں تک کہ میرے دل بھی آواز  
 شعیس میں ڈنکا کہیں ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فوراً

پھر نہیں آگیا میں نے تپ کہا اس جانے کا اندازہ کیا لیکن مجھے  
اشکباری پیدا کیا کہ یہ سنا ہے تک اپنی جگہ نہ چھوڑتا۔ چنانچہ میں  
نے اس جگہ سے چھوڑی یہاں تک کہ کپ کسوف سے اگلے میں عرض  
گزارہا کہ بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آواز شنائی اور اٹھ کر لیکن مجھے  
حضور کا اشارہ حال یاد آگیا فرمایا کہ گیم سے نہیں؟ میں عرض گزار  
ہوا۔ ہوں۔ فرمایا کہ وہ چیزیں تھے جو ہے پاس تھے اٹھ گیا۔ اور  
آپ کا آئینہ اس حال میں ہے کہ اس کے ساتھ کسی کو نہ رکھ سکتا  
نہ ہو وہ غفلت میں داخل ہو جائے گا۔ خواہ اس کے ساتھ کیا آواز

عجیب اللہ بن عبد اللہ بن قیس نے حضرت ابوہریرہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
اگر میرے پاس کوہ احد کے برابر بھی سونا ہو تو  
میں نے پسند نہیں کیا کہ اس پر میں گزند جائیں  
مگر میں اس میں سے میرے پاس رہے گا میں اس  
میں گزند کے لئے ایک چوڑی بنائے گا

اصل تو نگہری ہول کی فضا ہے۔  
مثلاً یہ کہانی ہے۔ کہ باغیاں کر رہے ہیں کہ جو پہاڑ کی سڑک





لَقَدْ رَأَيْتَنِي رَأْسَهُ وَجَعَلَ عَلَيَّ رِجْلَيْهِ مِنْ أَرْدَاخِ وَخِوَرِهِ  
مِثْلَ مَنْ أُنْعِثَ لَهُ شَرِيَّةٌ فَلَمْ يَزَلْ يَمْشِي بِهَا

۱۳۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اسْمَعِيلُ بْنُ  
كَرِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَنٍ رَفَعَهُ  
عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
أَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ الْفَرَاحِلَ وَالْفَقَرَاءَ  
وَأَطْلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الَّذِينَ  
تَابَعُوا أَتُوبَ وَعَوْىَ. وَحَالَ صَعْدُ حُكَيْدُ بْنُ  
يَحْيَى عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ أَبِي عَتَابٍ

۱۳۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الزُّبَيْرِ  
حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْبُوحٍ عَنْ سُرُوبَةَ عَنْ كُنَاةَ عَنْ أَبِي  
نُعَيْمٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ قَالَ لَمْ يَأْكُلِ الْفَقِيرُ سُنِّيَ اللَّهِ عَلَيْهِ  
عَلَى خِرَانٍ حَقٌّ مَاتَ، وَمَا أَكَلَ خَيْرَ أَهْلِهَا  
حَقٌّ مَاتَ

۱۳۷۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ، لَقَدْ تَوَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رِجْلِي مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كَلَدٌ وَوَلَدٌ  
إِلَّا شَطْرَ بَيْتِي رَفَعْتُ يَدِي مَا خَلَّتْ مِنِّي حَقٌّ خَلَّ  
عَلَيَّ نِيْلَتُهُ قَدِي

باب ۸۲۲ كَيْفَ كَانَ عِلَاشُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ تَحْيِيْرُهُمْ مِنَ الدُّنْيَا  
۱۳۷۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَنٍ  
هَذَا الْحَدِيثُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا كَانَ يَقُولُ، اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَيْدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْجَوْرِ  
وَإِنْ كُنْتُ لَأَسْتَدِلُّ بِخَبَرِ عَلِيٍّ بِطَلْقِي مِنَ الْجَوْرِ  
وَلَقَدْ تَعَدَّدْتُ يَوْمًا عَلَى حَلِيقَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ الَّذِي يَخْرُجُونَ  
مَعَهُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ أَمِيَّةٍ قَبْلَ أَنْ يَكْتَلِبَ عَلِيٌّ

جس حکم کو کہ اس کا سر اٹھایا اور اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا اور  
جس حکم کو کہ اس کا سر اٹھایا اور اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا اور  
حضرت جریر بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے جنت  
میں جھانک کر دیکھا تو اس میں اکثر عربی غلام نظر آئے اور  
دور رخ میں جھانک کر دیکھا تو اس کے بعد عورتوں میں زیادہ  
ظہور آئیں۔ ابوبکر اور عوف اعرجی نے بھی اس کو  
روایت کیا۔ محمد بن عبد بن جعفر، ابو ہریرہ، حضرت ابن عباس  
سے اس کو روایت کیا۔

قرآنہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
علیہ وسلم نے دس سو خواتین پر کھانا تناول نہیں فرمایا  
بہر تک کہ وفات پائی اور دس سو انیس سو بھی چھپائی  
نہیں کھائی

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جنگ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم وفات پا گئے لیکن اس وقت جاوے اس کوئی چیز نہ تھی  
کوئی جاوے رکھا کے مگر غور سے سے جو میری کھانیاں تھیں  
جس میں سے کافی دنوں تک میں کھاتی رہی لیکن میں نے  
انہیں مانپ لیا تو وہ ختم ہو گئے

حضور اور آپ کے اصحاب نے دنیا سے کنہ کش  
رہ کر زندگی گزار دی تھی

باب ۸۲۳ بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرمایا کرتے، اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی  
جو کہ کے باطن میں پریش کے کل لیٹ جاتا اور کبھی بھوک  
کے سبب اسے لیٹ پر پڑتا تھا لیکن ایک روز میں لوگوں کی عام  
گستاخ ہو گئی کہ حضرت ابو ہریرہ نے لوگوں نے اس سے کہیں  
کہ تم میں ایک آیت ہے جس میں نے سوال اس سے کیا کہ کبھی کھانا  
کھا دیں لیکن وہ کہہ گئے کہ ایسا نہ کیا پھر میرے پاس سے



فَلَمَّا أَنبَأَهُ قُلْتُ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ  
يَقِينُ أَنَا وَأَنْتَ قُلْتُ حَتَّى تَأْتِيَنِي مِنْهُ  
قَالَ أَتَعْنِي عَرَبٌ فَقُلْتُ فَذَرَيْتُهَا  
أَشْرَفَ فَشَرِبْتُ، فَمَا زَالَ يَقُولُ أَشْرَفَ حَتَّى قُلْتُ  
لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحَدٌ لَمْ يَشْرَبْهُ خَالَ  
فَأَرَانِي مَا لَمْ يَكُنْ لِي فَقَدْ سَمِعْتُ مِنْهُ وَنَسِيْتُ  
شَرِبْتُ الْفَصْلَةَ.

یہ کہ جس نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پہنچا دیا وہ اس کا مقصد یہ ہے کہ  
ہر ایک کے لئے چنانچہ اپنے لئے یہ اور کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ  
طرف کی طرف فرمایا یہ خدا ہوں۔ اگرچہ اس کا مقصد یہ ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ میں اللہ ہوں باقی روئے عالم میں اس کی کہ بتوڑا ہوا تھا  
نے فرمایا اللہ خدا ہوں کہ بتوڑا ہوا تھا جو میں نے پہنچا دیا اور میں نے  
فرمایا کہ میں نے پہنچا دیا۔ آپ نے یہ فرمایا کہ اللہ نہیں ہے کہ  
وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم ہے اس وقت کہ میں نے  
کہہ دیا میں نے فرمایا ہے بھلا کہ میں نے پہنچا دیا اور اس کا مقصد یہ ہے کہ

فصل: پہلی بات اس حدیث کی قابل غور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ماثرات میں بیان کر دیا ہے کہ قَتَبْتُمُ حَيَاتِي وَأَقْبَى وَعَرَفْتُ مَا فِي تَحْفِيظِي وَمَا فِي  
لِجَنَّتِي كَرْتُمُ فَرَايَا أَوْجَانِي يَا جَرِيرِي دَلِي قَتَا أَوْ جَرِيرِي جَرِيرِي بِرَحْمَةٍ  
لیکن خصوصاً ان کے دل کی آواز کو بھی جان لیا تھا۔ واقعہ نگار مصنف نے کہہ دیا کہ آپ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں  
کو بھی جان لیا کرتے تھے۔ اسی لیے ترشاعر شریعت مندرجہ دوم کے سہ کے بارے میں لکھا ہے  
ہم جیشم کو میری مافی القصد

مندرک یہ بات قابل غور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے ایک ہی پیارے سے شراک اصحاب مثلاً کہ شریعت میں  
کہہ دیا تھا ہر کوئی پتہ لگا کر پیارے میں خلائی اللہ کہہ نہیں سکتا تھا۔ پروردگار عالم نے اپنے محبوب سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف  
کو تعریف کی یہ طاقت صرف فرمائی تھی کہ قدم قدم پر سجدہ کریم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے جس کے باعث انھوں نے سرکار کی راہ میں  
میں دیدہ دل کے فرش بچائے ہوئے تھے اور اس عظیم الشان شمع رسالت پر تن من و جان سے پرہیز وادارہ کرنے کے لیے ہمت  
تیار نہ تھے تھے۔ محاسبہ قریبے محبوب کو تعریف کی ایسی طاقت صرف فرمائی تھی لیکن بعض لوگ کہتے ہیں: ہر — — — اصحاب  
نے کسی کو عالم میں تعریف کرنے کی طاقت نہیں دی تو یہ تو یہاں — — — ہر عداوت میں کیجے کہ ان کا مولیٰ کی طاقت ان کو خود بخود ہے  
غراہ یوں کیجے کہ اللہ نے ان کو ایسی طاقت بخشی ہے کہ ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے — — — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے خلاف یوں مخالفانہ گناہ رسول و فرشتہ کے ہوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مذہبی اسلام کو محابہ کریم کے دائرہ نظر سے فریق مرصع  
فرماتے، آمین۔

فقیہ نے صحیحہ میں بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
ہر ایک کو میں نے ہر طرح پروردگار میں سے اللہ کا نام پڑھنے پر  
پہلے اللہ سے پہلے آپ کو اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو دیکھ دیا کہ اللہ کے  
خدا اللہ اس امر کی طاقت کے سوا میں نے اللہ محمد اکبر نے علی  
ہم میں سے کسی نے اللہ تعالیٰ کو دیکھ دیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کو دیکھ دیا کہ میں نے

۳۳۳ حَتَّى تَأْتِيَنِي مِنْهُ قُلْتُ حَتَّى تَأْتِيَنِي مِنْهُ  
إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَجُلِي لَسْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا فِي سَبِيلِ  
فَرَدُّ وَمَا لَنَا ظَهْرٌ إِلَّا وَرَأَى الْغَيْبَ هَذَا الشَّرُّ  
وَإِنَّا أَحَدُنَا لَيَعْبُرُ كَمَا فَضَّرَ الشَّامَالَةُ يَحْتَظُّ

لَمَّا أَصْبَحَتْ بَنُو آسَدٍ تَعَبَرُوا عَلَى الْإِسْلَامِ، جِئَتْ إِذَا الْأَصْلَ صَعُوقٍ.

۱۳۴۳۔ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَسَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْأَحْمَدَ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّ قَدِيمٍ إِلَّا دَنَيْتُهُ مِنْ حَلَامٍ تَرْتَلَا لَيْسَ إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ.

۱۳۴۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَسَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْأَحْمَدَ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّ قَدِيمٍ إِلَّا دَنَيْتُهُ مِنْ حَلَامٍ تَرْتَلَا لَيْسَ إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ.

۱۳۴۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَسَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْأَحْمَدَ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّ قَدِيمٍ إِلَّا دَنَيْتُهُ مِنْ حَلَامٍ تَرْتَلَا لَيْسَ إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ.

۱۳۴۷۔ حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ بْنُ حَالِدٍ حَدَّثَنَا جَمَلُ بْنُ أَبِي عَرَبَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَسَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْأَحْمَدَ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّ قَدِيمٍ إِلَّا دَنَيْتُهُ مِنْ حَلَامٍ تَرْتَلَا لَيْسَ إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ.

۱۳۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَرَبَةَ حَدَّثَنَا جَمَلُ بْنُ أَبِي عَرَبَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَسَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْأَحْمَدَ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّ قَدِيمٍ إِلَّا دَنَيْتُهُ مِنْ حَلَامٍ تَرْتَلَا لَيْسَ إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ.

۱۳۴۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَسَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْأَحْمَدَ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّ قَدِيمٍ إِلَّا دَنَيْتُهُ مِنْ حَلَامٍ تَرْتَلَا لَيْسَ إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ.

میں نے فرمایا کہ جو یہ ہر خدا پر بھی اسلام کرنے کے لیے چاہے، مگر اس وقت حال یہ ہے تو میں بدلیب ہوا اور میرا اسود کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل نے مدینہ میں اگر حضور کے درمیان تک گندم کی روٹیاں کھائیں تو ان میں دن تک کبھی نہیں کھائیں۔

مسودہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل نے دو کھانے کبھی نہیں کھائے مگر ان میں سے ایک کھانا کھو دیں ہوتی تھی۔

مسودہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل نے دو کھانے کبھی نہیں کھائے مگر ان میں سے ایک کھانا کھو دیں ہوتی تھی۔

قائد کا بیان ہے کہ یہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے جس میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل نے دو کھانے کبھی نہیں کھائے مگر ان میں سے ایک کھانا کھو دیں ہوتی تھی۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل نے دو کھانے کبھی نہیں کھائے مگر ان میں سے ایک کھانا کھو دیں ہوتی تھی۔

حضور عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل نے دو کھانے کبھی نہیں کھائے مگر ان میں سے ایک کھانا کھو دیں ہوتی تھی۔





وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَهْلِكُوا

۱۳۸۴. حَدَّثَنَا هُشَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَرْثُومٍ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيِّدُ دُؤَالٍ دُؤَالٌ يَزَاقُ عَذَابًا أَنْ لَنْ تُدْخَلَ أَحَدًا كُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ فَإِنْ أَحَبَّ الْأَعْمَالُ أَنْ يَفْعَلَهَا إِلَى اللَّهِ وَإِنْ خَلَعَ

۱۳۸۵. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَزْرَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَرْثُومٍ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيْدِي الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ قَالَ: أَصْلُكُمْ أَلَيْسَ

۱۳۸۶. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَزْرَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَرْثُومٍ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيْدِي الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ قَالَ: أَصْلُكُمْ أَلَيْسَ

۱۳۸۷. حَدَّثَنَا هُشَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَرْثُومٍ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيِّدُ دُؤَالٍ دُؤَالٌ يَزَاقُ عَذَابًا أَنْ لَنْ تُدْخَلَ أَحَدًا كُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ فَإِنْ أَحَبَّ الْأَعْمَالُ أَنْ يَفْعَلَهَا إِلَى اللَّهِ وَإِنْ خَلَعَ

کے اندر جو شخص کسی ایک چیز سے ایک کلاں یا عمامہ پہنے ہو ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے وہاں میں میاں و روی پیدا کر کے اللہ تعالیٰ کا قریب حاصل کر لو اور یہ وہی شخص ہے کہ لو کہ تم میں سے کسی کے عمل سے جنت میں داخل نہیں کر سکتا اور اللہ تعالیٰ کو سب سے بہتر وہ عمل ہے جو پیش کیا جائے اگرچہ کم ہو۔

ابو سلمہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا عذاب اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے۔ فرمایا کہ جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ وہ عموماً ہوا اور فساد یا کہ اعمال کی بساط بھر پندی کی کرد۔

عقربہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ اے اُمّ المؤمنین! نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عمل کیسا تھا؟ کہ کوئی کام کسی دن کے ساتھ مخصوص تھا۔ فرمایا کہ نہیں، آپ کے عمل میں یہ بھی ہوتی تھی اور وہ جو کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے دامن میں سے کوئی کر سکتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرو خدا کا قریب حاصل کرو اور خوشی مناؤ کہ آپ کے عمل کے نتیجے میں کوئی شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا۔ تاکہ جو گناہ ہو سکے۔ یا رسول اللہ کیا آپ بھی فرمایا کہ میں بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے رحمت اللہ تعالیٰ میں فرماتا ہے:۔۔۔ جیر جنہاں میں اسے ابو نعیم و ابو سلمہ نے حضرت عائشہ سے روایت کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میانہ روی اختیار



عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ سَبْرٍ قَدْ أَخْبَرَنِي  
مُجِيبُ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ كَانَ مَاتُوا فِي الْأَنْصَارِ بِسُورَةِ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْأَلْهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ  
إِلَّا أَسْبَحَ بِحَقِّهِ لَيْلًا مَعَهُمْ قَالُوا فَكَيْفَ كَانَ حَيْثُ  
يَقْدِرُ كُلُّ قَوْمٍ أَنْ يَنْتَقِلَ بِسَبْحِهِ مَا يَكُنْ حَيْثُ يَكُنْ  
خَيْرٌ لَكَ أَتَخْذَرُ عَنْكُمْ فَإِنَّهُ قَدْ قَسَمَ بِكَ يَوْمَهُ  
اللَّهُ: وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصْبِرْهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعِزْ  
يُعِزَّهُ اللَّهُ وَلَنْ تَغْطُوا عِطَاءَ خَدَّاءَ أَذْوَاسِهِمْ  
الْعَشِيرِ

۱۳۹۱۔ حَدَّثَنَا حَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ  
حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمِّ بَكْرَةَ  
بِنْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُصَلِّي حَقِّي ثِيَمًا أَوْ ثَلَاثِينَ مَرَّةً قَدَّمَ مَا أَقْبَلَ لَكَ  
فَيَقُولُ أَتَلَا أَكْتُوبُ عَبْدًا أَشْكُورًا

بَابُ الْكَلَامِ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ  
قَالَ الزُّهْرِيُّ بْنُ حُجَّيْمٍ مِنْ حَقْلِ مَاصِيٍّ  
عَلَى النَّاسِ

۱۳۹۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ  
عَبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ سَيِّدِ ابْنِ  
حَبِيبٍ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْفِتْنَةُ مِنَ امْرِئٍ  
سَبْعُونَ أَلْفًا بَعْدَ حَلْبِ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْكُونَ  
وَلَا يَتَكَلَّمُونَ وَعَلَى رِقَبِهِمْ يَحْرُكُونَ

بَابُ مَا يَكُونُ مِنْ قِتْلٍ وَقَالَ

۱۳۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ  
أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ مُؤَيَّرَةَ وَفُلَانٍ وَ  
نَعْلٍ ثَالِثٍ أَيْضًا عَنْ الْقُتَيْبِيِّ عَنْ وَاقٍ أَوْ كَاتِبٍ  
الْمُؤَيَّرَةِ أَنَّ مَعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى الْمُؤَيَّرَةِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ بتایا کہ غصہ نہ کھاؤ کیوں نہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مل کا سوال کیا۔ پس ہر سوال کرنے والا  
کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اتنا دیکھ کر حنا مل آپ  
کے اس چہرہ پر ختم ہو گیا جب سب کے اپنے ہاتھوں پر دیکھ کر  
آپ نے فرمایا۔ میں تم سے چھپا کر اپنے پاس میں نہیں رکھ کر  
لیکن جو میں سے سوال کرنے سے پہلے نہ تھا، ان میں کو  
پہلے گا جو میرا چاہے تو اللہ تعالیٰ اس کو میرے لئے لکھ دے  
میں چاہے تو اللہ تعالیٰ اس کو مستثنیٰ کر دے گا اور میں میرے بہتر  
اور میرے چھوڑا اور کوئی اعلان نہیں فرمائی گئی

نہاد بن حلقہ نے حضرت عیسیٰ بن خبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
کو فرمایا کہ تم نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اتنی قدر رکھتا  
کہ نہ کہ آپ کے بعد کسی شخص کو میری جگہ آجاتا اور نہ  
جاتے تو آپ سے کہہ گیا۔ چنانچہ فرمایا کہ کیا میں شکر گو کہ نہ  
دہندہ

جو لوگوں کو اللہ تعالیٰ اس کے لئے کافی ہے۔

بیچ بن ظہیر کا قول ہے کہ ہر چیز کے شکل کے متعلق ہے۔

حضرت بن عبد الرحمن کا بیان ہے کہ میں نے سیدنا زید بن  
بجہ جوامعہ کو انجیل سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
کے حوالے سے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا:۔ میری کھٹ کے قریب اگر اور ایسا صاحب جنت میں داخل  
ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ غیر شرعی چیزیں نہ  
کریں، نہ شکاری لیں اور اپنے رہنے پر مجبور نہ  
کیں۔

بہکاد قیل وقل نا پسندیدہ ہے۔

بجیم کہہ رہا ہے کہ یہ حدیث کئی خطرات سے نہیں  
کا ایسی میں سے ایک حضرت عیسیٰ بن ابی مرثدہ اور جیمہ ایک  
حدیث ہے جس نے حضرت عیسیٰ بن خبیر بن شعبہ کے کتاب سے نقل  
کی ہے کہ حضرت معمر بن عمار نے حضرت عیسیٰ بن خبیر کے لئے کہا کہ مجھے ایسا

أَنَّ النَّبِيَّ إِلَى مُحَمَّدٍ نَبِيٌّ مَعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 هَلِيْهُ وَفَسَلَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ الْمُنِيرُ إِلَى سَمْعَتِهِ  
 يَقُولُ عِنْدَ الصَّيْرِ أَوْ مِنْ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَحَدَّثَ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمَلَكُ وَلَهُ الْخَلْدُ وَهُوَ عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ وَكَانَ يَسْأَلُ  
 عَنْ قَبْلِ فَقَالَ ذَلِكَ رُؤْيَا لِي وَاصْلَاهُ إِلَى  
 وَمَنْعِهِ وَهَاتِ، وَتَعْرِفُ الْإِسْلَامَ بِمَوَدَّهِ الْبَسَاتِ  
 وَمَنْ هَكَذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَكْبَرٍ قَالَ  
 سَمِعْتُ قَدَاذَ الْجَوْنِ مِنْ هَذَا الْمُنِيرِ عَنْ الْمُنِيرِ  
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَمَنْ كَانَ  
 يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُمْسِكْ خَيْرًا أَوْ  
 لِيَضْمَتْ وَقَوْلُهُ تَعَالَى مَا يُلْفِظُ مِنْ حَوْلِي  
 إِلَّا لَدَيْنِي وَرَاقِيَةٌ عَزِيْزَةٌ

۱۳۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ التُّغْلَقِيُّ عَنْ  
 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ  
 شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 مَنْ يَغْتَمِرْ لِحَسَابَتَيْنِ لَحْمَتُهُمَا مَعَانِيَتُهُمَا وَتَحْتَهُمَا  
 أَطْفَنَ لَهُ الْجَنَّةُ

حدیث کہ کر بھی جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 سے سُن کر دُعا گو یا کہ ہے کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 نے کہا کہ میں نے یہ سنا کہ حضور جب بارگاہِ خدایہ میں تھے تو  
 تین مرتبہ کہتے ہیں کوئی موجود مگر اللہوں کیلئے ہے اس کا کوئی ترک  
 نہیں، اسی کی بات ہے وہی سب اس شخص کے واسطے ہے اسدود  
 ہر جہہ قائم ہے، ان کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 سوال کرنے، مال خرچ کرنے، دینے والی چیزیں نہ دینے، مانگنے  
 کی تلافی کرنے اور حکموں کو نہ مانگنے کے سبب فرمایا  
 کہ تین چیزیں شہید، عبداللہ بن کثیر، قذرا اس حدیث کو حضرت  
 مغیرہ سے روایت کیا کہ تین چیزیں۔

**نبی کی حفاظت کرنا۔**

جو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کرے اسے چاہیے کہ بھی باہر کے  
 یا داخلی سے یا دشمنوں سے۔ کہ کوئی بعد نبی کے سیر نکلتا  
 کہ اس کے پاس ایک محافظ ہو (معاذ اللہ)

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 سے فرمایا۔۔۔ جو مجھے اس کی ضمانت دے جو رسول اللہ کے  
 کے پاس ہے اس کی ضمانت دے کہ وہ اس کے پاس ہے تو  
 میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

فت ۱: یہی بات ہی جس کی حدیث ۱۷۱۲ میں بھی مرسل ہے۔ یہی بات تو اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی ایسی  
 چیزیں ہیں کہ ان کے چھلنے سے آدمی جہنم کا ستم بھگتا ہے۔ ہر کسی کا فرض ہے کہ ان رسول کو ایسی طرح نگاہ رکھے اور چھلنے  
 دے۔ دنیا اور آخرت کے اندر صحیحہ میں جگہ کہنے والی چیزوں میں سے یہ دلائل سر پرست ہیں۔ نیز رسول اللہ صلی  
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ان دلائل چیزوں کی ضمانت دے تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔۔۔ معلوم ہوا کہ  
 پروردگار کا یہ علم ہے کہ جو شخص کسی کی ضمانت دے گا اس کی ضمانت دے گا۔ یعنی اسے حقیقی تو واقعی سب سے پہلے بیان دے گا کہ جو شخص  
 مائیں جنت دے گا تو یہ بات ہر صاحب علم و دانش کا سب سے کم از کم حقیقی ایک نہیں بلکہ حقیقی ایک کا مستحق خاص حد بھاری مالک  
 ہوتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

۱۳۹۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 حَدَّثَنَا أَبُو هَكِيمٍ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
 أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
 فرمایا: جو اللہ تعالیٰ اس کی ضمانت دے اسی کی ضمانت دیتا ہے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ  
بِأَشْوَدَ الْيَوْمِ الْأَجِيرَ فَلَيْسَ خَيْرًا أَفَلَيْعُمَتْ، وَ  
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِأَشْوَدَ الْيَوْمِ الْأَجِيرَ فَلَا يُؤْجِرُ  
وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِأَشْوَدَ الْيَوْمِ الْأَجِيرِ فَلَيْسَ خَيْرًا  
حَنِيفَةً.

۱۳۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمَعْبُورِ عَنْ أَبِي شَرِيحَةَ الْأَعْرَابِيِّ

قَالَ سَمِعْتُ أَدْنَاءَ دَوْعَاءَ قَلْبِي السَّيِّئِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوَحْيُ آتِي ثَلَاثَةً تَيَّامًا بَرُّهُ قَبْلَ مَا  
يَجِيئُهُ، قَالَ: يُؤْمَرُ وَنَهَى وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ  
وَالْيَوْمِ الْأَخِيرِ تَزَكَّرَ مِنْهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ  
بِأَشْوَدَ الْيَوْمِ الْأَجِيرِ لَقَدْ خَيْرًا وَلَيْسَتْ كَتَّ.

۱۳۹۷ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي يُمَيْرٍ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ  
أَبْنِ أَبِي تَارِيمٍ عَنْ تَيْزِيدٍ عَنْ تَقْوَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
يَعْقُوبَ بْنِ حَلَفَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ سَمْعَانَ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ الْعَبْدَ لَيَسْطُرُ  
بِأَعْيُنِهِ مَا يَكْتُبُ فِي كِتَابِ يَزِيلُ فِيهِ الْهَارِ بَارِعَةً  
وَمَا يَكْتُبُ فِيهِ.

۱۳۹۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي  
النَّضْرِ حَدَّثَنَا هَذَا الرَّحْمَنُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
إِبْرَاهِيمَ يَتَاوَعَزُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْدٍ عَنْ أَبِيهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ الْعَبْدَ  
لَيَسْطُرُ بِالْعَيْنِ مِمَّا يَكْتُبُ فِي كِتَابِ يَزِيلُ فِيهِ الْهَارِ  
بَارِعَةً مَا لَا يَرَوْهُ اللَّهُ يَكْتُبُ فِي كِتَابِ يَزِيلُ فِيهِ الْهَارِ  
بَارِعَةً مِمَّا يَكْتُبُ فِي كِتَابِ يَزِيلُ فِيهِ الْهَارِ بَارِعَةً  
بِمَا فِي أَحْفَتِهِمْ.

بَابُ الْبُكَاءِ مِنْ عَشِيَةِ اللَّهِ

۱۳۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا  
يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ

اے چاہیے کہ اگرچہ بات کے یا خواہش رہے اور جو اللہ  
تعالیٰ اللہ قیامت پر ایمان رکھتا ہے تو اپنے جملے کے  
تکلیف نہ رہے اور جو اللہ تعالیٰ اور قیامت  
پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ اپنے ایمان  
کی عزت کرے۔

حضرت ابو شریحہ کنعانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا  
کہ میرے دونوں کانوں نے شریحہ بن کل نے حضور ﷺ کو

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے تھے سفیات میں اللہ  
کا جانور حیاتیات کیا گیا کہ اس کا منہ کیا ہے اگرچہ ایک سالہ  
دن اور جو اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ  
اپنے ایمان کی عزت کرے اور جو اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا  
ہے اُسے چاہیے کہ اپنے ایمان کی عزت کرے اور جو اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا

حضرت ابو شریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہاں  
ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کو فرمایا ہے جملے سنا کہ آدمی جب کوئی بات کہتا  
ہے اور اُس کے انجام پر غور نہیں کرتا اُس کی جگہ  
سے جہنم میں جاگتا ہے حالانکہ اُس سے اتنی قدر  
فی جنس عرب ہے حرق۔

حضرت ابو شریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔  
یہ کہ آدمی جب کوئی بات کہتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی  
سزا ہے جو تو وہ اُسے خاص اہمیت نہیں دیتا لیکن اس کے  
باعث اللہ تعالیٰ اس کے دہے بدلہ دیتا ہے اور جب  
آدمی کوئی ایسی بات کہتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ مدد  
برتا ہے اور وہ اُس کی ہمدانی نہیں کرتا لیکن اس  
کے باعث اللہ تعالیٰ اس میں جاگرتا ہے۔

اللہ کے خوف سے دونا

فصل بن مہم نے حضرت ابو شریحہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ خَنَسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
نَحْوَى اللَّهِ عَنْهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ سَمِعْتُ يُعَلِّمُ اللَّهُ رَسُولَهُ دَحْكَ كَرَّ اللَّهُ  
فَمَا حَسِبْتُ عُبُودًا

### بَابُ الْخَوْفِ مِنَ اللَّهِ

۱۳۰۰ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
يَحْيَى بْنُ مَعْنٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ لَجُلٍّ قَوْمٌ  
كَانَ قَوْمُهُمْ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بِحَمْدِهِ فَقَالَ لَأَقْبَهُمْ مَا  
مَنْعَكَ فَلَمَّا دُرِيَ قَدْ دُرِيَ فِي الْبَيْتِ قَامَ يَوْمَئِذٍ  
فَقَعُوا بِأَيْمَانِهِمْ فَقَالَ اللَّهُ لَهُمْ قَالَ مَا حَمَلَكُمُ  
عَلَى الْكِبَرِ فَجَعَلْتُ أَقَالَ مَا حَمَلَكُمُ الْكِبَرُ فَجَعَلْتُ  
فَقَعَلُوا

۱۳۰۱ - حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَدَّادٍ عَنْ دُرَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عُمَرَ  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
أَعْطَاةٌ فِي لَحِقَةٍ خَيْرٌ قَالَ بَلَى مَا أَتَى  
كُنْتُ قَالُوا خَيْرٌ قَالَ قَدْ تَذَلُّوا يَوْمَئِذٍ  
عِنْدَ اللَّهِ بِمَا دَخَلَتْهُمَا مَادَّةٌ وَلَمْ يَدْخُلْهُمَا  
إِنْ يَتَنَاهَمُ عَلَى اللَّهِ وَتَعْبَانَهُ قَدْ نَظَرُوا أَهْلًا أَوْشًا  
فَلَمْ يَخْرُجُوا حَتَّى إِذَا بَصُرَتْ لَحِقَاتُهَا سَخَفُوا  
أَوْ قَالَ مَا سَخَفُوا لَوْ تَنَزَّلُوا مَا كَانَ رَيْبٌ عَابِدًا  
فَادْرُؤُوا فِيهَا فَاخْذُوا مِنْ ثِيَابِهِمْ عَلَى أَيْدِيكُمْ  
وَمَا تَقِي فَعَلُوا فَقَالَ اللَّهُ كُنْ فَرَادَ رَجُلٌ قَاتِمًا  
ثُمَّ قَالَ أَيْ عِبَادِي مَا سَمِعْتُ عَلَى مَا تَعْلَمُونَ  
قَالَ فَمَا قَاتِمٌ أَوْ كَرَفٌ مِنْكَ فَمَا بَلَغَ مَا أَنْ  
رَجَمَهُ اللَّهُ فَحَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ

و علم کے فسر دیا۔ سات آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ  
تعالیٰ ایسی رحمت کا سایہ کرتا ہے اُن میں سے ایک  
وہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو اس کے آنکھوں  
میں آنسو جاری ہو جائیں۔

### اللہ سے ڈرنا

حضرت محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ کا  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی پہلی نکتہ کا کوئی آدمی خدا

جس کا ایسا حال کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہو اس سے پہلے  
گھر والوں کو وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو میرے جسم کے ذریعہ  
اللہ سے باتیں ہیں جس میں مذمت ہو اچھے کو میری ہمارے کو مستند  
پیشیں پڑاؤں پتا چکر انہوں نے اس کے ساتھ ہی کیا۔ پس اللہ  
تعالیٰ نے اس کو نکاح کر کے فرمایا۔ جو تو نے کیا اس پر کس چیز نے تجھے  
نکاح کیا، عرض کیا جو کچھ کر کے تجھے ایسا کرنے پر آمادہ کیا پس وہ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ تمہیں کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پہلی باتوں کے کسی شخص کا ذکر  
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے دل و دماغ سے خوب نوازا ہو اچھا حال  
کا بیان ہے کہ جب موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے مٹوں  
سے کہا: میں کبسا اب مریں، انہوں نے عرض کی کہ آپ اچھے آپ  
میں اس کے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے اس کوئی نیک نہیں بھیجی  
قدار نے اس کی تعبیر یوں کی ہے کہ میرے نہیں کروا دی جب میں  
اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہوں گا تو وہ مجھے خطاب کرے گا تو یاد رکھو  
جب میں مر جاؤں تو مجھے چاہیے کہ میں انک کعب میں بالکل کوئی نہ ہو  
جائے تو مجھے میں بنا دیا یا یہ کہ میرا سفوف ہوتا ہے جس میں نہ  
خوب ہوا ہوں ہی جو تو مجھے اس میں اٹھا دیتا چنانچہ اس کا ان سے  
پکا وعدہ کیا، خدا کی قسم، انہوں نے ایسا ہی کیا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے  
فرمایا: یہ آدمی کھڑا تھا پھر فرمایا: اسے میرے ہنسے، جو تو نے  
کہا یہ ہر گز کس بات نے آماں کیا، عرض کی کہ میرے خوف نے یہ  
کہا نہ مجھ سے کہنے ہوئے۔ پس اس کی تلاویں ہوئی کہ اللہ  
تعالیٰ نے اس پر رحم فرمایا۔ ابو عثمان، مسلمان نے اسی طرح



سَلَامًا نَقَرَتْهُ رَأَيْتُ رَأْدَ عَلِيٍّ دُرِّيٍّ فِي الْمَجْرِي وَلَمَّا  
خَلَّتْ، وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ سَعْدٍ لَمَّا خَلَّتْ عَنْهُ سُنَّةٌ  
يَمُوتُ عَنْهُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِأَمْرٍ لَا يَمُوتُ عَنْهُ عَنِ الْمُعَاذِي

۱۴۰۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا  
أَبُو سَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ  
أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَثَلِي وَمَثَلُ مَا خَلَّى اللَّهُ كَمَثَلِ  
مُحِبِّهِ أَوْ قَوْمِ مَا خَلَّى رَأْسُ الْحَيْثُ عَنْهُ طَيِّبٌ  
أَشَدُّ يَوْمَ الْقُدْرَةِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مَا خَلَّى طَائِفَةً  
فَأَذْهَبُوا عَلَى مَهْدِيٍّ فَخَرُّوا كَدَمَهُ طَائِفَةً  
فَقَبِلُوا هُوَ الْحَدِيثُ مَا خَلَّى حَرَامٌ

۱۴۰۳. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ  
حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ  
أَنَّهُ سَمِعَ مَا خَرُّوا دَعَا إِلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، تَكَلَّمْتُ  
فَمَقِلُ النَّاسِ كَمَثَلِ لِحْيَتِي اسْتَوْفَدْنَا رَأْسًا  
أَخْبَرْتُ مَا خَلَّى حَقْلَ الْبَرِّ وَالْغَدِيرِ وَالْأَكْبَرِ  
أَقْبَلُ فَتَقَرُّ الشَّيْءُ يَنْفَعُ فِيهَا وَمَثَلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
فَيُفْلِحُ فَيُفْلِحُ فِيهَا مَا خَلَّى أَحَدٌ يَخْتَارُ  
عَبْدَ الْمَاءِ وَنَمَّ فَتَجْعَلُونَ فِيهَا.

۱۴۰۴. حَدَّثَنَا أَبُو عَرَبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ مَلَكَ  
الْمُسْلِمُونَ مِنْ تَسَايِهِ وَبَدِهِ وَلَمْ يَلْجِئْ مَنْ خَرَّ  
مَنْفَعِي اللَّهِ عَلَيْهِ

بِأَمْرٍ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُوا لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا

یہاں کی ایک بات اس قدر کہ جب سنیہ میں کچھ دینا یا جس  
طرح حبیبہ دین کی۔ مہذبہ، قنارہ، عقبہ، حضرت ابو  
سعید خدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

گناہوں سے بچنا

حضرت ابو موسیٰ آخری حدیث تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی صلی  
اللہ علیہ وسلم! دیکھو اللہ تعالیٰ نے مجھے محبوب فرمایا ہے اس کو نبی صلی  
اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا وہ مجھے لگاؤ میں سے پہنچا دے گا۔ لاکھ جزا  
میں سے احادیث میں واضح طور پر نہیں ہے کہ گناہوں سے بچنا  
اپنے آپ کو بچا دے گا آپ کو بچا دے گا۔ اگرچہ نبی صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کی طرف سے لکھا ہوا ہے کہ ہاں احمد و حسن و حسنہ  
جسٹو ابو موسیٰ و ابو موسیٰ و ابو موسیٰ و ابو موسیٰ و ابو موسیٰ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرمایا کہ میں نے  
میری اللہ لوگوں کی مثال میں ہے جیسے میں آدمی کے آگے جلائی  
جہت میں نے اپنے اس کو روشن کیا تو ہمارے اندام میں  
گھسنے والے کو گھسنے والے کو گھسنے والے کو گھسنے والے کو  
وہ نہیں اس سے جلائی کے گھسنے والے کو گھسنے والے کو  
اس میں گھسنے ہی ہے۔ پس میں گھسنے والے کو گھسنے  
آگے کے گھسنے والے کو گھسنے والے کو گھسنے والے کو گھسنے

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس کو  
ہے جو ان کو گھسنے والے کو گھسنے والے کو گھسنے والے کو  
وہ ہے جو ان کو گھسنے والے کو گھسنے والے کو گھسنے والے کو  
تدانی سے بچنا ہے۔

خصوصاً غفرانہ جو غیر جو ان کو گھسنے والے کو گھسنے  
گھسنے اور زیادہ ہوتے۔





الْبَشَائِدُ فِي قَالِ أَنْظِرْهُ لِي حَتَّى أَقُولَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِلَى رَجُلٍ يُقَالُ الْمُسَبِّرُ كَيْفَ دَخَلَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ  
الْمُسَبِّرُ عَمَاءَ حَتَّى مَرَّ عَلَى مَنْ أَحْبَبَ لَهُ يَنْظُرُ  
إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّسَائِ فَيَسْتَفْزِزُ إِلَى هَذَا قَتِيعَةٍ  
تَجِدُ فَعَلِمَ يَتَوَلَّى عَلَى دَلِيلٍ حَتَّى جَوَّزَ فَيَسْتَفْزِزُ  
أَمْرًا فَقَالَ يَدْرِي مَا يَسْتَفْزِزُ فَوَسَّعَهُ مَبِينٌ  
فَذَرِيئُهُ فَتَسَامَلُ عَمِيهِ وَحَتَّى خَرَجَ مِنْ بَابِ

كُتِبَ يَقُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا  
لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ قُلْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَارْتِ  
لِمَنْ أَهْلُ النَّارِ وَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ قُلْ  
أَهْلُ النَّارِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْحَقِّ وَارْتِ الْأَنْفَالِ

بِخَدَاتِهِمَا  
بِأَمْرِ الْعِلَّةِ رَاحَةً مِنْ خَلَاطِ  
الشَّوْكِ

۱۳۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَصَاءُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ أَبَا  
سَعِيدٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَذَلِكَ  
لِخُوذِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّهْزِيِّ  
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْهَلَبِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ  
قَالَ جَاءَ أَقْرَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ سَيَرَوْكَ فَكُلْ نَسْلُ  
جَاهِدِ بَقِيَّةَ وَقَالَهُ وَنَجِلْ فِي يَمِينٍ مِنْ أَيْتَابِ  
يَضِدُّنَهُ وَيَدْرُ النَّاسُ مِنْ شَرِّهِ ثَلَاثَةَ أَرْبَعِينَ  
وَسَلِيمَانُ بْنُ كَيْخَرٍ وَالْأَعْمَاسُ عَنِ الرَّهْزِيِّ وَقَالَ عَمْرُو  
عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُؤْتَى  
ابْنُ مَسْرُورٍ وَتَجِدَ مَنْ سَجَدَ عَلَيْهِ ابْنُ يَزِيدَ الْهَلَبِيُّ  
عَطَاءُ بْنُ نَعْمَانَ فَقَالَ ابْنُ مَسْرُورٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو منکرین سے لڑا تھا اور بجا کر دعوت وہ مسلمانوں کے منتخب  
افراد سے تھا۔ پس آپ نے فرمایا کہ جو کسی دوزخی کو دیکھ کر چاہے  
وہ اس آدمی کو دیکھے چنانچہ ایک شخص جائزہ لینے اس کے پیچھے  
گھس گیا چنانچہ وہ برابر چلا گیا یہاں تک کہ نہی ہو گیا پس اس  
نے سرے میں جلدی کی۔ راوی کا بیان ہے اس نے تلوار پھینک  
کے میدان رکھی اور اپنے جسم کا پھل پھل اس پر مار دیا یہاں تک  
کہ تلوار اس کے کندھوں کے میدان سے نکلی گئی۔ چنانچہ ہی کریم

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اس کو تاربت ہے  
جب کہ لوگ دیکھتے ہیں کہ وہ اہل جنت کے کام کو رہا ہے  
لیکن بڑا دھنسی ہے اور کوئی اس کو تاربت کہ لوگ دیکھتے ہیں کہ  
وہ جسم کے کام کو رہا ہے لیکن وہ جو تاربتی ہے اور اعمال کا اور  
غلطی کرتے رہے۔

بڑے ساتھیوں سے بچنے کے لئے تنہائی میں راحت  
ہے

عطاء بن یزید کا بیان ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بارگاہ رسالت میں مرض کی گئی۔ یہاں سے  
انصراف۔ عطاء بن یزید کہتا ہے کہ حضرت ابوسعید خدری  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک اعرابی نے نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر مرض کی کہ یا رسول  
اللہ! کوئی آدمی بہتر ہے یا غریبا کہ وہ جو اپنے جان و مال کے ساتھ  
جساکرے اور دوزخی جو کسی گھائی میں بیٹھ کر اپنے رب کی عبادت  
کے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔ اسی طرح نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رہبری سے رہایت کی۔ حضرت  
یزید بن عطاء بن یزید اللہ حضرت ابوسعید خدری نے نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔  
یونس اور ابن مسافر اور یحییٰ بن سعید، ابی تنہا  
عطاء بن یزید، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعض اصحاب  
نے تم کو رہے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے













عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ۱۳۶۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو  
 أَسَامَةَ عَنْ بَرْدِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوَيْثِبٍ عَنْ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ  
 اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَ مَنْ أَحَدٌ مِنْ خَلْقٍ إِلَّا اللَّهُ كَرِهَ  
 اللَّهُ لِقَاءَهُ

۱۳۶۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنُ نَكِيرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
 عَنْ عُثَيْلٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَخِي بَرْدِ بْنِ صَبِيحَةَ عَنْ  
 الْمَسْلُوبِ وَغَدَاةُ بْنُ الْأَرْبَابِ فِي رِجَالٍ مِنْ لُجَلَاءِ  
 الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَالِيَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 وَهُوَ صَدِيقٌ إِنَّهُ لَعَرِيفٌ سَيِّئٌ فَظًا حَقِي يَزِي  
 مَقْعَدَهُ مِنَ الْيُؤُسِ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ مَرْثَدَةَ وَهُوَ  
 رَأْسُهُ عَلَى خَدِّهِ يَحْيَى عَلَيْهِ سَاعَةٌ ثُمَّ قَالَ  
 فَأَخْبَرَنِي بَصْرَةَ إِلَى الشَّيْخِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ  
 الرَّفِيقُ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذَا لَا يَخْشَى لَكُمْ مَوْتٌ  
 أَنَّ الْخَدَوِيَّةَ الْأَعْلَى كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهَذَا قَالَتْ  
 هَذَا يَمْلِكُ أَحَدُكُمْ لِمَا تَكَلَّمُ بِهَا النَّبِيُّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ اللَّهُ الرَّفِيقُ  
 الْأَعْلَى

### باب مَكْرَاهَاتِ الْمَوْتِ

۱۳۷۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ  
 حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
 شُعْبَةَ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو دَخَلَ عَلَى  
 عَائِشَةَ أَخِيهِ فَإِنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ  
 تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ  
 يَذِيهِ رُكُوعًا أَوْ غَلِيظَةً فِيهَا فَاتَّيْتُكَ شَرًّا فَعَمِلَ  
 لِي دَخَلَ يَدَايِهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَقُولُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ الْمَوْتَ سَكْرَاتٍ كَثُرَتْ خَصَمَتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا ہے  
 حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جو اللہ تعالیٰ سے ملنا پسند کرے اللہ تعالیٰ  
 اس سے ملنا پسند کرے اور جو اللہ تعالیٰ سے ملنا پسند کرے  
 تو اللہ تعالیٰ اس سے ملنا پسند کرے۔

عمر بن زبیر نے کتب میں یہی علم حضرت سے روایت کیا ہے  
 کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحت  
 کی حالت میں نوا کر کے کہ اللہ تعالیٰ ہر کوئی جس کی روح کو بخش  
 نہیں فرما، وہاں تک کہ جہنم میں اس کا مقام نہ دینا ہے  
 اور ہر اسے اختیار دیتا ہے جب آپ بیمار پڑے اور آپ کا ہر ایک  
 میری ماں پر تھا تو کھڑی بھر آپ پر طش غاری رہی۔ ہر صبح  
 اٹھتا تھا تو آپ نے نگاہ چھت کی طرف اٹھاتی اور کہا  
 ہے: اے اللہ! ازیق اعلیٰ۔ میں عرض کرتا ہوں کہ کیا  
 آپ میں پسند میں فرماتے؟ اور میں جانا لگی کہ یہ  
 وہی بات ہے جو آپ ہم سے فرماتے کرتے تھے۔  
 ان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 نے جو آخری کلام فرمایا وہ یہی الفاظ ہیں۔  
 اے اللہ! ازیق اعلیٰ

### موت کی سختی

ابو عمرو دکنی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ  
 حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ  
 ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھا  
 یا کھڑا رہا اور اس میں پانی تھا اس میں عمر بھر  
 دھو کر شگ ہے۔ چنانچہ آپ پانی میں اپنے دونوں  
 ہاتھوں کو داخل کرتے اور ہر ایک ہاتھ سے پانی ہر طرف  
 اڑھتے۔ میں نے کوئی مجبور نہ دیکھا۔ بیشک موت میں  
 تکلیف ہوتی ہے پھر دست مبارک کو کھڑا کر کے کہتے۔

فَجَعَلَ يَقُولُ لِي الرَّبِيعُ الْأَعْلَى أَحْسَنُ فِيمَنْ وَ  
مَالَتْ يَدُهُ

۱۳۲۱ - حَدَّثَنَا ثَنَا صَدَقَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ عَنْ  
هشام عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ  
بِجَالِ بْنِ الْأَنْزَلِيبِ جُنَاحًا يَأْكُوزُ الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُونَهُ مَتَى السَّاعَةُ وَكَانَ يَنْظُرُ  
إِلَى أَصْفَرِهِمْ يَقُولُ إِنْ يَعِشَ هَذَا لَا يَدْرِيكَ  
الْمَقَامَ حَتَّى تَقْرَأَ عَلَيْهِمْ مَا أَسْأَلُكُمْ قَالَ هِشَامُ  
يَعْنِي مَذْمُومَهُمْ

۱۳۲۲ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا  
مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَذَلَةَ عَنْ مَعْبُدِ  
بْنِ كَعْبٍ بَنِي مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعٍ الْأَنْصَارِيِّ  
أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ بِجُنَاحَةٍ فَقَالَ مُسْتَرْجِعٌ وَ  
مُسْتَرْجِعَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرْجِعُ  
وَالْمُسْتَرْجِعَةُ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرْجِعُ  
مِنْ خَصِيْبِ الدُّنْيَا وَأَدْلَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ وَفَعْدُ  
الْعَالِمِ يَسْتَرْجِعُ مِنْهُ الْعَبَادُ وَالْإِبِلَادُ وَالْمَجْدُ  
وَالدَّوَاتُ

۱۳۲۳ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
عَبْدِ الرَّبِّ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَذَلَةَ  
حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ الْبَيْتِيِّ حَتَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُسْتَرْجِعٌ وَمُسْتَرْجِعَةٌ  
الْمُؤْمِنُ يَسْتَرْجِعُ

۱۳۲۴ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَذَلَةَ  
أَنَّ بَنِي مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكْبُرُ الْيَتِيمُ ثَلَاثَةً خَلَعَ مِنْ ثِيَابِهِ  
يَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ يَلْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ

درفق اعلیٰ میں بزرگ ہو گیا کہ آپ کی روح قبض کر لی گئی ہو  
وہاں تک جھک گیا۔

عروہ بن زبیر کا یہی ہے کہ حضور خالصہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اللہ تعالیٰ تعالیٰ فرمایا کہ کچھ اعرابی باہر جانی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور  
سوال کرنے لگے۔ قیامت کب قائم ہوگی؟ اچھا تمہارے آپ ان کے  
سب سے کم عمر شخص کی طرف دیکھ کر فرماتے۔ اگر وہ زندہ رہا تو  
بلحاظ کو نہیں پہنچے گا کہ تم پر قیامت قائم ہو جائے گی، بشام کا  
یہاں یہ کہ اس سے مراد ان کی موت ہے۔

کتاب بن مالک کا یہاں سے کہ حضرت ابو قتادہ بن ربیع  
الحدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے ایک بنی نہ گڑوا آپ نے فرمایا۔  
مُسْتَرْجِعٌ اور مُسْتَرْجِعَةٌ دو گروہوں سے مراد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
اور مُسْتَرْجِعَةٌ سے کب مراد ہے۔ نسر دیا کہ بندہ  
مومن جب مرتا ہے تو وہ مصیبتوں سے نجات  
پاکر اللہ تعالیٰ کی آغوش رحمت میں جاتا  
جائتا ہے اور بدکار آدمی جب مرتا ہے تو اس  
کے مرجائے سے اللہ کے بندے قبر اور عذاب اور  
جانور بھی ملحق پایا جاتے ہیں

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میت کے  
وہاں سے نسر دیا، مُسْتَرْجِعٌ اور مُسْتَرْجِعَةٌ  
ہے کہ مومن دنیا سے نجات پاکر آرام

۱۳۲۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میت کے  
ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں۔ اُس کے اہل و عیال، اُس کا مال و  
اُس کے اعمال۔ پس اُس کے اہل و عیال اور اس  
کا مال تو واپس آجاتے ہیں اور اس کا مالہ اُس کے

فَرَجِعْ أَهْلَكَ وَمَا لَكَ تَمَتُّعًا عَمَلًا -

۱۴۳۵. حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ دَرِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مَا جَعَلَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ غُيْرَ مَنْ عَمِلَ وَمَقْعَدُ لَعْنَةٍ وَفِيهِ عَاشِيًا إِنَّمَا بَرَأَتْ رُوحُ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تُبْعَثَ

۱۴۳۶. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُجَّابِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جُوَّاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُو الْأَمْوَاتَ فَمَا تَسْبُوْنَ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدْ مَوُا

ساتھ رہا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو ہر جمع و شام اس پر اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے خواہ وہ جہنم میں ہو یا جنت میں پھر اس سے کہیں کہا جاتا ہے کہ یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اُسے اٹھایا جائے گا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کو برا بھلا نہ کہو کیونکہ وہ اس چیز کے پاس پہنچ چکے جو انہوں نے اپنے لئے آگے بھیجی تھی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ مِيزَانًا



## پارہ ۲۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فتح صحیح - جلد کا قول ہے کہ اللہ کے نام کا آکر۔ زجر  
بیچ - ابن عباس کا قول ہے۔ اللہ کو زجر صمد۔ اور اچھے  
دفعہ صمد چوبی۔  
الزادۃ دوسرے دفعہ صمد کا بچہ کی۔

یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا فَخَذُّوا أَسْلِحَكُمْ  
الضُّرُورَ كَمَا قَدْ كُنْتُمْ فِيهَا  
تَذَكَّرْتُمْ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ  
الضُّرُورُ كَمَا قَدْ كُنْتُمْ فِيهَا  
تَذَكَّرْتُمْ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ

ایہ لوگو! جو ایمان آ کر اللہ کے رسول کے ساتھ  
ہو کہ حضرت ابوبکرؓ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ تیرے  
کا آپس میں تیرے میں جو کچھ۔ ایک ان میں سے مسلمان تیرے  
دوسرے صمد۔ مسلمان نے کہا کہ قسم ہے اس فات کی میں نے  
فرمائی کہ تو تم جاتوں سے چلے۔ یوں نے کہا کہ قسم ہے  
اس فات کی میں نے تمام جاتوں سے حضرت کوئی کو چنا ہوا  
کابین ہے کہ سن کو اسی بات پر غصہ آیا احساس نے یوں  
کے مڑ پڑ پڑ پڑ پڑ۔ چنانچہ یہ یوں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کی ہر گز میں حاضر ہو گیا اور جو کہ اس کے ہر مسلمان کے  
درمیان ہوا وہ اس میں کر دیا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ جسے جو کچھ اس پر مصیبت نہ دیکھ کر لوگ جب  
قیامت کے دن ہے جوش میں کے تو سب سے چلے میں جوش  
پڑاں لگا دیکھ کر حضرت کوئی عرض کا کہ دیکھو اسے جو ہے میں  
نہیں جانتا کہ حضرت کوئی ان میں ہیں جو ہے جوش ہونے لگا  
جوش میں۔ گئے یا انہیں غصہ ہے میں جو ہے کے شکی نہ لیا۔

حضرت جو پر ہوا رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ روایت ہے کہ  
جو کہ اس میں اس نے فرمایا۔ جب تمام انسان بے جوش

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا فَخَذُّوا أَسْلِحَكُمْ  
الضُّرُورَ كَمَا قَدْ كُنْتُمْ فِيهَا  
تَذَكَّرْتُمْ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ  
الضُّرُورُ كَمَا قَدْ كُنْتُمْ فِيهَا  
تَذَكَّرْتُمْ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا فَخَذُّوا أَسْلِحَكُمْ  
الضُّرُورَ كَمَا قَدْ كُنْتُمْ فِيهَا  
تَذَكَّرْتُمْ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ  
الضُّرُورُ كَمَا قَدْ كُنْتُمْ فِيهَا  
تَذَكَّرْتُمْ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ

الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ، يَصْعَقُ النَّاسُ حَيْثُ  
يَصْعَقُونَ مَا كُنْتُ أَزْكُ مِنْ قَامٍ خَادٍ أَتَوَسَّيْ أَخِي  
بِأَعْدِي قَمَا أَخَذِي أَكَاثَ حَيْثُ صَبَقَ رِقَاةَ أَبَوِ  
مَيْمُونِ بْنِ أَبِي مَرْثِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
- مَا فَهِمَ يَفْهَمُ اللَّهُ الْآمِرُ مَنْ سَرَّاهُ  
نَافِعُ عَنَ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْثِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ -

۱۴۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَرْثِيٍّ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سَيِّدُ  
بَنُ الْمُشَيْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ ابْنِ أَبِي  
مَرْثِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَفْهَمُ اللَّهُ الْآمِرُ مَنْ  
يَكْهُوُ أَمَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْثِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ  
أَيُّ مَكْرُوكِ الْآمِرِ مَنْ؟

۱۴۴۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْثِيٍّ أَخْبَرَنَا  
الْكَلْبِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَرْثِيٍّ عَنْ أَبِي جَلَالٍ عَنْ  
زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَيْبٍ  
الْحَدَّادِيِّ قَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ  
الْأَمْرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَيْرٌ وَأَجْدَدُ يَتَكَلَّمُهَا  
الْجَبَّارُ بِبَيِّنَةٍ كَمَا يَتَكَلَّمُ أَحَدُكُمْ خَيْرَ رَجُلٍ فِي الشَّيْ  
ئِهِ لَأَعْلَى الْجَسَدِ فَإِنْ رَجُلٌ مِنْ آلِهِ مَوْدٍ فَقَالَ  
بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَلَا أُخْبِرُكَ  
بِكُلِّ لَوْ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَبْلُ  
عَالٍ، تَكُونُ الْأَرْضُ خَيْرًا وَأَجْدَدُ كَمَا قَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَلَعَ لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْبَسَتْهُ خَيْرًا حَتَّى يَهْدِيَ تَرَجِدَهُ  
كَقَوْلِهِ: أَلَا أُخْبِرُكَ يَا دَاوُدُ، قَالَ: أَدَامُهُ  
بِأَمْرٍ وَكُنْتُ، قَالَ: وَمَا هَذَا؟ قَالَ: تَوَلَّى كُنْتُ  
يَا كَلْبُ مِنْ زَيْدٍ وَكَبِيرٍ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
۱۴۴۱۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي مَرْثِيٍّ أَخْبَرَنَا

جو جانیں گے تو سب سے پہلے میں کلمہ اچھوں گا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پہلے  
کلمہ اچھوں گے۔ میں نہیں جانتا کہ کیا وہ بے جوت ہوئے  
دلوں میں ہیں؟۔ اس کی حضرت ابو سعید خدریؓ نے بھی یہی  
کرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔  
اللہ تعالیٰ زمین کو اپنے ہی قبضے میں لے  
لے گا۔ اس کی نافع، حضرت ابن مسر نے جو کرم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے اپنے  
دست قدرت سے زمین کو اپنے ہی قبضے میں لے گا اور اس کی  
کو لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا کہ حقیقی بادشاہ میں  
ہوں، آج زمین کے بادشاہ کہاں ہیں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:  
قیامت کے روز زمین ایک دولہ کی مانند ہوگی، جس کو  
اللہ تعالیٰ اپنے دست قدرت سے پیٹ لے  
گا جیسے تم دسترخوان پر دولہ کی انکھی کریتے ہو اور بیابانی  
جنت کا سماں دولہ کی بے کیسے گا۔ چنانچہ ایک  
یہودی آگیا اور کہے گا: اے ابو القاسم! اللہ تعالیٰ آپ  
کو برکت دے، یہاں میں آپ کو اہل جنت کا سماں کے  
بارے میں کچھ بتاؤں؟ فرمایا کہ کیوں نہیں۔ اس نے  
کہا کہ زمین ایک دولہ کی طرح ہوگی جیسا کہ نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میں بتایا تھا۔ پھر نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے ہمدی طرف توجہ فرمائی اور غصہ کیا  
تھیں کہ مہلاں مبارک نظر کرنے گئے، پھر فرمایا کہ یہاں  
سماں دم فریاد کے ساتھ ہوگا اور اس کی کلیجی کے ناندھے  
حضرت صہب بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے

کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔  
لوگوں کو قیمت کے لئے سفید اور چیل جگر پر جمع کیا جائے  
گا جو گندم کی سفید دلی کے مانند ہوگی۔ حضرت سہل یا  
کسی دوسرے نے فرمایا کہ مشرین کن کا جھنڈا نہیں  
مشرکس طرح ہوگا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ غنم کے دندلوں  
کے سین گدھ ہوں گے۔ ایک دھبہ رکھنے والوں اور دھبے  
والوں کا۔ دوسرا گدھ ان لوگوں کا ہوگا جو اونٹوں پر وہ امین، چور  
اور دس دس تک سوار ہوں گے۔ باقی خیر ہے گدھ کو اگ اگلی  
کرے گی میں ان کے ساتھ بیٹے گی ان کے ساتھ رات گزارے  
ان کے ساتھ صبح کرے گی اللہ ان کے ساتھ ہی تمام کرے  
ان کے لئے تمام کرے گا۔

قائد نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی عرض گزار ہوا۔ یا نبی اللہ! کانفر کو  
سفر طر سنے کے لئے کس طرح چلایا جائے گا؟ فرمایا کہ جس نے  
دنیا میں اسے دھنل پھیلنے سے چلایا کہ وہ اس بات پر قادر  
ہو کہ بدتر عیامت اسے سنے کے بل چلائے۔  
قتلہ نہ کیا۔ جس سے پھر دھار کی قسم لی کہ  
میں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ تم اللہ تعالیٰ سے اس حالت  
میں حقائق کو گئے کہ سنگے پاؤں، سنگے بدن، پاپاؤ ہمارے  
غیر تمہیں جو گئے۔ سفیان رضی اللہ عنہ سے کہ ہم اسے ان  
دھنوں میں شمار کرتے ہیں جو حضرت ابن عباس نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

مَعْنَى ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ  
سَهْلَ بْنَ مَعْنٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَسْرَاجٍ  
بَيْنَهُمْ حَفَلَاتٌ كَقَفَرَاتِهِمْ يَقِي قَالَ سَهْلٌ أَوْ غَيْرُهُ  
لَيْسَ فِيهَا مَعْنَى كَحَدٍّ

بَابُ ۱۵۱ كَيْفَ الْخَشَرُ

۱۴۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا  
فَقِيهٌ كُنِيَ ابْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى حَلَاظٍ كَالْفِهْنِ  
كَالْهَيْبِ، وَاتَّخَذَ ابْنُ أَبِي حَتْمٍ ثَلَاثَةً عَلَى بَعِيرٍ  
فَأَرْبَعَةً عَلَى بَعِيرٍ فَخَشَرَهُ عَلَى بَعِيرٍ وَتَبِعَهُ  
بِقِيَّتِهِمُ النَّاسُ يَقُولُ مَعَهُمْ جُنُكٌ فَأَنَادَ قَسِيْتُ  
مَعَهُمْ حَيْثُ بَانُوا وَتَضَعُهُمْ مَعَهُمْ حَيْثُ أَهْبَحُوا  
وَمَنْ مَنَى مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَرُوا

۱۴۴۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا  
فَقِيهٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ  
رَجُلًا قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى  
وَجْهِهِ؟ قَالَ: أَلَيْسَ الْكَلْبُ أَمْسَا عَلَى أَلْبِ جَلْدَيْنِ  
فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يَخْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: قَدْ رَأَيْتُ بَلَنَ قَدْ رَأَيْتُ

۱۴۴۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سَكِينُ قَالَ  
سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ كُنَّ  
حَلَاظُ اللَّهِ حَفَلَاتُ عَذَابٍ مَثَلُ عَذَابِكَ قَالَ سَكِينُ  
هَذَا أَوْ مَثَلُ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَهُ مِنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۴۴۵۔ حَدَّثَنَا فَحِيهٌ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا

صَفِيَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
نَجِيٍّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْإِسْلَامِ يَقُولُ إِيَّاكُمْ قَلَاكُمُ الْإِسْلَامُ  
حَقًّا عِدَّةً عِدَّةً

۱۴۲۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ  
أَبِي جَبْرِ عَنْ أَبِي هَبَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةٌ عِدَّةٌ إِيَّاكُمْ تَحْشُرُونَ عِدَّةً  
عِدَّةً حَقًّا بَدَأَ أَذَلَّ حَلَقٍ يُعَذِّبُهُمْ أَلَا سَمِعْتُمْ  
قَالَ أَذَلَّ الْخَلْقِ يُكَلِّفُ يَوْمَ يُقْبَلُ امْرَأَةٌ رَجُلًا  
وَأَنَّهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
إِيَّاكُمْ مَا أَقُولُ بَارَكْتَ أَصِيغِي، كَيْفَ قَوْلُكَ  
قَدْ رَفِئَ مَا أَحَدٌ كَوْنًا جَدَّدَكَ، قَالَ قَوْلُكَ مَا قَالَ الْأَعْمَشُ  
الْعَدَّةُ وَكُنْتُ عِدَّةً شَرِيحَةً أَحَادٍ مُتَقَدِّمِينَ  
إِلَى قَوْلِهِ الْخَلْقُ، قَالَ كَيْفَ لَكُمْ تَوَسَّيْتُ لَكُمْ  
صُرْتُ يَوْمَ قُلْتُ أَقْبَرُ بِهِ

۱۴۲۷۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبٌ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ  
عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ حَدَّثَنَا حَاجِمُ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَنْ أَبِي مَكِينَةَ عَنْ مَالٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ  
أَنَّ تَابِيسَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْشُرُونَ عِدَّةً عِدَّةً عِدَّةً عِدَّةً  
قَالَتْ فَكُنْتُ عِدَّةً بِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ إِيَّاكُمْ قَالَتْ فَكُنْتُ عِدَّةً بِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ إِيَّاكُمْ قَالَتْ فَكُنْتُ عِدَّةً بِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۴۲۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ  
عَنْ تَابِيسَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِيَّاكُمْ قَالَتْ فَكُنْتُ عِدَّةً بِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ إِيَّاكُمْ قَالَتْ فَكُنْتُ عِدَّةً بِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ درود علیہ  
مترجم فرما رہے تھے، تم اللہ تعالیٰ سے اسی حالت میں  
لوگے کہ سنے ہیں، سنے ہیں اللہ عزوجل ہوسکے

سید بن جریج کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
منانے فرمایا۔ یہ کہ یہ کلمہ عید السلام ہر دے درمیان غلبہ  
میں سے خوش ہونے کو فرمایا۔ بے شک تمہارا حق میں حالت  
یہ ہوگا کہ تم نے یہ کلمہ اللہ تعالیٰ ہم ہوسکے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے،  
جیسا کہ تم نے نہیں پہنچا دوسرا یہ کلمہ (روح و جسم) میں سے  
بہر قیامت مخلوق میں سب سے پہلے جسے باطن پناہ جائے  
لہذا حضرت ابوبکر میں سے اللہ بے شک میری امت کے کچھ لوگ  
سے جائے گا میں نے جنہیں عذاب کے فضول سے بچا دیا ہوا  
میں میں کوئی لگا کر یہ تو میرے ساتھی ہیں۔ پس کئے والے لگا کر آپ  
کو سلام ہیں کہ انہوں نے آپ کے بعد کی چاند چھوٹے! پس یہ  
دی کہ وہ جو ہر کے یکساں نہ حضرت جی سے کہا کہ۔ اللہ میں میں  
حلقہ میں جب تک میں میرا (میرا) اللہ آیت ۱۴۱۔ دوسری کا بیان ہے  
تاسم بن محمد بن جریج سے مانتہ حدیث رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے حدیث کی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
تمہارا حق اس حالت میں ہوگا کہ تم نے یہ کلمہ ہم اللہ عزوجل  
ہو گئے۔ حضرت مانتہ کا بیان ہے کہ میں عرض کر رہا ہوں۔ یہ  
اللہ کیا عورت ایک دوسرے کو دیکھیں گے! فرمایا کہ  
وہ وقت ان سمیت ہوگا کہ اس جانب تو ہر جی نہیں کہ  
سکیں گے۔

عمر بن تیمون کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ  
ہم ایک قبے میں تھے کہ آپ نے فرمایا۔ کیا تم میں بات پڑا  
جو کہ ابو جنت کا کہانی حضرت ابوسلمہ سے کہ ابو جنت کا کہانی  
رضی اللہ عنہ کہ ابو جنت کا کہانی حضرت ابوسلمہ سے کہ ابو جنت کا کہانی

أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرَوْنَ أَنَّ تَكُونُوا  
شُطْرًا هَلِ الْجَنَّةُ تَنَا نَعَمْ قَالَ وَاللَّيْلِ نَفْسُ مُحَمَّدٍ  
بَيِّنَةٌ إِنْ تَدْرَجُوا أَنْ تَكُونُوا نُصُفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ  
أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا مَنْ مَنَّ اللَّهُ وَمَا أَنْتُمْ  
فِي أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا كَالْفَصْفَةِ الْبَيْضَاءِ فِي بَلَدٍ أَلْوَنٍ  
الْأَسْوَدِ وَأَمَّا لَشَيْعَةُ السَّخَاوَةِ فِي جَنَّةِ النَّارِ كَأَخْبَرِ  
۱۳۴۹- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا آدَمُ عَنْ  
سَيِّمَانَ عَنْ كُوفٍ عَنْ أَبِي الْفَتْحِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمُ فَمَنْ دَرَيْتُهُ فَسَعَالُ هَذَا  
أَبُوكُمْ آدَمُ يَقُولُ بَيْتُكَ وَسَعَالُ بَيْتِكَ فَيَقُولُ  
أَخِيرُكُمْ بَيْتُكُمْ مِنْكُمْ فَيَقُولُ بَيْتُكُمْ بَارِكْتَ  
بَيْتُكُمْ أَخِيرُكُمْ فَيَقُولُ أَخِيرُكُمْ مِنْكُمْ بَارِكْتَ بَيْتُكُمْ  
فَيَقُولُ فَقَالَ بَارِكْتَ بَارِكْتَ بَارِكْتَ بَارِكْتَ بَارِكْتَ  
فَكَانَ مِائَةً بَيْتَةً وَفِيهِمْ مِائَةٌ بَيْتَةً  
قَالَ إِنَّ أُمَّتِي فِي الْأَمَةِ كَالشَّجَرَةِ الْمَيْسَةِ فِي  
الْغُرَابِ الْمَسْمُومِ  
بَابُ تَلَوِّهِ قَوْلَهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ تَرَكُّبَةَ  
إِسْمَاعِيلَ شَيْءٌ وَحَبِيبٌ أَرَفَتِ الْأَنْفُوسُ  
إِسْمَاعِيلَ السَّاعَةَ

۱۳۵۰- حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا كُوفٍ عَنْ أَبِي الْفَتْحِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
أَهْلُ بَيْتِ آدَمَ يَقُولُ بَيْتُكَ وَسَعَالُ بَيْتِكَ وَالْحَكِيمُ فِي  
بَيْتِكَ فَقَالَ بَارِكْتَ بَارِكْتَ بَارِكْتَ بَارِكْتَ بَارِكْتَ  
فَكَانَ مِائَةً بَيْتَةً وَفِيهِمْ مِائَةٌ بَيْتَةً  
قَالَ إِنَّ أُمَّتِي فِي الْأَمَةِ كَالشَّجَرَةِ الْمَيْسَةِ فِي  
الْغُرَابِ الْمَسْمُومِ

پیدا ہوا کہ آدم سے اہل جنت تم ہو تم نے عرض کی کہ ہاں فرمایا کہ قسم  
ہے اس وقت کا جس کے دست قدرت میں ہندہ کی جان ہے  
مجھے یہ تھا امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف ہو گے اللہ  
یوں کہ سچوں کے سوا کوئی جنت میں داخل نہیں ہوگا اور تم میں  
کے مقابلے میں تم یوں جو جیسے کاسے پل کی جلد پر  
سفید پل یا کسی سدرخ پل کی جلد پر کاسے پل۔  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ روز قیامت سب سے  
پہلے حضرت آدم کو جیسا جائے گا۔ پھر نوح و ابراہیم و عیسیٰ  
کے ساتھ لکھا جائے گا کہ یہ تمہارے باپ آدم علیہ السلام ہیں۔  
و عرض کریں گے کہ میں حاضر دستہ ہوں۔ فرمایا جائے گا کہ اپنی  
اداریں سے جنہوں کو نکالو۔ وہ عرض گزار ہوں گے کہ اسے  
دب! یہی کس طرح نکال! فرمایا جائے گا کہ ہر سیکڑے سے  
توڑے نکالو۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! بلکہ  
بعد سے عرض کریں گے کہ تانے لکھے جائیں گے تو اب میں  
سے کیا بچے گا! فرمایا کہ میرا امت مدد میری امتوں کے مقابلے  
میں ہیں جیسے کاسے پل کے سیم پر سفید پل۔  
قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے  
ارشاد ربانی ہے۔ کہنے والی آیت ہے۔ قیامت ہے۔  
آیت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ التقات  
فرماتے گا کہ اسے آدم! وہ عرض کریں گے کہ میں حاضر دستہ  
ہوں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہاتھ میں ہے۔ داد کا بیان ہے کہ  
فرمایا جائے گا۔ جہنم کے لیے نکالو۔ عرض کریں گے  
کہ کس حساب سے! فرمایا جائے گا کہ ہر ہزار میں سے سو  
تاکڑے۔ وہ ایسا وقت ہوگا کہ پھر پڑھا ہو جائے وہ  
والی کامل کر جائے اور لوگ بے ہوش نظر آئیں گے لیکن وہ  
بے ہوش نہیں ہوں گے، ان اللہ کا عذاب سخت ہے۔

ذَلِكَ عَلَيْهِمْ. فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُكَ ذَلِكَ الْوَجْهَ  
قَالَ نَظَرْتُ فِيهِ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ الْفِئَةِ وَمِنْكُمْ  
نَجَلٌ. ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَوْ نَفَعْنِي فِي يَدِهِ إِنْ لَمْ يَطْعَمْ  
أَنْ تَكُونُوا كَأَهْلِ الْجَنَّةِ. قَالَ فَهَيْدَا مَا اللَّهُ  
وَكُنْتُمْ قَالَهُ وَاللَّهِ لَوْ نَفَعْنِي فِي يَدِهِ إِنْ لَمْ يَطْعَمْ  
أَنْ تَكُونُوا كَأَهْلِ الْجَنَّةِ. إِنْ تَكُونُوا كَأَهْلِ  
الْجَنَّةِ لَتَكُونُوا كَأَهْلِ الْجَنَّةِ. إِنْ تَكُونُوا كَأَهْلِ  
الْجَنَّةِ لَتَكُونُوا كَأَهْلِ الْجَنَّةِ.

بِأَنَّكُمْ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى. الَّذِي يَخْتَرُ  
أَقْلَامُكُمْ أَنْ تَكُونُوا كَأَهْلِ الْجَنَّةِ. يَوْمَ يَخْلُقُ  
بِقَوْلِ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَقَالَ إِنْ  
عَبَّاسٍ. وَتَقَطَّعَتْ يَمَامُ الْأَسْبَابِ. قَالَ  
أَلَوْصَلَّيْتُ فِي الدُّنْيَا.

۱۴۵۱. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أَسَدٍ  
عَمْرُو بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ قَافٍ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
يَوْمَ يَخْلُقُ النَّاسُ بِقَوْلِ الْعَالَمِينَ قُلْ يَوْمَ أَحْصَاكُمْ  
فِي رَحْمَةِ اللَّهِ أَوْ فِي عَذَابِهِ.

۱۴۵۲. حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ تَمِيمِ بْنِ كَيْسٍ عَنْ أَبِي  
الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ. يَخْلُقُ النَّاسُ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى بَنَاتٍ عَدَدَ مَا فِي الْأَمْوَالِ  
سَبْعِينَ ذَلَعًا وَيُجْزَأُ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
بِأَنَّكُمْ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
قَوْلُ النَّاسِ لَنْ يَكُونَ فِيهَا الثَّوَابُ وَعَوَاقِبُ الْأَعْمَالِ  
الْعَفْوَ وَالْعَافِيَّةُ فَاحِجًا وَالْقَارِعَةُ وَالْعَافِيَّةُ  
فَالْعَافِيَّةُ وَالْعَافِيَّةُ. عَنِ أَهْلِ الْجَنَّةِ  
أَهْلِ النَّارِ.

صحابہ کرام پر اس بات کا گہرا اثر ہوا اور عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! وہ  
ایک آدمی میں سے کون ہوگا، جو دنیا کی تیسری خدمت ہوگی کہ ایک ہزار ہجرت  
مجاور ہے اور ایک تم میں سے ہوگا۔ پھر فرمایا کہ تم میں سے وہ ذات کی جس کے  
دست خدمت میں ہر کی جان ہے، اچھے یہ عید ہے کہ تم اپنی جنت کا تعلق  
حصہ ہو گے۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم نے اسے تھاکے کہ حدیث میں ہیں کہ حد  
میں کہیں۔ پھر فرمایا کہ میری آندہ ہے کہ تم، اپنی جنت کا نصف ہو جائے گا  
وہر کی امتوں کے درمیان تمہارا خیال ہو رہا ہے جیسے کاسے ہیں کہ ہر  
پر سفید آگے کہ آگے دان کا سفید دانہ دجھا ہوا نہیں نکلتا ہے  
دوبارہ زعمہ ہونا۔ اور خود راوی ہے۔ کیا ان لوگوں کو گمان میں کہ  
انہیں انصاف کی غفلت والے دن کے لیے، جس روز سب لوگ  
نبی العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے و سورۃ المطففین، آیت ۴  
۱۱۷ اب عباس کا قول ہے۔ کہ تَقَطَّعَتْ یَمَامُ الْأَسْبَابِ فرمایا کہ  
تقطعات صرف دنیا میں ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں روزِ لوگ رب العالمین  
کے حضور کھڑے ہوں گے، فرمایا کہ کوئی تو پیچھے میں اپنے  
کاٹھن کی لڑکھ لڑکھ کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت  
کے روز لوگوں کا پسینہ بہ نکلے گا، یہاں تک کہ بعض لوگوں کا  
پسینہ قوزین میں شتر گز تک پھیل جائے گا اور ان  
کے سر کو بند کر کے لٹکا دیا جائے گا۔

قیامت کے روز قصاص کیا جائے گا۔  
قیامت کے آثار بھی کہے ہیں کہ اگر آس و روز آج بے گاہد سب  
کاموں کا بدلہ لے گا۔ ائمہ اور فرائض میں بھی اس طرح  
اللہ عزوجل کی شہادت و شفاعت قیامت کے نام ہیں۔ انشاء  
ہے اور حال جنت الی جہنم کو بخبر دیں گے۔



۱۳۵۲۔ حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا آدِيُّ  
حَدَّثَنَا الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا  
يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَوَّلَ مَا يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ بِالْأَمَانَةِ

۱۳۵۳۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَخِيلَةٌ لِأَخِيهِ  
فَلْيَبْتَغِهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ تَمَّ دِيَارُكَ وَدَرْهَمُكَ  
مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكَ لِأَخِيهِ مِنْ حَسَابَةٍ فَإِنْ لَمْ  
يَسْكُنْ لَكَ حَسَابٌ أَجِدْ مِنْ نِيَابِ أَخِيهِ  
فَطُيْعَتٌ عَلَيْهِ

۱۳۵۵۔ حَدَّثَنَا الْقَسْبُكِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ  
بْنُ زُرَيْعٍ وَمُسْلِمٌ مَالِي عَنْ وَرْقَانَ بْنِ عِلْفٍ قَالَ  
حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَتَاذَةَ عَنْ أَبِي السَّوَالِبِيِّ  
أَنَّ أَبَا وَجْهٍ الْهَدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ الْمُرْسَلُونَ مِنَ  
النَّارِ خَمْسُونَ مَلَكًا مُطَوَّرَةً بَيْنَ الْحَمَةِ وَالْمَسَارِ  
كَالْمُحَرِّ يُفْرَسُونَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ لَوْ كَانَتْ بَيْنَهُمْ  
بِئْسَ الدَّيَاخَةُ إِذَا هُوَ جَاءَ لَمْ يَأْتِ لَوْ كَانَتْ  
تُحْمَلُ الْجَنَّةُ فَرَأَى نَفْسٌ تَحْتَهَا يَدَاهُ لَوَجَدَهُمْ  
أَكْهَدَى بِسَائِرِهِ فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ يَسْأَلُهُ كَانَ  
فِي الدُّنْيَا

بَابُ ۵۵۵ مِنْ مَوْثِقِ الْحَبِيبِ عَقُوبٌ

۱۳۵۶۔ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو  
بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَوْثِقِ الْحَبِيبِ  
عَقُوبٌ قَالَتْ قُلْتُ أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فَسَوَّغَ  
يُحِبُّ مَنِّي بِمَا يَأْتِيهِ مِنْكَ الْغَدْرُ ؟  
۱۳۵۷۔ حَدَّثَنَا عُمرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا آدِيُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگوں کے درمیان  
میں چیز کا (اس بعد) سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا وہ  
خون ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں قسموں نے اپنے کسی بھائی  
پر ظلم کیا ہو تو اسے چاہیے کہ سات گنا اسے کیونکہ اس دن بڑے  
پیسے تو ملیں گے نہیں، چنانچہ اس سے پہلے کہ اس کا بھائی اس کے  
بھائی کو گناہ جائے۔ اگر کسی کے پاس نیکیاں نہیں ہوں گی تو اس کے  
بھائی کے گناہ سے کہ اس پر ٹال دیئے جائیں گے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب لوگ جہنم  
سے نہات پائیں گے تو جنت اللہ دوزخ کے درمیان ایک  
پل پر رکھے جائیں گے اور جو دنیاوی امور نے ایک دوسرے  
پر ظلم کیا ہوگا اس کا سبب ہوگا، یہاں تک کہ جب حقوق کا بدلہ  
دے کر پاک ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل ہونے کی  
اجازت ملے گی۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں حسد کی  
جہاں ہے کہ ہر ایک جنت میں اپنی اپنی جگہ پر اس کے لایا  
پنپانے گا جتنا وہ دیب میں اپنے گم کر پھان  
ہے۔

میں کے حساب کی پڑتال ہوئی وہ حساب میں پھنسا۔

ابن ابی حنیفہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے  
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں کے حساب  
کی پڑتال ہوئی اسے مذہب ہوگا وہ فرماتی ہیں کہ میں عرض گزار  
ہوئی کہ کیا جنت تھامے یہ نہیں فرماتا کہ غضب ان سے اٹلے  
حساب کیا جائیگا، (فرمایا کہ یہ تو منہ مٹا کر اچھا ہے۔

عروسی علی، یحییٰ عثمان بن احمد، ابن ابی حنیفہ،





۱۴۶۲۔ حَكَكَ لَنَا حَسَادُ بَنِي آسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي سَعِيدُ بْنُ  
السَّيِّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ مِنَ الْأُمَّتِ  
لَوْ أَنَّكُمْ تَسْمَعُونَ أَلْفًا تَكْفُرُونَ فِي حُرْمَةِ هَذَا  
الْقَبْرِ نَبِيَّ اللَّهِ الْبَيِّنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ حَكَاةً  
بَيْنَ وَصَلَتِ الْأَصْرَاقُ يَدْفَعُ مَيْرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ تَسْمَعُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ جَعَلْ بَيْنَهُمْ  
كُلَّ قَامٍ رَجُلٌ مِنْ أَكْثَرِ مَا رَفَعْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْغَرُ  
اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ سَمِعْتُكَ حَكَاةً.

۱۴۶۳۔ حَكَكَ لَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا  
أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ مِنَ الْأُمَّتِ  
لَوْ أَنَّكُمْ تَسْمَعُونَ أَلْفًا تَكْفُرُونَ فِي حُرْمَةِ هَذَا  
الْقَبْرِ نَبِيَّ اللَّهِ الْبَيِّنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ حَكَاةً  
بَيْنَ وَصَلَتِ الْأَصْرَاقُ يَدْفَعُ مَيْرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ تَسْمَعُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ جَعَلْ بَيْنَهُمْ  
كُلَّ قَامٍ رَجُلٌ مِنْ أَكْثَرِ مَا رَفَعْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْغَرُ  
اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ سَمِعْتُكَ حَكَاةً.

۱۴۶۴۔ حَكَكَ لَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
يَعْقُوبُ بْنُ زُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ مِنَ الْأُمَّتِ  
لَوْ أَنَّكُمْ تَسْمَعُونَ أَلْفًا تَكْفُرُونَ فِي حُرْمَةِ هَذَا  
الْقَبْرِ نَبِيَّ اللَّهِ الْبَيِّنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ حَكَاةً  
بَيْنَ وَصَلَتِ الْأَصْرَاقُ يَدْفَعُ مَيْرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ تَسْمَعُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ جَعَلْ بَيْنَهُمْ  
كُلَّ قَامٍ رَجُلٌ مِنْ أَكْثَرِ مَا رَفَعْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْغَرُ  
اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ سَمِعْتُكَ حَكَاةً.

۱۴۶۵۔ حَكَكَ لَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ  
حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْ قَالَ حَدَّثَنَا  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ مِنَ الْأُمَّتِ  
لَوْ أَنَّكُمْ تَسْمَعُونَ أَلْفًا تَكْفُرُونَ فِي حُرْمَةِ هَذَا  
الْقَبْرِ نَبِيَّ اللَّهِ الْبَيِّنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ حَكَاةً  
بَيْنَ وَصَلَتِ الْأَصْرَاقُ يَدْفَعُ مَيْرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ تَسْمَعُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ جَعَلْ بَيْنَهُمْ  
كُلَّ قَامٍ رَجُلٌ مِنْ أَكْثَرِ مَا رَفَعْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْغَرُ  
اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ سَمِعْتُكَ حَكَاةً.

• بِأَكْبَرِهِمْ • جَعَلُوا الْجَنَّةَ لَوْ أَنَّهَا • وَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لڑتے ہوئے سنا۔ میری امت کی ایک  
گروہ جنت میں داخل ہوگا۔ ان کی تعداد مشرکین پر ہے، ان کے چہرے  
چند مہینے کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔ حضرت ابو ہریرہ کا بیان  
ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لڑتے ہوئے دیکھا کہ اسے  
اللہ عزوجل کی۔ یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے ان  
میں شامل فرمائے۔ آپ نے دعا کی کہ اسے اللہ تعالیٰ اسے ان میں  
داخل فرمائے۔ پھر انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا کہ میں گروہ ہوں۔  
یا رسول اللہ! دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں شامل فرمائے۔  
پس آپ نے فرمایا۔ حکایت تم پر سبقت لے گئے۔

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ ایک آدمی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری امت کے مشرکین  
چہرہ جنت میں داخل ہوں گے۔ یا سات لاکھ، جنوں نے ایک  
دوسرے کے ہاتھ پڑے ہوئے ہوں گے، ان میں سے ایک  
فرد کے اندر شک ہے، یہاں تک کہ ان کے چہرے سے آنکھ  
تک سب جنت میں داخل ہو جائیں گے اور ان کے چہرے  
چند مہینے کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب جنتی جنت میں اللہ جنوں  
جہنم میں داخل ہو جائیں گے، پھر ان کے درمیان ایک اعلان  
کرنے والا اعلان کرنے کھڑا ہوگا کہ اے الی جہنم! اللہ سے  
الی جنت! اب موت نہیں، جہیز رہنا ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنتی لوگوں سے کہا  
جائے گا کہ اے الی جنت! تمہیں جہیز رہنا ہے، موت  
نہیں آئے گی اور جہنمی لوگوں سے کہا جائے گا کہ اے الی جہنم!  
تمہیں جہیز رہنا ہے، موت نہیں آئے گی۔

جنت اور جہنم کا حال۔

قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَقْلَ طَعَامٍ يَا كَلْبَةُ أَهْلُ الْجَنَّةِ نِيَاكَةُ كَيْدٍ  
مُوتٍ. هَذَا بِحَدَّثٍ حَدَّثْتُ بِأَرْضِي. أَقْبَلْتُ  
قَوْلَهُ الْمَعْنَى. فِي مَعْنَى هَذَا. فِي  
مَنْبُتٍ هَذَا.

۱۳۶۶۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْيَاسَمِ حَدَّثَنَا  
عُثْمَانُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ خَيْرَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَكَلْتُ فِي الْجَنَّةِ نِيَاكَةً أَكْثَرُ  
أَهْلِهَا الْفَقْرَ أَزَادَا ظَلَعْتُ فِي النَّارِ مَرَاتٍ أَكْثَرَ  
أَهْلِهَا الْبَسَاءَ.

۱۳۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُدَّ شَنَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ  
أَخْبَرَنَا سَيِّمَانُ بْنُ أَبِي عَمَّانٍ عَنْ أَسَمَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُتِلَ عَلَى  
بَابِ الْجَنَّةِ نِكَاحٌ عَامَّةٌ مِنْ حَافِلِهَا الْمَسَاكِينُ وَ  
أَصْحَابُ الْفَقْرِ يَبْزُونَ عِدَّةَ أَصْحَابِ النَّارِ  
قَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّ النَّارَ وَقُتِلَ عَلَى بَابِ الشَّيْءِ  
فَاكِهًا عَامَّةً مِنْ حَافِلِهَا الْبَسَاءُ.

۱۳۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنْ أَبِي  
أَحْمَدَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى  
الْجَنَّةِ وَآهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ جِيءَ بِالنَّارِ حَتَّى  
يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ شِمٌّ يَنْفَخُ فِيهِ مِثْلُ مِثْقَالِ  
مَسَاكِينِ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَمْ يَمُوتْ يَا أَهْلَ النَّارِ لَا  
مَوْتَ تَمِيزُ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَمْ يَمُوتْ إِلَى فَدَحِ جَهَنَّمَ  
يَنْزِلُ أَهْلُ النَّارِ حَتَّى يَأْتِيَ حَذْرُهُمْ.

۱۳۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنْ أَبِي  
أَسْمَةَ عَنْ عَطَايَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

حضرت ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا:۔ سب سے پہلے جتنا بوجھا کھائیں گے وہ پھیل کر کلب  
کا لٹھ حصہ ہوگا۔ حدیث بیضا رہی۔ حدیث باز بھی ہے مراد  
ہے یہ نے قیام کیا اور مدینہ اسکا سے بنایا۔ لیٰ تھذیب صحیح  
جہاں سے بیان نکلتی ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ میں نے جنت میں  
جھک کر دیکھا کہ جگہ اس میں مغسوں کو کثرت سے نظر آئے  
اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو اس میں بچے عورتیں  
زیادہ نظر آئیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ میں جنت کے دروازے  
پر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ اس میں داخل ہونے والے زیادہ تر مسکین ہیں اور  
جہنم کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ اس میں داخل  
ہونے والے عورتیں زیادہ ہیں۔

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
یوحنا بن زبیر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب قیامت  
میں اور دوزخی دوزخ میں پہلے جائیں گے قیامت کو لایا جائے  
گا۔ چنانچہ جنت اور دوزخ کے درمیان لاکر زنج کر  
جاسے گا۔ پھر ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ اسے ابلیس  
جنت! تمہیں موت نہیں ملے گی ابلیس جہنم! تمہیں موت نہیں۔  
چنانچہ ابلیس جنت کی طرف کی طرف سے نکلا، نہیں رہے گا اور ابلیس  
جہنم کے قیام کا کوئی اندازہ نہیں کر سکے گا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
جبکہ اللہ تعالیٰ نے ابلیس جنت سے نکال دیا کہ اسے ابلیس  
عزیز کریں گے کہ اسے جہنم سے ابلیس! ہم حاضر و مستعد

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ يَقْرَأُونَ لَكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اللَّهُ فَقَالَ هَذَا رَحِمَتُهُمْ فَيَقْرَأُونَ وَهَذَا النَّوْحُ وَقَدْ أَعْطَيْتُ مَا تَوَنَّهُتُمْ أَهْلَهُ قِيَمَ حَقِّكَ: فَيَقُولُ: أَمَا أَعْطَيْتُكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبِّ فَإِنَّ شَيْءًا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ أَجِدُ عَلَيْكُمْ رِجْوَافِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا. ۱۴۷۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَمْرِو بْنِ وَحْدَةَ شَأْنُ الْوَارِثَاتِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: أُصِيبْتُ بِحَارَةٍ يَوْمَ مَدْيَنَ فَقَالَ لَكُمْ تَجَارِبُ أَهْلِكُمْ إِلَى الْإِيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَدْ قَدَفْتُ حَارِيَةَ حَارِيَةَ وَمِنْ ذَلِكَ فِي الْجَنَّةِ أَصْبَرُ وَأَحْسَبُ: وَإِنْ تَكُنِ الْكُفْرَى تَذِي مَا أَهْلَكُمْ. فَقَالَ: وَيَعْنِي أَفْهَيْتُ! أَرَبَّيْتَهُ وَأَجِدْتَهُ هِيَ: يَا أَهْلَ جَنَّةٍ كَتَبْتُ قَائِلًا لَكُمْ حَسَنًا لِيُذَكَّرُوا بِهِ.

ہیں۔ چنانچہ فرماتے گا: کیا تم راضی ہو؟ اور جن گزار ہوں گے ہم کہیں راضی نہ ہوتے جبکہ میں وہ عطا فرمایا ہے جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو مرحمت نہیں فرمایا۔ پھر فرماتے گا کہ میں نہیں اس سے میں افضل چہ عطا فرماتے والا ہوں۔ عرض گزار ہوں گے کہ اسے سب اکون کی چیز اس سے افضل ہے؟ چنانچہ فرماتے گا کہ میں نے اپنی رضا مندی کو تمہارے بے حلال کر دیا لہذا اس کے بعد تم پر کبھی ناراضی میں ہوگی۔

فقید کا یہاں ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عارف بن سراقہ جب غزوہ بدر میں شہید ہوئے اور دولا کے تھے تو ان کی فادہ عمرہ بخاکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ! آپ کو سلام ہے کہ مجھے حادثہ سے کتنی محبت تھی لہذا اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کروں اور ثواب کی امید کروں ورنہ دوسری جگہ ہے تو آپ لاخوف فرمائیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں۔ لہذا فرمایا کہ تم پر انصاف یا تم تو پہلی ہو! کیا ایک ہی جنت اس کے لیے تو بہت سی جنتیں ہیں اللہ بے شک و جنت الفردوس میں

فہم! یہ واقعہ اسی جگہ کہ حدیث ۱۴۷۰ میں بھی ہے۔ حضرت عائشہ بن مراد رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ تمام صحابہ کرم صلی اللہ علیہ وسلم جنتی ہیں۔ ثانیاً انہوں نے غزوہ بدر میں شہید یا مقام مدنی صاحب اسی جگہ صاحب سے نقل کیا۔ ان کی دھندہ حضرت کریم کی شب و رات اور صبح و شام میں شکر اس وجہ سے لایا جو تھا کہ انہوں نے حضرت عائشہ کو اسلام پیرنگے کے متعلق سنا تھا جیسا کہ اس جگہ کہ حدیث ۱۴۸۲ میں بھی ہے، اسی وجہ سے خود عیب مسلم سے حلال کیا تھا۔ اس سے یہ بھی مسلم ہو رہا ہے کہ صحابہ کرم کا یہ عقیدہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہرگز کے انہام کا جیسے کہ آپ کر جنت اللہ میں ہر فرد نظر آتا ہے۔

حضرت عائشہ بن سراقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی دھندہ احمد کے رسول پر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ حضرت ابوبکر سے کہیں پرچہ رہی ہو! مجھے کیا خبر کہ جہلا دینا کہاں گیا ہے، ایسی ہی تو حضرت صاحب ہیں جنتی ہیں۔ میرا کام تعریف جیسے تم سے کام تھا جیسا ہے اللہ ہی۔ بجز آپ نے ان سے فرمایا کہ بتا دینا جنت احمد کس میں ہے۔ شبیحان اللہ کو زمین پر چلے ہونے جہاں کے تمام طبقات مخلوق آتے تھے اللہ ہر طبقے کے افراد ہیں۔ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ.

عائشہ کی خبر کو احمد سب سے

مستعلم میں جو کچھ معلوم ہو جلی سب سے

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

۱۴۷۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا





بُنِیَ مَدِیْنَتُہٗ وَخَیَّیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَنَ الْیَاقُوْنَ حَتّٰی اَمَّا  
عَلِیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : یَقُوْلُ اللّٰہُ لِحَاكِمِ الْیَاقُوْنَ اَهْلُ  
النَّارِ هٰذَا اَیَّ یَوْمٍ اَلْقِیْمَتَہٗ لَوَا اَنْ لَّکَ مَا فِی الْاَرْضِ  
مِنْ شَیْءٍ اَمْ اَکْثَرُ نَفْتُوْنِیْ بِہٖ ، فَبَقُوْلُ نَعَمْ  
فَیَقُوْلُ اَرَدَکَ مِنْکَ اَهْلُوْنَ مِنْ هٰذَا وَاَنْتَ فِی  
صُلْبِ اٰدَمَ اَنْ لَا تُشْرِکَ فِی شَیْءٍ اَخْبَرْتُ اِلَّا  
اَنْ تُشْرِکَ فِیْ ۚ

۱۴۵۵۔ اِسْحٰدُکَ اَبَا النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمْدُ  
مَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ الْیَاقُوْنَ مَنِ اللّٰہُ  
عَلِیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَیْمُرُ بِمِنْ النَّارِ بِاسْتِغَاثَہٗ  
کَا تَمُوْلُ النَّارِ یُرِیْکَ کُلَّ مَا النَّارُ رُسْر۔ قَالَ  
الْحَمْدُ لِبِیْکَ وَکَانَ قَدْ سَقَطَ عَنْہُ فَفُتَّ وَتَعْمُرُ

اَبْنِ دِیْنَارٍ اَبَا لَحْمَدٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ  
یَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ  
یُخْرِجُ بِاسْتِغَاثَہٗ مِنْ اَمَّارٍ ۚ قَالَ تَعْمُرُ ۚ

۱۴۵۶۔ حَدَّثَنَا حَمْدُ عَنْ اَبْنِ حَالِدٍ حَدَّثَنَا  
قَتَادَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِکٍ عَنْ اَبِی  
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یُخْرِجُ قَوْمًا مِنَ النَّارِ  
بَعْدَ مَا مَشَرُکُمْ مِنْهَا سَعَةً فَبِہَا یُخْلَوْنَ الْجَنَّةَ  
کَیْسُوْنِہُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّتِیْنِ ۚ

۱۴۵۷۔ حَدَّثَنَا مُوسٰی حَدَّثَنَا جَدُّنَا جَدُّنَا  
حَدَّثَنَا حَمْرُوْنِ یَقِیْنِ عَنْ اَبِیہٗ عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ  
اَلْحَدِیْثِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ  
وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَکَلَ اَهْلُ النَّارِ الْجَنَّةَ وَ  
اَهْلُ النَّارِ النَّارَ یَقُوْلُ اللّٰہُ مَنْ کَانَ فِی قَلْبِہٖ  
مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ حَرَدٍ مِّنْ اِیْمَانٍ فَاُخْرِجُوْہُ  
فَیُخْرِجُوْنَ قَدِ اُمْتُحِشُوا وَیَعَادُوْا اَعْمًا فَمَلَقُوْنَ  
فِیْ ہٰذَا النَّارِ فَبِیْنُوْنَ کَمَا تَنْبُتُ الْجَنَّةُ فِی  
حَمِیْلِ السَّیْلِ اَوْ قَالَ حَبِیْثِ السَّیْلِ وَتَانَ

میں اس شخص سے فرماتے کہ اس کو دوزخ میں بھیجے کم مذاب ہوگا  
کہ اگر تیرے پاس زمین کی ساری چیزیں ہوں تو کیا تو میں اپنے وہ  
میں دے دیتا۔ وہ اتنا ہی میں جواب دے گا تو میں تمہارے لئے  
لا کر میں نے اس سے بھی آسان چیز تجھ سے چاہی تھی بلکہ تو آدم  
کی بیٹھ میں تھا، تو تو نے انکار کیا اور میرے ساتھ  
شرک کرتا رہا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ استطاعت کے ذریعے  
کو ترک دوزخ سے نکلے جائیں گے تو وہ شادی کی طرح  
ہوں گے۔ میں (حلو) نے یہ کہا کہ تمہاری کیا ہے تو فرود  
دینار کے مہار کے سفید گڑیاں۔ جن کے منہ حمر گئے ہوں  
گے۔ میں نے فرود دینار سے پوچھا کہ اسے ابو حمر کہا آپ  
نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے سنا اور انہوں نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دوزخ سے  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو لوگ مذاب پائے  
کے بعد دوزخ سے نکلے جائیں گے۔ پس جب وہ جنت  
میں داخل ہوں گے تو جنہ انہیں جس کہ کر پکاریں  
گے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب جنت مست  
میں اللہ دوزخی دوزخ میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے  
گا کہ جس کے دل میں دانی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے اسے  
میں جہنم سے نکال دو۔ پس انہیں نکالا جائے گا تو وہ جہنم کو گئے  
کہ طرح جو جگے ہوں گے۔ جہاں پھر انہیں نہ مہیات میں ٹھان دیا  
جائے گا۔ تو وہ اس طرح نکلیں گے جیسے دریائے کدے  
دانہ زرد مارہ آگے آپ نے جنہل النیل فرمایا یا مسندہ سہیل  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم سے میں ایک کراہ

الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَرُودَ أَلْفًا ثَمَنِينَ  
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

جب اس نے ہے تو عدد اللہ پڑھا ہوا ہے۔

۱۳۷۸۔ حَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بَشَّارٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ  
الْثَّمَالَانَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
إِنَّ أَهْلَ أَهْلِ النَّاسِ بَعْدَ أَبَا قُحَيْفَةَ الْبَغْدَادِيِّ كَرِهُوا  
كُفْرَكُمْ فِي أَهْلِ قَوْمٍ قَدْ مَاتُوا بِكُمْ يَكْفِي وَنَهَى

حضرت تھان بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
عیدہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ انھوں میں سے جس شخص کو  
قیامت میں سب سے بڑا عذاب دیا جائے گا اس کے ملائوں  
چہرہ کی کشت پر چٹکری رکھی جائے گی جس کے باعث  
اس کا داغ بھی گزرنے نہ پڑے۔

۱۳۷۹۔ حَدَّثَنَا هَبَةُ بْنُ أَبِي هَبَةَ حَدَّثَنَا  
إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الشَّامِيِّ عَنْ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِنَّ  
أَهْلَ أَهْلِ النَّاسِ بَعْدَ أَبَا قُحَيْفَةَ الْبَغْدَادِيِّ كَرِهُوا  
أَهْلَهُمْ قَدْ مَاتُوا بِكُمْ يَكْفِي وَنَهَى

حضرت تھان بن ابی ہبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں  
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ملائوں  
جس شخص کو سب سے کم عذاب ہوگا اس کے ملائوں  
پہلو پر چٹکری رکھی جائے گی جس کے باعث اس کا داغ گزرنے  
نہ پڑے۔

۱۳۸۰۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ عُمَرُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَنْبَلٍ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَأَشَارَ  
بِوَجْهِهِ فَتَعَدَّ مِنْهَا كَوْنَهُ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ  
بِوَجْهِهِ فَتَعَدَّ مِنْهَا كَوْنَهُ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ  
بِوَجْهِهِ فَتَعَدَّ مِنْهَا كَوْنَهُ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ

حضرت سلیمان بن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کا ذکر کیا تو حضور  
پھر یہاں اس سے پناہ پائی۔ پھر مسجد کا ذکر فرمایا کہ مسجد  
میں سے جو شخص گواہ کا ایک گواہ ہو جائے وہاں خدا میں سے  
کر۔ اگر کوئی ایسا نہ کر سکے تو اچھی بات کہہ کر رہے۔

۱۳۸۱۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ  
إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الشَّامِيِّ عَنْ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِنَّ  
أَهْلَ أَهْلِ النَّاسِ بَعْدَ أَبَا قُحَيْفَةَ الْبَغْدَادِيِّ كَرِهُوا  
أَهْلَهُمْ قَدْ مَاتُوا بِكُمْ يَكْفِي وَنَهَى

حضرت اسحاق بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ  
اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ  
کے حضور آپ کا ابو طالب کا ذکر فرمایا تو فرمایا۔ - شاید مدنی  
قیامت میں میری قیامت فائدہ پہنچائے، چنانچہ وہ اباب  
معدی میں ہیں کہ اگر آپ ان کے غصوں تک پہنچ جائے گی،  
جس کے باعث ان کے داغ کا اصل مقام بھی گھرنے  
پڑے۔

۱۳۸۲۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ  
قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ - مدنی قیامت جب اللہ



میں قیامت میں بھلا دیا جائے گا اور ملک و فہ بنا کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک سرکاری سے بڑی سرکاری میں حاضر ہو کر شفا مست کرنے کی دعا خواست پیش کریں گے اور اپنا مال زار و حق کریں گے۔ یعنی دینی اور دینی و کلیم علیہ السلام تک نفسی نفسی کہہ رہے ہوں گے اور گوئی کہ عرض کریں کہ اِذَا هَبُوا الْاِثْنِ عَشْرِي مَنَانِيں گے۔ انہیں جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے درخواست کریں گے تو وہ بتائیں گے کہ تم اور اور اور کیوں پھرتے رہے، اس شفاعت کا آج تو پروردگار عالم نے اپنے حبیبؑ اور انبیاء علیہ السلام کے لئے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کس پر کیا ہے۔ یہ کام صرف وہی کر سکتے ہیں۔ آپ کی دعا ہو۔ میں حاضر ہو کر مسرت میں کہیں گے کہ آپ فرمائیں گے۔ اِنَّا نَقُوْا اِسْمَکَ یَیْہُوْا۔ شَہِیْدَاتِ اَعُوْا۔ اِیْہُوْا کے لیے پروردگار عالم نے اپنے گواہ تینوں پروردگار ہوا ہے:

مَنْسَى اَنْ یَّتَعَزَّزَ تَرْتَبْکَ مَقَامَا  
قَرِیْبَہٗ کَرْتَبَ رَیْبَ تَسِیْ اِیْہُوْا کَرْتَبَ  
قَرِیْبَہٗ کَرْتَبَ رَیْبَ تَسِیْ اِیْہُوْا کَرْتَبَ  
قَرِیْبَہٗ کَرْتَبَ رَیْبَ تَسِیْ اِیْہُوْا کَرْتَبَ

پہرہ دو گواہ عالم نے جس مقام پر اپنے محبوب کو کھڑا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے یہی تو مقام محمود ہے۔ یہی شفاعت کہہ کر ان کے لئے ہے۔ وہ اپنے جان و مال کی بارگاہ میں شفاعت کی درخواست پیش کریں گے۔ اسی کو سید کہتے ہیں۔ اسی کو فضیلت کہا جاتا ہے۔ یہی جگہ ہے جہاں حبیبؑ پہنچا جاتا ہے جس کے لیے ان کے لئے کے بعد ہر مسلمان دعا کرتا ہے کہ اے اپنی اہم مقام ہمارے آقا سیدنا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرما۔ یہ مقام اپنے محبوب کو عطا کرنے کا اگرچہ خدا کے وعدہ فرمایا جاتا ہے لیکن اس کے بار خدیجہ مسلمان پھر بھی یہ دعا کہہ کر وہ احادیث مطہرہ کے مطابق تلاویں گے کہ حق ادا کرتے ہوئے اپنے آپ کو خدیجہ کی شفاعت کا مستحق بنائے۔

خدا کا حکم ہے کہ میلان محشر کے ہر انسان کے لئے ہر ایک کو مصیبت نہیں کہ اس کے باعث اللہ کے سب سے لائق ہے۔ حضرت انبیاء کرامؑ میں نفسی نفسی پکارا نہیں گئے۔ جس نے خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں سے اس عظیم مصیبت کو دلی فراموشی کے لیے اپنے محبوب کو مطلق ایلا رنلا ہے۔ اُن کی وقت اپنے بندوں کی اس حاجت کو پرانے کرنے کے لیے اپنے محبوب کو حاجت دعا بنایا ہے۔ ان میں سے بڑی مشکل کو آسان کرنے کے لیے اپنے محبوب کو مشکل کشا بنایا ہے۔ اور سب کو تباہ ہے کہ وہ دیکھ لے گا اَللّٰہُ یَعْلَمُ۔ یہی۔ اسی لیے تو ہر مسلمان کے دل سے پوری حقیقت اللہ مجنتی کے ساتھ یہ صدائیں بلند ہوتی ہیں نہ

خدا کے لئے ہر ایک کو مصیبت نہیں کہ اس کے باعث اللہ کے سب سے لائق ہے۔ حضرت انبیاء کرامؑ میں نفسی نفسی پکارا نہیں گئے۔ جس نے خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں سے اس عظیم مصیبت کو دلی فراموشی کے لیے اپنے محبوب کو مطلق ایلا رنلا ہے۔ اُن کی وقت اپنے بندوں کی اس حاجت کو پرانے کرنے کے لیے اپنے محبوب کو حاجت دعا بنایا ہے۔ ان میں سے بڑی مشکل کو آسان کرنے کے لیے اپنے محبوب کو مشکل کشا بنایا ہے۔ اور سب کو تباہ ہے کہ وہ دیکھ لے گا اَللّٰہُ یَعْلَمُ۔ یہی۔ اسی لیے تو ہر مسلمان کے دل سے پوری حقیقت اللہ مجنتی کے ساتھ یہ صدائیں بلند ہوتی ہیں نہ

ہر مسلمان کے لیے خدیجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس خدا داد مقام و منصب کو تسلیم کر کے اپنے پیٹھ کر کے دینے کی دُعا اور اپنے نبی کے اس خدا داد منصب کا انکار نہ کرے۔ اُن کے مشکل کشا اور حاجت دعا ہونے پر جان و دل سے ایمان لانے والا انکار کا صورت میں ہر روز مشرکوں سے مشکل کروائیں گے، کسی سے حاجت روائی ہوگی، ہر بار دعا کا کرم فرمایا تو اپنے محبوب کے واسطے کے بغیر تو جلیل القدر معجزوں تک کو بھی میدان محشر کی ہر تکیوں سے نہیں نکالے گا۔ اللہ نے محبوب پر ہر مشکل کے سوا اُس سے کوئی بڑے سے بڑا بھی بارگاہ خداوندی میں لب کشائی کی عزت کرے گا۔ شاہانِ زمانہ کے منکرین کو بھی یہی دعا کے بچنے کی خاطر پریں نہائیں کہ باقی ہے۔





۱۳۸۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
 (أَحْمَدُ بْنُ عَدُوٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ أَبِي  
 سَوْيَانَ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّكَ قَالَ  
 قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْعَدَ النَّاسَ بِشَعَائِكَ  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: لَقَدْ خَلَّصْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ  
 أَنْ لَا يَسْأَلَ لِي عَنْ خَدِّ الْغَدِيضِ أَخَذَ أَقْلَ حَسَنٍ  
 بِمَا لَا يَحْتَمِلُ حُرْمَتِ عَلَى الْغَدِيضِ. أَسْعَدَ النَّاسَ  
 مَشَاعَايَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ كَلَامَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 خَالِصًا مِنْ قَبْلِ لَفْظِهِ +

۱۳۸۷۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
 جَعْفَرُ بْنُ مَكْشُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
 رَجِيٍّ أَنَّ اللَّهَ قَالَ إِنَّهُ مَلَكٌ مَلِكُهُ وَسُورَةُ (إِنِّي  
 لَأَعْلَمُ الْغَوَّاهِينَ) النَّاسُ يَحْرُجُونَ مِنْهَا ذَا جِرَاهِلٍ الْخَمْسَةِ  
 فَهَوَّلَ رَجُلٌ يَحْرُجُ مِنْهَا أَمَّا رَجُلَا قِيَمُولٍ فَهَوَّلَ  
 أَذْهَبَ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَا نَبِيَّهَا فَيَا نَبِيَّهَا  
 مَلَكِي تَزِيحُهُمْ يَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلَكِي  
 فَيَقُولُ أَذْهَبَ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَا نَبِيَّهَا فَيَا نَبِيَّهَا  
 أَيْدِيَّهَا مَلَكِي تَزِيحُهُمْ يَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا  
 مَلَكِي. فَيَقُولُ أَذْهَبَ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ  
 وَحْدَ اللَّهِ سِتْرًا وَحَشْرًا أَمَّا رَجُلَا أَفْرَاتٍ لَكَ وَحْدَ  
 حَقِّكَ أَمَّا لَكَ اللَّهُ يَأْتِيكَ يَقُولُ سَعَرْتُ مَلَكِي أَذْهَبَ فَادْخُلِ  
 فَيَقُولُ أَمَّا لَكَ فَتَقْدَرُ رَأَيْتَ رَجُلًا أَسْعَدَ مَلَكِي  
 مَلَكِي فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَقَالَ بَدَأَتْ نَوَاحِدُهُ وَكَانَ  
 يَقُولُ لَكَ أَذْنِي أَهْلُ الْجَنَّةِ مَعْرُكَةٌ +

۱۳۸۸۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ  
 عَنْ قُتَيْبَةَ الْمَدَنِيِّ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بْنِ أَبِي  
 حَبِيبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي نَبِيٌّ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا تَقَرُّبًا إِلَى عَالِيَةِ بَيْتِي بِهِ  
 يَا حَبِيبُ الصَّوْرُ أَطْجَسُ حَبِيبُهُ +

عبد بن جعفر نے حضرت جعفر بن زید رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ سے حدیث کی ہے کہ انھوں نے فرمایا:۔ میں عرض کر رہا  
 کہ یہ حدیث قیامت میں آپ کی شفاعت کا سب سے زیادہ  
 مستحق ہے۔ فرمایا کہ اسے پھر یہ: میرا کسی عبادت گاہ میں  
 سے پہلے تم مجھ سے پوچھو گے کیونکہ میں اللہ کے ساتھ تمہاری  
 بہن اور بیٹی کی مانند رہا ہوں۔ قیامت کے روز میری شفاعت  
 کا سب سے زیادہ مستحق وہ شخص ہوگا جس نے غلاموں کو  
 تکراراً آزاد کیا ہوگا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث  
 ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ مجھے ابھی میرا  
 معوضہ کا سب سے زیادہ مستحق ہے کہ ان کا لایا جائے گا یا سب سے  
 آخر میں کہ ان جنہ کے لئے داخل ہوگا۔ یہ ان کی جہنم سے لائے  
 ہوئے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیے گا:۔ جا۔  
 پھر وہ جہنم میں داخل ہو جائے گا۔ چنانچہ اسے خیال آئے گا  
 کہ یہ تو میری بہن ہے چنانچہ وہ اس کو لٹ کر عرض کر رہا ہوگا۔  
 اس صوبہ سے میری بہن ہے۔ پس اس سے لڑایا جائے گا۔  
 جا۔ لہذا وہ جہنم میں داخل ہوگا پس اس میں جگہ سے خیال آئے  
 گا کہ یہ تو میری بہن ہے پس وہ اس کو لٹ کر عرض کرے گا:۔  
 اس صوبہ میں نے تو وہ میری بہن پائی ہے چنانچہ اس سے  
 لڑایا جائے گا پھر جہنم میں داخل ہو کر کہہ دے گا کہ وہ میری بہن ہے  
 چنانچہ وہ اس کو لٹ کر عرض کرے گا کہ اس سے لڑایا جائے گا  
 تو حق تعالیٰ چنانچہ اس کو لٹ کر عرض کرے گا کہ اس سے لڑایا جائے گا  
 یہ کہ اس سے لڑایا جائے گا کہ اس سے لڑایا جائے گا۔

عبد بن مسعود نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
 علیہ وسلم سے کہی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا  
 آپ نے جو عبادت کرکے اللہ سے ملے ہیں؟

انھوں نے فرمایا:۔ میں نے اللہ سے ملنے کے لئے اللہ سے ملنے کے لئے





سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
هَذَا لَكَ وَعَشْرَةٌ أَكْثَالُهُ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ  
حَوِطْتُ بِخَدِّهِ مَعَهُ.

۱۳۸۹. حَدَّثَنَا فِي الْخَوَظِيِّ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى  
إِنَّا أَنْعَمْنَا عَلَى الْكَافِرِ، وَفِي لَعْنَةِ اللَّهِ إِنَّ زَيْدًا  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ بَرٍّ  
بِحَقِّي تَقِي فِي هَلِ الْخَوَظِيِّ.

۱۳۹۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو  
مَعْنَانٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ أَبِي نَجْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا فَدْرَكَكُمْ  
عَلَى الْخَوَظِيِّ، وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ قَالَ  
سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيْسَرُ  
لَدُنَّكُمْ عَلَى الْخَوَظِيِّ وَلَيْزَ فَقَدْ رَجَاكَ فَسَمِعْتُ  
لَيْسَ لَكُمْ دَوْلَى مَا قَوْلِي تَارِبَ أَهْلَابِي فَيَقَالَ  
لَكُمْ لَا تَدْرِي مَا أَحَدٌ تَوَارِبَ بَعْدَكَ. مَا بَعْدَ  
عَاجِمْ عَنْ أَبِي ذَرٍّ. وَقَالَ حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي ذَرٍّ  
عَنْ حَدَّثَنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

۱۳۹۱. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
عَنْ عُكَيْدٍ أَنَّ اللَّهَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
أَمَّا مَكْرُخُوضٌ كَمَا مَيَّنَّ حَدَّثَنَا وَآذَرَهُ.

۱۳۹۲. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
هَشِيمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو يَزِيدَ وَعَطَاءُ بْنُ الشَّائِبِ عَنْ  
يَعْقُوبَ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ: أَلْكَوْثَرُ الْخَيْرِ كَيْفَ أَلْبَى أَعْطَاهُ اللَّهُ  
إِيَّاهُ. قَالَ أَبُو بَرٍّ: فَكُنْتَ (يَعْقُوبُ) إِنَّ أُنَا مَسَا  
يَرْمَعُونَ أَنَّ تَهْنِئَتِي الْجَنَّةِ فَقَالَ يَحْيَى: اللَّهُمَّ

ماضی ہوگا ملک کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ کے پاس حضرت انسؓ سے روایت کی  
یہی تشریح کرتے ہیں کہ حضرت انسؓ نے کہا کہ میں نے کوئی نیکوئی نہیں کی جس سے  
میرا حصہ نہ ہو۔ سو پر پہنچے تو حضرت انسؓ نے کہا کہ میں نے وہ نہ مل سکا  
جو میں کو کثر کا بیان ہے۔ اور تارہا ہل سے۔ اسے محبوب اپنے شک سے  
نہیں کہیں کہ کثر کا بیان ہے۔ کثر: کثرت، کثرت میں اس حدیث میں  
بن رید سے روایت ہے کہ جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کرم  
پر جو کرم سے شک ہو۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حدیث ہے  
کہ جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اور اس نے  
حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حدیث ہے کہ  
جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں جو کرم کو پر سدا رہی ہوں  
میں۔ تم میں سے کچھ آدمی مجھے دکھائے ہیں کہ وہ کرم ہے  
میرا کہ میں نے فرمایا ہے۔ میں جو کرم کوں لاکر، اسے سبب یہ تو ہے  
ساعتی میں۔ فرمایا جائے لاکر تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے  
میرا کیا پند چڑھائے۔ اسی طرح عامر نے ابو ہریرہؓ سے  
روایت کی ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حدیث ہے  
جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسے سبب یہ تو ہے

ناتج نے حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حدیث ہے کہ  
کہ ہے کہ جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارے سامنے  
روح کوں ہوگا، اسے ناسخ ہے جتنا کہ اب اللہ تعالیٰ کے  
درمیان ہے۔

سید بن جبیر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حدیث ہے کہ  
خدا نے فرمایا کہ کثر سے مراد بہت زیادہ ہے جیسے میں جو اللہ تعالیٰ  
سے حضورؐ کا کثر فرمایا ہے۔ ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ میں نے  
سید بن جبیر سے کہا کہ بعض لوگوں کا تو یہ خیال ہے کہ وہ جنت  
میں ایک شہر ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ جنت کادہ  
مر بھی اس جہنم کا ایک حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے

الَّذِي فِي الْجَنَّةِ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي أَغْطَاكَ اللَّهُ  
بِثِيَابِهِ ۖ

نے آپ کو عطا فرمائی ہے:

۱۴۹۳۔ حَدَّثَنَا حَيْثُ بْنُ أَبِي مُرَيْمٍ حَدَّثَنَا  
ثَابِتُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مُثَنِّبٍ قَالَ قَالَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ السَّيِّئُ حَقُّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَصَلَّى  
حُذْرِي مَيْتَةً تَهْتَفُ قَاوُهُ أَيْبَضُ مِنَ اللَّذِي وَ  
رَيْحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْيُسُوفِ وَكَذَلِكَ كُنْجَرِيمُ الْمُتَكَبِّرِ  
مَنْ يَشْرِبْ وَنَهْمَا فَلَا يَطْمَأَنَّ أَبَدًا ۖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
میرا حوصل ایک جیلے کی مانند ہے برابری۔ اس کا  
پانی درود سے زیادہ سفید اس کی خوشبو مشک سے زیادہ  
خوشبودار اس کے بخور سے آسمان کے ستاروں کی طرح  
ہی جہاں میں ہے پانی ہے تو اسے کہیں پاس نہیں لگے گی۔

۱۴۹۴۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
ابْنُ دَهَبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ قَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
أَسْبُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ دَخَلَ جَوْفِي كَنَابَتِي  
أَيْدِيَّ وَمَسَعَا مِثْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّ مِنْهُ مِنَ الْآبَائِ مِثْلَ  
كَعْدَيْدٍ يُجْرِمُونَ لِقَمَارٍ ۖ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
میرے حوصل کی لمبائی اتنی ہے جتنی رومی اطیر اند صلی علیہ  
الین سے ہے۔ اس میں اسے آکر سے پھنسنے  
جتنے آسمان کے تارے۔

وف باکر مستند حدیث میں اس حدیث کے احمد و مسلم نے بتایا کہ حوصل کوڑے کے بخور کی تھنوں کی تھنوں سے  
جتنے آسمان میں تارے ہیں۔ اسی بخار کی شریف میں سے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ساری زہ کی کیکیوں کا شمار آسمان کے ستاروں کے برابر بتایا۔ معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کو معلوم تھا کہ آسمان میں کتنے تارے ہیں حوصل کوڑے کے کتنے تاروں سے ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ساری عمر کی  
یکسوں کا شمار کیا ہے۔ اسی لیے فرمایا کہ یہ میری بروری میں شہادت اللہ۔ پروردگار نام سے اپنے محبوب کو نکلیں ہی ایس  
ظاہر نہ فرماں نہیں کہ ان مازاع البصر وہ۔ طغی کے سرے والی آنکھوں سے ملنے کا کوئی لہجہ کے پڑھو وہ  
سکتا جگر مردان کائنات میں پرشیہ درہ سک۔ مجھ و مصطفیٰ کے بارے میں اہل حق کا ہمیشہ سے یہی عقیدہ رہا ہے۔

سُورِ تِلْكَ الْأَنْهَارِ حَيْثُ رَمِيَتْ فِيهَا حَبَابُ  
مِنْ فَضَائِلِهَا كَمَا أَنَّ بَنِي كَارِثَةَ كَانُوا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے روایت  
کی ہے۔ قتادہ سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
میرے جنت کی سرگردم قاتر ایک سر پر چسپاں  
دونوں جناب کھر کھے عورتوں کے گنہ گار سے جوڑے تھے۔

۱۴۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ أَبِي مُثَنِّبٍ  
وَسَمْعَانَ وَحَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ  
حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ  
عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَيْدِيَّ  
أَيْدِيَّ إِذَا أَنَا بِهَلْوَ حَاتَا قَبَابِ اللَّهِ تِلْكَ الْأَنْهَارِ







عَلَى حَرْوِيٍّ

۱۵۰۱. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُعْطِيَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُبْقِيَ لَكَ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَنْ يَكُونُ مِنْكَ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ

عَلَى الْحَرْوِيِّ

۱۵۰۲. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُعْطِيَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُبْقِيَ لَكَ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَنْ يَكُونُ مِنْكَ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ

أَنْ تُبْقِيَ لَكَ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَنْ يَكُونُ مِنْكَ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ

۱۵۰۳. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُعْطِيَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُبْقِيَ لَكَ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَنْ يَكُونُ مِنْكَ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ

أَنْ تُبْقِيَ لَكَ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَنْ يَكُونُ مِنْكَ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ

۱۵۰۴. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُعْطِيَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُبْقِيَ لَكَ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَنْ يَكُونُ مِنْكَ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسبیح پڑھتے ہوئے سنا کہ میں عرض کرتا ہوں کہ تبارک و تعالیٰ

حضرت جندب بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور آپ سے شہداء نے اعلان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسبیح پڑھتے ہوئے سنا کہ میں عرض کرتا ہوں کہ تبارک و تعالیٰ

حضرت جندب بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسبیح پڑھتے ہوئے سنا کہ میں عرض کرتا ہوں کہ تبارک و تعالیٰ

ابن ابی نیکہ نے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں عرض کرتا ہوں کہ تبارک و تعالیٰ

أَنْتُمْ مِنْكُمْ وَسَيُكَلِّمُنَا مَنْ دَخَلَ فِي مَا قَوْلُ  
يَأْتِيَتْ مِنْهُ وَمِنْ أَهْلِ الْقَبْرِ، فَيَقَالُ هَلْ شَعَرْتُمْ مَا  
عَمِلْتُمْ بَعْدَ ذَلِكَ؟ وَاللَّهِ مَا يَرْجُوا سَوْجُونَ عَلَى أَعْيُنِهِمْ  
فَكَانَ ابْنُ أَبِي مَسِيكَةَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ  
تُخْرِجَ عَنْ اَعْقَابِنَا اَرْبَعَيْنِ عَنْ وَصِيَّتِكَ. اَعْقَابُكُمْ  
تَنْكِصُونَ، تَرْجِعُونَ عَلَى الْعَقَبِ

## باب ۸۶ کتاب القدر

۱۵۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ  
زَيْدَ الْأَخِي قَطْرَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّدُوقُ الْمَصْدُوقُ قَالَ  
إِنَّ أَحَدَكُمْ مَيِّتٌ فِي بَيْتِهِ أَوْ فِي سَبِيلِهِ يَوْمَئِذٍ تَخْرُجُ  
عَلَيْهِ قَتْلَةٌ ثَلَاثٌ تَحْكُمُ فِي مَصْرَعَتِهِ ذَلِكَ أَنَّ  
يَبْقَى اللَّهُ مِنْكَ قِيَمَتُكَ بِأَرْبَعٍ: بِرَبِّهِ وَبِأَجَلِهِ  
وَبِشَيْءٍ أَوْ بِشَيْءٍ قَوْلُهُ قَالَ أَحَدُ كُفَرَاءِ الدَّجَلِ يَحْمِلُ  
بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ عَمَلِي مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ خَيْرٌ  
بِأَيِّ أَوْ قَوْلِهِ يَبْقَى عَيْنُهُ كِتَابٌ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ  
أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا وَأَيُّ الدَّجَلِ يَحْمِلُ بِعَمَلِ  
أَهْلِ الْجَنَّةِ حَقِّي مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ خَيْرٌ  
أَوْ قَوْلِهِ يَبْقَى عَيْنُهُ كِتَابٌ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ  
أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا. قَالَ أَدَمُ الْإِلَهُ خَلَقَ

۱۵۰۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ  
قَالَ دَعَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
قَالَ اللَّهُ يَا دَجْدَجُ مَا تَقُولُ أَيْ رَبِّ لَعْنَةُ أَعْيُنِ  
نَبِيِّ عِلْقَةٍ أَيْ رَبِّ مَصْرَعَةٍ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ  
يُكَلِّمَ خَلْقَهُ قَالَ أَيْ رَبِّ دَجْدَجُ مَا تَقُولُ أَيْ رَبِّ  
أَمْرٌ مَعِيَدٌ قَوْلُ الدَّجَلِ مَا الْأَجَلُ فَيَكْتَلِبُ كَذِبًا

گرفتار کر دیا جائے گا۔ میں عرض کروں گا، اسے وہب! یہ مجھ سے دور  
ہوے انہی میں۔ (درا جائے گا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں نے  
تمہارے بعد کیا کیا۔ خدا کی قسم، یہ تو اپنے اسٹھے پاؤں پھرتے ہو  
ہیں۔) ابن ابی ہیکم روایت کرتے ہیں۔ اسے اللہ! میں اس کے  
تیرے پناہ چاہتا ہوں کہ اسٹھے پاؤں پھرتا اور اپنے دین کے  
مسمے میں قعر میں پڑے۔ اس مقام تک تصویق پیچے کی طرف پھرنا۔

## تقدیر کے بارے میں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو مصلحت و مصلحت ہیں، ان پر ایمان آج  
ہر کوئی چاہے دن تک اس کی تلاش کے بیٹ میں جمع رکھتا ہے، پھر  
طرح کی طرح کی شکل میں، پھر گوشت کے و غیرت کی صورت میں، کی طرح  
پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجتا ہے اور اسے چار آئین کا حکم دے  
کہ جہاں ہے کہ اس کا نفع، اس کی عمر اور بد بخت ہے یا نیک بخت  
دیر رکھے، پس وہ ان تمام اتم میں سے کوئی ایک جنسیوں جیسے کام  
کرنا کرتا ہے، یہاں تک کہ اس کے ہر جنم کے درمیان ایک ہفتہ  
یا بہتیرا کا عرصہ جاتا ہے تو اس پر فوستہ ماسب آتا ہے اور  
وہ الہی جنت کے عمل کے اس میں داخل ہو جاتا ہے۔ وہ کوئی آدمی سا  
علاج ہے کہ جنسیوں جیسے عمل کو بار بار کرتا ہے، یہاں تک کہ اس کے  
اللہ جنت کے درمیان ایک ہفتہ کا عرصہ جاتا ہے تو اس پر فوستہ  
حاکمیت ملتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے عمل کے اس میں داخل ہو جاتا ہے  
آدمی اللہ کا توں ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ کا حاصل۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبردیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ جو موت کے رحم  
پر ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے تو وہ عرض کرتا ہے کہ اسے وہب!  
یہ تو خط ہے، یہ تو خط کی کوئی ہے، یہ تو گوشت کا لکڑی ہے۔  
پس جب اللہ تعالیٰ اسے پیدا کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو وہ  
عرض کرتا ہے: اسے وہب! یہ نہ ہے یا مارہ؟ بد بخت۔  
نیک بخت؟ اس کا رزق کتنا ہے؟ اس کی عمر کتنی ہے؟ اور

في نفس اليوم :-

بتائے کے مطابق اس کی دوسروں کے پیٹ میں لکھ دیتا تھا۔

[illegible]

علم الہی کے حضور قلم خشک ہو گیا۔ اہل علم یہاں پہنچے۔ اور ان کے  
سے دوا جو دیکھ کر اسے گراہ کر "سیدہ النہاشہ" آیت ۳۴، حضرت ابو ہریرہ کا  
بیان کہ میں جانتے ہوں کہ خدا کے طرفدار کی تدبیر کے ساتھ خشک ہو گیا۔ ابن  
عباس کا قول ہے کہ نہ سابقین سے مراد ہے کہ نیک، یمنی  
من یرغب الیہ۔

حضرت عمرؓ فرمایا میں نے اسے تھما لیا تھا کہ بیان ہے کہ ایک آدمی عرض گزار ہوا۔ یا رسول اللہ کیا جنتیوں کو قصیدے سے پہچان لیا جائے گا؟ فرمایا کہ ہاں۔ عرض کیا تو پھر عمل کرنے والے کسی لیے عمل کریں؟ فرمایا کہ ہر ایک وہی عمل کرتا ہے جس کے لیے پیدا فرمایا گیا ہے یا جو راہ اس کے لیے تھما لیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر ایک کے اعمال کو خوب جانتا ہے۔

سید بن حیر نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مشرکین کا لالہ  
کے ارے میں پڑھا گیا۔ جہاں آپ نے قرآن  
اشارت تھامے ہیں عرب ملتا ہے جو لوگ اصل کرتے  
ہم کرتے۔

• باب ٨٦ جَعَلَ الْعَمَلُ عَلَى عِلْمِ اللَّهِ وَ  
أَمَلَهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمِهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ  
بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعَمَلُ  
مِمَّا أَنْتَ لَاقٍ قَالَ أَبُو عُبَيْسٍ نَهَاسًا يَكُونُ  
مُسْتَقْتًا لِقَاءَ السَّعَادَةِ

١٥٠٤. حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا  
يَرْبُوعُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ مَطْرُوقَ بْنَ عَمْرِو اللَّهِ  
ابْنَ الْمُخَبَّرِ يَخْبِرُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ  
رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعِدِّي أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ  
الْبَيْتِ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَعْمَلُونَ؟ قَالَ  
كُلُّ يَوْمٍ يَمَّا خَلَقْتُ كَمَا أَوْفَيْتُ بِشَرِّهِ؟

بِأَمْرِ اللَّهِ أَهْلًا بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ ۝  
 ١٥٠٨ أَخَذَتْ آخِذَتَيْ بَيْتِهَا عِندَ  
 خَدَّيْهَا شَاكِمَتَيْنِ فِي بَشْرَةٍ خَرَسَتْ  
 مِمَّا رَمَى اللَّهُ عَلَيْهِمَا فَرَسُلَ الْبُتَى  
 عَلَى اللَّهِ عَيْبُهُمْ وَسُكْرُ عَنْ أَوْلَادِهِمْ خَيْرٌ مِنْ  
 أَلْفِ أَهْلٍ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ ۝

١٥٠٩. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلًا مِمَّنْ يَزِيدُ أَنَّهُ سَيِّدُ آبَائِهِ يَقُولُ سُبُّكَ رَسُولُ اللَّهِ عَنِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذُنُوبِي الْمَشْرُوكِينَ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ مِمَّا كَانُوا عَابِدِينَ.

١٥١- حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْنُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِي خُرَيْبَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ كُفِرَ  
إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَبِرَءٍ يَهُودِيٍّ أَوْ نَصْرَانِيٍّ  
أَوْ مَجْنُونٍ أَوْ كَافِرٍ هَلْ يُعَذِّبُ فِيهِمَا مِنْ  
جَدِّ عَائِشَةَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْعَلُونَهَا قَبْرًا  
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ فَهُوَ يَغْيِرُهُ ؟  
قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا قَائِمِينَ .

بِالْبَيْتِ وَكَانَ اللَّهُ مُقَدِّرًا  
۱۵۱۱- حَتَّىٰ كُنَّا عِبْدَ اللَّهِ قَوْمٌ تَوَّابُونَ  
مَا يَكُنْ مِنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَزِيمٌ مِّنَ الْهَرَبِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا  
تَسْأَلُ الْمَرْءَ خِلَافَ خِيَتِهِ لِقَسْفِ عَمَلِهَا  
تَنْتَقِبُ قَرْنَ نَهَا عَاقِبَتِهَا

١٥١٢. سَمِعْنَا مَا لَكَ بَيْنَ سَمَاعِيهِ حَدَّثَنَا  
إِسْرَائِيلُ بْنُ عَمِيهِ عَنْ أَبِي عَدْنَانَ عَنْ أَسَمَةَ  
كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ  
بِغُلَامٍ إِحْدَى بَنَاتِهِ فَوَضَعَهُ سَفَدًا وَأَبَى أَنْ  
يَكْفِيَهُ فَوَضَعَهُ أَنْ أَبْرَأَ مَا يَحُودُ بِهِ فَبَعَثَ  
إِلَيْهِ وَلَدَهَا أَحَدَ وَلَدَيْهِ مَا أَغْنَى كُلَّ يَأْجِبٍ  
فَلْتَصِيدَ وَلْتَعُشِبَ

١٥١٣. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْسَى أَخْبَرَنَا  
عُمَرُ بْنُ أَبِي يُونُسَ عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي  
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْجَمْعِيُّ أَنَّ أَبَا صَعْدَةَ الْجَدَارِيَّ

خطاب جن پزیر سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میرا دل آپ کے بارے میں عذاب کی گنجائش نہیں دیتا تو آپ نے فرمایا کہ لوگ جو عمل کرتے ہیں ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔

[illegible]

اللہ کا حکم ایک مقدرہ اندازوں کے پرستہ ہے۔  
 قرآن نے حضرت ابراہیمؑ کو یہ دعویٰ اٹھانے سے روک دیا کہ  
 کہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کوئی معصیت  
 انجی میں کہ عداوت کا مظاہرہ نہ کرے، تاکہ اس کی بیعت اس کے لیے  
 خالص ہو جائے، بلکہ غیر مشروط نکاح کرے کیونکہ اسے وہی ملے  
 گا جو اس کے لیے بتایا گیا ہے۔

حضرت اسرار بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا کہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں جو محمد تھا جبکہ آپ کی ایک صاحبزادی  
کا بیٹا ہوا آدمی حاضر ہو گیا۔ اسی وقت آپ کے پاس حضرت  
ابن عباسؓ، حضرت ابی بن کعبؓ اور حضرت سنان بن جابرؓ بھی تھے۔  
صاحبزادی کا صاحبزادہ صبیح دم تھا۔ آپ نے ان کے لیے کہہ دیا  
کہ اللہ کا ہے جو وعدے کو ذرا نہ کہے جو وعدہ عطا فرمائے۔ یہ ایک وقت  
مقرر ہے کہ امیر کرنا تو بیکار امیدوار رہتا جائیگا۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت ابو سعید خدریؓ کی حق  
امت تعالیٰ منہ نے اسی بتایا کہ وہ باکریم صل اللہ علیہ وسلم کی حدیث  
جو بیچھے ہوئے تھے کہ انھوں نے ان سے ایک نئی حاکم آباد ہو کر ارض

أَخْبَرَنَا أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَصِيبُ سَبَبٍ وَنَحْمِلُ الْمَالَ كَيْفَ تَدْعِي فِي أَعْزَالٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدُلُّكُمْ فَعَلَّوْكَ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ لَدُنَّكُمْ عَمَلٌ بِرَبِّكُمْ فَكَيْفَ تَسْمُو كَيْفَ كَتَبَ اللَّهُ أَنْ تَسْمُو؟ (الْأَخْبَرَنَا كَاتِبُهُ)

۱۵۱۴۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْأَكْثَنِ عَنْ أَبِي قَالِبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: لَقَدْ خَطَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً مَا تَلَكَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا قَبِیرٌ أَسَاعَتْهُ الذُّكْرُ عِلْمُهُ مِنْ قَوْلِهِ وَجَهْلُهُ مِنْ جَهْلِهِ، إِنَّ كُنْتُ لِلنَّبِيِّ السُّنَى قَدْ قَبِیْتُ فَأَعْرِفَ مَا یُخْرِیْتُ النَّجِیَّ إِذَا غَابَ عَنْهُ مَرَاهُ فَعَرَفَهُ.

۱۵۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ الْأَكْثَنِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُیَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ الدُّشَنِ السَّابِقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا حَتَّى أَتَانِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِ خُذْرٌ يَنْكُتُ فِي الْأَذْهِبِ فَقَالَ: مَا يَسْغُورُ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَتْ مَقْعَدُ قَبْرِتِ الْأَنْبَاءِ وَفِيهِ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ الْأَعْمَلِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا إِحْسَنُوا فَعَلَكُمْ قَبِیْرٌ خُذْرًا مَا تَنْ أَفْطَى مَا نَعْنَى الْأَذْهِبِ؟ (الْأَخْبَرَنَا كَاتِبُهُ)

۱۵۱۶۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الرَّفْعِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَشْهَدُ مَا هَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ فَعَلْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِجُلٍ مِمَّنْ مَعَهُ يَدِي الْأَسْلَمَ. حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَنْصَارِيُّ فَلَمَّا خَضَرَ

گود ہوا۔ جس گود میں تھی یہی اس کے نصیبی، اہم مال بھی جانتے ہی، انصاروں کے بارے میں کیا ہوتا ہے! چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم ایسا کرو تو تم پر گناہ ہیں اور اگر ایسا نہ کرو گناہ بھی کرو، اس میں میں جس کا سطر عام یہ آتا ہے تو اس سے لکھ دیا، ہے تو وہ خود پسینا ہو کر رہے گا۔

نہاں کی کا بیان ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے منہ سے فرمایا۔ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس ایک ایسا خطبہ دیا کہ اس میں بیان کرنے سے قیامت تک کی کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ جان گیا جو جان گیا اللہ جل جلالہ پر صبر کیا۔ جب میں کسی چیز کو دیکھا میں جسے میں گناہ تھا تو اسے جان مانا ہوں جیسے کوئی ستا سا کم ہو جائے لیکن دیکھے رہے پہچان رہا تھا ہے۔

محمد بن مسلم کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے منہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہر مسئلے پر حضور کے دست مبارک میں ایک کوڑی تھی جس کے ساتھ زمین کریمہ پر چلنے والے تھے، کوئی ایسا نہیں گرا اس کا شکا، حضرت یحییٰ بن یحییٰ نے فرمایا کہ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اکرام صلی اللہ علیہ وسلم پر جو مرد و سرور کریں، فرمایا کہ نہیں، عمل کرو کیونکہ ہر ایک کے لیے آسانی پیدا کر دی جاتی ہے۔ پھر آپ نے جو آیت پڑھی کہ: (تورہ جس سے ملے) (یوسف پر پڑ گئی) (دوسرا واسطی) (آیت ۱۰۵) (اللہ کا نذر و نذر خاتمے پہنچے۔)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے منہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مجاہد چلے گئے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک کے بارے میں فرمایا جو مرد علی رضی اللہ عنہ کو یہ سن رہا ہے۔ جب مرد کا زور گرم ہوا تو اس کی آواز سے غریب مرد چلے کر ہاتھ دے لیکن سخت زخمی ہوا، مگر بات دم رہا پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص اگر عرض کرے





اِنَّكَ فَخِيَتْهُمْ لَيْسَ لَكَ مِنْ اَعْظَمِنَا عَمَلًا عَمَلٌ  
الْمُسْلِمِيْنَ فَفَرَّقْتَ اَنَّهُ لَا يَمُوتُ عَلَى ذَلِكْ  
فَلَمَّا جَزَّيْنَا اسْتَعْجَلَ الْمَوْتُ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ  
الْبَيْتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ اِنَّ الْبَيْتَ  
لَيَعْمَلُ عَمَلًا اَهْلُ الشَّارِبَةِ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ  
وَيُعْمَلُ عَمَلًا اَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَأَتْهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ  
فَرَأَتْهُ اَلْعَمَلُ بِهَا لَعَلَّهَا كَوْنُهَا

جان کوڑ کر ادرام تھا۔ میں سمجھتا تھا کہ وہ اس حالت میں نہیں رہے  
گا لیکن جب وہ زمیں چوڑھا تو مرنے میں جلدی کی اور حد تک گیا۔  
اس وقت بھی کہہ رہا تھا علیہ السلام نے فرمایا کہ کوئی آدمی جنسیوں جیسے  
عمل کرتا رہتا ہے لیکن ہوتا وہ جنتی ہے اور کوئی ایسا کرتا ہے کہ  
اہل جنت جیسے عمل کرتا رہتا ہے لیکن ہوتا وہ جہنمی ہے اور  
اعمال کا رد و بدلہ کرتے رہے۔

فتاویٰ ہاشمیہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ربانی گودشتہ حدیث میں بھی بیان ہو چکا ہے۔ ادا جہد اس کے کہ اس کے  
مسئلہ ہونے میں کسی صحابی کو شک بھی نہیں تھا اور نہ کہ روئے کے ساتھ لڑائی دلیری سے رہا تھا۔ اسی لیے جہل میں ہی کہہ کر اس سے رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے اس کی یا جہد کی تردید کی تھی اس کے ادا جہد کے بموجب لے اس کے متعلق فرمایا کہ وہ جہم ہے اس سے  
پر عمل کریم کو حیرت ہو گئی تھی۔

اسی بخاری حریف میں یہ بھی کسی جگہ کہہ چکا ہے کہ وہ شخص ناقص تھا اور حضرات صحابہ کرام کے ان کے ناقص کا پتہ جس تھا۔ جب اس  
نے خود کشی کر لی تو مسلمانوں میں سے ایک شخص مدعی کہہ ادا جہد نہایت ہی حاضر ہو کر غرضی گزند ہوا۔ میں گراہی دیتا ہوں کہ جتنا آپ اللہ  
کے رسول ہیں۔ یہاں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ اس جگہ بھی کہ اس شخص کے جنسی ہونے کی تردید کیا جاتی ہے۔ — تعلق پند  
پہلے ہے علامہ صاحب کے فہرست میں آیا ہے کہ ہر ایک حضرت صحابہ کرام حضرات میں سے جہم کا یہ حق ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں کہ کون جنتی ہے، ادا جہد نہیں۔ نیز آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ کس کے من میں ایمان ہو گا اور کس کے دل میں نفاق  
نے فہم ڈال رکھا ہے۔ — جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے من کے مطابق وہ قدر مقرر اس کی خود کشی کے منظر کو دیکھنے والا  
صحابی بارگاہ رسالت میں حاضر ہو گا ہی رہتا ہے کہ یا رسول اللہ: جتنا آپ اللہ کے رسول ہیں۔  
معلوم ہوا کہ پندرہ گاہ عالم بیرون اور رسولوں کو ایسی آنکھیں مرحمت فرماتا رہا جو ان چیزوں کی دیکھ لیتی تھیں جنہیں عام لوگ نہیں  
دیکھ سکتے تھے اسی جہم کی نگاہوں کا مطالعہ نہایت ہی ساری طرف میں سب سے بلند والا اور افضل و اعلیٰ ہے جس کو خدا نے تمام الاموال  
اللہ کے طرف سے بنایا ہے۔ جن نگاہوں نے عاقبت کائنات کو دیکھ لیا ان سے کائنات کی کوئی چیز چھپ سکتی ہے؟

باب ۱۶۵۰ اِنْقِلَابُ التَّائِبِ الْعَبْدِ اِلَى  
الْبَقْدَايَا

بندہ نذر کو تداریک کے حوالے کرے

۱۵۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
عَنْ مَعْمُورِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَّا الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنِ الْبَيْتِ قَالَ إِنَّهُ لَا يَمُوتُ شَيْئًا قَاتِمًا يَسْتَمُخَّرُ  
بِهِ مِنَ الْبَيْتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
ابن عمر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بندہ سے منع فرمایا ہے۔ فرمایا  
کہ یہ تھا کہ خدا بھی رو نہیں کرتی، اہل اس کے نصیبے نہیں  
کا مال نکل جاتا۔ ہے۔

۱۵۱۹۔ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ اللَّهَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْآيَاتُ أَنْ  
أَدَّيْتُ إِلَيْكُمْ رَيْبًا، تَوَكَّلُوا قَدْ قَدَّرْتُمْ وَكَيُنْ  
يُؤَيِّدُوا الْقَدْرَ وَقَدْ قَدَّرْتُمْ لَهُ اسْتَخْوِجُوا بِهِ  
عَبْدُ الْيَتِيمِ

۱۵۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْآيَاتُ أَنْ  
أَدَّيْتُ إِلَيْكُمْ رَيْبًا، تَوَكَّلُوا قَدْ قَدَّرْتُمْ وَكَيُنْ  
يُؤَيِّدُوا الْقَدْرَ وَقَدْ قَدَّرْتُمْ لَهُ اسْتَخْوِجُوا بِهِ  
عَبْدُ الْيَتِيمِ

۱۵۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْآيَاتُ أَنْ  
أَدَّيْتُ إِلَيْكُمْ رَيْبًا، تَوَكَّلُوا قَدْ قَدَّرْتُمْ وَكَيُنْ  
يُؤَيِّدُوا الْقَدْرَ وَقَدْ قَدَّرْتُمْ لَهُ اسْتَخْوِجُوا بِهِ  
عَبْدُ الْيَتِيمِ

۱۵۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْآيَاتُ أَنْ  
أَدَّيْتُ إِلَيْكُمْ رَيْبًا، تَوَكَّلُوا قَدْ قَدَّرْتُمْ وَكَيُنْ  
يُؤَيِّدُوا الْقَدْرَ وَقَدْ قَدَّرْتُمْ لَهُ اسْتَخْوِجُوا بِهِ  
عَبْدُ الْيَتِيمِ

یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم کسی کے لیے نذر  
چیز کو نہیں دے دو جو اس کے لیے مقدور نہ فرمائی گئی ہو لیکن تقدیر  
اس کے لیے اس چیز کو دے آتی ہے جو اس کے لیے مقدور نہ  
گئی ہے۔ پس اس کے لیے بھلے بھلے کا مل نکل جاتا

۱۵۲۰۔ حدیث صحیحہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
قال منہ ذی الکرام ایک فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اسم کے پہلے تھے۔ لہذا جب ہم کسی اور کی جگہ پر چڑھتے یا  
کسی اور کی جگہ سے اترتے تو ہم نے ہم سے خبر لے لی۔ یہ کہ  
کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاسے قریب  
ہوئے اور فرمایا۔ اسے اگر اپنی ماں پر توں کی توں کسی  
ہرے یا ناب گریں پارتے بلکہ اسے پھرتے ہو جو جب  
کہ سنا اور دیکھتا ہے ہر فرمایا۔ اسے عید امتین  
قیں کیا میں قس میں کر رہا ہوں جو جنت کے طرف  
میں سے ہے اور ہے۔ اور وہ قوت کر نہ قال کے ساتھ

۱۵۲۱۔ حدیث صحیحہ ہے جس کو اللہ بھلائے۔  
۱۵۲۲۔ حدیث صحیحہ ہے۔ یہ نذر نہیں دے کر کسی  
چیز کو نہ دے۔ نہ دے کہ اس کو کرے۔

۱۵۲۳۔ حدیث صحیحہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ کسی کو عید میں  
نہ دے کہ اس کے دو باطن جیسے ہیں ایک اسے بھلائی  
کا حکم دیتا اور اس کی جانب رغبت دلاتا ہے۔ دوسرا اسے  
برائی کا حکم دیتا اور اس کی جانب رعب کرتا ہے لیکن ہر دو  
اچھے ہیں جو اللہ تعالیٰ بھلائے۔

۱۵۲۴۔ حدیث صحیحہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ کسی کو عید میں  
نہ دے کہ اس کے دو باطن جیسے ہیں ایک اسے بھلائی  
کا حکم دیتا اور اس کی جانب رغبت دلاتا ہے۔ دوسرا اسے  
برائی کا حکم دیتا اور اس کی جانب رعب کرتا ہے لیکن ہر دو  
اچھے ہیں جو اللہ تعالیٰ بھلائے۔

آیت ۱۹۵۔ اور تمہارا قوم سے مسکن میں چلے گئے مگر جتنے لوگ  
 لکھے (صحیح بخاری، آیت ۳۶)۔ اہل ان کے اولاد نہ ہو گی مگر  
 بدکار اور بڑی ناشکر (سورۃ قمر، آیت ۲۶)۔ منصور بن عقیل  
 طاہر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
 نے فرمایا کہ میں نے کسی چیز کو تم (صحابہ کرام) سے نہیں سنا  
 رکھنے والا اس روایت سے بعد یاد نہیں رکھا جو حضرت ابو ہریرہ  
 نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے  
 نے راہی آدمی کا حق نہ دیا ہے جس کو وہ ضرر پہنچا ہے۔  
 چنانچہ کفار اور کفار کے لئے، زبان کا زنا بات کرنا ہے انہی  
 قسم اللہ آفرین کرنا ہے اور غرض اللہ ان کی تصدیق یا تکذیب کر دیتی  
 ہے۔ اسی طرح مشاہیر، وندھار، ابن طاہر، اصحاب جو کہ  
 وہی اللہ تعالیٰ نے نہ کرے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت  
 کی ہے۔

جو خواب تمہیں دکھایا وہ لوگوں کی آزمائش کے لیے  
 تھا۔

مکر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
 نے آیت ۱۔ اللہ نے نہ کیا وہ دکھاوا جو تمہیں دکھایا تھا مگر  
 لوگوں کی آزمائش کو (سورۃ بقرہ، آیت ۲۱۷) کے بارے میں  
 فرمایا کہ یہ آج سے دیکھتا ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو  
 خبیث معراج بیت المقدس تک دکھایا گیا۔ نیز فرمایا کہ تم لوگو  
 کریم میں جو خبر آئے ان قوم کی ہے اس سے تمہیں کادہ سنت  
 ملے۔

بارگاہِ خداوندی میں آدم و موسیٰ کی بحث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
 کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ دیا۔ حضرت آدم  
 اور حضرت موسیٰ کی بحث ہوئی۔ چنانچہ حضرت موسیٰ نے حضرت  
 آدم سے کہا کہ آپ ہم سے آپ ہیں مگر آپ نے ہمیں خواب  
 کیا اور جنت سے نکالا۔ حضرت آدم نے کہا۔ اے موسیٰ!  
 اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے کلام کے لیے چنا اور یہ تمہارے

الْاَمَنُ قَدْ اَمَنَ. فَكَذِبْتَ وَالْاَمَنُ كَذِبًا  
 كَذِبًا. وَقَالَ مُصَوِّرُ السَّمَانِ عَنْ عِكْرَمَةَ  
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَخَرَجَ بِالْحَبَشِيَّةِ. وَحَبَّ  
 ۱۵۲۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَصْحَابِنا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَنْ  
 أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا لَأَيْتَ شَيْئًا أَشْبَهَ  
 بِالْمَوْجُوتِ قَالَ: أَنْصَرِيَّةُ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ الدُّنْيَا  
 آدَمَ ذَلِكَ لَا تَحَالَتْ قَدَرْنَا أَنْعَمَ النَّصْرَ وَزِيَا  
 اللِّسَانِ أَمْنِيَّةً، وَالنَّصْرُ تَمَنَّى وَشَيْءٌ نَوَافِرُ  
 يَصْدُقُ ذَلِكَ وَيَكُونُ. وَقَالَ شَيْبَانَةُ حَدَّثَنَا  
 فَلَقَدْ رَأَى ابْنُ طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مَا دَلَّكُمْ وَمَا جَعَلْنَا الدُّنْيَا الْآسَى  
 أَرَأَيْتُمْ لَكُمْ الْكَفَّيَّةَ لَيْتَ بَيْنَ

۱۵۲۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ  
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ تَفِيَّ اللَّهُ  
 عَنْهُمَا، وَمَا جَعَلْنَا الدُّنْيَا الْآسَى لَكُمْ إِلَّا لِيَكُونَ  
 لَيْتَ بَيْنَ قَلَمٍ هُنَّ لَيْتَ عَيْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتَ آسَى بِهِ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ  
 قَالَ: وَالشَّجَرَةُ الْمَعْرُوفَةُ فِي الْقَدْرِ قَالَ هِيَ  
 شَجَرَةُ النَّفْوِ

مَا شَبَّحَ نَبَا آدَمَ وَمُوسَى حَتَّى دَلَّ  
 ۱۵۲۴. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
 سُفْيَانُ قَالَ حَفِظَاهُ مِنْ عَمْرِو عَنْ طَالِبٍ  
 سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ: أَخْبَرْتُكُمْ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ  
 أَنْتَ أَبُو بَنِي عَبَّاسٍ وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ  
 لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَى لَكَ اللَّهُ بِكَ لَمْ يَخْطُ لَكَ

مَدِينَةٍ أَتَوْهُنَّ مِنْ عَنِ ابْنِ قَدَسٍ اللَّهُ عَلَى قَبْلِ أَنْ  
يُحْدِثَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً، فَاتَّخَذَ أَدَمُ مَوْسَى وَحَدَّثَ  
أَدَمُ مَوْسَى ثَلَاثًا، قَالَ شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَدَّةُ: أَبُو هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَا يَفْعَلُكَ أَعْطَى اللَّهُ

۱۵۲۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ قُرَيْشِ بْنِ مَعْبُودٍ  
عَنِ شُعَيْبَةَ قَالَ: كَتَبْتُ مُعَاوِيَةَ إِلَى أُمِّ الْيَمَنِ الْأَكْبَرِ  
إِلَى مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
خَلَعْتُ الصَّلَاةَ مَا كُنْتُ عَنْ الْخَيْرَةِ قُلْتُ: سَمِعْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلَعْتُ الصَّلَاةَ  
لَدَاكَ، إِنَّ اللَّهَ وَمَعَادَهُ لَكُلٌّ لِيكَرِيكَ لَدَاكَ لَمْ يَكُنْ لَكَ مَانِعٌ  
وَمَا أَكْفَيْتُكَ تَوَلَّى لَمْ يَكُنْ لِيَا مَسْمُومٌ وَلَا مَمْنُونٌ وَلَا لَمْ يَكُنْ  
وَلَدَكَ لَمْ يَكُنْ. وَقُلْتُ: لَمْ يَكُنْ لِيَا مَسْمُومٌ وَلَا مَمْنُونٌ وَلَا لَمْ يَكُنْ  
قُلْتُ: لَمْ يَكُنْ لِيَا مَسْمُومٌ وَلَا مَمْنُونٌ وَلَا لَمْ يَكُنْ  
لَمْ يَكُنْ لِيَا مَسْمُومٌ وَلَا مَمْنُونٌ وَلَا لَمْ يَكُنْ

بِأَرْبَعِينَ سَنَةً كَقَوْلِهِ دِيَالِي مِنْ دُرِّ

الْشَّقَاوَةِ وَصَوْرُ الْقَضَاءِ، وَقَوْلُهُ تَعَالَى  
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَتَنِ مِنَ شَرِّ مَا حَقَّقَ

۱۵۲۶ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ دَايَلِي مِنْ  
جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَلَّ الْخَفَاوَةَ وَصَوْرُ الْقَضَاءِ  
وَشَمَاتَةِ الْعَدَاوَةِ

بِأَرْبَعِينَ سَنَةً كَقَوْلِهِ دِيَالِي مِنْ دُرِّ

۱۵۲۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ  
أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ مَوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ  
عَنْ قَبِيْلَةَ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ إِذَا مَاتَ كَانَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَنْ قَبِيْلَةَ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ إِذَا مَاتَ كَانَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

یہاں یہ حدیث مستور قدرت سے کہا، اہی آپ مجھے اس بات پر  
صحت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے میری بیعت سے بھی  
پانچ سال پہلے ستر فرمادی تھی۔ یہ آدم علیہ السلام نے  
عمر بن عبد العاص سے یہ حدیث کہی تھی کہ میں نے اس سے سنا ہے۔

اللہ سے نو کوئی زمانہ دے دے وہاں نہیں۔

درویشی سیر بن شعیب کا بیان ہے کہ حضرت سید بن  
حضرت سید بن شعیب کا بیان ہے کہ حضرت سید بن  
صلی اللہ علیہ وسلم کو زکے بد پڑتے ہوئے سنا جو۔ چن پڑتے  
سید بن شعیب کا بیان ہے کہ حضرت سید بن شعیب کا بیان ہے کہ  
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو زکے بد پڑتے ہوئے سنا انہی  
کو سید بن شعیب کا بیان ہے کہ حضرت سید بن شعیب کا بیان ہے کہ  
جو تو سید بن شعیب کا بیان ہے کہ حضرت سید بن شعیب کا بیان ہے کہ  
سید بن شعیب کا بیان ہے کہ حضرت سید بن شعیب کا بیان ہے کہ  
سکتے تھے۔ اب جبکہ اس حدیث کو دیکھنے سے ایسا ہی بتایا، پھر جب  
حضرت سید بن شعیب کا بیان ہے کہ حضرت سید بن شعیب کا بیان ہے کہ  
اس حدیث سے کلمہ فرماتے۔

یہ حدیث دربر کی حدیث سے پناہ مانگنا۔

در شاہ ربانی ہے کہ کہیں آسمان کے رب کی پناہ پڑنا ہوں  
خلوق کی برائی سے (سید شعیب)

جو حدیث ہے حضرت ابوبکر بن شعیب کا بیان ہے کہ حضرت سید بن شعیب کا بیان ہے کہ  
یہ حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سید بن شعیب کا بیان ہے کہ  
صیبت کی حدیث، بدعتی کے آنے، اس حدیث کا تقدیر  
اور دشمنوں کے کفر سے اللہ کی پناہ مانگنا

اولیٰ اللہ اس کے دل کے درمیان حامل ہوتا۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے حدیث کہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یوں  
قسم کھایا کرتے تھے۔ قسم ہے دلوں کو پھرنے والے

قسم کھایا کرتے تھے۔ قسم ہے دلوں کو پھرنے والے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُوهُ وَهُوَ قَلْبُ الْكُتُبِ  
 ۱۵۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ وَبَشِيرُ بْنُ هَاشِمٍ  
 قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَحْمَدُ مَوْلَى ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
 سَالِمِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمُوتُنَّ حَتَّى تَدْرُسُوا نَفْسَكُمْ لَكُمْ  
 نَفْسَانِ فَإِنَّ الْأَوَّلَ قَالَ أَمْسَا فَمَنْ نَعِدَ وَقَدْ لَمْ  
 قَالَ مَمَرٌ أَوَّلُ مَنْ قَامَ بِرَبِّهِ عُنُقَهُ قَالَ دَعَا إِنْ  
 يَكُنْ مَحْفُوفًا لِيُطِيعَهُ وَإِنْ تَوَيْتُ مَنْ هُوَ فَكَلِّمْهُ  
 لَمْ يَكُنْ قَتْلُهُ

بِأَمْرِكَ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ  
 اللَّهُ لَنَا أَقْضَى قَالَ مَجَاهِدٌ: بِهَا تَيْنِ  
 مَحْضِلَتَيْنِ، إِنْ كُنَّ كَتَبَ اللَّهُ أَنَّهُ يَحْضِلُ  
 الْجَبِيحِينَ قَدْ رَفَعَهُ - قَدْ رَفَعَهُ  
 اسْتِعَادَةً، وَهَدَى الْأَنْبِيَاءَ بِعَمَلِهِمَا

۱۵۲۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ  
 أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَاكِرٍ وَدُرَيْشُ بْنُ أَبِي الْأَعْدَابِ عَنْ  
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزِيذَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عَائِشَةَ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونَ فَقَالَ كَانَ  
 قَبْلَ آبَائِهِمْ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَجُلًا  
 لِمُؤْمِنِينَ مِمَّنْ يَنْبَغِي كُوفُ فِي بَدَنِهِ يَكُونُ نَجْدًا  
 وَمِنْكُمْ فِيهِ لَا يَخْرُجُ مِنَ الْبَدَنِ صَاحِبًا فَحَسْبُهَا  
 يَكُونُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَتْ  
 لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَرِيذٍ

مِبَادِيهِ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ كَوْلَا أَنْ  
 هَذَا اللَّهُ تَوَاتَرًا اللَّهُ هَذَا بِنِي لَكُنْتُ مِنَ  
 الْمُنْظَرِينَ

۱۵۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَعْلَانِ أَخْبَرَنَا بِشِيرُ بْنُ هَاشِمٍ  
 أَنَّ حَارِثَ بْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَعْدَابِ عَنْ عَائِشَةَ

کہ: السلام نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس سے فرمایا: میں تم سے  
 جاننے کے لیے ایک بات دل میں چھپا ہوں: اس نے  
 کہا: افشاء فرمایا، مجھے جو قرآن پڑھتا تھا اس سے آگے نہیں  
 بڑھ سکتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اجازت  
 دیجئے گا میں تم سے اس بات سے مراد پوچھوں کہ جو اللہ نے تم سے فرمایا  
 وہ حال اسے تو تم اس پر قابو میں پاسکتے ہو کہ یہ وہ نہیں ہے تو اس  
 قتل میں تم سے بے بھاری نہیں ہے۔

وہی تکلیف پہنچتی ہے جو اللہ نے لکھ دی۔  
 کتب معز مراد کا۔ مجاہد کا کہ ہے: یہ دو تین گروہ ہونے  
 والے۔ اگر کسی کے حلق اللہ نے لکھ دیا کہ جہنم میں جائے گا۔  
 لفظ تہذیب بدعتی اور نیکوئی مفید قراری۔ اور جہنم کو مراد  
 کتب پہنچانا۔

یہی ابن عمر کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے  
 بیان کیا کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طعن کی کہ  
 میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: یہ عذاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ  
 جس پر چاہتا ہے بھیج دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسے  
 مسافروں کے لیے رحمت بنا دیا ہے کہ کوئی مسلمان بندہ ایسا  
 نہیں جو اس شہر میں جس میں طعن پہنچے تو اسی میں شہر  
 ہے اور اس سے نہ سٹکے، میر کرتا اور، میرک امید  
 نکلتا ہوا اور جانے کہ وہی مصیبت پہنچتی ہے جو اللہ  
 نے لکھ رکھی ہے، اگر اللہ تعالیٰ لکھ دیتا ہے کہ اس  
 کے لیے شہید کے برابر ہے۔

خلا ہدایت نہ دیتا تو ہم راہ نہ راستے۔  
 اگر اللہ تعالیٰ مجھے ہدایت دیتا تو میں پرہیزگار ہوتا۔

حضرت تبار بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ  
 خلق کے سردار نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بارگاہ



قَالَ رَأَيْتُمُ الْبَقِيَّةَ عَلَى اللَّهِ وَسُكُونًا مَحْدَقِي  
يَنْحَلُّ مَعَنَا الشَّرَابُ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللَّهِ كُنَّا لَنُكَلِّمُ  
مَا أَهْتَدَيْتُمْ. فَلَا ضَمَنًا وَلَا ضَمَنِينَ. مَا مَزَلْنَا  
سُكُونًا مَعَيْنَا وَكُنْتُمْ الْأَقْدَامُ فِي الْأَقْيَسِ  
وَالْمَقَرُّونَ قَدْ بَعَلُوا عَلَيْنَا. إِذَا أَلَا ضَمَنًا

## کتاب الیمان والنذور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِأَنَّ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى: لَا يُوَاحِدُكُمْ  
اللَّهُ بِالْغُفْرِ آيَاتٍ يَكْفُرْ وَلَكِنْ يُوَاحِدُكُمْ بِمَا  
عَقَدْتُمْ مِنَ الْآيَاتِ فَمَا زُبَّاهُمْ وَأَضَلُّهُمْ  
مَسَاجِدَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطِيعُونَ آيَاتِهِمْ  
أَفَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ نَحْوِ بَعْدٍ  
فَصَبَّأْتُمْ فَاصْبِرُوا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْكَافِرُ  
آيَاتُكُمْ إِذَا احْتَفَلْتُمْ بِأَحْضَرُوا آيَاتُكُمْ  
كَذَلِكَ يَهْتِفُ اللَّهُ لَكُمْ أَيُّهَا الْمَرْءُ الْكَافِرُ  
لَكُمْ كُرْهُتُمْ

۱۵۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْخَسَنِ  
أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
لَعَنَ بَنِي بَنِي فِي يَمِينٍ فَطَعَنَ أَمْرًا أَمْرًا  
كَهَارَةَ الْوَحْشِينَ، قَتَلَ لَكَ خُفَّ عَلَى يَمِينٍ  
فَدَارَتْ قَبْرَهَا خَمَلًا قَبْرَهَا لَدَا قَبْرِهَا الْخَمَلِ  
هُوَ خَيْرٌ وَكَهْرَتْ عَنْ يَمِينِي

۱۵۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْخَسَنِ  
حَدَّثَنَا جَرِيدُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْوَحْشِينَ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لَيْثُ بْنُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلِ

ماہر شہادہ سے تھے اور میں گویا تھے۔  
آیت پر گزرتا تھا میں پروردگار  
کیسے بن گئے تھے ہم بندہ تھے حالت گم  
ہم پہلے حق فرما این رحمت کا رسول  
ہمیں شاہی دشمنی کے قلعہ میں وار  
ہمیں گویا سے بدخواہوں کہ ہم ہمیں باخبر  
میں کچھ تھیں اور کھد سے نہیں ہر شہاد  
قسموں اور عقول کا بیان

شہ کے نام سے شروع جو بڑا صراحت میں ہم کہہ دیا  
لفظ قسموں پر موقوفہ ہیں۔ اور شہادہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ میں  
نہیں کہتا کسی حد قسم کی قسموں پر۔ ہاں ان قسموں پر گزرتا تھا  
بہنیں کہنے مضبوط کیا۔ تو ایسی قسموں کا بددوس مسکینوں کو کھانا دینا  
ہے اسے گمراہوں کو جو کھانے پر اس کے اوسط میں سے یا اس میں  
پڑے رہا ایک پردہ آلود گناہ تو جو میں سے کچھ ہائے تو میں  
من کے حصے سے بددوس قسموں کا بسم قسم کھاوا اور  
اپنی قسموں کی مخالفت کرد۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تم سے اپنی  
آیتیں بیان صراحت ہے کہ کس قسم احسان مافرد سودہ امانت  
آیت ۸۹

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ  
صحت جو کہ مدینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہر گز ای کوئی قسم  
میں نہ کی یاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے قسم کے کھارے کی آپ  
نہل فرمادی۔ وہ فرماتے ہیں جب میں کئی بات پر قسم کھا بیٹا  
جوں لیکن بھلائی کے خلاف دوسری صحت میں دیکھا  
جوں تو صحتی دوسرے پہلو کو اختیار کر کے قسم کا کھانا  
دے دیتا ہوں۔

حضرت عبدالرحمن بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسے عبدالرحمن  
بن عمر: امانت طلب نہ کرنا۔ اگر تمہاری طلب پر یہ نہیں ہے  
وہاں کہ تو تمہیں اس کے پیر کر دیا جائے گا اور اگر تمہیں بغیر

الْإِمَارَةِ فَإِنْ أَوْحَيْتُمْهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وَكَلِمَةٍ  
أَوْ قَوْلٍ أَوْ قَوْلٍ مِنْ خَيْرٍ مَسْئَلَةٍ أَوْ قَوْلٍ  
عَلَيْهَا وَلَا تَحْتَفِظْ عَنْ يَمِينٍ كَرَأَيْتَ عَيْنًا  
تَحْتَ قَوْلِهَا كَلِمَةً عَنْ يَمِينِكَ وَأَمَّا الَّذِي

طلب کے وہ کلمہ تو اس پر جس کی حد کی ہونے کی وجہ سے  
کسی بات پر قسم کا وہ نہیں سمجھتا اس کے منہ میں دھیر  
تو اپنی قسم کا کلمہ سے وہ اللہ جلّ جلالہ کو اغتیار  
کر لیتا۔

۱۵۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ حَدَّثَنَا حَبَّابُ بْنُ  
أَبِي تَرْوَةَ عَنْ قَيْلَانَ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ  
عَنِ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْجَرِ بَيْنَ أَشْجَرَيْنِ  
فَقَالَ وَاللَّهِ لَأُخْبِرَنَّكُمْ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَّهُمْ  
عِنْدَهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُنْ  
تَحْتَ يَمِينِكَ فَوَعَدْنَا النَّبِيَّ فَحَسْبُنَا عَيْنُهُ  
فَلَمَّا أُخْبِرْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا وَاللَّهِ لَا  
يُبَارِكُ لَنَا أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَتَسْأَلَنِيكَ فَحَلَفَ أَنْ لَا يُخْبِرَنِي عَنْ حَمَلِنَا  
فَأَوْحَيْتُمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَتَذَكَّرُوا فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ مَا أَنَا بِمَسْئَلِكُمْ  
بَلَى اللَّهُ حَسْبُكَ وَإِي وَلَا تَسْأَلُونَنِي وَلَا أُخْبِرُكَ  
عَنْ يَمِينٍ مَالِي عَيْنًا خَيْرًا قَبْلَهَا إِلَّا كَقَوْلِكَ  
عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُكَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَأَتَيْتُكَ  
الَّذِي هُوَ خَيْرٌ كَقَوْلِكَ عَنْ يَمِينِي

حضرت ابو قتادہ اشجری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں  
کہ میں اشجریوں کی ایک جماعت کے ساتھ ایک کرم صلی اللہ علیہ  
وسلم سے صحابہ یا لشکری کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا چنانچہ  
آپ نے میرا ہاتھ پکڑا تو میں نے قسم میں کہیں کوئی سواری نہیں ملے گا  
میرے پاس سواری کسی سے کوئی جانور سہمہ میں میں ان کا  
جان ہے کہ حق دیر انداز ہے نے چاہا ہم آپ کے حضور  
شر سے ہے پھر آپ کی خدمت میں میں نے عرض کی کہ میں  
چلیں کہیں تو آپ نے میں ان پر سر کر رہا۔ جب ہم چلے گئے  
تو میں نے سچے سچے کہے کہ سواری نہیں ملے گی  
کیونکہ جب ہم یزید صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں صحابہ یا لشکری  
کے یہ حاضر ہوئے۔ پھر تو آپ نے میں سواری نہ دینے  
کی قسم کھائی تھی لیکن میری سواری حاضر ہوئی۔ لہذا ہی کہہ رہا  
اللہ جلّ جلالہ کی خدمت میں وہیں چلو اور بات آپ کے گھر  
گھر کرو۔ میں نے ہم حاضر ہوا۔ جو ہے تو آپ نے فرمایا۔  
تو میں نے عرض نہیں کیا بلکہ اللہ جلّ جلالہ کی خدمت میں ان  
لہ اللہ میں قسم نہیں کھاتا اگر میں جھوٹا اس کے غیر میں دیکھتا ہوں تو  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

۱۵۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِشْوَانَ عَنْ ابْنِ بَرَّانٍ  
أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ هِشَامٍ  
بْنِ مَسْنَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَمُّنَ الْأَعْيُنُ  
الَّتِي يَقْرُونَ بِمَوَاقِفَاتِهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَقُولُوا لَكُنْ تَلِيَهُ أَحَدٌ تَلِيَهُ يَمِينُهُ  
فِي أَهْلِ الْأَنْبِيَاءِ كَقَوْلِهِمْ أَنْ يُعْطَى كَقَوْلِهِ  
الَّذِي أَخْبَرَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہم ہی سب سے آخر میں  
میں اللہ تعالیٰ کے روز پر ہی سب سے پہلے ہوں گے۔  
پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کے  
صحابہ میں تمہارا اپنی قسم پر اڑے رہنا  
اللہ تعالیٰ کے نزدیک گناہ ہے اس کی نسبت  
کہ جو اللہ تعالیٰ نے کفار مقرر فرمایا ہے وہ  
لہا کہ وہ۔







أَسْمَعُ وَنِفَاؤُكُمْ مِّنْهُ وَجَهْتُهُ خَيْرَ أَقْوَمٍ  
تَوَلَّيْتُكُمْ وَأَمْرًا بَيْنَ حَمِيصَةٍ وَغَطْفَانٍ وَأَسْبَدُ  
خَائِفًا وَخَيْرًا، مَا نُوَاغِرُكُمْ فَعَالَ وَالَّذِي تَلْفِي  
بِيَدِهِ إِلَّا تَهْتِكُكُمْ قَوْلُهُ

۱۵۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْنَانَ أَخْبَرَنَا طَائِفَةٌ  
عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُذْرَةُ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ

السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ مَا وَلَا تَجَارُهُ الْقَاعُولُ يَحْيَى قَدَرًا  
وَبَنِي قَدَرًا لَّا كَالِ الْيَاسِقِ الْيَتِيمِ فَلَا أَسْخَرُ قَدَرًا

أَهْدَى نِي، لَقَالَ لَهُ: أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ  
أَبِيهِ قَدَرًا لَّكَ مَطْرُوتٌ أَهْدَى لَكَ أَمْ لَا تُشَوِّقُ قَدَرًا  
نَسُوْلُهُ مَعَهُ مَكْرُوتٌ مَكْرُوتٌ مَعَهُ مَكْرُوتٌ مَعَهُ الْقَلْبُ

فَقَدْ هَدَى وَأَتَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هَدَى لَكَ شَرًّا مَّا لَنَا  
بَعْدَ قَدَرًا لَّ الْقَاعُولُ نَسْتَعِينُكَ يَا حَيْثُ مَكْرُوتٌ هَدَى  
مِنْ قَدَرٍ كَرِهَ هَدَى نِي أَفَلَا قَعَدْتَ فِي

بَيْتِ أَبِيهِ وَكَرِهَ قَدَرًا هَدَى لَكَ أَمْ لَا قَدَرًا  
الَّذِي نَفْسُ مَكْرُوتٍ بِيَدِهِ لَا يَخْفُضُ أَحَدٌ كَرِهَ هَدَى  
بَيْتِ الْإِسْلَامِ يَوْمَ نَفْسًا مَكْرُوتٍ بَيْتِ مَكْرُوتٍ عَلَى

حَقِّهِ إِنْ كَانَ بَيْتُ مَكْرُوتٍ لَّهُ مَكْرُوتٌ وَإِنْ  
كَانَتْ بَقَرَةٌ جَاءَتْ بِهَا خُوَارٌ وَإِنْ كَانَ شَاةٌ  
جَاءَتْ بِهَا مَكْرُوتٌ قَدْ تَكُنْتُ. فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ لَقَدْ

رَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ حَتَّى  
رَأَى قَسْطَرًا إِلَى عَقْرِهِ ابْنُ يَتِيمٍ. قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ قَدْ  
كَانَ سَمِعَ مَكْرُوتٍ مَكْرُوتٍ قَدَرًا قَدَرًا قَدَرًا قَدَرًا

۱۵۲۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَوْسَى تَحْرِيْرًا  
عَنْ شُعْبَةَ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَتَامٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مَكْرُوتٍ بِيَدِهِ لَا تَوَقَّعُ مَكْرُوتٌ

تو کیا یہ ہمراہ اور نقصان میں نہ رہے، لوگ عرض کر رہے  
ہوئے کہ ہاں۔ خزا یا کہ قسم ہے اس بات کی جس کے  
قبضے میں میری جان ہے ایسے قتل یہ ان سے بہتر  
ہوئے۔

۱۵۲۴۔ حضرت ابو حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے  
بیایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مال

بخار کیا۔ جب وہ اپنے کام سے فارغ ہو کر حاضر ہوا، چاروں طرف کی کر  
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے۔ چنانچہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے مال کے کھری مجھے

اور میرے قبضے میں کوئی چیز دیتا ہے یا نہیں۔ چنانچہ انہوں نے کہا کہ  
نہیں۔ انہوں نے کہا کہ تم اس کی ضمانت دی جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کی جو اس کی ضمانت کے لئے ہے۔ پھر فرمایا: ہاں، مال کا کیا حال ہے

اس کے یہاں مقرر کرتے ہیں تو ہمارے پاس اگر کتبہ ہو تو اس کی ضمانت  
دیں گے جو ہم دے رہے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ پھر فرمایا کہ  
نہیں۔ پھر فرمایا کہ اگر کوئی شخص دے رہا ہے یا نہیں۔ پس تم نے اس

فات کی جس کے قبضے میں تمہارا جان ہے، تم میں سے کوئی اس مال کے  
اندھ مانتے ہیں کہ یہ گروہ قیامت کے لئے اسے اپنی گردن پر  
اسٹاکر حاضر ہوگا۔ اگر وہ ان سے تو مہلتا ہوا ہے گا، اگر گائے

ہے تو ڈال دے گا۔ اگر گائے کی لہار کی ہے تو کھینچ کر لے گا۔ میں  
میں نے تم کو یہ بات پہنچائی۔ ابو حمید کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دست برد فرمایا کہ اگر تم نے

آپ کی باتوں کی سیدھا دیکھی۔ حضرت ابو حمید فرماتے ہیں کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی حدیث کو میرے ساتھ حضرت زید  
بن ثابت نے سنا تھا۔

۱۵۲۵۔ حضرت ابو حمیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت ہے کہ  
ابو قاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ قسم ہے اس بات  
کی جس کے قبضے میں تمہارا جان ہے اگر تم مانتے ہو میں جانتا  
ہوں تو ضرور بہت زیادہ دے گا اور ضرور بہت



مَا أَتَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ مَلَأَةٍ تُؤْتِيهِمْ خُبْرًا وَيُغْنَوْنَ فِيهَا كُفْرًا ۖ هَٰذَا نَبَأُ الْفِتْنَةِ ۚ وَهُوَ الْحَرْبُ الدِّينِيَّةُ ۚ

۱۵۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ

أَنْتُمْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَهُوَ يُقُولُ فِي يَدِهِ الْكُفْرُ الْخُرُ

الْأَحْسَرُونَ وَرَبِّ الْكُفْرَةِ هُوَ الْأَحْسَرُونَ

وَرَبِّ الْكُفْرَةِ قَتْلُ مَا تَلِي ۚ أَيْزَىٰ فِي شَيْءٍ

مَا شَأْنِي ۚ تَهَلَّلْتَ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ مَا اسْتَطَعْتَ

إِنْ أَتَيْتَ وَتَحَلَّلْتَ لِي مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ فَقَتْلُ مَنْ

هُوَ بَانِيًّا تَقَاتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ۚ قَالَ أَلَا كُنْتُمْ تَدْرُونَ

أَنْتُمْ لَا تَدْرُونَ قَالَ هَكَذَا أَوْ هَكَذَا ۚ

۱۵۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُجِيبُ

حَدَّثَنَا أَبُو لَهَبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ الزُّهْرِيِّ الْأَخْمَرِيِّ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ سَيِّئَاتُ الْأَمْوَاجِ الْفِتْنَةُ عَنْ يَسَارَتِ الْأَمْرِ

كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِغُلَامٍ يَحْمِلُ وَكُلُّهُنَّ يَسِيلُ فِي الْأَرْضِ

لَهُ مَتَابِعُ ۚ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ فَتَكُونُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

فَتَقَاتِي عَلَيْهِنَّ بَيْنَهُمَا فُلُوكٌ يَقُولُ وَتَمُوتُ رَأْسُ امْرَأَةٍ

تَأْخُذُهَا حَبْلٌ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ وَأَمَّا الْأَنْوَىٰ فَتَقَاتِي

كُلُّهُنَّ يَهْرَبُ لِقَاءِ الْإِسْلَامِ لَا فِرَاقَ لَهُنَّ هَذَا مَا رَأَيْتُ

سَيِّئَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُ ۚ

۱۵۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ

عَنْ أَبِي رَسْحَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِقَ مِنْ حَتَبِ بْنِ

بَكْرٍ الْغَنَاءَ يَتَدَاوُلُوهُمَا بَيْنَهُمَا وَيُفِيضُ فِيهِمَا

حُسْبِيًّا وَيُنْفِضُهَا مَعَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَسَلَّوْا أَعْبَجَتْ مِنْهَا قَائِلُوا فَعَمَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ

قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَسْنَا بِذِي سَلْبٍ مَسْخُوفٍ

أَلَمْ تَرَ حَتَبًا مَعَا ۚ أَيْرَيْتُكَ شَعْبَةً وَارْتَأَىٰ خَيْلُ

هَبْ أَيْرَاصًا قَالُوا نَفْسِي بِيَدِهِ ۚ

کم ہشتہ۔

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

میں حضور کی خدمت میں اس وقت پہنچا جبکہ کعبہ کے سامنے میں

آپ (ﷺ) تھے۔ ۱۔ سب کعبہ کی قسم میں خدا سے ہیں۔

سب کعبہ کی قسم میں خدا سے ہیں۔ میں عرض کر رہا تھا کہ کیا

ہے! کیا میرے بعد کوئی ایسا بات و عہد کر رہا ہے! چنانچہ

میں آپ کے پاس پہنچا۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو غافل نہ کر سکا۔

یہی سب کعبہ کی قسم ہے! اس وقت تک کہ میرے پاس وہ کعبہ تھا

کہ ہر بار یہ طاعت میرے پاس پہنچتی تھی کہ میں اس کی دعا کرتا

اور دعا کرتا تھا کہ میں اس کی دعا کر لوں اور دعا کر لوں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے بعد اس کے کھلنے

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت سلمان نے کہا کہ آج رات میں

اپنی نوٹس کیوں میں سے ہر ایک کے پاس جاؤں گا اور ہر ایک

فہمور بنے گا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان کے ایک

واقعہ نے کہ اگر اللہ نے چاہا لیکن انہوں نے اللہ کی خدمت

چنا نہ تو سب یوں کے پاس گئے لیکن میں اس سے ایک کے

سوا کوئی معاوضہ نہیں لے سکتا اس نے کہا اے ابو ذر! میں

قات کی میں کے تجھے میں مستند کی جان ہے، اگر وہ ان

فہمور کے تیرن کے شہسوار بچے پیدا کر سکتے

راہ خدا میں جہاد کرے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں

صلوات تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں رخصت ہوا ایک عرصہ

پہلے یہ پیش کیا گیا تھا کہ اس کے بعد میرے دیکھ رہے تھے

احساس کی جو جودتی اللہ کی ناکت پر میں تھے۔ چنانچہ رسول اللہ

صلوات علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا تم اس پر حیران ہو؟ لوگ عرض

کر رہے تھے کہ یا رسول اللہ! ان۔ فرمایا کہ قسم ہے اس نجات

کی میں کے تجھے میں میری جان ہے، جنت میں سعد بن مساذ

کے بدل اس سے بہتر ہیں۔ فقہاء اسلام نے جو حکم

صدائیت کی جاس میں فہمور کی بیوی ہے۔

۱۵۴۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
الْكَلْبَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي شَقَابٍ حَدَّثَنِي عَنْ  
بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ  
هَدِيتُ عَنِّي بَيْنَ رَيْبَتِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ مَا كَانَ وَمَا عَلَى طَلْعِ الدُّهْنِ أَهْلُ أَهْلٍ أَوْ  
عَبَّاءُ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَكُونُوا مِنْ أَهْلِ أَهْلٍ أَوْ

عَبَّاءُ أَحَبُّ إِلَيَّ يَحْيَى، ثُمَّ مَا أَحَبُّهُ الْيَوْمَ أَهْلُ  
أَهْلٍ أَوْ عَسَاوُ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَكُونُوا مِنْ أَهْلِ  
أَهْلٍ أَوْ عَسَاوُ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَأَيْضًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ سَعْيَانَ رَجُلٌ يَشْتَرِكُ مَعَهُ عَلَى  
حَدِيثٍ أَنْ أَطْلَمَ مِنَ الْوَلِيِّ لَهُ قَالَ لَا يَأْتِي بِالْحَدِيثِ

۱۵۵۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ عُمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيحُ  
بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي  
إِسْحَاقَ عَنِ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ عَنْ خَلْقِهِ  
إِلَى تَبْلُغِهِمْ أَدَمَ رِيَّانًا إِذْ قَالَ يَا عَمْرُؤُ مَا أَتَوْهُنَّ  
أَنْ تَكُونُوا رُبَّهِنَّ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَا تَوَسَّلِي، قَالَ  
أَهْلُ تَرَفُّلًا أَنْ تَكُونُوا ثَلَاثًا أَهْلُ الْجَنَّةِ مَا تَوَسَّلِي  
بَلَى قَالَ تَوَسَّلِي لَعَنَ مُحَمَّدٌ بَدِيدَهُ إِلَى لَأْسِ كُفْرٍ  
أَنْ تَكُونُوا رُبَّهِنَّ أَهْلُ الْجَنَّةِ

۱۵۵۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَسْلَمَةَ عَنْ  
مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ خَلْقِهِ  
جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَذَّبَ  
لَهُ لَكَ وَكَانَ الرَّجُلُ يَتَقَالَّهَا، فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَكُونُ نَفْسِي بِبَدِيدٍ

عمرہ بن زید کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہا نے فرمایا:۔ حضرت ہند بن عتبہ بن ربیعہ نے عرض  
کی:۔ یا رسول اللہ! اپنے مجھے آپ کے ساتھیوں کی ذلت سے  
زیادہ روئے زمین پر اور کسی کی ذلت پر عزیز نہ تھی۔ یعنی ماویٰ کو  
شک ہے کہ یہاں اُختاباٹ ہے یا عتبایٹ، لیکن آج مجھے آپ  
کے ساتھیوں کی عزت سے زیادہ اور کسی کی عزت پر عزیز نہیں۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات  
کی جس کے قبضے میں مسجد کی جان ہے، ایسا ہی ہر  
جگہ۔ ہر عرض گزار جو نہیں کہ یا رسول اللہ! اسے شک  
ابو سعید بن ابی کعبہ کی آواز میں تو کیا ان کے آل سے  
بچوں کو کھانے میں بھی پرکرتی عتہ ہوگا! لہذا یہاں یہ نہ کرنا  
گروستہ کے مطابق۔

عمر بن سید کا بیان ہے کہ حضرت عباد بن مسعود  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔ اس اثنا میں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم ہر قسم کے ایک پیسے کے ساتھ بیٹھ رہا کرتے تھے  
تھے تو آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا:۔ کہ تم اس بات  
پر غور کرو کہ ابی جنت کا بچہ تھا جسے تم جو لوگ نے عرض  
کی کہ کہیں میں۔ فرمایا کہ تم اس بات پر غور کرو کہ ابی جنت کا  
تھا جسے تم جو لوگ عرض کر رہے کہ کہیں میں۔ فرمایا کہ  
قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں مسجد کی جان  
ہے، اسے شک ہے امید ہے کہ تم ابی جنت کا  
نصف ہو گے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا  
کہ ایک آدمی نے دوسرے کو (نازد میں) بار بار سورۃ اعلیٰ  
پڑھتے ہوئے سنا۔ جب صبح ہوئی تو وہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس بات کا آپ سے  
ذکر کیا اور وہ آدمی اس حدیث کو قبول فرما کر تانتا۔ چنانچہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی  
میں کے قبضے میں میری جان ہے، اسے شک ہے تو تم ابی جنت



بَابُ لَا تَخْلُقُوا يَا بَنِي آدَمَ

۱۵۵۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَقْبَلَهُ حُضْرَتُ الْأَنْطَابِ فَقَدْ صَيَّرَ فِي رُكْبَتَيْهِ خَلِيفَتَيْنِ

يَا بَنِي آدَمَ فَقَالَ: أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ لَكُمْ خَلِيفَةً

يَا بَنِي آدَمَ مَنْ حَقَّ عَلَيْهِ خَلِيفَتُ يَا بَنِي آدَمَ

أُولَئِكَ خَلِيفَتُ

۱۵۵۴۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَعْيَرٍ حَدَّثَنَا

ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ

سَالِمُ قَالَ أَخْبَرْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ لَكُمْ

أَنْ تَخْلُقُوا يَا بَنِي آدَمَ قَالَ عُمَرُ قَوْلُ اللَّهِ مَا خَلَقْتَ

بِهَذَا مَسْئَلَتِ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هَذَا كَذِبٌ لَا أَشْفَقُ قَالَ سَالِمُ أَفَأَشْفَقُ مِنْ عَمَلِهِ

يَا بَنِي آدَمَ تَأْتِيهِ خَلِيفَتُهُ قَالُوا لَا يَخْلُقُ إِلَّا مَا خَلَقَ

الْبُخَارِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ وَصَفَتْ

عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۵۵۵۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ

قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا تَخْلُقُوا يَا بَنِي آدَمَ

۱۵۵۶۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

آباد اجداد کی قسم نہ کھاؤ۔

نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

مدایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر بن خطاب

کے پاس پہنچے جبکہ وہ گھوڑے پر سوار ہو کر جا رہے تھے تو

انہوں نے اپنے باپ کی قسم کھائی۔ آپ نے فرمایا کہ خبر دو جو

جاؤ، بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں آباد اجداد کی قسم کھانے سے

منع فرمائے گا۔ میں نے قسم کھائی جو توروہ اللہ تعالیٰ کی

قسم کھانے سے منع فرمائے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آباد اجداد کی قسم

کھانے سے منع فرماتا ہے۔ حضرت عمر کا بیان ہے کہ خدا کی

قسم! جب سے میں نے یہ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

یہ سنت سیکھی یا سوا اسی قسم میں کھائی۔ عبادہ کا قول ہے۔

آؤ اگرچہ میں قسم سے علی بات حق کی طرف سے۔ اسی طرح

حکیم، ابیدہ، اسحاق کہیں نے دہر کی قسم کھائی ہے۔

ابن قتیبة اللہ عمر، زہری، سالم، حضرت ابی ہریرہ کا بیان ہے کہ

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عمر سے سنا۔

عبداللہ بن دینار کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ

بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے آباد اجداد کی

قسم نہ کھاؤ۔

ابو قتادہ اور قاسم بھی کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میرے

اس قبیلہ بوس اور اشجریوں کے درمیان مدینہ اور اقصیٰ تھے۔ میں

جم حضرت ابو موسیٰ اشجری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے۔

قرآن کے ساتھ کھائیں گی کہ جس میں مرغ کا گوشت بھی تھا اور ان کے

پاس میں تم اللہ ایک مرغ رنگ آری بھی موجود تھا، اگرچہ ان کے

پاس میں تم اللہ ایک مرغ رنگ آری بھی موجود تھا، اگرچہ ان کے

پاس میں تم اللہ ایک مرغ رنگ آری بھی موجود تھا، اگرچہ ان کے

كَتَبَ بِحَبْلٍ وَوَعْدَةٍ وَوَعْدَةٍ وَمِنْ مَعْنَى تَبَيُّنِ شَيْءٍ وَتَبَيُّنِ شَيْءٍ  
 كَمَا تَقَالِي مِنَ التَّوَالِي قَدْ عَاهَدَ إِلَى الطَّعَامِ فَقَالَ  
 لِي لَوْلَا أَنَا عَلَى عَيْنِي فَقَدْ مَنَعَهُ فَحَسِبْتُ أَن  
 لَا أَكَلَهُ. فَقَالَ قَدْ قَرَأْتُكَ حَيْثُ لَسْتُكَ عَنْ قِيَامِ  
 إِلَيَّ كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ  
 فَكَيْفَ بَيْنَ الْأَشْعَرِيَّتَيْنِ كُنْتُ مَعَهُ فَقَالَ وَانْتَبِهْ  
 لَا أَكَلْتُكَ مَعَهُ هُوَ فِي مَا أَكَلْتُكَ مَعَهُ فِي تَحْوِيلِ  
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَقَّعُ إِيَّاهُ فَسَأَلَ  
 هَذَا فَقَالَ آمَنَ اللَّهُ لَا أَكَلْتُكَ مَعَهُ فِي تَحْوِيلِ  
 يَحْسِبُ قَدْ قَرَأَ الْكَوْنِي فَلْيَنْتَبِهْ نَطَقًا قُلْتُ  
 مَا صَنَعْنَا! حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَا يَحْمِلُنَا وَمَا وَدَّ مَا يَحْمِلُنَا. ثُمَّ جَعَلْنَا  
 تَعَقَّبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَقَّعُ  
 وَأَمَّا لَا تَفِيحُ أَبَدًا أَفَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَجَعَلَ لَهُ  
 إِنَّا أَتَيْنَاكَ بِتَحْوِيلِ فَجَعَلَ أَن لَمْ يَحْمِلْنَا  
 وَمَا وَدَّ مَا يَحْمِلُنَا فَقَالَ إِيَّايَ لَسْتُ أَنَا  
 حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنْ اللَّهُ حَمَلَكُمْ وَأَمَّا لَا أَكَلْتُ  
 عَنْ يَمِينِي فَأَمَّا قَوْلُهُ عَوْدًا فَقَالَ لَمْ أَكَلْتُ  
 الْكَوْنِي مَعَهُ وَتَحْوِيلِ  
 يَا فَتَبَّ لَا يَحْمِلُ يَا بَلَاءُ وَالْعَوَى  
 وَلَا يَنْظُرُ غَيْثُ

۵۵۸۔ حَكَكَ كَتَبَ عَهْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ تَحْوِيلِ حَتَّى  
 وَشَاءَ ثُمَّ يَنْصُفُ أَخْبَرَنَا مَعْرُوفُ بْنُ الرَّهْزِيِّ عَنْ  
 عُبَيْدِ بْنِ جَبْرِ الْمَرْحُومِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
 عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ  
 حَفَّتْ فَقَالَ فِي حَلِيلِهِ بِاللَّيْلِ وَالْعَدَى فَلْيَقُلْ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ رَحْمَةً جَوَّهَ تَعَالَى  
 أَقَامَ إِلَهُ فَيُصَدِّقُ  
 حَمَلَهُ مِنْ حَلَفَ عَلَى النَّحْيِ ۵

آں دکرہ غلاموں سے ت قرآن سے بھی کمانے کے لیے بتایا۔  
 اس سے کہ اس نے مریوں کو گندک کھانے جوئے دیکھ سے ہی  
 کے واسطے مجھے تمن آئی اور میں نے قسم کھائی ہے کہ اسے نہیں  
 کھانے گا۔ انہوں نے فرمایا اگر آٹھ اس میں اسے میں تیرہ مانے  
 حدیث میں کرتا ہوں۔ میں انہوں کی ایک عادت کے ساتھ ہر سال  
 منہ پر اندھیرے کی خدمت میں ملایا اگلنے کے لیے حاضر ہوا۔  
 آپ نے فرمایا کہ تمہی کسی صوری نہیں دے گا اور میرے پاس  
 سونے کے بھی نہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
 میں نصیحت کے سبب میں جوئے تو اپنے ہلکے متعلق پرچے  
 جوئے لایا۔ انہوں نے کہہ دیا کہ اسے! چنانچہ آپ نے ہلکے  
 پانچ ستریاں دینیں میرے ہاں علم لایا۔ جب ہم سب کھانے کے تو  
 کھانے کے کر رہے تھے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا  
 صوری دیکھ کہ قسم کی حق اور ان کے پاس صوری کے لیے تھابھی  
 کچھ میں چاہتا ہوں صوری میں صوری صوری ہوتا ہے کہ میں صوری صوری  
 میرے پاس صوری ہوں گئے۔ خدا قسم کہ اگر میں اس کے چنانچہ ہم  
 آپ کی خدمت میں صوری ہوا کہ فرمادے۔ جب ہم آپ کی خدمت میں پہنچے  
 کے یہ صوری ہلکے توچ میں صوری دیکھ کہ قسم کی حق صوری ہوا  
 اس کے کہ یہ ہے جو کہ میں۔ چنانچہ فرمایا کہ میں صوری ہوں کہ  
 خدا نے تمہیں صوری دی ہیں۔ خدا کی قسم میں کوئی قسم نہیں کرتا۔

لَا تَدْعُ إِلَى الْفِتْنَةِ كَقِسْمِ كَاوُ

میدین مبارک میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 نے قسم لیا۔ میں نے قسم کھائی کہ اللہ ایسی قسم میں  
 حق دے گا کہ تو اسے لا الہ الا اللہ کہہ دینا چاہیے  
 اللہ جو اپنے مانتوں سے کہے کہ آؤ مجھ کیلئے تو  
 اسے چاہیے کہ غیرات کرے۔

جو کہ چیز کی قسم کھائے حالانکہ قسم نہیں لگائی۔

إِنْ تَوَضَّعْتُ

۱۵۹۹. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ مَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَوَى صُحُفَهُمَا حَاتِفًا وَكَانَ يَنْتَبِهُ فَيَجْعَلُ قَدَمَهُ فِي مَا بَيْنَ كُفَيْهِمْ فَصَنَعَ النَّاسُ تَعْرِفَتَهُ جُلُوسًا عَلَى الْيُسْرِ فَرَعَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوا كُنْتُ أَنَبَسُ هَذَا الْخَبْرَ تَعْرِفًا يَجْعَلُ قَدَمَهُ مِمَّنْ مَخْلُوفٌ فَرَفَعَنِي بِهِ فَعَرَفَا لِمَا شَاءُوا لَا يَسْتَأْذِنُ أَحَدٌ النَّاسَ تَحْوِيلَتِهِمْ كَقَوْلِهِ بِأَمْرِهِ مَنْ حَلَفَ بِحَلْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْعُرَى فَلْيَقْدِرْ لَدُنَّ اللَّهِ الْإِلَافَةَ وَلَوْ يَنْتَبِهُ إِلَى الْكُفْرِ ۱۵۶۰. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا يَشْعُرُ بِهَا عَذَابُ يَوْمٍ فِي تَبَرٍّ مَحَلٍّ وَلَعَنَ الْمُكْرِمُ كَقَوْلِهِ وَمَنْ تَرَى مُؤْمِنًا يَكْفُرُ فَهُوَ كَفَرٌ ۱۵۶۱. بِأَمْرِهِ لَا يَقُولُ مَا شَاءَ اللَّهُ وَرَشِدَتْ وَهَلْ يَقُولُ أَنَا بِأَمْرِهِ خَوِّفَكَ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا اسْتَحَاقُ بْنُ قَبِيلَةَ حَدَّثَنَا هَمَامُ حَدَّثَنَا الرَّحْمَنُ بْنُ أَبِي عُمَرَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ مِعْمَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يُبْتَلِيَ أُمَّ قَبِيلَةٍ مَلَكًا فَأَيُّ الْأَرْضِ فَقَالَ تَقَطَّعَتْ فِي الْجَبَالِ فَلَا مَلَأَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يَدُكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ناتج سے حسرت بن کر رہی اور نہ تھا جسے نہایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی تیار کروائی اور اسے پتہ لگاتے تو قبیلہ بنی قریظہ کی جانب رکھتے تھے۔ چنانچہ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ پھر آپ صبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ اس سے انکار ہوا۔ اس کے بعد مدینہ کی طرف لوٹ گئے۔ پھر اس کا قبیلہ انہد کی جانب رک کر تا تھا۔ پھر اسے پیچ کر آپ نے مدینہ کی طرف لوٹ کر اس کے کھمبوں میں لٹکائے۔ پھر اسے پیچ کر لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پیچ کر دیں۔

جو اسلام کے سوا کسی اور دین کی قسم کھائے

جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کی طرف لوٹ کر اسے قسم کھائی تھی کہ اسے چاہے کہ اس کا اللہ کسے اور اسے کا دین کسے۔

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اسلام کے سوا کسی اور دین پر جسے قسم کھائے تو وہ اپنے کھنے کے مطابق ہے۔ نیز فرمایا کہ جو شخص جسے جس کے ساتھ اپنے آپ کو قتل کرے گا وہ جس کے کھنے میں اسی چیز کے ساتھ رہے گا۔ دیا جائے گا اور جو اس پر حسرت کرنا اسے قتل کرے کہ اسے عزت ہے اور جو اس نے صاحبِ ایمان پر کھڑی حسرت کرنا تو یہ بھی اسے قتل کرنے کے واسطے ہے۔

جو اللہ پر ہے اور آپ چاہیں وہ نہیں کھنا چاہیے۔

کیا یہ کہ جاسکا ہے کہ جسے اللہ کا آسرا ہے اللہ آپ کا۔ حضرت امیر المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے تین آدمیوں کو آزمائے گا اور وہ فرمایا تو مشقہ بیجا جو کرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا اللہ کہ اسے میرے تمام سہارے ٹوٹ چکے ہیں لہذا اب میرے لیے خدا کا سہارا ہے اللہ ہر آپ کا۔ پھر پورے حدیث بیان فرمائی۔





كُنْتُ اَشَارًا لَكَ كَجَلَّةِ الْقَتَمِ ۝  
 ۱۵۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا  
 عُقْدَةُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ مُعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ مَنِعًا  
 حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي بَكْرٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى اَهْلِ الْجَنَّةِ هَكَذَا  
 فَيُؤْتِي مِثْقَالَ ذَرَّةٍ تَوَاضَعَتْ عَلَى اللهِ تَكْبَرُهُ فَاَخْلَى  
 اَلْاَبْصَارُ حَتَّى رَأَوْا عِشْرَةَ مِثْقَالٍ ۝  
 ۱۵۶۵۔ حَدَّثَنَا اَبُو اَسْحَدٍ يَاقُو  
 مُشَرِّفَاتُ يَاقُو ۝

۱۵۶۵۔ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا  
 شُعْبَةُ عَنْ مُصْطَوِرٍ عَنْ اِسْرَاحِيْمَ عَنْ جَبْرِ  
 عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 اَقْبَلَ النَّاسَ خَيْرًا قَالَ: اَقْبَلُوا كَمَا تَكُونُونَ يَكُونُ لَكُمْ  
 كَمُ الدِّينِ يَكُونُ لَكُمْ تَعْرِيفُهُ قَوْمٌ كَسِبُوا شَهَادَةً  
 اَحَدِهِمْ نَبِيَّتُهُ وَرَبِّيَّتُهُ شَهَادَةً. قَالَ اَبُو اَرْحَمٍ  
 وَكَانَ اَصْحَابُنَا يَهْتَرُونَ وَنَحْنُ غُلَامَانِ اَبُو جَبْرِ  
 بِالشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ ۝

مُبَايَعَاتُ عَهْدِ اللهِ عَزَّ وَجَدَّ ۝  
 ۱۵۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا  
 اَبُو اَبِي عَدِيٍّ عَنْ طَهْمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمُصْطَوِرٍ  
 عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَطَهْمَةَ عَنْ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى  
 تَمِيْمٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَضِيَ بِهَا مَالَ نَحْلٍ مُسْلِمٍ اَوْ قَلْبٍ  
 اَوْ عِيُوْنٍ لِيُؤْتِيَ اللهُ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبًا قَاتَلَ اللهُ تَصَدَّقَ  
 اِنَّ الدِّينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ. قَالَ سُلَيْمَانُ فِي  
 حَلْوَيْهِ ثُمَّ لَا شُعْبَةَ بْنِ قَيْسٍ فَقَالَ: مَا يَحْلُو لَكُمْ  
 عِنْدَ اللهِ؟ قَالُوا لَهٗ، فَقَالَ: اَلَا شُعْبَةُ سَدَّكَ فِي رَفِي  
 حَا جِبِ لِي فِي بَيْتِكَ كَا نَشْ سَلَخَا ۝  
 ۱۵۶۷۔ حَدَّثَنَا اَبُو اَبِي عَدِيٍّ عَنْ طَهْمَةَ وَطَهْمَةَ

حضرت سعد بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے  
 کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔  
 کیا میں تمہیں بتاؤں کہ جنتی کون ہیں؟ ہرگز اللہ تعالیٰ  
 مقرر فرمائے گا۔ ہرگز سے ہرگز پر اگر قسم کھا بیٹھے تو وہ  
 اسے سزا کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ کون کون سے لوگوں کے  
 بہت زیادہ مجبور و اوارہ ہو کر رہے۔  
 جو اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر قسم کھائے۔

پھر نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے عہد کر لیا گیا۔۔۔ کور سے لوگ ہزین، فرمایا کہ یہ  
 نہا لے کے لوگ، پھر حوران کے عہد ہیں، پھر حوران کے عہد  
 ہیں۔ پھر تو ایسی قوم آئے گی کہ ان کی گواہی قسم کے آگے  
 اللہ ان کی قسم گواہی کے آگے آگے بھاگی پھرے گی۔  
 برابر یہ کہی کہ تو کہتے ہو کہ جب ہم پہلے تھے تو چارے ساتھی ہیں  
 گواہی ہمارے ساتھ تمہیں کہنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔  
 اللہ عز و جل کا عہد۔

ابو داؤد نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے  
 روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ جو اس  
 سے مجبور قسم کھائے کہ ایک مسلمان آدمی کا مال ہر وہ  
 عہد سے یا اپنے بھائی کا مال فرمایا تو وہ اللہ تعالیٰ سے عہد کرے  
 کہ اگر وہ اس پر ناراض ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس ارشاد کی تصدیق فرمائی  
 کہ وہ جو اللہ تعالیٰ کے عہد لے گا اپنی قوم کے بدلے ذلیل و نام  
 رہے ہیں۔۔۔ (مسند آل عمران، اربعہ ۷۷)۔ صحابہ نے اپنی روایت  
 میں کہا کہ شعث بن قیس کہہ گا کہ حضرت عبداللہ آپ کو کیا بتا رہے  
 تھے؟ اور مانتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے کہا کہ یہ آیت تو میرے ایک  
 ساتھی نے کہہ دی ہے جس کے ساتھ میرے ساتھیوں کے ہر وہ جو  
 اللہ تعالیٰ کی قدرت اس کی صفات احادیث کے کلمات کی قسم کھاتا۔



وَأَمَّا عَفْوُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا  
۱۵۶۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَثَرِ حَدَّثَنَا  
يَحْيَى عَنْ جَاهِلٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَأَيُّكُمْ أَكْبَرُ اللَّهُ يَا لَلْعَفْوِ قَالَ قَالَتْ  
أَنْزَلَتْ فِي قَوْلِهِ كَأَنَّهُ وَرَسُولُ اللَّهِ -

- بِأَنْبَوَيْ إِذَا حَبِيبٌ نَاسَبَ فِي الْإِيْتِ بِ  
وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا  
أَخْطَأْتُمْ بِهِ. وَقَالَ: لَا تَوَلَّوْا خُدَّيْ عَائِشَةَ  
۱۵۷۰- حَدَّثَنَا حَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا  
وَشَرَّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ: إِنْ اللَّهُ تَجَاوَزَ لِقَائِي عَمَّا  
وَسُوءَتْ أَوْ حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسِي مَا لَوْ تَخَذَلْتُ بِهِ  
أَوْ تَحَكَّمْتُ

۱۵۷۱- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْهُ عَنْ ابْنِ جَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ تِهَابٍ يَقُولُ  
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ  
بِأَنَّ فِي حَدِيثِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُ يَوْمَ التَّحْمِيلِ قَامَ رَجُلٌ مِنْ حُلَّةٍ  
فَقَالَ: كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَذَا أَوْ كَذَا قَبْلَ  
كَذَا أَوْ كَذَا، ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ  
أَحْسِبُ كَذَا أَوْ كَذَا الْهُكَا فِي السَّلَامَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْمَلُ وَلَا حَرَجَ لِهَؤُلَاءِ  
فَلَوْ هُنَّ يَوْمَئِذٍ مِمَّا سَأَلُوا يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَلَدٍ  
قَالَ أَفْعَلُ وَلَا حَرَجَ -

۱۵۷۲- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
أَبُو بَكْرِ هَنْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ  
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَدِيتُ قَبْلَ أَنْ أَرَى قَالَ  
لَا حَرَجَ، قَالَ أَحَدٌ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْهَبَ

دوسرے کے لئے عفو بن حبيب نے روایت کیا ہے (سورۃ البقرہ آیت ۲۲۵)  
عفو بن حبيب نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے  
سے روایت کیا ہے کہ سورۃ البقرہ کی آیت ۲۲۵ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ  
نہایت عفو بن حبيب نے روایت کیا ہے کہ سورۃ البقرہ کی آیت ۲۲۵  
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ کے بارے میں نازل  
کند ہے۔  
جو قبول کر قسم کے خلاف کہے۔

اس پر اس میں کچھ نہیں جو روایت ہے اس سے صاف ہوا (سورۃ  
البقرہ آیت ۲۲۵)۔ کہ جس سے میرا قبول پر گرتا نکلا اس کا کفایت  
نہایت اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے  
میں روایت کی ہے کہ جس نے کہا ہے۔ کہ جس سے میرا کفایت  
کے دونوں میں جو روایت ہے اللہ تعالیٰ آتے ہیں اللہ تعالیٰ نے  
انہی معاف فرما دیا ہے جب تک ان پر عمل نہ  
کرتے یا ان سے نہ کہے۔

میں بن عوف نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن ابی سلمیٰ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم جب قرآن کے بعد صبح سے رہے تھے تو ایک آدمی نے  
کہا کہ جو کہ یا رسول اللہ! میں نے سمجھا تھا کہ اللہ کی طرف سے  
پہلے ہے۔ یہ مدرسہ شخص کو کہہ کر کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میں  
ان کیوں مکان کی نریب کو رہتا ہوں۔ پس نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہہ دو کوئی کلمہ نہیں ہے۔ اس نے  
ان کے بارے میں جب بھی کسی نے دریافت کیا تو آپ  
نے یہ فرمایا کہ کہہ کر کوئی کلمہ نہیں ہے۔

معاذ کا بیان ہے کہ حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ  
عنه فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور  
عرض گزار ہوا۔ میں نے وہاں سے پہلے طواف زیارت کر  
لیا ہے، میرا کہہ کر کوئی کلمہ نہیں۔ مدرسہ سے عرض کی کہ میں نے  
ترافق نہ کہنے سے پہلے سر مشافعی ہے؛ فرمایا کہ کوئی کلمہ نہیں۔



أَبُو سَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ عَنْ جَلَّاسٍ وَخُثَيْبٍ  
عَنِ ابْنِ مَرْيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَلَّ نَاسِيًا وَهَرَصًا أَمْ  
فَلَبَّيْكُمْ قَوْمًا يَا نَسَا أَطَعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ.

۱۵۷۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا  
ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الذُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ مَعِينَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَقَامَ فِي الصَّلَاةِ الْوَلِيُّ قَبْلَ أَنْ  
يُجْلِسَ فَمَنْ فِي صَلَاتِهِ مَلَأَ قَلْبَهُ صَلَاتَهُ  
لَا يَنْظُرُ لِمَا فِي كَيْسِيَّتِهِ فَمَنْ رَجَعَ وَسَجَدَ لِقَبْلِ أَنْ  
يُسَلِّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ  
رَأْسَهُ وَسَلَّمَ.

۱۵۷۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ  
عَبْدَ الْغَنِيِّ بْنَ عَمْرِو الصَّدُوقَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَلِكَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَأَى  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى  
بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ مَرَّةً أَوْ نَقَصَ مِنْهَا، قَالَ  
مَنْصُورٌ لَأَدْرِي عَدَدَ إِبْرَاهِيمَ رَجُلٍ أَمْ عَقَلَتْهُ قَالَ  
يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُ  
تِلْكَ مَرَّةً ذَاكَ قَالُوا حَسِبْتَ كَذًا أَوْ كَذًا أَقَالَ فَسَجَدَ  
بِهِمْ مَرَّةً ثَلَاثِينَ، ثُمَّ قَالَ أَمَا تَأْتِي الصَّلَاةَ تَأْتِي  
فِي الْأَيَّامِ لَا فِي صَلَاتِهِ أَمْ نَقَصَ كَيْفَ تَعْرِى

الصَّلَاةَ كَيْفَ تَعْرِى مَا بَلَغَ ثُمَّ يَسْجُدُ فَتُحَدِّثُ بَيْنَ  
۱۵۷۸۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ  
حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ  
قَالَ قُلْتُ لِأَبِي حَتَّابٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ  
أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
تَوَاضَعُوا فِي بَيْنَا نَبِيِّكُمْ وَلَا تَرْهَقُوا مِنْ أَمْرِ  
خَيْرًا. قَالَ: كَانَتْ الْأَوَّلَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روزے  
کی حالت میں بھول کر کھا پیئے تو اسے چلبیسے کہ اپنا روزہ  
بیرا کرے کیونکہ یہ اسے اللہ تعالیٰ سے کھلایا  
جلا بیٹھے۔

حضرت عبداللہ بن حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے  
ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جیسے نماز  
پڑھائی تو پہلی دو رکعتوں کے بعد بیٹھنے سے پہلے ہی  
کھڑے ہو گئے۔ چنانچہ آپ نے نماز صبح رکھی اللہ جب  
نماز ختم ہونے کی اور لوگ سلام کا انتظار کرتے تھے تو  
آپ نے کھڑے ہو کر سورہ یس کی سورہ پڑھنے سے پہلے  
پھر سر اٹھایا اللہ تعالیٰ کہ کر دوسرا سجدہ کیا۔ پھر سر اٹھا یا اللہ  
سلام پھر کیا۔

فقیر نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز عصر پڑھائی تو اس  
میں کوئی یا پیش کر دی۔ حضور کا بیان ہے کہ مجھے یہ معلوم نہیں کہ  
فکرہ رجب، براہیم غنیم کو ہوا یا عقہ کو۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ!  
نماز کم ہوئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ فرمایا کہ بات کیا ہوئی  
ہے! لوگوں نے عرض کی کہ آپ نے اپنی نماز پڑھی ہے۔

راوی کا بیان ہے کہ حضور نے ان کے ساتھ نہ سجدے کیے۔  
پھر فرمایا کہ یہ قد عجیبے اس کے لیے ہیں جسے یہ معلوم نہ ہو  
کہ اس نے اپنی نماز میں اضافہ کر دیا ہے یا کم، تو وہ صاحب  
گمان کے مطابق عمل کرے اللہ باقی نماز کو پوری  
کے کہ آخر میں یہ قد عجیبے کہے۔

حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سنا کہ: کما جہ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو اللہ مجھ پر میرے  
کام میں مشکل نہ ڈالو (حدیث اکھبت ۷۲) تو حضرت کو سنے  
کا پورا احراز یہ تھا۔ حضرت ہزار بن عارب رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ان کے ہمارے تھے، لہذا انہیں سنانے











مَا أَصْلَابًا مِّنْ حَلَفٍ أَن لَا يَدْخُلَ عَلَى  
أَهْلِهِ شَرْهًا، وَكَانَ الشَّرْهُ يَسُفُّ قِيَمَتَيْنِ ۖ  
۱۵۸۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنَاتِهِ وَ  
كَانَتْ أُمَّتُكَ رَجُلَةً مَّاتَتْ فِي مَشْرِيقِ بَيْتِنَا  
وَوَكِيلَتُ يَكْتُمُ مَوْلَى مَقَاتِلَ رَسُولِ اللَّهِ أَيْتُ  
شَهْرًا فَقَالَ ابْنُ الشَّهْرِ يَكْتُمُ وَنَحْنُ قِيَمَتَيْنِ ۖ  
ۖ بِأَعْلَى إِذَا حَلَفَ أَن لَا يَشْرِبَ  
لَيْسَ أَشْرَبَ حَلَاةً أَوْ سَكْرًا أَوْ عَصِيْرًا أَوْ  
يُخَشِّشُ فِي قَوْلِهِ بَعْضُ الْمَنَاسِكِ وَبِئْسَتْ حَلَاةٌ ۖ  
بِأَعْلَى وَشَدَاةٌ ۖ

۱۵۸۹- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِي حَزِيمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا  
أَسْبَدَ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي  
لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ مَاتَ  
الْمُعَذِّبُ مَعَهُ وَكَرَّمَهُ فَقَالَ سَهْلٌ يَنْقُومُ حَتَّى يَذْهَبَ  
مَا سَقَمُهُ قَالَ لَيْسَتْ لَهُ قَسْرَةٌ فِي تَوْبَتِهِ النَّبِيِّ  
حَتَّى أَصْبَحَ عَلَيْهِ قَسْرَتُهُ أَبَا ۖ

۱۵۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ  
عَنْ وَكِيعَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ  
مَعَهُ رَجُلٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ  
مَا تَحْتَهُ نَاقَةُ لَمَّا مَاتَ مَاتَ مَعَهُ شَمٌّ مَاتَ مَعَهُ  
فَتَبَدَّلَتْهُ حَتَّى مَاتَتْ شَمٌّ ۖ

ۖ بِأَعْلَى إِذَا حَلَفَ أَن لَا يَأْكُلَ  
فَمَا كَانَ يَكُونُ مِنَ الْكُفْرِ ۖ

۱۵۹۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

میں نے قسم کھائی کہ اس ماہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جاؤں  
گا اور عیدہ بتلے گا کہ ہوا۔

حکیم کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی اندراج سہلات کے  
پاس نہ جانے کی قسم کھائی اور آپ کے سر پر سے سحری اٹھ کر  
دن تک اپنے بلاخانے میں جو انقضہ سہے اور پھر اترا ہے۔  
لوگ عرض کر رہے تھے کہ رسول اللہ آپ نے تو ایک بیسے کا  
قسم کھا ہے اور ایک عیدہ بتلے گا کہ ہوا تو ہوا۔

جس نے قسم کھائی کہ عیدہ نہیں جوڑوں گا۔  
عیدہ رہے کی قسم کھائی، پھر ہوا، یا مگر عیدہ کی قسم نہ کھائی، جبکہ  
بعض لوگوں نے اس سے کہا ہے کہ یہ چہرے ان کے نزدیک  
عیدہ نہیں رہا۔

حضرت حسن بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت ابی اسید نے فرمایا  
کہ اللہ اپنے ولی کی صیانت میں جو اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا  
جیکر بیانی کے فرطوں ان کی دین ادا کر رہے تھے۔ حضرت حسن نے  
لوگوں سے پوچھا کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ اس عورت نے حضور  
کو کیا پایا اس نے سات کے وقت کھجوریں بکھریں، یہی  
میں کہ جب میں جو لوگوں کا طیرہ ہی محمد کو پایا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ  
حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم سے فرمایا۔ پہلی ایک کبوتری توڑ کر کھانے اس کا  
کمال کو ریاضت کر لیا اور پھر اس میں نبی  
بندہ سے سہے یہاں تک کہ وہ بوسید ہو  
گیا۔

جس نے قسم کھائی کہ راتوں نہیں کھاؤں گا۔ پھر کھجور وغیرہ  
کوئی چیز نہ کھاؤں گا۔

حضرت عاصم بن زید کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اگر تم حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی

عَاوِثَةً نَعْمًا إِنَّهُ فَهْمًا قَالَتْ: مَا شِئْتُمُ الْإِلَٰهَ مُحَمَّدٌ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ مِمَّا دُمِمْتُمْ شِدَاقَةً  
أَيَّامَ حَتَّى يُؤْتَى بِالشُّرَى وَقَالَ لَنْ تَكْثُرَ جِرَاحُ جِرَانَا  
سَمِعْنَاكَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ  
قَالَ لِقَائِي هَذَا

۱۵۹۲۔ حَدَّثَنَا الْقَتِيبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَّهُ قَالَ  
عَالٍ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لَكُمْ سَلَامٌ فَقَدْ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ نَبِيٍّ أَفْرَدَ  
فِيهِ النَّبِيُّ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ نَبِيِّهِ فَقَالَتْ سَمِعْتُ  
مَا خَرَجْتَ أَفْرَادًا مَاتُوا مِنْ تَحْتِ رِجْلَيْهِ أَحَدًا تَحْتِ رِجْلَيْهِ  
لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ خَيْرَ نَبِيٍّ أَفْرَدَ رَسُوْلُهُ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَدَى هَيْتُ فَوَجَدْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَفَعَلَهُ  
النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ سَلَامٌ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ فَصَحُّ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَعَهُ  
قَوْلًا مَا فَانْطَلَقُوا وَلَا نَطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ  
حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو  
طَلْحَةَ يَا أُمَّ سَلِيمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْسَ عِنْدَ بَابِ الطَّعَامِ مَا نَطْعِمُهُمْ  
فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَفْكَرُوا فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى

لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاقْبَلَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى دَخَلَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لِي بِمَا  
أُمُّ سَلِيمٍ مَا عِنْدَكَ، فَأَنْتَ يَذَلُّكَ الْخَبْرُ قَالَ فَأَمَرَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ الْخَبْرِ مَعَتْ  
وَعَصْرَتْ أُمُّ سَلِيمٍ حُكَّةً لَهَا مَا دُمَّتْ شَعْرَتَا  
عَيْنَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ

آل سے گندم کی دھن کے ساتھ ستواڑ میں دن تک نہیں  
کھائی یہاں تک کہ اللہ کریم سے ہو گئے۔ ابن کثیر اس بیان  
عبدالرحمن، ان کے والد ماجد حضرت عباس نے حضرت  
عائشہ صدیقہ سے ایسا ہی کہا۔

حضرت انس بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ حضرت  
ابو طلحہ نے سرت ام سلمہ سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کی آواز سنی ہے جس میں ضعف و اذیاء تھا لہذا میں نے  
آپ کی خدمت کو بلایا، پس کیا تم نے پاس کھانے کی کوئی  
چیز ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر انہوں نے جو کچھ چھوڑ دیا  
تھیں پھر پانچ روپے کی ایک پٹیا پیش کی پھر بے سولہ ملے  
کی خدمت میں پہنچیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سہی پانچ روپے کی  
ازدہ چھوڑ دی۔ میں ان کے پاس پہنچا جو کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے لیا: کہ تمہیں جو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے جواب دیا  
ہاں۔ پھر نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس  
دلوں سے دایا کہ کھڑے ہو یاؤ۔ میں نے جل پڑے اور میں یہاں  
کے کئے چلا رہا، یہاں تک کہ میں حضرت ابو طلحہ کی خدمت میں  
پہنچ گیا وہ انہیں محدثہ علی تائی۔ چنانچہ حضرت ابو طلحہ نے  
حضرت ام سلمہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین  
سے آئے یہاں کہ پاس کھانے کی کوئی ایسی چیز نہیں جو ہم میں  
کرے۔ انہوں نے کہا: اللہ اللہ اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

پس حضرت ابو طلحہ نے باہر جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
لاستقبال کیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو طلحہ کو رات کے  
لاکھ لاکھ بوسے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ام  
سلمہ! جو کچھ تمہارے پاس ہے اسے آؤ۔ پس میں نے وہی روٹیاں پیش  
کر دیں وہاں کی کبابیں تھیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان  
کو خیر کو خیر سے کھانے لایا تو انہیں حمد و ثناء دی اور حضرت ام سلمہ  
نے ان سے کہا: تمہاری بھانجی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ان کی بھانجی سے کھانا کھانے سے کھانا چاہا۔ پھر فرمایا کہ تیری آویز









قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ وَاحِدٌ شَا نَهَضَ مُمْ بَيْنَ مَضْرِبِ  
قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حِصْبِينَ يَحْكِي عَنْ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَالُكُمْ قَدْ رَفِيَ مَعَكُمْ الْبُيُوتُ  
يَكُونُكُمْ هَوَا الْبُيُوتِ يَكُونُكُمْ قَالَ عِمْرَانُ لَا أَدْرِي خَيْرُ  
فِيهِمْ أَوْ تِلْكَ أَوْ بَعْدَ ذَلِكَ خُفَّتْ جُنَى قَوْمٍ  
يَنْتَلِبُونَ وَلَا يَقُونَ وَيَكُونُونَ وَلَا يُوْتَمُونَ  
يَتَهَمُونَ وَلَا يُسْتَمْتَعُونَ وَيُطْمَسُونَ فِيمَا بَيْنَهُمْ  
وَمَا بَيْنَهُمْ النَّذِيرُ فِي الصَّاعَةِ وَمَا أَنْفَقَ  
وَنَ لَفَقَةٍ أَوْلَدَتْكُمْ قَدْ نَذَرَ لَكُمْ اللَّهُ بِعَمَلِكُمْ  
وَمَا لِي بِمَنْ مِّنْ أَنْصَارِهِ

۱۶۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ  
عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو الْمَدَائِجِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مَنْ ذَرَأَ نَجِيمًا اللَّهُ فَلْيُبْطِئْهُ وَمَنْ ذَرَأَ  
يَعِيبَةً فَلْيُزِيلْهُ

بَابُكَ إِذَا مَدَّ رَأْسَهُ وَخَلَعَ أَنْ لَا يَكْشُرَ  
رَأْسَانَا فِي الْبَاهِلِيَّةِ ثُمَّ اسْلَمَ  
١٤٠١. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَنَّ أَمْرًا  
أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ  
عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ تَذَرْتُ  
فِي الْبَاهِلِيَّةِ أَنْ أَتَكُونَ قِيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
قَالَ: أَوْعَى يَنْذُرِكَ

بِأَسْبَغِ مِنْ ثَمَاتٍ وَعَلَيْهِ تَذَرُّ وَأَمْرٌ  
ابْنُ عَمْرِو مَرَّكَ جَعَلَتْ أُمُّهَا عَلَى نَفْسِهَا صِلَاةً  
يُطْبِخُ بِمَقَالٍ عَلَى عَرْفِهَا. وَفَالِ ابْنُ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ  
١٧٠٢ - حَدَّثَنَا أَبُو يَسْمَانَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ  
أَلَّا نَصَرَ عَلَى اسْتَفْدَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ جی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ تم میں سب سے بہتر میرا زاد  
ہے، میرا ورگ ان کے بعد ہیں، میرا ورگ جو ان کے بعد ہیں۔ حضرت  
عراق فرماتے ہیں کہ میرے باپ کو اپنے زمانے کے بعد نبی نے  
ایسا قدر تہنہ فرمایا میں سزا۔ فرمایا کہ میرا یہ ورگ ان میں سے ہے جو زندہ  
ہوں گے لیکن اسے پورا نہیں کریں گے خیانت کریں گے اور ان  
دار میں نہیں گئے، ان کو اپنی گئی ملامت ان سے گرا ہی بیٹے کو  
کہ جس نے ان پر مصیبتی جوئی ہوئی۔

حقیقت میں نذر فنا۔  
مردمِ ناسخ کہ یا نبوت ہرگز نہ گواہی کہ خبرجہ اور ظالموں کا  
گواہی نہ ہو (سورۃ البقرہ، آیت ۱۲۵)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منبر پر اُتر کر فرمایا کہ وہ لوگو! تم کو اسے عذر دے کہ تم نے اللہ کے بندوں کو اس کی نافرمانی کو اس کے نافرمانی نہیں کرتے تھے۔

مالت کی غیر ملکی آدمی سے زبردستی کی مذہبی یا قسم کی تادیب  
پھر مسلمان مومن۔

تایق نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ  
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ۱۔ یا رسول اللہ! میں نے نماز کا جاہلیت  
میں قدمی تھی کہ ایک رات میں غار کعبہ کے اندر امتحان  
کند گا۔ ارشاد فرمایا کہ اپنی نماز پوری کر۔

جو مر جائے اور اس نے نذر مانی ہو۔ ابن حجر نے ایک  
 حدیث کو حکم دیا جس کے ہاں نہ مسجد نباء میں نذر چڑھنے  
 کے نذر مانی تھی کہ اس کی طرف سے نذر چڑھے۔ ابن عباس نے بھی اس  
 عیدت بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 مناسفہ انہیں بتایا کہ حضرت سعد بن عبادہ انصاری نے حج کریم مکہ  
 منہ مدینہ پہنچ کر منی پر چھا کہ ان کے عدادہ ماجور کے نے ایک  
 منی میں کے پر کوئے سے پہلے وہ وفات پائیں۔ چنانچہ آپ

فَاذْكُرْكَ اَنْ تَقُصِّيَهُ  
فَاذْكُرْكَ اَنْ تَقُصِّيَهُ فَاذْكُرْكَ اَنْ تَقُصِّيَهُ  
۱۶۰۳۔ حَدَّثَنَا اَبُو اَدَمُ حَدَّثَنَا مَكْنُومٌ عَنْ اَبِي  
يَكْرِيمَ اَنْ تَقُصِّيَهُ مَكْنُومٌ عَنْ اَبِي يَكْرِيمَ اَنْ تَقُصِّيَهُ  
اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ  
فَاذْكُرْكَ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَنْ تَقُصِّيَهُ  
مَا تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
عَلَيْهَا وَنَحْنُ اَكْثَرُ فَاقْصِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَقْصِيَهُ  
اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ

۱۶۰۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ  
مَكْنُومٍ عَنْ اَبِي يَكْرِيمَ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
عَلَيْهَا وَنَحْنُ اَكْثَرُ فَاقْصِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَقْصِيَهُ  
اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ

۱۶۰۵۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ  
مَكْنُومٍ عَنْ اَبِي يَكْرِيمَ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
عَلَيْهَا وَنَحْنُ اَكْثَرُ فَاقْصِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَقْصِيَهُ  
اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ

۱۶۰۶۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ  
مَكْنُومٍ عَنْ اَبِي يَكْرِيمَ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
عَلَيْهَا وَنَحْنُ اَكْثَرُ فَاقْصِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَقْصِيَهُ  
اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ

۱۶۰۷۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ  
مَكْنُومٍ عَنْ اَبِي يَكْرِيمَ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
عَلَيْهَا وَنَحْنُ اَكْثَرُ فَاقْصِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَقْصِيَهُ  
اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ

۱۶۰۸۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ  
مَكْنُومٍ عَنْ اَبِي يَكْرِيمَ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
عَلَيْهَا وَنَحْنُ اَكْثَرُ فَاقْصِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَقْصِيَهُ  
اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَقُصِّيَهُ

نے انہیں اس کے بعد اس کے لئے کاشت کر دیا۔ پس بعد میں یہ طریقہ  
تکرار کیا۔

سید بن جبیر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے  
مناسیٰ کے لئے ایک شخص کو کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر  
جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے کیا کرنے کا ارادہ کیا تھا وہ  
مناسیٰ کے لئے تھا۔ جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اس کے  
لئے یہ شخص ہوتا تو کیا تم اسے اس کے لئے دعا دینے کی باتیں کرتے۔  
میں ان کو کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ تو ان کیلئے زیادہ مستحق ہے۔

ایک نذرنا میں پر تقدس نہ ہو یا اس کا کرنا گناہ ہے۔  
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا  
حکم سنے کہ نذرنا تو اسے ضرور اس کا حکم دینا چاہیے اور جس شخص  
کی نذرنا کرنے کی نذرنا تو اس کی نافرمانی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس شخص نے جو اپنی جان کو  
طلب میں ڈالا جو اسے اللہ تعالیٰ اس سے بے پروا ہے اور  
ان کی اپنے دل میں اس کے لئے دعا دینے میں مل رہا تھا۔ فرمایا  
حمید ثابت نے حضرت انس سے اس کی روایت کی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ رشتہ یا کسی اور  
چیز کے ساتھ طواف کر رہا ہے تو آپ نے اسے  
کشت کیا۔

فقہی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غار کعبہ کا طواف  
کرتے ہوئے ایک شخص کے پاس سے گزرے جو دوسرے  
آدمی کی ملک میں رہی نذرنا کر رہا تھا۔ پس نبی کریم صلی

يُطَوَّلُ بِالْكَفِّ بِالنَّاسِ يَكُونُ نَسَايَا يَحْزَنُ مَوْفِي  
أَنَّهُ مَقْطَعُهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو  
كَمْ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ كَيْدًا ۝

۱۶۰۸. حَدَّثَنَا مُرْسِي بْنُ إسماعيلَ حَدَّثَنَا  
وَعَبِيدُ حَدَّثَنَا يَكُوبُ بْنُ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي عَدَّابٍ  
قَالَ: بَيَّسَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذَا  
هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فَسَالَ عَنْهُ فَقَالُوا: أَبُو سَرَّاحٍ  
لَدَاكَ يَكُونُ وَلَا يَقَعْدُ وَلَا يَسْتَحِيلُ وَلَا يَنْتَكِلُ  
يَصُومُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ  
فَلَيْتَكُمْ وَلَيْتَكُمْ وَلَيْتَكُمْ وَلَيْتَكُمْ صَوْمَكُمْ  
قَالَ قَبْلَهُ أَبُو هَابٍ حَدَّثَنَا يَكُوبُ بْنُ عِكْرِمَةَ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

• مَا لَيْسَ مِنْ نَدْرَانِ يَصُومُ مَرَّاتًا مَرَّةً  
فَوَاقَتْهُ الشَّجَرَةُ وَالْفِطْرَةُ ۝

۱۶۰۹. حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ شَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُرْسِي بْنُ مُقْبَةَ حَدَّثَنَا  
عَوْنُ بْنُ أَبِي حَتْمَةَ الْأَسْلَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ هَمْدَ السَّوْمِ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبْغِ  
عَلَيْهِ يَوْمَ الْأَصْحَامِ فَوَاقَتْ يَوْمَ أَصْحَى أَوْ يَوْمَ مَقْدَانَ  
لَقَدْ كَانَ يُكْفَرُ فِي رَسُولِ اللَّهِ أَسْوَأَ حَسَنَةٍ تَوْرِيكُنْ  
يَصُومُ يَوْمَ الْأَصْحَى وَالْأَوْطَى وَلَا يَدْرِي بِمَا مَرَّتُ بِهِ ۝

۱۶۱۰. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا  
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ  
كَانَتْ مَعَهُ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ: رَجُلٌ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَنْ أَصُومَ  
لَكُمْ يَوْمَ تَكُونُ أَوْ رَأَيْتُ مَا وَفَّقْتُ فَوَاقَتْ  
هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ التَّحْرِيقِ فَقَالَ: أَيْسَرُ اللَّهِ بِفَقَائِهِ التَّحْرِيقَ  
وَيَوْمَ أَنْ تَصُومَ يَوْمَ التَّحْرِيقِ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ:

وَشَكَ لَا يَفِيضُ عَلَيْهِ ۝

• مَا كَيْفَ هَذَا يَدْخُلُ فِي الْأَيَّامِ وَاللَّهُ دَرِي

الشيء على سلم نفس ربي كذا بخير دست مبارک سے کاٹ دیا  
اور فرمایا کہ اسے اس کے ہاتھ سے پکڑ کر سے  
جائے۔

حکمر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خطبہ  
دے رہے تھے تو دیکھا کہ ایک آدمی کھڑا ہے اس کے بارے میں  
حیانت کیا تو لوگوں نے بتایا کہ یہ جو اسرائیل ہے، اس نے  
نہ دانی ہے کہ کھڑا ہے گا۔ اور بیٹھے کا نہیں، دوسارے میں  
آئے گا مگر اس کے کام کہے گا کہ اس نے سے رہے گا۔  
پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے کہو یہ بات  
کہے، دوسارے میں آئے، بیٹھے اٹھاپنا روزہ پورا کہے۔  
یہ جو مبارک، محبوب، محبوب، محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے  
جو کچھ لوگوں کے روزے سے کہنے کی نذر مانے اور ان میں۔  
قرآن اور عید کا دن آئے

ابو حاتم علی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
سے سن کر ایک آدمی کے بارے میں پوچھا کہ جو ہمیشہ روزے رکھتا  
تھا، کہ جب عید آئی اور عید اظہر آئے تو کیا کہے؟ فرمایا کہ کہہ  
یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی بات ہے۔  
تب عید آئی اور عید اظہر کو روزے میں لگا کرتے تھے اور  
ان کے روزوں کو مناسب سمجھتے تھے۔

زید بن جبر کا بیان ہے کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
عنا کے ساتھ تھا تو ایک آدمی نے ان سے سوال کرتے ہوئے  
کہا کہ میں نے سنت مانی ہے کہ زندگی میں ہر روز رکھتا ہوں  
نکلیں گا۔ اگر اس روز عید الاضحیٰ آجائے تو کیا کہوں؟ فرمایا کہ  
خدا تعالیٰ میں غنیمت دیکھتا کہ نے کاظم فرمایا ہے اور میں پیغمبر  
کو روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ اس نے عید پوچھا  
تو آپ نے ایسا ہی فرمایا اور اس سے زیادہ کہہ دیا۔

کیا تم اور غنیمت میں زمین، بکریاں، اکیس اور سب مان داخل









**باب ۹۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم وصدیقہ النبی**  
 صلی اللہ علیہ وسلم وصدیقہ النبی  
 اھل المدینۃ من ذلک قدونا بعد قدین  
 ۱۶۱۶۔ حدَّثَنَا عثمان بن اَبی شیبۃ حَدَّثَنَا  
 القَاسِمُ بنُ مَالِکٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْجَعْفَرُ بنُ عَبْدِ  
 الرَّحْمَنِ بْنِ اَبی شَیْبٍ عَنْ یَزِیدَ قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ  
 عَلَیْہِ السَّلَامُ یُحِبُّ اَنْ یُحَدِّثَ النَّاسَ مِنْ اَحَدِ الْاَنْبِیَاءِ  
 یُحَدِّثُہُمْ کَوَیْلَہُ فِی رَمَیْنِ مَعْرِضٍ عَنْہُ الْغَیْبُ  
 ۱۶۱۷۔ حَدَّثَنَا مُنْذِرُ بنُ الْکَوَیْنِ حَدَّثَنَا الْجَعْفَرُ  
 حَدَّثَنَا اَبُو حَازِمٍ وَهُوَ سَمِعَ حَدَّثَنَا مَالِکُ عَنْ  
 ثَلَاثِیْہِ قَالَ: کَانَ رَجُلٌ مَسْرُوعٌ یُحَدِّثُ رَحْمَۃً وَنَحْوَهَا  
 یُحَدِّثُ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَقُولَ: وَ  
 فِی کَلَامِ الْاَنْبِیَاءِ یَحَدِّثُ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ اَبُو حَازِمٍ: قَالَ لَمَّا لَفَّ: مَدَّ نَاحِیَہُ مِنْ قَدِ کَوَیْلَہُ  
 فَکَانَ لَمَّا لَفَّ اِلَیَّ مَدَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
 وَقَالَ لِي مَالِکٌ: مَرَّ عَلَیَّ کَوَیْلَہُ مَضْرُوبٌ مَدَّ اَصْبَحَہُ  
 وَثَبَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاَبِی شَیْبَہُ کُنْتُ  
 تَعْطُوتُ اَعْلَتْ کُنْتُ تَعْطِی رَمَضَ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
 وَتَسْمَعُ قَالَ اَمَّا کَوَیْلَہُ اَنْ اَلَا تَعْلَمُ مَا یَعُوذُ اِلَیَّ مَدَّ  
 النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
 ۱۶۱۸۔ حَدَّثَنَا حَمْدُ بنُ یَزِیدَ عَنْ یُوسُفَ عَنْ اَحْمَدَ عَنْ  
 مَالِکَ عَنْ رَحْمَۃَ بنِ عُبَیْدٍ عَنْ اَبِی حَازِمٍ عَنْ  
 اَسِیْ بنِ مَالِکٍ اَنْ رَکِبَ رَجُلٌ مَدَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ: اَلَا تَعْلَمُ مَا یَعْلَمُ فِی مَدَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
**باب ۹۱۳ قَوْلُ اللہِ تَعَالٰی: اَوْ تَحْمِلُ مِنْ رَکْبَتِہِ**  
 قَوْلُہُ: اَوْ تَحْمِلُ مِنْ رَکْبَتِہِ  
 ۱۶۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ قَبْلَہُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا  
 هِشَامُ بنُ رَکْبَہُ حَدَّثَنَا الْکَوَیْنُ بنُ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِی  
 حَسَنٍ عَنْ یُوسُفَ بنِ مَطْلُوبٍ عَنْ زَیْدِ بنِ اَسْلَمَ عَنْ

صالح اور مد کا وزن  
 صالح اور مد میں برکت عینہ سوزہ میں نسخہ نسخہ منتقل  
 بول آ رہی ہے۔

جمید بن عبد الرحمن نے حضرت سائب بن یزید رضی  
 اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم کے عبد صالح میں صالح ایک کہ  
 اور صالحی کے طور پر جوتا یعنی ۱/۲ پھر اس میں صورت عمر بن عبد  
 القریظ کے زمانے میں اضافہ کیا گیا۔

تابع کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
 وضو کیا ایک کی رکوع دھو کر نظر آئی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
 وسلم کے قدم سے ادا کرتے تھے یعنی پہلے قدم سے اور دوسرے کا کھانا  
 بھی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم سے ادا کرتے تھے۔  
 ابو ثوبہ کا بیان ہے کہ ہم سے امام مالک نے فرمایا کہ جانا تھا آپ

کے کتے سے بچنا ہے اور ہم غصہ نہیں دیکھتے مگر نبی کریم صلی  
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیروں اور نام مالک نے فرمایا کہ اگر کس حاکم  
 نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم سے کم فدا  
 مچھادی کہ ہاتھ کس کے ساتھ نہ لے لیا کیل کر دے میں نے خطب  
 دیا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم سے کھانا لایا کیل کریں  
 لکھا اسوں نے فرمایا کہ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ کتے سے بچا جائے تو  
 بات نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم سے ہی حل نہیں ہے۔

حضرت اس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہاں سے اے اللہ!  
 انہیں برکت دے یہی کہ یہاں میں۔ ان کے صالح میں اور  
 ان کے پیروں۔

علامہ آراکنا

اور کہ قمرہ غلام ہزار کر رہا ہے۔

سید بن مرجم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
 میں نے کئی مسلمان غلام یا کنویں کو آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِمْ خَيْرٌ مِنْ سَيِّدِيْنَ مَرْجَاتٍ عَنْ اَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ  
اَتَقَى رَقِيْبَةً مُسْلِمَةً اَتَقَى اللهَ بِحُكْمِ غَنِيْمَتِهِ  
مُضْرَابِيْنَ الشَّارِعَاتِيْ فَرَحًا بِفَرَجِهِ ۝

بَابُ الْاِتْقَانِ الْمَدَامُ الَّذِي اَوْرَثَ الْوَلَدَ  
فَالْمَسْكَاةَ فِي الْكُفَّارَةِ وَوَعْدُ الْوَلَدِ  
قَالَ طَالُوْسٌ اِيْمَانِي الْمَدَامُ الَّذِي اَوْرَثَ الْوَلَدَ ۝

۱۶۲۰۔ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ اَخْبَرَنَا عَمَّا دَعَا  
بْنُ نَافِلَةَ عَنْ هَبْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ  
اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ  
تَشَارَفَ بِمَعْرِفَةِ شَرِّكَاءِ نَعْيِكَ فِي النَّحَارِ  
وَمُنَا مَخَافَتِهِمْ فَسَوَّيْتُ جَابِرَتِ عَيْنِي وَاللهِ

يَقُوْلُ: جَدُّ اَفْطَحْتُ مَا كَفَّ اَقْلَامُ  
بَابُ ۱۶۱ اِذَا اَتَقَى فِي الْحَسَنَةِ  
لَيْسَ يَكُوْنُ وَلَا فَا ۝

۱۶۲۱۔ حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
شُعْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَائِشَةَ اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيْرَةَ فَاشْتَرَاهَا  
عَلَيْهَا اَنْ لَا تَدْفَعُ كَرَمَتِ لَدَيْكَ لِلَّذِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلَا تَشْتَرِيْهَا اَنْتَ اَلْوَلَدُ لَيْسَ اَتَقَى ۝

بَابُ ۱۶۱ الرِّسْوَةُ كَرَمٌ فِي الْكَيْمَانِ ۝

۱۶۲۲۔ حَدَّثَنَا اَبُو قَتِيْبَةَ عَنْ سَيِّدِيْ بَا سَعْدٍ عَنْ  
عَمَّا دَعَا عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي بَرْدَةَ عَنْ اَبِي  
مُؤَيْبٍ عَنْ اَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ  
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّيْنَ  
اَسْتَعِيْلُهُ فَقَالَ: اَوَلَا اُخُوْسُكُمْ وَاعِيْدِيْ مَا  
اُخُوْسُكُمْ كَرَمٌ لَيْسَ مَا اَشَارَ اللهُ قَائِيْ يَابِلِيْ فَخَمَرُ  
لَنَا يَشَارُفُهُ فَخَمَرُ لَنَا اَلْطَلْعَةُ قَالَ بَعْضُ رِجَالِنَا

اُن کے ہر عضو کے جسے اس کے ہر عضو کو جسم کی ایک  
سے بچانے کا یہی حکم کہ اس کی شہد گاہ کے  
کے جسے اس کی شہد گاہ کو بچانے  
کتاب میں مذکور ہے کہ کتاب الایمان والحدود

قدس کا قول ہے کہ کتاب الایمان والحدود میں کفایت کرے ہے۔  
تو یہ مرد نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ ایک شخص نے اس کو مدثر کیا اور اس کے  
اس کے سوا اللہ مال نہ تھا جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے پاس پہنچے تو آپ نے فرمایا: اسے مجھے کون ضرور ہے  
پس تم میں سے کون ہے اسے کھانا سونپے میں ضرور ہے میں نے فرمایا  
مرد نے حضرت جابر بن عبد اللہ کو لیا ہے اسے نہ کھانا نہ کھانا

کتاب میں غلام آزاد کیا تو اس کو کس کو بیچے گی

احمد نے اس طرح اس طرح سے بیان کیا ہے کہ  
کی ہے کہ اس نے اس کو کر رہا ہے کہ اس کو کر رہا ہے کہ اس کو کر رہا ہے  
وہ اس کی شرط میں اس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
وہ اس کے اس کو کر رہا ہے کہ اس کو کر رہا ہے کہ اس کو کر رہا ہے

قسم میں ہاں شائد اللہ تعالیٰ کے کہنا

احمد نے اس طرح اس طرح سے بیان کیا ہے کہ  
اس طرح کی ایک حدیث کے ساتھ اس طرح کے اس طرح کے  
اس طرح کے اس طرح کے اس طرح کے اس طرح کے  
قسم میں ہاں شائد اللہ تعالیٰ کے کہنا  
اس طرح کے اس طرح کے اس طرح کے اس طرح کے  
اس طرح کے اس طرح کے اس طرح کے اس طرح کے















فَقَدْ حَدَّثَنَا

۱۶۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ  
عَلِيٍّ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عُذْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَا جَرَّالٍ التَّبَّيَّ حَتَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
جِئْتَنِي بِرَسُولٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ  
أَنْ تَبْعَنِي عُمَامَ لِي أَتِي بَكْرِي شَأْنَهُ وَبِعَرَاتِهِمْ  
فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَلَيْسَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤَدُّنَّ مَا تَرَكْنَا حَدَّثَنَا

۱۶۳۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَحْبَرَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ  
عَنِ ابْنِ جَرَّالٍ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ عَنِ التَّبَّيَّ حَتَّىٰ اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا أَزِي بِالْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْفَرَسِ  
فَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ وَرَثَةٌ وَكَوْنُهُمْ قَدْ قَامُوا فَصَلَّيْنَا  
فَقَامُوا مَوْتَهُمْ تَرَكُوا مَا لَا يَلُوقُونَ

۱۶۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَرَّالٍ التَّبَّيَّ حَتَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَأَى أَنَّكَ رَجُلٌ أَوْ مَرَأَةٌ  
بَلَّغَتْهَا النِّصْفُ، فَإِنْ كَانَتْ لَابْنَيْنِ أَوْ  
أَكْثَرِ فَلَهُنَّ النِّصْفُ، وَإِنْ كَانَ مَعَهُنَّ ذَكَرٌ  
يُلَاقِي يَمَنَ شَرِّكَرَهُمْ فَيُؤْتَى فَيُصْنَعُ فَمَا بَقِيَ  
فَلِلَّذِي هُوَ مَوْلَىٰ خَلْفَتَا الْأَنْبِيَاءِ

۱۶۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَرَّالٍ التَّبَّيَّ حَتَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَعَبِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَرَّالٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرَّالٍ  
عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
الْوَكْرَةُ الْوَكْرَةُ يَا خَلِيفَةُ الْمَدِينَةِ فَمَنْ كَانَ رَجُلٌ خَلِيفَةً  
بِأَمْرٍ وَسَيَرَاتِ الْأَنْبِيَاءِ

۱۶۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو جَرَّالٍ التَّبَّيَّ حَتَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَدَّثَنَا أَبُو جَرَّالٍ التَّبَّيَّ حَتَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ابْنِ جَرَّالٍ

وَعَدَدِهِ

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ  
عندہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا  
حب وصال ہو گیا تو آپ کی بارہ سو عطیات نے امداد کیا کہ حضرت  
عائشہ کو حضرت ابو بکر کے پاس میراث کا سوال کرنے کیلئے بھیجیں  
تو حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ ہمارا کوئی طاعت نہیں ہم جو

چھوڑیں وہ عدل ہے۔  
حضور نے فرمایا کہ جو شخص مال چھوڑے وہ اس کے

حضرت ابو جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسلمانوں  
کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہوں جو شخص مولا کے اس  
کے اور ورثہ میں جو لیکن ادا کرنے کے لئے کچھ نہ چھوڑا ہو تو  
اس کا ادا کرنا جاسے نہ ہے چاہے مال چھوڑے تو اس کے  
ورثوں کا ہے۔

مال باپ کی طرف سے بیٹے کی میراث  
زید بن ثابت کا قول ہے کہ جب کوئی مرد یا عورت  
بیٹے چھوڑے تو اس کے لئے نصف امداد اگر وہ ذکر  
یا نیا مرد ہوں تو ان کے لئے دو تہائی اور اگر ان کے  
ساتھ بیٹا بھی ہو تو دوسرے فرکانہ کو دے کر باقی مال سے مرد  
کو عورت سے دینا دیا جائے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میراث اس کے  
حق دار لوگوں کو پہنچا دو اور جو باقی بچے تو وہ سب بھیجی  
مرو کے لئے ہے۔

بیٹوں کی میراث  
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا  
کہ جس بزرگوار میں چار بزرگوار ہوں وہ سب کے لئے میراث ہے تو نبی کریم





قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ بِالْحَقِّ  
الْمَعْرُوفُ مَا أَخْبَرْتُكُمْ مَا تَنَاقَرُونَ فِيهِ رَجُلِي وَكَرِهِي  
بِأَخِيهِ وَكَرِهِي بِأَخِيهِ مَتَى لَيْسَتْ  
۱۶۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو أَدَمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا  
أَبُو حَبِيبٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ شَرِيحٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
أَبُو مُوسَى عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ وَرَأَيْتُ فَقَالَ  
لِلَّذِينَ هُمْ بِالْغَيْبِ وَالْأَعْيُنِ الْمُتَصِفُ وَأَمَّا أَنَا  
مُسْتَعْرِضٌ لِمَا يَحْيَى فَكَيْفَ أَتَى مُسْتَعْرِضٌ قَالُوا  
يَقُولُ إِنِّي مَرُوسٌ فَقَالَ لَقَدْ صَدَقْتَ إِذَا قُمْتَ أَتَى  
وَنَافِئَتَا بَيْنَ أَهْلِي يَنْهَيْتُ قَصَصَ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّذِينَ هُمْ بِالْغَيْبِ وَالْأَعْيُنِ الْمُتَصِفُ وَرَأَيْتُ أَنَا  
تَكُونُ الْمُكَلِّفُ وَمَا تَنَاقَرُ فِيهِ قَالُوا فَتَسْمَعُ أَنَا  
مُوسَى فَأَخْبَرْتُكَ يَقُولُ إِنِّي مُسْتَعْرِضٌ فَقَالَ كَا

کے حضور لوگوں تک پہنچا دو اور جو بھی باقی ہے وہ اس مرد کا  
بے جوش ہے خود تک جو  
بیشی کے سوتے ہوئے تو اس کی آواز  
نیز میں سنا کہ یہ ہے کہ حضرت ابو موسیٰ انصاری رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ سے پیشی ہوئی اور اس کے سوتے کے بارے میں پہچان  
گیا تو اس نے فرمایا کہ بیشی کے لئے نصف اور اس کے لئے  
نصف ہے اور تم حضرت ابن مسعود کے اس حال پر ہیں جس  
جو میرے مطابق ہی تاجی کے ہیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے پہچان گیا اور حضرت ابو موسیٰ کی بات انہیں بتائی کہ یہ جیسا  
یہ کہ اس شخص نے کہہ دیا اور عذرت یہ کہ اس نے کہا میں نہیں  
وہی مصدق نہ تھا جو کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشی کے  
لئے نصف اور بیشی کا چٹا حصہ دونوں پر مذہبی جو کہ مذہبی  
ہو جائے گا ہے مگر حضرت ابو موسیٰ کی حدیث میں حاضر ہونے

تَسْمَعُ لِي مَا قَامَ هَذَا الْمُجْتَمِعُ بَيْنَكُمْ  
بِأَخِيهِ وَكَرِهِي بِأَخِيهِ مَتَى لَيْسَتْ  
الْأَخْبَرُ قَالَ أَبُو حَبِيبٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ شَرِيحٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
أَبُو مُوسَى عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ وَرَأَيْتُ فَقَالَ  
لِلَّذِينَ هُمْ بِالْغَيْبِ وَالْأَعْيُنِ الْمُتَصِفُ وَأَمَّا أَنَا  
مُسْتَعْرِضٌ لِمَا يَحْيَى فَكَيْفَ أَتَى مُسْتَعْرِضٌ قَالُوا  
يَقُولُ إِنِّي مَرُوسٌ فَقَالَ لَقَدْ صَدَقْتَ إِذَا قُمْتَ أَتَى  
وَنَافِئَتَا بَيْنَ أَهْلِي يَنْهَيْتُ قَصَصَ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّذِينَ هُمْ بِالْغَيْبِ وَالْأَعْيُنِ الْمُتَصِفُ وَرَأَيْتُ أَنَا  
تَكُونُ الْمُكَلِّفُ وَمَا تَنَاقَرُ فِيهِ قَالُوا فَتَسْمَعُ أَنَا  
مُوسَى فَأَخْبَرْتُكَ يَقُولُ إِنِّي مُسْتَعْرِضٌ فَقَالَ كَا

اور انہیں حضرت ابن مسعود کا مشاہدہ کیا تو انہیں یہ فرمایا کہ جب تک  
پاپ اور بھائی کے ہوتے ہوئے طاہر کی میراث  
ہو کر اس میں اس کا حصہ نہ ہو کہ اس کے لئے پاپ ہے حضرت  
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس کی تفسیر میں تفسیر  
اور یہ کہ اس نے متفق نہیں کہ اس کی تفسیر میں حضرت ابو بکر کی  
کے ساتھ تفسیر کی ہو مگر اس وقت ہی کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے صاحب کثرت موعظہ ابن عباس کا قول ہے کہ یہ میراث میراث  
میراث میراث اور میں یہ کہ میراث میراث میراث میراث میراث میراث  
قیل حضرت ابن مسعود اور حضرت ابو موسیٰ ثابت سے مختلف اقوال  
متفق ہیں

۱۶۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ شَرِيحٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
أَبُو مُوسَى عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ وَرَأَيْتُ فَقَالَ  
لِلَّذِينَ هُمْ بِالْغَيْبِ وَالْأَعْيُنِ الْمُتَصِفُ وَأَمَّا أَنَا  
مُسْتَعْرِضٌ لِمَا يَحْيَى فَكَيْفَ أَتَى مُسْتَعْرِضٌ قَالُوا  
يَقُولُ إِنِّي مَرُوسٌ فَقَالَ لَقَدْ صَدَقْتَ إِذَا قُمْتَ أَتَى  
وَنَافِئَتَا بَيْنَ أَهْلِي يَنْهَيْتُ قَصَصَ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّذِينَ هُمْ بِالْغَيْبِ وَالْأَعْيُنِ الْمُتَصِفُ وَرَأَيْتُ أَنَا  
تَكُونُ الْمُكَلِّفُ وَمَا تَنَاقَرُ فِيهِ قَالُوا فَتَسْمَعُ أَنَا  
مُوسَى فَأَخْبَرْتُكَ يَقُولُ إِنِّي مُسْتَعْرِضٌ فَقَالَ كَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
جی کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میراث اس کے مستحق ہیں  
میراث میراث میراث میراث میراث میراث میراث میراث میراث میراث  
نور تک جو  
میراث میراث میراث میراث میراث میراث میراث میراث میراث میراث  
فرمایا کہ اس کے بارے میں رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا

أَمَّا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كُنْتُ مَعَهُ إِذْ هُوَ الْكَفَرُ حَتَّى لَا تَحْدُثَ  
فَإِنْ خُذَ الْإِسْلَامَ أَفْصَلَ أَوْ قَالَ خَيْرَ قَائِلٍ  
أَشْكَلُهُ أَوْ قَالَ قَطَنَاءُ أَوْ

بِأَمْرِكَ بِبَرَاءَتِ الدُّجْرِ مَعَ الْوَلَدِ  
وَقَبِيلِهِ

۱۶۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ وَرَقَانَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي جَبْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
كَانَ الْمَلَأُ يَنْوَلُونَ، وَكَانَتْ الْأَوْصِيَةُ  
لِلْوَالِدَيْنِ، فَكَسَّرَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ لِمُعَدَّ  
بِلَدِّهِمْ وَكَانَ عَقْدُ الْأَنْبِيَاءِ، وَجَعَلَ لِلْأَبِ  
يُحْلِي وَابْنُ وَنَمَّا الشُّدُوسُ، وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الْإِيمَنُ  
فَالْمَرْءُ، وَالْمَرْءُ الشُّدُوسُ وَالْمَرْءُ

بِأَمْرِكَ بِبَرَاءَتِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْءِ مَعَ  
الْوَلَدِ وَخَيْرُهُ

۱۶۴۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ  
سَافِرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ مَنْ آتَى مَرْبُوعَ  
قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
جَنَّةٍ مِنْ مَرْبُوعٍ مِنْ بَنِي إِخْيَانَ فَقَطَعَتْهَا بِفَتْرَةٍ  
عَبْدُهَا أَوْ أَمِيَّةُ أَسْمَ إِنَّ الْمَرْءَ الَّذِي قَصَى عَيْنَهَا  
بِالْعَدْوِ تَوَقَّيْتُ فَقَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَكَرَ بَاتٍ وَسَكَرَ بَاتٍ وَوَجَّهًا وَأَنَّ  
الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

بِأَمْرِكَ بِبَرَاءَتِ الْأَخَوَاتِ مَعَ  
الْبَنَاتِ عَصَبَتُهُ

۱۶۴۶۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ  
الْأَشْجَرِ قَالَ أَكْصَى فِيمَا مَعَاذُ بَنِي حَبِيلٍ عَلَى  
عَقْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَصِفَ

کہ اگر خدا کے سپاہ میں کسی کو غلبہ مل جائے تو اسے بتانا کہ ایک مسلمان  
مذہب میں نہ ہونے کی تعلیمات سے یا لڑنا کہ یہ زیادہ بہتر ہے، انہوں  
حضرت جو کہ نے دلا کہ ایک کی جگہ لڑا دیا یا یہ لڑنا کہ اس کا  
فیصلہ ایک کی جگہ کیا۔

اولاد کی موجودگی میں خوار کی میراث

علاء کو یہاں ہے کہ مردہ یا اس میں اللہ تعالیٰ نے  
سفر کیا کہ قبل ازین میں اولاد کے لئے اللہ تعالیٰ نے  
کے لئے حق میں اللہ تعالیٰ نے جو پسند فرمایا اس میں سے شروع  
فرمایا بعد اب یہ معلوم فرمایا کہ ایک مرد کو دو مردوں کے برابر حصہ  
ملے گا اللہ تعالیٰ میں سے ہر ایک کے لیے چھ حصہ لکھا ہے  
لے آئیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو حق اللہ تعالیٰ نے جو خداوند کو  
نصف اللہ تعالیٰ کو جو حق اللہ تعالیٰ نے گا۔

اولاد وغیرہ کی موجودگی میں عیال کی میراث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فیصلہ فرمایا کہ عیال کی میراث کا بچہ گویا ایک عیال سے  
ایک غلام یا لونڈی عیال میں لایا جائے پھر وہ عورت و فاق  
پانچویں جس کو عیال میں لایا گیا تھا تو رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ میراث اس عورت  
کے بیٹے اور خاندان کو ملے گی اور عیال میں حصہ  
کے ہے۔

بیٹیوں کی موجودگی میں بیٹوں کی میراث جو عصبہ میں

ابو ہریرہ نے اس سے روایت کی ہے کہ حضرت  
مسافر بن حبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں فیصلہ  
فرمایا کہ عیال کو نصف اور بیٹی کو نصف ملے گا پھر سلیمان













أَعْلَى الْوَرِقِ، قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ ذَاكَ مَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَيْرَهَا مِنْ  
نَفْسِي مَا قَالَتْ لَوْ أَعْطَانِي كَذَا أَوْ كَذَا مَا بَيْتَ  
عِنْدَهُ فَأَخْتَارْتِ نَفْسَهَا

بَاب ۹۳ مَا بَيْتَ الْوَلَدِ مِنَ الْوَلَدِ  
۱۶۶۴. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرَادَتْ  
عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَقَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّهُمْ يَشْتَرُونَ الْوَلَدَ، فَقَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شَرَيْتَهَا فَأَرْنَمَا الْوَلَدَ  
لِيَمْنٍ أَعْنَى

۱۶۶۵. حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَحْمَدُ بْنُ مَكِينٍ  
عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ الْوَلَدُ مِنْ أَعْلَى الْوَرِقِ قَدِي الْبَيْعَةِ

بَاب ۹۴ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنَ الْقَبِيرِمْ وَلَا مِنْ  
الْأَخْتِ مِنْهُمْ

۱۶۶۶. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا مُسْنَدُ حَدَّثَنَا  
مُعَاوِيَةُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَالَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مَوْلَى الْقَوْمِ مِنَ الْقَبِيرِمْ أَوْ كَمَا قَالَ

۱۶۶۷. حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ عَنْ  
قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِنْ أَحْبَبَ الْقَوْمُ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ الْقَبِيرِمْ  
بِأَمْرٍ مِنْ مِيرَاثِ الْأَخِي قَالَ وَكَانَ

مِنْهُ يُوْرَثُ الْأَخِي فِي أَيْدِي الْعَدُوِّ وَيَقُولُ  
هَذَا خَيْرٌ لِي وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ

أَجْزَلُ حَسْبَةِ الْأَخِي وَغَنَاهُ وَمَا صَنَعَ فِي  
قَالَهُ مَا كُنْتُ تَقْرَأُ عَنْكَ وَيُنِيهِ قَوْلُهُمَا هُوَا لَه

آزاد کر دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے بلا  
کہ خاندان کے بارے میں اختیار دیا۔ وہ عرض کر رہی تھی کہ اگر  
مجھے اپنی دولت دی جائے تب بھی اس کے پاس ایک دولت نہ  
جود اس میں نے اللہ سے مانگا تھا۔

کھا عورت و لڑکی اور لڑکے

واقعہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
نے فرمایا کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے بزرگ کو خرید کر آزاد کر دیا۔  
ابو نعیم کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہا کہ وہ لوگ و لڑکے کو  
رکھتے ہیں جن کو کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ اسے خرید کر کوئی نہ دلاؤ اس کے لئے ہے  
جہاں آزاد کرے۔

ابو نعیم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اس کے لئے ہے جس نے چاندی  
دیا اور اس کا کیا۔

آزاد کر دیا غلام اس قوم میں شمار ہے اور بھانجا بھی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت ہے کہ قوم کا آزاد کر دیا غلام ان کے اپنے  
افسردہ میں شمار ہوتا ہے یا جو کچھ آپ نے

فرمایا۔

قائد نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہیں کا بھانجا اس قوم سے  
نے ہے یا ان کے انوار میں شامل ہوتا ہے۔

قیدی کی میراث

حضرت شریک دشمن کے قبضے میں بھی قیدی کو میراث  
دلائے اس لئے کہ وہ اس کا یا وجہ استیفاء ہے۔

عبدالعزیز کا قول ہے کہ قیدی کی وصیت اس کا آزاد کرنا ہے اور اس کا  
میں اس کے تصرف کو باوجود کچھ تک اپنے دین سے بچھڑے



ابن عبد بن الله حدثنا حاتم بن ابي عثمان عن سعيد بن جبير عن ابن عمر قال سمعت ابي بن حنبل الله عليه وسلم يقول من ادخل الى غير بيته وهو يخطئ الله غير آية من آياته عليه خدام قد صدقوا لاني بكثرة فقال واذا سمعته اعداى وقعة فليمن من رسول الله صلى الله عليه وسلم

۱۶۷۲. حدثنا اصبغ بن ابراهيم عن ابي حنيفة عن ابي وهب عن اخبرني عمرو بن جعفر بن ربيعة عن عبد الله بن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كما تدفون اعداى انما تذكرون من ربي

عن ابي هريرة

باب النكاح اذا اذعن المرأة ابنتها

۱۶۷۳. حدثنا ابو الحسن بن احمد بن محمد بن ابي حنيفة عن ابي حنيفة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كما تدفون اعداى انما تذكرون من ربي

عن ابي هريرة

باب النكاح

۱۶۷۴. حدثنا اصبغ بن ابراهيم عن ابي حنيفة عن ابي وهب عن اخبرني عمرو بن جعفر بن ربيعة عن عبد الله بن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كما تدفون اعداى انما تذكرون من ربي

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے کہ جو اپنے باپ کے ساتھ ہو کر جنت حرام ہے۔ پھر میں نے حضرت ابو بکر سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دونوں کانوں کے ساتھ سنا وہ دل میں محفوظ رکھتا ہے۔

خراک بن مالک نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آباؤ اجداد سے منہ پھیر دو جو اپنے باپ سے منہ پھیر کر دو سسرے کو باپ بنائے تو یہ کہہ رہے۔

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كما تدفون اعداى انما تذكرون من ربي

رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ دو آدمی ہیں جن میں سے ایک کے ساتھ اس کا بیٹا تھا پس بیٹا نے آباؤ اجداد سے منہ پھیر کر دیا کہ اس کا باپ اس سے ایک کبوتری تھی کہ وہ تباہ سے بیٹے کو لے گیا وہ دوسری کبوتری کہ تباہ سے کو لے گیا ہے چنانچہ وہ دوا پہنچا حضرت عافہ علیہ السلام کی بارگاہ میں لے گئیں۔ پس انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ فرمایا۔ وہ بہتر نکاح کر حضرت علیہ السلام سے طیس اور انہیں والدہ بنانے والا بنانا فرمایا کہ پھر ہی کا ذکر ہے کہ میں نے اسے تباہ سے دیکھا کہ وہ تباہ سے تباہ ہو کر رہ گیا۔ چنانچہ انہوں نے پھر ہی کے حق میں فیصلہ فرمایا۔ حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے تباہ سے تباہ بنانا

قوافہ شامی

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كما تدفون اعداى انما تذكرون من ربي

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى مُسَوِّدَةَ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ وَرَدَّهَا  
فَقَالَ الْوَلَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا مَخْدُونًا لَهَا إِلَى زَيْدِ بْنِ  
حَارِثَةَ وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ  
الْأَقْدَامُ بَعْضُهُمَا مِنْ بَعْضٍ

۱۶۷۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَتَتْ يَوْمَ ذَلِكَ مُسَوِّدَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ الْوَلَدُ  
كَذِبَ أَنَّ مُحَمَّدًا الْمَدْيُونُ حَتَّى قَرَأَ  
أَسَامَةَ وَزَيْدًا وَقَالَ لَهَا قَطِيفَةٌ قَدْ  
فُتِّقَتْ بِهَا مَنَاقِبُهُمَا وَمَبْدُوءَ أَقْدَامُهُمَا  
فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا

شریف نے اور حیرت انگیز جگہ پر اس کا منہ پایا کہ کیا تم نے  
نہیں دیکھا کہ قنزہ (قیادہ شناس) نے بھی زید بن حارثہ اور  
اسامہ بن زید کے قدموں کو دیکھ کر کہا ہے کہ ان میں سے  
ایک دوسرے سے ہے۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ  
عنه عنہا نے کہا کہ ایک روز رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم بہت غوشی کی حالت  
میں میرے پاس شریف فرمایا۔ پھر فرمایا کہ اسے  
حالتِ اتم نے دیکھا کہ غز زید بنی آیا۔ پھر اس نے اسامہ اور  
زید کو دیکھا جس کے ان پر چادر پڑی ہوئی تھی جس سے ان  
کے سر پر رکھے ہوئے اور ہنڈی رکھے ہوئے تھے پھر اس نے کہا کہ  
ان میں سے ایک کے قدم دوسرے سے ہیں۔

## حدود کا بیان

اللہ کے ہم سے شروع جو چیزیں ہیں نیت رحم والا ہے۔

شراب نہ پی جائے

اسی جہاں کا قول ہے کہ نہ اسے ایمان کا نور جائز رہتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں لڑنا  
کرنا لڑائی جب کہ وہ مؤمن ہو، نہیں شراب پینا شرابی جب کہ وہ  
مؤمن ہو، نہیں لہجہ کی کتا جہ جب کہ وہ مؤمن ہو اور نہیں  
آہٹا کوئی دیکھنے والا کہ لوگ اسے دیکھنے کے لیے نظریں اٹھائیں  
جب کہ وہ مؤمن ہو۔ پس شراب و معصومیت، اہل بیت و حضرت ابوبکر  
بربرہ رضی اللہ عنہ نے ہی کہ یہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
سے اس کے لئے سعادت کہ ہے مگر اس میں انتہائی

شرابی کی پٹائی کے بارے میں

خص بن عمر و بشام و قتادہ، حضرت انس نے

کتاب الحدود وما یحذر المؤمن الحدود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِأَمْرِكَ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرُ وَقَالَ ابْنُ  
عَبَّاسٍ يُنْزَعُ مِنْهُ نُورُ الْإِيمَانِ فِي الرَّقَابِ  
۱۶۷۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
الْثَّيْبِيُّ عَنْ حَقِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ  
عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الدَّارَ الْيَوْمَ يَدْخُلُ وَهُوَ  
مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْهَبُ حِينَ  
يَنْهَبُ الْمَالَ مِنَ الْبَيْتِ فِيهَا أَعْمَالُ هُوَ مُؤْمِنٌ. وَعَنْ  
شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ إِلَّا الْكَلْبَةُ

بِأَمْرِكَ مَا جَاءَ فِي شَرَابِ الْخَمْرِ  
۱۶۷۷۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غُمَيْرٍ حَدَّثَنَا



نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی۔  
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مشہدِ ابی کو چھڑی اور  
جوتے سے ملا اور حضرت ابوبکرؓ نے چالیس  
گھنٹے ملتے۔

جس نے گھر کے اندر حد کی ضرورت میں لگانے کا حکم دیا

ابن ابی نیکہ کا بیان ہے کہ حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ لیث بن یزید نے اپنے کو نئے کی حالت میں لایا گیا۔ پس بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو حکم فرمایا جو گھر میں تھے کہ اُسے کہیں۔ پس لوگوں نے اُسے ماہِ اشد میں ان لوگوں میں تھا جو جوئے کدہ رہتے تھے۔

جیٹری اور جوتے سے مارنا

عبداللہ بن ابی ثعلبہ نے حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں لیسان یا لبسان کے بٹے کو لایا گیا جب کہ وہ نشے میں تھا تو یہ بات آپ پر گھلن گزری اور جو کھر میں تھے انہیں حکم فرمایا کہ اُسے ماریں پس لوگوں نے اُسے چڑھوں اور جھولوں سے مارا اور میں بھی مارنے والوں میں تھا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمایا کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شراب کے باوجود میں  
چڑی اور جوڑوں سے سزا دی اور حضرت ابو بکر نے چالیس  
کوڑے لگائے۔

ابو مسعود نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کو بلا گیا جس نے غریب اپنی حق آپ نے فرمایا کہ اس کی بیانی گو کہ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی اپنے دل سے کوئی اپنے

هَشَامٌ عَنْ مُتَّادَةٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَذْمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَادِرٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ وَرَبِّ فِي الْخُمَيْرِ بِالْحَرِيرِ وَلَا تَعَالَى، وَجَدْنَا أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ +

يَا أَبَاهُ مَنْ أَمَرَ بِضَرْبِ الْحَدِّ  
فِي الْبَيْتِ ؟

١٦٤٨- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ  
عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي مُثَلِّكَةَ عَنْ عُقَيْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ  
قَالَ رَأَى سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ السَّعِيمَانِيَّ شَارِبًا  
هَامُورَ النَّخْلِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ  
يَا لَيْتَ أَنْ يَحْضُرَ بَرَكَةَ قَالَ فَضَرَبُوهُ فَكُنْتُ أَنَا  
فِيهِمْ حَمْرِيَّةً يَا لَيْتَ مَا لِي

بِأَذْنِ الْغَمْرِ بِالْجَعْرِ وَالْغَمْرِ بِالْغَمْرِ

باب في أخبار بني الحارث بن العدي  
١٤٩. حدثنا أسلم بن ابن حارث حدثنا  
وهيب بن خالد عن أيوب عن عبد الله بن أبي  
مؤنك عن عتبة بن الحارث أن النبي صلى الله  
عليه وسلم أتى بني عيمان أدريان نعيمان وهو  
سكدران فشق عليهم وأمرهم في أبييت أن  
يقيموا فقاموا بالجرير واليعال وكنت  
فيمن غلبه.

١٦٨٠. حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا  
قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي الْخُضَيْرِ بِالْجَرِيدِ وَاللِّحَالِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ  
أَرْبَعِينَ ۝

١٤٨١- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو حُمْرَةَ  
أَسْبَغَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِهَمَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ  
الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُجُلِي قَدْ ضَرَبَ قَالَ

أَخْبَرَنِي قَالَ الْوَيْهَرِيُّ قِيمَتُ الضَّارِبِ سِدَّةٌ وَ  
الْعَدِيدُ مِنْهُ يَنْتَعِبُهُ وَالضَّارِبُ شَوْبُهُ، فَلَمَّا انْتَرَفَ  
قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَخَذَ إِلَهُكَ قَالَ لَا تَقُولُوا  
هَكَذَا لَا تَعْسُوْا عَلَيْهِ السَّيِّئَاتُ .

[illegible]

١٧٨٣- حَدَّثَنَا مَسِيٌّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي خَصِيفَةَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَرْبُودَ قَالَ  
كُنَّا نَقُفِي بِالنَّجَافِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْنَا أَيْ بَنِي قَصْدٍ رَافِعِينَ عِزَّهُمْ  
عَمْرُهُمْ قَدُومَ إِلَيْنَا بِأَيْدِيهِمْ وَأَوْعَالِهَا أُرِيدُوا حَتَّى  
كَانَ اخْتِلَافُهُمْ عَمْرُهُمْ جَدِّ أَرْبَعِينَ، حَتَّى إِذَا  
عَتَوْا وَفَضَّلُوا جَدَّهُمْ كَسَانِيَهُمْ.

بِأَمْرِ مَا يُلَکُّهُ مَنْ لَعَنَ شَارِبَ  
الْخَمْرِ وَلَئِنَّهُ لَكَبِيرٌ مِنَ الْمُنْکَرِ  
١٦٨٣. حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَدَّاسٍ

الْيَمِينُ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ  
بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَتَى حَبَدَ النُّكُوحِ كَانَ  
يُنْقِبُ وَهَاتِلًا وَكَانَ يُكَلِّمُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ فَأَتَى بِهِ يَوْمًا

جوتے سے امداد کی کچھڑے سجائے ملتا تھا۔ جب وہ واپس لوٹا تو کسی نے کہا کہ تجھے اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کیا ہے حضور نے فرمایا کیا پسند کرو اور اس پر شیطان کی مدد کرو۔

مغیر یہ سچید کھنی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت  
سکس بن ابی ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے  
جوئے حنا کہ جس پر میں حد قائم کروں ، پھر وہ مر  
جائے تو مجھے کوئی حد مشہ نہیں سوائے ستر پہننے  
والے کے ، لہذا یہ اگر وہ مرجائے تو میں یت ادا  
کروں گا۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے اس کی حد مقرر نہیں  
فرمائی ہے ۔

یزید بن شیبہ کا بیان ہے کہ حضور سائب بن یزید رضی اللہ

اسلامی عقیدے فرمایا کہ میںوں اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد  
میں ایک میں جب ہم شریائی کو لائے اور حضرت ابوبکر کے عہد خلافت  
اور حضرت عمر کی ابتدائی خلافت کے عہد میں، جو ہم آج کے  
میں، جو انہوں اور چاروں سے ملے ہوئے ہیں یہاں تک کہ  
حضرت عمر کے آخری عہد خلافت میں چالیس کو لے کر سارے یہاں  
تک کہ اگر کسی اور شریائی کی تار جتنا بھی کھنڈے مار جائے۔  
جس نے شریائی پر لعنت کی حالانکہ وہ اسلام سے  
نہیں جڑا ہے۔

نیدرین اسلم نے اپنے والد ماجد سے اور انہوں نے  
حضرت عروج خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے  
کہ ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے مبارک زمانہ میں جس کا نام عبداللہ ابن عقبہ بن  
عقاف اور حور سول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہندیا  
رستا تھا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے  
مراپ چنے پر کڑے لگوائے۔ ایک مرد اسے آپ  
کی خدمت میں لایا گیا۔ چنانچہ آپ کے حکم سے اسے کڑے

فَأَمَرِيهِ فَجَلَدْنَا فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنِ الْقَوْمِ أَلَمْ يَكُنْ  
الْحَبِيبُ مَا أَحْكَمُوا مَا يُؤْتِي بِهِ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوا قَوْلَ اللَّهِ مَا عَدَلْتُ  
لَا أَنْتُمْ يَحِبُّ اللَّهُ قَوْلَهُ

۱۶۸۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ  
حَدَّثَنَا النَّسَبِيُّ بْنُ قِيَامٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ  
عُمَرَ بْنِ إِسْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي خُرَيْرَةَ  
قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُرَاتٍ  
فَأَمَرَ بِطَرَبِهِ ، فَوَيْتًا مِنْ بَحْثَرِيَّةٍ بِسَدِيقِهِ ، وَوَيْتًا  
مِنْ يَنْبَرِيَّةٍ بِمَقْلَبِهِ ، وَوَيْتًا مِنْ يَحْزَبِيَّةٍ بِثَوْبٍ  
فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رَجُلٌ : مَا هَؤُلَاءِ ؟ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا  
عَوْنُ الشَّيْطَانِ عَلَى آخِيكُمْ

بَابُ ۵۵۹ السَّارِقِ حَيْثُ يَسْرِقُ

۱۶۸۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ عَنْ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا فَصِيلُ بْنُ خُرَوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ  
أَبِي هَاشِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَلِي الْإِنْسَانِي حَبِيبٌ يَلِي مَا هُوَ مُنْفِي  
وَلَا يَسْرِقُ حَيْثُ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

بَابُ ۵۶۰ لَعْنُ السَّارِقِ إِذَا كَرِهَ لَيْسَ

۱۶۸۷۔ حَدَّثَنَا هَمْدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ  
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَدَّادٍ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي خُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ : لَعْنَتُ اللَّهِ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ مُقَطَّعَةً  
بِيَدِهِ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ مُقَطَّعًا . قَالَ الْأَعْمَشُ  
كَانُوا يَدْعُونَ أَنَّهُ بَيْضُ الْحَبَلِ ، وَالْحَبْلُ كَانُوا  
يَدْعُونَ أَنَّهُ وَمَا يَسْرِقُ دَسَاهِيَهُ

بَابُ ۵۶۱ الْحُدُودُ وَدَكْفَارُهَا

۱۶۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ

مدرسے کے نوادگروں میں سے ایک نے کہا : اے اللہ تعالیٰ  
اسے کشتی دے دے لایا گیا ہے . پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر لعنت نہ کرو میں نوید جانتا ہوں  
کہ یہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے .

ابو سلمہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنه نے فرمایا کہ ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم کی خدمت میں لایا گیا . جب کہ وہ لٹے میں تھا تو آپ  
نے اسے مارنے کا حکم دیا . پس ہم میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے  
کوئی اپنے چہرے سے اور کوئی اپنے کپڑے سے اسے مارا  
تھا جب وہ واپس ہوا تو ایک شخص نے کہا : اے کیا ہوا اسے  
اللہ تعالیٰ نے ذلیل کیا ہے . رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بھائی کے مقابلے پر شیطانی  
کے درد گار نہ بنو .

بَابُ ۵۶۲ حَبِيبُ حُورِي كَرِهِي

مکرہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا : نہیں نہ تاکہ تازاتی جب کہ وہ عزمی ہوا وہیں پہنچے  
کہتا ہے کہ کشتی نہیں ہوتا پس کاش کہ وہیں پہنچا کہ کشتی اللہ  
جو کہ وہ کال نہیں نہیں

بَابُ ۵۶۳ لَعْنُ الْغُرُورِ رِعْنَتُ كَرِهِي

ابو ہریرہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا : اللہ تعالیٰ نے عہد پر لعنت کی کہ خود بخود تائب اور حق  
کا انجانب ہے اور کشتی کی رشتی چھوٹا ہے اور ہاتھ کا  
جھاننا ہے . اگلیں ہادی کا قول ہے کہ لوگوں کے  
خیال میں یہ ہے مراد لویہ کا خود اور اللہ سے کشتی  
وہ ہم کی رشتی مراد ہے

بَابُ ۵۶۴ حُدُودُ الْغَدْرِ

ابو ہریرہ نے فرمایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِمَّنْ آمَرَ بِي إِلَّا لِحَتَايَا يَسْتَرْهُمَا الْعَرَابُ لَمْ  
يَزِدْ أَكَانَ الْأَخْمُ كَانَ أَبْعَدُ مِنْهُ، وَاللَّهُ مَا اسْتَقَمَ  
لِلْعَرَبِ فِي شَيْءٍ عَقَدَ إِلَيْهِ قُلُوبَهُنَّ تَتَّبِعُكَ خِدْرَاتُ  
اللَّهُ فَيَسْتَقِيمُ بِهِ.

وَأَن تَقَامُوا لِلْحَدِّ الَّتِي وَعَدَ عَلَى الْكَافِرِينَ  
وَأَن تَكُونُوا لِلْجَنَّةِ الَّتِي كُفِّرَتْ عَنْهَا

١٧٥١ - حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ  
 عَنْ ابْنِ يَرْبَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسَمَةَ  
 كَتَبُوا إِلَيْهِ عَلَى أَهْلِ عَيْثٍ وَسَأَلُوهُ أَمْرًا فَقَالَ  
 إِنَّمَا هَذِهِ مَنْ كَانَ قَدْ كَفَرُوا بِهِمْ كَانُوا  
 بِقِيَامُونَ أَلْحَدَ عَلَى الْوَصِيِّ وَيُتْرَكُونَ الشَّرِيفُ  
 وَالْأَدْوَى تَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَقَدَتْ ذَلِكَ  
 لَقَطَعَتْ بِهَا

باعت ٩٦ كراوية انتفاع في الحد  
إذ أقيم في السلطان

١٧٩٢ - حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا  
الْبَيْهَقِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْهُمَا أَنَّ قُرَيْشًا أَهْتَرَمُوا الْمَرْأَةَ الْمَخْرُوجَةَ  
الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَمِينُهُ عَلَيْهِ الْأَسَامَةُ حَيْثُ  
لَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدِّ قَيْنٍ  
حَدَّاهُ اللَّهُ شَوْقًا مَحْطَبٍ قَالَ لَا يَبْرَأُ الْقَائِمُ  
إِلَّا مَا خَلَّ مِنْ قَبْلِكَ وَأَنْتُمْ كَأَنْتُمْ إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ  
تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الْفَقِيرُ فَبَرَأُوا أَقَامُوا عَلَيْهِ  
الْحَدَّ وَأَيُّمُ اللَّهِ تَوَانًا قَائِمَةً يَمُوتُ مُحَمَّدٌ سَرَقَتْ  
لَقَطْعَةٍ مُسَدَّدٌ يَدَاهَا

ایک کام کرنے کا مشہد یہاں تو آپ نے لکھ دیا ہے کہ اس میں سے اس قدر ہیں کہ اختیار فرما دیا کہ اس میں کوئی نہ ہو مگر خدا جانتا ہے کہ آپ ایسے کام سے بہت بے وقار ہیں۔ خدا کی قسم آپ کے ساتھ خدا کی قسم ایسی باتیں کی گئی ہیں کہ اپنی حالت کا انتظام کبھی نہیں کیا۔ چاہے اللہ تعالیٰ کے مخلوق کو فائدہ نہ ہو مگر خدا کے لئے انتظام ہوتے تھے۔

علاوہ پر ایک پر قائم ہوگی خواہ شریف ہو یا کینہ

عروہ بن زہر نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مدینہ کی ہے کہ حضرت اسامہ نے ایک عورت کے بچے میں مستطیق کی آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگ اسی لئے ہلاک ہوئے کہ وہ عورتوں پر حدیں قائم کر دیتے تھے اور باطلہوں کو جوش دیتے۔ قسم ہے اُن ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر فاطمہ ایسا کیجوتی تو ضرور میں اس سے کاٹا ہوا ہوتا۔

منہد سلطان بیک پیچھے تو حد میں سفارش کرنا برا ہے

عزیز بن فریسن نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے  
 عنہا سے سفارت کی ہے کہ قریش کو ایک فخری عورت کے معاملے  
 نے بڑا پریشاں کیا جس نے جوہری کی قطی کہنے لگے کہ اس کے بارے  
 میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کوئی گفتگو کرے  
 کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لاڈلے حضرت اسماء  
 کے سوا کوئی جو اُچ کر سکن ہے چنانچہ انہوں نے رسول اللہ صلی  
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے گفتگو کی پس آپ نے فرمایا کہ تم مجھ سے  
 اللہ کی حمدیں میں سے ایک حمد کے متعلق سفارش کرنے جو پھر  
 آپ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اے لوگو! تم سے  
 میرے لوگ اسی لئے گمراہ ہوئے کہ جب کوئی مالدار جوہری کرے مگر  
 اسے چھوڑ دینے اور جب کر سود آدمی چھوڑ دے مگر اس پر حد قائم  
 کر دینے خدا کی قسم اگر فاطمہ بنت قیس جوہری کرتی تو محمد مصطفیٰ

ف ۱۱ اس حدیث سے پہلی میں گزری کہ اسبابِ موت سے ایک وجہ مذکور ہے کہ چلے لوگ اس وجہ سے بھی گمراہ





عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
حَدَّثَتْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
يُقَطَّعُ فِي رُجُحٍ جَنَّتَارٍ  
۱۶۹۶- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي سَلَيْبَةَ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنِي  
عَائِشَةُ أَنَّ مَدَّ السَّارِقِ لَمْ يُقَطَّعْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا فِي ثَمَنٍ مَجِيئٍ حَبِطَةٍ  
أَوْ ثَمَنٍ +

۱۶۹۷- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي سَلَيْبَةَ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ وَخَلَدٍ +  
۱۶۹۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُقَطَّعُ يَدُ  
السَّارِقِ فِي أَذَى مِنْ حَبِطَةٍ أَوْ ثَمَنٍ كُلِّ وَاحِدٍ  
وَنَهَمًا فِي ثَمَنٍ - رَوَاهُ دُرَيْمٌ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ  
هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ مَرْسَلًا +

۱۶۹۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا  
أَبُو سَامَةَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يُقَطَّعْ يَدُ  
سَارِقٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي أَذَى مِنْ ثَمَنٍ الْمَجِيئِ ثَمَنٍ أَوْ حَبِطَةٍ وَ  
كَانَ كُلُّ وَاحِدٍ وَنَهَمًا فِي ثَمَنٍ +

۱۷۰۰- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي سَلَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
بْنُ أَبِي نَجْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مَجِيئِ ثَمَنٍ مَثَلًا مَثَلًا  
دَرَاهِمًا +

۱۷۰۱- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
جو عقیقہ دینار کی چوڑی کے بدلے ہاتھ کاٹا  
جائے گا۔

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک کے اللہ  
چوڑی کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا۔ مگر چوڑی کی یا دوسری  
ٹھکان کی قیمت کی چوڑی پر۔

عثمان، حمید بن عبد الرحمن، ہشام، عروہ بن  
زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
سے اسی کے ضمن میں روایت کی ہے۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ چوڑی کی یا دوسری  
ٹھکان سے کم قیمت کی چوڑی پر ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا۔  
اور ان میں سے ہر ایک قیمتی ہوئی تھی۔ دیکھ، ابھی ادیس  
ہشام نے اپنے والد عروہ بن زبیر سے اسے مرسلاً روایت  
کیا ہے۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ  
صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں چوڑی کی  
یا دوسری ٹھکان سے کم قیمت کی چوڑی پر چوڑی کا ہاتھ نہیں  
کاٹا جاتا تھا اور اس میں سے ہر ایک قیمتی ہوئی  
تھی۔

نافع مولیٰ عبد اللہ بن عمر نے حضرت عبد اللہ  
بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ٹھکان کی  
چوڑی پر ہاتھ کاٹا اور اس کی قیمت (ان دنوں)  
چھ سو درہم ہوئی تھی۔

نافع کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ



الذہری عن ابن اذرین عن عباد بن الصامت  
رضی اللہ عنہ قال: یا یعت س رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم فی رھط فقال: اما بعد علی  
ان لا تشرب کدرا باللہ شیئا ولا تشربوا ولا  
تفتکوا اولادکم ولا تاتوا بھتان تغتروا  
بیت ایدیکم وارجعوا ولا تعصوا فی معروف  
عمن ولی مسکوا صرک علی اللہ ومن اصاب  
من ذلک شیئا فاجتنبہ فی الدنیا فهو  
کفارہ لہ وھو نور من سائرۃ اللہ فذلیک  
لی اللہ و شام حدیثہ ورن شام غفرلہ  
قال ابو عبید اللہ اذا کتاب اشار فی تعد ما  
تھم ینک کہ قیدت شہادۃ وکلی لھذا و  
کذا لک اذا کتاب قیدت شہادۃ

عن اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بیعت کی پس آپ نے فرمایا کہ میں اس  
ہات پر تم سے بیعت لیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ  
کر دے۔ چوری نہ کر دے، اپنی اولاد کو قس نہیں کر دے، کسی پر  
ایسا جہان نہیں لگا دے جو تیرا ہے ہاتھوں اور پیر دس لکھڑا  
ہو اور نیک کاموں میں بری تاغرائی میں کر دے۔ جو تم میں سے  
یہ وعدہ پورا کرے اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کی پاس ہے اور جو ان میں  
سے کسی کو یہ کارنگاہ کر بیٹھے اور دنیا میں پکڑا جائے تو وہ اس کے  
تکلف اور ہاک ہے اور جس کی اللہ تعالیٰ پر وہ پوش فرمائے تو اس  
کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے پرور ہے کہ چاہے اسے خلاب سے اور چاہے  
اسے سلطان فرمائے۔ امام بخاری نے فرمایا کہ جب چور نے توبہ کر لی  
اس کے بعد اس کا باہ کا نامی تو اس کی گواہی قبول کی جائے گی۔ نیز  
جی بعد میں عالم نہیں اسب کا یہی مطلب ہے کہ جب توبہ کر لی تو  
ان کی گواہی قابل قبول ہوگی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ سِتَائِيَسَوَانِ پَارَہَ خَتَرِ هُوَا

# پارہ ۲۸

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس کے نام سے شروع فرما اور ہاں مسامتہ رسم کرنے والا ہے۔

ان کافرین اور مرتدوں کا بیان جن سے جنگ کی جاتی ہے  
استاذ رسول سے سننے والوں کی منشا ارشاد بتا رہا ہے کہ جو اس  
اور اس کے رسول سے لڑنے اور ملک میں مساد کرنے پھرتے ہیں اس کا  
بددین ہے کہ اس کی رقتیں کٹ جائیں یہ رسول نے ہائیں پان کے  
ایک حرکت کا ہاتھ دوسری طرف کے پاؤں کاٹنے کا ہائیں یا زبیر سے  
دور کر لئے ہائیں (سورہ المدہ، آیت ۴۳)

ابو عبدہ جری کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا  
کہ قبیلہ حنظل کے کچھ لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ انہیں مدینہ منورہ کی آب  
و ہوا سے متعلق تو یہ کہنے لگے کہ یہاں تو حکم دیا کہ ہمیں ہدقہ  
کے اوٹ میں سے دئے جائیں، جن کا یہ پیشاب اور دودھ  
پیشیں، چن چھ انہوں نے ایسا ہی کیا اور تہمت ہو گئے پھر  
تو وہ مرتد ہو گئے اور حضور کے حرم سے کو تفل کر کے جانور  
کو صکار کر کے لگے، حضور نے ان کے پیچھے آدی بھیجے جو ان سے  
آئے ہیں ان کے ہاتھ پر کاٹ ڈئے گئے اور ان کی آنکھیں نکال  
دی گئیں پھر ان کی مخرج میں نہیں کی گئی یہاں تک کہ وہ مر گئے۔  
حضور نے مجاہدین کو ان کے ہلاک ہونے تک  
داخل نہیں کروائے۔

یو قلابہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
عرینہ والوں کے ہاتھ پاؤں کٹوائے لیکن داخل نہیں کروائے

کِتَابُ الْمُجَارِبِينَ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ وَالْيَدَةِ  
بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّهُ أَجْرَاءُ الَّذِينَ  
يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ  
فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ  
أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا  
مِنَ الْأَرْضِ

۱۴۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
الْوَلِيدُ بْنُ مَسْلُوبٍ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْحَذَرِيُّ  
عَنْ أَبِي زَيْدٍ أَنَّ اللَّهَ عَنْهُ قَالَ قَدِيمٌ عَلَى الْمَنِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَّيْنِ عَمَلٍ فَأَسْلَمُوا  
فَأَجْتَرَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْتُوا أَبِلَ  
الْعَدَاةِ فَيُشْرَ تَوَارِثُ تَقْوَاهَا وَالْبَارِئُ فَتَقْتُلُوا أَوْ  
فَأَسْلَمُوا وَأَوْقَعُوا أَسْأَلُهَا وَأَسْأَلُهَا فَوَجَعَتْ فِي  
أَنْبَارِهَا بَنِي بَنِي فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَنَزَلَ  
أَعْيُنُهُمْ فَتَوَارِثُ تَقْوَاهَا وَنَزَلَ

بَابُ لَعْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَلٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ الْمُجَارِبِينَ مِنْ أَهْلِ الْيَدَةِ وَخَشَى هَذَا  
۱۴۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو يَعْلَى  
حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ  
أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ أَنَّ الْمَنِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتُوا

بِأَرْبَعٍ أَوْ بِيَعٍ الْمُرْتَدِّدِ وَالْمُحَارِبِينَ حَتَّى مَاتُوا

۱۴۰۹ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ

وَهَبِ بْنِ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ رَهْطٌ مِنْ عَمَلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي الطُّغْيَانِ حَتَّى مَاتُوا

فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ بَشَرًا مِمَّنْ أَحَدُكُمْ

يَلَاكُ نَحْنُ نَحْنُ يَا بِلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَا تَوَفَّيْنَا فَنُشْرِي بَيْنَ الْبَشَرِ وَالْمَلَائِكَةِ حَتَّى

تُحْكَمَ أَوْ تَمُوتُوا وَتَقْتُلُوا الرَّاغِبِينَ وَسَاءَ قَوْلُهُمْ وَقَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَنْ مَاتَ

فِي كِتَابِهِمْ وَمَاتَ تَرْجَمَ اللَّهُ رَحْمَتِي فِي يَوْمٍ مَا بَرَزَ

بِسَاءٍ أَوْ خَيْرًا جِئْتُ فَجَدَدُهُ وَفُتِيهِ أَمْدِيهِمْ وَ

أَنْجَحُهُمْ وَمَنْ جَسَمُهُمْ فَتَرْجَمُوا فِي النَّارِ وَتَكُونُ

حِمَاكُمْ أَوْ حَتَّى مَاتُوا قَالَ أَبُو قِلَابَةَ سَمِعُوهُ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا مَاتَ سَمِيرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَحَدٌ مِنَ الْمُحَارِبِينَ

۱۴۱۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا

سَعْدُ بْنُ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ رَهْطٌ مِنْ عَمَلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي الطُّغْيَانِ حَتَّى مَاتُوا

فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ بَشَرًا مِمَّنْ أَحَدُكُمْ

يَلَاكُ نَحْنُ نَحْنُ يَا بِلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

حضور نے مرتدین اور محاربین کو پانی نہیں پلایا

یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

حضرت انس نے فرمایا کہ قیدِ عمل کی یکجہالت ہی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی وہ حضور پر ہنس گئے لیکن

ہنس کے آٹھ ہوا میں مرقی نہیں آئی۔ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ

ہیں وہ دھوکے کا سرور ہے فرمایا کہ مجھے اس کے سرور کی صورت

ظہر میں آئی کہ تم سوائے خدا کے دُعاؤں میں جا رہو ہیں وہ کھانڈے طرح کا

دھوکہ اور شائبہ دیتے ہیں یہاں تک کہ تہمت اور جھوٹے تائید ہو

گئے پھر وہ کوفت کرنے لگے اور دیکھا کہ ایک کر رہے گئے ہیں ایک

چلنے والے سے کہہ کر اعلیٰ حضرت کی طلب میں ہی دھوکے

اچھی مرقی تھا خدا سر پر ہو گیا پس آپ کے علم یا اس کی اچھی مرقی

کلمہ نیا دھوکے میں مدح کے خواہشات سے گئے لیکن میں

داع میں محاسن گئے پھر میں کہ میں پانی دیا گیا وہ پانی مانگتے تھے

لیکن ان میں پانی نہیں دیا۔ یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ ابو قتیبہ کا قول

ہے کہ انہوں نے چوسکی کی اقل کیا نیز وہ اللہ اللہ

اس کے رسول سے لڑے۔

جنگ کرنے والوں کی حضور صلی اللہ علیہ

وسلم نے آنکھیں نہ کھلا دیں۔

حضرت انس فرماتے ہیں کہ حق کے کلمہ یا عہد فرمایا میرے علم

میں تو مجھے کہ ابولہ نے کھل کر دیا وہ حضور میں حاضر ہوئے ان

کے لئے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا اور حکم دیا کہ ہر چہ

بیش بہم۔ ان کا پیش ابعد حضور پر ہنس گئے یہاں تک کہ تہمت

میں گئے تو وہ کوفت کے مال دیا کہ کلمہ صحت کے وقت

ہی کریم کو حرمی تو ان کا نہیں آپ نے دئی تھیں چنانچہ اہل اللہ ان

خبر پر حاکم کہ وہ انہیں نہ کر گئے چنانچہ آپ نے ان کے لئے

میں حکم فرمایا تو ان کے ہاتھ پر کاٹ دے گئے

اور ان کی سبکیں نکال دی گئیں۔ پھر وہ گرم مگر پر ڈال دیے

گئے وہ پانی مانگتے تھے لیکن میں پانی میں پلایا گیا

بِالْحِزْبِ لِيُتَسَبَّحُوا لَهُمْ فَلَا يُنْفِقُونَ. قَالَ ابْرَاهِيمُ  
هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّشْرِكُونَ وَقَتَلُوا أَبْنَاءَهُمْ وَأَبْعَدُوا نِسَاءَهُمْ  
وَجَاءَ ابْنَاهُ بِرَسُولِهِ

بَابُ فَضْلِ مَنْ تَرَكَ الْفَوَاحِشَ .

۱۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
 عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ سَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 حَمِيصِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَبْعَةٌ يُظَاهَرُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي بَيْتِهِ  
 يَوْمَ لَا يُلْكَ الْأَطْلُكُ، إِيَّاهُمْ عَادِلٌ، وَشَفَعَتْ  
 كَتَابِي عِبَادَةِ اللَّهِ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ لِسَانِي حَلَالًا  
 فَخَاضَتْ عَنْهُ دُونَهُ قُلْتُهُ مُعْتَقٌ مِنْ لِسَانِي  
 وَرَجُلَانِ تَحَاتَّنَا فِي اللَّهِ وَرَجُلٌ دَعَا امْرَأَةً  
 ذَاتَ مَلِيحٍ وَخَرَّ لَهَا رِقْدًا فِي بَيْتِهَا  
 وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِمَسَدَةٍ فِي حِفْظِهَا حَتَّى لَا تَنْتَمِ  
 بِهَا لَهَا مَا صَبَحَتْ بِمِثْلِهِ

١٤١٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
يُونُسَ عَنْ قُحَّةِ بْنِ حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا مُرَّةُ بْنُ عُرَيْقٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سُرَيْلِ بْنِ سَعْدٍ الشَّاعِدِيِّ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَكَّلَ لِي  
مَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَا بَيْنَ يَدَيْهِ تَوَكَّلْتُ لَهُ  
بِالْحَشْرِ.

بِأَنبِإِ إِسْمِ الْغَنَاءِ وَقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى  
وَلَا يَزِيدُونَ ، وَلَا تَقْرَبُوا الرِّبَا إِنَّهُ  
كَانَ مَاجِحَةً وَسَاءَ سَبِيلُكَ أَخْبَرَنَا  
ذَاوُدُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا هَذَا عَنْ قَتَادَةَ  
أَخْبَرَنَا إِبْنُ قَتَالَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
يَحْيَى تَكْمُلُهُ أَحَدًا بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ، لَا تَقْرَبُوا السَّاعَةَ وَإِنَّمَا

ابو قلابہ کا بیان ہے کہ ان لوگوں نے چوری کی، متل  
کیا، اسلام لانے کے بعد کفر کیا نیز اشتراک  
کے رسول سے عیشے ۔

خواہش کو چھوڑ دیے گا فضاہات

شخص جس کا نام ہے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے  
 کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات آدمی ایسے ہیں  
 جن کو قیامت کے روز امتدعا فی سائے میں رکھے گا جس قدر  
 کہ خدا کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا انصاف کرنے والا  
 حاکم و قضا کی عبادت کرنے والا جماع و وہ شخص جس سے  
 غنا فی میں خدا کو یاد کیا اور آنسو جاری ہو گئے وہ آدمی جس  
 کا دل مسجد میں بٹکا رہے وہ دو شخص جو اللہ کے لئے  
 محبت کریں وہ شخص جس کو قسار اور حسن و جمال  
 والی عورت اپنی طرف بلائے اور وہ کہ جسے کرمی اللہ  
 سے کہنا ہوں اور وہ آدمی کہ جب حیرت کرے تو اتنی بد شیعہ  
 رکھے کہ اس ہاتھ کو تیرے گئے کہ وائیں ہاتھ نے کیا کیا ہے ۔

ابو جہزم نے حضرت حماد بن سعدؒ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو مجھے اس چیر کی ضمانت دے جو دونوں لمبگوں کے درمیان ہے اور جو دونوں جیسٹروں کے درمیان ہے تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

زرا نیوں کا گنہ :- ارشادِ ربانی ہے : اور بدکاری نہیں کرتے  
(سورہ الفرقان، آیت ۱۸) - اور بدکاری کے پاس  
نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے اور ہفت ہی بری  
راہ (سورہ بنی اسرائیل، آیت ۳۲) - حضرت  
اس نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی حدیث نہ بتاؤں  
جو میرے بعد تمہیں کوئی نہیں بتا سکے گا، میں نے  
حضور سے وہ بات سنی ہے جس نے نبی کریم کو عمر سستے  
ہوئے سنا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی یا فرماں قیامت کی



قَالَ مِنْ أَشْرَابِ الشَّاعَةِ أَنْ يُزْفَعَ الْعِلْمُ وَ  
يُظَهَّرَ الْحَقُّ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيُظَهَّرَ الزَّيْنُ  
وَيُعِيلَ الرَّحَالُ وَيَكْتُمَ السَّمَاءُ حَتَّى يَكُونَ  
لِلْخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيْدُ الْوَاحِدُ

۱۴۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ  
بْنُ يَرْسَبُ أَخْبَرَنَا الْعَصِيلُ بْنُ يَحْيَى وَأَبُو سَلَمَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ تَضَى اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ  
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حَتَّى  
يَزْنِيَ بِهَوِّ مُؤْمِنٍ وَلَا يَسْرِقُ حَتَّى يَسْرِقَ بِهَوِّ  
مُؤْمِنٍ وَلَا يَشْرَبُ حَتَّى يَشْرَبَ بِهَوِّ مُؤْمِنٍ  
وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ عَلَيْكَ مَتَا كُنْتَ لَا تَبِ  
عَنَّا بِسْ كَيْفَ يَزْنِي الْوَاحِدُ مِنْهُ قَالَ هَكَذَا  
وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ مَتَا أَخْرَجَكَ فَإِنَّ تَبَ  
خَلْفَ أَيْدِيهِ هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

۱۴۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو أَدَمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَسْبُ  
الْأَمْثَلِ عَنْ دُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حَتَّى  
يَزْنِيَ بِهَوِّ مُؤْمِنٍ وَلَا يَسْرِقُ حَتَّى يَسْرِقَ بِهَوِّ مُؤْمِنٍ  
وَلَا يَشْرَبُ حَتَّى يَشْرَبَ بِهَوِّ مُؤْمِنٍ وَلَا يَقْتُلُ  
مَتَا وَصَلَهُ بَعْدَهُ

۱۴۱۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ يَحْيَى  
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْمُودٌ عَنْ  
سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي  
لَذَنْبٌ أَفْعَطُ قَالَ إِنْ تَجَعَلَ يَلُو يَدَا وَهُوَ  
خَفِيفٌ قُلْتُ مَتَا قَالَ إِنْ تَقْتُلَ وَلَكَ مِنْ  
أَحَدٍ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ مَتَا قَالَ إِنْ تَزْنِي  
جَلِيلَةً حَارَةً قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ

شایوں میں سے ہے کہ علم اٹھایا جائے گا،  
جہالت چھیل جائے گی، شراب پی جائے گی، زنا  
پڑ جائے گا، مرد گھٹ جائیں گے، عورتوں کی کثرت ہو  
گی یہاں تک کہ سچا مس عورتوں کا نگران ایک مرد ہوگا۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ زانی نہیں کرتا جبکہ  
وہ مومن ہو اور چور چوری نہیں کرتا جبکہ وہ مومن ہو اور شرابی  
شراب نہیں پیت جبکہ وہ مومن ہو اور کوئی قتل نہیں کرتا  
جبکہ وہ مومن ہو۔ حکمران کا بیان ہے کہ میں نے حضرت  
ابی بن کعب سے پوچھا کہ اس سے ایمان کس طرح جدا کر دیا  
جاتا ہے۔ فرمایا کہ اس طرح اور اپنی انگلیوں میں انگلیاں  
ڈال کر پھرائیں نکال دیا۔ پھر اگر وہ توبہ کرے  
تو ایمان اس طرح واپس آ جاتا ہے اور پھر اپنی انگلیوں  
میں انگلیاں ڈال لیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ زانی  
نہیں کرتا جبکہ وہ مومن ہو اور چور چوری نہیں کرتا  
جبکہ وہ مومن ہو اور شرابی شراب نہیں پیت جبکہ  
وہ مومن ہو اور اس کے بعد توبہ کا مرحلہ باقی ہے۔

حضرت عبد بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت  
ہے کہ میں عرض گزار ہوا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!!  
کون سا گناہ سب سے بڑا ہے، فرمایا یہ کہ تو  
اللہ کا شریک ٹھہرائے حالانکہ تجھے اس نے  
پیدا کیا ہے۔ میں عرض گزار ہوا کہ پھر کون سا ہے؟  
کہ تو اس اپنی اولاد کو اس خدا سے قتل کرے کہ  
وہ تیرے ساتھ کھائیں گے۔ میں نے عرض کیا پھر  
کون سا ہے، فرمایا یہ کہ تو اپنے ہمسائے  
کی عورت سے زنا کرے۔ یحییٰ، سلیمان، واصل

ابو داؤد، حضرت عبداللہ بن مسعود عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! آگے حدیث اسی مروا ہے۔ عمرو کا مان ہے کہ میں نے عبداللہ سے اس کا ذکر یا جوسیان، انیس مسودہ روایں، ابو داؤد، ابویوسف، ترمذی، ابن ماجہ، احمد، بخاری، مسند احمد، شادی شدہ روایں کو سنسنا کر سنا۔ امام حسن بصری کا قول ہے کہ اپنی من سے زنا کیے اس پر زنا کی حد قائم ہوگی۔

قصیبی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جب انہوں نے جمعہ کے روز ایک عورت کو سنگسار کیا تو فرمایا کہ میں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق سنگسار کیا ہے۔

شیبانی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ نے کسی کو سنگسار کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ ان میں سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا بعد افریاب کہ یہ مجھے معلوم نہیں۔ ابو سلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ قبیلہ اسلم کا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے جس نے اپنے اوپر چار مرتبہ گواہی دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جس کے تحت اسے سنگسار کر دیا گیا، درود شادی شدہ مختار۔

مجنون مرد و عورت کو سنگسار نہیں کیا جائے گا حضرت علی نے صورت فرمائی کہ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ جنوں کے کو جب تک فاقہ نہ ہو جائے پھر جب تک بالغ نہ ہو جائے درود سننے والا جب تک بیدار نہ ہو اس سے قسم اٹھایا گیا ہے۔

ابو سلمہ اور جابر بن سمیع نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی حاضر بارگاہ ہوا

يَا رَسُولَ اللَّهِ بِسْمَلَةٍ، قَالَ عَمْرُو بْنُ دَاوُدَ كَرِهْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ حَدَّثَنَا عَنْ سَعْدِيٍّ عَنْ الْأَنْصَارِيِّ وَمَنْصُورٍ وَوَأَصْلُهُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ دَعَا دَعَا.

باب ۹۶۹ رَجَمُ الْمُحْصَنِ، وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ سَعْدٍ بِأَخْبَرَهُ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا الرَّائِي.

۱۴۱۶ حَدَّثَنَا أَبُو أَدَمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَلْبٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَطِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جِئْتُ رَجَمَ امْرَأَةً يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ قَدْ رَجَمْتُهَا بِسْمَلَةٍ يُسْئَلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۴۱۷ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الشَّيْبَانِيِّ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُوَيْسٍ، هَلْ يَجُوزُ يُسْئَلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَعَنَ قُلْتُ قَبْلَ اسْتِثْنَاءِ الشُّرْبِ أَمْ بَعْدَ، قَالَ لَا أَدْرِي. ۱۴۱۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَصْبَغٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ شَيْبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ سَأَلَ لَقَبَهُ عَنْ نَفْسِهِ، أَمْ بَعْدَ تَقَرُّبِ ذَاتِ، فَأَمَرَهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَمُوا وَكَانَ قَدْ أُخْصِنَ.

باب ۹۷۰ لَا يَرَجَمُ الْمُجَنُونُ وَالْمُحْصَنُ، وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ رِجَاءٍ أَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ الْمُجَنُونِ حَقٌّ يُفْتَقَرُ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَقٌّ يُدْرِكُ لَهُ وَعَنِ الْمَثُورِ حَقٌّ يُسْتَوْقِفُ.

۱۴۱۹ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

وَسَيَعْبُدُنِي الْمَسِيحُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ كَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
لَمِيتٌ فَاسْتَرْحَضَ عَنْهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ رُبْعُ مَرَاتٍ  
فَقُلْنَا سُبْحَانَكَ يَا نَبِيَّهِ أَرْبَعٌ مَرَّاتٍ دَخَلَ عَلَيْهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَبِيُّكَ جُنُودٌ أَقْبَرُ  
قَالَ مَهَلْ لِحَضْرَتِكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْمُؤِي بِهِ فَإِنْ جُنُودٌ قَالَتْ  
إِنِّي نَبِيُّكَ يَا نَبِيَّهِ مِنْ سِمْعَةَ خَيْرَ مَنْ عَسَى  
اللَّهُ قَالَ فَكُنْتُ فِيهِمْ نَبِيًّا فَرَجَعْتُ وَبَلَغْتُهُ  
فَلَمَّا أَذْنَتْهُ الْجَحَاذَةُ هَرَبْتُ فِي ذَلِكَ  
بِالْحَدِّ وَفَرَجَعْتُ

### بَابُ فِي الْعَاهِرِ الْحَجَرِ

۱۴۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ  
ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ إِحْتَضَمَ سَخْدُ قَاشٍ رَمَقَةً فَقَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَرَبْتُ بِأَعْيُنِي رَمَقَةً  
الْوَلَدُ يَمِيرُ أَيْشٍ وَاحْتَضَمْتُ رَمَقَةً يَأْتُوذُ رَأْسًا  
فَتَبَيْتُهُ عَنِ النَّبِيِّ وَالْعَاهِرِ الْحَجَرِ  
۱۴۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا  
حُمَيْدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ يَمِيرُ أَيْشٍ وَالْعَاهِرُ  
الْحَجَرِ

### بَابُ فِي الرَّجْعِ فِي السَّلَاطِ

۱۴۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا  
خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سَلِيمَانَ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لِي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُو دِيْقِي وَ  
يَهْجُو دِيْقِي قَدْ أَحْدَمْتُ جَمِيعًا فَقَالَ لَأَهْجُو دِيْقِي

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مسجد میں جلوہ  
افروز تھے۔ اس نے، وازر دیتے ہوئے کہا۔ یا رسول اللہ  
میں رہا کر بیٹھا ہوں۔ آپ نے اس کی طرف سے منہ  
پھیر لیا یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ یہی بات دہرائی  
جب اس نے اپنے دو پر چار مرتبہ گواہی دے لی  
تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا، کب  
مجھے جنوں ہے، اس نے عرض کی کہ نہیں، فرمایا، کیا تو شادی  
شده ہے، عرض گزار ہوا کہ ہاں پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ اسے سجدہ اور سنگسار کرو۔ ان جملہ کا بیان  
ہے کہ مجھے اس نے بتایا اس نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے  
کہ اس نے فرمایا میں میں من و گولہ میں تھا جہوں نے اسے  
سنگسار کیا ہم نے غلہ منگولہ سے سنگسار کیا جب اسے پھر گئے  
زانی کے لئے پتھر ہیں۔

عروہ بن زہیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا  
کہ حضرت سعد اور حضرت ابن زبیر کے مابین جھگڑا ہوا  
تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے محمد بن زبیر! یہ جھگڑ  
تھا لہذا مجھ کے پاس کا جس کے ستر پہنچاؤ اس کے پاس آگیا  
پھر کیا کہ اس سے قبضہ نہ لیتے گئے حوالے سے اس کا بیان کیا  
کہ زانی کے لئے پتھر ہیں۔

محمد بن زید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ اس نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا، مجھ پر اس کا جس کے ستر پہنچاؤ اس کے پاس آگیا  
پھر کیا کہ اس سے قبضہ نہ لیتے گئے حوالے سے اس کا بیان کیا  
کہ زانی کے لئے پتھر ہیں۔

### بَابُ فِي سَنَسْكَارِكُنَا

محمد بن زید کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر نے فرمایا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیوی مرد عورت  
کا ایک جوڑا لایا گیا صوفیوں سے ہلکاری کی تھی پس آپ نے ان سے  
فرمایا کہ تم اپنی کتابوں میں اس کا کیا حکم پاتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ  
ہمارے ہمارے بتایا ہے کہ ایسے کام کا لایا جائے اور

فِي كَيْفَا بَكُو، قَالُوا: اِنْ اَحْمَدًا رَأَى اَحَدًا مِّنْ اَتْحَمِهِمْ تَوَجَّهَ  
وَالْتَحَبَّيْنِيهِ قَالِ عَبْدُ اللَّهِ: مِنْ سَلَامٍ اَتَمَّكُمْ يَأْتِي  
لَسَوْكَ اللَّهُ بِالْفُتُورِ رَاجٍ، قَالِي: بِهَا خُوصَرٌ اَحَدُهُمْ  
لَمْ يَأْتِ عَنِ ابْنِ اسْتِجِيرٍ فَجَعَلَ يَقْرَأُ مَا فِيهَا وَمَا  
بَعْدَهَا، فَقَالَ لَهُ ابْنُ سَلَامٍ: اِنْ لَمْ يَكُنْ كَذَلِكَ فَلَا ذَا  
أَيَّةَ التَّوَجُّعِ يَحْتَمِدُ، وَفَافَرِيهَاتُ مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَّهًا، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: هُوَ جَمَاعًا  
هَذَا الْمَلَأُ طَرَفًا ابْنُ الْوَلَدِ نَوَافٍ جَابِئًا عَيْنًا  
بِأَمْرِهِ التَّوَجُّعُ بِالْمَصَلِي

۱۴۲۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ  
أَحْبَبٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ سَلَامٍ عَنْ جَابِرِ  
أَنَّ تَجْدَلَيْنِ اسْتَلَفَا جَاءَ الْيَقِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَاَعْتَرَفَا بِالزِّيَادَةِ عَرَضَ عَنْهُ الْيَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَنْ لَمْ يَمْرَأْ بِكُلِّ لَمَّا  
لِلْيَقِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ تَجْدَلٍ، قَالَ  
لَا، قَالَ أَحَبُّهُمَا: اَلْأَلْ تَعُدُّ فَاصْرِمِ فَدَرَجَتِهِ  
بِالْمَصْنُوعِ فَلَمَّا أَدْنَتْهُ الْحَيْحَرَةُ فَفَرَّادِيَةً فَرَسَةً  
حَتَّى مَاتَ، فَقَالَ الْيَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَحِيَّزًا قَصَلِي عَلَيْهِ لَمْ يَقِلْ يَوْسُفَ وَابْنُ جَبْرِ نَجَرٍ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَصَلِي عَلَيْهِ

بِأَمْرِهِ مَنْ أَصَابَ ذَنْبٌ دُونَ الْكَبِيرِ  
فَخَابَرَهُ إِيَّاهُمْ فَلَا عُدُوبَةَ عَلَيْهِ بَعْدَ التَّوْبَةِ  
إِذَا جَاءَ مُسْتَفْتِيًا، قَالَ عَطَاءٌ لَمْ  
يُعَاقِبْهُ الْيَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ  
ابْنُ جَبْرِ نَجَرٍ وَلَمْ يُعَاقِبْ ابْنُ جَابِرٍ فِي  
رَقَصَانٍ، وَلَمْ يُعَاقِبْ عُمَرُ صَاحِبَ الْفَقِي  
وَفِيهِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ  
الْيَقِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
۱۴۲۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الثَّيْتِيُّ عَنْ

مکہ سے پہنچے کوئٹہ کے بٹانا جائے حضرت عبداللہ بن مسعود  
عمر بن زید سے کہ یا رسول اللہ! ان سے تو ریت منگو اپنے  
پسندہ لائی گئی تو میں سے ایک نے دم کی تبت پر ہاتھ رکھ  
لیا اور اس کے اول و آخر کی جہالت ہے مجھے علم چنانچہ حضرت  
ابن مسعود نے اس سے کہا کہ اپنا ہاتھ تراٹھاؤ دیکھا تو دم کی تبت  
اس کے ہاتھ سے تھی میں رسول اللہ نے حکم فرمایا: تو ان دونوں کو  
سنگسار کر دیا۔ حضرت ابن عمر کا بیان ہے کہ ان دونوں کو عذاب  
کے مقام چنگسار کی گئی ہیں یہی ہے یہی کہ اس شخص کو چنگسار کیا  
عید گاہ میں سنگسار کرنا۔

ابو مسعود نے حضرت جابر سے روایت کی ہے کہ قید اسلام کا ایک  
آویں کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بدگواہی حاضر ہو اور اس نے زنا  
کا اعتراف کیا پس ہی کریم نے اس کی جانب سے منہ پھیر لیا۔ یہاں  
تک کہ اس سے چار مرتبہ کہے اور گوہر لای کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اس سے فرمایا: کیا تمہیں عورت ہے، اس نے کہا: نہیں، فرمایا  
کیا تم شادی شدہ ہو، عمر بن زید کہ ہاں ہیں آپ نے حکم  
فرمایا کہ اسے مقدم مصلی پر رجم کی گیا، جب اسے پتھر لگے تو جھاگ  
کھڑ ہو۔ ہم نے اسے پکڑ کر سنگسار کیا یہاں تک کہ وہ مر گیا  
پس ہی کریم نے اسے جھلائی کے ساتھ دیا و فرمایا اور اس کی غار  
جن زہر پڑھی، یونس، ابن جریر نے زہری سے نماز  
پڑھنا روایت نہیں کیا۔

جو ایسے گناہ کا مرتکب ہوا جس پر حد نہیں اور امام کو  
خبر نہ ہو تو توبہ کے بعد اس پر حد نہیں۔ عطاء کا الفاظ ہے  
کہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے پر حد جاری نہیں فرمائی۔ ابن  
جریر کا قول ہے کہ رمضان میں عجمت کئے لئے کوئی کریم نے  
سزا نہیں دی۔ حضرت عمر نے ہرنی واسے کو سزا نہیں  
دی۔ اس سلسلے میں ابو عثمان، حضرت ابن مسعود  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
روایت کی ہے۔  
عبداللہ بن عمر نے حضرت ابومرہ سے روایت کی ہے

ابن شہاب عن عمرو بن عبد الرحمن عن أبيه عن  
 روى الله عنه ان رجلاً قد عذبته امرأة في رمضان  
 فاستغفر رسول الله صلى الله عليه وسلم عنه فقال  
 هل تجد نكبة قال لا قال هل تشبهه بغيره  
 شفرين قال لا قال فاطلعه من غير من يشكيت  
 قال الكلب عن عمرو بن الخطاب عن قتادة بن ربعي  
 بن ابي اسير عن محمد بن جعفر بن ابي اسير عن محمد بن  
 بن عبد الله بن ابي اسير عن ابي اسير عن ابي اسير  
 عن ابي اسير عن ابي اسير عن ابي اسير عن ابي اسير  
 قال يقره لك قال نعم يا ابا اسير قال نعم  
 قال نعم قال نعم قال نعم قال نعم قال نعم  
 انما انما انما انما انما انما انما انما انما  
 عود الرحمن ما اذرى ما هو اذى الشئ صلى الله  
 عليه وسلم فقال انما انما انما انما انما انما  
 قال نعم قال نعم قال نعم قال نعم قال نعم  
 وبنى ما بالهني طعماء قال نعم قال نعم  
 ابو عبد الله المحمدي قال نعم قال نعم  
 الحمد

**باب ۱۰۲۵** اذا اقر بالحد والغيبين هل  
 له ما من ان يثبت عليه

۱۰۲۵ حد يثني عبد الله بن مسعود  
 حد يثني عمرو بن عاص بن كلاب بن حد يثني  
 بن يحيى حد يثني ابي اسير بن عبد الله بن ابي  
 طحان حد يثني ابي اسير بن عبد الله بن ابي  
 كعب حد يثني عبد الله بن ابي اسير بن عبد الله بن ابي  
 نجل فقال يا رسول الله اني اصببت حداً  
 فاني علق قال ولو يثبت الله عنه قال ومن يرت  
 الصلاة فقلت مع النبي صلى الله عليه وسلم فقلت  
 فقلت مع النبي صلى الله عليه وسلم فقلت مع النبي صلى الله عليه وسلم

کہ ایک دہی رمضان شریف میں اپنی بیوی سے محبت کر بیٹھا تو  
 اس نے دس اشتر میں شہید و سلم سے فتویٰ پوچھا چاہتا ہے  
 پوچھا گیا کہ تم علام آراؤ کر سکتے ہو

عرض کیا کہ میں فرمایا کہ تم دو مہینے کے درمیان دیکھو جو  
 عرض کیا کہ میں فرمایا تو ساتھ مسکوں کو کھانا کھا دو  
 عباد میں عبد الرحمن بن ابرار حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت  
 کی ہے کہ ایک شخص محمد بن ابی کریم مسی شہید و سلم کے حضور حاضر  
 ہو کر کہنے لگا کہ میں نے اپنے آپ کو لڑا کر لیا۔ فرمایا کہ کیا ہے  
 عرض کیا کہ میرا دل کی حالت میں پی سوری سے محبت کر رہا  
 ہوں۔ فرمایا کہ حیرت کرو۔ عرض گزار ہوا کہ میرے پاس تو کوئی  
 چیز بھی نہیں میں وہ مل گیا وہ ایک دی گدھے کو ہانکتا ہوا آیا  
 اور اس پر غلہ بٹا جہد میں کا بیان ہے کہ مجھے یہ معلوم نہیں کہ  
 وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کونسا غلہ لے کر حاضر  
 ہوا تھا۔ یہ فرمایا کہ وہ چاک ہونے والا کہاں ہے وہ عرض  
 کر رہا کہ میں حاضر خدمت ہوں۔ فرمایا کہ اسے لے کر حیرت کرو  
 عرض کیا کہ اپنے سے زیادہ حاجت مند پر جسکے پیر گھروں کے  
 پاس نہ کھانا بھی نہیں ہے فرمایا تو خود کھاؤ اور اہم کاری کا بیان ہے  
 کہ پہلے وہی ان دو شخص ہیں جنہوں نے اپنے گھروں کو کھانا کھا لیا  
 اگر کوئی شخص حد کا اقرار کرے اور ظاہر نہ کرے تو کیا  
 اہم اس کی پردہ پوشی کرے۔

عبد الرحمن بن ابی طحان کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک نے  
 فرمایا کہ میں نبی کریم کی خدمت میں حاضر تھا تو ایک آدمی آکر کہنے  
 لگا کہ یادوں اشتر مجھ پر حد تم فرما دیجئے کیونکہ مجھ نے حد  
 لے لی تھی۔ راوی کا بیان ہے کہ حضور نے  
 اس سے کچھ نہیں پوچھا اور نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے نبی کریم  
 کے ساتھ نماز پڑھی جب نبی کریم نماز سے فارغ ہوئے تو وہ آدمی  
 آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 حد کا کام کیا ہے ہنر بھرا حد کا کتاب کا حکم جاری فرما  
 دیجئے۔ حضور فرمایا کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز

الْوَحْلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّهُ حَتَّى أَكُونَ فِي كِتَابِ اللَّهِ، قَالَ لَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قُلْ نَعَمْ، قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ عَفَاكَ وَفُتِكَ أَوْ قَالَ حَذَكَ

بَابُ ۹۱ هَلْ يَقُولُ الْإِمَامُ لِلْمُؤْمِنَةِ نَعَمْ لَمْ يَكُنْ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ

۱۶۶۶ - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمْرِوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أَتَى حَاضِرًا مِنْ مَلَائِكَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ نَعَمْ فَهَبْتَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ أَوْ لَمْ تَكُنْ أَتَى يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَيْكُنْ لَا يَكُنْ، قَالَ فَوَعَدَ ذَلِكَ أَيْدِيَهُمْ

بَابُ ۹۲ سُؤَالُ الْإِمَامِ الْمُقَدَّرُ هَلْ أَحْضَنْتَ

۱۶۶۷ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفْرِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَمْدُ بْنُ حُمَيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَلَائِكَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ نَعَمْ فَهَبْتَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ أَوْ لَمْ تَكُنْ أَتَى يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَيْكُنْ لَا يَكُنْ، قَالَ فَوَعَدَ ذَلِكَ أَيْدِيَهُمْ

تھیں پڑھی، عرض کی کہ ہاں۔ فرمایا تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہ کو معاف فرما دیا یا یہ فرمایا کہ تمہاری حد کو معاف فرمایا۔

کیا امام اقرار کرینے والے سے یہ کہہ سکتا ہے کہ تم نے جھوٹا اشارہ کیا ہوگا۔

عکسہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عزیمت ہوئی کہ حاضر ہوئے تو آپ نے ان سے فرمایا: کیا تم نے بوسہ دیا یا اشارہ کیا یا دیکھا ہے؟ عرض کی کہ یا رسول اللہ! نہیں، پھر آپ نے بغیر کناہ کے پوچھا کہ کیا صحبت کی ہے؟ راوی کا بیان ہے کہ اس وقت آپ نے اسے سنگسار کرنے کا حکم فرمایا۔

اقرار کرنے والے سے امام کا پوچھنا کہ کیا تم شادی شدہ ہو۔

سید بن سبیب اصحابِ رسول کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا جبکہ آپ مسجد میں تھے اور بکرا یا بکرا یا بکرا یا بکرا میں سا کر بیٹھا ہوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی جانب سے منہ پھیرا اس نے اپنے اوپر چار مرتبہ گواہی دے لی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر فسخ فرمایا۔ کہا تمہیں جنون ہے، عرض کی کہ یا رسول اللہ! میں نے فرمایا کہ اسے سے جا کر سنگسار کر دو۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھے اس نے بتایا جس نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں ان کو گولیوں میں شامل تھا۔ جنہوں نے اسے سنگسار کیا، ہم نے مقامِ مصلى پر اسے سنگسار کیا اور جب اسے پتھر لگے تو بھاگ نکلا۔ میں









مَا تَعْمُرُنَا بَعَثَ فَلَا فِدَايَ لَكَ بِهَذَا  
يَقُولُ مَا كَانَتْ بَيْعَةٌ إِلَيَّ تَكْرِيمًا وَتَقَرُّبًا  
وَرِثَانًا كَأَنَّهُ لَدَيْكَ وَنَجَسٌ مَعَهُ فِي قَرْنِهِ  
وَنَيْسٌ يَسْتَعْرِضُ مِنْ نَفْسِهِ رَأْسًا قَدْ بَيَّضَ إِلَى  
يَكْمُ مِنْ بَابِ رَحْلٍ مِنْ خَيْرِ قَشُورَةٍ قَبِيضٍ  
الْمُسْلِمِينَ فَلَا يَبْغِيهِمْ هُوَذَا الْيَوْمَ بَيْعَةٌ تَجَرُّ  
أَنْ يُقْسَلَ قَرَابَتُهُ كَانَ مِنْ خَيْرِ مَا جُودَ قَرْنِي  
بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ لَوْ صَارَ  
مَالَهُمْ وَأَجْمَعُوا بِشَرِّهِمْ فِي سَبْعَةِ سَبْعِي  
سَابْعَةً وَصَافَتْ عَنْ بَلِيٍّ وَتَرْتِيزُ وَمِنْ  
مَعْلَمًا وَحُكْمًا مَعَهَا جُرُودٌ إِلَى أَنْ تَحْكُمَ  
عَلَيْهِ بِأَنْ يَكُونُ بَابُكَ الصَّبْرُ بِمَدِّ خَوَابِ  
هُوَ لَا مِنْ الْأَصْبَابِ بِمَا صَنَعْتَ بِرُؤْسِهِ هَذَا  
وَنَوْنًا جَنَلَهُ بِقَسَايِمِهِ تَحْدِثُ صَرْحًا بِهَذَا  
مَا تَعْمُرُنَا بَعَثَ فَلَا فِدَايَ لَكَ بِهَذَا  
مَعْمُورًا بِمَا جَرِيں قَبْلَ تَرْبِيَةِ يَوْمَ مَعْمُورَةٍ  
وَمِنْ الْأَصْبَابِ فَتَرَى لَا تَحْكُمُ وَلَا تَقَرُّ بِهَذَا  
إِلَهِكُمْ أَمْرًا كَرِهَ قُلْتُمْ وَتَلْعَبُ بِنَبِيِّكُمْ هَذَا  
عَلَى أَنْتَ هُمْ فِي مَرْبِيعَةِ نَبِيِّ سَلْبَةٍ وَفِدَا  
تَحْلُفُ كَرِيمٌ بَيْنَ طَلَبِ سَلْبَةٍ قُلْتُمْ مَدِّ  
هَذَا فَتَرَى نَوَاحِدَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قُلْتُمْ  
حَالَهُ أَتَانُوا يُوعِظُ قُلْتُمْ حَسْبُ قَبْلَ سَلْبَةٍ  
خَرِيطُ طَرْفٍ شَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ نَوَاحِدَ  
أَنْ تَعْمُرَ قُلْتُمْ أَنْبَارُ اللَّهِ وَكَيْدِيَّةُ الْإِسْلَامِ  
وَأَنْتُمْ مَعْمُورٌ مَعَهَا جَرِيں نَهْطَ وَفَدَا قُلْتُمْ  
بِحَافَةِ بَيْنَ قَوْمِكُمْ هَذَا هُمْ يَرِيدُونَ أَنْ  
يُحْكُمَ لَكُمْ مِنْ أَصْلَابِنَا وَأَنْ يُحْكُمُوا مِنْ الْأَصْبَابِ  
قُلْتُمْ سَكَنَ أَرْضُكُمْ أَنْ تَحْكُمُوا وَكُنْتُمْ رَقَبَتُ  
مَدِّ لَمْ تَحْكُمُوا أَيْدِيكُمْ أَنْ أَتَى مَعَهَا بَيْنَ يَدَيْ

آدمی کے ہاتھ پر بیت کروں گا ایسا کہے ملا کہ تمہیں صوکار نہیں پائے  
کہ حضرت وکر کی بخت ایک گمانی بات تھی جو ہرگز نہ ضرور ہر جاؤ کہ  
ہاتھ ہی سی مچ، ورنہ اگر نہ میت کے شر سے شر تعالیٰ سے بچایا، ورنہ  
موریوں پر سفر کر کے جس ملک پہنچ سکتے ہیں تھے، ان میں حضرت ابوبکر  
جیسے لوگ ہیں، جو کسی شخص کے ہاتھ پر مسلمانوں کے مشورے کے بغیر بیت  
کے کہ تو اس کے ہاتھ پر بیٹ رہ گئے اور اس کے ہاتھ پر جس سے  
بیت کی کہ اس کا انجام یہی ہوگا کہ دونوں قتل کر دیے جائیں گے،  
اور اس بارے میں ہم سے سنیے کہ حد تعالیٰ نے ہے ہی گوشت میں  
پیدا، تو اسی نے ہماری ہی ملت کی اور وہ پیغمبر ہی سے حد کے مقام  
پر آئے ہوئے اور حضرت علیؓ اور حضرت جبر سے بھی ہماری ہی ملت کی اور  
ان کے ہاتھوں نے حکم دیا، نام سے ہر جن حضرت وکر کے پاس آئے  
ہوئے ہیں وہی سے حضرت وکر سے لگا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہمارے انصاری  
بھائیوں کے پاس ہیں، پس ہم ان کے پاس پہنچنے کے ارادے سے  
جائے ہوئے، جب ہم ان کے نزدیک پہنچے تو ہیں ان میں سے ایک آدمی  
ہے جنہوں نے ہمیں بتایا کہ اس حضرت نے کس بات پر اتفاق کیا تھا  
حضرت دفن سے کہا، اے گروہ مہاجرین، آپ کہاں جا رہے ہیں، ہم  
سے کہا، ہم بے نصرتی بھی نہیں آئے، کہا، کہاں جا رہے ہیں، صوفی سے کہا  
کہ ایسا نہ کیئے، وہ ان کے پاس نہ جائیے، بلکہ اپنا پیغمبر کہہ کر میں میں نے  
کہ کہ حد کی قسم ہم ان کے پاس ضرور جائیں گے، پس ہم چلے گئے، کہا  
کہ ان کے پاس پیغمبر سے حد میں پہنچے، دیکھ تو ان کے درمیان ایک  
شخص چادر ڈھکے ہوئے تھا، میں نے سوچا کہ یہ کون ہے، وہ لوگوں  
نے بتایا کہ یہ حضرت سعد بن عبادہ ہیں، میرے کہہ کہ کہ جس کا ہوش ہے  
اس سے کہہ کر بتاتا ہے، جب میں نے حضرت سعد بن عبادہ سے کہا تو  
ان کے ایک چھوٹے بھائی تھے، ان سے تعالیٰ کی حمد و ثناء کی جو اس  
کے شان کے لائق ہے، پھر کہا، اے ابوبکر، ہمارے یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر  
ہے، اس سے کہہ کر ہمارے آپ نے تعذیب مت خود راہی ہوئی تو میں سے جبر  
کر رہی ہے، میں کیا آپ حضرت یہ چاہتے ہیں کہ جاری بیچ کی کہ حد طیف  
ہے، میں نے حاضر ہوئی، پھر فرمایا، اے محمد، کارہ کی اور ایک حد  
بات ہے، میں بتا رہا ہوں، میں چاہتا تھا کہ حضرت وکر سے بھی پہلے



بَابُ التَّكْرَارِ يُخْلَدُ ابْنُ دُرَيْمٍ  
إِسْرَائِيلِيَّةٌ وَالزَّائِرُ قَاجِلُهُ وَاهْلُ وَاجِدُهُمَا  
مِائَةُ جِلْدٍ وَلَا تَأْخُذُكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي  
دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ يَا أَيُّهَا الْيَوْمُ  
الْآخِرُ لَيْسَ هَذَا عَذَابًا طَائِفَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
الزَّائِرُ لَا يَسْكُرُ إِلَّا زَائِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّائِرُ  
لَا يَسْكُرُ إِلَّا زَائِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَحَرَمَةٌ لَيْسَ  
الْمُؤْمِنِينَ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ رَأْفَةً إِقَامَةً  
الْحَدِيثُ وَ.

١٤٣١ - حَدَّثَنَا مَاتُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي خَبْرَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ عَنْ سُرَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْعُظَمِيِّ قَالَ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مَعْشَرَ  
النَّاسِ لَا تُخَيِّضَنَّ جَنَدَ وَاسْتَمَوْا قَتْلَ بَيْتِ عَامٍ فَإِنَّ  
أَبْنَ يَهُفَايَ وَخَبَرَ بْنَ عُرْوَةَ بْنَ لُؤْلُؤَ بْنِ عُثْمَرَ  
بَنَ الْخَطَّائِبِ عَرَبَ. ثُمَّ لَوْ تَوَلَّى ثَلَاثَ أَلْفَةٍ  
١٤٣٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ  
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي فَيْفَايَ عَنْ سُرَيْدِ بْنِ الْكَلْبِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ لَفَى ثَلَاثَ مِائَةٍ  
بَنِي عَامِرٍ بِأَقَامَةِ الْحَرَمَيْنِ

بَابُ الْيَقُولِ أَهْلُ الْبَيْتِ وَالْمُحْسِنِينَ .  
 ١٤٢٢ - حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِی حَنِيفَةَ حَدَّثَنَا  
 إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ  
 زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدَسَةَ قَالَ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ الْمُحْسِنِينَ مِنَ الْأَرْجَاءِ يَدُلُّهُمُ عَلَى ذَلِكَ  
 الْبَيْتِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بَيْتِكُمْ وَخَرِجُوا  
 قُرْبَانًا وَخَرِجُوا قُرْبَانًا

بِأَنَّهُ مِّنْ أَمْرِ غَيْرٍ إِلَيَّ مَا مِ يَأْتِي أُمَّتِي الْخَلْدُ

غیر شادی شدہ مرد اور عورت کو دتے نگائے جائیں اور حلا وطن کئے جائیں۔

[illegible]

عبدالستار بن عبداللہ بن عقبہ کیا ہیں کہ حضرت امیر مومنین  
حسنی نے فرمایا کہ میں نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری شادی  
شده رتی کو ایک سو کوڑے، دوسرے اور ایک سال کے سب سے  
جلد میں کرنے کا حکم فرما رہے تھے۔ ابن اثرباب  
کامیان ہے کہ مجھے عرفہ من ربیر نے بتایا کہ حضرت عمر  
سعدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جلد میں کیا اور میر  
یہی طریقہ رائج ہو گیا۔

سید بن سبیت نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیرت دی شعہ زانی کے پاس سے میں فیصلہ فرمایا کہ اس پر عہد قائم کرتے ہوئے ایک سال کے لئے عہد وطن کا ہے۔

اہل معاصی اور عشقوں کو گھر سے نکال دینا۔

عزیز مسد کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عملوں پر لعنت فرمائی ہے جو مرد جو کر خود قتل کی مشابہت کرے اور فرمایا کہ انہیں اپنے گھروں سے نکال دو۔ جب پچھ فلاں کو نکال دو اور فلاں کو بھی نکال دو۔

امام کے صد جو اس کی عدم موجودگی میں صد قائم





عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَبِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نِسَاءً  
إِذَا نَتَّ وَأَعْرَضْنَ عَنْ إِيَادَتِ مَا جَبَدَ رَهًا  
نَقَعًا إِنْ نَتَّ مَا جَبَدَ رَهًا نَقَعًا إِنْ رَتَّ ذَا جَبَدَ رَهًا  
مُكْتَرِبًا بَعْدَهُ وَتَوَصَّيْنِ قَالَ إِنَّ نِسَاءً يَدَّ بَعْدَ  
بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوْ الثَّوَابَةِ

**باب ۱۸۵** لَا يَتَزَوَّجُ عَلَى الْأَمَةِ إِذَا رَتَّ  
وَلَا تَنِي

۱۷۳۹. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ عَنْ  
الْثَّيْبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَفْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا نَتَّ الْأَمَةَ فَلْيَسَّ بِهَا مَا جَبَدَ رَهًا وَلَا  
يُكْرِبُ. ثُمَّ إِنْ نَتَّ فَلْيَصِدِّهَا وَلَا يَتَزَوَّجُ  
إِنْ نَتَّ الثَّالِثَةَ فَلْيَصِدِّهَا فَلْيُحْبِلْ مِنْ شَيْءٍ  
تَابَعَهُ إِبْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَفْرَةَ  
عَنِ الثَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

**باب ۱۸۶** أَحْكَامُ أَهْلِ الدِّمَةِ وَفِيهِمْ  
إِذَا نَتَّوْا وَفِيهِمْ إِلَى الْأَمَةِ

۱۷۴۰. حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثُومٍ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا السَّيِّدِيُّ سَأَلْتُ سَيِّدَ مَنَ بَنِي  
أَبِي ذَرٍّ عَنْ الرَّحْمَنِ قَالَ رَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَمَنْ نَتَّ الْقَبْلَ الثَّوَابَ أَمْرًا وَلَا يَدَّ  
تَابَعَهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهَرَجُ  
وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُجْمَدٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ  
النَّسَاءُ إِذَا نَتَّ الْأَمَةَ

۱۷۴۱. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَفْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثُومٍ  
أَنَّ قَالَ إِنَّ أَيْمَنَ دَخَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كُنْ رِيًّا لِمَنْ وَاهِرَةً

میں پوچھا گیا جس سے کہا گیا اور شادی شدہ ہیں تھی  
فرما کہ جب وہ زنا کرے تو اسے کوڑے مارو پھر زنا کرے  
تو کوڑے مارو پھر زنا کرے تو کوڑے مارو پھر اسے  
خدمت کرو پھر اگرچہ بانوں کی رسی کے بدلے ہی ہے۔  
اسی حدیث کا بیان ہے کہ مجھے معلوم ہے کہ آپ نے تیسری  
بار ایسا فرمایا یا پھر تیسری مرتبہ۔

لوٹ کر زنا کرے تو اسے ملامت نہ کی جائے اور  
بہ جلد وطن کیا جائے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لونڈی زنا کرے اور اس  
کا رونا ظاہر ہو جائے تو اسے کوڑے مارو لیکن ملامت  
نہ کرو پھر زنا کرے تو کوڑے مارو اور ملامت نہ کرو  
پھر تیسری مرتبہ بھی زنا کرے تو اسے خدمت کرو اور اگرچہ  
بانوں کی رسی کے بدلے ہی ہے۔ اسی طرح  
اسلم بن امیہ، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
اور قتادہ بن علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

ذمیوں کے احکام کہ شادی شدہ کوننا کے بعد امام  
کے روبرو پیش کرنا ہے۔

شیبانی سے حضرت قتادہ بن ابی داؤد سے سنا کہ کہہ رہے  
ہیں میں نے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
سنا کہ کیا ہے میں نے پوچھا کہ کیا سورہ نوری کے رسول سے ہے  
یا بعد؟ فرمایا کہ یہ مجھے معلوم نہیں۔ اسی طرح علی بن  
مسیر اور حاتم بن عبد اللہ اور عمار بن ابی عبد اللہ  
بن شیبانی سے اسے روایت کیا ہے بعض حضرات سے سورہ  
الاندرہ کا نام لیا ہے لیکن اصلی بات زیادہ درست ہے۔

ماہر کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر سے فرمایا کہ کچھ  
یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور  
انہوں نے بتایا کہ ان میں سے ایک ٹراہی عورت نے زنا کیا ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم رجم کے

رَبِّمَا فَعَالَ مَا مَرْسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا يُجِدُونَ فِي التَّوْرَةِ فِي شَأْنِ الرَّحْمَةِ فَقَالُوا  
نَعْبُدُكُمْ وَلَا نُجِدُ فِيكُمْ عِلْمًا وَلَا عِلْمًا وَلَا عِلْمًا  
لَا يُبْلَغُونَ فِيهِ الرَّحْمَةُ تَوَارِثُوهَا وَفَسَّرُوهَا  
فَوَضَعُوا لَهَا حُكْمًا وَعَلَىٰ نَبِيِّهِ الرَّحْمَةُ فَقَرَأَ مَا  
قُلْنَا وَمَا نَعْبُدُكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَذْكَرُ بِيَدِكُمْ قَوْلُهُ مَا قَرَأَ فِيهِ النَّبِيُّ الرَّحْمَةُ  
قَالَ الرَّحْمَةُ بِأَلْفٍ مِائَةٍ وَفِيهَا آيَةُ الرَّحْمَةِ مَا مَرَّ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَاهِلِيَّةٍ  
الرَّحْمَةُ بِحَبْرٍ عَلَىٰ لِسَانِهِ وَفِيهِ لَحْمٌ رَحْمَةً  
بِأَلْفٍ مِائَةٍ أَذْكَرُ بِيَدِكُمْ أَمْ أَمْزَأَةُ عَرَبِيَّةٍ  
بِالزَّيْنِ عِنْدَ الْحَبَرِ وَالنَّاسِ هَلْ عَرَفَ لِي  
أَحَدًا كَيْفَ إِنْ تَبِعْتِ الْيَهُودَ فَبَدَّ إِلَيْهَا عَمَّا  
رُحِمَتْ بِهِ

۱۳۹۹ - حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْسَى عَنْ  
مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ  
عَنْ عُلَيْبَةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ  
بِالْزَّيْنِ عِنْدَ الْحَبَرِ وَالنَّاسِ هَلْ عَرَفَ لِي  
أَحَدًا كَيْفَ إِنْ تَبِعْتِ الْيَهُودَ فَبَدَّ إِلَيْهَا عَمَّا  
رُحِمَتْ بِهِ

ہائے میں نوریت کے اندر کیا حکم پائے ہو؟ انہوں نے کہا کہ  
میں نے دیکھا کہ تم کو اس سے مانتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود  
فرماتے ہیں کہ تم کو اس سے مانتے ہیں اس میں رحم کا حکم ہے۔ چنانچہ وہ  
قدیم سے کرتے اور سے کہو لگیا تو میں نے اس سے ثابت کیا کہ یہ  
پہلا قدم لگایا اور اس کے بعد دوسرے قدم لگے۔ حضرت عبد اللہ بن  
مسعود نے اس سے کہا کہ کیا یہ حدیث اس نے اپنا حدیث بنا لی تو یہ  
رحم جو حدیث ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے  
ان دونوں کو سن کر کہہ دیا میں نے اس مرد کو دیکھا کہ میں بتا کر  
چندوں سے کہے گئے اس پر جبکہ جانتا تھا۔

جب کوئی شخص اپنی عورت یا دوسرے کی عورت پر  
زنا کی گت تھمت لگائے تو کیا امام اس عورت کے پاس  
ہدایت کرنے کے لئے کسی آدمی کو بھیج  
سکتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عبد اللہ بن خالد کا بیان ہے کہ رسول اللہ  
اپنا حکم دے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش ہوئے  
ایک سے دوسرے کہ ہم نے درمیان اللہ کی کتاب ہے یہ  
فرمائیے۔ دوسرا عرض کر رہا تھا کہ اس سے نہ ہوا وہ کھلا رہتا  
کہ ان یا رسول اللہ! ہم نے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق  
ہی فیصلہ فرمایا ہے اللہ مجھے عفو کرنے کی اجازت دے دی ہے  
فرمایا کہ بیان کر دو۔ کہا کہ میرا دل اس کے پاس مزدوری کرتا  
تھا۔ میرے لئے اس کی پوری کے ساتھ دنا کیا۔ مجھے بتایا گیا کہ  
یہ میرے کو سن کر کیا مجھے گا تو میں نے ایک سو گنا اور ایک سو گنا  
اس کے دنا کر دیا پھر میں نے اپنی طرف سے دنا تو اس نے مجھے بتایا کہ  
تیرے لئے اس کے دنا کو دے دینا کہ اس کے دنا دینی ہے۔ میں نے اس کے دنا  
فرمایا کہ قسم ہے اس بات کی جس کے قصور میں میری جان ہے۔ میں تم کو دنا  
کے دنا میں ضرر اور اللہ کی کتاب کے قصور میں میری جان ہے۔ میں تم کو دنا  
فرمائی اس میں جان لی اور میرے لئے کو سن کر دے دینا کہ اس کے دنا  
کے لئے دنا دینی کیا اور حضرت ایس اس میں کہ حکم فرمایا

اللَّهُ أَقَامَ عَمَلَكُمْ وَحَدَّثَ أَرْبَعِينَ نَفْسًا قَدْ رَزَقَ عَلَيْكَ وَحَدَّثَ  
بِسَبْعِينَ نَفْسًا قَدْ رَزَقَ بِهَا عَامًا وَأَمَّا نَبِيُّ الْمَسِيحِ  
فَأَتَانِي الْمَرْءُ الَّذِي خَرَفَ فِي عَيْنَيْهِ وَأَنْجَبَهَا  
فَأَخَذَتْ قَدْ جَمَعَهَا.

بَابُ مَنْ أَذَى أَهْلَهُ أَوْ عِيَرَهُ أَوْ  
السُّلْطَانِ، وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَهْلِي فَأَرَادَ أَحَدُ أَنْ  
يُقَرِّبَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَبْدُدْ لَهُ فَإِنْ أُلْجِئَ فَيَقْلُ  
فَقُلْ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ.

۱۷۴۰۔ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَعْبُودٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ أَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْتَمَعَ رَأْسُهُ عَلَى نَحْيِي  
فَقَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَالْتَمَسَ وَيَسْأَلُ أَهْلِي مَا يَدْفَعُ ثَنِي وَحَقْلَ بَعْضِ  
بَيْتِهِ فِي خَوَاصِرِي وَيَسْعِي مِنْ تَحْتِ رُكْنِ الْإِسْلَامِ  
مَكَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْرَلُ  
اللَّهُ أَمِيَّةَ الشَّرِّ مِمَّ

۱۷۴۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَانَ عَنْ حَمَّادِ  
ابْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَكْبَلُ أَبُو بَكْرٍ  
فَلَمْ يَلْزَمْ لَكَ شَيْءٌ فَيَدْفَعُ ذَكَرًا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ  
فِي قِلَادَةٍ فَيَقِي الْمَوْتَ لِمَكَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَا أَفْجَعِي هَوَا.

بَابُ مَنْ رَأَى مَعَ أَهْلِيهِ رَجُلًا  
فَقُلْ لَهُ.

۱۷۴۲۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَبْشَةَ عَنْ أَبِي عَوَّاسٍ  
عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَوْرٍ عَنْ أَبِي كَلَيْبٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ  
الْبَغْدَادِيِّ قَالَ سَعِدُ بْنُ عُبَادَةَ نَوَّرَ آيَةَ رَجُلًا

کہ وہ دوسرے کی بیوی کے پاس جائیں اگر وہ اعتراف  
کرے تو اسے سنگسار کیا جائے گا۔ چنانچہ اس نے  
اعتراف کیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔

سلطان کے علاوہ جو اپنے گھر والوں یا دوسروں کو  
ادب سکھائے۔ حضرت ابو سعید نے بھی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جب کوئی غازیٹھ اور دوسل  
اس کے آگے سے گزرتے گئے تو اسے بدکے اگر گدائے تو اس سے  
مٹھے۔ حضرت ابو سعید نے یہ کیا کیا۔

حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر تشریف  
لے کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک میری گردن  
پر رکھ کر آرام فرماتے انہوں نے فرمایا کہ تو نے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کے گردوں کو ایسی جگہ روک دیا جہاں پاؤں میں ہے  
چنانچہ مجھ پر راض ہوئے اور میری کوکب میں بکتے مارے  
اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آرام کے  
سوا کوئی چیز حرکت کرنے سے مانع نہیں تھی  
پس اللہ تعالیٰ نے تم کی آیت نازل  
فرمائی۔

عبد الرحمن بن قاسم نے اپنے والد ماجد سے روایت  
کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا  
کہ حضرت ابو بکر نے اور انہوں نے مجھ سے گھونٹے مانے  
اور فرمایا کہ تو نے ہمارے باعث لوگوں کو روک دیا ہے۔  
پس رسول اللہ کے آرام کے باعث یہ مجھے موت کا سامنا تھا کیونکہ  
مجھے بکلیت پہنچ رہا تھا۔ آگے اسی طرح حدیث بیان کی۔

جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھ کر اسے  
قتل کر دے۔

حضرت شمر سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن جابر نے فرمایا  
کہ اگر کسی آدمی کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھ لوں تو تلوار کے حار  
جائے تم کے دم لوں جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک

مَعَ امْرِئِي لَمْ يَنْتَبِذْهُ الشَّيْطَانُ عَيْرَ مَصْنُوعٍ مِّنْهُ  
ذَلِكَ الشَّيْءُ حَتَّىٰ يَلْقَىٰ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَجْعَلُونِ  
مِنْ عِبَادٍ يَسْعُدُونَ لَا يَأْخُذُهُمْ مِنَ اللَّهِ أَعْبَادٌ مَّقْبُولُونَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّعْرِيفِ

۱۷۴۳ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حُدَّادٍ يَقُولُ مَا يَلِكُ  
عَنِ ابْنِ شَرِيفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ أَغْرَابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي  
أَمْرٌ آتِي قَلْدَتْ ظِلْمًا أَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ  
إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَتَوْنَهَا قَالَ خَيْرٌ قَالَ  
هَلْ فِيهَا مِنْ أَدْمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي كُنْتُ  
ذَلِكَ قَالَ أَنَا وَمَنْ تَزَعَهُ مَكَانَ هَلْ لَكَ  
إِبْنُكَ هَذَا تَزَعَهُ عِرْقٌ

بَابُ كَيْفَ التَّعْرِيفُ وَالْأَدَبُ

۱۷۴۴ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا  
الْكَثِيبُ حَدَّثَنَا يَرْبُوعُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ نَكِيرِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَيْمَانَ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
بُرَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نُرْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
كَانَ لِمَا لَمْ يَكُنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ  
يُجْلِدُ كَوْفِي عَشْرِينَ لَدَا ابْنِ الْأَبِي حَتْمٍ مِنْ حُدُودِ  
اللَّهِ

۱۷۴۵ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ  
بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُرْدِيٍّ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْبَوْنَهُ فَوْقَ عَشْرِينَ حَتَّىٰ تَكُونَ  
إِلَّا فِي حَتْمٍ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

۱۷۴۶ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا  
ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَنْهُ أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ  
بَيْتَهُمَا أَنَا جَالِسٌ وَعِنْدَ سُلَيْمَانَ بَيْتُهُمَا يَأْخُذُ جَاءَ

پہنچی تو آپ سے فرمایا کیا تمہیں سعد کی غیرت پر تعجب آتا  
ہے؟ عمارؓ کہ میں ان سے زیادہ غیرت مند ہوں، اور اللہ تعالیٰ  
مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے۔

تعریف کے بارے میں۔

سید بن مسیب سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں ایک اعرابی نے آکر کہا۔ یا رسول اللہ میری بیوی نے کان  
پھر جیسے آپ نے فرمایا کہ: تمہارے پاس اونٹ ہیں؟  
جواب دیا کہ ہاں۔ فرمایا کہ انا کے رنگ کیا ہیں؟ کہا کہ  
سرخ۔ فسرمایا کہ کیا ان میں کوئی بھورا بھی ہے؟  
کہا ہاں۔ فرمایا کہ یہ کہاں سے ہو؟ عرض کی کہ شاید  
یہ اس کی کسی رنگ کے باعث ہو۔ آپ نے فرمایا۔ کہ  
تمہارے بیٹے کا یہ رنگ بھی شاید اس کی کسی رنگ کے باعث ہو۔  
تعریف اور ادب کے لئے کتنی مٹرا ہے۔

سیمان بن یساف نے عہد الرحمن بن جابر بن عبد  
سے روایت کی کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فسرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم فرماتے ہیں کہ کسی کو دس سے زیادہ کوڑے  
دھما سے جائیں ماسوا سے اللہ تعالیٰ کی حدوں  
میں سے کسی حد کے۔

عہد الرحمن بن جابر نے اس شخص سے روایت کی ہے  
جس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے  
منافہے کہ کسی کو دس سے زیادہ ضربوں کی سزا نہ دی  
جائے سوا کے اللہ کی حدوں میں سے کسی حد کو قائم  
نہ کرتے ہوئے۔

بکیر کا بیان ہے کہ میں سیمان بن یساف کے پاس پہنچا ہوا تھا  
کہ عہد الرحمن بن جابر آگئے پس انہوں نے سیمان بن  
یساف سے حدیث بیان کی۔ پھر سیمان بن یساف سے ہوا





الْبَيْتِ حَقُّهُ مِنْكُمْ مَنْ حُجَّ مَبْتَائِهُ تَوَقَّيْتُمْ بِهِ  
بَابُ مَنْ أَطَهَرَ الْعَاجِزَةَ وَنَظَرَ  
وَالْتَمَسَ بِخَيْرِ بَيْتِهِ

۱۷۵۰ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزْزَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي  
الْأَسَدِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ حُجُّهُ مَنْ أَطَهَرَ مَبْتَائِهُ تَوَقَّيْتُمْ بِهِ  
كَذَلِكَ وَرَأَى قَوْلَ مَنْ حُجَّ مَبْتَائِهُ تَوَقَّيْتُمْ بِهِ  
كَانَ وَحْدَهُ قَوْلُهُ وَتَوَقَّيْتُمْ بِهِ تَوَقَّيْتُمْ بِهِ

۱۷۵۱ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزْزَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي  
الْأَسَدِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ حُجُّهُ مَنْ أَطَهَرَ مَبْتَائِهُ تَوَقَّيْتُمْ بِهِ  
كَانَ وَحْدَهُ قَوْلُهُ وَتَوَقَّيْتُمْ بِهِ تَوَقَّيْتُمْ بِهِ

۱۷۵۲ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزْزَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي  
الْأَسَدِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ حُجُّهُ مَنْ أَطَهَرَ مَبْتَائِهُ تَوَقَّيْتُمْ بِهِ  
كَانَ وَحْدَهُ قَوْلُهُ وَتَوَقَّيْتُمْ بِهِ تَوَقَّيْتُمْ بِهِ

کو پال لیا جاتا تو میرے تعالیٰ کے حکم سے انتقام لیتے تھے  
جس نے بغیر ثبوت کے یہ کیا کیا اور خود کی کامیابی  
کیا اور نصرت لگائی۔

حضرت سعد بن سعد سے فرمایا کہ میں لعان کرنے والوں  
کے پاس موجود تھا۔ اس وقت میری عمر بیس سال تھی اور  
ان کے درمیان جدائی کروائی گئی کیونکہ وہ دوسرے کہا تھا کہ  
اگر میں لست اپنے پاس رکھوں تو گویا میں نے اس پر چھوڑ دیا  
تھا۔ انھیں بیان کیا کہ میں نے یہی سنا ہے یہ بھی یاد  
رکھ ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اگر اس عورت نے یہاں چھوڑ دیا  
مچا ہے اور اگر ایسا سوچ رہا ہے تو یہ چھوڑ دیا ہے۔ میں نے یہی  
کوہ فرستے چھوڑ دیا کہ میں نے یہاں چھوڑ دیا تھا  
قاسم بن محمد کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس نے لعان کر کے  
واپس لایا کہ کیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود سے پوچھا کہ  
کیا یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی  
کسی عورت کو بغیر شہادت کے سنگسار کرتا تو فرمایا کہ نہیں اور  
عورت تو علی الاعلان دیکھائی گئی تھی۔

یاقہ ابن عبد اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت  
کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور لعان کرنے والوں کا  
ذکر ہوا تو حضرت عاصم بن عدی نے اس بارے میں ایک بات  
کی اور بتائے گئے ان کی قوم کا ایک دلی یا

بتایا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو دیا ہے۔ چنانچہ  
حضرت عاصم نے کہا کہ انہیں بڑے بول کے باعث اس میں مبتلا  
کیا گیا ہے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے اور  
اس شخص کے متعلق یہ کہتے تھے کہ اس کی بیوی کے ساتھ دیکھا  
تھا۔ وہ یہ کہہ کر کہ تم دشت اور میدان سے ہالوں سے بچو کہ  
تو اس میں کے متعلق یہ کہہ کر کہ اس کی بیوی کے پاس دیکھنے کا دعویٰ  
کیا تھا وہ گری سب کا، دلی پندوں والا اللہ سے تارہ  
تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کی کہ اے اللہ جنت

أَوْ مَحْدِلًا كَبِيرًا، لَخَيْرِ هَذَانِ الْبَيْتِ حَسْبُ نَعْمَةٍ  
وَسَلَّمَ لِلْمُؤْمِنِينَ، فَوَصَّغَتْ بِبَيْتِهَا بِالرَّحْلِ  
الْقَدِيمِ وَكُورَ دُخَانِ آتٍ وَجَدَ وَبَيْتَهَا فَلَا هُنَّ  
لِلرَّيْثِ حَسْلَى إِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرُسُ فَقَدْ رَحِلُ  
كَأَنِّي عَدْتُ بَنِي الْمُخْلِسِ هِيَ آتِي قَالَ الشَّيْخُ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِ رَجَعْتُ أَحَدَ بَعِيدٍ مَبِينٍ  
رَجَعْتُ هُدًى كَقَالَ لِرَبِّكَ أَمْرًا سَكَنَتْ  
تُطْمَرُ فِي الْأَسْلَامِ الشَّوْءُ.

باب رَفِي الْمُحْصَنَاتِ، وَالَّذِينَ  
يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ يُكْفَرْنَ بِأَنَّهُنَّ بَارِعَاتٌ  
فَرِيدَاتٌ أَوْ جُلُودُهُنَّ مَمْدُودَاتٌ بِيَدِ  
رَبِّهِنَّ لَا تَقْبَلُونَ لَهُنَّ شَهَادَةً أُولَئِكَ  
هُنَّ الْفَاسِقُونَ. إِلَّا الَّذِينَ تَبَوَّأُوا مِنْ  
دُونِ ذَلِكَ وَاتَّصَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ  
الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْعَاقِلَاتِ الْمُتَمَنِّئَاتِ  
لَهُنَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَلَهُنَّ عَذَابٌ عَظِيمٌ  
١٤٥٣. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ رِيْدٍ عَنْ أَبِي لَيْثٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ اخْتَبَرْتُ النَّبِيَّ ﷺ لَسْتُ بِمَنْ قَالُوا لَا يَحُولُ  
لَهُنَّ وَمَا هُنَّ، كَأَنَّ الْيَزِيدَ بِأَنَّهُ، وَالْبَيْهَرُ وَ  
قَتْلُ الشَّيْءِ لَيْقِي حَقَّهُ رَتَبُهُ لَيْقِي نَحْوِي وَأَصْحَنُ  
الْبَرِّاءِ وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالشُّوْخُ بَوْمُ الرَّحْبِ  
وَقَدْ ذَكَرْتُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُرْتَبِفَاتِ الْعَاقِلَاتِ.

باب ٩٩ قَدْوُ الْعَبْدِ  
١٤٥٣ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ سَرْوَانَ عَنْ قُصَيْبِ بْنِ سَرْوَانَ عَنْ ابْنِ زَيْدٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ

کو دروغ نہا پس عیادت میں اس شخص سے مٹ بہت رکھنے لگا  
پھر مٹ جس کو اسوں نے اپنی پوری کے پاس دیکھنے کا ذکر کیا تھا کہ  
میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے درمیان عدل کو دیا۔  
پہلے میں اس شخص نے عیادت میں اس سے کہا کہ میں اپنی  
عیادت تمہی جس کے پاس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا  
تھا کہ اگر میں کسی کو میرے گھر لے کر آؤں تو اس عیادت  
کو نہ لے آؤں نے فرمایا کہ میں ملکہ عیادت تو سدوم میں علی  
الاعلان برائی کا مظاہرہ کیا کرتی تھی۔

شادی شروع ہوتی ہے۔

اورد جو بارہا محدثوں کو حجبِ مکاری میں چھپ جا رہا ہو وہ معاملہ  
کے نہ دیکھیں تو انہیں کتنی کونڈے لگاؤ اور ان کی گناہی کبھی  
نہ مانو اور وہ ہی حاسن ہیں۔ مگر جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور  
سورج بجائیں تو بیشک اللہ بخشد، مہربان ہے۔ سورہٴ مؤمنین آیت ۱۰  
چشمکۂ جویبِ مکاری ہے، ایمان پارسا، ایمان والوں کو دنیا کو ان پر  
استہ ہے دنیا اور آخرتیں اور ان کے لئے بڑا فذاب ہے  
(سورہٴ انفور آیت ۲۳)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہلاک کر دینے والی سات چیزوں میں سے چھ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (وہ کی ہیں، فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے سب قدر غریب، جائز، اس جان کا قتل کر، جس کو اللہ تعالیٰ نے علم فرمایا مگر حق کے ساتھ، سو دیکھ نا، عیسیٰ کا مائل کھانا، شیون، جہنم، میٹھا کر، چکن، سیر، پار، ایمان، دای اور ایمان، خود قتل، جہنم، مکاری کی تہمت، لگا مار۔

غلاموں پر قہمت لگانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور باری تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو فسر دے ہوئے منہ میں اپنے غلام پر تھمت لگائی اور مجھ اس نے کہا اس سے وہ بری ہو تو قیامت کے دن اسے

قَدْ قُتِلَ مُحَمَّدٌ وَهُوَ نَبِيٌّ مِمَّا قَدْ جُعِدَ يُؤْتَى  
الْفِيَا مَبْرُورًا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ

باب ۹۹۵ هَلْ يَأْمُرُ الْإِمَامُ رَجُلًا فَيُغِيرُ  
الْحَدَّ غَايِبًا عَنْهُ وَقَدْ قَعَدَ عُمَرُ

۱۴۵۵ - حَدَّثَنَا الْحُفَافُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ تَمِيمِ  
بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ  
مَنْوُفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ اسْتَدْنَاهُ اللَّهُ إِلَّا كُفِّتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ  
لَهُ فَنَقَامُ حَقَّهُ وَكَانَ آخِرَ مِنْهُ قَوْلُ نَحْنُ  
مُخْلِصُونَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ اللَّهُ وَنَحْنُ  
قَالَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ  
لِيُحْيَاكَ عَيْنِي فَإِنَّ هَذَا أَهْلُ بَنِي إِسْرَافِيلَ  
فَلَمْ تَدْرِكْ مِنْهُ مَوَانِدَ مَسَاةٍ وَجَدِمَ وَارِثُ  
سَائِلٍ بِحَالٍ لَا يَمْلِكُ الْعِلْمُ وَلَا الْعُدَّةُ  
عَلَى ابْنِي جَلْدَ وَأَشْفَى وَنُظِرَتْ عَيْنُ قَوْلٍ عَلَى  
أَمْرٍ أَهْلًا لَمْ تَخُفْ قَالَ فَلَمْ يَأْتِ بِشَيْءٍ  
لَا قَوْلٍ بَيْنَكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ إِلَهُ وَاحِدٍ  
نَدَّ عَيْنَكَ وَعَلَى إِيكَ جَلْدَ بَانِي وَتَغِيْرُ يَسْمَاءُ  
وَيَا أُنَيْسُ اعْبُدْ عَلَى أَمْرٍ أَهْلًا لَمْ تَدْرِكْ  
نَعْنَتْ فَتَأْتِي جَلْدَ فَتَغِيْرُ فَتَجْمَلُ

## كِتَابُ الدِّيَارِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بَابُ ۹۹۶ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا  
مُعْتَمِدًا فَجَزَاءُ ذُو الْأَرْحَامِ

۱۴۵۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
بُخَيْرُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ

کوڑے لگانے چاہیں گے سو اسے اس کے کوڑے لگانے کے مطابق ہو۔

کی امام کسی کو حکم دے سکتا ہے اس کی عدم  
موجودگی میں کسی پر حد قائم کر دے۔

اور حضرت عمرؓ سے ایسا کیا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ دو حضرات کا بیان کیا کہ ایک  
کافر نے نبی کریمؐ کی بات میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ کو خدا کا  
پتا ہوں کہ جہان میں اللہ کی ایک مومن فیصلہ فرمائیے فریق  
ثانی کفر ہو کر عرض کر رہا ہوں اس سے بیان کفر رہا کہ اس نے مسیح  
کہا تو نبیؐ جانے کہ انہی کی ایک مومن فیصلہ فرمائیے اور رسول  
خداؐ میں سے کسی کی جانت دیجئے چ پھر نبی کریمؐ سے منکر ہو کر  
وہ عرض کر رہا کہ میرا بیٹا جس شخص کو دیکھتا تھا میں اس کی  
بیوی کے ساتھ تھا یہ تو میں نے سوچا کہ وہ ایک دم اس کی تدبیر پھر  
میں نے علم کے غرور سے اس بات سے یوں بچا تو رسولؐ نے مجھے سزا  
تیرے بچے کے ساتھ دے دی کہ سال کی جلا وطنی ہے اور اس وقت کو  
سنگ لگایا جائے پس آپؐ فرمایا کہ قسم ہے اس بات کی جس کے پیچھے  
میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان ضرور اللہ کی  
کتاب کے مومن فیصلہ کروں گا۔ سو کبروں اور غلامیوں  
واپس میں گئے اور تمہارے پیچھے کے سنے سو کوڑے  
اور ایک سال کی جلا وطنی ہے وہ میں مسیح اس طرح  
دیانت نہ، اگر وہ اعتراف کرے تو سے سنگسار کیا  
جائے گا۔ پس اس نے عترف کیا تو سے سنگسار کر دیا گیا۔

## خون بہا کا بیان

خون کے نام سے شروع جو بڑا امر بان نہایت رحم کرنے والا ہے۔  
جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ  
جہنم ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا بیان ہے کہ ایک شخص عرض گزار  
ہوا یا رسول اللہؐ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کونسا گناہ سب سے

كُنْتُ حَبِيبًا قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَى الدَّيْبُ الْبَيْتَ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ لَنْ تَبْدُوهُ بَدًّا وَهُوَ مَخْلُوقٌ قَالَ لَقَدْ أَتَى قَالَ كُنْتُ تَقْتُلُ قَلْدَكَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ كُنْتُ أَتَى قَالَ لَقَدْ أَتَى تَزَانِي بِحَبِيبَتِي حَزْرَةَ قَالَ لَقَدْ أَتَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْبِيغُهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَكَانُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ حَرَّمَ اللَّهُ لِرِيَابِهِمْ أَنْ يَدْخُلُوا وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ لَعَنَ اللَّهُ

۱۴۵۷ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ

سَعِيدَ بْنَ سَعْدٍ وَبَنِي سَعِيدٍ فِي الْعَاصِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ يَرَأِ الْمُؤْمِنُ فِي مُنْبَعِ قَيْنِ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِيبْ ذَمًّا حَرَامًا

۱۴۵۸ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ حَكِيمِ بْنِ إِسْحَاقَ سَمِعْتُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ إِنْ مِنْ وَرْطَاتِ الْأُمُورِ الَّتِي لَا حَرَجَ مِنْ أَذَقِ نَفْسِهِ فِيهَا سَفَلُ الذَّمِّ وَالْخَسَارِ بِغَيْرِ حِلٍّ

۱۴۵۹ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُؤَمِّلٍ عَنْ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَلُّ مَا يَفْعَلُ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَا

۱۴۶۰ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ يَرَأِ الْمُؤْمِنُ فِي مُنْبَعِ قَيْنِ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِيبْ ذَمًّا حَرَامًا

بڑا ہے اور فرمایا کہ تو اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائے حالانکہ اس سے تجھے پیدا کیا ہے عرض کی کہ پھر فرمایا کہ پھر بھی وہاں کہ قتل کرنا کہ یہ تیرا ساتھ کھانے کی عرض گزار ہوا کہ پھر کونسا ہے؟ فرمایا کہ تو اپنے جیسے کی جیسی کے ساتھ نہ کرے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس مذکورہ بات کی تصدیق کی۔ آیت مانا فرمائی۔ اور وہ جو شرک کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پیڑا کرے۔ اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی مانتی نہیں کرے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو کام کے وہ منہ پائے گا (سورۃ الفرقان آیت ۲۸)

حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن اپنے دین کے اندر ہمیشہ گناہ گریں رہتا ہے یعنی آسانی سے عسر کرتا رہتا ہے جب تک وہ ناحق خون نہیں کرتا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہلاک کرنے والے امور ہیں جن میں پھینکے کے بعد نکلنے کا راستہ نہ ہوتا۔ بغیر کسی حجاز کے حرام خون بہانا ہے۔

ابو ذر رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو لوگوں کے درمیان جن امور کا فیصلہ کیا جائے گا وہ خون کے ہوں گے۔

خطابین زید نے جابر بن عبد اللہ سے روایت کی ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے بتایا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عروہ بدر میں شریک ہوئے تھے کہ وہ عرض گزار ہوئے۔ یا رسول اللہ! اگر کسی کا سر میرا مقابلہ ہو اور میں ایک دوسرے سے بڑی پھر وہ میرا ہاتھ کاٹ ڈالے اور ایک درخت کی آڑے کر کے کہ میں شرک کے لئے مسلمان ہو گیا ہوں۔ کیا اس کے ایسا کرنے کے

وَقَالَ اسْلُمْتُ لِقَائِهِ فَسَلِّهْ بَعْدَ أَنْ قَامَ قَبْلَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْنِيَهُ نَعْلَانِ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ طَوَّعَ أَحَدِي يَدَيْ دُعُوفٍ  
ذَلِكَ بَعْدَ مَا قَطَعُوا أَمْنَهُ قَالَ لَا تَسْلُهُ  
فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّ رِعْمَ نَزْلِكَ قُلْ أَنْ تَسْلُهُ  
وَأَنْتَ تَمُوتُ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ لَكَ بِهِ الْيَقِينُ  
قَالَ حَبِيبُ بْنُ الْأَعْمَرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
عَتَّابٍ كَذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ  
لِإِكْلَانِ نَحْلٍ مُؤْمِنٍ يَحْيَى أَيْمَانَهُ مَعَ قَوْمٍ كَفَرُوا  
فَأَطْعَمُوا أَيْمَانَهُ فَهَتَمَتْهُ كَذِبُكَ كَمَا كُنْتَ تُحْيِي  
أَيْمَانَكَ بِمَكْتَبَةٍ مِنْ كِبَلٍ

باب ۹۹ قول الله تعالى وَمَنْ أَحْبَبَ هَذَا  
قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ حَذَرَ فَمَنْهَا إِلَّا يَحْتَرِ  
حَيَى النَّاسُ مِنْهُ سَمِيحًا

۱۷۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو يَسْفَرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
عَنِ الرَّعْمِثِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُذَرٍّ عَنْ مُسَدَّدٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَا تُقَاتِلْ نَفْسَ الْكَافِرِ عَلَى سَبْعِ  
أَوْ مَرَّاتٍ إِلَّا قَتَلَ نَفْسًا

۱۷۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
قَالَ ذَاقِدْنُ عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَمَا رَأَيْتُمْ تُصْرَبُ نَفْسُكُمْ  
بِذَا بَعْضُكُمْ

۱۷۶۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
حَدَّثَنَا سَمْعِيَّةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبَا رَافِعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَبْرِ بْنِ قَبْلَةَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدْعِ  
سَمِعْتُ النَّاسَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَمَا رَأَيْتُمْ تُصْرَبُ

مہدی اس کو قتل کر سکتا ہوگا اور جو اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے فرمایا کہ اس کو قتل نہ کرو ورنہ اس کی گردنوں میں سے ہر  
ایک ہاتھ کاٹا اور اس سے کامی کے بعد اس کا ٹوکیا پھر بھی اسے  
قتل نہ کروں، فرمایا کہ اسے قتل نہ کرو کیونکہ تم سے ان کے قتل  
کا توبہ قتل سے پہلے والی توبہ کی حکم پر ہوگا اور تم اس کی پیروی  
والی حکم پر جو اس کی یہ حکم بکسے ہے تھی۔ یہ صورت اس قتل  
سے حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مقداد سے  
فرمایا کہ جب کوئی احسان اپنے ایمان کو کافروں کے وجہ سے چھپاتا ہو،  
پھر وہ اپنے ایمان کو ظاہر کرے پھر تم اسے قتل کر دو، مگر یہ اس  
طرح تھا جیسے تم اس سے پہلے مکہ مکرمہ میں  
اپنے ایمان کو چھپایا کرتے تھے۔

جو مسلمان کی جان بچائے

ابن عباس کا قول ہے کہ جس کے قتل کو اللہ نے حرم قرار دیا مگر  
حق کے ساتھ تو اسے بچا کر گویا تمام انسانوں کو سدا رکھا۔

مسند میں نے حضرت عبد الرحمن بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا۔ کوئی جان قتل  
نہیں کی جانی مگر اس حرم کا ایک حصہ حضرت آدم علیہ السلام  
کے سس سے برپڑا ہے۔ جس سے سب سے پہلے  
قتل کیا۔

محمد بن یزید سے حضرت عبد الرحمن بن عمر رضی اللہ عنہما سے  
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد کفر کی  
جانب نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنوں کے  
مگر دینی مسلمانوں کو قتل کرنا کافروں جیسا  
کام ہے۔

عمرو بن حریز نے حضرت عبد الرحمن بن عمر رضی اللہ عنہما سے  
سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کو قتل  
ہونے کے لئے کہو پھر فرمایا کہ میرے بعد کفر کی  
جانب نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنوں کے

اس کو حضرت ابو بکر صدیقؓ نے جہاں سے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

شعبی سے حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کبیر و گن ہوں میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنا اللہ والہین کا نافرمانی کا ہے یا یہ فرمایا کہ جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھاؤ، اس میں شیعہ اوی کر شک ہے۔ عدا و کا کیا ہے کہ شعبہ نے ہم سے کہا: کبیر و گن ہوں میں سے شریک، اللہ کی شریک ٹھہرانا، جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانا اور واپس کا نافرمانی کرنا ہے یا یہ فرمایا کہ کسی جان کو قتل کرنا ہے۔

عبد اللہ بن عمرؓ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت بڑے کبیر و گن ہوں میں سے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا کسی جان کو قتل کرنا والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی بات کہنا ہے یا یہ منسوخ ہے کہ جھوٹی گواہی دینا ہے۔

ابو طہار کا بیان ہے کہ میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا: انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حبیبہ کے ایک قبیضے کی جانب روانہ فرمایا، ان کا بیان ہے کہ ہم نے اچھی صبح ان پر حملہ کر دیا اور ہمیں شکست دی، سو رہے فرمایا کہ میں اس کا ایک انصاری جو اب ان کے ایک آدمی مقابل ہوئے اور ہم نے اس پر حملہ کیا تو اس نے گد لیا، اگر اللہ کا انصاری نے تو اس سے اپنا ہتھکڑی لیا لیکن میں بیز سے گھبرا کر کھینچنے سے قتل کر دیا جب ہم واپس لوٹے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر بات پہنچی تو آپ نے مجھ سے فرمایا: اسامہ! کیا تم نے اسے گد ملا کر ان کے ہاتھ کے بندھن کر دیے ہیں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! تو جو ان پچھلے کے لئے یہاں کہہ

بعضہم و قالت بعض: رواہ ابو بکر و ذکرہ ابن عساکر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۷۶۴۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي اسْتَعْبِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ بِزُ الْأَشْرَافِ بِاللَّهِ وَغُفُوقِ الْوَالِدَيْنِ يَقَالُ الْيَهُودُ لَعْنَةُ مَوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالُوا مَعَاذَ اللَّهِ مَا هَذَا قُلْتُمْ قُلْتُمْ قَالَ لَكُمْ بِزُ الْأَشْرَافِ بِاللَّهِ وَغُفُوقِ الْوَالِدَيْنِ لَعْنَةُ مَوْسَى وَغُفُوقِ الْوَالِدَيْنِ أَقَالُ وَقَالَ وَقَتْلُ النَّفْسِ

۱۷۶۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ اسْتَعْبِقٍ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ بِزُ الْأَشْرَافِ بِاللَّهِ وَغُفُوقِ الْوَالِدَيْنِ لَعْنَةُ مَوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالُوا مَعَاذَ اللَّهِ مَا هَذَا قُلْتُمْ قُلْتُمْ قَالَ لَكُمْ بِزُ الْأَشْرَافِ بِاللَّهِ وَغُفُوقِ الْوَالِدَيْنِ لَعْنَةُ مَوْسَى وَغُفُوقِ الْوَالِدَيْنِ أَقَالُ وَقَالَ وَقَتْلُ النَّفْسِ أَقَالُ وَشَيْكَ أَدَاةَ الرَّذِيئَةِ

۱۷۶۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمْرٍو بْنُ زُرَّادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي اسْتَعْبِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ بِزُ الْأَشْرَافِ بِاللَّهِ وَغُفُوقِ الْوَالِدَيْنِ لَعْنَةُ مَوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالُوا مَعَاذَ اللَّهِ مَا هَذَا قُلْتُمْ قُلْتُمْ قَالَ لَكُمْ بِزُ الْأَشْرَافِ بِاللَّهِ وَغُفُوقِ الْوَالِدَيْنِ لَعْنَةُ مَوْسَى وَغُفُوقِ الْوَالِدَيْنِ أَقَالُ وَقَالَ وَقَتْلُ النَّفْسِ أَقَالُ وَشَيْكَ أَدَاةَ الرَّذِيئَةِ



تَعْدُ أَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، قَالَ حَسْرَةً لِي بِكَ مَعَا  
عَلَى حَقِّي تَقَبَّلْتُ أَيْ لَعَنَ كُنْ أَسَلْتُ قَبْلَ ذَلِكَ  
الْيَوْمَ

۱۴۶۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا  
الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي الْحَكِيمِ حَسْبُ  
الْقُبَا حَبِ عَنْ عَبْدِ قَابِ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ أَيْ مِنَ الْمُقْبَاهِ الْخَبِيرُ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعًا مَعَهُ أَنْ لَا تُشْرِكَ  
بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تُشْرِكَ وَلَا تُدْرِكُ وَلَا تُفْتَلِ النَّفْسُ  
لَوْ حُرِّمَ رَأْيُهُ وَلَا تَنْفَلِ وَلَا تَعْمَلِ بِالْحَقِيقَةِ  
وَيُكَلِّمُكَ ذَلِكَ فَإِنْ غَرِبْتَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ  
قُبَاهًا ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ

۱۴۶۸۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
حُوزَيْبُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
عَنِ الْبَيْهَقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَاسَلَّمَ قَالَ مَنْ  
حَمَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَانَةً أَوْ مَوْسَى  
عَنِ الْبَيْهَقِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۴۶۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حَسْبٍ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَاسِلٍ عَنْ  
الْحَسَنِ بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ قَابِ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
هَذَا الرَّجُلُ سَلَفِي أَبِي أُمَيَّةَ وَفَضَّلَ ابْنُ ثَوْبَانَ  
قُلْتُ أَنْصَرُ هَذَا الرَّجُلَ، قَالَ أَوْجَعُ وَأَيْ يَجِدُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ إِنْ أَلْفَى  
لِلْمَلِكِ بِسَيْفِهِ مَا خَالَ الْقَاتِلُ وَلَقَدْ قُتِلَ الْفَارُ  
تَمَلَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ كَمَا بَالَ لِمَقْتُولِ  
كَانَ رَأْيُهُ كَانَ خَيْرِيًّا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ

بِأَمْرِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ فِي الْقَتْلِ الْخُرُ  
بِالْحُرَّةِ الْعَبْدُ بِالْعَسْوَةِ وَالْمُتَى بِالْمُتَى كَمَنْ

مباہقا فرمایا، کیا تم نے اسے لڑا نہ یا اللہ نے لکھے کے بعد قتل کر دیا  
ان کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہاں تک کہ میں  
آوردہ کیے گا کہ آج سے پہلے میں مسلمان نہ ہوا ہوتا۔

صحابہ کی گامیوں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں اس عقیقوں میں سے ہوں  
جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منہ تون  
پر مسرت کی کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ  
طریق میں چھوڑ کر رہا نہ کر رہا، اس جان کو قتل  
نہ کر رہا جس کا قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام قرار  
دیا ہے، لوٹ مار نہ کر رہا اور اللہ تعالیٰ کی  
مافوقی نہ کر رہا اگر میرا یہ توجہ سے لگی اور اگر اس سے  
کوئی گستاخ کیا تو معاہدہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

حضرت محمد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے  
کہ ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ہم پر  
دکھی مسلمان پر، بھٹی رکھا ہے وہ ہم پر ہے جس میں لوگ  
جماعت میں سے نہیں ہے، اس کو حضرت بروی انصاری نے بھی  
ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

امام حسن بصری کا بیان ہے کہ حضرت اسحاق بن عیسیٰ نے فرمایا  
کہ میں اس آدمی (حضرت علی) کی مدد کرنے کے لئے نکلا تو مجھے حضرت  
ابو عمرو رضی اللہ عنہ نے اسوں نے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟  
میں نے کہا کہ ان صاحب کی مدد کرنے، تو یہ کہ وہ اس کو چاڑھ  
کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرتے ہوئے سنا ہے  
کہ جب دو مسلمان تلواروں سے ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑیں  
تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں میں عرض کر رہا ہوں، یہاں  
وصول خطر اٹھنے کی بات تو سمجھ میں آئی لیکن مقتول کیوں  
مرا یا نہ وہ بھی تو اپنے مقتول کو قتل کرنے کا خوش مند تھا۔  
قصداً عرض ہے۔

ارشادِ نبوی ہے مسلمانوں کو آپ پر حملہ ہے کہ خون  
مکے جہنم کے خون کا دروازہ اور مکے کے دروازہ کا دروازہ





مَنْ قَتَلَ ذِي عِلٍّ بِرَأْسِهِ بَعْدَ بَيْعِهِ لَا فِائِسَةً أُجِلَتْ  
فِي سَاعَةٍ مِنْ يَدِهِ لَا ذَا فِائِسَةٍ سَاعَتِي هَذِهِ  
حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى شَوْكُهُ وَلَا يُقْتَدُّ شَجَرُهُ وَلَا  
يُتَقَطُّ سَاقُهَا وَلَا يُكْتَلَبُ وَلَا يُشْتَبَدُّ وَمَنْ قَتَلَ نَسْلًا  
فَقَتِيلٌ ذَهَبُ بَعْدِهِ لَتَسَدَّ بِهِ إِمَامٌ يُوَدَّى وَامْتَا  
يُخَادُّكُمْ زَكْرًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ نَسْلًا  
مِنْهُ قَتَالٌ يَنْتَبِئُ بِمَا تَسْتَوِي بِهِ قَتَالٌ تَسْتَوِي  
بِهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَكَمُوا بِاللَّهِ  
كُفْرًا تَحْرِمُ مَنْ قَرَّبَ لَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ  
الْإِدْعَاءُ حَرَمٌ عَلَى فَخْرِهِ فِي تَوْحِيدِهِ وَكُفْرًا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزْجُرُ  
وَنَاتِقَةً حُرْمَةً رَأَيْتُهُ عَنْ مَسَارِفٍ فِي تَقْيِيلِ  
بَعْضِهِمْ عَنْ أَبِي حَذَفَةَ لَقَدْ سَرَّ ذَرْبُ عَمْرِو  
بَنِ أَبِي ذُهْلٍ بِفَتْنِهِ

۱۷۵۰ حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ عَدِيٍّ  
عَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ كَانَتْ فِي بَنِي إِسْرَافِيلَ  
قِصَّةٌ مِنْ وَلَدِ تَرْكَنٍ فَوَلَّيْهِمْ أَنْ يَبْذُرُوا فِيهِمْ  
الْأَمْثَلُ كَتَبَ عَلَيْهِمُ الْقِصَّةَ مَنْ فِي الْفَتْحِ إِلَى بَنِي  
الْأَمَةِ كَمَنْ عَمِيَ لَنَا مِنْ ابْنِهِ شَيْءٌ فَكَانَ  
عَبَّاسٌ قَالَ لَعَنُوا أَنْ يُقْبَلَ لَدَيْهِ فِي الْغَمِّ قَالَ  
فَأَبْشَارُ بِالْمَعْرُوفِ أَنْ يُطْلَبَ بِمَعْرُوفٍ وَبِزَوْرٍ  
بِالْحَبَابِ

بِأَمْرِ مَنْ طَلَبَ وَمِنْ أَمْرِ مَنْ يَعْرِضُ  
۱۷۵۱ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ شُعْبَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ شَائِبَةَ عَنْ  
جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ مَكْرًا  
مُتْلِفًا فِي الْحَرَمِ وَمُجْتَنِبًا فِي الْإِسْلَامِ مَرَسَّةً

گھڑی کے لئے حلوں جو خاص و کسان وقت وہی طرح حرام ہے۔  
یہی کا کاشا توڑا جائے، درخت تراشا جائے اور یہی کی گڑی  
پڑی چیز، ٹھالی جائے گردان کر کے کھائے اور جس کا آدمی قتل کر دیا  
گیا تو اس کو دود تو میں سے ایک، غصہ رہے کہ حرم اس سے یا  
قصاص پس بین والہ میں سے ایک آدمی گھڑا ہو کر حرم میں  
مزار ہو جس کو ہوا کہا جاتا تھا کہ یا رسول اللہ! میرے لئے یہ  
باتیں کچھ دیکھیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
کے لئے کھدو چھ قریش سے ایک آدمی گھڑا ہو کر حرم میں مزار ہو کہ  
یا رسول اللہ! اگر کسی اجازت دے دیتے ہیں کہ ہم اسے گھڑا وہ  
قبروں کے لئے استعمال کرتے ہیں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عیدہ وسلم نے فرمایا، اچھا! اگر کسی اجازت ہے۔ عیدہ وسلم  
نے تہلیل سے تہلیل کے نام میں دسی طرح روایت کی ہے۔  
بعض حضرات نے ابوسلمہ سے نقل کیا ہے کہ ہے۔ عیدہ وسلم  
نے کہ آپ نے کہا کہ بعد ازاں تہلیل کا بعد بھی روایت کیا ہے۔  
ابن کثیر نے کہا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں قصاص تو تھا ایک دیت نہ تھی۔  
پس اللہ تعالیٰ نے اس امت سے فرمایا۔ فرض ہے کہ جو  
ناحق ماں سے جائز ان کے خون کا بدلہ لو آراؤ کہ بدلے  
آراؤ اور عدم کے بدلے عہد اللہ عہد کے بدلے عہد  
تو حرم کے لئے اس کے محال کی طرف سے کچھ محال ہوگا۔  
سورۃ البقرہ آیت ۱۷۱ میں کہا کہ قاتل ہے کہ انصاف سے لڑائی  
میں لڑائی کا قبول کرنا ہے قاتل باغیہ و باغیہ سے لڑاؤ  
ہے کہ نہ صاحبان کے ساتھ ہمدردان کرنا چھے طریقے سے۔

جو ناحق کسی کو قتل کرتا چاہے۔  
نافع بن جابر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کو تین شخص بہت ناپسند ہیں  
حرم کے اندر رہے اعتدال کرنے والا، مسلمان کھلا  
جاہلیت کے طور طریقوں کو اپنانے والا اور بغیر



بِإِذْنِ رَبِّهِمْ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَجْمَعِينَ وَاللَّهُ يَخْتَارُ  
قَالَ هَذَا مِنْ رِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ

بَابُ الْقَتْلِ فِي الرَّجُلِ الْمَرْأَةِ

۱۴۷۹. حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِإِذْنِ اللَّهِ فَقَدْ قَتَلَ الْوَحْدَةَ كُلَّهَا»

۱۴۸۰. حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِإِذْنِ اللَّهِ فَقَدْ قَتَلَ الْوَحْدَةَ كُلَّهَا»

۱۴۸۱. حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِإِذْنِ اللَّهِ فَقَدْ قَتَلَ الْوَحْدَةَ كُلَّهَا»

بَابُ الْقَتْلِ فِي الرَّجُلِ الْمَرْأَةِ

۱۴۸۱. حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِإِذْنِ اللَّهِ فَقَدْ قَتَلَ الْوَحْدَةَ كُلَّهَا»

کر لیا۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا تو نبوی  
کا سر بھی پتھر سے کھینچ دیا گیا۔ تمام کایاں ہیں کہ  
دو پتھروں سے کھینچ گیا۔

عورت کے بدلے مرد کو قتل کرتا۔

قتلادہ نے حضرت اس میں، ایک رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
اس یودی کو قتل کر دیا جس نے روبرو کہ دھڑ سے  
ایک دراکی کو قتل کیا تھا۔

مردوں اور عورتوں کے درمیان زخموں کا قصاص  
اہل علم کا کہنا ہے کہ مرد عورت کے بدلے قتل کیا  
جانے گا۔ حضرت عمر سے منقول ہے کہ عورت کا  
قتل مرد سے مرتضیٰ عہد میں، رجمی ہوئے کہ عورت  
میں یہ جیسے گا۔ عمر بن عبد العزیز، ہر سیم بھٹی اور  
ابو زناد نے کہنے سے، بسا ہی نقل کیا ہے کہ  
حضرت ریح کی من نے یکت دی کہ رجمی کر دیا نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ قصاص میں دین ہوگا۔

عبید بن جریج کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ  
صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا۔ ہم نے مرض  
کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ میں دو ٹوٹی  
ڈالی تو آپ نے فرمایا کہ نہ ڈالو۔ ہم نے کہا کہ مرض کو دھکی  
سے تربت جتنے کے باعث فرمایا ہوگا۔ جب آپ کو فاقہ  
ہو، تو فرمایا کہ جتنے گھر کے اندر موجود ہیں ان سب کے منہ میں دو ٹوٹی  
ڈالی جائے سرانے حضرت عائشہ کے کہہ کر اس وقت وہ تم میں موجود  
جو ایسا حق خود حال کہے یا سلطان کی اجازت کے  
بغیر قصاص میں لے بیٹھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم سب سے آخر میں ہیں  
اور سب پر مہکت لے جانے والے ہیں۔ اور  
اسی سند کے ساتھ ہے کہ حضور نے فرمایا۔ اگر کوئی تیرے





یا نبی! دشرا میرے ماں باپ آپ پر قربان، لوگوں کا حیدر ہے  
کرنا کر اعمال صالح ہو گئے ہیں، قربا کر جس کما وہ غلو کا اس کے بڑے  
تو دنیا اس قدر دوست کیے غلا ہی ہے اس کے قتل سے بڑی کس کی موت  
جب کوئی کسی کو کاٹے اور اس کے دانت گر جائیں۔

ردارہ بن ادنیٰ نے حضرت عمر بن حصین سے روایت کی  
ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کے ہاتھ پر دانتوں سے  
کاٹا دوسرے نے اس کے منہ سے پناہ کاٹ کر پھاڑ دیا جس کے باطن  
اس کے نکلے دانت ٹوٹ کر گر گئے۔ پس وہ جھگڑے کو ہی کریم  
کی بارگاہ میں آئے۔ پہنچا تو انہوں نے ایک دوسرے کے ہاتھ کو از مٹوں  
کی طرح کاٹتے ہوئے تمہیں دیت نہیں دے گی۔

صدور ان بن یعنی کا بیان ہے کہ ان کے والد ماجد حضرت علی  
نے مرنے یا کر میں کسی غزوہ کے بعد ایک آدمی نے دانتوں کاٹا جس کے  
سبب اس کے نکلے دانت گر گئے پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اس کی دیت کو باطل قرار دیا۔

دانت کے بدلے دانت۔

حیدرے حضرت انس سے روایت کی ہے کہ بصر کی بیٹی نے  
ایک راک کو طہر مارا جس کے باعث اس کے اگلے دانت  
ٹوٹ گئے۔ پس وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر  
ہوئے تو اپنے قصاص کا حکم فرمایا۔

انگلیوں کی دیت

حکمرہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فسر ماید  
یہ اہل ہر برابر ہیں یعنی چھری، اٹل اور، ٹکڑا۔

محمد بن بشر، ابن بوعدی، حسیہ قتادہ  
حکمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے  
باندھنا ہے۔

کئی آدمیوں نے ایک آدمی کو قتل کر دیا تو کیا ان سب

قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ آتَى دَرَقِي رَجُلًا مَعَهُ سَيْفٌ  
حَيْطُ عَمَلُهُ فَقَالَ كَذَبْتُ مَنْ قَالَ لِي كَذَبْتُ  
أَشْيَبُ إِنَّهُ لَجَاهِلٌ فَجَاهِدُوا وَآتَى قَتْلُ يَزِيدَةَ عَيْنِي  
بِأَمْسٍ إِذَا عَصَى رَجُلًا فَوَقَعَتْ مَسَايَا  
۱۷۵۵ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ  
مَتَا وَهُوَ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عُمَرَ بْنِ  
حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَصَى رَجُلًا فَكَرَعَ عَيْنَهُ  
فَوَقَعَتْ نَيْبَتَا، فَاحْتَمَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَعْضُ أَحَدِكُمْ لَهَا كَمَا بَعْضُ  
الْفَعْلِ لَا دِيَّةَ لَكَ.

۱۷۵۶ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ  
عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ  
رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: مَنْ عَصَى رَجُلًا فَكَرَعَ عَيْنَهُ  
فَوَقَعَتْ نَيْبَتَا، فَاحْتَمَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بِأَمْسٍ يَوْمَ الْتَمِيمِ

۱۷۵۷ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ حَمِيدٍ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَصَى رَجُلًا فَكَرَعَ عَيْنَهُ  
فَوَقَعَتْ نَيْبَتَا، فَاحْتَمَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بِأَمْسٍ يَوْمَ الْتَمِيمِ

۱۷۵۸ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ  
مَتَا وَهُوَ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عُمَرَ بْنِ  
حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَصَى رَجُلًا فَكَرَعَ عَيْنَهُ  
فَوَقَعَتْ نَيْبَتَا، فَاحْتَمَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۷۵۹ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ  
مَتَا وَهُوَ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عُمَرَ بْنِ  
حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَصَى رَجُلًا فَكَرَعَ عَيْنَهُ  
فَوَقَعَتْ نَيْبَتَا، فَاحْتَمَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بِأَمْسٍ إِذَا أَصَابَ قَوْمٌ مِنْ رَجُلٍ



إِنْ زَجَدَ أَصْحَابُهُ يَلْبَسُهُ ذَٰلِكَ لَا تَقْبَلُونَ لَهُمْ  
فَإِنْ هَذَا لَا يَقْضَىٰ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ  
۱۷۹۱ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ يَتِّ بْنِ سَعْدٍ عَنْ دُرْدَدِ بْنِ الْأَسَدِ  
يَقَالُ لَهُ صَلِّ بِنِ ابْنِ حَمَّةَ أَسَمَةَ كَانَتْ تَقْرَأُ مِنَ  
قُرْآنِهِ لَتَقْبَلُوا إِلَى حَبْرَةٍ فَتَقْرَأُوا فِيهَا وَتَحْمَدُوا  
أَحَدَهُمْ قَلِيلًا وَقَلِيلًا لَوْ أَنَّكَ فِي قَوْمٍ تَرَوْنَهُمْ فَتَنْتَهَرُ  
عَنْ جِيسَا فَكُلُوا مَعَهُمْ وَأَذْهَبُوا قَلِيلًا فَتَقْبَلُوا  
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ  
أَنْتُمْ أَهْلُ حَبْرَةٍ فَتَقْرَأُونَ أَحَدُهُمْ قَلِيلًا فَقَالَ  
فَلَمْ يَكُنْ تَقْرَأُ لَكُمْ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ  
فَكُلُوا مَعَهُمْ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ  
يَا مَعْشَرَ النَّبِيِّينَ فَكَيْفَ تَقْرَأُونَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَنْ يَطِيلَ مَعَهُ قَوَادِمُ وَابْنُ حَزْرٍ لِيْلَ الْعَمَلُ  
۱۷۹۲ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَنْشَلٍ  
أَبُو بَشِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
يَقَالُ لَهُ صَلِّ بِنِ ابْنِ حَمَّةَ أَسَمَةَ كَانَتْ تَقْرَأُ مِنَ  
قُرْآنِهِ لَتَقْبَلُوا إِلَى حَبْرَةٍ فَتَقْرَأُوا فِيهَا وَتَحْمَدُوا  
أَحَدَهُمْ قَلِيلًا وَقَلِيلًا لَوْ أَنَّكَ فِي قَوْمٍ تَرَوْنَهُمْ فَتَنْتَهَرُ  
عَنْ جِيسَا فَكُلُوا مَعَهُمْ وَأَذْهَبُوا قَلِيلًا فَتَقْبَلُوا  
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ  
أَنْتُمْ أَهْلُ حَبْرَةٍ فَتَقْرَأُونَ أَحَدُهُمْ قَلِيلًا فَقَالَ  
فَلَمْ يَكُنْ تَقْرَأُ لَكُمْ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ  
فَكُلُوا مَعَهُمْ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ  
يَا مَعْشَرَ النَّبِيِّينَ فَكَيْفَ تَقْرَأُونَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَنْ يَطِيلَ مَعَهُ قَوَادِمُ وَابْنُ حَزْرٍ لِيْلَ الْعَمَلُ

پاس سے مل جاتی کہ اگر کسی کو گواہی مل جائے تو سب سے پہلے کہ  
پھر وہ کہہ کر کہ اس شخص کے پاس سے کہہ دیا جائے کہ میں نے اس سے  
بستر پر بیٹھا ہوں ہے کہ انصاف سے کہہ دیں جس میں ابو موسیٰ  
کہہ تا تھا اس سے کہہ دیا کہ ان کی قوم کے کچھ آدمی میری طرف گئے  
وہیں جا کر وہ جگہ پر پہنچے اور سوئے ہیں میں نے کہا کہ تم لوگو! یہاں  
جس دروں میں اس کی رشتہ مل جاتی ہے اس سے کہہ دیا کہ آپ کے ہمارے پاس سے کہہ  
دیا کہ یہاں ہے انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے تم سے کہہ دیا کہ وہ یہاں ہی لاگوں  
تھے ہیں۔ انہی پر کہ حدیث میں حاضر ہو کر عرض کر دیجئے یا اس سے کہہ  
دیں کہ اس شخص کو کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
عرض کر دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
عرض کر دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
اس شخص کو کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
آپ کے پاس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
اور وہ اسے حدیث پر وفاء سے روایت کی ہے کہ ایک اور حدیث میں  
ابو موسیٰ نے حدیث پر روایت کی ہے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
دی قولا اہل مدینہ علی بن ابی طالب کہ اسے حدیث کا تمام کا نام ہے  
کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
اور اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
لئے یہ قول ہے: آپ کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
ہیں اگر اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
میں اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
کو سب سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
کو تو اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
کا نام اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
ہاں اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے  
خدا ہو کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے کہ اس سے کہہ دیجئے

كَلَامَاتٍ حِصَالٍ مَحْدُودَاتٍ قَتْلَ عَدُوٍّ نَزْرًا نَفْسِهِ فُقِيلَ  
أَوْ رَجُلًا رَأَى بِغَدَاةٍ خَصَمًا أَوْ رَجُلًا خَصَمَ بَيْنَهُ  
نُصْرَتُهُ وَبُغْدَادُ عَيْنِ الْإِسْلَامِ فَقَاتَلَ نَفْسَهُ مَا قَاتَلَ فِيهِ  
حَدَّثَ النَّاسَ بِمَا يَلْبَسُ نَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَطْعَ بِلَالٍ الشَّرْقِيِّ فِي مَكَّةَ الْأَعْلَى ثُمَّ بَدَأَ فِي الْفُقُولِ  
يَقُولُ أَنَا أَحَبُّكُمْ حَدِيثُ نَسْأَلُ حَدَّثَ النَّاسَ أَنَّ  
لَقَدْ بَدَأَ عَلَى كَلْبَةَ فَتَوَلَّى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ عَلَى الْإِسْلَامِ سَوَاحِلُ  
لَا تَحْزَنُ لِقَابِهِ أَجْمَعُ فَكَلَّمَ بِلَالُ بْنُ رُبَيْعٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَدَّ تَخْرُجُونَ  
مَعَكُمْ أَيْ إِلَى قَوْمِي قَوْمِي مِنْ بِلَالٍ وَرَبِّهِ  
قَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَمَرُّوا مِنْ بِلَالٍ وَنُصْرَتُهُ  
فَصَحَّحُوا فَكَلَّمَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ وَأَمْرُهُ فَتَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِلَالُ بْنُ رُبَيْعٍ  
بِهِمْ فَتَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَعْيُنُهُمْ ثُمَّ مَكَدَ هُوَ فِي الْقَمَرِ فَتَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ بِلَالُ بْنُ رُبَيْعٍ فَتَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْإِسْلَامِ وَكَلَّمَ قَوْمَهُ فَتَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَوِيحُ بِلَالُ بْنُ رُبَيْعٍ فَتَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى حَدِيثِي يَا عَائِشَةُ قَالَ لَوْ لَكِ كَنْ  
يَحْتَضِرُ بِعَدِيثٍ عَلَى وَجْهِهِ وَاللَّهُ لَا يَرَى هَذَا  
لِلْجَنَّةِ فَتَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَلَّمَ فَكَانَ فِي هَذِهِ السَّنَةِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ نَسْأَلُ الْأَنْصَارِ  
فَتَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ نَسْأَلُ الْأَنْصَارِ  
فُقِيلَ فَخَرَجُوا بَعْدَ مَا بَدَأَ هُوَ بِصَلَاةٍ يَسْجُدُ  
فِي الدَّيْمِ فَوَجَّهُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ تَحْدَثُ مَعَهُ

[illegible]





فَقَعَمُوا عَيْنَهُ فَلَا دِيَّةَ لَهُ -

١٤٩٣ رَحِمَكُمُ اللَّهُ أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ رَحِمَكُمُ اللَّهُ  
 عَلَى زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
 أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقْبَضَ فِي بَعْضِ حُجُجِ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ  
 أَوْ بَعْضُ أَقْسَمَ وَجَعَلْ يَحْيَاهُ لِيُطْعِمَهُ.

١٤٩٣ - حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سُهَيْبٍ حَدَّثَنَا  
كَثِيرٌ عَنْ أَنَسٍ يَهْدِيهِ أَنَّ مَهْدِيَّ بْنَ سَعْدِ الشَّاهِدِي  
أَخْبَرَهُ أَنَّ مَهْدِيَّ قَطَعَ فِي يَدَيْهِ فِي رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمْعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرِي أَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ  
رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ  
عَلِمْتُ أَنَّ مَهْدِيَّ قَطَعَ فِي يَدَيْهِ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ أَجْمَلُ  
الْأَنْدَلُ مِنْ بَيْتِ الْبَصَرِ

١٠٩. مَا قِيلَ الْعَاقِبَةُ  
سَقِيَانٌ حَذَنَانٌ، قَالَ الزَّيْنَادِيُّ عَنِ النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي  
مُرَيْرٍ كَذَلِكَ قَالَ أَبُو لُقَيْطٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
يَقُولُ: مَنْ أَسْرَأَ أَصْلَحَ عَلَيْكَ يَوْمَ رَأَيْتَ وَجْهَ قَتْلِهِ  
يَحْصِيَانِ لَقَائِي عِيَّةَ لَوْ نَدَيْتُ عَلَيْكَ جَنَاحَ

١٤٩٦ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعْبَةَ بْنِ عُصْلٍ الْأَنْصَارِيُّ  
ابْنُ عَيْنَةَ حَدَّثَنَا سَامِعٌ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ أَبِي  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَدَّ كُرَشِيِّ عَنْ أَبِي لَيْسٍ فِي الْقُرْآنِ  
وَقَالَ مَرَّةً لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ فَقَالَ كُرَشِيُّ  
فَلَقِيَ الْحَبَّ وَتَرَ أَنَسَمَةً مَا عِنْدَنَا كَمَا فِي  
الْقُرْآنِ إِلَّا أَنَّهُ يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَعَايِ  
الْقُرْآنِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيحَيْنِ أَنَّ الْعَصْلَ

اس کے لئے دیت نہیں ہے۔

عبداللہ بن ابوبکرؓ اس نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ یکتا دہی ہے ہی گرم فیصلے اللہ فیصلہ  
دوسم کے کسی حجرے میں جھانک کر دیکھی تو آپ تیر کا  
بھلے کر اس کی طرف کھڑے ہوئے اور اسے  
تیر مارنے کے لئے تلی گئے۔

حضرت صل بن سعد سعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے کے دروازے سے جھانک کر دیکھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت ایک آنہ تھا جس کے ساتھ سر کھی رہے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ لیا۔ اگھر مجھے معلوم ہوتا کہ تو مجھے دیکھ گیا تو میں اسے تیری آنکھ میں مار دیتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے دیکھنے کی وجہ سے تو اجازت لینے کا حکم دیا گیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور بوقت سم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ مایاں اٹھ کر کئی آدمی غیر اہانت تمہیں جھانک کر دیکھے اور تم اس کی آنکھوں میں مکاری مار دو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تمہارے ادھر کسی قسم کا گناہ نہیں ہے۔

عاقلم

الاحمیدہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا آپ کے پاس ایسی کوئی چیز ہے جو قرآن کریم میں نہ ہو؟ اور ایک مرتبہ یوں کہا کہ جو لوگوں کے پاس نہ ہو؟ اسوں نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے قرآن کو آگاہ اور جان کو پیدا کیا، ہمارے پاس اور کچھ نہیں مگر جو قرآن کریم میں ہے اس لئے اس قسم کے جو کئی دنیا کو کتاب کے متعلق دی گئی ہر اور جو اس کتاب کے بعد ہے میں نے دیکھا کہ کتاب میں کیا ہے؟ فرمایا کہ دین کے احکام، قیلاں اور چیز نے



عصیر پر بیٹھے پر نہیں ہے۔

سید بن سائب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عیال کی ایک عورت کا حمل گرانے پر ایک غلام یا لونڈی نادان لینے کا فیصلہ فرمایا تھا۔ پھر جس عورت کے خلاف نادان دینے کا فیصلہ ہوا تھا وہ وفات پا گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ منسوخ فرمایا کہ اس کی میراث اس کے بیٹوں اور غلام کو ملے گی اور نادان عصیر دار کریں گے۔

سید بن سائب... ابو سلمہ بن عبدالرحمن کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ہمارے ایک غلام نے ایک عورت کے پیٹ کا پھر گئی۔ پس ان کا مقدمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش ہوا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ بچہ کی دیت ایک غلام یا لونڈی دی جائے اور عورت کی دیت کا اس کے وارثوں کو حکم فرمایا۔

جو غلام اور بچے عاریتاً مانگے

منقول ہے کہ حضرت ام سلمہ نے ایک قرآن کریم پھاٹے کے کچھ کھانے کے ساتھ میرے پاس چند روپے بھیج دیئے لیکن میرے پاس کسی آزاد کو نہ بھیجا۔

عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت آمدی ہوئی تو حضرت ابو طلحہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پھر عرض کیا: یا رسول اللہ! انس ایک بچہ اور دو کلبے لائے ہیں، ان کی خدمت کے لئے قبول فرما لیجئے وہ درختے میں کہیں سفر و حضر میں آپ کی خدمت کرنے پہ لیکن عدا کی قسم جو کام میں نے کیا اس کے باوجود میں کبھی بچے نہیں فرمایا کہ تم نے اس طرح کیوں کیا اور جو کام میں

عَلَى الْوَالِدِ دَعَا عَصِيْرَةَ الْوَالِدِ لَا عَلَى الْوَلَدِ

۱۸۰۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي حَيْضٍ امْرَأَةٍ فِيمَنْ بَيْنَ نَحْيَانٍ يَفْعَرُ عَنْهَا الْوَلَدَ فَكَفَرَتْ بِالْعَرَاءِ لَا تَقْرُ قَضَى عَلَيْهِ بِالنِّسَاءِ كَوْنِ دَيْتٍ فَكَفَعْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْزِلَ فَيَنْزِلَ فَاذْرُوهَا وَلَيْتَ الْعَمَلُ عَلَى عَصِيْرَتِهَا

۱۸۰۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ قُيَظَةَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اخْتَلَبَ امْرَأَتِي مِنْ هَدِيْلٍ كَرُمَتْ بِهَا عَدُوٌّ الْأَخْوَءِ بِعَجْرٍ فَكَتَمَهَا ذِمًّا بَعِيْ طَرِيقًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعَنِي أَنْ دِيَتْ حَيْضَتِي فَقَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ وَفِيْنَدُهُ وَقَضَى دِيَةَ الْمَرْأَةِ عَلَى عَائِلَتِهَا

۱۸۰۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَزَازَةَ أَحَبَّ بَرَاءَ ابْنِ أَبِي عَمِيْلٍ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ مِيْدِيَّيْ مَا لَطَنَ فِي إِيَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَا غُلَامًا مَرَكِيْشَ حَيْضَتِيْ مَلَكٌ قَالَ فَخَرْتُ مَتْنِيْ فِي الْخَطْبِ وَالشَّعْرِ فَوَاللَّهِ مَا كَانَ فِي رِشِّيْ صَمْعَةٌ لَوْ صَوَّغْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا شَيْءٌ

لَوْ أَصْنَعُ لَيْلًا لَوَضَعْتُهُ هَذَا أَهَكَذَا۔  
 نہیں کیا اس متعلق یہ نہیں فرمایا کہ تم نے اس طرح کیوں نہیں کیا۔

فت: کہتے تھے کہ سب سے عسرت اسی ہے ایک رسی اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہجرت سے وصال تک دس سال قدرت کی اور سفر و حضر میں برابر یہ سعادت حاصل کرتے ہی رہے۔ ان کے اس بیان پر کس صاحب ایمان کامل قرآن پڑھنے کو چاہیے کہ اس میں فرمایا ہے کہ دس سال کے اس عرصے میں جو کام بھی میں سے کیے گئے ہیں کسی کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا اور جتنے کام بھی میں سے نہیں کیے ان میں سے کسی ایک کے متعلق بھی آپ نے یہ بھی فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں نہیں کیا؟ — سبحان اللہ!

بہرہ اس بیان کے اندر دولت مندوں اور افسروں کے لیے مبالغہ نہیں ہے کہ امیروں کو اپنے وزیرین اور افسروں کو اپنے ماتحتین سے کیا سلوک کرنا چاہیے کیا امیروں کی کوٹھیں، کارخانوں، جوگھوں اور دکانوں میں کام کرنے والے ملازمین کے ساتھ ان کا سلوک اسی قسم کا ہے؟ — کیا افسروں کی ماتحتی میں کام کرنے والے دوسروں کے ساتھ افسروں کا سلوک اسی قسم کا ہوتا ہے؟ — یقیناً بعض باتوں کا جواب نفی میں ہوگا۔ چاہیے کہ جب ہم مسلمان کہوتے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آشتی کرنے کا دم ہجرت میں تو اللہ تعالیٰ کے رسول کے ساتھ حسنہ پر نظر ڈال کر ان صاحبوں کا کھانا پاس رکھ کر یہ جو وہ فریادیں ان کے بارگاہ سے ہمارے یہہ متنبہ فرمائے۔ یقیناً ان کا پیروی کرنے میں ہمارا اپنا ہی جہلا ہے۔ ہمارے دماغ جو ان کی کامیابی اور نیک نامی کا اللہ کے رسول کی پیروی کرنے میں ہی مضمر ہے۔ استاد مقرر علامہ چشتین رحمہم جو بی بلا لینی دانست برکاتہم اللہ علیہم نے اس وقت رسول کے بارے میں کیا خوب فرمایا ہے۔

تبارک اللہ ابرکتہ رسول اللہ کا اسوہ  
 پنداری دل و جملہ امور میں کہ لازم  
 تہذیب کی صفائی کا ہے تو بہرگی دل و جان  
 ہر دہر و راجی میلان و ہر فائدہ مجلس  
 ضرورت آدمی سے آدمی کو جس کی باہم  
 کف و راستے جوتے ہیں ان پر ہر طرف نام کے  
 تطہیران صبر و کرم کو گہریت بھی کیا نسبت  
 ہر یہ وجہ کا مصلحتات حضرت کی مصلحت

ہے و ہر امن و نیت رسول اللہ کا اسوہ  
 ہے میں دعا ہے کہ کھجور رسول اللہ کا اسوہ  
 دل و جان کی کفایت رسول اللہ کا اسوہ  
 ہے بے شک مائیت حق رسول اللہ کا اسوہ  
 عطا کرتا ہے وہ افضل رسول اللہ کا اسوہ  
 ہر پائے میں انصاف رسول اللہ کا اسوہ  
 ہے و ہر وقت و جنت رسول اللہ کا اسوہ  
 زبہ شعلی مائیت رسول اللہ کا اسوہ

زہروں کا دل ہوں واقف کاش بچیں اس قیامت سے

ہے واحد واقع ہجرت رسول اللہ کا اسوہ

کان یا کنو میں ہیں نبی کے لئے کا خون معاف ہے۔

سیدہ سیدہ اور ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جانور کے رخی کونے پر تار نہ نہیں لے گا۔ کہیں میں یا کان کے

بَابُ الْمَعْدِنِ حَبَّ ذُو الْمَرْجَبِ

۱۸۰۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا

الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

وَالْبَيْهَقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْزُ



ابن عبيد بن حمزة بن مطهر بن سماعة بن جهم بن  
فهر بن مالك بن النضر بن كنانة قال سألت علياً بن أبي طالب  
عنه مقتل عبدك كمرشني وهذا ليس في القرآن فقال  
ابن عبيد مرة ما ليس عندنا من فقال له قد  
خلق الله ذبابة السمكة ما عندنا إلا ما في  
القرآن إلا ما أعطى رجل في كتفيه وما في  
الصحيفة ، قلت وما في الصحيفة ، هـ آل  
المقتل وفيك آل الأبيير وإن لا يقتل مسلم  
بكافره

بَابُ (١٠٢) إِذَا نَظَرَ الْمُسْلِمُ يَهُودِيًّا عِنْدَ  
الْعُطْبِيبِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٨٠٨. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُبَّانَ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ إِبْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ عَنْ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرَأُوا  
فَتَنَ الْأَسَدِيَّاتِ

١٨٠٩. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ بْنِ يَعْقِبَ عَنْ أَبِي  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ حَاءُ رَحْمَةُ اللَّهِ  
الْيَوْمَ دُرِي إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَقِيتُ  
وَجْهَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِكَ  
مِنَ الْأَنْصَارِ لَعَلَّمَنِي فِي قَهْرِي قِيْلَ اذْهَبْ وَدَعْنِي  
قِيْلَ يَمْ لَطَمْتُ وَجْهَهُ قَالَ يَا نَسْرُونَ تَدْرِي

مَزْرُوتٍ بِالْهَرَدِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَالَّذِي أَصْبَحَ  
مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قُلْتُ قُلْتُ وَعَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَمَّا رَبِّي غَضِبُهُ فَلَطَمْتُهُ  
قَالَ لَا تَخْشَى رُبِّي مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَاءِ وَلَكِنْ  
النَّاسُ يَصْعَقُونَ يَوْمَ لِقَائِهِمْ فَكُونْ أَدْلَ  
مَنْ يُبَيِّنُ فَإِذَا أَقْبَلَ مُوسَى أَحْبَبَ بَلَّتْ يَمَنُ مِنْ

ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا آپ کے پاس کوئی ایسی چیز بھی ہے جو قرآن کریم میں نہ ہو، وہ ابن عبیدہ کا بیان ہے کہ ایک دھڑا نوٹا ہوا تھا کہ جو لوگوں کے پاس نہ ہو، انہوں نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جو دے گا اگاتا اور جان کو پیدا کرتا ہے، ہمارے پاس ایسی چیز ہے جو قرآن کریم میں ہے مگر وہ ختم جو کسی کو کتاب کے متعلق دی گئی ہو اور جو کچھ اس کتاب میں ہے میں عرض کرتا ہوں کہ صحیفے میں کیا ہے، فرمایا کہ دہت اور علامت نہ دیکھنے کے احکام اور یہ کہ کسی کافر کے پیشے میں کوئی مسلمان قتل نہیں کیا جائے گا۔

جب مسلمان غلغٹے کی حالت میں یہودی کو تعظیم مار دے۔ اس بارے میں حضرت ابو ہریرہؓ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے۔

جیسی نے صورت پر سید خدیری رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انبیائے کرام میں کسی کو ایک دوسرے پر فضیلت نہ دے۔

یہی ماری کا بیان ہے کہ حضرت بوسیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک بیوی ہی کہ تم کی خدمت میں حاضر ہو، جس کے منہ پر چھانچہ مارا گیا تھا۔ پس اس نے کہا کہ میں نے تمہارے منہ پر چھانچہ مارا ہے۔ فرمایا کہ 'میں بلاؤ' میں انہیں بلایا گیا تو فرمایا کہ تم نے اس کے منہ پر چھانچہ نہیں مارا! عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ! میں نے اس کے منہ پر چھانچہ مارا تو جس نے سے یہ کہتے ہوئے منہ پر چھانچہ مارا تو اس نے اس رات کی جس نے

حضرت موسیٰ کو تمام انسانوں سے چن لیا : ہم نے کہا : اچھا تو وہ  
 تمہارے نزدیک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی افضل ہیں ۔  
 میں پر مجھے عقیدہ آگیا اور میں نے اسے مختصر فریاد کر دیا : آپ نے فرمایا کہ  
 مجھے ایسا کلام میرے کسی پر فضیلت نہ دے کہ وہ میرے قیامت کے روز جب  
 تمام آدمی بیروں میں ہوں گے تو مسجد سے پیسے میں ہر شخص  
 میں آؤں گا اور دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عرش الہی ایک



قَوَّاتِ الْعَرْشِ حَلَا أَدْرِى أَمَّا قَدْ تَمَّ عَلَى أَمْرِي  
بَصُفَّتِ اللَّفْكَورُ .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتابے

إِسْتِثَابَةِ الْمُتَدِينِ وَالْمُعَانِدِينَ  
وَقِتْلِهِمْ وَأَخِيهِمْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ عَقُوبَتُهُ  
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

بِأَمْرِ ۙ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الشَّيْءَ لَكُم بِظَنِّكُمْ  
عَظِيمٌ ۚ ذِينَ أَشْرَكْتُمْ لِيَسْبِطُنَّ عَلَيْكَ  
وَلِتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

١٨١٠ | حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
جَدْرُ مَرْعِيٍّ الْأَعْمَشِيُّ عَنْ الزَّاهِدِ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَةَ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَرَكْتُ هَذِهِ الْأَيَّةَ  
الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ مِنْ ذَلِكَ  
عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعْتُ لَوْ  
بَيْنَ الرَّبِّينِ أَيْدِيَّ وَأُظْهِرُ الْكَلِمَ لَعَوْلَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْمَةً يَنْسِي بِذَلِكَ الْآ  
لَمَعُونُ إِلَى قَوْلِهِ لَقَدْ كَانَ إِنْ التَّمَرُكَ لَعَلَّ  
عَظِيمٌ

[illegible]

پایہ پڑ کر کھٹکھٹا ہوا گئے۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ مجھ سے پہلے  
 ہوشیار بنے یا طور والی بیوتھی کے سب سے پہلے آج بیوقوف نہیں بنے۔  
 دفتر کے نام شروع خوشامبربان ضیاء عالم کرنے والا ہے۔

مرتدوں اور دشمنوں سے  
توبہ کروانا

انہاں سے مرنے کا بیان خیر و شر کے ساتھ شرک کرے  
اس کو دیا دیا کرتا ہی سرا۔

شرک ظلم عظیم ہے۔ بیشک شرک بڑا ظلم ہے (سورہ بقرہ آیت ۱۷۰)۔ اس سے دوسرے دوسرے انگریزوں نے شرک کا شرک کہا تو حضرت سید صاحب کیا دھڑا کھارت جانے لگا اور سر تو خٹا کر کہیں نہیں لگا (سورہ بقرہ آیت ۱۷۰)۔ علم کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ جب یہ آیت ”وَلَا جبروت“ وہ جو ایمان لائے اور ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہ کی“ (سورہ الاحزاب آیت ۱۸) تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسی پ کو یہ بات بڑی مشکل نظر آئی اور مجھے لگے کہ ہم میں سے یہاں کوں ہے جو اپنے مان کے ساتھ ظلم و ناحق اک ملاوٹ میں کرتا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لہرایا کہ یہ بات میں، بلکہ مراد شرک ہے) کیا تم حضرت عثمان کا یہ توں نہیں سنتے: بیشک شرک بڑا ظلم ہے“

دوسرے نعمان آیت سورہ  
مسدود، بشر بن معقل، جریری۔ قیس بن عطف،  
حنبل بن ابراہیم، مسجد جریری، عبدالرحمن بن ابی بکر نے  
اپنے والدہ بدر حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہت بڑے کبرو  
مکمل ہوں سے یہ ہیں۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا  
والدین کی مامرائی کرنا۔ جھوٹی گواہی دینا، یہ تین مرتبہ فرمایا  
مافرمایا کہ جھوٹ بولنا آپ برابر یہی قسم مانتے



هَؤُلَاءِ الَّذِينَ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانُوا مُشْرِكِينَ  
فَتُحْيِيهِمْ فَأُمِيقُوا إِلَيْهِ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ  
هَذَا وَكَذَلِكَ يُضَاهِيكُمْ كَأُولَئِكَ قَالُوا إِنَّ  
الَّذِينَ آمَنُوا مَثَرُكُمْ مَاتَ فَأَمْوَاتٌ كَقَوْمِ  
مُتَارَاتٍ فَإِنَّهُمْ مُتَعَلِّقُونَ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ  
لَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا قَالَ مَنْ يَرْتَدِّ مِنْهُمْ  
عَنْ دِينِهِ فَمَا يَتَّبِعُ فَإِنِ اتَّخَذَ جُنُودًا  
يُجَاهِدُونَ أَتِلَا عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أُعِدَّةٌ عَلَى  
الْكَافِرِينَ، وَكَانَ مِنْ شَرِّ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ  
فَعَذَابُكُمْ عَصِيبٌ وَإِنَّ هَذِهِ أَهْلُ عَذَابِ الْعَصِيبِ  
وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ  
الَّذِينَ طَبَعَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قُلُوبَهُمْ وَسَمِعَتِهِمْ  
أَبْصَارَهُمْ وَأَوْسَدَ لَهُمْ أَبْصَارُهُمْ سَخِرَ لَكُمْ  
يَقُولُ هَذَا السَّيِّئُ فِي الْأَخْيَرِ هَؤُلَاءِ الْفَاسِقُونَ  
إِلَى قَوْلِهِ مَثَرُ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُ  
رَجِبُهُمْ وَلَا يَدْرَأُونَ بِقَاتِلُوهُمْ حَتَّى يَتَذَكَّرُوا  
عَنْ دِينِهِمْ إِنْ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ  
عَنْ دِينِهِ فَمَا يَتَّبِعُ هَؤُلَاءِ وَلَكِنْ جِئْتُ  
أَعْلَانًا لِلدُّنْيَا وَأَرْجُو أَنْ أَتِلَا عَلَى الْغَافِلِينَ  
الَّذِينَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

۱۸۱۴- حَدَّثَنَا أَبُو السَّعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبٍ عَنْ يَكْرِ مَقْلٍ

أَيُّ عَلَى رَحْمَةِ اللَّهِ عَنْهُ مِنْهَا وَفِيهِ وَلَعَدَّةً مَسْلُوكَةً  
 ذَالِكُ أَتَى عَجَائِلُ كَذَانِ تَوَكَّلْتُ أَمَا لَوْ لَوَاعِدُهُ  
 لِنَمِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَوَ طَعْنَهُمْ  
 يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزْمُهُ  
 وَنِيَّةً فَاتَّسَلُوا

۱۸۱۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ

آیت ۸۶ تا ۹۴ :- اے ایمان والو! اگر تم کچھ بھی اہل کتاب  
کے کئے پر چلے تو وہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کاٹ کر چھوڑ دیا  
گئے (سورۃ آل عمران: آیت ۱۰۱)۔ جو لوگ ایمان لائے  
پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر کفر میں مشغول  
اتھنا نہیں ہرگز نہ سمجھئے اوروہ انہیں راہ دکھائے (سورۃ التوبہ  
آیت ۳۷) تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا تو حق تعالیٰ  
اور اسے لوگ لائے گا کہ وہ اتر کے پیاسا اور اذوق پیارا  
مسکینوں پر رحم اور کافروں پر سخت (سورۃ المائدہ: آیت ۶۴)  
ہاں وہ جو لوگ کافر ہوئے ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو  
بڑا عذاب ہے۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے سب کی زندگی آخرت تک باری باری  
اور اس لئے کہ اللہ ایسے کافروں کو برا نہیں دیتا۔ یہ ہیں وہ جن کے  
دل و دکان و دنیا نگہوں پر مشغول ہیں اور وہی غفلت میں  
پڑے ہیں اہل ایمانی ہو اگر آخرت میں ہی خرابی ہو پھر بیشک تمہارا  
بہنہ لگے مجھوں نے اپنے گھر چھوڑے بعد اس کے کہ ستائے گئے،  
پھر اس کو بجا دیا اور عا برہم ہے بیشک تمہارا بہنہ اس کے جواز سے  
سمجھئے والا صبران ہے (سورۃ النحل: آیت ۱۰۶ تا ۱۱۰)۔ اور ہمیشہ  
تم سے رشتے ہیں گے یہاں تک کہ تمہارے دین سے پھر دیں اگر  
میں چھوئے۔ اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے پھر  
کافر ہو کر مرے تو ان لوگوں کے اعمال کا رت گئے دنیا اور  
آخرت میں۔ وہ دوزخ داغے ہیں اور انہیں اس میں ہمیشہ  
رہنا (سورۃ النقرہ: آیت ۲۶)

مکرمہ کا بیان ہے کہ حضرت علی کی خدمت میں زہد نق پیش کئے گئے تو آپ نے انہیں جلا دیا۔ جب یہ غیر ضرر ابن عباس

رضی اللہ عنہا کو پہنچی تو انہوں نے فسورایا کہ اگر میں ہوتا تو انہیں نہ جلاتا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے بلکہ اس پر عمل کرتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فسورایا ہے کہ جو اپنا دین تبدیل کرے اسے قتل کر دو۔

ابو ذرہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری نے فرمایا کہ

قَدْ رَأَى كَيْفَ كَرَّمَ عَلَى شَرِيعَةِ دِينِهِ كَيْفَ كَرَّمَ عَلَى شَرِيعَةِ دِينِهِ  
 اسٹریو میں سمجھتے۔ ایک مرتبے میں جانب تھا اور دوسرا میں  
 طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صواک کر رہے تھے۔ ان دونوں  
 کے عذر سے کاسور کا نوا آئے فرمایا۔ اے ابوموسیٰ! کیا قدرت  
 میں تیرے میں عرض گزار ہوا کہ تمہارے اس وقت کی جیسی ہے  
 آپ کو حق ہے، تو دعوت مرید ہے بلکہ انہوں نے پہنچے وہاں  
 بات میں بتائی تھی اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ عذر کے  
 طلب کار ہیں۔ گو میں اب بھی آپ کی صواک کو دیکھ رہا ہوں  
 جو ہوشیاری کے ساتھ ہوتی ہے۔ نہ تا دوزخ کہ جو مرد و عورت ہوا  
 ہر دم سے حال نہیں بنایا کرتے۔ ایک سے دوسری بائے عذر اور  
 میں نہیں۔ تم میں جیسے جاؤ پھر اب کے بعد حضرت سعد بن ابی  
 کو صحیح دیا۔ جب بیان کے پاس پہنچے تو انہوں نے ان کے لئے  
 بستر سجایا۔ وہ تشریف لے گئے۔ کھڑے ہوئے۔ ان کے پاس  
 ایک دیوہ جو بڑھتا تھا۔ پوچھا کہ بیگم ہے، مرید یا کہ۔ ہے  
 بیوی تھا۔ پھر مسلمان ہوئی۔ پھر بیوی کی طرف لڑ گیا، وہ کہنے لگے کہ  
 جھوٹے بیوی ہو کر میں اس وقت تک میں نہیں گا جب تک یہ منہ  
 کر دیا جائے کہ وہ اور اس کے رسول کا میں فیصلہ ہے۔ میں  
 مرتبہ ہی کہ میں اس کے حکم یا اور اس کے قول کو دیکھتا ہوں حضرت  
 کے قیام کا ذکر کرتے تھے تو ایک کما کوں یہ ایم بھی کرتا ہوں وہ سوتا بھی  
 ہوتا اور سوتے میں بھی تم کہنے کے جواب کی، یہ دیکھتا ہوں۔  
 جو فراتھ قبول کرنے سے انکار کرے اور استبداد کی  
 جانب نسبت کیا جائے اسے قتل کرنا۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ

نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور حضرت  
 ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کئے تو عرب میں سے بعض لوگ کافر ہو گئے حضرت  
 عمر نے کہا کہ حضرت ابو بکر! آپ ان لوگوں سے کیسے لوگوں کے ملکہ  
 ہو رہے ہیں شریعت دین نے فرمائی ہے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں  
 سے روتا رہوں یہاں تک کہ وہ کہے کہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ کہیں پس جنہوں نے  
 کفر کیا وہ اللہ کا انہوں سے مجھ سے اپنے مال اور جان کو بھی لیا

۱۸۱۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا

الْحَمْدُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ  
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا  
 كَرَّمَ عَلَى شَرِيعَةِ دِينِهِ كَيْفَ كَرَّمَ عَلَى شَرِيعَةِ دِينِهِ  
 اسٹریو میں سمجھتے۔ ایک مرتبے میں جانب تھا اور دوسرا میں  
 طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صواک کر رہے تھے۔ ان دونوں  
 کے عذر سے کاسور کا نوا آئے فرمایا۔ اے ابوموسیٰ! کیا قدرت  
 میں تیرے میں عرض گزار ہوا کہ تمہارے اس وقت کی جیسی ہے  
 آپ کو حق ہے، تو دعوت مرید ہے بلکہ انہوں نے پہنچے وہاں  
 بات میں بتائی تھی اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ عذر کے  
 طلب کار ہیں۔ گو میں اب بھی آپ کی صواک کو دیکھ رہا ہوں  
 جو ہوشیاری کے ساتھ ہوتی ہے۔ نہ تا دوزخ کہ جو مرد و عورت ہوا  
 ہر دم سے حال نہیں بنایا کرتے۔ ایک سے دوسری بائے عذر اور  
 میں نہیں۔ تم میں جیسے جاؤ پھر اب کے بعد حضرت سعد بن ابی  
 کو صحیح دیا۔ جب بیان کے پاس پہنچے تو انہوں نے ان کے لئے  
 بستر سجایا۔ وہ تشریف لے گئے۔ کھڑے ہوئے۔ ان کے پاس  
 ایک دیوہ جو بڑھتا تھا۔ پوچھا کہ بیگم ہے، مرید یا کہ۔ ہے  
 بیوی تھا۔ پھر مسلمان ہوئی۔ پھر بیوی کی طرف لڑ گیا، وہ کہنے لگے کہ  
 جھوٹے بیوی ہو کر میں اس وقت تک میں نہیں گا جب تک یہ منہ  
 کر دیا جائے کہ وہ اور اس کے رسول کا میں فیصلہ ہے۔ میں  
 مرتبہ ہی کہ میں اس کے حکم یا اور اس کے قول کو دیکھتا ہوں حضرت  
 کے قیام کا ذکر کرتے تھے تو ایک کما کوں یہ ایم بھی کرتا ہوں وہ سوتا بھی  
 ہوتا اور سوتے میں بھی تم کہنے کے جواب کی، یہ دیکھتا ہوں۔  
 جو فراتھ قبول کرنے سے انکار کرے اور استبداد کی  
 جانب نسبت کیا جائے اسے قتل کرنا۔

[illegible]

مگر حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ نے لینا ہے۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں ان سے مرد و بیٹوں کا جو کار و مرد رکوتہ میں فرق کریں گے کیونکہ رکوتہ مالی حق ہے۔ خدا کی قسم اگر وہ ان کا بچہ بھی دینے سے انکار کریں گے جو برسوں سے حق میں ان سے عیب و دم کو دیا کرتے تھے تو میں ان کے سر رو کے پہلوؤں پر ریشوں کا جھرت عطر کا بیان ہے کہ خدا کی قسم یہ اس نے حق کر میں نہ دیکھا۔ کہ جہاد کے لئے سارے حضرت ابوبکر کا جینہ کھول دیا تھا پس میں جان گیا کہ وہ حق پر ہیں۔

فت: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو گروگن اور ناز پرستے مانوں، دونوں کے ساتھ دوا اور دوا کرتے تھے۔ یہ دوا کی جھل سے رک کر  
 دینے سے انکار کر دیا تھا اور ان کے حالات حداد کیا گیا۔ تمام عرصہ کہ تم نے بھی بالآخر انھیں مرنے ہی شمار کیا تھا۔ ان کی کورگن اور  
 مار دونوں وغیرہ کو مسلمان جو سے کی عظمت شمار نہیں کیا کیونکہ وہ اللہ کے ایک فرض یعنی نہ سنگر جو گئے تھے یہ واقعہ اسی حد  
 کی حدیث ۲۱۳ جی جی جو جو ہے معلوم ہوا کہ مرتد ہونے کے لیے اور اسلام کے جاننے سے یہ نیک کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ  
 وہ شخص جیسا کہ، پیروی، مستند یا سکھ ہونے کا اعلان کرے بلکہ جو ضروریات دین میں سے کسی ایک بات کا بھی انکار کرے یا کسی  
 ایک فرض کی فرضیت کا سنگر جو جانے وہ بھی مرتد ہے اور اسلام کے ماننے سے نکل جاتا ہے اور اس کے پیروں کو مسلمان  
 ہی کہتا ہے۔ لاکھوں بار گھر بھی پڑھے اور ناز و نفرت وغیرہ کی پابندی بھی کرتا رہے۔ وہ اسی وقت تک کہ یہ کار و مرتد  
 ہی شمار ہوگا جب تک اپنے اعلان انکار سے اعلا میریوں کو دیکھے۔ اللہ تعالیٰ جلد درجہ ان اسلام کو کفر و ارتداد سے محفوظ  
 رکھے آمین۔

یہ ایک بہت بڑا المیہ ہے کہ گزشتہ دو تین صدیوں میں جب عتق اسلامیہ کی قوت کو زوال آیا، وہ غیر مسلم اقوام نے دنیا کی معاملے سے تزلزل کرنا شروع کیا تو غیر مسلموں نے ان کے کہتے ہی ملک پر قبضہ کر لیا اور ہر ملک نے اپنے زیر تسلط اسلامی ملک میں مسلمانوں کو حق اسلام سے لٹکے لے کر ان کے کاروں کا مادہ بنانے پر ایڑی چلن کا وعدہ کر دیا۔ اس منصوبے میں خاص خاطر خواہ کامیابی ہوئی اور مسلمانوں کو بڑی حد تک سامان تعلیمک اور مالی نصرت مل گیا۔ مصری جانب ہر ملک میں مسلمانوں کے بعض با اثر علماء کو خرید کر بڑی دولت داری کے ساتھ ان سے سختی طعیر اسلام میں غیر اسلامی عقائد و نظریات کی کلیں لگائیں تاکہ ان کے دوسرے وہ علماء اور اہل ان کی تائید کرنے والے ہیں کہ بدلت سے محروم ہو جائیں جس سے کافر ہمیشہ خائف رہتے ہیں اور کفر جس کے مقابلے پر جبر نہیں سکتا۔ ان قابل تفسیر مسلمانوں کی ایسا ہی قوت سے ذکر مسلمانوں کا سادہ و سادہ۔ یہ انھوں نے مسلمانوں کی ایسا ہی قوت کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا تھا اور اس میں بھی انھیں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کے دوسرے ایک تو بعض مسلمان کہلاتے ہیں، ان سب سے بڑی طاقت یہی بیان کہ عدالت سے محروم ہونے اور کفر و ارتداد کے گنہگار بن جانے سے کہ وہ مصری جانب اس منصوبے کے دوسرے ان میں کہتے ہی فرقتے ہو گئے جن کے باجماعت مسلمان کہلاتے ہیں اب آپس میں دست گرد ہیں اب ان کی علمی و علمی صلاحیتیں اپنے اپنے فرقتے کو ترقی دینے اور اپنی واحد اصل اور قدیمی جماعت کو تاد و بر باد کرنے پر مصروف ہو رہے ہیں، جو صحابہ کرام کی جماعت ہے۔ اور یہاں تک کہ جماعت ہے۔ مسلمان علم سرایہ کسی جماعت

کا ہے۔۔۔۔۔ ساری ملکی کاوشیں اُسی جماعت کی ہیں۔ جمہور مسلمین مقام اہل خانہ بن اسلام اسی جماعت میں جمع ہوئے۔  
 سات حضرات، محدثین، فقہاء و حکماء اُسی جماعت کے ہیں۔۔۔۔۔ غرض اسلام و مسلمین کی ساری تاریخ اُسی ایک جماعت  
 سے وابستہ ہے اور اُسی سے تاقیامت و اہمیت رہے گی۔۔۔۔۔ باقی تمام جماعتیں مٹنے فرقتے اُسی اصلی و قدیم جماعت، مسلمانوں  
 کے سوا ایک دن باقی نہ رہیں گے کہ گزند کرے گی مصروفیت میں لگے ہوئے نادانستہ لہر پر غیر مسلموں کے ہاتھ مضبوط کر رہے ہیں۔۔۔۔۔  
 لکھنؤ، جامعہ بصیرت حضرات میں لکھنؤ، جامعہ بصیرت لکھنؤ کے ناظم گزشتہ کو اس کا مقام دہائے اند مسلمانوں کے ایمانوں کی  
 وحدت کو غیر مسلموں کے ہاتھ سے بچانے کے سبب متاخر ہوئے ہیں۔ اس میں مسلمانانِ عالم کا جھلکا اور ہم سب  
 کی سادہ دلیلیں کا لطف پہنچا ہے۔

[illegible]

جب قتمی بغیر حضور کو گالی دے لیکن کھل کر نہیں مثلاً  
اُنٹا تم علیک کہنا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا دُعِيتُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلَا تَصْرُفْهُ عَنْهُ إِلَّا تَعْلَمُوا مَا فِيهِ لَعْنٌ لِلَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ عَلَى الْقَوْمِ الْمُكَذِّبِينَ

زید بن اسد بن ابی انکب کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس بن ابی انکب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بیٹوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا تو اس نے کہا : اِنَّكَ مُعْتَبَرٌ (تجہ پر مروت ہو) پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم جانتے ہو کہ یہ کیا کہتا ہے ؟ اس نے کہا کہ تجھ پر مروت ہو ۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ ! (جیسے اللہ علیہ وسلم) ہم اسے قتل نہ کریں ؟ فرمایا کہ نہیں بلکہ جب الی کتاب تمہیں سلام کی کریں تو انہیں وَعَلَيْكُمْ

١٨١٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ أَبُو الْحَسَنِ  
أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَثَّامِ  
بْنِ كَيْدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَهُوذَى يَرْسُولُ اللَّهَ عَزَّ  
وَجَلَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسَامُ عَلَيْكَ كَمَا قَالَ  
يَسُؤُلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ كَمَا قَالَ  
يَسُؤُلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَسُدُّتَ مَا  
يَقُولُ قَالَ أَسَامُ عَلَيْكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
لَا تَقُولُ قَالَ لَا إِذَا سَمِعْتُمْ عَنْكُمْ أَهْلَ



الکتاب فقولوا وصبرکم۔

۱۸۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنِ ابْنِ عَسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

قَالَتْ اسْتَأْذَنَ نَهْطُ بْنُ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوَالْتَأَمُّ عَلَيْكَ فَقَعْتُ بِلَ عَيْنِكَ النَّسَامَ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ نَبِيٌّ يَجِبُ الْإِذْنَ فِي الْأَمْرِ كَقِيهِ قُلْتُ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالُوا قَالَ قُلْتُ وَعَيْنُكَ

۱۸۱۹۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَفْيَانَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَا كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ دِينَارٍ كَالِ يَمُوتُ فِي طَعْمِ رَهِي اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ تَسْأَلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَى أَحَدٍ كَرَامَتًا يَقُولُونَ سَامًا عَلَيْكَ كَقُلْ عَلَيْكَ

بَابُ ۱۳۲

۱۸۲۰۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَانَ يَطْفُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي مَبِيتَاتِ الْأَنْبِيَاءِ وَهُوَ قَوْمُهُ فَأَدْمُوهُ كَهَوَيْتُهُ الدَّمْعُ عَنْ وَجْهِهِ دَيَعُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَحْكِي فَإِنَّهُ لَا يَعْلَمُونَ

بَابُ ۱۳۳ قَتْلُ الْخَوَارِجِ وَالْمُلُجِدِ مِمَّنْ بَعْدَ إِقَامَةِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَذَاهُمُ شِدَارُ خَلْقِ اللَّهِ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ الصَّامِيُّ إِلَى آيَاتِ نَدَاتِ فِي الْكُفَّارِ فَجَعَلُوا عَلَى الْمَوْحِدِينَ

۱۸۲۱۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ ابْنُ عِيَّادٍ

کہہ دیا کرو۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے فرمایا۔ کچھ بیویوں نے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی

اجازت طلب کی، پھر کہا۔ تیرے اوپر موت ہو، میں میں سے کہا۔ تمہارے اوپر موت ہو، وہ لعنت! چنانچہ آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ! اللہ تعالیٰ تمہاری گناہوں کو مبرا کرے، میں نے فرمایا کہ میں نے فرمایا کہ جو انہوں نے کہا ان کے منافع! فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ وہ دیا تھا۔

جسداشر بن زبیر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فسرہ دے دے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فسرہ دیا ہے یہ یہودی تم میں سے جب کسی کو سلام کرے اور وہ مسافر ہو تو کہیں کہ تم علیک کہہ دیا کرو۔

کفار کا انبیائے کرام سے سلوک۔

شقیق کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ گویا اب بھی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں کہ ایک غی کا ذکر فسرہ رہے ہیں جن کو ان کی قوم نے مارا اور ہولان کر دیا تو وہ اپنے چہرے سے غریب ہو جاتے جاتے اور کہتے۔ اے اب میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ مجھے نہیں چاہتے۔ غار جیوں اور ملحدوں کو محبت قائم کرنے کے بعد قتل کر دینا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اولاشر کی شان نہیں کہ کسی قوم کو ہریت کر کے گمراہ فرمائے جب تک انہیں صاف نہ بتاؤ کہ کس چیز سے انہیں بچنا ہے (سورۃ اسنب، آیت ۱۵) اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بدترین حقوق سمجھتے تھے در فرمایا کہ انہوں نے کفار کے حق میں مارا ہو میں نہیں سلاؤں ہر چہاں کہنا سورید بن عبدہ کا بیان ہے کہ حضرت علی نے فرمایا کہ جب میں

حَدَّثَنَا ابْنُ حُدَّادٍ قَالَ أَخْبَرْتُ عَنْ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ  
حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ عَنْ عَدُوٍّ قَالَ أَخْبَرْتُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ  
إِذَا لَعَنَ نَفْسَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَبْدُكَ قَالَ لَا تَلْعَنُ نَفْسَكَ وَأَخْبَرْتُ عَنْ  
أَنَّ كَذَبْتَ عَلَيْهِ وَإِذَا لَعَنَ نَفْسَكَ وَنَفْسَ مَنْ سَبَّكَ  
يَمِينُكَ فَإِنَّ الْعَذَابَ حَقٌّ وَفِي نَحْوِ رَسُولِ  
لَهُمْ سَبَّكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَجِدُ قَوْمًا  
فِي أَسْرَارِهَا بِسُوءَاتٍ تُؤْتِيهِمْ مِنْهَا بَعْضُهُمْ  
يَعْلَمُونَ مِنْ حَيْثُ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يَجْعَلُ ذَلِكَ  
حَسْبَهُمْ يَمُرُّونَ مِنْ لَدُنِّهِ كَمَا يَمُرُّونَ مِنْ  
بَيْنِ الْأَشْيَاءِ فَيَسْأَلُهُمْ فَتَسْأَلُهُمْ فَيَسْأَلُهُمْ  
فَيَسْأَلُهُمْ أَجْزَأَ مِنْ ذَلِكَ فَيَسْأَلُهُمْ

۱۸۲۶۔ حَدَّثَنَا ابْنُ حُدَّادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا أَدْرِي مَا الْخَيْرُ دُرِّيَّةٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ  
قَوْمٌ يَقُولُ مِمَّا قَوْلُ نَحْوِ قَوْمٍ صَدَقُوا مَا  
صَلَاتِهِمْ يَخْرُجُونَ مِنْهَا لَا يَخْرُجُونَ مِنْهَا  
أَوْ حَسْبُهُمْ يَمُرُّونَ مِنْ لَدُنِّهِ كَمَا يَمُرُّونَ  
مِنْ الْأَشْيَاءِ فَيَسْأَلُهُمْ فَتَسْأَلُهُمْ فَتَسْأَلُهُمْ  
فَيَسْأَلُهُمْ أَجْزَأَ مِنْ ذَلِكَ فَيَسْأَلُهُمْ

۱۸۲۷۔ حَدَّثَنَا ابْنُ حُدَّادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي  
أَبْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو أَنَّ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ قَالَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّونَ مِنْ لَدُنِّهِ

نہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کرو تو  
حدیث کی قسم اگر مجھے آسمان سے گرا دیا جائے تو یہ مجھے آپ پر  
جھوٹ ہوئے سے زیادہ پسند ہے درحقیقت میں تم سے وہ بات  
کروں جو میرے اہل گناہ سے درمیان فیصلہ کن ہے تو سنو  
دھوکا ہوئی ہے ادریس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عفریہ عفریہ نے میں ایک  
ایسی قوم مجھے کی جو عمر کے کم اور عقل سے کورے ہوں گے  
وہ سر رکھتے کی حدیثیں بیان کریں، یہاں ان کے  
بچے حق سے بچے نہیں جائے گا۔ وہاں سے وہ اس  
طرح نکلے ہوئے ہوں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا  
ہے۔ پس تم انہیں جوں کہیں پاؤ تو قتل کر دینا کیونکہ ان  
کے حق کے لئے کو قیامت کے روز جواب ملے گا۔

ابو سلمہ اور وہ اس سارہ دونوں حضرات ابو سعید خدری کی  
حدیث میں حاضر ہوئے کہ کیا آپ نے ہی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم سے حدیث یہ سنے ہارے میں کچھ سنا ہے! انہوں نے  
فرمایا کہ مجھے جیسے معلوم کہ قرآن یہ کیا ہے، ہاں میں نے ہی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس  
امت میں سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے اور یہ نہیں فرمایا  
کہ، پس قوم مجھے کی جس کی بازوؤں کے مقابلے میں تمہاری بازو  
کو حقیر مانو گے، وہ قرآن کریم کو پڑھیں گے بلکہ یہ اس کے  
حق سے بچے نہیں آئیں گے، یا ان کے زخروں سے۔ وہ  
وہ دوسرے اس میں نکل جائیں گے جیسے شکار سے نکل جاتا  
ہے، پھر شکاری اپنے تیر کو دیکھتا ہے، اس کے چل کو،  
اس کے پردہ کو، پھر اسے جڑ کے دیر شک کر رہا ہے کہ شاید  
اسی کو حضور سنت حرم ملگا ہوا ہو۔

ردہ اس حدیث کا بیان ہے کہ ان کے والد ماجد  
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
سے قرآن کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں

مُتَّفَقٌ الشُّكْرُ مِنَ التَّوْبَةِ.

بِأَمْرٍ مِّن مَّوَلَّكَ وَمَتَّانِ الْخَوَارِجُ بِالْمَقْدُونِ  
وَأَن لَّا يَغْرَبَ الْبَلَاءُ عَنْهُ

وَأَنْ لَا يَكُنَّ النَّاسُ عَنْهُ

جسے جیسے ترشکاری سے پار نکل جاتا ہے  
جو خراج کوتاہی قلوب کی نافرمانی ہے اور اس لئے  
کو اس سے نفرت کو نہ یگیں گے۔

۱۵۶۱۔ اَحَدٌ ثَلَاثًا عِنْدَ رَبِّهِ مِنْ مِائَةِ حَسَنَةٍ

هَشَبَ مِثْلَ خَشَبٍ مَعْبُورٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَرِيٍّ

عَنْ اَبِي سَعِيدٍ هَالٍ مَوْلَى ثَلَاثَةِ اَهْلٍ اَنْذَعُوا وَنُفُو

يُطِيعُكُمْ ذُو الْقُرْبَىٰ وَالذُّرَىٰ ذُو الْعَرْسِ الْمَلَائِكَةُ أَتَتْكُمْ الْمَوْتِ

فَلَا تَزْعُمُوا أَنَّمَا أُوحِيَ إِلَيْكُمْ هُوَ الْحَقُّ وَقَدْ خَلَقْنَاكَم مِّن ذَكَرٍ وَأَنَّا كَائِدُونَ فَاعْبُدُوا اللَّهَ مَا شَكَّ فِيهِ النَّاسُ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

يَقُولُ وَاللَّهِ عُذُّكَ يَقُولُ يُؤْتِيهِمْ

أخبرني عن هذا الخبر قال لا بأس به

أَحَدُكُمْ هُوَ رَجُلٌ مِمَّنْ سَأَلَ عَنْهُ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي اتَّخَذُوا فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ

یہ مکتبہ کی ایک نئی شراکت ہے۔

إِنْ صَبَّحَ فَلَا يَزِدُّ رَيْبِي وَشَيْءٌ تَقَرَّرَ عِنْدِي

فَلَا يَرْجِعْ فِيهِ شَيْءٌ يُفْرِطُ فِي بَصِيَّتِهِ وَلَا

يُوحَدُ بِهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْمَرْءَ وَالْمَرْءَ

يَتِيمٌ تَحُلْ إِحْدَى يَدَيْهِ أَوْفَّ زَنْدٍ يَسِيرُ

بمثل شدي المسد في أفوك ل مثل بتتضية

ثُمَّ نَزَلَ عَلَىٰ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَنَّ عَلَىَّ حَقًّا مِمَّا كُتِبَ عَلَيَّ مِنْ الْقُرْآنِ فَأَتَانِي بِهِ لَيْلًا فَكَرَأَنِي

لَا تُؤْسِي بِذُنُوبِهِمْ يَنْفَعُكَ مِنْهُمَا اللَّهُ

فَيَقُولُ شَهِدْ أَنْ عَيْتَ مَثَلَهُ وَأَمَّا

هَـٰٓؤُلَآءِ يَدْعُونَ إِلَٰهًا غَيْرَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُوْنَ

سَمِعْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: قَالَ فَرَأَيْتَ مِنْهُ وَمِنْكَ

نَحْمَدُكَ يَا مُنْتَدِلَاتِ

۱۸۲۔ حدیثاً منہجاً فی التفسیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ فَهُوَ شَرِيْفٌ»

وَأَمَّا بَعْدُ فَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْيُنًا عَمَىٰ يُنْزِلُ عَلَيْكُمْ قُرْآنًا مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ذِكْرًا لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ

فَتَأْتِيهِمْ فِي ذَٰلِكَ الْمَلَأَةُ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ كُتِبَ لَهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

هو ربي نبيشاه قال سمعته يقول واهوى

ہے، سورہ التوبہ، آیت ۵۸)

بیسویں صدی کے بیان ہے کہ میں نے حضرت سید بن جعفر

میں نے دریافت کر لیا کہ آپ سے عوام کے بارے میں یہی کرم

میں نے علیہ وسلم کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے ۱۔

یہی ہے فرماتے ہوئے سائرہ پاپے عرف کی صاحبزادی

مارک برٹھانے موئے حر۔۔۔ اس سے ایک قوم بھرگی

يَبْدُو بِقَبِيلِ الْعَرَوَاتِ يَخُذُ مِنْكُمْ مَكْرَهُمْ وَمَنْ يَدْعُوهُ فَاِذَا قَامَ مِنْكُمْ فَاِذَا قَامَ مِنْكُمْ فَاِذَا قَامَ مِنْكُمْ  
الْفُرْقَانُ لَا يَجْزِيكُمْ وَلَا يَجْزِيكُمْ وَلَا يَجْزِيكُمْ وَلَا يَجْزِيكُمْ وَلَا يَجْزِيكُمْ وَلَا يَجْزِيكُمْ وَلَا يَجْزِيكُمْ وَلَا يَجْزِيكُمْ  
مَنْ دَعَا إِلَى التَّوْبَةِ مِنْ التَّوْبَةِ

بَاب ۱۳۵ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ جَمْعٌ دَعَا إِلَى  
وَالْجِدَاةُ

۱۸۶۶ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزْزَانَ عَنْ  
حَدَّثَنَا أَبُو لَيْثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
نُصِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ  
فِيهَا دَعَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِدَاةُ

بَاب ۱۳۶ مَلْجَأُ فِي الْمَتَاذِلِينَ وَتَالَ  
أَبُو عَبْدِ اللَّهِ اللَّهُ وَتَالَ الْكَيْثُ حَدَّثَنَا يُونُسُ  
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُزْرَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ  
أَنَّ الْمُسَوَّرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ  
عَبْدِ الْقَيْسِ أَخْبَرَا أَنَّهُمَا سَمِعَا حَاضِرَ بَنِي  
الْغَطَفَانِ يَقُولُ سَمِعْتُ جِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ  
يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ بَعْدَ ذَلِكَ  
فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُهَا عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ ثُمَّ  
يَقْرَأُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَذَلِكَ فَكُنْتُ أَسْأَلُ فِي الصَّلَاةِ فَانْطَرَفَتْ  
حَتَّى سَلَّمَ ثُمَّ بَنَيْتُهُ بِرَدَائِهِ أَوْ بِرَدَائِي فَقُلْتُ  
مَنْ أَتَدْرِكُ هَذِهِ السُّورَةَ قَالَ أَكْرَأْتُهَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَمْ  
كَذَبْتُ قَوْلَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ أَكْرَأْتُ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ  
تَقْرَأُهَا فَانْطَرَفَتْ أَهْوَوُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

جو قرآن کریم پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں  
اترے گا وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے  
تیر شکاب سے یاز نکل جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی جب  
تک دُور وہ آپس میں نہ لڑیں اور ان کا دعوے  
ایک ہوگا۔

اعلیٰ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنه سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت اس وقت تک قائم نہیں  
ہوگی جب تک دُور وہ آپس میں لڑیں جبکہ ان کا دعوے  
ایک ہی ہوگا۔

تاویل کرنے والوں کے پاس ہے۔

حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ہشام  
بن عقیق کو سورۃ الفرقان کی تلاوت کرتے ہوئے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدسہ میں سنا۔ پس  
میں نے کئی سو دن کو اس طرح پڑھتے ہوئے نہیں سنا  
کہ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھا  
تھے پس میں نے نماز میں ہی ان پر ٹوٹ پڑنے کا ارادہ کیا  
لیکن میں نے سلام تک انتظار کیا اور پھر ان کی گردن  
میں ان کی یا اپنی چادر ڈال کر کہا۔ تمہیں یہ صورت کس  
نے پڑھا کی ہے؟ انہوں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے پڑھا کی ہے۔ میں نے کہا کہ تم صوٹ  
پڑھتے ہو، خدا کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے تو یہ صورت مجھے پڑھا کی ہے جو میں نے تمہیں پڑھتے  
میں سنا ہے۔ پس میں انہیں گھینچت ہوا۔ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سے گیا  
اور عسبر میں گزارا ہوا کہ یا رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم! میں نے انہیں سورۃ الفرقان ایسے  
انداز میں پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ جس

إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ النُّعُورِ عَلَى  
خُرُوبٍ لَمْ تَقْرَأْ مِنْهُ قَطُّ أَنْتَ أَفَرَأَيْتَ سُورَةَ  
النُّعُورِ قَابَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَرْسَلُهُ يَا عُمَرُ أَفَرَأَيْتَ يَا هِشْلَمُ، فَقَرَأَ عَلَيْهِ  
فَقَرَأَهُ آدَةُ النَّبِيِّ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُهَا، فَتَلَّ رَسُولُ  
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أَمْرًا لَنْ  
تُفَرِّقَ تَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأَتْ فَقَالَ هَكَذَا أَمْرًا لَنْ  
كَأَنَّ إِنْ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُرَدَّ عَلَى سَبْعَةِ أَحْشَوِي  
فَأَقْرَأْ أَوْ أَمَّا تَقْبَلُ مِنْهُ

۸۶۷. رَحِمَكُمُ اللَّهُ يَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ مَرْجَانٍ سَمِعْنَا  
وَكَيْفَ أَخْبَرَكُمَا عَنِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ تَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ  
فَلَمْ يَلْسِزْهُ إِلَّا مَا يَنْهَى عَنْهُ بِطَبْعِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ تَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَطْلِعُ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسَمِعَهُ لَيْسَ لَمْ يَلْسِزْهُ إِلَّا مَا يَنْهَى عَنْهُ بِطَبْعِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا يَكْفُرُ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ الْفِرَاقُ لَمْ يَنْصُرْكُمْ عَجَبًا  
۱۸۶۸. رَحِمَكُمُ اللَّهُ يَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ مَرْجَانٍ سَمِعْنَا  
تَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَمِنْهُ  
الْقُرْآنُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ،  
هَذَا أَصْلُ الْقُرْآنِ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
رَجُلٌ أَمِنْ عَائِلَةِ بَنِي الدَّخْشَنِ، فَقَالَ رَجُلٌ  
هَذَا ذِيكَ سَمِعْتُهُ لَا يَجُوزُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ  
الْبَقِيَّةُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَتَوَكَّلُونَ يَقُولُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَعِينُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ  
بَنِي كَالْخَاتَةِ لَا يَكْفُرُ إِلَّا بِاللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
يَوْمَ الْآخِرَةِ مَرَّ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّار

طرح آپ نے مجھے نہیں پڑھائی، جب لاکھ  
مجھے بھی آپ نے سورۃ النور پڑھائی  
ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا۔ اسے عمر! انہیں چھوڑ دو۔ اسے ہشتم  
پڑھو! پس انہوں نے اسی طرح پڑھا جیسے میں نے نہیں  
پڑھتے ہوئے تھا چنانچہ رسول اللہ نے فرمایا کہ اسی طرح  
مازل پڑھ رہے ہو۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
اسے عمر! تم پڑھو۔ میں میں نے پڑھا تو فرمایا کہ اسی طرح  
مازل جگہ ہے۔ پھر فرمایا کہ یہ قرآن کریم سات انداز پر پڑھتوں  
میں، مازل اس سے میں اس قرآن میں پڑھو جو جس کے لئے آسان ہو۔  
عمر نے صرف عبد اللہ بن مسعود سے روایت کی ہے کہ جب یہ  
آیت مازل ہوئی کہ وہ جو ایمان لائے او سب سے ایمان میں کسی علم  
کی حدیث کی رؤوۃ الامام، آیت ۱۸۶۷ اور ۱۸۶۸ میں ہے  
وہم کے صحابہ کو اس بات میں بڑی دشواری نظر آئی اور انہوں  
نے کہا کہ ہم میں سے ایسا کون ہے جس نے اپنی جان پر ظلم کیا  
ہو۔ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بات یہ  
خاص ہے جو تم گماں کرتے ہو بلکہ یہ وہ بات ہے جو حضرت  
عمرؓ نے اپنے جیسے سے کہی۔ اسے مجھے شریک ساتھ کسی کو شریک  
کرنا مشکل ترک کرنا ظلم ہے (سورۃ فہم، آیت ۱۸۶۷)  
محمود بن یحییٰ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عثمان بن  
ماک کو دیکھا کہ جوئے سن کر صبح کے وقت رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم سے پاس تشریف لائے تو ایک دم نے کہا  
کہ مالک بن دھن کہیں ہے! ہم میں سے ایک آدمی نے  
جواب دیا کہ وہ قرمناقی ہے، اللہ اور اس کے رسول  
سے محبت نہیں رکھتا۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ کیا تم یہ نہیں کہتے ہو کہ اس نے گواہی دلائی کہ اللہ  
میں رہائے الہی کے ساتھ پڑھا ہے، عرض گزار ہوئے  
کہ ہاں میں ات ہے۔ فرمایا تو کوئی شخص قیامت میں سے کرے  
میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام فرمائیے گا۔

١٨٢٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَوَّازٍ عَنْ خَصَّاصٍ عَنْ هَدَّادٍ قَالَ  
سَمِعْتُ أبا أُوَيْبٍ يُرْوَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عُطَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

مَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ لِحَسَنٍ لَقَدْ عَلِمْتُ تَبْدِيلَ  
كُتُبِهِمَا حَيْثُ غَوَى الذِّمَارُ وَيَعْبُو عَيْدِي كَيْفَ هُوَ  
لَا بَابَ قَالَ ثَنَى فِيهِمْ بِكُونِهِ قَالَ مَا  
هُوَ قَالَ تَعْبُو رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَالْمَرْبُورُ وَأَهْلُ مَرْبُورِهِ وَكُلُّ بَايَ رُسْ قَالَ تَصِفُوا  
حَتَّى تَنْتَهِيَهُ حَيَاةً قَالَ أَمُومَةُ هَكَذَا  
قَالَ أَبُو هَوْدَةَ عَاثَرُ بْنُ دِينَ مَرَّةً مَعَهَا  
صَاحِبَتَانِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَنْتَعَةَ فِي أَكْثَرِ بَنِي  
قَاثِرٍ بِنَا وَأَنْطَلَقْنَا إِلَى قَرَابِيعِهِمْ فَكَرِهْنَا  
حَيْثُ قَالَ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَيْسَ عَلَى بَنِيهِمْ ذِكْرٌ مِمَّا فِي هَذِهِ مَلَكَةٍ  
يُمِيزُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ  
كُلَّمَا أَيْنَ الْكِتَابُ تَدْرِكُكَ وَكَانَتْ مَا  
مَعِيَ كِتَابٌ فَارْحَلْنَا بِهَا أَعْيَارَهَا فِي تَغْيِيبِ  
تَطْلُفِهَا مَتَا وَجَدْنَا شَيْئًا فَقَالَ حَضَرَتِي مَا فِي  
مَعَهَا كِتَابًا قَالَ فَكُنْتُ مَذْغِيهَا مَا كُنْتُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْفَظُ  
وَنَدَى بِحَدِيثِهِ تَحْرِجُ الْكِتَابَ أَوْ  
لَا تَحْرِجُ دَيْهَا فَاهْوَتْ إِلَى مُخَدَّتِهَا وَهِيَ تَحْمِلُهَا  
يَكْتُمُهَا فَاحْرَجَتْ الصَّبْرَ فَشَقَتْ يَدَ يَدِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ قَدْ دَخَلَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَأَمْرُ بَيْنَيْنِ وَمَنْ بِي  
فَأَصْرَبَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا كُنْتُ عَلَى مَا كُنْتُ  
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَنْ لَا أَكُونَ مُؤْمِنًا بِكَ  
وَرَسُولِكَ وَكَيْفَ زِدْتُ أَنْ يَكُونَ لِي بَيْنَ الْخَوَاصِّ

ابو عبد الرحمن اور حبابؓ میں عقیقہ کسی مات پر بخت کرنے لگے  
تو بوقتِ رخصت سے جہان سے کہا۔ میں مات ہوں کہ تمہاری  
مات حباب بھی حسرت علی کو خود پروردگار پر کس حسرت سے روا کیا ہے۔

یک کرانے بے دہ ستاؤ وہ کمالات ہے، ایک کر س بے نہیں کھے  
 فرماتے مجھے سب سے پوجا کر وہ مانتے ہے کہ ایک کرانوں سے فرمایا  
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حضرت مراد و حضرت نور محمد  
 کو دلا کر فرمایا تم تیروں سوار تھے، فرمایا کہ وہاں تک کہ تم دیکھو صبح  
 پہنچ جاؤ، اور سوار گان بنے کہ وہ غوث نے صبح کا صفہ ہی کہا تھا وہاں  
 ایک جگہ تھے جس کے پاس صاحب س، اہل شیعہ کا صفہ ہے جو شتر کھی  
 لے کھینچنے لگی گیا ہے پس تم وہ خط لے آؤ چاہو ہم گھوڑوں پر سوار ہو کر  
 پہل پٹھنے بیان تک ہم صفہ سے مل جائیں گے یا ایا جب کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا تھا وہاں دھڑ پر سوار ہو کر جا رہی تھی اور وہ خط اہل مکہ  
 کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد لگی کہ ان سے جس ملک خدا ہم سے اس  
 کے دھڑ کو خط لیا، اور اس کے سواروں کی تلاشیوں میں کون ایسی میر  
 بہ علی میر سے اور اس صفوں سے کہا کہ میں کہیں تو اس کوئی خط  
 نظر میں آتا ان کا ہاں ہے کہ میں سے کہا ہم مقصد سے جاتے ہیں رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی صورت میں لوں، پھر حضرت علی نے صفہ  
 اٹھانے میں لگا کر تم ہے اس سب کی قسم کہانی مافی ہے تم وہ خط  
 لکھاؤ وہ خط میں نہیں ملے گا اور وہ لکھو کہ اس کی جانب چل کر اور اس کے  
 پیچھے دو اور دو رکھی تھی یہاں اس نے جو حال کر رہا اور ہم سے کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے، پھر عمر رضی  
 اللہ عنہما کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے رسول و درمناؤں سے  
 خفا کی ہے مجھے جانت دہننے کہ اس کی گزروں ڈروا میں رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سے صاحب ایہ کام جو تم نے کیا اس پر نہیں کسی  
 چیز سے جا رہے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو ہرگز نہیں کہ  
 میں اللہ و اس کے رسول پر ایمان نہ رکھتا ہوں جب تک یہ ہے کہ میں سے  
 اور وہ یہ کہ اس قوم پر کوئی حساب کر دلی جس کی وجہ سے وہ میرے ہاں  
 ملیاں و دہاں کی حفاظت کریں کیونکہ آپ کے اہل ہاں سے کوئی ایک بھی  
 ایسا نہیں ہے جس کی قوم کا وہاں کوئی مردہ جو جس کے ذہن سے نہ تھا



يَذِيذُ كَرَمًا مِّنْ أَهْلِ قَوْمٍ ذِي نِيْسٍ مِّنْ  
أَهْلِ بَلَدٍ أَحَدٌ يَذِيذُ هَٰذَا لَكَ مِنْ قَوْمِهِ ذِي  
يَذِيذُ نَذِيْرًا عَنْ أَهْلِهِ وَهَالِهِ قَالَ ضَعُفٌ  
لَا تَقُولُوا لِرَجُلٍ زَعِيمٌ قَالَ فَقَالَ دَعَمْرُؤُ قَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَالَ اللَّهُ فُسُؤُومَهُ وَتَزَمَّيْسُوهُ  
مُغْنِي فَيَلْأَضْرِبُ عَنْقَهُ قَالَ أَوْلَيْسَ مِنْ هَٰذَا  
بَشَرٌ وَمَا يَذِيذُكَ تَعَلَّى اللَّهُ أَضْمَرَ عَلَيْهِ هَٰذَا  
أَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ أَوْحَيْتُ لَكُمْ الْخَبْرَ  
فَاغْدُوْا وَكُنْتُمْ نِيْسًا فَقَالَ هَٰذَا فُسُؤُومُهُ خَلَعَهُ

## کتاب الاکبراء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى أَلَا مِنْ آيَةِ  
وَقُلُوبِهِ مُطْمَئِنِّينَ بِالْإِيمَانِ وَبِجَنِّ مِّنْ  
شَرِّهِ بِالْكَفْرِ صَدْرًا فَكَلِمَاتٍ غَضَبٌ مِّنْ  
اللَّهِ وَتَكْلِفٌ هَٰذَا عَطِيَّةٌ وَقَالَ أَلَا  
أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تَقَاتًا ذَمًّا تَقِيَّةً وَقَالَ  
إِنْ أَلَيْسَ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللَّهِ فَطَائِفَةٌ  
تُسَبِّحُونَ قُلُوبَكُمْ كَسْتُمْ قُلُوبًا كَسَا  
مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ إِلَى كُوفَةٍ وَاجْعَلُوا  
لَكُمْ مِنْ دُونِ نَبِيِّكُمْ كَقَسْدَةٍ مِنَ اللَّهِ  
الْمُسْتَضْعَفِينَ لِلَّذِينَ لَا يَمْتَنِعُونَ مِنْ  
تَوَلَّوْا مَا آمَرَ اللَّهُ بِهِ قُلُوبُكُمْ لَا يَكْفُرُونَ  
إِلَّا مُسْتَضْعَفًا خَدْرًا مُنْتَمِعِينَ مِنْ وَعَلَمًا أَمِيرًا  
بِهِ وَقَالَ الْحَسَنُ الْقَاسِمِيُّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمَنْ يَكْلِفُهُ اللَّهُ مَوْجِبًا  
فَيُضَيِّقُ لَيْسَ لَيْسَ بِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
وَأَبْنُ الرَّبِيعِ وَالسَّعْدِيُّ وَالْحَسَنُ وَقَالَ الْبَيْهَقِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْمَالُ بِالْيَقِيْنَةِ

اس کا اہل ایمان اور اس کا خدا نعت کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے حج  
کے ادا کرنے سے پہلے کے سو کچھ نہاں راوی کا بیان ہے کہ حضرت  
عمرؓ فرمایا کہ جو شخص نے یہ سو کچھ نہاں راوی سے سنا ہے اس کے  
رسول اور مسلمانوں سے خیر مت کی ہے۔ بعد چار دست  
و بیچنے کریں اس کی گردن زدن۔ فرمایا کہ کیا یہ صحابہ  
بعد سے نہیں ہیں، درمیں کیا معلوم کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز  
پر قطع ہوتے ہوئے ان سے فرمایا کہ تم جو چاہو کرو لیکن میں تمہارے  
کے خیر خواہ ہوں یہی یہ نام ہے اور اس کا رسول ہی مقرر ہے۔  
جاری ہوئے اور اس کی کہ اللہ اس کا رسول ہی مقرر ہے۔

## مجبور کئے جانے کا بیان

اللہ کے نام سے شروع ہو بڑا ایمان سے بیت دم کرنا ہے  
جس کو مجبور کر کے کفر کھلا دیا گیا۔ اللہ اور ان کے رسول  
اس کے جوہر کی جتنے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہے۔ ان وہ  
جو دل کھول کر ایمان پر اللہ کا غضب سے ایمان کو بڑا غضب سے  
دستور عمل آیت ۱۰۹ بیز فرمایا کہ یہ کفر یہ کہ اس سے کفر و کفر  
دستور ان عمر بن الخطابؓ اور ہر فقیر ہے۔ یہ بھی فرمایا کہ وہ لوگ جن کی  
جان فرشتے مانتے ہیں اس حال میں کہ وہ کچھ دیکھ کر کہتے تھے  
ان سے فرشتے کہتے ہیں تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم میں  
میں کمرہ تھے۔ کہتے ہیں کہ کب اللہ کی زمین کٹا وہ نہ تھی کہ تم اس  
میں ہجرت کرتے دستور اللہ آیت ۱۰۹ اس وقت میں اللہ نے  
احکام الیہ کو بجا دلانے پر بھی انہیں معذور شمار فرمایا کیونکہ ہر کس  
جس کو مجبور کر دیا جائے وہ کمرہ ہوتا ہے اور اسے اس میں کے زمانے  
پر مجبور کیا جاتا ہے جس سے اس کو منع کیا گیا ہے امام حسن  
بصری کا قول ہے کہ تعقیب کا حکم قیامت تک ہے۔ بن عباس  
کا قول ہے کہ اگر جو کسی کو مجبور کر کے طلاق دے دو وہیں  
نویہ طلاق نہیں پڑے گی۔ ابن عمر بن ابی ریحان شعیب اور حسن  
بصری کا یہ قول ہے۔ یہی کہیم سے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
کاموں کا دامن نہ رہتا ہے۔

ابو سلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ  
عنا عنہ سے روایت کی ہے کہ ابی کریم علیہ السلام نمازوں میں یوں دعائیں مانگا کرتے تھے۔  
اے اللہ! عیاش بن ابورجیمہ، سلمہ بن مشام  
اور وسید بن وہید کو نجات دے۔ اے اللہ!  
کمزور مسلمانوں کو نجات عطا فرما یا۔ اے  
اللہ! مضر پر اپنی گرفت منت فرما اور  
ان پر حضرت یوسف جیسے قحط کے سان  
مسلط فرما۔

مستط قمریہ۔  
جو مار کھانے، قتل ہونے اور توہین برداشت کرنے  
کو کفر یہ کلمہ کہنے پر ترجیح دے۔

لو کہ یہ حکم میرے لیے کر دیا کرتے۔  
 اللہ تعالیٰ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی  
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین  
 باتیں جس کے اندر ہوں گی اس نے ایمان کا ذائقہ  
 چکھ لیا۔ اللہ اور اس کا رسول اسے انا کے  
 سوا ہر چیز سے زیادہ محبوب ہو جائیں اور جس  
 شخص کے ساتھ محبت کرے تو محبت نہ کرے  
 مگر رفقاء الہی کے لئے اور کفر کی جانب لڑنے  
 کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں پھینک  
 جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

قیس کا بیان ہے کہ میرا نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے مسلمان ہونے کے باعث حضرت عمرؓ کو باندھ دیا کرتے تھے اور تم لوگوں نے حضرت عثمانؓ کے ساتھ جو کیا اگر اس کے باعث کوہ احد بھی چھٹ جائے تو معید نہیں۔

قیس نے حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی جبکہ آپ اپنی جاوڑ سے ٹیک لگا لے کعبہ کے سامنے بیٹھے روغنِ افراستہ دہرتے تھے ہم نے عرض کی کہ آپ ہمارے لئے

١٨٢٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا  
الْبَيْهَقِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَرِينٍ عَنْ سَيْبِ بْنِ أَبِي  
هَكْلٍ عَنْ أَبِي سَامَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يُدْعَوْنَ إِلَى الْفَلَاحِ. أَلَمْ تَرَ أَنِّي هَاتِيكَ  
بِأَبِي رَيْحَةَ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَأَبِي لَيْدٍ  
أَبِي لَيْدٍ. أَلَمْ تَرَ الْفَلَاحَ الْمُسْتَعِينِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
أَلَمْ تَرَ أَمْسُدَ دَوَّاطِكَ عَلَى مَضْرَبَتِ عَيْنَيْهِ  
مُسْتَعِينٍ كَرِيهٍ يُؤْسَفُ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ أَضْرَبَ وَأَنتَ تُبْذَرُ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا عَنِ الْكُفْرِ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تُكْرَهُ  
۱۸۳۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
حَوْشِبٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَنْبَلٍ  
أَيْدُبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ وَجَدٌ حَلَا وَكَأَ الْإِبْرَاهِيمَ  
أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ جِوَاهِرِهَا  
وَأَنْ يُحِبَّ النِّسَاءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا بِلَهٍ وَأَنْ يَكْرَهُ  
أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقَدِّفَ فِي  
النَّارِ.

النار . ١٨٢٢ . حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعِيدٍ  
بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ فِي دِرْأَنَ عَمْرَ مَوْفِقِي  
عَلَى الْإِسْلَامِ ، وَلَوْ الْقَطْمَى أَحَدٌ قَتَلَهُ فَبَلَّغَهُ  
بِحِمْلِهِ كَانَ مَحْمُودًا ابْنُ يَتَقَطَّى .

١٨٣٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ حَسَنٍ عَنْ  
إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
قَالَهُمْ كَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَهُمْ مُنْزِلُونَ بَرْدًا لَهُ فِي ظِلِّ النَّخْلَةِ فَقَالُوا

أَلَا تَسْتَحْبِرُونَ مَا آتَاكُمْ اللَّهُ مِنْ أَنْتُمْ أَنْ تَقُولُوا مَا قَالُوا قَدْ  
كَانَ مِنْ قَبْلِكُمْ يَوْمُ خُذُوا الْقَبْلُ فَيُخَذُّ لَكُمْ فِي  
الْأَرْضِ فَيُحْدِلُ فِيهَا فَيُخَذُّ بِأَلْسِنَتِهِمْ فَيُخَذُّ  
عَلَى تَأْيِيدِهِ فَيُحْدِلُ بِصَفَائِهِمْ وَمَنْ شَاءَ  
الْعَدِيدُ يَسْأَلُونَ عَنْ نَحْوِهِمْ وَمَا يُفْهَمُ  
ذَلِكَ عَنْ نَحْوِهِمْ وَأَنْتُمْ كَيْفَ تَعْلَمُونَ  
يَسِيرُ الزَّكَاةُ مِنْ صَنَعَةٍ إِلَى صَنَعَةٍ لَمْ يُخَفَّفْ  
بِهَا اللَّهُ وَالْيَاثِبُ عَلَى نَحْوِهِ وَلَكُمْ تَسْتَعِجُونَ  
بِأَمْرِ فِي بَيْعِ الْمَضْكَرِ وَذُنُوبُهُ فِي  
الْحَقِّ وَغَيْرِهِ

۱۸۳۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَتِمَّتْ حُنُ  
فِي الْمَسْجِدِ إِذَا خُذَ عَلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطِيعُوا إِلَى يَوْمٍ تَخْرُجُوا  
مَعَهُ حَتَّى يَخْتَابِيَنِي لِيُذْزِلَ فِيكُمْ أَلَيْسَ ذَلِكَ  
لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُمْ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ  
أَسْلَمُوا لِسُلَيْمَانَ فَقَالُوا قَدْ بَدَعْتَ يَا أَبَا نَبَاتٍ  
فَقَالَ ذَلِكَ أَيْدِيَهُمْ فَطَرَفُوا إِلَيْهِ قَالُوا  
قَدْ بَدَعْتَ يَا أَبَا نَبَاتٍ فَقَالَ أَلَيْسَ ذَلِكَ  
فَقَالَ إِيْعَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي  
أُرِيدُ أَنْ أَجْلِسَكُمْ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ عِمَامَةً يَتَّبِعُهَا  
فَلْيَبْعُهَا وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّهَا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

اور مطلب کیوں نہیں فرماتے۔ دو دعا کیوں نہیں کرتے؟ فرمایا کہ  
تم سے جو میرے لوگ تھے، انہیں پکڑ کر جس میں ٹکڑا کھودا جاتا  
اور پھر اس ٹکڑے میں بٹھا یا جاتا پھر وہ لاکر ان کے سر پہ لٹکا  
جاتا اور صدمہ کر دی کہ وہ لکڑی کے ٹکڑے جیسے بیروہ کے کنگھوں سے  
ان کے گوتے اندر یوں کو جیر لگاتے تھے لیکن یہ سوک بھی ابھی  
دین سے نہیں بٹھایا تھا۔ صدمہ کی قسم میں کہیں ہو کر رہے گا یا تاک  
کہ ایک صدمہ صدمہ سے صدمہ نکالے گا تو سے صدمہ کے سوا کسی نہ  
چھ کا خوف نہیں ہوگا۔ وہ بھینٹے کا پناہ کر رہے تھے یہ میں تم صدمہ باری سے  
جبور کا اپنے حقوق وغیرہ فروخت کرنا۔

کیسا ان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی  
ہے کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ یوں کی طرف چلو میں تمہیں  
کچھ بتاؤں گا۔ یہاں تک کہ بیت المقدس میں پہنچے چنانچہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور ابھی پکارا۔ اے گروہ بیٹا، اسلام لے  
آؤ مغموم ہو کر آؤ گے۔ انہوں نے جواب دیا اے ابو القاسم آپ کے  
سے حکم پہنچا دیا۔ فسر دیا کہ میرا مقصد یہی ہے۔ پھر  
دوسری مرتبہ فرمایا تو اسوں نے جواب دیا۔  
اے ابو القاسم آپ نے حکم پہنچا دیا۔ پھر آپ  
نے تیسری مرتبہ حکم پہنچا دیا۔ فسر دیا۔ جان لو  
کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔ بیشک میں  
نہیں جلا وطن کرنا چاہتا ہوں، پس جس کے پاس کوئی مان  
ہو وہ اسے بیچ لے لے بات ذہن نشین کرو کہ زمین اللہ  
اور اس کے رسول کی ہے۔

نوٹ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیت المقدس کے یہودیوں کو جلا وطن کرنے وقت فرمایا کہ یہ بات اچھی ذہن نشین  
کر لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔ یعنی زمین کا مالک اللہ ہے اور اس کا رسول۔ بخاری شریف میں جیسے لکھا  
چکا ہے کہ جب حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیبر کے یہودیوں کو اپنے صوبہ خلافت میں جلا وطن کیا تو اس سے بھی  
یہی فرمایا تھا کہ وہ غنیمتوں کا زمانہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زمین کا مالک اللہ ہے اور اس کا رسول۔ اس زمانہ  
حقیقت کے باوجود میں لوگ مسلمان کہہ رہے تھے اپنی رسول و مشن کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ میں کا نام مستند



الْأَنْصَارِ رُبِّي عَنْ خُصَاةٍ يَنْتَبِذُهُمُ الْإِنْصَارُ بِرَبِّيَةِ  
أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَتَبَتْ كِتَابًا فِي ذَلِكَ عَائِشَةَ  
الَّتِي مَاتَتْ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِهَا

۱۸۳۶ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُثَيْنَةَ عَنْ  
أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ ذَكَرَ أَنَّ عَائِشَةَ كَتَبَتْ لِعَلِّ بْنِ أَبِي  
قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ بِيَتْ فِي  
أَيْضًا عَنْهُ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَيْسَ بِيَتْ  
فَتَسْتَنْجِي فَتَسْتَكْبِتُ قَالَ سَكَتَ رَدُّهَا

بِأَمْرٍ إِذَا أَكْبَرَهُ حَتَّى وَهَبَ عَبْدًا  
أَوْ بَاعَهُ لَوْ يَحْزَنُ وَكَانَ بَعْضُ النَّاسِ يَقُولُ  
تَدَارُ الْمُشْكِرِي فِيهِ تَدَارُ لَمْ يَوْجَأْ يُرِيدُ عَلَيْهِ  
وَصَحَّحْتُ أَنَّ دَرَكَةَ

۱۸۳۷ . حَدَّثَنَا أَبُو التَّعَمَّانِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
بْنُ نَفِيعٍ عَنْ عَبْدِ رُبِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ رُبِّ بْنِ  
الْأَنْصَارِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ ذَكَرَ مَنْكُورًا وَلَهُ  
يَكُنْ لَهُ مَا لَمْ يَغِيْرُهُ قَبْلَهُ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ لَيْفَ تَهْنِئَةٍ وَسُقَى  
كَأَنَّ تَرَاؤُ الْعَبْدُ بْنُ الْأَنْصَارِ بِشَمَابٍ مَاتَ وَ  
وَذَهَبَ . قَالَ فَسَمِعْتُ جَارِيًّا يَقُولُ حَدَّثَنَا  
رَبِيعُ بْنُ مَكْشَرٍ أَنَّ أَوَّلَ

بِأَمْرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَرَّاءَ ذَكَرَهُ  
وَاحِدًا .

۱۸۳۸ . حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا  
أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ  
بْنِ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ  
الَّتِي مَاتَتْ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبَا الْخَسَنِ الْقُشَيْرِيَّ  
قَالَ حَدَّثَنَا أَنَّ ذَكَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا يَا ابْنَةَ الْيَدِينِ أَمْسُو لَا يَجْلُو لَكُمْ أَنْ

والدہا ہند نے اس کی شادی کردی اور وہ شہر بردہ تھیں چچا انہیں  
یہ شادی ناپسند تھی تو وہ بنی کرم بن خدمت میں حاضر ہو گئیں چچا نے  
آپ کے اس علاج کو خسران قرار دیا۔

ابن ابی سہل نے ابو عمر ذنون سے روایت کی ہے کہ حضرت  
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ میں عرض گزار ہوئی یا رسول  
اللہ! عورتوں سے شادی کے بارے میں اجازت کی جاتی ہے؟  
فرمایا کہ ہاں میں نے عرض کی کہ جب کنواری لڑکی سے عازرت  
لی جاتی ہے تو وہ شرم کے واسطے چپ جھپکتی ہے تو یہاں تک  
ہی اس کی اجازت ہے۔

مجبور کا کسی کو غلام دینا یا خرید و فروخت کرنا  
جائز نہیں ہے۔

بعض لوگوں کا قول ہے کہ خریدار اگر اس میں سے ہذرے تو  
ان کے نزدیک بڑھتا ہے اور اس کی بیعت اگر بڑھ گیا جائے تب بھی۔

عمر بن دینار نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی  
ہے کہ کسی انصاری آدمی سے ایک غلام کو مدبر کیا اور اس  
کے سوا اس کے پاس اور مال ہی نہیں تھا۔ جب یہ بات  
دوں اللہ صل اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا۔ اے  
مجھ سے کون خریدتا ہے؟ پس حضرت نعیم بن مخم نے  
اسے کھسودہ میں خرید لیا۔ عمرو بن دینار کا بیان ہے  
کہ میں نے حضرت جابر کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ بھی غلام  
پچھلے سال ہی مر گیا تھا۔

اک گرام سے گدہ اور گدہ دونوں ہم معنی ہیں

عکرمہ نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے شیبانی  
نے کہا کہ مجھ سے عطاء بن ریحان سواکی نے حدیث بیات کی  
ہے۔ میرے خیال میں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ  
عنہما ہی کا ذکر فرمایا کہ بیت۔ اے ابان و ابو! تمہیں حدار نہیں  
کہ عورتوں کے وارث بن جاؤ نہ بی بی رسولہ النساء آیت ۱۹  
کے بارے میں فرمایا کہ وہاں جاہلیت میں جب آدمی مر جاتا

يُرْكُوا لِبَيْتَاءَ كَرِهَ الْاَلِيَّةَ شَاَلْ كَانُوا اِذَا مَلَتْ  
النَّحْلُ كَانَ اَذْيَمًا لَّكَ اَحَقُّ بِاَمْرٍ اِيَّاهُ اِنْ شَاءَ  
تَعْصِيَتُكَ تَرْجِيْهَا وَاِنْ شَاءَ اَمْرًا وَّحَدَّثَ اَخِي  
شَاءَ وَاَلَّذِي رَدَّ حُرَّهَا فَهِيَ لِحَقِّ يَدَايِنِ اَهْلِيهَا  
فَاَنْتَ هَلْ لَكَ اَلَا مَنَ بِنَدْلِكَ

بِسْمِ اللّٰهِ اِذَا اسْتَكْرَهْتَ الْمَرْءَ عَلَى  
لِزْيَا فَذَلِكُمْ عَلَيْهِ اِنْ قَوْلُهُ تَعَالٰى وَمَنْ  
يَكْرِهْهُنَّ فَاِنْ اَللّٰهُ مِنْ تَحْتِ اَكْثَرِ اِهْلَيْهِ  
عَفْوٌ وَرَحِيْمٌ وَذَالِ اَمَلِيَّتٌ مَّذْنِيَّتٌ فَبِمَا  
اَنْ صَبِيحَةَ اَهْلَةٍ فِي عَبْدٍ اَخْبَرَتْ اَنْ  
عَبْدًا مِنْ رَّبِّيْقِ الْاِمَارَةِ وَقَمَّ عَلَى وَبَيْدَةٍ  
مِنْ الْحُمَيْسِ فَاَسْتَكْرَهَتْ حَتّٰى اَقْتَصَلَتْ  
فَجَلَدَتْهَا هَمْرًا لِّحَدِّ وَنَفَاةً وَتَغْرِجِيْلٍ  
الْوَلِيْدَةِ مِنْ اَجْلِ اَنَّهُ اسْتَكْرَهَهَا فَتَالَ  
لِلرَّهِيْقِ فِي الْاَمَةِ السَّكْرَ بَعْدَ بَعْدِ الْاَمَةِ  
يُعِيْمُ ذٰلِكَ الْحَكْمُ مِنَ الْاَمَةِ الْعَدْرَةُ  
بَعْدَ بَرَقِيْمَتِهَا وَيُحَدِّدُ وَلَيْسَ فِي الْاَمَةِ  
الشَّيْبُ فِي صَفَاةٍ لَا يَتَمَّ عَدْمٌ فَلْيَكُنْ  
عَلَيْهِ الْحَدُّ

۱۸۲۹ - حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ  
حَدَّثَنَا اَنْوَالِيسُ بْنُ سَادٍ عَنْ اَبِي سُرَيْجٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ  
هَاجَرَ ابْنُ رَافِعٍ بَسْمَةً فَدَخَلَ بِهَا قَدِيْقِيَّتُهَا  
مَلَكَ مِنَ الْمَلُوكِ اَوْ حَبَّارٍ مِنَ الْحَبَابَةِ  
فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا اَنْ اَنْتَبِلِ اِلَيَّ بِهَا فَارْسَلَتْ بِهَا لِقَائِهِ  
اِلَيْهَا فَتَقَامَتُ تَوْصِيًّا وَتَضَيَّقَتْ فَقَالَتْ اَللّٰهُمَّ  
اِنْ كُنْتَ اَمْسَيْتَ بَيْنَ يَدَيَّ فَاَنْتَ تَسْلِيْطُ  
عَلَيَّ اَلْكَلْبَةَ فَحَقِّ رُكْعَتَيَّ بِرَحْمَتِكَ  
بِأَمْرٍ يَمِيْنُ الرَّجُلُ لِيَصَاحِبَهُ اِنَّهُ

ولی عورت کے زیادہ مستحق ہوتے اگر وہ چاہتے تو اس  
کے ساتھ شادی کر دیتے، وہ چاہتے تو کسی دوسرے کے  
ساتھ اس کی شادی کر دیتے اور چاہتے تو نہ کرتے پس  
وہ عورت کے ولی سے زیادہ مستحق شمار ہوتے تھے، ہذا  
اللہ تعالیٰ نے یہ بیان کر لیا نازل فرمائی۔

اگر عورت بنا پر مجبور کی گئی تو اس پر صدق نم نہیں ہوگی

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اور جو نہیں مجبور کرے گا تو بیشک  
اس پر عیب ہے کہ وہ مجبوری کی حالت پر نہیں بٹھے والا اس پر  
ہے (سورۃ النور آیت ۳۲) لیٹ نے کہا کہ مجھے نافع نے  
بتایا کہ عید بہت اچھا عید ہے، میں خبر دی کہ امارت  
کے ایک عہد میں جس کے مال کی ایک لکڑی سے لکڑی  
صحبت کر لی، یہاں تک کہ اس کی بکارت ختم ہو گئی تو حضرت  
عمر نے اس پر حد جاری کی اور اسے شہر بدر کر دیا لیکن لکڑی  
کو ڈرے نہیں لگائے کیونکہ اس کے ساتھ بدعتی کی گئی تھی۔  
زہری کا قول ہے کہ اگر کنواری لکڑی سے آراء مرد جماع کرے تو  
فر لکڑی کی قیمت میں جن کی واقع ہو گئی ہے حاکم اس شخص سے اپنی  
رقم وصول کرے گا ورنہ سے لگائے گا اور شہر لکڑی کی قیمتیں  
آراء کرام کے فیصلے کے مطابق تالوں میں ہے لیکن اس پر صدق نم

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سارہ کو لے  
کر ہجرت کی اور جب ایک شہر میں داخل ہوئے تو وہاں کا  
مادشاہ ظالم وجابر تھا اس نے آپ کے لئے پیغام بھیجا کہ عورت  
کو میرے پاس بھیج دو ورنہ چاہے آپ نے اس میں بھیج دیا، جب  
وہ آپ کے پاس آئے لگا تو یہ اچھٹا وضو کیا، نماز پڑھی اور دعا  
کی۔ اسے اشر اگر میں تجھ پر بدعتی ہوں تو میں لائی ہوں  
تو کہ فر کو مجھ پر مسلط کرنا، چنانچہ وہ گریہ اور منہ سے پس آواز  
آنے لگی جیسے کوئلے سے فرخ کر رہا ہے اور پیشیں دگر لگنے لگا۔  
کسی شخص نے اپنے سامنے کے متعلق قسم کھانا کر یہ میرا بھائی



أَخْرَجَ إِذَا خَافَ عَلَيْهِ أَهْلُ دَارِهِ  
وَكَذَلِكَ كَانَ مَكْرُوهًا وَكَانَ حَذْرًا  
عَنِ الْمَطَايِرِ وَيَقِيلُ دُونَهُ وَيَحْتَابُ  
فَأَتَى دُونَ الْمَصْرُوفِ فَلَا قُوَّةَ عَلَيْهِ وَ  
قِصَاصٍ وَإِنْ قِيلَ لَهُ لَتَسْرُبَنَّ الْحَرَامُ  
أَوْ لَتَأْكُلَنَّ الْمَيْتَةَ أَوْ لَتَقْتُلَنَّ عِبْدَكَ أَوْ  
لَتَقْتُلَنَّ أَبَاكَ أَوْ تَهْلِكَ هِمَّةٌ وَتَحُلُّ عَقْدَةٌ أَوْ  
لَتَقْتُلَنَّ بَابَكَ أَوْ إِذَا خَافَ فِي بَيْتِهِ مَدِينَةً  
فَذَلِكَ يَقُولُ ابْنُ مَسْرُوقٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْحُسْبَى أَخْرَجَ الْمُشْرِكُ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لَوْ  
قِيلَ لَهُ لَتَسْرُبَنَّ الْحَرَامُ أَوْ لَتَأْكُلَنَّ الْمَيْتَةَ  
أَوْ لَتَقْتُلَنَّ أَبَاكَ أَوْ لَتَقْتُلَنَّ عِبْدَكَ أَوْ  
لَتَقْتُلَنَّ بَابَكَ أَوْ إِذَا خَافَ فِي بَيْتِهِ مَدِينَةً  
تَهْلِكَ بَيْتُكَ فِي لَيْلِيَّاسٍ وَبَيْتُكَ سَحَابٌ  
وَقَوْلُ الْبَيْعِ وَالْبَيْعَةُ وَكَانَ عَقْدٌ فِي دِينِ  
بَابِلَ خَرَجُوا مِنْهُ فِي رَجَبٍ مَخْذُومٌ وَ  
غَيْرُهُ بَعْدَهُ كِتَابٌ وَكَاسَّةٌ وَكَانَ الْإِسْلَامُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُزَيْمٍ  
هَذَا أَخْبَرَنِي وَذَلِكَ فِي اللَّهِ وَقَالَ الْإِسْلَامُ إِذَا  
كَانَ الْمُسْلِمُ حَالًا فِي دِينِهِ الْإِسْلَامِ وَكَانَ  
كَانَ مَطْلُومًا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ

۱۸۴۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَكْيُومٍ حَدَّثَنَا  
الْإِسْلَامُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ ابْنِ تَيْفٍ أَنَّ سَابِئًا  
أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنَّا  
أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّ الْمُسْلِمَ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَطْلُمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ  
وَكَانَ فِي حَاجَةٍ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَةٍ

ہے جبکہ اس کو قتل وغیرہ کا ڈر ہو اسی طرح ہر وہ آدمی جس پر  
برہنہ کی گواہی ہو تو وہ اس سے علم کو دینا کرتا ہے لہذا  
اس پر تعاضد نہیں ہے اگر اس سے کہا جائے کہ تجھے شرب میں پڑے گی یا  
شراب نہ ہوگا، یہ تمام فراموش کرنا ہوگا فرض کا کرنا ہوگا  
یا ہرگز نہ ہوگا کوئی اور کام کہنے کو کہا ہے ورنہ یہ پاپ یا مسلمان  
بھائی کو قتل کر دے تو اس کی اجازت ہے کیونکہ یہ کریم نے فرمایا  
ہے کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے جس کو گناہ نے کہا ہے کہ گناہوں  
کہا جائے کہ تجھے شرب میں پڑے گی یا تجھے مردار کھا یا ہوگا وہ ہم  
تیرے بیٹے یا پاپ یا دوسری چیز کو قتل کر دے تو اس کے لئے  
اجازت میں کیونکہ وہ شخص مجبور نہیں ہے پھر سب نے اس کے  
حلاف کہا ہے کہ اگر یہ کہا جائے کہ تم تیرے پاپ یا بیٹے کو مرد قتل کر  
دیں گے ورنہ اس تمام کو مرد قتل کر دے یا اتنے فرض کا  
افزار کرنا یا بلا چیرا کر دے تو قیاس کے ساتھ یہ کرنا  
اس کے لئے لاری ضرر یا ہے۔ لیکن ہم یہ مترجمینہ در  
کہتے ہیں کہ حج و عمرہ ایسی حالت کے تمام حقوق ہیں  
وہاں ان حضرات نے ذی رحم محرم اور دوسروں میں کتاب  
و سنت کی سند کے بغیر تفریق کی ہے۔ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم نے  
اپنی زوجہ مطہرہ کے متعلق کہا کہ یہ میری من ہے اور یہ شر  
کے دین میں جوئے کے خلاف ہے۔ یہ بھی کا تو ہے کہ  
جب قسم بینہ والا عالم ہو تو قسم کھانے والے کی نیت کا اعتبار  
ہوگا اور اگر وہ مظلوم ہو تو قسم لینے والے کی نیت  
کو دیکھا جائے گا۔

سام کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما  
نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس پر علم کرے  
نہ اسے دوسروں کے سپرد کرے اور جو  
پڑھنے والے کی حاجت پوری کرنے میں ٹکارتا ہے اللہ تعالیٰ  
اس کی حاجت پوری کرنے میں ٹکارتا ہے۔

عبداللہ بن ابی بکر بن اس نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کر خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ایک شخص غصہ کرادے تو اس کی مدد کرنا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جب وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کرنا ہوں میں جب وہ ظالم ہو تو اس کی مدد کس طرح کروں آپ نے فرمایا کہ اسے روکو در ظلم کرے سے منع کرو کیونکہ اس کی مدد ہی بہت۔

## حیلوں کا بیان

اللہ کے نام سے شروع ہو کر نہایت رحم کرنے والا ہے۔  
حیلے ترک کرنا۔  
اور شخص کے لئے دہی ہے جس کی قسم وغیرہ میں اس نے نیت کی۔  
عمر بن وقاص کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جیلے کے دوران فرماتے ہوئے سنا کہ اسوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ اے لوگو! بیشک اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے۔ اور ہر شخص کو اسی کے مطابق ملے گا جس اس نے نیت کی۔ میں جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے تو اس کی ہجرت امتداد اس کے رسول کی طرف شمار ہوگی اور جس نے سامعین کے یا کسی عورت کے دل کی گتھ کے لئے ہجرت کی تو وہ ہجرت اس کی طرف شمار ہوگی جس چیز کے لئے ہجرت کی۔ نماز میں جیلہ کرنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کا دھنڑ ٹوٹ جائے اس کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا، میں تنگ کہ وضو دوبارہ کرے۔

زکوٰۃ میں جیلہ کرنا۔

زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے کٹھی چیزوں کو متفرق کر دے۔

۱۸۴۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَيْمُوتٍ عَنْ أَبِي رَجْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَصْرُ حَاكٍ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْصُرْهُ إِذَا كَانَ مَظْلُومًا قَدْ آتَيْتَ إِذَا كَانَ حَاكًا قَدْ آتَيْتَ كَيْفَ أَنْصُرُهُ قَالَ تَحْجُرُهُ أَوْ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ۔

## کتاب الحیل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بَابٌ فِي تَرْكِ الْحِيلِ وَإِنْ لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى فِي الْأَيَّامِ وَعَلَيْهَا  
۱۸۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حُذَّافَةُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي رَجْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَيْمُوتٍ عَنْ أَبِي رَجْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا فِي هِيَ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهُوَ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ هَاجَرَ إِلَى دُنْيَا يَصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهُوَ هِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ۔

## بَابُ فِي الصَّلَاةِ

۸۴۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ۔

بَابٌ فِي الرَّكْعَةِ وَإِنْ لَا يُكْرَفُ تَيْنًا مُجْتَمِعٍ وَلَا يَحْتَمِعُ تَيْنًا مُتَفَرِّقٍ۔



فَلْيَكْتُمُوا مَا دُونَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ  
 صَلَاتُهُ إِذَا مَاتَ الْيَهُودُ لَعَنُوا حَقَّقَ لَكَ لَط  
 عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحِيَّطُ وَحَقِّهُ مَا يَحْصَا وَهَذَا  
 فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِي رَجُلٍ لَهُ ابْنٌ وَكَانَ ابْنُ  
 يَحْيَى عَمْرُوهُ الضُّمَّةُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ بِابْنٍ فَيُتَبَّعُ  
 بِعَمِّهِ أَوْ بِبَنِيهِ أَوْ بِبَنِيهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْقَوْمِ يَوْمَ  
 الْحَيَاةِ لَا يَدْرِي مَنْ غَنِيَّةٌ وَهُوَ يَقُولُ رَجُلٌ  
 إِبْرَاهِيمَ قَبْلَ أَنْ يَحُولَ الْخَوَلُ يَوْمَ أَوْ بَسْمَةٍ  
 بِرَبِّهِ عَنْهُ

۱۸۳۷. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
 لَيْثُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ  
 عَنْ أَبِي عَقَابٍ أَنَّ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ  
 عُمَرَ وَهُوَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي مَدِّ يَدَيْهِ عَلَى أُمِّهِ تَوَقَّيْتُ قَبْلَ أَنْ تَنْبَسِثَ  
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَبُ  
 عَمِّكَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا تَفَعَّلَ الْإِبْرَاهِيمِيُّ  
 فِيهِمَا أَوْ بَنِيهِمَا فَإِنَّ ذَهَبَ مِلَّ الْخَوَلِ أَوْ  
 مَا عَمَّهُ أَمْرًا أَوْ أَحْتَمَلَهُ لَا يَنْفَطِرُ لِرُكُوعِهِ وَلَا  
 شَيْءٌ عَلَيْهِ وَكَذَلِكَ إِنْ أَمْسَكَ قَتَلَتْ مَوْلَا  
 كَتَفِي وَفِي مَالِهِ

**باب**

۱۸۳۸. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
 سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّغَارِ وَأَخَذَتْ بِنَاوِجِمَ مَنَا  
 الشُّغَارِ قَالَ يَنْكَرُ امْرَأَةُ الرَّجُلِ وَرَجُلُهَا امْرَأَتَهُ  
 بِغَيْرِ مَصْدَاقٍ وَنِكَاحُ امْرَأَتِ الرَّجُلِ وَنِكَاحُ  
 امْرَأَتِ بَنِيهِ بِمَصْدَاقٍ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ  
 اخْتَلَفَ حَتَّى تَزَوَّجَ عَلَى الْفَقْرِ بِمَنْزِلَةِ الْفَقْرِ

جنہوں نے اس کا حق ادا نہ کیا ہوگا، قیامت کے روز وہ  
 جاؤں اس پر مستطد کر دے جائیں گے۔ وہ اپنے گھروں سے  
 ان کے چہروں کو نوچیں گے۔ بعض لوگوں نے کہا کہ کسی  
 شخص کے پاس اونٹ ہیں۔ وہ زکوٰۃ واجب ہونے  
 سے ڈرتے ہوئے ان اونٹوں کو اونٹوں کے بدلے  
 بیچ دے یا بکریوں، گائیوں یا درہموں کے بدلے بیچ  
 کرتے ہوئے تو کوئی ڈر نہیں کہ وہ وہی کہتے  
 ہے کہ اونٹوں کی زکوٰۃ کوئی ایک درہم یا ایک  
 سال پہلے بھی ادا کر دے تو جائز ہے۔

عبد اللہ بن عمر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہما سے روایت کی ہے کہ حضرت سعد بن عسب وہ  
 اللہ دی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹی وادہ ماجدہ  
 کی اس نذر کے لئے میں اتنی ہی پوچھا جو انہوں نے مانی تھی اور  
 پورا کر کے سے پہلے وہ ت پانچویں چنانچہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کی طرف سے پورائی  
 کر دو۔ بعض لوگوں سے کہا جب اونٹ چیس ہو جائیں  
 تو اس پر چار بکریاں دینا ہوں گی۔ اگر سب پورا  
 ہونے سے پہلے چار کر دے یا بیچ دے  
 زکوٰۃ سادھ کر کے کے لئے فرمایا عید کہتے ہوئے تو اس پر کوئی گناہ  
 نہیں اور کسی طرح اگر سے مانع کر دے اور وہ مر جائے تو اس کے مال  
 شغار یعنی بدلے کا نکاح منع ہے۔

نافع نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
 کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے  
 منع فرمایا ہے۔ میں (عبد اللہ بن عمر) نے نافع سے پوچھا کہ نکاح  
 شغار کیا ہے، فرمایا کہ ایک آدمی اپنی بیٹی کا نکاح اس  
 لئے کرے کہ وہ اسے اپنی بیٹی کا نکاح دے گا اور ہر شے  
 دینا ہوگا یا اپنی بیٹی کا نکاح دے اور وہ بھی بغیر ہر  
 کے جن کا نکاح دے۔ بعض لوگوں کا تو یہ ہے کہ اگر حیلہ  
 کے ساتھ نکاح شغار کرے تو جائز ہے لیکن شرط

باطل ہوگی اور یہ بھی کہا کہ مشعر میں نکاح نہ ہوتا ہے اور شرط باطل ہے اور بعض لوگوں نے یہ کہا ہے متعارف و عام دونوں جائز ہیں اور شرط باطل ہے۔

امام محمد ضعیف بیان ہے کہ ان کے والد اباحہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا ہے کہ حضرت ابی عباس عورتوں کے ساتھ نکاح کرے میں کوئی قباحت محسوس نہیں کرتے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح خیبر کے روز اس سے اور پانچ سو سال کے گوشت سے منع فرمایا۔ بعض روایوں نے کہا کہ اگر حیلہ کے ساتھ منع کرے تو سکاہ حاسد ہے اور ان کے دوسرے بعض نے کہا کہ نکاح جائز اور شرط باطل ہے۔

تجارت میں حیلہ سازی نا پسندیدہ ہے۔

زائد پانی کو اس نے روکے کہ نہ نہ گھاس میں رکھی ہے گی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ پانی سے اس نے نہ روکے کہ نہ نہ گھاس سے روکے گا۔

قلی جھگت سے بولی برہانا مکروہ ہے۔

فتح نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قلی جھگت سے منع فرمایا ہے۔

تجارت میں دھوکہ دینا منع ہے۔

ایوب کا قول ہے کہ لوگ تو اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیتے ہیں جس طرح آدمیوں نے دھوکہ باری کہتے ہیں اگر وہ صاف قلی سے کام کریں تو پھر یہ معاملہ صحت آسان ہو جائے۔

عبداللہ بن وہب نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم

بِأَجَلٍ وَقَالَ فِي الْمَتْعَةِ التَّيْسُ سَرَقٌ سَبَدٌ وَشَرْطٌ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْمَتْعَةُ وَالشَّيْءُ سَرَقٌ يُدْرَى وَشَرْطٌ بَاطِلٌ.

۱۸۵۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْرُودٍ وَدَعْدُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي مُخَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ بَيْنَهُمَا رِجَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قِيلَ لَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَزِي بِمُتْعَةِ الْبَيْتِ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ قَالَ إِنَّمَا يُسْأَلُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحْدَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنَّ أَحْسَنَ سَقَى تَبْتَعُ فَالْبَيْتِ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْبَيْتُ سَقَى حَاشِيَةً وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ.

بِأَجَلٍ مَا بَكَرَ مِنْ الْإِحْتِيَاءِ فِي التَّيْسِ وَلَا يُتْمَعُ فَضِيلُ الْمَاءِ يُلْتَمَسُ بِهِ فَضِيلُ الْكَلَاءِ.

۱۸۵۰۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْرُودٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُتْمَعُ فَضِيلُ الْمَاءِ يُلْتَمَسُ بِهِ فَضِيلُ الْكَلَاءِ بِأَجَلٍ مَا بَكَرَ مِنْ التَّنَاحُثِ.

۱۸۵۱۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْكَلَاءِ.

بِأَجَلٍ مَا يَكُونُ مِنَ الْجَدِّ فِي الْبَيْتِ وَقَالَ يُوْبُ يُعَادِعُونَ اللَّهَ كَمَا يُجَادِعُونَ أَدَمِيًّا لَوْ أَنَّ الْأُمَرَاءَ كَانُوا أَهْلًا عَلَى.

۱۸۵۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدُوٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

رَحِمَ اللَّهُ عَنْكَ أَنْ رَجُلًا دَخَلَ لِيَتَبَيَّنَ صَلَاتِي اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَخْدَعُنِي ابْنِي فَقَدْ بَدَأَ  
بِابَعْتِ فَقُلْ لَا حِلَّ لَكَ  
بَابُ ۱۵۲ مَا يَنْهَى مِنَ الْإِجْتِيَالِ يُؤَيِّدُ  
فِي ابْنِ يَمَّةٍ لَمْ يَغُوبَ وَكَانَ يَكْتُمُ  
صَدَاقَهَا

۱۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ كَانَ عَدُوًّا لِي فَتَبَيَّنْتُ أَنَّهُ سَلَّ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ جَدْتُمْ أَنْ لَا تُسَيِّدُوا فِي ابْنِ يَمَّةٍ  
فَالْجَوَابُ مَا صَابَ تَكْرُمًا لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَتْ هِيَ  
الْيَمِّيَّةُ فِي حُجْرٍ وَبَيْنَ رُجُلَيْنِ فِي مَالِهَا وَ  
جَعَلَهَا قُرْبَى لِي وَبَيْنَ رُجُلَيْنِ فِي مَالِهَا وَ  
بَيْنَ رُجُلَيْنِ فِي مَالِهَا وَبَيْنَ رُجُلَيْنِ فِي مَالِهَا  
فَقُلْتُ فِي الْمَسْأَلَةِ الْفَتَاوَى أَمْ لَا اسْتَفْتَى النَّاسُ  
سُئِلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَحْجَرُوا  
اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَ فِي ابْنِ يَمَّةٍ قَدْ كَرِهْتُهَا  
بَابُ ۱۵۳ إِذَا غَضِبَ جَارِيَةٌ فَزَعَمَ  
أَنَّهَا عَلِمَتْ بِمَعْصِيَةِ بَيْتِهَا الْخَارِجَةِ الْمَشْهُورَةِ  
وَجَدَهَا صَاحِبَةً لَهَا وَبَرَدَ الْيَمَّةُ وَلَا  
تَكُونُ الْيَمَّةُ حُرًّا قَالَتْ فَتَعَصَّرَ ثَمَانٍ  
الْحَدِّ وَبَنَى عَصَبُهَا أَحَدٌ وَبَنَى الْيَمَّةُ وَبَنَى  
هَذَا الْإِجْتِيَالُ يَمْنَعُ أَشْمَى حَارِيَّةً رَحَبًا  
لَا يَمْنَعُهَا فَتَعَصَّبَهَا وَأَعْتَلَّ بِأَهْلِهَا مَا تَشْتَدُّ  
حَتَّى يَأْخُذَ رُبُّهَا فِي مَتْنِهَا فَطَبِئْتُ لِعَصَبِهَا  
جَارِيَةً طَبِئْتُ قَالَ التَّيْمِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ أَمْوَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ وَرَبِّكُمْ غَدِيرٌ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مسلے اتر علیہ وسلم سے دکر کیا کہ اسے ہی رت میں دھو کا  
ہی جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب تم کوئی چیز خریدو  
تو کہہ دیکر کہ دھو کا نہ کرنا۔  
ولی کا اپنی پسندیدہ قمیص رڑکے سے نکال کرنے اور پورا مہر نہ  
دینے کے لئے حیلہ کرنا منع ہے۔

دوسری کابین سے کہ عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ سے بیت  
الہ بن خنیس بدستہ ہو کر تہم رکھیں ابھی ابھی نہ کر گئے تو نکاح میں نہ ہو  
جو میں میں پسند میں رسولہ اسادت بیت ۱۵۲ کے لئے نہیں دیا  
کی طرف کہ اس میں تہم رڑکے کے لئے میں سے عروہ کی پردہ نش  
میں جو عروہ مال اور جمال کے باعث اس کی طرف رغبت رکھے  
لیکن رسولہ کے ساتھ ہی میرے کم میں اس کے ساتھ نکاح کرنا چاہیے  
تو اس کے ساتھ نکاح کر کے سے منع فرمایا گیا ہے مگر یہ کہ سردار کے  
میں ان کے ساتھ ابھی کا میں پھر کو کو نہ رسولہ سے شہر  
علیہ السلام سے اب ویسٹ فٹوٹک فی ابیہ رسولہ اسادت بیت  
۱۵۲ کے لئے میں رسولہ کو جو اٹھے دوسری حدیث میں کہ :

کسی کی لونڈی غصہ کرے کا حیلہ کرنا۔  
میں کہہ دیا کہ وہ مرگئی، حاکم غلام کی قبیل کا قصد کر دیا پھر  
مالک کو وہ لونڈی مل جائے تو وہ اسی کی ہے قیمت  
وہیں ہونے والے حاکم اس کا مال قبول کر نہیں پائے گی۔  
بعض لوگوں کا توں ہے کہ قیمت وصول کر بیسے کے  
باعث لونڈی غاصب کی ہوگی اور ہر ماں کیا کہ  
وہ مرگئی، یہاں تک کہ مالک نے اس کی  
قیمت لے لی لہذا غاصب کے لئے دوسرے کی  
لونڈی جائز ہوگی۔ بخاری کریم ص ۱۵۲ علیہ  
وسلم نے فرمایا ہے کہ تمہارے مال تم پر حرام ہیں اور دغا باز  
کے لئے قیامت کے بعد جہنم ہوگا۔

عبد الرحمن دینار نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْقَيْسِ صَنِىَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ بِكُلِّ عَامٍ يَدْرِي أَنَّهُ يَوْمَ الْبَيْتَةِ يُعْرَفُ بِ

بَاب ۵۳

۱۸۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ  
عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ رَيْمٍ، بَشِيرٍ أَوْ مَسْمُومٍ  
عَنْ أُمِّ سُلَيْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
إِذَا كَانَ بِشَرْقِ الْمَسْجِدِ تَخْتَصِمُونَ وَتَقِلُّ تَعَصُّمُكُمْ  
أَنْ تَكُونُوا أَحَدٌ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضِ الْأَهْلِ  
لَهُ عَلَى رَجُلٍ مَا اسْتَمَعَ فَمَنْ فَصَحْتُ لَهُ مِنْ  
حَقِّ أَجِبِهِ شَيْئًا وَلَا يَأْخُذْ قَرْنًا أَقْطَعُ لَهُ  
قِطْعَةً مِنَ الثَّيْبِ

بَاب ۵۴

۱۸۵۶۔ حَدَّثَنَا مُسَيْدُ بْنُ أَبِیْهِنَةَ حَدَّثَنَا  
هشامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا تَسْجُدُوا لِلْبَيْتِ حَتَّى تُسَلِّطُوا وَلَا تَبْنُوا  
حَتَّى تُسَلِّطُوا فَيَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذَا هُنَا  
كَانَ إِذَا اسْكَنْتَ، وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ لَمْ  
تُسَلِّطُوا لَيْسَ بِكُمُ الْوُجُوهُ حَتَّى تَحُلَّ الْقَامَرُ  
فَأَهْدَى رُؤُوسَهُمْ أَفَنَّهُ رَوْحَهَا بِرِصَافِهَا فَكُنْتُ  
الْفَاحِشِي رَجُلًا وَالدُّوْرُ يُكَلِّمُ أَنَّ الشَّهَادَةَ  
بِأَجَلِهِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَصَافَ وَهُوَ مُزْدَوِجٌ

بَاب ۵۵

۱۸۵۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ  
أُمِّ قَاسِمٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ تَخَوَّفَتْ أَنْ يُرَوِّجَهَا  
وَبَيْتُهَا دَهْنٌ كَارِجَةٌ فَأَسْأَلَتْ ابْنَ شَيْخِ بْنِ  
الْأَنْصَارِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَتَحْتِجُّهُ ابْنُ جَارِيَةٍ  
فَلَا تَحْتَسِبُ فَمَنْ خَشِيَ مِثْلَ خَدِّهِ

نے فرمایا کہ قرب مت کے دور ہر دھوکا مار کے بے حسد ہوگا  
جس کے باعث وہ پہچانا جائے گا۔

حق ثابت کرنے میں غلط بیانی نہ کی جائے۔

زیب بہت مہر نے حضرت، تم سہر دھنی اندر عنہا  
سے رویت کی ہے کہ خرم جسے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں بھی ایک بشر میں اور جب تم چھڑکتے ہو تو ہو سکتا  
ہے کہ تم میں سے ایک فرق دوسرے سے زیادہ  
خوش سا ہو اور میں جو اس سے سوسوں اس کے  
مطابق فیصلہ کر دوں تو جس کے بڑے میں اس کے بڑے  
کے حق میں سے فیصلہ کر دوں تو وہ اسے بے کبر نہ اس طرح  
میں اسے آگ کا ایک گھڑا ہے رہا ہوں گار  
نکاح میں حیلہ سازی کرنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھاری بڑی کا  
نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے اجازت نہ ملے  
لی جائے اور نہ قیمت کا جب تک وہ حکم نہ کرے۔  
پس پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ کھاری سے کس طرح اجازت  
لی جائے، فرمایا کہ جب وہ خاموش ہو جائے (تو یہی حاکم  
ہے) بعض لوگوں کا قول ہے کہ اگر کھاری مرد کی نئے اجازت  
نہ دی، ورنہ شادی کی تو ایک شخص نے یہ کہی اور ڈھونڈ لیا  
کھڑے کر کے اس نے سفاندی سے شادی کی ہے رفتہ رفتہ  
اس کے کھج کو برقرار رکھنے کے لئے کھانڈا نہ تھا کہ گویا باطن ہے  
تو اس کے ساتھ محبت کرنے میں کوئی حرج نہیں ورنہ نکاح صحیح ہے۔  
یہی بن مسعود نے قاسم بن محمد بن ابوبکر سے روایت کی ہے کہ حضرت  
عمر فاروقؓ کی والدہ سے ایک عورت کو اور پھر ہوا کہ اس کی اولی اس کا نکاح  
بروئے کا حکم دے اس کا نکاح کرنا سدا کرتی تھی چنانچہ اس نے نکاح کے بعد  
مرد کو رہا یعنی حضرت عبدالرحمن اور حضرت علیؓ کو بے بیہوش اعانت بھیجا  
جو حضرت فاروقؓ کے صاحبزادے تھے دونوں حضرات نے کہا کہ تم نہ ڈرو  
کیونکہ حسابت عذاب کا نکاح اس کے والد نے کرنا تھا اور وہ

أَنَّكَ حَفَظَ أَبُوهُ فَرَحِي كَإِيَّاهُ دَفَرْدَ تَبَيُّنَ صَدَقِي  
بِهَذَا عَيْنِي وَكَرِهِيثَ فَالْمُسْتَبَانَ وَفَتَى عَمْرٍ  
الْمُحْتَضِرُ يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ إِنَّ حَفَظَ  
۱۸۵۸ حَدَّثَنَا ثَنَا أَبُو عَظِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيحَانُ  
عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سِنْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ  
وَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرَهُ بَاتِمُ  
حَقِّي تَسْتَأْذِنُ وَلَا تُكْرَهُ لِيَكْرَهُ حَقِّي تَسْتَأْذِنُ  
فَأَنْزَلَ كَيْفَ أَدْنَاهُ قَالَ أَنْ تُكْرَهُ وَكَانَ لِعَصْنِ  
النَّاسِ إِيَّاهُ خَيْرًا إِنْ شَاءَ سَأَلَهُ فِي رُؤْيَا  
تَرَوْنِيهِ أَمْ لَا يَنْبَغِي بِأَمْرِهِ فَانْبَغَتْ لَقَدْ جِي  
يَكَا حَقِّي إِيَّاهُ أَلَا تَرَوْنِي يَعْنِي لَمْ تَرَوْنِي تَرَوْنِي  
فَقَدْ بَرَّيْتَهُ يَسْغُرُ هَذَا الْبَيْتُ وَلَا يَأْتِي بِمَدَام  
لَهُ مَعَهَا.

۱۸۵۹ حَدَّثَنَا ثَنَا أَبُو عَظِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ أَبِي أَنَسٍ حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِيسَى عَنْ  
اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَمْ يَكْرَهُ تَسَادُّنَ قُلُوبِ أَنْ يَكْرَهُ تَسْتَجِ  
قَالَ رُبُّهَا صَمِيمَةٌ وَقَالَ لِعَصْنِ أَنْ يَكْرَهُ  
تَحُلَّ حَافِيَةً تَبَيُّنَةً كُذِّبَتْ فَوَسَّ فَانْحَسَتْ  
فَبَقَاءَ بَشَافَ مَدَى رُؤْيَا عَنْ أَبِي تَرَوْنِي فَادْرَكَتْ  
فَرَضِيَّتِ الْبَيْتُ ثُمَّ وَقِيلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَالْمَرْجُوعِ يَعْنِي بِطَلَاكِ دَلِيلُ حَقِّ لَمْ تَرَوْنِي  
بِأَمْرِهِ مَا يَكْرَهُ كَيْفَ جَوَابُ السَّأَلِ  
مَعَ الرُّؤْيَا وَالْعَصْرُ مَرْفُوعًا سُئِلَ عَلَى الشَّيْءِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۸۶۰ حَدَّثَنَا ثَنَا عُسَيْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ  
حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ لَمْ تَكُنْ دُسُؤُلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَمْ يَكْرَهُ الْخَوَاتِمَ وَبِحُجُبِ الْعَمَلِ كَمَا إِذَا

میں نکاح کو پاسداری میں توبی کرم نے نکاح کو کاحدم قرار دیا  
تھا یعنی کاحدم ہے کہ میں نے حضرت عذرا سے مناکرہ کرنے  
والہ حد سے روایت کرتے ہوئے کہتے کہ حد سے

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا بیوہ کا نکاح نہ کیا جائے جب تک وہ حکم نہ  
دے۔ دیکھو ریڑی کا نکاح نہ کیا جائے جب تک وہ  
حالت مرد سے عرض کی کہ اس کی عورت کسی ہے اگر با  
جند وہ غرض ہے۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ اگر کوئی بیوہ  
کر کے دو جوڑے کرے یہ جند کر کے کسی تیسرے کی شادی کے  
پھر اس میں نکاح کو برقرار رکھے۔ حالانکہ حد سے روایت  
ہے کہ اس نے ہرگز شادی نہیں کی۔ تو یہ نکاح جائز  
ہے اور اس عورت کے ساتھ رہنے میں  
کوئی حرج نہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری لڑکی سے اجازت لی جائے  
میں نے عرض کی کہ کنواری عورت تو شرماتی ہے۔ فرمایا کہ اس  
کی شرمش ہو جان ہی اس کی اجازت ہے۔ بعض لوگوں کا  
قول ہے کہ اگر کوئی لڑکی کسی تیسرے لڑکی کو بیوہ  
اور وہ نکاح کرے پس یہ جند کر کے دو جوڑے کرے۔ اس  
بات کے کھڑے کر کے کہ اس نے تادی کی ہے جب تیسرے لڑکی کو اس  
بات کا تادی تو وہ بھی راضی ہوئی اور تادی نے بھی جھوٹی گواہی  
تسليم کر لی۔ حالانکہ عابد کو اس کا اہل ہونا معلوم ہے اس کے ساتھ  
عورت کا اپنے خاوند اور سوکنوں کے ساتھ جملہ کرنا  
نا پسندیدہ ہے۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اس بارے میں حکم نازل ہوا۔  
عروہ بن ربیعہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا کہ نبی کریم  
مجھے میری دلور شد کہ پسند فرماتے تھے وہ آپ جب ہمارے حضور بھیجتے  
تو میں زوج معزز کے پاس تشریف لے جاتے۔ اور ان کے قریب ہو  
جاتے۔ جب کہ جب آپ حضرت حصہ کے پاس تشریف لے گئے تو وہ ان کو

صَلَّى الصُّبْحَ لِحَا رُغْنَى بِسَاتٍ قَيْدُ ثَوْبِهِمْ  
فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ وَاجْتَمَعَ عِدهَا لِحَرْمَتِهَا  
كَانَ يُحْتَمِسُ فَتَبَت عَنْ ذَلِكَ فَذَلَّ لِي هَدَمَتْ  
أَمْرًا مِنْ قَوْمِهَا ذَلِكَ عَمَلِي فَكُنْتُ نُسُورُ  
إِنِّي صَلَّيْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَتَوَمَّيْتُ تَوَمَّيْتُ فَكُنْتُ  
أَمَّا ذَلِكَ فَحَدَّثَ بَنِي لَهْ عَدْلُومُ ذَلِكَ بِسُودَةٍ  
فَكُنْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ قَرْنَتُ سَيْدِ ثَوْبِهِمْ  
فَقَوِي لَهُ بِرَسُولِ اللَّهِ أَكُنْتُ مَعَهُ بِرَسُولِهِ  
سَيَقُولُ لَا يَقُولُ لِي مَا هِيَ الزَّيْنَةُ وَكَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِينُ  
لِي بِزُجْجَةٍ هِيَ الزَّيْنَةُ فَإِنِّي سَيَقُولُ مَا هِيَ  
حَفْصَةُ شَرِبَةُ عَمَلِي فَقَوِي بِذَلِكَ حَرْسَتُ عَمَلِي  
الْعُرْفُطُ رَسَا قَوْلُ ذَلِكَ ذِكْرُ لِي بِسَاتٍ بِصِيَّتِهِ  
فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سُودَةٍ قَالَتْ لَقَدْ تَقَرُّوا سُودَةٌ وَلَقَدْ  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كَذَبَ أَبُو دَرَكَابٍ رَيْبِي  
كُنْتُ لِي قَرْنَتُ لَعَنِي أَبَايَ قَوْلِي بِسَاتٍ فَكُنْتُ  
بَنِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ بِ  
رَسُولِ اللَّهِ كَلِمَتُ مَعَهُ بِرَسُولِهِ قَالَ لَا قَرْنَتُ  
هِيَ الزَّيْنَةُ أَنِّي لَقَدْ تَقَرُّوا حَفْصَةُ عَمَلِي  
قُلْتُ جَرَسْتُ عَمَلِي الْعُرْفُطُ قُلْتُ دَخَلَ عَمَلِي  
قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَدَخَلَ عَلَى صِيَّتِهِ قُلْتُ  
لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ  
لَهُ بِرَسُولِ اللَّهِ لَا أُسْمِيَتْ هِيَ فَتَالَ لَا  
مَا جَاءَ لِي بِهِ قَالَتْ لَقَدْ تَقَرُّوا سُودَةٌ سُبْحَانَ اللَّهِ  
لَقَدْ خَدَعْتَنِي قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُرْنِي  
بِأَمْرٍ مَا يَكْذَرُهُ مِنْ إِلْحَادِيَّالِ  
بِالْقَرَارِ مِنَ الصَّالِحِينَ  
١٨٠١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ  
عَلِيِّ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعَدَةَ

سے بادہ حضورؐ سے چ پھر میرے ہی لئے جسے آپؐ نے دریا سے لے کر تھمچے  
کہ حصہ کی کسی قوی طور سے اس کے حصہ کی کمی بھی تھی اور غلوں  
دوسرے کو اس میں سے بد۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ حد کی قسم میں  
میں نے ہر دور کوئی حصہ نہیں دیا میں نے حضرت سید سے اس کا ذکر کیا  
میں نے کہا کہ جب حضورؐ کے پاس تشریف لائیں تو فریب ہوتا تھا  
میں نے کہا کہ رسول اللہؐ کے پاس تشریف لائے تھے اس وقت سے  
میں نے تو عرض کیا کہ میری بد کو کسی ہے، ورنہ میں نے تو  
میں نے تو عرض کیا کہ میں نے تو عرض کیا کہ میں نے تو  
کہ جسے حصہ سے حصہ کا ترس بد ہے میں نے تو عرض کیا کہ میں نے تو  
غلوں میں ہوگا اور میں بھی ہی کوں گی ورنہ میں نے تو عرض کیا کہ میں نے تو  
جب حضورؐ حضرت سید کے پاس تشریف لائے حضرت سید کا ماں ہے  
کہ قسم میں حد کی جس کے سوا کوئی حصہ نہیں کہ حضورؐ اسی سے پر ہی  
تھے لیکن آپؐ کے پاس سے میرے برابر وہ ہو گیا وہاں کہ وہ تو  
میں نے تو عرض کیا کہ میں نے تو عرض کیا کہ میں نے تو  
رسول اللہؐ کیا آپؐ نے میری کیا ہے، اور یہ کہ میں نے تو عرض کیا کہ میں نے تو  
کہ میری بد کو کسی ہے، ورنہ کہ جسے حصہ سے حصہ کا ترس بد ہے  
میں نے تو عرض کیا کہ میں نے تو عرض کیا کہ میں نے تو  
پاس تشریف لائے تو میں نے بھی ایسا ہی کیا، ورنہ حضرت  
فصلت کے پاس تشریف فرما ہو جائے تو انہوں نے بھی اسی  
عرض کیا۔ میں جب حضورؐ حضرت حصہ کے پاس تشریف  
لے گئے اور رسولؐ سے عرض کیا کہ یہ رسولؐ تشریف کیا میں  
آپؐ کو اس سے بدوں، فرمایا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔  
اس کا بیان ہے کہ حضرت سیدؐ فرماتے ہیں۔ سیدؐ نے  
میں نے اسے حضورؐ کے لئے حرام کر دیا۔ میں نے  
کہا کہ خاموش رہو۔  
طاغوت کی جگہ سے بھاگنے کے لئے حیدر شاہ  
کرنا پڑا ہے۔

عبدالاحسن دہلوی رجبہ کا بیان ہے کہ حضرت عمرؓ نے  
 صحابہ رضی اللہ عنہم کی جانب سے روایات پر عمل کیے۔

بُنِي رَيْحَةً أَنْتَ عَمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
 أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ يَحْيَى  
 ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَاسْتَفْرَفَ إِذَا سَبَّحْتَ بِهِ  
 يَا مَعْزِينَ وَلَا تَقْدُمُوا عَلَيْهِ وَرَدَّ وَقَعَ بِرَأْسِهِ وَبِهِ  
 يَهْلِكُ فَلَا تَخْرُجُوا إِزَارَ الْبَيْتِ فَرَحَجَ عَمْرُ بْنُ شَيْبَةَ  
 وَكَعْبُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
 عَمْرِو بْنِ الْأَخْبَرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
 ۸۹۱۲ حَدَّثَنَا أَبُو نُوَيْمٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ شُعْبَةَ  
 عَنْ الرَّهْدِيِّ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى  
 ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَرَّ الْوُجْهَ  
 فَقَالَ يَحْيَى أَوْ عَدَدَتْ عَذَابُ بِهِ نَعْلُ زَامِيهِ  
 لَقَدْ بَقِيَ مِنْهُ بَقِيَّةٌ قَدْ هَبَّتْ الْمَرْءُ دَسَّ فِي  
 الْأُذُنِ فَمَنْ سَمِعَ بِأَرْضٍ وَلَا يَمْلِكُ مَنْ عَنِ  
 وَمَنْ كَانَ يَأْرِيهِ وَقَدْ بَقِيَ فَلَا تَخْرُجُوا إِزَارَ الْبَيْتِ  
 بِأَمْرِ فِي الْبَيْتِ وَالسَّيْفِ .  
 قَالَ نَعْلُ الشَّائِسِ إِنَّ وَهْبُ بْنُ هَبَّ الْكَلْبِ  
 وَنَعْلُ فَإِنَّ تَرْحَلِي مَكْتُبٌ عَذَابُ سَبِينِ وَ  
 احْتَلَّ فِي ذَلِكَ تَرْحَلِي لَوْ هَبَّ رَحْمَةً فَلَا  
 رُكَاةً عَنِ قَائِدِ بَعْدُ مَا تَحَالَفَ الرَّسُولُ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَبَسَطَ الزَّكَاةَ  
 ۸۹۱۳ حَدَّثَنَا أَبُو نُوَيْمٍ حَدَّثَنَا سَمِيْعُ  
 عَنْ أَيُّوبَ السَّخْنِيَّيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي  
 عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لَيْسَ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لَيْسَ كَانَ لَطِيفٌ يَقُوذُ فِي  
 قَيْدِ لَيْسَ لَيْسَ مَيْدُ سَمُوَ  
 ۸۹۱۴ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ  
 وَهْبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ الرَّهْدِيِّ

سریع کے مقام پر پہنچے تو انہیں خبر ملی کہ شام میں طاعون کی  
 وبا پھوٹ چکی ہے۔ چنانچہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی  
 اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا جس کسی زمین میں طاعون کے متعلق سوچو وہاں نہ جاؤ اور  
 جس جگہ نہ سوچی پھین جائے اور تیرہ روز ہجرت وہاں سے کر دو اگر نہ  
 نکھو میں صورت عمر و بن مسعود سے دیکھو کہ اس وقت کے  
 ابن عمر بن مسعود نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ  
 حضرت عبدالرحمن کی حدیث میں اگر وہیں لڑے۔

۱۸۹۱۲ حدیث میں ہے کہ حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہ نے  
 جب کہ حضرت سعد سے یہاں کو آئے ہوئے تھے کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون کی بیماری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ  
 نہ کب حدیث ہے جس میں بعض انتوں کو ہتھکڑیاں لگیں۔ پھر  
 اس کا کچھ حصہ مائل رہ گیا جو کبھی جدا جاتا اور کبھی نہیں  
 رہتا ہے۔ پس جو کسی جگہ اس کی خبر سنے تو وہاں نہ جائے  
 اور اگر اسی جگہ ہو جہاں یہ بیماری آئے تو وہاں سے  
 فرار کر کے نہ نکلے۔

۱۸۹۱۳ حدیث میں ہے کہ انارکلیوں کا قول ہے کہ اگر کوئی ہزار  
 درہم یا اس سے زیادہ ہیرے کیوں تک کہ اس کے پاس کئی سال  
 رہیں۔ یوں اس پر حملہ کرے وہ ہیرے کرنے والا نہیں  
 رہے تو ان میں سے کسی پر بھی زکوٰۃ نہیں ہے چنانچہ  
 انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی اور  
 زکوٰۃ کو ساقط کر دیا۔

۱۸۹۱۴ حدیث میں ہے کہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے روایت  
 کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
 اگر کوئی کس چیر کو رو پس لینے والا کہنے کی طرف ہے جو  
 ایسی حق کو چھٹ لیتا ہے۔ یہ بری مثال چھٹے  
 لئے ہیں۔

۱۸۹۱۵ حدیث میں ہے کہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے  
 فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا



هَسْبِي مَا أَهْلَيْتُكَ وَقَالَ هَؤُلَاءِ  
أَشْتَرِي بِصِيبٍ قَابِ قَوْادٍ أَنْ تَبْلُغَ الشَّيْخَةَ  
وَهَبْ لِأَنْتِ الشَّيْخَةَ وَلَا تَكُونِي عَنْتِي عَمَّ  
بِأَسْبَلِ أَحَبَّ إِلَيَّ الْعَامِلِ لِيَهْدِي لَه

۱۸۶۷. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَسْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
أَبُو سَامَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
الْأَجْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُقُ عَلَى صَدَقَاتِ نَبِيِّ  
أَبْنِ الشَّيْخَةِ فَقَالَ حَاسِبُهُ قَالَ هَذَا مَا يَمُومُ  
وَهَذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَهَذَا جَلَسْتُ فِي مَدِينَةٍ بِهَا نَبِيٌّ وَهُوَ  
تَابِعٌ هَذَا بِمَا أَنْ كُنْتُ صَادِقًا فَتَرَحُّطُهَا  
فَعَمِدَ اللَّهُ ذَا نَبِيٍّ عَلَيْهِ نَقَرٌ لَا أَتَى نَقَرًا  
أَسْتَعْمِلُ التَّجَمُّلَ وَنَكَّرَ عَلَى الْعَمَلِ بِمَا وَرَأَى اللَّهُ  
فَمَا بِي لِيَقُولَ هَذَا بَلْ يَكُونُ هَذَا هَدِيَّةً نَبِيٍّ  
لِيَأْتِيَ لِيَجْلِسَ فِي مَدِينَةِ أَبِيهِ وَهُوَ مَقْلُوبٌ  
هَدِيَّةً وَهُوَ لَا يَأْخُذُ بِأَخْذٍ مِنْهُ فَتَبَّ بَصَرُ  
حَلْفِهِ الْإِلَهِيِّ اللَّهُ بِخِيَمَةِ يَوْمِ نَبِيٍّ هَذَا جَدِّهِ  
أَخَذَ مِنْهُ لِي. اللَّهُ يَخْلُقُ بَعِيرَهُ نَقَرًا  
بَعِيرُهُ نَقَرًا أَوْ سَادَةً يَخْرُجُ مَرَّةً يَدَا وَنَحْوِ  
رُؤْيَى بَيِّنَاتٍ أَنْ يَكُونَ لَهَا هَدِيَّةً بَعِيرُهُ  
عَيْنِي وَسَمِعْتُ كُنِّي.

۱۸۶۸. حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ جَدِّهِ سَامَةَ  
عَنْ مَدَا هَبْنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَبَابٍ  
عَنْ أَبِي ذَافِعٍ قَالَ قَالَ الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَخْبَرْتُ عَنْ أَبِي يَسْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
ذُرِّ بَعِيرِي بْنِ الْعَبْدِ وَهُوَ قَدْ بَلَغَ مِنْ أَنْ يَكُونَ  
حَقِّ بَعِيرِي بْنِ الْعَبْدِ بَعِيرِي بْنِ الْعَبْدِ وَهُوَ قَدْ  
بَلَغَ رَأْفَتِ وَهُوَ قَدْ بَلَغَ مِنْ يَوْمِ رَحِيمَةِ اللَّهِ

بوزوں کا قوس ہے کہ کوئی گھر کا ایک حصہ خریدے اس کا  
شعر کو باطل کرنا چاہے تو نے چھوٹے بچے کو ہر روز

دراس پر قسم نہیں ہے۔

حاکم کا حیدر کرنا تاکہ اسے تحفہ بھیجا جائے۔  
عزیز بن زبیر سے حضرت ابو عبد اللہ سے روایت کی ہے کہ رسول  
متر سے ایک شخص کو جو مسکن کی روکھ و دیوار کے برابر مقرر ہوا  
کوسیت کے حاکم تھا جس میں بے کوسیت ہوا تو اس کا ایک بچہ مال ہے  
در در سر حصہ ہے جو بزرگوں سے ہے کہ چھ، تو مچنے وال  
بیکے گھر میں بیٹھتے اور دیکھتے کہ کس سے ملے وہاں سے کہتے  
تھیں تے اور ملے وال میں کہتے تھے جو بھر آیت سے ہم سے  
حدس کیا چھوڑنے والی کی حدس میں کہے کے بعد فرمایا۔ بعد  
حدس میں ہم سے کسی کو کسی حدس کا حاصل ملتا ہوں جس کا اثر ہے  
مجھے متہرزی ہے تو وہ ہرے پاس کرکت ہے کہ یہ بچہ مال ہے  
اس میں جو ہے جو مجھے غنہ دیا گیا یہ کہہ دیا کہ وہ بچہ مال ہے کہہ کر  
بیٹھ رہا تھا اس کے پاس تھے تے حدس کی قسم ہم میں سے جو کو  
بہر حق کے کسی ہر کہہ گا وہ اچھے ہونے کا شرک ہر گاہ میں حاضر  
ہوگا میں جو عزت پہناتا ہوں کہ تم میں سے جب کوئی بارگاہ  
حدس میں حاضر ہوگا تو اس سے دسٹ اٹھایا ہوا ہوگا  
جو حدس ہوگا۔ ہونے کا ہے جو ذکر تے ہوگی یا مری جو حدس ہو  
گی بھر اس دست مبارک ملے فرمایا میں تاک کہ حدس کی سفید کا  
متر سے گی در کہے تھے سے کہ میں سفیر حکم میں پی دی؟  
در میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کان نے سنا۔

حضرت ابو داؤد سے روایت ہے کہ بنی کرم جیلے شریف  
کوسم نے فرمایا جیلے کو شعر کا روادہ جن ہے۔ بعض لوگوں  
کا کہ ہے کہ اگر کوئی کسی گھر کو بیس ہزار درہم میں خریدے  
تو حیدر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ گھر کو بیس ہزار درہم  
میں خریدے حدس و سون تو سے درہم نقد اور کوسے درہم  
بزرگ میں سون کی کہ جس کا ایک ہزار دیکھے۔ اگر شعر کہے  
وہ اس سے ملے چاہے تو اسے بیس ہزار دیکھنا ہوں گے درہم



فَسَمِعُوا وَفَقَدُوا وَمَا رَأَوْا فِيهِمْ مِنْ نِعْمَةٍ  
الَّذِينَ قَالُوا طَلَبَ الشَّيْطَانُ أَخِي هَاجِرًا مِنْ الْقَبْرِ  
وَرُحِمَ ذَلِكَ مَا سَبَّحَ عَلَيْهِ عَلَى الْقَارِيَةِ ابْنِ الْحَكَمِ  
الْقَارِيَةِ جَعَلَ الْمُتَعَتِّرُ عَلَى الْقَارِيَةِ مَا دَعَا لِيهِ  
هُوَ لَمَعَةُ الْأَحِبِّ وَنُفُوسُهُ وَتَسْبِيحُهُ وَتَسْبِيحُهُ  
وَرُحِمَ مَا دَعَا لِيهِ لَوْلَا الْيَتِيمُ جَعَلَ اسْتَحْقَ اسْتَحْقَ  
الْقَارِيَةِ فِي الْقَارِيَةِ لَمَعَانِ فَجَعَلَ الْقَارِيَةُ  
وَتَسْبِيحُهُ جَعَلَ يَتَرَفُّعُ عَلَيْهِ بِجَشَرَيْنِ الْفَلْبِ  
وَرُحِمَ قَالَ فَكَلَّمَا هَذَا النِّجْمَ مَوْجِبِينَ الْقَسِيمِ  
وَقَالَ الْيَتِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دَعَا وَلَا  
يُجِبُهُ وَلَا عَائِلَتَهُ

۱۸۶۹۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
سُكْبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَمِّهِ وَبِالشَّيْخِ يُدْرِكُ أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ سَأَلَ عَنْ حَدَّثَنَا  
مَالِكٍ بِمِثْلِهِ بِأَرْبَعِ مِثَالَةٍ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ  
سَلَامَتُ الْيَتِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ  
أَبْتَ رَأْسَهُ بِسُكْبَانَ مَا غَضِبْتُكَ

### کتاب التعمیر

بَابُ التَّعْمِيرِ وَأَوَّلُ مَا يُدْرِكُ بِهِ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوُجْهِ  
الزُّوِّيَّ الصَّالِحَةِ

۱۸۷۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِ عَنْ حَدَّثَنَا الْيَتِيمُ  
عَنْ عَمِّهِ عَنِ ابْنِ شَيْبَةَ وَحَدَّثَنَا عَمُّهُ اللَّهُ  
بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمِّهِ النَّبِيِّ عَنْ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ  
كَانَ الرَّهْبِيُّ فِي حَدَّثَنَا عَنْ عَمِّهِ عَنِ عَمِّهِ  
اللَّهُ عَنْهَا أَلْفَا قَامَتْ أَوَّلُ مَا يُدْرِكُ بِهِ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوُجْهِ الزُّوِّيَّ  
الصَّالِحَةِ قَتَوِيَّ التَّوَهُدَ وَكَانَ لَا يَدْرِي سَوَدَّ  
الْأَفْئِدَةِ مِثْلَ فُلْكِ الْهَبِجِ وَكَانَ يَلْبِسُ جَدَا

اس گھر کو حاصل کرنے کی در کوئی صورت نہیں۔ اگر گھر کا  
مالک کوئی درمل آئے تو فروخت کر کے الا حیدر کو دی رقم  
واپس دے گا جس نے وصول کی جیسی نو ہزار سو ست نوے سو  
اور ایک دینار کیونکہ یہ تجارت اصل مالک کی جانے پر جو دسار  
بڑا صادر تھا باطل ہو گئی۔ اگر مکان میں کوئی عیب نکل آئے اگر عیب  
مالک کوئی دوسرا نہیں نکلا تو اسے جیسے ہزار و سو ست نوے سو  
گئے۔ امام بخاری کا بیان ہے کہ یوں مسندوں کے درمیان  
دھوکہ بازی کو جزا قرار دیا گیا حالانکہ یہی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمانوں کی تجارت میں اتنا  
غریبی ہوتی ہے، نہ خیانت، ورنہ نقصان پہنچنے  
وال بات۔

ابراہیم بن حیرہ نے عمرو بن شریح سے روایت کی ہے  
کہ حضرت ابو نعیم نے حضرت سعد بن مالک کو ایک  
مکان چار سو مثقال میں فروخت کیا، ورنہ۔  
انگرمی نے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے  
سنا ہے کہ مہمان کو شمع کا حق زیادہ ہے تو اسے حضرت  
وزیر نے اسے مکان سے نکال دیا۔

### کتاب التعمیر

اس کے نام سے شروع ہوئے امرویان سے یہ روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی ابتدا آپ کے  
خوابوں سے ہوئی۔

(دوسری) عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ  
کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سب  
سے پہلے وحی کی ابتدا یوں ہوئی کہ  
سوئے کی حالت میں آپ کے خوب نظر  
آتے۔ چنانچہ آپ کوئی خوب نہ دیکھتے مگر روند  
رکتی کی طرح اس کی تعبیر سامنے آجاتی۔ آپ فرماتے

[illegible][illegible]





أَبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ  
عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِينَ جُزْءٌ مِمَّنْ يَشْفَعُ  
وَأَرَبَعِينَ حُجْرَةً مِنَ النَّبِيِّ وَرَأَى ثَابِتًا وَنَحْوَهُ  
إِسْحَاقُ بْنُ عَمِيرَةَ عَنِ اللَّهِ وَشُعْبَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۸۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَاهٍ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ وَالْزُّبَيْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا  
الضَّالِحَةُ حُجْرَةٌ مِنْ بَنِيهِ وَأَرَبَعِينَ حُجْرَةً مِنَ النَّبِيِّ  
بِأَسْبَلِ الْمُبَشِّرَاتِ

۱۸۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ  
عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ  
هُوَ يَذْكُرُ أَنَّ سَعِيدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ تَعْرِفُونَ مِنَ النَّبِيِّ إِذَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا  
وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الضَّالِحَةُ

بَابُ رُؤْيَا يُوسُفَ وَقَوْلِهِ تَعَالَى  
إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِطَبْعِ أَبِيهِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ  
كَوْكَبَاتِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ أَتِيَهُنَّ فِي  
سُرْجِيهِمْ قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى  
أَخَوَاتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ  
لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ وَحَدَّثَكَ بِحَبِيَّتِكَ  
تِلْكَ وَتَعَلَّمَكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَمَوَاقِفُ  
بَعْثَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ يَاقُوبَ كَمَا أَتَتْهَا  
عَلَى أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ رَاهِجَهُ وَاسْمُكَ  
تِلْكَ عَزِيَّتُكَ حَبِيبُكَ وَقَوْلُهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا  
تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَكُونَ رُؤْيَايَ حَقًّا  
وَقَدْ أَحْسَنَ فِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ الْمِصْرِ وَجَاءَ

تعلانی سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا:۔ مومن کا رُؤیا خواب نبوت کے چھپا لیس  
حصوں میں سے ایک حصہ ہوتا ہے۔ اس کو ثناء، حمید  
اسحاق بن عبد اللہ، شعیب، حضرت انس رضی اللہ  
تعالی عنہ نے بھی نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے  
روایت کیا ہے۔

عبداللہ بن خطاب کا بیان ہے کہ حضرت  
ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ اچھا خواب  
موت کے چھپا لیس حصوں میں سے ایک حصہ ہوتا  
ہے۔

بشاد میں۔

سیدنا سید کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ  
رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے  
ہوئے سنا کہ موت میں سے کچھ بھی بانی نہیں رہا اسوقت  
موت کے عرصہ کی گئی کہ بشرت کہ میں بہ فرمایا کہ  
اچھے خواب

حضرت یوسف کا خواب۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: یاد کرو جب یوسف نے اپنے باپ  
سے کہا: اے میرے باپ! میں نے گیارہ تار سے، سوچا اسی طرح  
دیکھے، انہیں اپنے سے چھوڑ کر دے ہوئے دیکھا، کہا اے میرے  
باپ! اچھا خواب، اپنے بھائیوں سے نہ کہنا ورنہ وہ میرے ساتھ  
کوٹھ پال میں گئے، بیشک شیطان آدمی کا کھنڈ و دشمن ہے اور  
اکی طرح تجھے یوسف کی سے گا اور تجھے ہاتھ کا انعام لگا کر  
سکھائے گا اور تجھے پہاڑی نعمت چھدی کہ وہ گا اور یوسف کے  
خبردار اور ہر طرف سے پہلے دوقل باپ دادار اور  
اسحاق بن عبدی کی۔ بیشک یوسف تم کو حکمت دلا ہے (سورہ  
یوسف آیت ۴) میرا فرمایا اللہ میرے باپ اور میرے  
خواب کی تعبیر ہے بیشک اے میرے باپ نے سچا کیا ہے بیشک









فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَحَيَّلُ فِي ذُرِّيَةِ الْمُشْرِكِ جُرَّةً  
مِنْ سَيْتِهِ وَأَرْبَعِينَ جُرَّةً آمِنَ الشُّبْرَةِ .

۱۸۸۳ . حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا  
الْثَّيْبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو  
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الذُّرِّيَّةُ الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَنَحْنُ  
مِنَ الشَّيْطَانِ فَتَدْرِي مَايَ سَمِعْتُ بِكَرْهَةٍ فَيَسْمَعُ  
عَنْ لَيْمٍ لَهُ كَلَامًا وَلَيْتَعَوَّذُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّمَا  
كَكْرَهُ لَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَحَيَّلُ .

۱۸۸۴ . حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَذَّافٍ حَدَّثَنَا  
يُحْيَى بْنُ حَزْبٍ حَدَّثَنِي الرَّبِيعِيُّ عَنْ الرَّهْزِيِّ  
قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَسْرَفْتُ دَرَجَتِي لِلَّهِ فَهَنُ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَرَانِي  
فَقَدْ دَارَى الْحَقَّ تَائِبَةً يُوَسِّسُ وَأَبْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ

۱۸۸۵ . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ عَنْ  
هَلِيبِ حَدَّثَنِي مَنْ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
كَتَّابٍ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْخُدْرِيِّ سَمِعَ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَرَانِي فَكُنْ  
تَائِبَ الْحَقِّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَحَيَّلُ .

بِأَمْنٍ سُرُورًا لِلَّيْلِ نَدَا لَا سَمَرَةَ

۱۸۸۶ . حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَجَلِيُّ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَايِيُّ حَدَّثَنَا  
أَبُو يُونُسَ عَنْ هَلِيبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : انْطَلَبْتُ مَكَرِيَّةً فَمَكِيلًا  
وَنَصْرَةً بِالنَّارِ عَيْبًا وَبَيْنِي أَمَّا مَا شَعَرْتُ بِهِ رَحِمَةً  
إِذَا أُرْتُمْتُ بِمَتَابِقَتِهِ فَكَلَّابُ الْأَرْضِ حَتَّى وَضَعَتْ  
فِي بَدَنِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ سَمُولٌ فَلَوْ كَانَ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ تَائِبًا وَمُؤْمِنًا .

نبوت کے چھاپنے سے محسوس ہوتا ہے۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اے اہل بیت  
کہ تم سے ہوتا ہے اور یہاں خوب شیطان کی جانب سے۔ اگر  
کوئی ایسی چیز دیکھے جس کو وہ ناپسند کرے تو میں تمہاری جانب  
نہیں نکال دوں گا اور شیطان سے پناہ مانگنی چاہئے تو وہ  
خواب نقصان میں سے گا اور شیطان میری شکل اختیار  
نہیں کر سکتا۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا : جس نے مجھے دیکھا تو یقیناً اس نے حق کو دیکھا۔  
اسی طرح انہوں نے اور زہری کے پیچھے سے روایت  
کی ہے۔

عبداللہ بن خطاب کا بیان ہے کہ حضرت ابو سعید  
خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم کو لڑتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھے دیکھا تو اس نے  
حق کو دیکھا۔ اسی طرح زہری کے پیچھے سے روایت  
کی ہے۔

امام ابو خطاب دیکھنا ہم کو کھانا کھانے سے روایت کیا۔

محمد بن سیرین نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مجھے کلام کی  
کچیاں عطا فرمائی گئیں اور جب کے ساتھ میری مدد کی گئی  
اور میں مات کے وقت سویا ہوا تھا جبکہ میرے پاس قرآن کے  
خبر اقوال کی کچیاں لائی گئیں، یہاں تک کہ میرے ہاتھ پر دھک  
دی گئیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھٹے گئے ادباً حضرت ابن  
عمر ان کو منتقل کر رہے ہیں۔

فتہ : یہ مضمون اسی جلد کی حدیث ۱۹۰ اور ۲۱۳ میں بھی موجود ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے رین کا کچیاں



بَابُ الْوَقْتِ يَا بَنِي آدَمَ وَفَكَالِ ابْنِ

عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، رُوِيَ الشَّيْخُ

يُحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَحَدِ

مَا رَأَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ

طَلْحَةَ أُمِّهِ سَمِعَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

وَقْتِ الْوَقْتِ يَا بَنِي آدَمَ وَفَكَالِ ابْنِ

عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، رُوِيَ الشَّيْخُ

يُحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَحَدِ

مَا رَأَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ

طَلْحَةَ أُمِّهِ سَمِعَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

أَحَدَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ سَمِعَ

وَسَمِعَ أَحَدَهُمْ أَنَّهُمْ اقْتَسَمُوا اللَّهَ لِجَدِيدٍ  
فَرَجَعَهُ قَالَتْ قَطَا سَلْتُ عَمَّانَ بْنَ مَطْعُونٍ وَ  
أَمْرًا لَهَا فِي أَبِي هَبَّ رَمَا فَجَعَهُ وَجَعَهُ أَيْدِي كُوفِي  
بِهِ وَفَلَمَّا كُوفِي غَيْرَ وَكَيْفَ يَأْتِيهِمْ فَجَعَلَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلْتُ رَحْمَةً  
اللَّهُ عَلَيْكَ أَمَا اسْتَأَيْبَ قَسْرًا دِي عَنَيْكَ لَقَدْ  
أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَمَا يَأْتِي بِكَ أَنْ اللَّهُ أَكْرَمَهُ فَقُلْتُ  
بِأَيِّ أَتَيْتَ بِرَسُولِ اللَّهِ فَكَيْفَ يَكْرِمُهُ اللَّهُ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا تَرَوْنَ  
لَهُمْ حَاجَةً يُبْقِيْنِ وَأَنَّهُ إِنْ لَمْ يَخُذْهُ لَمْ يَخُذْ  
وَقَالُوا مَا أَذْرَى وَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ مَا ذَا يَقُولُ  
فَقَالَتْ كَمَا تَرَوْنَ أَرَأَيْتُمْ بَعْدَ ذَلِكَ أَنَا  
١٨٩١ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ  
عَبَّ الرَّهْمِي فِي هَذَا وَقَالَ مَا أَذْرَى مَا يَفْعَلُ  
بِهِ كَأَنَّهُ وَآخِرُ نَبِيِّ قِيَمَتْ قَدَ أَوْثَ الْيَمَانِ  
حِينَ تَخْرُجُ فَالْحَبْرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَيْتَ هَهُ  
يَا أَيُّهَا الْحَكِيمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا  
حَلَمَ فَلْيَبْصُرْ عَنْ يَسَارَةٍ وَلَيْسَ تَعْبُذُ  
يَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
١٨٩٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَكْيَرٍ حَدَّثَنَا الثَّوْبِيُّ  
عَنْ عَقِيلِ بْنِ إِبْنِ قَيْمَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ  
أَبَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَسَانِهِ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَرْوِي  
مِنْ اللَّهِ وَابْتُلُوهُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا احْتَمَمَ  
أَعَدُّكُمْ الْحَلْمُ يَكْرَهُ فَيَبْصُرُ عَنْ يَسَارَةٍ  
وَلَيْسَ تَعْبُذُ يَا اللَّهُ مِنْهُ فَلَنْ يَصْرَكَ

میں نے اور ہم نے انہیں اپنے گھروں میں اتارا چنانچہ وہ اس جگہ پر آئے  
چنانچہ ہر گز جس میں انہوں نے وفات پائی تھی جب غسل دے کر انہیں  
اس کے گھروں کا کفن پہنا دیا گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شریعت  
نے کئے ہیں میں نے کہلنے پر اس عید آپ پر اللہ کی رحمت ہے میں گواہی  
دیتا ہوں کہ اللہ رسول نے آپ کو رسول اعظم فرمائی ہے میں رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے کبھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں زندگی  
عطی فرمائی ہے میں عرض گزار ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر قربان  
اللہ تعالیٰ وہ کس کو رسول اللہ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ یہ تو تمہاری قوم وفات پانے اور تمہاری قوم میں ان کے لئے بھلائی  
کی امید رکھتا ہوں میں نے تم سے تمہاری کراچی عقل سے تمہیں بھی نہیں  
جانتا ما کہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ میرے ساتھ کیا گیا جیسے  
گا۔ پس انہوں نے کہا کہ تمہاری قوم اس کے بعد میں کسی کی تعریف  
عین کہہ دی گئی۔

ابو یمنان انسب نے روایت سے یہی طرح روایت کہتے ہوئے کہا  
میں ابی عقل سے میں جانتا ہوں کہ ساتھ کیا گیا جیسے گا کہ وہ مال میں کہ جسے اس  
باسکریا ہوا تو میں کہتا ہوں میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت عثمان کے  
ہاتھ پر مٹی ہے میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بتائی  
کہ آپ نے فرمایا یہ تو کامیاب ہے  
جیسے خواب شیطان کی طرف سے ہے میں جو ایسا  
دیکھے تو بائیں جانب تھکا روئے اور راستہ نکلتے  
پتہ مانگے۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی اور شہسوار  
کے تھکان کا علاج ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو  
فرماتے ہوئے سنا تھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور کہا خواب  
شیطان کی جانب سے ہے جب تم میں سے کسی کو خواب پریشان نظر آئے  
جس کو وہ ناپسند کرتا ہو تو بائیں جانب تھکا رہنا چاہیے  
اور اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے تو وہ نقصان  
عین سے گا۔





ابن ذہب یہ کہل حدیثی ابو حاتم بن سہیل  
 أَنَّهُ سَمِعَهُ أَنَا مَعِيذُ بْنُ الْحُدَيْرِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا أَنَا مَا أَكْفَرُ رَأَيْتُ  
 النَّاسَ يُعْرِضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمْصٌ فَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَنْفَعُ  
 النَّاسَ فِي وَفِّهَا مَا يَنْفَعُهُمْ ذُوْن ذَالِكَ وَمَنْ عَلَيَّ  
 عُمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَيْمِشٌ يَجْتَرُّهُ قَالُوا مَا  
 أَذَلَّتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِينَ

بَابُ الْخَطِّابِ الْقَيْمِشِ فِي الْمَنَامِ  
 ۱۸۹۶ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَفْرِ حَدَّثَنَا  
 الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَفْرِ حَدَّثَنَا  
 أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّكَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَنَا أَنَا مَا أَكْفَرُ رَأَيْتُ  
 النَّاسَ يُعْرِضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمْصٌ فَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَنْفَعُ  
 النَّاسَ فِي وَفِّهَا مَا يَنْفَعُهُمْ ذُوْن ذَالِكَ وَعُمْرُ بْنُ  
 الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَيْمِشٌ يَجْتَرُّهُ قَالُوا  
 لَمَّا أَذَلَّتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِينَ  
 بَابُ الْخَطِّابِ فِي الْمَنَامِ وَالرَّوْحَةِ  
 الْحَضَرَةِ

۱۸۹۷ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَعْفَرِيُّ  
 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدٍ  
 عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسِيرٍ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ  
 كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَأَبُو حَكْرٍ  
 فَتَمَّ عَيْدُ اللَّهِ بَيْنَ سَلَامٍ فَقَالُوا هَذَا الرَّجُلُ يَمُنُّ  
 أَهْلُ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ قَالُوا كَذًا أَوْ كَذًا  
 قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا كَانَ يَبْتَغِي لَكُمْ أَنْ يَفْعَلُوا  
 مَا يَنْسِيكُمْ بِهِ عَمَّا أَتَيْتُمْ حَتَّى تَمُوتُوا  
 وَهِيَ عَرِيَّةٌ وَهِيَ حَضَرَةٌ فَصَبَّ فِيهَا دَسْفَةٌ  
 نَاسِيهَا عُرْدٌ وَفِي أَسْفَلِهَا مِصْفَةٌ وَفِي مِصْفِ

نے فرمایا: میں سو یا ہوا تھا تو میں نے دیکھا کہ لوگ میرے سامنے  
 پیش کئے جا رہے ہیں اور وہ قمیص پہنے ہوئے ہیں۔ بعض کی قمیص  
 تو سینے تک تھی اور بعض کی اس سے بھی۔ جب عمر بن  
 خطاب میرے پاس سے گزرے تو ان کی قمیص گھسٹ  
 رہی تھی۔ لوگ عرض کر رہے تھے کہ یا رسول اللہ! آپ  
 اس سے کیا مراد دیتے ہیں؟ فرمایا کہ وہ ہیں۔

خواب میں قمیص گھسٹتی ہوئی دیکھنا۔

ابو امامہ بن سہیل کا بیان ہے کہ حضرت ابو سعید خدری  
 رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سو رہا تھا تو میں نے لوگوں  
 کو دیکھا کہ ہر پر پیش کئے جا رہے تھے اور ان کے اوپر  
 قمیص تھیں۔ میں ان میں سے کسی کی تو سینے تک تھی اور بعض  
 کی اس سے کم و بیش اور جب عمر بن خطاب کو میرے سامنے  
 پیش کیا گیا تو وہ اسی قمیص کو گھسٹ رہے تھے۔ لوگ  
 عرض کر رہے تھے کہ آپ اس سے کیا مراد ہیں؟ فرمایا  
 کہ وہ ہیں۔

حساب میں سبزی یا مہر بارخ دیکھنا۔

محمد بن سہیل کا بیان ہے کہ قمیص بن عباد نے فرمایا  
 میں اس مجلس میں تھا جس میں حضرت سعد بن ابی وقاص  
 بھی تھے تو وہاں سے حضرت محمد بن سلام رضی اللہ عنہ گئے تو  
 لوگوں نے کہا یہ کوئی اہل جنت سے ہے۔ میں نے کہا کہ لوگوں نے  
 یہ کہہ کر کہا: سبحان اللہ! لوگوں کو ایسی بات نہیں کہنی چاہیے جس  
 کا انہیں علم نہ ہو۔ میں نے خواب میں ایک ستون دیکھا جس پر سبزی  
 بڑی بڑی دکھائی دے رہی تھی۔ میں نے اس کی پوچھ  
 پڑھ کر پتہ چلایا کہ یہ عزم ہے۔ منصف اور انصاف دونوں  
 انصاف سے ہیں۔ مجھ سے کہا گیا کہ ہر صوفی میں ہر صوفی  
 کہ میں نے اس گندے کو جاکھڑا۔ پس میں نے رسول اللہ صلی

أَبُو هَبِيبٌ يَقِيلُ إِذْقِيَا مَدْقِيَّتَ حَقِّ أَحَدُثٍ  
يَا نَعْرُودَ فَكَقَصَصْتُهَا عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَسُوتُ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ أَحَدُ يَانَعْرُودَ  
أَبُو هَبِيبٍ.

بَابُ كِتَابِ النَّبِيِّ فِي الْمَسَائِرِ.

۱۸۹۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ  
حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ بِهِيَ أَنَّ اللَّهَ عَلَّمَهَا كَلَامَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْتُكَ يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ  
إِذَا رَجَلٌ يُحِبُّكَ فِي سُرْقَةٍ تَجِدُ نَبِيَّكَ هَذِهِ  
أَمْرُكَ يَا كَيْفَ مَا فَإِذَا رَأَيْتَ مَا كُنْتَ إِذَا  
يَكُنْ هَذَا مِنْ جَنَابِ اللَّهِ يُنْصَبُ.

بَابُ كِتَابِ الْحَرِيرِ فِي الْمَسَائِرِ.

۱۸۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
أَحْمَدَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْتُكَ كَلِمَةً  
أَنْ أَمْرٌ وَجَنَ مَرَّتَيْنِ يَا أَيُّهَا الْمَدَنِيَّةُ يُحِبُّكَ فِي  
سُرْقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَمَنْ لَكَ الْكَيْفَ فَكَشَفَ فَإِذَا  
رَأَيْتَ فَمَنْ لَكَ يَا كَيْفَ هَذَا مِنْ جَنَابِ اللَّهِ يُنْصَبُ  
فَمَنْ لَكَ يَا كَيْفَ فِي سُرْقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَمَنْ لَكَ  
الْكَيْفَ فَكَشَفَ فَإِذَا رَأَيْتَ فَمَنْ لَكَ يَا كَيْفَ  
هَذَا مِنْ جَنَابِ اللَّهِ يُنْصَبُ.

بَابُ الْمَقَاتِلِ فِي الْمَسَائِرِ.

۱۹۰۰۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا  
الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا عَمِلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِيهِ  
سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَشَرٌ  
يَخْرُجُ مِنَ الْكَلْبِ وَيَصْرُفُ بِالزُّعْبِ وَبَيْنَ أَمَّا

اٹ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور اسی جواب کو عرض کیا  
تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم جب وفات  
پائی گئے تو وہی کے کتے کو منہ پر لی سے مختار سے  
ہوئے ہوں گے۔

خواب میں عورت کا چہرہ کھولنا۔

عروہ بن ربیع نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہا سے دعا کرتے کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا۔ مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئیں کہ ریشمی  
کپڑے کے اندر کسی ایک آدمی نے اٹھایا ہوا تھا۔ پھر  
وہ کہتا ہے کہ آپ کی بہن ہیں میں نے اس کے اوپر سے  
کپڑا ہٹا کر دکھا تو وہ تم ہیں میں نے کہا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ  
کی مرض سے ہے تو ہو کہ ہے۔

خواب میں ریشمی کپڑے دکھنا۔

عروہ بن ربیع نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے  
دعا کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے دو مرتبہ  
خواب میں دکھائی گئیں۔ کہا گیا کہ آپ ان سے شادی کریں گے  
پہلے وہ مرد کچھ فرشتے سے ریشمی کپڑے میں اٹھایا ہوا ہے میں نے  
کہا کہ میں وہ اس نے کھلی دیا تو وہ میں نے کہا کہ اگر یہ  
اللہ تعالیٰ کی مرض سے ہے تو ہو کہ ہے۔ پھر دوسری مرتبہ کے تم  
دکھائی گئیں وہ فرشتے سے ریشمی کپڑے میں اٹھایا ہوا تھا۔ میں  
نے کہا کہ میں وہ اس نے کھلی دیا تو وہ تم ہیں میں نے کہا کہ  
اگر یہ اللہ تعالیٰ کی مرض سے ہے تو ہو کہ ہے۔

بَابُ كِتَابِ الْبُيُوتِ فِي الْمَسَائِرِ.

سید بن سب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ  
عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا کہ جامع  
الحکات کے ساتھ بھوت فرود کیا۔ عابد حبیب کے ساتھ میری مد  
فرمانی گئی ہے اور میں سونا ہوا تھا کہ وہی کے حضور اس کی تعریف میرے  
پاس لائی تھیں۔ چنانچہ کسی مذہب کا حق ہے کہ مجھ تک یہ بات

مَا جَاءَ أُبَيُّنِي بِمَقَاتِلِيهِ خَزَائِنِ الْأَمْوَالِ مِنْ قَوْصِيَّةٍ  
فِي يَدَيَّ، قَالَ تَحْتَهُ قَبْلُ عَيْتِي أَنْ جَوَامِعَ الْكَلِمِ  
أَنْ اللَّهُ يَجْمَعُ الْأَمْوَالَ الْكَثِيرَةَ إِلَيَّ كَأَنِّي كُنْتُ  
فِي الْكُتُبِ قَبْلَهُ فِي الْأَمْوَالِ الْوَاحِدَةِ وَالْأَمْوَالِ  
أَوْ تَحْتَهُ لَكَ.

بَابُ التَّعْلِيْقِ بِالْعُرْوَةِ وَالْحَلْقَةِ  
۹۰۱ رَحَدَاتِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدَّثَنِي خُصَيْفَةُ حَدَّثَنَا عَدَدُ  
حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خُصَيْفُ بْنُ  
هُبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَدٍّ مَرْتَلًا رَأَيْتُ  
كَأَنِّي فِي الرَّوْضَةِ وَسَطَ الرَّوْضَةِ لَمْ يَدْخُلْ فِي السُّبُلِ  
الْحُمُودُ عَزُودًا فَيَقِيلُ إِذْ هُوَ قُدْتُ كَأَسْطِطِيْعُ  
كَأَنِّي وَصِيْفٌ كَرَّمَ رِيَالِي فَهَيِّتْ فَاسْتَحْكُ

بِالْعُرْوَةِ فَانْتَلَيْتُ وَأَنَا مَتَّبِكٌ بِهَا لَمْ يَنْسَهَا  
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْتُ قَوْصِيَّةٍ  
وَقَوْصِيَّةُ الْإِسْلَامِ وَذَلِكَ لِلْعُمُودِ قَوْصِيَّةُ الْإِسْلَامِ  
وَذَلِكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى لَا تَعَالُ مَسْقُومًا  
بِالْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ

بَابُ عُمُودِ الْفُطَّاطِ تَحْتَ

وَسَادَتِهِ  
بَابُ الْإِسْتَبْرَقِ وَدُخُولِ الْجَنَّةِ  
فِي الْمَنَامِ

۹۰۲ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ  
عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنِّي فِي يَدِي سَوْفَتَيْنِ خِيَرَتِ  
لَا أَهْوِي بِمَا فِي مَكَانِي فِي الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ إِلَيَّ الْيَبَرُ  
فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصَتْهَا حَفْصَةُ عَلَى  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ  
رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْ قَالَ رَجُلٌ عَبْدٌ لِلَّهِ وَرَجُلٌ صَالِحٌ

یعنی ہے کہ جو اس حکم سے مواضع کے لئے تعالیٰ سے مست  
ہے اس کو دینے کے لئے جو اسے مواضع جو پہلے کتابوں میں  
مہمان تھے اور ہونے ایک دو باتوں کے متعلق تھے،  
وہ آپ کے لئے جمع فرما دیئے تھے۔

خواب میں گنڈہ یا مقلد پکڑ کر ٹھکانا۔

عبد اللہ بن محمد اور ہر ایک عہد میں۔ علفہ معاذ بن  
عمر بن قیس بن عباد حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ  
نے فرمایا میں نے دیکھا کہ گویا میں ایک بارخ میں ہوں اور بارخ  
کے درمیان میں ایک ستون ہے جس کی چوٹی پر ایک گنڈہ ہے  
مجھ سے کہا کیا کر رہا ہے؟ میں نے کہا کہ مجھ میں تو اتنی طاقت  
نہیں۔ پھر میرے پاس ایک عازم آیا تو اس نے میرے  
کپڑے سلجھائے تو میں چڑھ گیا اور میں نے گنڈے کو پکڑ لیا۔  
جب میں بیدار ہوا تو گنڈہ میں نے پکڑا ہوا تھا پھر میں نے نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ بارخ  
تو اسلام کا بارخ ہے اور وہ ستون بھی اسلام کا ستون ہے اور  
وہ گنڈہ معبود گنڈہ ہے یعنی آخری وقت تک تم اسلام  
کو ہمیشہ پکڑے رہو گے۔

اپنے تکیے کے نیچے خیمے کے ستون

دیکھنا۔

خواب کے اندر کہ بہ دیکھنا جنت میں

داخل ہونا۔

تابع کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے  
فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ بھی کپڑے کا ایک ٹکڑا میرے  
ہاتھ میں ہے میں جنت کے جس مکان میں جانا چاہتا ہوں وہ اسی  
کے اندر لے جاتا ہے۔ یہ کہ میں نے حضرت حفصہ سے یہ  
واقعہ بیان کیا حضرت حفصہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
خدمت میں عرض کیا کہ وہ آپ نے فرمایا کہ تمہارا بھائی تیک آدمی  
ہے مگر فرمایا کہ عبد اللہ تیک آدمی ہے۔







۱۹۰۷. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنَا  
الْهَيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ ابْنِ شَيْبَةَ  
سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَرِيرَةَ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَبَنُو أُمِّي  
عَلَى قَيْسٍ وَعَلَيْهَا دُثُوكُ فَرَعَتْ مِنْهَا مَا شَاءَ  
اللَّهُ ثُمَّ لَحَدَّ هَآئِلُ أَبِي صَخَافَةَ فَمَرَّ بِهِمْ مَسُومًا  
أَقْدَمُ بَيْنَ رُفَى مُرَبِّهِ صَعْفٌ وَاللَّهُ يَعْمُرُ لَهُ  
ثُمَّ اسْتَحَالَتْ عَزْمًا مَا حَدَّثَنَا عَنْهُ بَنُو حَصَلٍ  
فَكَانَ أَمْرٌ عَمِيقٌ يَأْمُرُ بِشَايِسٍ يُعْرِضُ مَزْعَرَةً مَعْرُوفِينَ  
الْخَطَابِ حَقٌّ صَوَّبَ النَّاسُ بِطَعْنٍ

بِأَمْرٍ الْأَشْيَرِ أَحَدِي فِي الْمَعَامِرِ

۱۹۰۸. حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ تَرْجَمَةَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُعَمَّرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُورَةَ  
نَحْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَكْبَرُ رِيشَ فِي عَيْنِ حَوْضٍ  
أَسْفَى لَيْتَ سَمَكَ فِي أَنْوَارِهِمَا حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ  
يُؤَيِّنُ فِي فَتْرَةٍ دُثُوكُ فِي مُرَبِّهِ صَعْفٌ وَفَتْةٌ  
يُعْمُرُ لَهُ مَا فِي أَمْرِ الْحَصْبِ فَاحْتَلَبَ قَدَمُ سَمَكَ  
بِهِمْ حَقٌّ نَوَى النَّاسُ وَالْحَوْضُ يَتَخَذُ

بِأَمْرٍ الْقَصْرِ فِي الْمَعَامِرِ

۱۹۰۹. حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ حَدَّثَنَا  
الْهَيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ ابْنِ شَيْبَةَ قَالَ  
أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ لَيْثٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَبَنُو أُمِّي  
عَلَى قَيْسٍ وَعَلَيْهَا دُثُوكُ فَرَعَتْ مِنْهَا مَا شَاءَ  
اللَّهُ ثُمَّ لَحَدَّ هَآئِلُ أَبِي صَخَافَةَ فَمَرَّ بِهِمْ مَسُومًا  
أَقْدَمُ بَيْنَ رُفَى مُرَبِّهِ صَعْفٌ وَاللَّهُ يَعْمُرُ لَهُ  
ثُمَّ اسْتَحَالَتْ عَزْمًا مَا حَدَّثَنَا عَنْهُ بَنُو حَصَلٍ  
فَكَانَ أَمْرٌ عَمِيقٌ يَأْمُرُ بِشَايِسٍ يُعْرِضُ مَزْعَرَةً مَعْرُوفِينَ  
الْخَطَابِ حَقٌّ صَوَّبَ النَّاسُ بِطَعْنٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو یا ہوا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو ایک  
کوئی پردہ کیا جس پر ڈول تھا جس میں نے اس میں سے ٹول نکالے  
جیسے اسٹ چلے۔ پھر وہ کہہ کے اسی بول چال سے لے آیا پس جنوں  
نے تک یا نہ تو فعل نکالے اور ان کے پانی نکالنے میں کڑوی تھی۔  
اللہ انہیں معاف فرمائے۔ پھر وہ ہر کسی بن گیا تو اسے  
حرمین خطاب بنے لے لیا۔ میں نے لوگوں میں سے کوئی ایسا  
جو امر نہ میں دیکھا جو حرمین خطاب کی طرح پانی نکالے۔  
یاں تک کہ وہ لوگوں کو پانی پلا کر نکالے کی جگہ  
لے گئے۔

خواب میں آرام کرنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو خواب میں دیکھا کہ کسی حوض پر  
میں اور لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں۔ میں بوجہ کہتے اور انہوں  
نے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا تاکہ مجھے آدم سپی میں۔ میں  
اسوں نے دو ڈول نکالے اور ان کے نکالنے میں صعب  
تھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں معاف فرمائے۔ پھر حرمین خطاب  
بنے اور انہوں نے وہاں سے لے لیا وہ بڑے نکاتے تھے ہر ایک  
کو کہ میرا بوجہ کہتے اور حوض میں کسی حوض جاری تھا۔

خواب میں محل دیکھنا۔

سعد بن مسیب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی  
اللہ عنہ سے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا میں سو یا ہوا تھا کہ میں نے  
اپنے آپ کو تخت میں دیکھا۔ اسی کے اندر کوئی عورت محل کے  
ایک حاسب و منور کی تھی۔ میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟  
کہ حضرت عمر بن خطاب کا چنانچہ مجھے ان کی خبر نہ تھی اور  
میں ان میں سے تھا۔ حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ اس پر  
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہم دو سے اور  
حرمین کے رہنے کے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان باپ آپ پر

رَسُولَ اللَّهِ أَغَارَ .

۱۹۱۲۔ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ  
ابْنُ مَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ  
بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَ الْجَنَّةَ  
فِي آثَارِهَا فَقَالَ مَنْ دَخَلَ فَقَدْ لَبَسَ هَذَا  
لَبَاسًا وَارْتَدَّى مِنْ قَبْلِ يَسٍّ فَمَا سَعَى يَسٍّ لَدُنَّ  
يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِلَّا مَا حَلَمْتُ مِنْ عَذْرَتِكَ قَالَ  
وَعَلَيْكَ أَهْلًا يَا رَسُولَ اللَّهِ .

بَابُ الْخُصْمِ فِي الْمَنَامِ

۱۹۱۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي نِيَّابٍ أَخْبَرَنِي بِعَدْرِ الْكَلْبِيِّ  
أَنَّ أَهْلَ بَرَّةَ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ قَامَ لَيْلًا قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ  
رَأَيْتُ فِي الْخُصْمِ كَأَنَّ امْرَأَةً تَتَوَضَّأُ فِي حُجْرَةٍ  
قَصِيرَةٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذِهِ الْقَصْرُ فَقَالَ لَهَا  
خَدِجَةُ قَوْلْتُ خَدِجَةُ فَقَالَ فَبِكِي عُمَرُو بْنُ الْخَطَّابِ  
يَا بَنِي أُمِّ دَاوُدَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارَ .

بَابُ الْخُطُوفِ بِالْكَعْبَةِ فِي الْمَنَامِ .

۱۹۱۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا  
عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ  
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ  
أُطُوفَ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا نَحَلٌ أَدْمِ مَسْبُطُ الشَّعَرِ مِنْ  
نَجْدَيْنِ يَنْطَلِفُ رَأْسُهُ مَا دَا قَدْتُ مِنْ هَذَا  
فَالْوَابِنُ مَرَّيْهِ فَرَأَيْتُ لَيْتِي فَإِذَا رَحُلٌ  
لَحْمٌ حَبِيبٌ جَعْدُ الرَّاسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنِي  
كَانَ عَيْنُهُ عَيْنَهُ طَائِفِيَةً قُلْتُ مَنْ هَذَا فَأَلَا  
هَذَا الدَّجَالُ أَخْرَجَ الْمَائِسَ بِهِ شَرُّهُ أَمِنْ .

قرآن میں آپ پر قریب کھاتا .

محمد بن مسلمہ نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں جنت میں داخل ہوں تو وہاں ایک سوسے کے حق کے پاس بخند  
میں سے کہا کہ یہ کس کے لئے ہے ؟ کہا گیا کہ ایک قریشی آدمی کے لئے  
پس میں نے ابی خطاب ! مجھے اس میں داخل ہونے سے کس چیز  
نے تھم دیا مگر میں تیری غیرت کو جانتا ہوں ۔ وہ  
عرش گرہ ہونے کو یہ رسول اللہ ! میں آپ پر غیرت  
کروں ؟

خواب میں وضو کرنا .

سحب بن سب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی  
اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے  
ہوئے تھے تو پہلے فرمایا میں سونا ہوا تھا کہ میں نے پہلے آپ کو  
بستہ میں دیکھا وہاں ایک مکان کے گوشے کی کوئی عورت وضو کر رہی  
تھی تو میں نے کہا کہ مکان کس کے لئے ہے ؟ جواب دیا گیا کہ حضرت عمر  
کے لئے ہیں مجھے ان کی غیرت یاد آئی تو میں وہاں لوٹ آیا پس جب عمر  
مدت بعد داخل گھر ہوئے کہ یا رسول اللہ ! میرے میں باپ آپ پر  
قرآن کیا میں آپ پر غیرت کروں ۔

خواب میں کعبہ کا طواف کرنا .

سالم بن عبد اللہ بن عمر نے عہد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما  
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سوا ہوا  
تھا کہ میں نے پہلے کو نہ دیکھا کہ طواف کرنے ہوئے دیکھا وہاں  
گندہ لنگہ ، اسید سے بالوں والا ایک آدمی ، دو آدمیوں کے درمیان تھا  
وہ کسی سے سروے دن چکس دم تھا میں نے کہا کہ کون ہے ؟ جواب دیا  
گیا کہ یہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہیں وہاں ایک سرورنگ لنگہ کے  
بھند کوئی برقعہ لگی جس کے بال کھڑے ہیں اوروہ اپنی آنکھ سے  
لانا تھا جو پہلے ہوئے انکوہ کے ، نندہ حق میں نے کہا کہ یہ کون  
ہے ؟ جواب دیا گیا کہ یہ وہاں ہے ، جو تمام لوگوں میں  
ابن قطن کے ساتھ زیادہ مشابہت رکھتا ہے ، وہ



لَنْ تَوَاعَىٰ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ  
فَاسْتَظْهَرُوا لِي حَقِّي وَفَعَلُوا لِي عَلَىٰ شِدِّيهِ جَهَنَّمَ  
فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَمَا لَمْ يَلْبَسْ لَهَا قُرُونٌ مِّنْ  
الْبَشَرِ يَتَنَبَّهْنَ قَرْمِيذٍ مَّدَنٍ يَمِيدَةٍ وَفَمِنْهُمْ  
مَنْ حَبَدَ يَدِي وَأَرَادَ فِيَّ بِحَالٍ مُّغْتَبِينَ بِأَسَدٍ  
رَّؤُوسِهِمْ أَتَقَدَّمُ قَدَمَاتِي فِيهَا رِجَالًا تَبِينُ قَدَرِي  
فَاسْتَظْهَرُوا لِي عَنِّي بِأَتَمِّ التَّيَمِينِ فَقَضَيْتُهَا عَلَىٰ  
حَفْصَةَ فَقَضَيْتُهَا حَفْصَةَ عَلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِنْدَ اللَّهِ رَحْمَةً صَالِحَةً فَقَالَ  
نَادِ لَمْ يَزَلْ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْثِرُ الطُّبُوعَ ۚ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا زِينَتَكُمْ مِمَّا فِي  
أَرْصَادِكُمْ ۖ وَكُلُوا وَشَرِبُوا لَا تُفْسِدُوا

هَذَا مِنْ يَوْمَئِذٍ أَمْرًا مِّنْ أَمْرِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
سَالِمٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كُنْتُ عِلْمًا مِّنْ تِلْكَ  
عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ أَمْرًا  
فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ رِي مَنَامٍ فَتَنَظَّرْتُ بَيْنَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ أَمْرًا مِّنْ تِلْكَ  
عِنْدَ ذَلِكَ خَيْرٌ قَائِلِي مَنَامًا مَا يَخْتَرُ قَائِلِي رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ قَدَرِي مَنَامِي  
أَتَبَانِي فَاسْتَظْهَرُوا لِي قَدَرِي مَنَامِي فَكُنْتُ قَدَرِي  
لَنْ تَوَاعَىٰ أَهْلُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ فَاسْتَظْهَرُوا لِي  
فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَمَا لَمْ يَلْبَسْ لَهَا قُرُونٌ مِّنْ  
الْبَشَرِ يَتَنَبَّهْنَ قَرْمِيذٍ مَّدَنٍ يَمِيدَةٍ وَفَمِنْهُمْ  
مَنْ حَبَدَ يَدِي وَأَرَادَ فِيَّ بِحَالٍ مُّغْتَبِينَ بِأَسَدٍ  
رَّؤُوسِهِمْ أَتَقَدَّمُ قَدَمَاتِي فِيهَا رِجَالًا تَبِينُ قَدَرِي  
فَاسْتَظْهَرُوا لِي عَنِّي بِأَتَمِّ التَّيَمِينِ فَقَضَيْتُهَا عَلَىٰ  
حَفْصَةَ فَقَضَيْتُهَا حَفْصَةَ عَلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِنْدَ اللَّهِ رَحْمَةً صَالِحَةً فَقَالَ  
نَادِ لَمْ يَزَلْ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْثِرُ الطُّبُوعَ ۚ

بھی دو ستریں تھیں۔ ہر ستر پر ایک فرشتہ تھا جس کے ہاتھ میں  
لوہ کا لٹیرہ تھا اور میں نے دیکھا کہ اس کے اندر کچھ آدمی نہ بھریوں  
سے بڑھ کر ٹھکانے سمیت تھے، اور ان کے سر پہ کی کرت میں سے  
ان میں سے کچھ قرشی آدمیوں کو بھیج دیا۔ پھر وہ مجھے دائیں جانب  
سے لے کر بائیں طرف لوٹ آئے۔ میں نے حضرت حفصہ کے پر جواب  
بیاں کیا اور حضرت حفصہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور عرض کیا تو رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عباد اللہ ایک  
آدمی ہے۔ نالغ کا بیان ہے کہ اس کے بعد وہ ہمیشہ  
کثرت سے نماز پڑھتے رہے۔

حضرت ابی داؤد جلیل اللہ

سید کا بیان ہے کہ حضرت ابی داؤد جلیل اللہ

فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کذا ان کے، محمد بن یحییٰ  
اور میر سادی شدہ رکھا تھا اور میں مسجد کے اندر ہی رہا کرتا تھا  
ان دونوں میں میرا ہوا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرنا  
تھا کہ میں نے دعا کی۔ اے اللہ اگر میرے نزدیک ایسا ہو کہ میں  
معدن سے رہے بھی عرب نکالنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے اس کی تعبیر دیا کہ میں نے اس میں کوئی توہم نہ دیکھا کہ وہ  
فرشتے میرے پاس آئے اور مجھے لے چلے۔ پھر انہیں ایک اور فرشتہ  
جنتوں میں لے گیا کہ وہ موت تم تو اچھے آدمی ہو۔ پھر وہ مجھے قسم  
کی کرت سے لے کر جو کونسی طرف گئے تھے۔ اس کے بعد کہنے لگا  
آدمی سے میں نے بعض کوئی نہ بیان کیا۔ پھر وہ مجھے دائیں طرف  
سے لے گئے جب صبح ہوئی تو میں نے حضرت حفصہ سے اس کا ذکر کیا  
حضرت حفصہ نے بتایا کہ انہوں نے یہ جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کے حضور عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ عباد اللہ ایک آدمی ہے  
اگر اب کو کثرت سے نماز پڑھا کرے۔ ذہری کا بیان ہے کہ اس  
کے بعد حضرت عبد اللہ بن عمر کے وقت کثرت سے نماز  
پڑھنے لگ گئے تھے۔

### باب ۱۵۱۴ القدح فی التوفیر

۱۹۱۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَمُوتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ يَمُوتُ أَمَّا بَنُو إِسْرَءِيلَ فَيُفْتَدُونَ بِثَمَنٍ ثَمَنُ  
مَنْدُكٍ أَعْطِيَتْ فَصَلَّى عَمْرٍو لَخَطَّابٍ فَكَلَّمَا  
أَدَّيْتُمَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلْعَلِّمُ

### باب ۱۵۱۵ إِذَا طَارَ الشَّيْءُ فِي الْمَنَامِ

۱۹۱۵۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
بْنِ إِسْرَءِيلَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى  
ذَكَرَ فَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو دُرِّي أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ عَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمُوتُ أَمَّا بَنُو إِسْرَءِيلَ فَيُفْتَدُونَ  
بِثَمَنٍ ثَمَنُ مَنْدُكٍ أَعْطِيَتْ فَصَلَّى عَمْرٍو لَخَطَّابٍ فَكَلَّمَا  
أَدَّيْتُمَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلْعَلِّمُ

### باب ۱۵۱۶ إِذَا رَأَى بَقَرًا أَسْخَرَ

۱۹۱۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ بَرْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ نَأْيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ مَنَةٍ إِلَى  
أَرْضٍ يَأْخُذُ فَدَهَبَ وَهِيَ إِلَى أَرْضِ الْيَمَامَةِ  
أَوْ هَجَرَ فَإِذَا رَأَى الْمَدِينَةَ يَخْرُبُ فَدَلَّيْتُهَا  
بَقَرًا أَسْخَرَ فَإِذَا هُوَ الْمُؤْمِنُونَ بِسُورَةِ أَحْقَابِ

### حواصی میں پیالہ دیکھنا۔

عمرہ بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر  
رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو فرات کے پورے سلسلے میں سوا ہوا ہوا تھا کہ میرے پاس دو دھکا  
ایک پیالہ لایا گیا چنانچہ میں نے اس میں سے پیالہ پیر پنا ہوا  
ہوا عمر بن خطاب کو دے دیا۔ لوگ عرض کرتے رہے کہ یہ رسول  
اللہ آپ کے نزدیک اس کی تعبیر کیا ہے؟ فرمایا کہ

### جب خواب میں کوئی چیز اڑتی ہوئی دیکھے۔

عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت  
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے اس خواب کے بارے میں دریافت کیا جس کا آپ نے ذکر  
فرمایا تھا تو حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ مجھ سے ذکر کیا گیا ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں سوا  
ہوا تھا کہ میرے دو توں ہاتھوں پر سونے کے دو کنگن  
رکھے گئے۔ پس میں نے تاپستہ کرتے ہوئے ان دونوں کو  
کاٹ دیا۔ پھر مجھے اجازت دی گئی کہ میں نے ان دونوں پر  
پھر گم ماری درود اڑاؤں گے۔ پس میں نے ان کی تعبیر ظاہر  
ہونے والے دو جھوٹے آدمیوں سے لی۔ عہد اللہ کا بیان  
ہے کہ ان میں سے ایک غسی ہے جس کو یمن میں فیرندے تھے  
کیا اور دوسرا سکر ہے۔

### جب گاسے ذبح ہونے دیکھے۔

ابو بردہ نے اپنے والد ماجد حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ  
عنہ سے حدیث کے خیال میں، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سواہت لی کہ آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ کمرہ کے کسی  
بلک کی طرف بھرت کر رہا ہوں جس کی گھڑی کے درخت ہیں۔ پس میں اسیال  
اس طرف گیا کہ وہ سامہ آیا پھر ہلکی وہ کمرہ میں جس کو شرب  
کھیتے تھے چنانچہ میں نے وہاں گھس دیکھی اور اس کی بھلائی کھاتے تو  
وہ مسلمان ہیں جو غزوہ احد میں شہید ہوئے اور صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَأَمَّا النَّحِيرُ مَلَجَاءُ اللَّهِ مِنَ الْخَيْرِ فَكَرِبَ الْغَنَقُ  
الَّذِي أَتَانَا اللَّهُ بِهِ بَعْدَ تَوْبَتِي بِهِ

بَابُ الثَّقِيفِ فِي الْمَنَامِ

۱۹۱۹ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَمْعَانَ بْنِ أَبِي لَهْيَةَ الْعَتَاطِيُّ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ هَاشِمٍ  
مَنْبِيئِي قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِبُ  
الْأَحْدُوثُ الشَّامِتُونَ وَكَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُ أَتَانَا يَمْلَأُ أَقْدِيئِي خَزَائِنَ  
الْأَذْيَانِ قَوْصِيَّةً فِي يَمَانِي مِثْرَانِ مِنْ وَهَبٍ كَلْبًا  
عَلَى قَاهَتَانِي قَادُوقِي إِلَى أَبِي لَهْيَةَ فَتَحَّضُّهُمَا  
فَطَارَ أَحَدُهُمَا فَتَلَمَّكَ الْكَدُّ بَيْنَ الشَّامِتِينَ أَتَانِيهِمَا  
صَاحِبٌ مَشْعَاءً وَصَاحِبٌ أَيْتَامًا

بَابُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ الشَّيْءُ مِنْ  
كُوْرِهِ بِأَسْكَنَةٍ مُوضَعًا أَخَذَ

۱۹۲۰ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا أَبِي عَبْدُ الْمُحْسِنِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ بَدَلٍ  
عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ سَابِغِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ  
كَانَ أَمْرًا مَسْجُودًا كَأَنَّ يَدَهُ الرَّائِسِ خَرَجَتْ مِنْ  
الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَلِيحَةٍ دَمِيئَةٍ الْيَحْضَعَةُ  
فَأَذَلْتُ أَنْ وَبَاءَ الْمَدِينَةَ فَقِيلَ إِلَيْهَا

بَابُ الْمَرْأَةِ السَّوْدَاءِ

۱۹۲۱ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْمُنْذَرِيُّ حَدَّثَنَا  
فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا سُلَيْمُ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اللَّهِ عَنْهُمَا  
فِي رُفْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْسَةِ  
رَأَيْتُ أَمْرًا سَوْدَاءَ ثَائِرَةً الرَّائِسِ خَرَجَتْ مِنْ  
لَمْدِينَةِ حَتَّى تَزُومَ بِمَلِيحَةٍ فَتَذَلُّهَا أَنْ وَبَاءَ

ہمیں بعد ان عطا فرمایا اور کہا اب اس کا بدلہ وہ جو اللہ تعالیٰ نے  
غزوۂ بدر کے بعد ہمیں مرحمت فرمایا۔

خواب میں بھیونگ مارنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم سب کے بعد میں گئے وہ اللہ سب سے  
سبقت لے جائے گا اسے یہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
میں سو یا ہوا تھا کہ میرے پاس مذبح کے حراؤں کی گھیاں رہتی تھیں،  
پھر میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو انگلیں لکھ دیئے گئے وہ گھر  
برگزن گئے وہ اور گھیاں سے صدمہ پہنچا پس میری طرف دیکھ کر فرمایا  
تو کہاں پر بھیونگ مار دیتا تھو میں نے ان پر بھیونگ ماری تو وہ اتر  
گئے۔ پس میں نے ان کی تعبیر دو جھوٹے آدمیوں سے لی  
جس کے میں دو میاں میں ہوں۔ ایک عشاء والا اور  
دوسرا بیکار والا ہے۔

جب یہ دیکھا کہ اس نے کھڑکی سے کوئی چیز  
نکال کر اسے دوسری جگہ پہنچا دیا ہے۔

ماہنامہ ہدایت نے ہشتمی صحت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ  
عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں نے ایک عمارت کے کمرے کی حوریت کو خواب میں دیکھا جس کے ہاں  
بکھرے ہوئے تھے۔ وہ مدینہ منورہ سے نکل گیا تاکہ نہ مسجد جاٹھری  
اور اس کو بکھرے گئے ہیں۔ میں نے اس کی یہ تعبیر لی کہ مدینہ منورہ  
کی وہ بات نہ بکھرے گی۔

کالی حوریت دیکھنا

ماہنامہ ہدایت نے ہشتمی صحت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ  
عنہما سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کے بارے  
میں روایت کی جو آپ نے مدینہ منورہ کے بارے میں دیکھا کہ  
میں نے ایک کالی حوریت دیکھی جس کے ہاں بکھرے ہوئے تھے۔  
وہ مدینہ منورہ سے نکل کر مسجد جاٹھری میں سے اس کی یہ  
تعبیر لی کہ مدینہ منورہ کی وہ بات نہ بکھرے گی عجب بھیج دی گئی جس



لَقَدْ بَيَّنَّهٖ نَزْلًا إِلَىٰ مَلَائِكَةٍ وَهُيَ الْجِبُّ حَمْدًا

بِأَسْبَابِ التَّوَارِيخِ النَّاسِ وَالْزَّوَارِيخِ

۱۹۲۲ - حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ أَبِي إِسْرَافِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُوسَىٰ عَنْ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَأَيْتُ أَهْلَ التَّوَارِيخِ حُجْرَتِ مَنْ الْمَدِينَةِ حَقَّقَ خَامَتِ بِمَدِينَةٍ مَا قَالَتْ أَنْ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نَزَلَ إِلَىٰ مَلَائِكَةٍ وَهُيَ الْجِبُّ حَمْدًا

بِأَسْبَابِ إِذَا هُنَّ سَيِّفٌ فِي الْمَمَارِ

۱۹۲۳ - حَدَّثَنَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَدَاةِ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ مَرْثِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ الْأَخْبَثِ عَنْ أَبِي مُوسَىٰ أَوْ عَنْ يَحْيَىٰ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي نَفْسِي أَنَّ هَرُ كُنْتُ سَيِّفًا فَانْقَطَعُ مَدَارُكَ دُونَ هَوْنًا يُسَبِّحُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أَحَدٍ شَعْرَةً زَيْدٌ أَحْمَدِي كَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ قَدَادَ هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِمْ مِنَ الْفَتْحِ وَالْإِخْلَاجِ الْمُؤْمِنُونَ

بِأَسْبَابِ مِنْ كِتَابِ فِي حُلِيمِ

۱۹۲۴ - حَدَّثَنَا ثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عُمَرَ مَتَّى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَحَلَّمَ بِخَلْقٍ لَمْ يَزِدْ كَيْفَ أَنْ يَقْعِدَ بَيْنَ شَهِيدَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثٍ قَوْمٌ دَهَمَ لَهُ كَادَهُونَ أَذْيَرُونَ مِنْهُ صَبَتْ فِي أَذْيَرِ الْأَنْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صَوْرَ الْمُؤْمِنِ وَكَفَّ أَنْ يَتَعَفَّرَ بِهَا دَلِيلٌ بِهَا وَهِيَ هَكَذَا سَنِيكَ وَصَلَهُ لَنَا أَيُّوبُ وَكَانَ قَتَيْبَةُ حَسَنًا يَوْمَ عَرَاتِهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ مَتَّى عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ

کو ترجمہ کرتے ہیں۔

بکھرے ہوئے بالوں والی عورت دیکھنا۔

اسلام بن عبد اللہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے ایک کالی عورت کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے کہ وہ مدینہ منورہ سے نکلی کر قبیضہ میں جا پھری ہے۔ پس میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ مدینہ منورہ کی وہ تیسویں جانب صبح دی گئی ہے جو مختار ہے۔

جب خواب میں تلوار لہرائی۔

ابو یوسف نے حضرت ابو یوسف رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار لہرائی تو وہ ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہو گئی یہ تلوار حادثہ و نقصان ہے جو مسلمانوں کو عروہ صدر میں پہنچا۔ پھر وہ بٹنے سے بھی جی حالت میں منتقل ہو گئی اور یہ وہ کرم ہے جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے لایا۔

جو جھوٹا خواب بیان کرے۔

مکرر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو ایسا خواب بیان کرے کہ اس نے دیکھا ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے بخیر کے وعدوں میں اگر وہ لکھنے کے لئے فرمائے گا جو کہ وہ ایسا کرے جس کے گلا وہ جس نے لوگوں کی بات کا لکھ کر سنی حال کردہ اسے ناپسند کرتے ہیں یا اس کے کلام کو سمجھتے ہیں تو قیامت کے دن اس کے کلام میں پیسہ پھینکا کر دیا جائے گا کہ جس نے کوئی قصور نہ کیا تو اس سے اس میں جان و مال کے لئے کہا جائے گا جو کہ وہ مہل میں ڈال سکے گا۔ مثلاً یہ نے یوسف نے لکھ کر قیامت کے دن اسے دیا۔ مکرر نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی کہ جس نے اپنے خواب میں جھوٹ پایا۔ شہرہ ابو ہریرہ بیان،

قَوْلُهُ مَنْ كَذَبَ فِي رُؤْيَا قَالَ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الثَّمَلِيِّ سَمِعْتُ عَلِيًّا مَقَالًا الْوَهْدِيَّةَ قَوْلُهُ مَنْ حَوَّارَ مِنْ تَحْلَعٍ وَمِنْ اسْتَمَعَ .

١٩٢٥ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ، مَنْ  
اسْتَمَعَ دَعْوَةَ نَحْلٍ دَمَ مِنْ صَوْتِهَا تَابَعَهُ  
هَيْشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ،

١٩٢٦ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الْقَهْمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنُ أَبِي يَحْيَى بِمَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ابْنِ عُمَرَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ  
أَفْرَى الْبُذْرَى أَنْ يُرَى عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَ -

بِأَمْرِ إِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلَا يُخَيِّدُ  
بِهَا وَلَا يَذْكُرُهَا

١٩٢٤. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ التِّرْمِذِيِّ عَنْ  
شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ مَرْيَمَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا  
سَلَمَةَ يَقُولُ لَقَدْ كَذَبْتُ أَنَّكَ الزُّوْيَا فَنَجَّيْتُ صَبِيَّ حَتَّى  
يَمُوتَ أَمَا تَأْتِيهِمْ وَأَمَا كُنْتُ لَا تَكُنِ الزُّوْيَا فَنَجَّيْتُ  
حَتَّى يَمُوتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الزُّوْيَا  
الْمُتَكَبِّرُ مِنَ اللَّهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا  
يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ  
فَلْيَتَعَذَّرْ بِأَنَّهُ مِنْ شَيْءٍ هَذَا مِنْ شَيْءٍ مُتَعَذَّرَانِ  
وَلْيَتَعَمَّلْ ذَلِكَ وَلَا يَحْدِثْ بِهِ أَحَدًا حَتَّى يَهْلِكَ  
لَنْ تَصْرُفَهُ.

١٩٢٨ - حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ حَسَمٍ أَخْبَدَنِي  
ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَاللَّسَّافُ زَيْدِيُّ عَنْ يَرِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ جَبَلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُمَيْرِيِّ أَنَّ يَوْمَ سَمِعَ  
اللَّهُ صَوْتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ رَأَى أَحَدَهُمُ  
الَّتَوْفِيَّ يُخْبِرُكَ أَيُّهَا مَنْ اللَّهُ مِنْ حَسْبِهِ عَبْدُكَ

حکمران حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ جس نے تصویر بنائی، جس نے مجسمہ بنا خواہ بیق کیا اور جس نے دوسرے کی بات مبالغہ حق خود سے کہی۔

عمر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا  
جس نے ناسخ و منسوخ کی بات خود سے کہی اللہ جس نے محمدؐ کا جواب بیان  
کیا اللہ جس نے تصویر بنائی آگے مثل سلق۔ اسی طرح ہشام، عکرمہ  
نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے۔

عبداللہ ہی دینا دے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سب سے بڑا بھتان یہ ہے کہ اسی چیز کو انھوں دیکھنے کا دھڑکے کہ ہے جو اسی کی آنکھوں سے نکلتی رہے۔"

جب محراب میں ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اس کا  
لمبی سے ذکر نہ کرنے۔

جلد ہی مسجد کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو سلمہ کو  
دیکھا جو بڑے سناکریے حب خوب رکھتا ہوں تو یہاں پر جاتا ہوں یہاں تک  
کہ میں نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں بھی جب  
خوب رکھتا ہوں تو یہاں پر جاتا ہوں یہاں تک کہ میں نے ہی کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی عزت کے ہونا  
ہے جب تم میں سے کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو کسی سے اس کا ذکر  
کو نہ کرے مگر جو اس سے محبت رکھتا ہو وہ جب اسی چیز دیکھے جو اسے  
پسند ہو تو اس کے سر سے اور شیطان کے سر سے پناہ مانگی  
جائے دو تین مرتبہ تھکانے والے اور اس کو کسی سے بیان نہ  
کے تر وہ کوئی نقصان نہیں ہے گا۔

عبداللہ ہی عیاب کا پیار ہے کہ حضرت ابو سعید  
رضی اللہ عنہ نے انہوں نے اللہ جل و علاہ وسلم کو  
مراتے ہوئے سنا کہ جب تم سے کوئی مخراب دیکھے جس  
پر وہ پسند کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کی عزت سے بڑا ہے  
بدایا ہے کہ اس پر عذاب کا شکار کرے اور اسے جہنم

وَيَحْتَدِثُ بِهَا ذَا ذَا فِي غَيْرِ ذَلِكَ وَمَا يَكْرَهُ قَوْلُهَا  
هِيَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلَيْسَتْ تُعَدُّ مِنْ سَيِّئَاتِهَا وَ  
يَذْكُرُهَا بِأَحَدٍ مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ يُعْتَرَفُ

بِأَمْسٍ مَنْ لَمْ يَزِدْ الزُّوْيًا لَا قَوْلَ عَابِدٍ  
إِذَا انْزَيْصِبَ

۱۹۹۹ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ  
الْهَيْثَمِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ تَنْ عَتَا بَنِي هِشَامِ  
عَمَّا كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ مَجْلًا أَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي تَزَيْتَ كَلِمَةً فِي حَتَامِ  
طَلَّةٍ تَطْلُفُ الشَّيْءَ وَالْعَمَلُ مَا سَمَى الشَّيْءَ  
يُحْكَمُونَ مِنْهَا مَا لَمْ يَكُنْ يُحْكَمُ وَاسْتَقْبَلُوا وَادَا  
سَبَبٌ وَأَمِيلُ تَمِ الْإِنْسَانُ فِي الشَّيْءِ عَمَّا كَانَ

أَخَذَ مَتْرَبَهُ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ كَذِبٌ رَجُلٌ آخَرُ  
فَعَلَا بِهِ، ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ  
أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ بَعْدَ دُحِيلٍ هَتَكِ  
أَبُو بَكْرٍ رَسُولُ اللَّهِ بِأَبِي أُمْتُ وَفَعَلْتُ عَقِي  
فَأَعْبَرُهَا فَقَالَ ابْنُ يَحْيَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَعْبُورٌ، قَالَ أَمَا لَطَلَّةٌ فَزِلْ سَلَامٌ وَتَمَّ تَدْوِي  
يَطْلُفُ مِنَ الشَّيْءِ وَالْعَمَلُ مَا سَمَى الشَّيْءَ  
تَطْلُفُ وَاسْتَقْبَلُوا مِنَ الْفَرَاخِ وَالْمُسْتَقْبَلُونَ، وَفَمَا  
لَشَبَابِ أَوَامِلٍ مِنَ الشَّيْءِ زَايَ لَا رَجُلٍ خَلَقَ  
الْبَدِي أَمْتُ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ يُعْلِيكَ، ثُمَّ  
يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ فَمِنْ هَذِهِ فَيَعْتَوِيهِ ثُمَّ يَأْخُذُ  
بِهِ رَجُلٌ فَيَعْتَوِيهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ فَيَعْتَوِيهِ  
يَمْ، ثُمَّ يَوْمَدُ لَهُ فَيَعْتَوِيهِ، فَتَذْكُرِي يَا نَعْمُونَ  
لَهُ بِأَبِي أُمْتُ أَصْبَحْتُ أَمَّا أَحَدٌ كُنْتُ كُنْتُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحْتُ بِعَمَلٍ وَحَصَتْ  
بُصَاتُ نَوَامِيهِ كُنْتُ بِأَبِي يَلْدِي أَحَدٌ كُنْتُ

اخذ جب اس کے برعکس دیکھے جس کو ناپسند کیے تو وہ  
تبیہ کی طرف سے ہوتا ہے لہذا چاہیے کہ اس کے سر سے ہوا  
لنگ اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے تو وہ نقصان نہیں دے گا۔  
جو یہ خیال کرے کہ پہلا تعبیر بتلے وال اگر  
غلط بتلے تو واقع نہیں ہوتا۔

عبداللہ بن عبدالمطلب کا بیٹا ہون سے کہ حضرت  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے لیے کہ ایک آدمی رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم یا بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کرے کہ وہ اس  
نے خواب میں ایک شخص کی دیکھی جس سے کئی اور شخص نیک رہا ہے۔  
پھر اس نے دیکھا کہ اس شخص سے کئی نیا آدمی اور کئی کم  
کمیٹہ رہا ہے پھر اس نے دیکھا کہ ایک آدمی سے جو انسان کے  
ذہن تک پہنچا ہے۔ یہ سب آپ کو دیکھا کہ اسے پہلا آدمی  
اور پھر دیکھے پھر اس نے دیکھا کہ آدمی کو دیکھا تو وہ بھی اس

کے ذہن سے پہنچا۔ پھر اسے دیکھا کہ آدمی نے پہلا آدمی پر چڑھ کر  
پھر اسے دیکھا کہ آدمی نے پہلا آدمی پر چڑھ کر۔ چنانچہ  
حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ آدمی نے پہلا آدمی  
پر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر  
یہ کہ آدمی نے چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر  
اور وہ جو اس سے شہدہ دیکھے ہے وہی وہی ہے کہ آدمی نے پہلا آدمی  
پر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر  
محدث ہے جس کوئی آدمی چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر  
کم ہونے کی جو انسان سے دیکھا کہ آدمی نے پہلا آدمی پر چڑھ کر  
پہلا آدمی نے چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر  
گاہ پر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر  
پھر سر آئی چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر  
بکشتہ کا تو وہ ٹوٹ جیسے کہ دیکھا کہ آدمی نے پہلا آدمی پر چڑھ کر  
فہم پر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر  
آپ پر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر  
وہ کم نے چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر  
گاہ پر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر چڑھ کر



فَاطَمَةَ وَابْنَةَ وَكَادَ أَنْ يَبْرَحَ قَالَ قَبِيْلَةُ عَمْرٍاءَ  
وَلَا أَهْرَئِيْلَ يَمْلِكُ مِنْ أَهْلِ مِيْلَةَ عَمْرٍاءَ  
أَتَاكُمْ دِيْكُ الْهَلَبِ خُوصُوا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا  
مَا هُوَ لَآ قَالَ قَالَا بِيْ أَنْطِقُوا نَطِيقُ هَتَال  
كَأَنْطِقُ لَمَّا أَتَيْتُ عَلَى لَهَى حَيْثُ نَزَلْتُ كَلَّ يَفْرُ  
أَحْتَرُ وَتَلَّ الذِّمْرُ إِذَا بِي الْهَمْرُ حَيْثُ نَزَلْتُ  
يَسْمَعُ وَإِذَا عَلَى شَيْءٍ الْهَمْرُ حَيْثُ نَزَلْتُ قَدْ تَعَرَّضْتُ  
بِحَدِّهِ أَكْبَرُ وَأَدَا بِي الْهَمْرُ يَسْمَعُ مَشَرُ  
يَأْتِي ذَلِيلٌ أَتَى قَدْ تَعَرَّضْتُ وَنَحْبُ رُءُ  
رَقِيْعُ لَهْ قَالَا كَيْفَ لَيْتَهُ حَجَرٌ فَيَنْصَبُ يَنْصَبُ  
كَيْفَ يَجْعَلُ الْيَمْرُ كَمَا يَجْعَلُ الْهَمْرُ قَالَا قَالَا  
حَجَرٌ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَا  
يُذِ الْأَطْلِقُ نَطِيقُ قَالَ قَالَا نَطِقْنَا فَأَبَتْ عَلَى  
وَحَلَّ كَوْنِهِ لَمْ يَرْجُ كَا كَرِهَ مَا أَتَى رَأَى رَحَدُ  
كُرَا قَالَا بَعْدَ مَا نَزَلْتُ يَحْضُرُ بِي عَمْرٍاءَ  
قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَا بِي أَنْطِقُوا نَطِيقُ  
كَأَنْطِقُ لَمَّا أَتَيْتُ عَلَى رَوْضَةٍ مُعْتَمَةٍ وَهِيَ بِي  
كَلَّ يَفْرُ الْهَمْرُ وَإِذَا بِي الْهَمْرُ الْهَمْرُ وَهِيَ  
كَيْفَ لَيْتَهُ قَالَا قَالَا رَأَيْتُمْ هَذَا بِي الشَّيْءَ هَذَا  
مَنْ هُوَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ كَرِهَ وَلَدَاهُ بِي أَنْطِقُوا قَالَا  
قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا مَا هُوَ لَآ قَالَ قَالَا بِي  
أَنْطِقُوا نَطِيقُ قَالَ قَالَا نَطِقْنَا فَأَبَتْ عَلَى  
رَوْضَةٍ مُعْتَمَةٍ لَمَّا رَأَيْتُ رَوْضَةً قَدْ تَعَرَّضْتُ  
وَلَا أَحْسَنَ قَالَا قَالَا بِي أَنْطِقُوا نَطِيقُ  
وَهِيَ قَالَتْ لَيْتَ إِلَى مَدِيْنَةٍ مَدِيْنَةٍ بِي  
ذَهَبَ قَالَا بِي بَصِيْرَةٌ فَأَبَتْ بَابَ الْمَدِيْنَةِ  
فَأَسْتَفْتَحُمَا فَعَمِيْرٌ لَمَّا قَدْ حَفَلْنَا هَذَا فَتَفَتَّحَا  
وَبَقِيَ حَالُ شَهْرٍ مِنْ حَيْثُ نَزَلْتُ كَا حَسْبُ مَا أَتَى  
رَأَى قَدْ تَعَرَّضْتُ كَا حَسْبُ مَا أَتَى قَالَا قَالَا

نیچے سے اگ کی پٹ پہنچی اور وہ دیکھتے چلتے۔ میں  
نے پوچھا کہ کون ہیں، دونوں نے مجھ سے کہا کہ چلیے۔  
اچھل دیئے۔ یہاں تک کہ ایک شہر پہنچے۔ راوی کا  
 بیان ہے کہ میرے خیال میں یہ بھی فرماتے تھے کہ وہ  
شہر کی طرح سرسبز تھا۔ شہر کے اندر ایک آدمی تیر  
رہا تھا اور وہ سرسبز شہر کے کنارے پر کھڑا تھا جس  
کے پاس بہت سے شہر جمع تھے۔ جب تیرنے والا  
پر تا جو اس کے پاس ۲۰ جس نے شہر جمع کر رکھے تھے  
تو کہہ دیا کہ میں دیکھتا ہوں اس کے اندر پھر ڈال  
دیتا۔ چہ خیر وہ شہر تیرتا ہوا چلا جاتا اور جب  
تو میں روٹ کر تیرا کسی طرح اس کے سر میں پھر  
قال دیتا۔ میں نے کہا کہ کون ہیں؟ دونوں نے مجھ سے  
کہا کہ چلیے۔ ہم چل دیئے۔ یہاں تک کہ ایک مذہب ہی  
بدھوت آدمی کے پاس پہنچے خدا کو بدھوت تم سے دیکھا  
پھر اس کے پاس آگ بھی ہے وہ پھر کاتا اور اس کے  
گمراہوں کا تھا۔ میں نے ان دونوں سے کہا کہ کون  
ہے؟ انوں نے مجھ سے کہا کہ چلیے۔ پس ہم چل دیئے۔  
یہاں تک کہ ایک باغ میں پہنچے اس میں فصلیں بیج  
کے نام بھول کھجے ہوئے تھے۔ باغ کے درمیان  
میں تک طویل القامت شخص تھا۔ آسمان سے ہاتھیں  
کھینچ کر ہندی کے باعث میں اس کے سر کو دیکھ سکا  
اس شخص کے گرد سے بچے کھاتے ہیں اس کے  
خمس دیکھے۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو ان دونوں  
نے مجھ سے کہا کہ چلیے۔ پس ہم چل دیئے یہاں تک کہ  
ایک اتنے بڑے باغ میں پہنچے کہ میں نے اس سے  
بڑا اور خوبصورت کول ارٹ ہرگز نہیں دیکھا۔ دونوں  
نے مجھ سے کہا کہ کہہ دیجیے۔ جیسا کہ ہم اس پر چڑھ  
گئے تو ایک شہر نظر آیا جس کی ایک ایسٹ سونے کی لہ  
ایک چاندی کی تھی۔ پس ہم شہر کے دروازے پر گئے

أَذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهْلِ، قَالَ وَرَدَ بِهِ  
 كَيْفَ يَكُونُ يَحْيَى كَيْفَ كَانَ مَاءَهُ، يَتَخَصَّنُ فِي أَيْتَانِ  
 فَذَهَبُوا كَوَقْعُوا فِيهِ، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى قَدَمِ  
 ذَهَبٍ ذَلِكَ الشَّوْءُ عَلَيْهِمْ فَصَارُوا فِي أَحْسَرِ  
 صُورَةٍ، قَالَ قَالَا لَيْ هَذَا جَنَّةُ عَذَابٍ وَ  
 هَذَا مَنَزِلُكَ قَالَ نَسَا بَعِيرِي صُعْدًا فَإِذَا  
 قَصَصْتُ مِثْلَ الرِّبَابَةِ النَّيْصَاءُ قَالَ قَالَا لَيْ  
 هَذَا مَنَزِلُكَ قَالَ قُلْتُ لَهَا بَارَكَ اللَّهُ بِمَا  
 وَرَأَيْتُ مَا صَحَنَهُ، قَالَا أَمَا الْآنَ نَرَاكَ وَآتَيْتُ  
 وَاجِلَهُ قَالَ قُلْتُ لَهَا فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مَعْدُ  
 النَّسَاءُ نَحْنُ نَحْنُ مَا هَذَا الَّذِي رَأَيْتُ، قَالَ  
 قَالَا لَيْ أَمَا إِنَّا سَخِيحُونَ أَمَا التَّرْحُحُ  
 الْأَقْلُ الَّذِي أَتَيْتُ عَيْنِي بِشَيْءٍ رَأَيْتُ بِالْخَبَرِ  
 فَإِنَّ التَّرْحُلَ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَتَرَفُهُ دِينَارُ  
 عَيْنِ الشُّلُوبِ أَمْ كَتُوبُهُ وَأَمَا التَّرْحُلُ الَّذِي  
 أَتَيْتُ عَلَيْهِ يُقَرَّرُ بِغَدَقَةٍ إِلَى قَفَاةٍ وَ  
 مِنْ حَيْدَرٍ إِلَى قَفَاةٍ وَغَيْثُهُ إِلَى قَفَاةٍ حَرَّةٍ  
 التَّرْحُلُ يَخُذُ دَاوِينَ بَنِيهِ فَيَكُونُ فَرَكْنُهُ  
 تَبَعُهُ الْأَقْلُ وَآتَى التَّرْحُلُ وَالنَّيْبُ بَعْدَهُ  
 الَّذِينَ فِي مِثْلِ بَنِيهِ الْيَتَامَى فَرَأَيْتُ الْوَقْفَ  
 وَالزَّوْجَ وَأَمَا التَّرْحُلُ الَّذِي أَتَيْتُ عَلَيْهِ  
 يَسْمَعُ فِي الْمَلِكِ وَيُعْمَرُ لِحَبْرَةٍ أَجَلُ  
 الْقَيْدِ وَأَمَا التَّرْحُلُ الَّذِي كَرِهْتُ السَّرَاقَةَ الَّذِي  
 يَكُونُ أَمَّا يَكُونُ وَأَسْنَى حَوْلَهُ فَاسْمُهُ  
 مَرَاتُ حَارِبٍ حَلَمٌ وَأَمَا التَّرْحُلُ الْمُسَوِّدُ  
 الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَاسْمُهُ مَرْهَبٌ عَنَّا  
 السَّمَامُ وَأَمَا الْوَلَدَانِ الَّذِينَ حَوْلَهُمَا  
 فَكُلُّهُمَا مَرْبُوعَاتُ عَيْنٍ نِيصَرِيَّةٌ - قَالَ  
 فَقَالَ بَعْضُ الْمَسْلُومِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَدُّ

اور اسے کھوسے کے لئے کہا تو وہ ہمارے لئے کھول  
 دیا گیا جتنا عجیب ہم اس کے اعداد و احوال جوستے تو اس میں  
 نہیں ایسے آدمی سے جس کا نصف بدن کو سحر صورت  
 تھا جتنا خوب صورت تم نے کوئی دیکھا ہو اور لی نصف  
 اتنا بد صورت کہ جتنا تم سے کوئی دیکھا ہو ان دونوں  
 نے اُن لوگوں سے کہا کہ اس نہر میں جا کر دو۔ وہ نہر  
 جھڑن کی طرف بہہ رہی تھی اور اس کو پانی بالکل  
 سفید تھا۔ پس وہ گئے اور اس میں کود پڑے۔ جب  
 وہ ہمارے پاس لوٹ کر آئے تو ان کی بد صورتی زور  
 ہو چکی تھی درود خوب صورت ہو گئے تھے۔ ان دونوں نے  
 مجھ سے کہا کہ ہمارے بدن سے اور یہ آپ کا مکان ہے۔  
 مجھ نے نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ سفید اور جیسا کہ میں نے  
 سے کہا کہ اتنے عیسائی میں برکت ہے، مجھے چھوڑنا  
 میں بعد جاؤں۔ دونوں نے کہا کہ ابھی نہیں لیکن  
 آپ اس میں ضرور داخل ہوں گے۔ میں نے  
 دونوں سے کہا کہ رات بھر میں نے عجیب و غریب  
 دیکھیں منہ جھوسنے دیکھیں وہ کیا ہیں؟ دونوں  
 نے کہا کہ ہم ابھی آپ کو بتا دیتے ہیں۔ پہلا آدمی جس  
 کے پاس آپ پہنچے اور جس کا سر بھر سے ٹوٹا جا  
 رہا تھا، یہ قرآن کرم کو پڑھ کر بھڑالے اور خدا  
 کے وقت سوچا ہے اور اٹھا اور جس شخص کے  
 پاس آپ پہنچے جس کے بڑے سے اورد آئے  
 کوئی تک جبر اٹھاتا تھا، تو یہ صبح جب اُسے گھر  
 سے اٹھتا تو پھر وہاں آتے گھڑتا اور وہیں دیا بھر میں  
 بھرتا اور وہ سبے مرد و عورت جو خود جیسی جگہ میں  
 تھے وہ رات بھر عورت تھے اور جس کے پاس آپ پہنچے کہ  
 میں تیرا بچہ اور اس کے بڑے بھڑالے جانے وہ سود کھانے والے  
 تھے اور وہ بد صورت آدمی جو اُن کے پاس تھے سے بھڑکاتا اور اُن کے  
 منہ عورت تھا تو وہ کتاب انجیل کا کج فرستہ شخص تھا تو قد





# پارہ ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## فتنوں کا بیان

انہ کے نام سے شروع جو بڑے اہم ہوں انہا پر دم کرنے والا ہے

فتنوں سے ڈرنا چاہیے

اور اس فتنہ سے ڈرنے پر جو بزرگ تر میں قالوں ہی کو نہ پہنچے گا  
سورۃ الاحزاب آیت ۱۰۱ اور جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فتنوں سے  
حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے  
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ہیں  
اپنے حوض پر انتظار کر دینا کہ میرے پاس کون آتا ہے۔  
کچھ لوگوں کو میرے سامنے سے بچڑیا جائے گا۔ پس میں  
کہوں گا کہ میرے آگے چنا چوکا جائے گا، کیا آپ نہیں مانتے  
کہ یہ آگے پاؤں بھر گئے تھے۔ ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ اے  
اللہ اسمائے پاؤں پھرنے اور فتنوں میں مبتلا ہونے سے  
تیری پناہ چاہتے ہیں

ابو حاتم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:-  
میں حوض پر تھرا رہا پیش حیدر ہوں میرے پاس تم میں سے کچھ  
لوگ گھسے گاٹھیں گے، یہاں تک کہ میں جب انہیں پانی پلانے کیلئے  
ٹھکوں گا تو انہیں کھینٹ کر لے دوں گا کہ وہ پانی پالنے کے لئے  
عرض کر دینگا کہ اے رب! میرے سامنے فریاد جائے گا کہ کیا  
تجسوس معلوم نہیں کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا کام کیا۔  
ابو حاتم نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## کتاب الفتن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
بَابُ مَا جَاءَ فِي كَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالتَّقْوَا  
فِيْمَا لَا يُصِیْبُ بَنَ الدِّیْنِ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً  
وَمَا كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
يُحَذِّرُ مِنَ الْفِتَنِ

۱۹۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا  
يُحْدِثُ عَنْ الْقَوِي حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ عَمْرُو بْنُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا عَلَى حَوْضٍ اسْتَبْرَأْتُ مِنْ نَبِیِّ  
عَلَى قَوْصِیْنِ سَاسٍ مِنْ ذَوْنِی فَأَقُولُ أَهْمُیْ یَوْمَ  
لَا تَدْرِي عَقُوبًا عَلَى الْقَوْمِ قَدَرِیْ قَالَ ابْنُ ابْنِ  
الْأَیْمَنِ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ أَنْ تَرْجِعَ عَلَیَّ أَعْفَاسًا  
أَوْ فُتْنًا

۱۹۳۲۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُعَاوِذَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ  
عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنَا  
فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ لَبِیْزُ فَعَنْ لَبِیْزٍ قَالَ لَبِیْزُكُمْ  
عَلَى إِذَا أَهْوَيْتُمْ لَنَا وَلَهُمُ الْخُيُوفُ دَوْرُیْ  
فَأَقُولُ أَيْ رَبِّیْ أَصْحَابِیْ یَقُولُ لَا تَدْرِیْ مَا  
أَعْدَاكُمْ أَبَعْدَ لَکَ

۱۹۳۳۔ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا

يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ سُهَيْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّيْخَ حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ أَنَا قَرِيبٌ عَلَى الْحَوَمِ مِمَّنْ وَدَّ أَنْ يَشْرِبَ مِنْهُ وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَطْمَأَنَّ قَعْدًا أَبَدًا الْمَرْءُ عَلَى أَقْوَامٍ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي فَكَيْفَ يَصْبِرُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَارِمٍ كَسَمْعَانَ السُّحَّانُ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ وَأَنَا أَسْمَعُهُمْ هَذَا فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ سَمْعَانَ يَقُولُ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سُبَيْدٍ الْخُدَّارِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فِيهِ قَالَ أَنَّهُمْ قَتَلُوهُ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي عَمَّا بَدَّلُوا أَعْدَكَ كَأَكُولِ خُفَّيْنِ بَدَلِ بَعْضِي .

بِأَمْرِكَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَعْرِفُونَ بَعْضِي أَمْوَرًا مَكْرُوهًا وَمَا  
عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَمِيدٍ قَالِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا عَلَى  
الْحَوْصِ

١٩٣٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
سُوَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَعَدُونَ بِغَدِيٍّ أَشْرَفَ  
فِي أُمُورِ الشُّعْرَاءِ فَكَانُوا إِذَا مَا لَعَنُوا يَأْتِيَنَّكَ اللَّهُ  
فَالْأَذْوَالُ إِلَيْهِمْ فَحَقُّهُمْ دَسَلُوا اللَّهَ فَحَقُّكُمْ

١٩٣٥ - حَدَّثَنَا مُسْنَدُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ  
عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْأَنْبَرِ عَنْ ابْنِ عَقْلٍ عَنْ  
الْشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَفَرَ  
بِمَنْ أَمَرَهُ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مِنْ مَخْرُوجِي  
الْشَّيْطَانِ شَرِّ أَهْلِ مِثْقَةِ جَاهِلِيَّةٍ.

١٩٣٦ - محمد بن أبي عثمان حدثنا حماد بن محمد بن عبد الله بن عثمان حدثنا أبو رجا

کو اچھا نہیں سمجھتا تھا کہ یہ ایک عظیم الشان عالم ہے۔ وہ ہم کو فرماتے ہوئے شتا  
 میں عرض فرمادے کہ میں خود بخود جو اس پر گئے گا وہ اس سے پہلے گلا  
 اند جو اچھا ہے۔ لیکن تو میرے پاس محسوس نہیں ہوگا میرے  
 اس سے کچھ لوگ گزرا دیں جائیں گے۔ جیسے میں پہنچا تاں وہ اندوہ  
 لے لے پہنچا جاتے ہیں۔ پھر میرے اندوں کے وہاں پر وہ داخل کر دیا جائے  
 گا۔ ابو حازم کا بیان ہے کہ کچھ سے عثمان بن ابی قحاش سے مناکہ میں  
 لوگوں سے یہ حدیث یہاں کہہ رہے ہیں۔ اس نے انہوں نے کہا کہ کیا یہ ہے  
 حضرت اس سے اس طرح سنا ہے وہی سے کہا کہ اس نے انہوں نے کہا  
 کہ میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رشتہ کو اس نے پہنچا  
 کہ میں نے تم کو یہ بات اس سے زیادہ سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا۔  
 یہ تو یہ ہیں۔ پس کہا کہ اس نے کہا کہ آپ کو نہیں معلوم کہ انہوں نے

محمود نے فریادِ فقر و غم میر جبین پسندیدہ ہو کر دیکھو

عہد احمد بن زید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو وہاں تک کہ حوض پر مجھ سے ملاقات کرو۔

نہیں ہیں وہی نے حضرت عبدالقدوس بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ کہتا تھا کہ میں اللہ تعالیٰ جلیلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ تم میرے بعد میری جگہ سراجِ ہدایت پسندیدہ ۱۰ سورہ دیکھو گے جس کی گزارش ہوئے کہ یا رسول اللہ! میں نے کہا کہ تم فرماتے ہیں اگر فرمایا کہ میں کا حق ادا کیا جائے اور ادا اپنا حق اللہ تعالیٰ سے لے کر۔

ابو رجاہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
یت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو  
امیر کا پابند رہے، اس کو دیکھے تو اسے صبر سے کام لینا چلیے  
تک کہ جو سلطان کی اطاعت سے بالشت بھر جس باہر نکلا وہ  
بشت کی سورت مرگے۔

ابو جہاد قطہ روی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا

الْعَصَابِ دِي خَالٍ يَمُوتُ مِنْ شَيْءٍ رَجِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
عَنِ الشَّيْخِ صَالِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ مِنْ  
أَوْبِدِهِ شَيْئًا فَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ مِنْ فَتْنَةِ  
الْجَمَاعَةِ يَنْزِلُ أَمَاتُ الْأَمَاتِ مِثْلَةَ حَامِلِيَّةٍ .

۱۹۳۷ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُهَيْرٍ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ يَكْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ  
أَبِي أُمَيَّةٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِ  
فَقَوْمِي نِسَاءً فَلَمَّا أَصْلَحَكَ اللَّهُ حَدَّثَنِي بِحَدِيثٍ  
يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِ جَمْعُهُ مِنَ الشَّيْخِ صَالِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ قَالَ دَعَانَا شَيْخِي صَالِيٌّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَتَابَعًا فَقَالَ إِنَّمَا أَجْعَلُكُمْ أَنْ تَابَعُوا عَلِيَّ  
الْحَبِيبَ وَالْقَطَاعَةَ فِي مَنْعِطٍ وَمَنْعَةٍ هِيَ وَفِيهَا  
قَائِمٌ مَا دُفِعَ عَنْكُمْ وَأَنْ لَا تَأْخُذُوا بِمَنْعَةٍ هِيَ  
إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا أَوْ جَعْلًا كُفْرًا مِنْ أَعْيُنِهِ  
بِهِ هَاقَ .

۱۹۳۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَبِيبٍ  
بَلَّغَنَا أَنَّ الشَّيْخَ صَالِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا  
سُئِلَ أَلَا تَسْتَعْلِمُونَ قَدْ نَافَاؤُكُمْ تَعْمَلُونَ فِيهَا  
لَكُمْ مَكْرَهُكُمْ تَعْمَلُونَ بِأَوْ كَرِهَ قَدْ صَبَرْتُ لِحَاقِي  
تَلَكُّوْنِي .

بَابُ كَوَلِّ الشَّيْخِ صَالِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَسَلَمَ هَلَاكُ أَمَّتِي عَلَى يَدَيَّ أَعْيِلِمُوهُ  
سَكْرَاءَ .

۱۹۳۹ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ قَالَ  
لَحَضَرْتِي حَدَّثَنِي قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ هَزْزَةَ  
فِي مَسْجِدِ الشَّيْخِ صَالِيٍّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دُفِعَ  
قَمَحٌ مَزْدَانٌ قَالَ أَلَمْ تَرَ يَدَا سَمِعْتَ الضَّالِقَ

جواب میرا کوئی ایسا کام دیکھے جس کو وہ پسند کرتا ہے  
تو اسے سبک کرنا چاہیے کیونکہ جو مسلمانوں کی جماعت سے بالشت  
بھر ہی دود بوزہ جب مرے گا تو جاہلیت کی موت  
مرے گا۔

مجاہد بن ابوالحسن کلایان سے کہیں حضرت عباد بن  
صمد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے اپنے بھائی کو  
کہا کہ میں نے اپنے بھائی کو کہہ دیا کہ آپ کو صحت عطا فرمائیے  
کہ میں نے اسے کہہ دیا کہ میں نے اپنے بھائی کو کہہ دیا کہ  
آپ کو صحت عطا فرمائیے کہ میں نے اپنے بھائی کو کہہ دیا کہ  
دوسرے سے کہیں کہ میں نے اپنے بھائی کو کہہ دیا کہ  
میں نے اپنے بھائی کو کہہ دیا کہ میں نے اپنے بھائی کو کہہ دیا کہ  
آپ نے مجھ سے اقرار کیا کہ آپ کی حالت نہیں گئی اور اطاعت  
فرمیں گے خواہ خوش ہو یا غمی اور ننگ دہی ہو یا دولت دہی  
اور خواہ ہمارے اوپر کسی کو ترجیح بھی دی جائے لیکن جس کو  
حاکم نابالغ اس سے نہیں چھڑیں گے کہ اس وقت میں کاشا  
حضرت انس بن مالک نے حضرت انس بن حنفیہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے  
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں  
حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ آپ کے  
محل کو حلقہ غرق کر دیا اور مجھے حلقہ غرق کر دیا اور  
میں نے اپنے بھائی کو کہہ دیا کہ میں نے اپنے بھائی کو کہہ دیا کہ

موجود نے فرمایا کہ میری امت کی ہلاکت کہ اگر اور بے خوف  
لوگوں کے ہاتھوں میں ہے

حیدر کلایان سے کہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ کے پاس میرے سمجھنے کے اندر جب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی  
مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور وہ ابھی ہمارے سامنے تھا حضرت  
ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے اپنے بھائی کو کہہ دیا کہ  
دوسرے کو فرماتے ہوئے نہ کہ میری امت کی ہلاکت آپ کے ہاتھوں میں ہے

الْمَعْبُودُ وَقَ يَكُونُ عَكْلًا أَكْبَرِي عَلَى يَدَيَّ جَلَمَ  
مِنْ مُرْتَبِ. قَالَ مَرْوَانُ لَعَنَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عِلْمُهُ  
قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ تَوَيْدَتُ أَنْ أَقُولَ نَبِيَّ مَلَأَ  
وَنَبِيَّ مَلَأَ لَعَلَّتْ. فَكُنْتُ لَحْدًا مَعْرَجًا يَنْتَ  
إِلَى نَبِيَّ مَرْوَانَ جِئْتُ مَكْكُوًّا بِالنَّصَارِ فَإِذَا هُمْ  
يُحْكِمُونَ أَخَذُوا قَالُوا لَنَا عَصَا هُوَ لَا يَأْتِي بَلْ كُونُوا  
مَعَكُمْ قُلْنَا أَمَّا أَنْتَ أَهْلَكَ

بَابُ الْقَوْلِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قِيلَ بِالْعَذَابِ مِنْ شَرِّ قَدِ افْتَرَبَ

۱۹۴۰۔ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ رَسْمِ عَيْلٍ حَدَّثَنَا  
ابْنُ عِيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ  
بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبِ امْتَنَ  
بِحَبِيبَتِهَا أَنَّهَا قَالَتْ أَسْبَغَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ التَّوْمِ مُحَضَّرًا ذُخْرَةً  
يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا ذُوُّنَا بِالْعَذَابِ مِنْ شَرِّ قَدِ افْتَرَبَ  
فِيهِمُ الْيَوْمَ مِنْ تَذِيمٍ يَأْجُوزُ وَمَا حُوِّجَ بِنْتُ هَدِي  
وَعَقْدًا سَفِيَّانَ يُسْعِدُونَ أَوْ مَانَةً قِيلَ أَنَّهُ لَيْسَ  
فِيْنَا الصَّاحِبُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا لَمْ تَكُنْ لَحْمًا

۱۹۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيْنَةَ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الرَّهْطِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ  
بِئْسَ نَبِيًّا يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ أَطَاوِيلِ بَنِي سَيْفَةَ فَقَالَ  
هَلْ تَرَوْنَ مَا أُرِي خَالُوا قَالَ قَالُوا كَذَلِكَ أَلَيْسَ  
تَقْدَمُ جَلَالُ مِثْرَتِكُمْ تَوَكُّمُ الْقَطْرِ

بَابُ ظُهُورِ الْيَتِيمِ

۱۹۴۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي النَّضْرِ أَخْبَرَنَا  
عَمْرُو بْنُ الْأَكْبَرِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الرَّهْطِيِّ عَنْ سَيْبِ بْنِ  
عَمْرِو بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے ہاتھ میں ہے۔ مروان نے کہا کہ ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت ہو  
حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ میں انگریز تاجداروں کو وہ غلوں کا  
نوا کا اہل غلوں کا لڑاکا ہے تو یہ کہہ سکتا ہوں پس میں (مردوں کو بھی)  
اپنے ہاتھوں کے جوہر میں مروان کی طرف کیا جب وہ شام پر حکومت  
کرتے تھے جب ان لوگوں کو دیکھا تو آپؐ نے ہم سے فرمایا  
مستاجر یہ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں یہ ہم سے عرض کی کہ آپ کو  
نہ وہ معلوم ہے۔

حضرت نے فرمایا کہ جس شرم میں عرب کی خرابی ہے وہ نزدیک  
آگیا ہے

زینب بنت جحش سلمہ نے حضرت ام حبیبہ سے اہل انہوں نے  
حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ  
انہوں نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یسند سے پیدا ہوئے  
تو آپ کا پڑاؤ حیرہ میں تھا، فرمایا ہے تھے نہیں کوئی معبود و مگر اللہ  
جس شہادت کے نام وہ آپ کی تباہی ہے وہ قریب آگئی۔ آج  
یہ جو جہاں کی درواریں میں تھیں سو بارگاہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے  
نے تو ہے یا سو کا حلقہ بنا یا کہا گیا کہ کہیں ہم پاک کر دے  
جائیں گے اور ہم میں نیک آدمی بھی ہیں؟ فرمایا کہ ہاں جب کہ  
بلان کی کثرت ہو جائے۔

خود بخاری کا بیان ہے کہ حضرت اسامہ بن زید  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
تعالیٰ علیہ وسلم حیرہ مندرہ کے ایک نیچے پر تھے  
اور فرمایا: کیا تم بھی دیکھتے ہو جو میں دیکھتا ہوں؟  
لوگ عرض گزار ہوئے کہ نہیں۔ فرمایا کہ میں تمہیں کہ  
دیکھتا ہوں کہ تمہارے گھسروں پر بارش کی طرح  
برس رہے ہیں۔

فمنوں کا عبور

سعد بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ نہ  
قریب ہو جائے گا۔ غن کے پھل کا کھل پڑا ہو جائے گا۔ قلعے کا پھل

قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّهْمَانِ وَيَقْصُصُ الْعَمَلُ وَيُكْفَى  
 الشُّعْرُ وَيُظْهَرُ الْفِتْنُ وَيُكْفَرُ الْهَرَجُ قَالَ الْوَلَاءُ رَسُولُ  
 اللَّهِ أَيْضَهُ هُوَ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ وَقَالَ مُعْتَبِرٌ  
 وَكَوْنُوسٍ وَاللَّيْتُ وَأُسُ أَيْ الرَّهْبِي عَنِ الرَّهْبِي  
 عَنْ جَمِيدٍ عَنْ زَيْنِ بْنِ مَرْيَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ۱۹۴۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى عَنْ  
 الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ  
 ابْنِ مَوْسَى فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 إِنَّ بَيْنَكُمْ يَدَى السَّاعَةِ لَا يَأْتِيَنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعِلْمُ وَيَكْتُمُهَا اللَّهُ وَالْهَرَجُ وَالْهَرَجُ  
 الْقَتْلُ.

۱۹۴۴ - حَدَّثَنَا حُمَيْرٌ عَنْ حَقِيقٍ حَدَّثَنَا  
 أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ قَالَ  
 عَبْدُ اللَّهِ وَالْمَوْسَى قَدْ حَدَّثَنَا قَالَ تَوَمَّسُوا  
 قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ  
 يَدَيْ السَّاعَةِ أَتَا مَا يَرْجُو فَبَيْنَمَا الْعِلْمُ قَتِيلٌ  
 الْفِتْنُ وَيَكْتُمُهَا اللَّهُ وَالْهَرَجُ وَالْهَرَجُ الْقَتْلُ.

۱۹۴۵ - حَدَّثَنَا مُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْرٌ عَنْ  
 الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْنِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ إِبْنُ جَابِلٍ مَعَ عَبْدِ  
 اللَّهِ وَابْنِ مَوْسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَبُو مَوْسَى  
 سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالْهَرَجُ  
 يَلْسَانُ الْفِتْنَةِ الْقَتْلُ.

۱۹۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
 طَبِيعٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي ذَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 أَخْبَرَهُ دَفْعَةً قَالَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَسَاءُ  
 الْهَرَجِ يَنْزِلُ نَعْلُهُ وَيُظْهَرُ فَبَيْنَمَا الْفِتْنُ قَالَ  
 أَبُو مَوْسَى وَالْهَرَجُ نَفْسُ بِلْسَانِ الْفِتْنَةِ  
 قَالَ أَبُو عَوَاسَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي ذَائِلٍ عَنْ  
 الْأَشْعَرِيِّ رَفَعَهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ تَعْلَمُ الْكَيْفَ

ہندو کے اور ہرج کی کثرت ہوجانے کی۔ لوگ عرض کر رہے تھے کہ  
 یا رسول اللہ وہ ایک ہے ہر ایک کو قتل، قتل۔ ثقیب، ابوس، لیث،  
 زہری کا بھتیجا، زہری، حمید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہ نے بھی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کی تردید  
 کی ہے۔

حقیق کا بیان ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت  
 ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ تھا دو لوگ حضرت  
 کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تھا  
 ہے کہ ہر مرد چھ گنا زمانہ ہر گنا کہ اس میں جہالت چھپانے کی،  
 چھٹھس میں اٹھاب سال کا اور اس میں ہرج کی کثرت ہوجانے  
 کی اور ہرج قتل کو کہتے ہیں۔

حقیق کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت  
 ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے یہی کہہ کر ہے تھے کہ حضرت  
 ابو موسیٰ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت  
 کے نزدیک دسے دھابے ہوں گے کہ ان میں علم اٹھایا جائے  
 گا اور ان میں جہالت چھپانے کی اور ان میں ہرج کی کثرت ہو  
 جائے گی اور ہرج سے مراد قتل ہے۔

ابو داؤد کا بیان ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت  
 ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا پس حضرت  
 ابو موسیٰ نے کہا کہ ہر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی  
 کوشش رہا ہے اور ہرج جہالت کی زیادہ ہو، قتل کو کہتے  
 ہیں۔

ابو داؤد کا بیان ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ سے بیٹھا ہوا تھا اور انہوں نے فرمایا کہ حضور نے فرمایا  
 کہ ہر مرد چھ گنا زمانہ ہر گنا کہ اس میں جہالت چھپانے کی،  
 چھٹھس میں اٹھاب سال کا اور اس میں ہرج کی کثرت ہوجانے  
 کی اور ہرج قتل کو کہتے ہیں۔

ابو داؤد کا بیان ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت  
 ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا پس حضرت  
 ابو موسیٰ نے کہا کہ ہر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی  
 کوشش رہا ہے اور ہرج جہالت کی زیادہ ہو، قتل کو کہتے  
 ہیں۔



الَّتِي ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْهَرَجِ  
كَقَوْلِهِ مَا لَأَنْ مَسْعُودٍ يَجْعَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ مَسِيرَاتِ النَّاسِ مَنْ شَدَّ رِجْلَهُ  
السَّاعَةَ وَهَمَّ بِهَا

بَابُ لَا يَأْتِي زَمَانٌ إِلَّا الدِّيْنُ يُعَدُّهُ  
شُرْعُهُ.

١٩٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ  
عَيْنِ الزَّيَّاتِ بْنِ عَدِي قَالَ أَتَيْتُ أَسْرَ بْنَ مَالِكٍ فَكَلَّمْتُهُ  
أَلَيْسَ بِأَقْبَلِي مِنْ أَهْلِ بَابِهِ فَقَالَ أَسْرُ بْنُ مَالِكٍ لَا  
يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ إِلَّا أَلْبَسُوا نَعْدَاءَ كَثْرَتِهِمْ حَتَّى تَلْقُوا  
رُكُوعَهُمْ مِنْ بَيْتِكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[illegible]

بِأَبِّكَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

١٩٣٩- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا  
عَالِكُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَّ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَيْسَ بِمُتَا.

٥٠. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بِحَدَّثِ ابْنِ أَبِي  
 أَسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بَرْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ

اسلم نے ذکر فرمایا کہ وقت کے ملائے ہوئے آگے چلی حدیث کے مطابق۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگو! میں سے دو چیزیں جو تم کے لئے نیک ہیں تم سے آگے۔

ہر آنے والا دیکھنے والے کی نسبت مجاہد

تیریں جہی گاریاں ہے کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور جو کتابیں ان کے پاس تھیں  
 میں تکالیف پڑھیں جن میں ان کا آپ کا شعر کیا، فرمایا کہ اگر کسی کو  
 یہ کوئی زیادہ نہیں آتا کہ ان کے بعد میں آئے والا اس سے بڑا ہوگا  
 یہی وہ کہ تم آپ کے ساتھ ہو میں نے اسے تمہاری ہی تکریم سے لیا ہے  
 ہندو نے جو اسے فرمایا کہ میں اسے کہ آتم سلسلہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے جو زوجہ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ایک رات  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گھر سے  
جولے بیٹھا ہوئے اور فرما رہے تھے:۔ سبحان اللہ  
اللہ تعالیٰ نے کتنے عزائے نازل فرمائے اور  
کتنے نغمے نازل فرمائے ہیں کئی بے ہوش والیوں  
کو جگانے۔ اس سے مراد آپ کی ازواج مطہرات تھیں تاکہ  
وہ غافل نہ رہیں۔ بہت سی دنیا میں لباس پہننے والی  
عورتیں آخرت میں ننگی ہوں گی۔

حضورِ خفیا کی جس نے ہم پر تیار اٹھایا وہ ہم میں سے  
 نہیں

نافع نے حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہم پر جھوٹا ٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔

الہدیہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَمَلَّ عَيْنُنَا  
الْبَيْلَاحَ فَكَيْسٌ مَيْتًا .

۱۹۵۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ  
مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بُشَيْرَ لَكُمْ عَلَى خِيَبِهِ  
بِالْبَيْلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي تَعَلَّى الشَّيْطَانُ يَمْرُغًا  
فِي نَبِيهِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ تَوْتَيْنِ الشَّأْرَ

۱۹۵۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ خَلْتُ يَحْيَى . يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ كَانَ يَوْمَ  
الْمَوْتِ يَقُولُ مَرَّرَ عَلِيٌّ بِسَهَابٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ  
لَهُ نَسُوكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِينًا  
بِصَافِيهَا قَالَ نَحْنُ

۱۹۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
كَثِيرٍ عَنْ عَثْمَانَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَجَاءٍ  
فِي الْمَسْجِدِ بِأَسْبَاطِهِمْ قَدْ تَبَدَّى مَضُوقًا فَأَمَرَ أَنْ  
يَأْخُذَ بِمَضُوقِهَا لَا يَجِدُ شَيْئًا مُشَبَّهًا .

۱۹۵۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ أَحْمَدَ عَنْ  
أَبِي سَامَةَ عَنْ مُزَيْدِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى  
عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ  
أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سَوَاقِهَا فَتَعَلَّى سَهَابًا  
فَلْيُتَبَّكَّ عَلَى يَصَابِلِهَا أَوْ قَالَ فَلْيُتَبَّكَّ بِكَفِّهِ  
أَنْ يُعْصِبَ لَسَعًا مِنْ السَّيْلِينِ مِنْهَا كُنْ .

بِأَسْبَابِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَزْجَمُوا بَعْدِي كَمَا تَزْجَمُ بَعْدِي بَعْضُكُمْ

بِقَابِ بَعْضٍ

۱۹۵۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي  
حَدَّثَنَا زَاكِيَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ اللَّهُ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَابُ الْمُسْلِمُ دُرُودًا  
وَيَتَابُهُ كُفْرًا .

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے ہم پر بخبار اٹھائے  
وہ ہم میں سے نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی تم میں  
سے اپنے مسلمان بھائی کی طرف بخبار سے اشارہ نہ کرے کیونکہ  
وہ نہیں جانتا کہ شاید شیطان اُسے چلوادے اور اس طرح  
جہنم کے گڑھے میں جا پڑے۔

صحابہ کا بیان ہے کہ میں نے عروہ بن ربیعہ سے کہا۔  
اے ابو ہریرہ آپ کے صحبت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی تیرے پاس گئے مجھے مسجد  
گنبدانہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس سے فرمایا  
ہیں کہ چلو کہ سبھاں بلکہ عروہ بن ربیعہ نے اُن سے۔

عروہ بن ربیعہ نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ ایک آدمی تیرے پاس گئے ہوئے مسجد سے گزرے جس کے  
پھل نہر نکلتے ہوئے تھے پس اُسے حکم دیا گیا کہ ان کے پھلوں کو  
پکڑ کر دے تاکہ کسی مسلمان کو لگے کاغذ نہ رہے۔

ابو ہریرہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
۔ جب تم میں سے کوئی جاہلی مسجد سے گزرے یا جامعہ یا بازار  
سے اور اُس کے پاس تیرے ہاتھ میں کچھ بھی ہو تو اُس کے پاس نہ چلیا  
فرمایا کہ اے اپنی بھیلی سے پکڑے رہے تاکہ کسی بھی مسلمان  
کو اُس سے کوئی حقیقت نہ پہنچے پائے۔

حضور نے فرمایا کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے  
کی گردن اڑانے لگو۔

تفسیر نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
۔ مسلمان کو گالی دینا حقیقت رکھتا ہے اے اے اُس کے ساتھ جنگ  
کن کہو ہے۔

۱۹۵۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزِيغُوا بَعْضُكُمْ بَعْضًا فِي دِينِي وَلَا فِي دِينِ مَنْ هُوَ مِنِّي  
 ۱۹۵۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزِيغُوا بَعْضُكُمْ بَعْضًا فِي دِينِي وَلَا فِي دِينِ مَنْ هُوَ مِنِّي  
 ۱۹۵۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزِيغُوا بَعْضُكُمْ بَعْضًا فِي دِينِي وَلَا فِي دِينِ مَنْ هُوَ مِنِّي  
 ۱۹۵۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزِيغُوا بَعْضُكُمْ بَعْضًا فِي دِينِي وَلَا فِي دِينِ مَنْ هُوَ مِنِّي

محمد بن زید نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بعد کفر کا جانب نہ لو بلکہ تم آپس میں یکساں رہو اور کسی کو دین میں نہ ڈالو۔  
 ابو یزید کا بیان ہے کہ احمد بن حنبل اور دیگر بزرگ اور فضیل جو اہل حدیث میں تھے ان کے ہر سے بھی متصل ہے، ان دونوں حضرات نے حضرت علی بن رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو طہر دینے جو سب سے زیادہ کرم ہے کہ ہم نے اس سے پہلے کسی کو نہیں دیا تھا کہ اس کو دین میں نہ ڈالو بلکہ ہم اس کو دین میں لائے۔  
 ابو یزید کا بیان ہے کہ احمد بن حنبل اور دیگر بزرگ اور فضیل جو اہل حدیث میں تھے ان کے ہر سے بھی متصل ہے، ان دونوں حضرات نے حضرت علی بن رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو طہر دینے جو سب سے زیادہ کرم ہے کہ ہم نے اس سے پہلے کسی کو نہیں دیا تھا کہ اس کو دین میں نہ ڈالو بلکہ ہم اس کو دین میں لائے۔  
 ابو یزید کا بیان ہے کہ احمد بن حنبل اور دیگر بزرگ اور فضیل جو اہل حدیث میں تھے ان کے ہر سے بھی متصل ہے، ان دونوں حضرات نے حضرت علی بن رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو طہر دینے جو سب سے زیادہ کرم ہے کہ ہم نے اس سے پہلے کسی کو نہیں دیا تھا کہ اس کو دین میں نہ ڈالو بلکہ ہم اس کو دین میں لائے۔

ابو یزید کا بیان ہے کہ احمد بن حنبل اور دیگر بزرگ اور فضیل جو اہل حدیث میں تھے ان کے ہر سے بھی متصل ہے، ان دونوں حضرات نے حضرت علی بن رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو طہر دینے جو سب سے زیادہ کرم ہے کہ ہم نے اس سے پہلے کسی کو نہیں دیا تھا کہ اس کو دین میں نہ ڈالو بلکہ ہم اس کو دین میں لائے۔

شُعْبَةُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مَذْرُوكٍ مِمَّنْ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ  
فَنَظَرَ إِلَيْهِ وَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَالَ  
بِئْسَ مَا لَكَ يَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ  
فَقَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ  
فَقَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ  
فَقَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

۱۹۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي حَسَنٍ  
عَنْ التَّحْنُفِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

۱۹۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ الْأَسَدِيُّ  
عَنْ الْأَسَدِيِّ الْأَسَدِيِّ الْأَسَدِيِّ  
أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ قَالَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

بَابُ إِذَا تَلَقَّى الْمُسْلِمَانِ يَسِيْرُهُمَا  
۱۹۶۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ  
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَسْمَعْ عَنِ الْحَسَنِ  
قَالَ أَخْرَجْتُ بِإِسْنَادٍ لِي فِي الْوَسْطَى مَا تَقْبَلُونَ

بن عبد اللہ بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ جبۃ اللہ اس کے موقع پر مجھ سے فرمایا  
کہ لوگوں سے خاموش رہنے کے لیے کہو پھر فرمایا کہ میرے  
بعد غریب کی جانب نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گمراہی  
انے لگوں۔

ایسا فقہ بھی آئے گا کہ اس میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے سے  
بہتر ہوگا۔

محمد بن عیسیٰ داؤد، ابی ہریرہ، سعد، ان کے والد ابو  
سعد، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
فرماتے ہیں۔ ابی ہریرہ، صالح بن کیس، ابی ہریرہ، سعید بن جبیر  
نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ غریب ایک ایک فقہ آئے گا  
کہ اس میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے سے بہتر ہوگا اور کھڑا چلنے  
والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا جو اس  
کی طرف جد کے نام سے آئے بھی اپنی پیٹ میں سے لے گا جس کو  
ان دنوں کوئی پکارے گا۔ پناہ گاہ کے قواسم میں رہنا  
بہتر ہے۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے فرمایا۔ غریب سے کھڑے بننے میں بیٹھا ہوا شخص  
کھڑے سے اچھا ہے گا اور کھڑا ہوا چلنے والے سے اچھا ہے گا  
اور چلنے والا دوڑنے والے سے اچھا ہے گا۔ جو اس کی طرف  
گھومے بھی وہ اپنی پیٹ میں سے لے گا۔ ان دنوں جس  
کو پکارے گا۔ پناہ گاہ کے قواسم میں رہنا  
بہتر ہے۔

جب دو مسلمان تلوار سے کرایک دوسرے کے مقبل ہوں  
امام حسن مجتبیٰ فرماتے ہیں کہ فقہ کے زمانہ میں ایک ہر روز  
۱۰ ہجری ہمارے گھر آتے تھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے فرمایا کہ اس کا لہو سے میں غریب ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ



قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْقَسْرُ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ  
وَفِيهِ خَيْرٌ قُلْتُ كَمَا دَخَلْتَهُ أَهْلًا قَوْمًا  
يُحَدِّثُونَ بِغَيْرِ هَذِهِ تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُحْصِرُ  
قُلْتُ قَدْ بَلَغَ ذَلِكَ الْقَسْرُ مِنْ خَيْرٍ هَذَا  
لَقَدْ دُعَا عَلَى الْوَابِ بِجَهَنَّمَ مِنْ أَهْلِهَا  
إِنَّهَا قَدْ كُتِبَتْ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَهَنَّمَ  
تَسْقَانُ مِنْ جَهَنَّمَ تَسْقَى وَتَكَلَّمُونَ بِأَسْمَاءِ  
قُلْتُ تَسْقَى مِنْهَا إِنْ أَدْرَكْتُمْ ذَلِكَ قَالَ تَعْرِفُ  
جَهَنَّمَ الْمُسْلِمِينَ كَمَا مَاتَ مِنْهُمْ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ  
لَهُمْ جَهَنَّمَ وَلَا أَمَا قَالَ مَا عَزَلَ يَدُكَ  
الْبُخْرَى كُلَّهَا وَلَوْ أَنَّ تَعَمَّ بِأَصْلٍ فَتَجِدَ عَلَى  
يَدَيْهِ كُلَّ الْمَوْتِ وَأَمْتُ عَلَى ذَلِكَ

بَابُ الْكَرَةِ أَنْ يُكْرَهُ  
سَوَادُ الْوَبِ وَالْظُلْمِ

۱۹۶۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْدُودٍ  
حَدَّثَنَا حَنْبَلٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ  
أَوْ قَالَ الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ قَطَعَ عَلَى  
أَهْلِ الْمَدِينَةِ نَعْتٌ مَا كُنْتُ تَسْمَعُ مِنْهُ قُلْتُ  
يَكْرَهُمْ فَجَلَّ حَرَمُهُ كَمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْدُودٍ  
كَانَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَتَابَةَ أَنَّ أَسْلَمَ بْنَ الْأَسْوَدِ  
كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ يُكْرَهُونَ سَوَادُ الْوَبِ  
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَلَأَ  
الْمَشْرُومَ فَيُرَى فَيُصِيبُ أَحَدًا مِنْهُمْ فَيَقْتُلُهُ  
يَضْرِبُهُ كَيْفَ يَشَاءُ فَاذْكُرْ اللَّهُ تَعَالَى إِنْ شِئْتُمْ  
قَوْلًا مَعْلُومًا لَكُمْ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ

بَابُ إِذَا بَلَغَ فِي حَسَالَتِهِ مِنَ  
النَّاسِ

۱۹۶۵۔ حَدَّثَنَا الْحَمْدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا  
سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ

تم پسند کرو گے اور بعض ناپسند میں عرض گزار ہوا  
کہ اُس کے بعد بھی کیا فرمے؟ فرمایا کہ ہے۔ کہ  
لوگ جہنم کے دروازوں کی طرف بلا تے ہوں گے  
جو ان کی بات مانے گا اُس کو جہنم میں ڈال دیں  
گے۔ میں عرض کر رہا ہوں کہ یا رسول اللہ! ہمیں اُن کی ہچکچاہٹ  
بتائیے۔ فرمایا کہ وہ لوگ ہماری ہی جماعت سے ہوں  
گے اور جلدی ہی بولی بولیں گے۔ میں نے عرض کی کہ  
اگر میں وہ زمانہ پاؤں تو آپ مجھے کیا فرماتے ہیں؟  
فرمایا کہ مسلمانوں کی جماعت اور اُن کے امام کے ساتھ  
ہیں عرض کر رہا ہوں کہ اگر اُن کی کوئی جماعت اور کوئی امام  
ہو گا کہ تمام فرقوں سے پیروی اختیار کر لیں تو وہ جہنم کی  
رفت کی جزیر چال ہے یہاں تک کہ ہمیں موت آجائے لیکن

جو قضا اور حکم والوں کی کثرت کو ناپسند کرے۔

بیت کا بیان ہے کہ ابوالاسود نے فرمایا کہ اہل مدینہ  
نے ایک لشکر روانہ کیا اور اُس میں میرا نام بھی لکھا گیا۔  
پس میں مکرہ سے علا اور انہیں یہ بات بتائی تو انہوں نے  
مجھے شریعتی کے ساتھ مع کیا اور کہا کہ مجھے حضرت ابن  
عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بتایا کہ مسلمانوں میں سے کہ  
لوگ ساقیوں، دلہوں، ریشہ کیوں کے ساتھ تھے اور مشرکوں  
کی وجوں کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حملہ آور ہونے  
کی دعوت دیا کرتے تھے۔ لیکن جو تیرا تھا تو انہیں گستاخانہ  
میں سے ہی کوئی مراء یا توہر کی ضرب لگانی جاتی تو انہیں ہی قتل کرنا  
پس اللہ تعالیٰ نے آیات نازل فرمائی ہے کہ وہ لوگ جو کی جان  
فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے اوپر لکم کرتے تھے رسول  
جب انسانوں کا کوزہ کرکٹ باقی رہ جائے۔

حضرت محمد بن عبد الرحمن اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جیسے روایات بتائیں ہیں میں



حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا رَأَيْتُ أَحَدَهَا وَرَأَيْتُ  
 أَنْتَظِرُ أَحَدَهُمَا أَنْ أَلَامَنِي تَرْتِ فِي حَيْدِي  
 فُلُوْبِ التَّيْجَالِ أَيْمَ عُلُوْمًا مِنَ الْقُرَابِ رَفَعَهُ عَلَيْهِ  
 مِنَ الشَّيْءِ وَحَدَّثَنَا عَنْ رَفِيعٍ قَالَ يَتْلُو لِرَجُلٍ  
 الْقَوْمَةَ فَتَقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيُطْلَقُ  
 أَثَرُهَا وَيُثَرُّ الْوَكُوفُ تَعْرِيفًا لِقَوْمَةٍ فَتَقْبَضُ  
 فَيُثَرُّ فِيهَا أَثَرُهَا يَسُدُّ أَثَرُ الْخَلَلِ حَتَّى يَحْمَدَ  
 وَحَتَّى يَحْتَمِلَ عَلَى يَحْيَاكَ فَهَاطَ أَهْلُ مُنْتَدَا  
 وَبَسْ فِيهِ لَوْ وَدَّ يَنْبَغُ لَنَا مَنْ يَبَايَعُونَ فَلَا  
 يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ فَيَمَانُ إِنْ سَمِعَ  
 فَلَا يَرَجُلًا أَيْمًا وَفَقَانُ يَلْتَجِبُ مَا أَغْلَقَهُ  
 وَمَا أَطْلَقَهُ وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مَشْقَالُ  
 حَتَّى يَخْرُجَ قَلْبُ بَيْنِ إِيْمَانٍ وَفَقْدَانٍ عَلَى رَمَانٍ  
 وَلَا أَسَانِي تَشْكُرُ بَابُ عَشْرِ لَيْسَ كَانَ مُبْدِيًا رَفَعَهُ  
 عَلَى الْإِسْلَامِ قَرَانُ كَانَ تَعْرِيفًا رَفَعَهُ عَلَى  
 سَائِرِيهِ وَفَقْدَانُ الْقَوْمَةِ مَا كُنْتُ أَبَا بَرٍّ زَاهِدًا  
 وَفَلَانًا

### باب التعرُّب في الفتنة

۱۹۶۶. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
 حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ  
 الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي جَحَّازٍ فَقَالَ يَا أبا  
 الْأَكْوَعِ إِنَّمَا دَخَلْتُ عَلَى عَفْسِكَ تَعْرِيفًا  
 لَا لِكَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ  
 لِي فِي الْبَيْتِ وَوَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ كَانَ مَثَا  
 فِيلُ عَثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ خَدِجَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ  
 إِلَى التَّوْبَةِ وَوَعَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُ دَخَلَ  
 أَذْكَادَ أَهْلَ تَبَرُّلٍ بِهَا حَتَّى قَبِلَ أَنْ يَمُوتَ بِبَلْبَالٍ  
 فَكَلَّمَ الْمَدِينَةَ

سے ایک کو میں دیکھ چکا اور وہ سری کا انتظار کر رہا ہوں چنانچہ  
 ہم سے بیان فرمایا کہ امانت کو لوگوں کے دلوں میں مگھو دیا گیا  
 ہے۔ پھر انہوں نے قرآنی وسنت سے بھی اس کی اہمیت کو جان  
 دیا ہے پھر ہم سے اس کے اٹھ جانے کا ذکر کیا اور فرمایا کہ کئی  
 سوئے گا اور امانت اس کے دل سے اٹھانی جائے گی تو اس کا اثر  
 محض ایک دھچکے کی طرح رہ جائے گا اس کے بعد وہ پھر سولے  
 کا نو فی حدیث میں اٹھا رہا ہے گا اور اس کا صرف ایسا اثر  
 جائے گا جیسے تو اپنے پاؤں پر چٹاری کو گرا بیٹھ اور دیکھے ہرگز  
 آبد نظر آئے لیکن اس کے اسد کوئی چیز نہ جو صبح ہوئے پر لوگ  
 غریب و نروخت کریں گے تو انہیں ایک بھی امانت وار نہیں ملے  
 گا بلکہ یوں کی جائے گا کہ ملاں قبیلے میں نفلان شخص ملند و رہا  
 ہو کہ بجائے گا کہ ملاں آدمی کیسا عقیدہ کیسا خوش مزاج اور  
 یک صاحب عقل و دانش ہے حالانکہ اس کے دل میں ملاں کے  
 دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہو گا اور پھر بھی ایسا ہی نہ کہنا  
 ہے کہ کئی کوئی فکر میں ہوتی ہے کہ کس کے ہاتھ وہ ہاتھ نہ دیکھو  
 کہ وہ مسلمان ہو تو اسلام اسے عیسوی کے برابر حق ولا دے گا اور  
 اگر وہ نصرانی ہو تو لوگ اسے برا حق دینے پر عیسویوں کے یکساں  
 تو میں صرف ملاں ملاں چند لوگوں سے غریب و نروخت نہ کہنا

### فتنوں سے بچ کر جنگل میں رہنا

یہی وہ لوگ ہیں کہ بیان ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے آپ کو اس کے لئے لے لیا تھا  
 لے کر کہیں کہیں آپ کو مل کر طرف لے گا ہوں پھر مجھے کہ جنگلوں میں جا  
 لیجوں۔ انہوں نے فرمایا کہ ایسا نہیں ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم نے مجھے جنگل میں رہنے کی ہدایت عطا فرمائی تھی۔ یہی وہ  
 قبیلہ بیان ہے کہ جب حضرت عثمان بن عفان کو شہید کر دیا گیا  
 تو حضرت سلمہ بن اکوع نے اس مکانی کر کے تہہ جو جلاست میں  
 انہوں نے ایک عرصہ سے ٹھہر کر رہا تھا وہیں ان کے دو بھائی  
 برائی، یہاں تک کہ وہاں جانے سے وہ چند روز چھ مہینہ  
 مشورہ میں وارد ہوئے تھے

١٩٦٤ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ عَنْ  
عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُؤْتِيكَ أَنْ يَكُونَ حَيْدُ الْمَيْلِ عَنْكَ يَنْبَغِيهَا كَمَنْ  
الْبَصَالِ وَمَوَاقِعُ الْقَطْرِ يَمِيدُ يَتَمِيمُ مِنْ  
الْعَذَى .

بَابُ التَّعَوُّذِ مِنَ الْفِتَنِ

١٩٧٨ - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَصَالَةَ حَدَّثَنَا  
يُحْيَى عَنْ كَثَادَةَ عَنْ أَبِي رَمِيٍّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ  
سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَهْوَى  
إِلَى الْمَسْئَلَةِ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ذَاتَ يَوْمٍ الْمَسْرُوقَاتِ لَا تَأْتُونِي عَنْ شَيْءٍ  
إِلَّا بَلَّغْتُكُمْ وَجَعَلْتُ أَنْظُرَ بَيْنَ قَوْمٍ وَشِعْمَارٍ  
مَا ذَا أَهْلٌ يَجْلِسُ رَأْسَهُ فِي نَوْبِهِ يَبْكِي وَيَأْتِي  
تَجَلَّ كَانَ إِذَا أَخَى يَدْنِي إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا  
يَبْنَ اللَّهِ مَنْ أَيْ فَقَالَ أَبُوكَ حَدَّثَ أَقْبَى ثُمَّ أُنْشَأَ  
عَمْرُوقَانِ رَضِيئَا بِاللَّهِ وَرَبَّاهُمَا بِالْإِسْلَامِ دِينًا  
فَبِشَيْءٍ سَوِيٍّ لَوْلَا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ الْعَبَثِ  
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ  
فِي الْحَيَاةِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ فَقَطَّانَةُ صُورَتْ لِي  
الْجَنَّةُ وَالْعَذَابُ رَأَيْتُكُمْ مَا دُونَ الْخَائِطِ قَالَ  
كَثَادَةُ هَذَا كَرُّ هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ هَذِهِ الْأَيَّةِ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ  
تَسْأَلُوهَا تَسْأَلُوهَا وَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ رَمِيٍّ حَدَّثَنَا  
يَزِيدُ بْنُ زُرَّارٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا كَثَادَةُ  
أَنَّ أَحَدَهُمْ أَنْ يَبْنَ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِهَذَا وَقَالَ كُلُّ رَجُلٍ لَا قَارَأَ رَأْسَهُ فِي نَوْبِهِ  
يَبْكِي وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ الْعَبَثِ وَقَالَ

عبداللہ بن ابوسعیدؓ نے حضرت ابوسعیدؓ کی  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ عقیقہ مسلمان  
کا اچھا مال بکریاں ہوں گی جنہیں بے گریہ بھاڑ کی چوڑیاں  
اور برساتی مقامات پر چھ جائے گا۔ کیونکہ وہ اپنے  
دین کو بچانے کی خاطر نقصوں سے بھاگ رہا ہو گا

فتنوں سے پرناہ مانگتا

قنادہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ لوگ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سوال کیا کرتے یہاں تک کہ جب سوالات کی بوجھاؤ کر دی تو ایک روز نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شہر پر علوہ انروز ہوئے اور فرمایا: تم مجھ سے کوئی بات نہیں پوچھو گے مگر میں تمہارا غضبناک کر دوں گا۔ پھر آپ دائیں بائیں ملاحظہ فرماتے گئے تو شمع نبوت کا ہر پروانہ اپنے کپڑے میں سرکھا کر درود لے رہا تھا۔ چنانچہ ایک آدمی سامنے ہوا جس کو کلمہ کے وقت بعض لوگ اس کے ہاتھ کے بھاؤ سے کانپتے تھے وہ عرض گزار ہوا کہ یا نبی اللہ! میرا ہاتھ کون سے پناہ مانگتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج کی طرح خبر و شر کو جس کبھی نہیں دیکھا، میرے سامنے جنت اور دوزخ مثالی شکل میں پیش کی گئیں یہاں تک کہ میں نے انہیں ذہن پر کے پرے دیکھا قنادہ کا قول ہے کہ یہ حدیث اس آیت: اَلَيْسَ اِذَا دُعِيَ اِلَيْهِمْ يَخْتَفُونَ اِذْ هُمْ يُرَدُّونَ (سورہ النملہ، آیت ۱۰) کے ساتھ بیان کی جاتی ہے۔ جیسے نرمی، مزید ہی تدریج، مسجد اقصیٰ حضرت انس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہوئے فرمایا: ہر شخص اپنے سر کو کپڑوں میں

أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ سُوءِ النِّعَةِ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُعْتَمِرٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَسْحَدَ تَمَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدَّثِهِ قَالَ عَائِدَةُ بَابُهُ مِنْ شَرِّ النَّبِيِّ

**باب قول النبي صلى الله عليه وسلم العنينة من قبل المشرك**  
١٩٦٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مُعْتَمِرٍ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ إِلَى حَنِيبِ الْمَشْرِقِ فَقَالَ لَلْعَنَةُ هَهُنَا لَلْعَنَةُ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ أَوْ قَرْنُ التَّمِيمِ .

١٩٧٠ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْوَسْطَةَ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ .

١٩٧١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ عَوْفٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَهُ بَارِكَةَ مَنَافِي شَامِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ مَنَافِي بَيْتِنَا قَالُوا وَفِي تَجْدِنَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ مَنَافِي بَيْتِنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَفِي تَجْدِنَا قَالَتْهُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ هَهُنَا الرَّاكِلُ وَالْيَقَنُ وَهَهُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ .

ف: ترجمہ میں ہمارے مدرس کا ایک علامہ ہے جسے شام اور میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وفد شام اور میں کے لیے دعائے برکت سن دی۔ وفد کے لیے بھی دعائے برکت کے لیے عرض کی گئی لیکن آپ سے دعا رک اور عیسوی وفد کے گزرتے وقت کے برابر میں دعا کر کے کہ وہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہاں رکنے کے بعد شیطان کی سنگت وہیں

چھپا کر دریا تھا اور کہا کہ ہم فقہ کی برائی سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں یا کہا کہ میں فقہ کی برائی سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ خلیفہ یزید بن زریع، سعید و معتمر ان کے والد قناد حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے لوگوں سے اسی طرح حدیث بیان کی کہ حضور نے فرمایا کہ قننہ مشرق سے ظاہر ہوگا

سالم نے اپنے والد ماجد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منبر کے جانب جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا: قننہ ادر ہے، قننہ ادر ہے، جہنم سے شیطان کا بیگ نکلے گا، یاہ فرمایا کہ سورج کا بیگ نکلے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا یہ روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مشا جب کہ آپ مشرق کی جانب منہ کر کے فرما رہے تھے۔ خبردار ہو جاؤ کہ قننہ ادر ہے جہاں سے شیطان کا بیگ نکلے گا۔

ف: ترجمہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعا کی۔ اے اللہ! میں ہرگز کام میں برکت دے دے اے اللہ! میں ہرگز کام میں برکت دے لوگ عرض فرمادے کہ جگہ بخیر میں جس۔ آپ دعا کی۔ اے اللہ! میں ہرگز کام میں برکت دے۔ اے اللہ! میں ہرگز کام میں برکت دے لوگ عرض فرمادے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں میری دعا ہے کہ آپ نے عیسوی وفد فرمایا۔ وہاں رکنے کے بعد شیطان کا بیگ نکلے گا۔

ف: ترجمہ میں ہمارے مدرس کا ایک علامہ ہے جسے شام اور میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وفد شام اور میں کے لیے دعائے برکت سن دی۔ وفد کے لیے بھی دعائے برکت کے لیے عرض کی گئی لیکن آپ سے دعا رک اور عیسوی وفد کے گزرتے وقت کے برابر میں دعا کر کے کہ وہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہاں رکنے کے بعد شیطان کی سنگت وہیں

سچے کے یا شیوہ کو سینگ دیوی سے نکلے گا۔ یہ جیہض صاحب برہمنی جہ دھرم میں بھی ہے۔ ————— مسند احمد کی اسی روایت کے آخر میں یہ بھی ہے کہ شرکا پر بعد وہی درخبر میدا ہے۔ ————— صحیح بخاری، جلد اول کے اندر حضرت ابو سہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے اس کے بعد نقل فرمایا ہے۔ ————— بخاری شریف کی اسی جہ اول میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ وہ دوسرے مصر میں لوہاؤں سے شیطان کے لکڑیاں یا لکڑی پر لکھ لکھیں گے۔ ان دونوں پر وہ کاروں سے مراد ایک سید کذاب اللہ دوسرا محمد بن عبد الوہاب کہہ رہا ہے۔ یہ دونوں حضرت سی منتر قبیلہ کے فرد تھے۔ ————— بخاری شریف جلد دوم میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مشرق کی طرف (نجد) سے کچھ لوگ نکلیں گے جو قرآن پڑھیں گے مگر اللہ کے حق سے ان کے نہیں جائے گا۔ وہ وہیں سے اپنے نکل جائیں گے جیسے ہر شکار سے پانگل ہوتا ہے اور پھر شکار پر واپس نہیں آئے گا۔ یہاں تک کہ تیر پہ پہنے کی طرف آجائے۔ عرب کی لکڑی کو ان کی مٹی کی ہے۔ فرمایا کہ منتر نشانہ۔

یہ لفظ محمد بن عبد الوہاب نے بھی اپنے کسی سنی کے بارے میں سب سے زنی نہیں ہے کہ شیطان کے دوسرے پیر کا دوسرے ہی صاحب مراد ہیں کیونکہ جب کسی مسلمان کو اپنے دین میں داخل کرتے ہیں اس کا سرور و شرف دیتے تھے عہد وہ مرد بود یا عورت۔ موصوفت کے حالات۔ اللہ اسلام و مسلمان پر مطلق دیکھتے ہیں ترکہ کنز کے ملکی شافعی سید محمد بن زبیری و مطالع رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اس کا سال اللہ استغفر اللہ عنہ عبد القیوم ہر سال صاحب معمر صاحب نظامیہ زہیرا و جہد کے نام سے چھپا ہوا کتاب ہے۔ یہ کچھ نجد و حجاز کا مطالعہ بہت مفید ہے گا۔ علامہ برہنہ جی ۱۵۱۱ عیسوی ۱۱۱۱ھ سے عام اسلام کو بڑا و بباد کرنے کی طرف سے اس کو دیر طایر و طیرہ غنائیں ملک علی علی کہ جو مسلمانوں کے لیے لکھ دیتے تھے کہ حق پر دوسری جنگ عظیم سے بھی زیادہ سینہ لاکھوں شہر بارود پر سا چکے ہیں اور ان اتحادیوں کی جہاد اٹھانے پاکستان وقت کے مطابق مسلمانانہ جیسے مسلمانوں پر جبر و زور مینا حملہ کر دیا جس کو فغانیہ اور بھریہ کا ملکی قاضی حاصل ہے۔ یہی مسلمانوں کی بات کا بڑا مارا کہ آج سورہ ۲۲ پروردگار نے فرمایا ہے چاہیں مرنے لگے کہ ان کے ہاتھ بڑھاتے ہوتے گزر گئے لیکن عیسائیوں اور یوں اور سورہوں کے دلوں میں اسلام دشمنی کی آگ اتنی بڑھ چکی ہے کہ مسلمان پر اتنی قیامت ڈھائیے کہ اللہ کی دلاورد ہونے کا نام بھی لے رہا ہے۔ اللہ اس انتہا کسمپرسی کو یہ خود بھی کہہ دے کہ انہوں نے جہاد کیا اور اسے اسلام دشمنی پر ایسی قیامت ڈھانے والے ہیں چھری منوات میں۔ عرب کے حکمران شاہ فہد و امیر کربیت کی یہ ساری مہرانی ہے۔ یہ مذکر بیت کا شایا اور شاہ فہد نے اپنے شہر کٹھا، صاحب مدد اللہ دالہ بلا سر کچھ ساحر کو حد کے لیے پچھرا کر حضور صاف اعصابی تر میں اپنانے کی طاقت نہیں کہ جس ناموس مطوع سے پچھرا لکے۔ لہذا اپنانے کے لیے آپ ہی عازر شخص کی سرور میں پرستار ہیں۔ ساحر ہی اپنے ہنگامہ کو بھی بیٹے آئیں۔ سلسلے میں پانی گھر لکھ کر قدم و تخت فراہمی۔ جو آپ کے لیے دلوں میں دیدہ دل کا عرض بچھا رہے ہیں۔ سبے شک یہاں آپ تشریف رکھتے جسے صفائے سیکڑوں میں غنیمت کا لکھتے تھانویہ فرائی لاکھوں دیکھیں اور ان شراب کی آرائیں ہمیں اس بات کا کوئی شک نہ ہو کہ اگر ہم آپ کی تشریف لکھ کی کادل کی گہریوں سے تازہ میٹ لکھ یہ لاکھ تھیں گے اور آپ کے لیے جہاد دل سے بیستہ دھانی نکلتے رہیں گی۔

حضور صلا! ہم دست ہستہ لکھ لکھ کر آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ آپ اللہ آپ کے ساتھیوں کی صفائے سرور میں کی گئی گھر غنائیں رکھیں گے یزیم دونوں دینی اور فقیہی جہاد میں یہ عاجز اور کویت کے سرور و زمین صاحب اس جنگ کے جہاد اخراجات برداشتہ کریں گے علی عہد ایتراک کہ بخیر عالم ہے کہ ہمارے نزدیک آپ سرکار اللہ آپ کے ایمان و دعا ہی اسلام کی تلوار میں جہاد میں اپنی



۱۹۷۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِي أَحَدِ سَبْعِينَ حَدَّثَنَا  
حَلْفٌ عَنْ بِيَانٍ عَنْ وَهْبٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
عَمْرِو بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا  
فَسَأَلْنَا الْبَيْهَقِيَّ فَقَالَ يَا أَبَتُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْفِتْنَةِ وَانَّهُ يَقُولُ : وَ  
قَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَقَالَ هَذَا شَرِّ  
مَا الْفِتْنَةُ نَكَلَتْكَ قُلُوبُ إِنَّمَا كَانَ مُحْتَمَلًا صَلَوَى  
لِلَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَسْتَمُّ بِمَلِكٍ الشُّرَكِيِّ بَلَّغُوا لَكُمْ  
فِي دِينِهِمْ فَمَنْ دَنَسَ كَيْفَتَا يَكْفُرُ عَلَى الْكَلْبِ  
بِأَنَّ الْفِتْنَةَ الْفِتْنَةُ الْفِتْنَةُ الْفِتْنَةُ الْفِتْنَةُ  
فَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حَلْفٍ عَنْ جَوْشَبَ  
كَانُوا يَسْتَحْيُونَ أَنْ يَسْتَقْبَلُوا بِحَدِّهِمْ وَكَانُوا  
عِنْدَ الْفِتْنَةِ قَالَ زَيْدُ الْقَيْسِ :  
الْفِتْنَةُ أَقْوَى مَا تَكُونُ فِتْنَةٌ  
لَمْ يَكُنْ يَزِيدُهَا بِحَدِّهِمْ  
حَتَّى إِذَا اسْتَعْلَتْ وَشَتَّ مَرْمَأَ  
وَلَتْ عَجُورًا عَزِيدَاتٍ حَلِيلٍ  
تَهْمَطَانِ يَمْكُرُ لَوْنَهَا وَتَفْزِزُ  
مَكْرُوهَةً يَسْتَعْرِضُ الْفِتْنَةَ

۱۹۷۳ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ عَنْ عِيَّادٍ  
حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّادٍ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
حَدَّثَنَا يَقُولُ يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا  
قَالَ أَكْبَرُ عَمْرُوٍّ لِيَقُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي الْفِتْنَةِ قَالَ يَفْتَنُ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَمَا لَهُ  
وَوَلَدِيَّاهُ وَجَارُهُ وَكَلِيمُهُ الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ  
وَالْأَمْرُ بِالْعُرْوَةِ وَشَأْنُهُ عَنِ الْمُسْكِرِ قَالِ  
لَيْسَ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ وَلَكِنَّ ابْنِي مُؤَخَّرٌ كَمَوْجٍ لَمْ  
قَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ وَمِنْهَا شَيْءٌ يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنِينَ

میں سے کہ جس نے عبد اللہ بن عمر سے  
نہاں سے کہا کہ تم رو رو کر جوئے کو ہم سے کوئی کلمہ  
میں سے کہ جس نے کہا کہ ایک آدمی ان کی طرف آ  
گئے کہ ان کو کہہ دو کہ اب عبد الرحمن میں نے فتنے کے وقت  
جنگ کرنے کا اتفاق کر لیا ہے کہ ایک آدمی نے کہا کہ  
ہے۔ اور ان سے لڑو میں ایک کوئی فتنہ نہ ہو سونے کے  
تینہ ۱۱۳ھ میں کہا کہ اس نے کہہ دیا کہ تمہاری بات نہیں  
کہہ کرے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین سے  
نے تھے اور کفر کے دین میں داخل ہونا فتنہ ہے، ان کی

اور عبد الرحمن کے بارے میں یہ تھی  
فتنے میں ہر طرح کی باتیں گئے  
ابن عیینہ نے حلف بن حوشب سے نقل کیا کہ فتنوں  
کے وقت لوگ مشال کے طور پر اپنی اطاعت کو چھوڑنا  
بیتر سمجھتے ہیں اور انہیں نے کہا کہ

ابتداء میں کہ عینہ، ارجاں ہوتا ہے جنگ  
اس کی نیت کہ موت کہتے ہیں کہ ہاں بے جنگ  
جنگ کے شیعہ ہیں کہتے ہیں جب میدان میں  
تبدیل ہوتا ہے جرنہ، ہے ہلکا جنگ  
سرخیاں اور شکل بدلتی ہیں ہر طرح کی پڑیں  
اس کو چھوڑنے پر آمادہ کہ اس کے ہر کسی دل میں

شیعہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر سے  
کو روئے ہوئے کہ کلمہ عبد اللہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے  
فرمایا کہ لوگوں میں سے کس کو فتنے کے بارے میں کچھ کہنا چاہیے اللہ تعالیٰ  
عبد اللہ کو ارشاد فرمائی کہ وہ ہے حضرت عبد اللہ کہ ان کو آدمی کا اس  
اہل و عیال، مال و اولاد اور ہمسائے کے فتنے کا غارت خانہ دیکھ کر  
اور جہنم سے روکنے کے لئے یہ کلمہ بوجہ ہے۔ فرمایا کہ میں اس بار  
آپ سے نہیں پوچھتا بلکہ اس کے بارے میں پوچھتا ہوں جو مروجہ دنیا کی  
طرز پر ہے گا کہ اسے ہر اہل بیت میں آپ کی اس کا کیا اثر ہوگا آپ کے  
اور اس کے درمیان ایک بندہ دروازہ ہے۔ حضرت عمر نے کہا کہ وہ





عُثْمَانُ فَقُلْتُ كَمَا أَنتَ حَقٌّ أَنتَ ذُو نَحْوِكَ  
فَعَالَ لِلْيَحْيَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْدَانُ نَه  
وَيُزِيدُ بِالْجَنَّةِ مَعَهَا بَلَاءٌ يُصِيبُهُ فَيَنْحَلُّ  
فَلَمْ يَجِدْ مَعَهُمْ فَعَبْتُ فَتَحُولُ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْكُمْ  
عَلَى شَفْعَةِ أَبِيكَ وَكَسَفَ عَنْ سَائِرِهِ لِقَوْلِهِمَا  
فِي الْيَوْمِ جَعَلْتُ أَسْمَاءَ نَحْوِي وَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ  
يَأْتِيَنِي قَالَ إِنَّ لِسِيَّيْ فَتَأْتِيَنِي ذَلِكَ فَيُورِثُهُ  
إِذَا تَمَعْتَ هَلْ تَأْتِيَنِي عِثْمَانُ

١٩٤٥. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ هَارِبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمْعَانَ أَنَّ أَبَا وَائِلَ قَالَ قِيلَ لِرَسَامَتِهِ لَا تُكَلِّمُ هَذَا لَعَنَ قَالَ قَدْ كَفَلْتُهُ مَا دُونَ أَفْتَحَرْنَا مَا أَكْثَرُ أَذَلِّ مَنْ لَفَعْتُهُ. وَمَا أَنَا بِأَذَلِّ أَكُولُ يَرْجُلُ عَدَا أَنْ تَكُونَ أَيْمُرًا عَلَى تَحْلِيلِ أُمَّتٍ تَحْلِلُ عَدَا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَحْيَا! يَتَخَلَّوْا فَيُطْلَعُوا فِي الثَّيَّارِ فَيَقْضَوْنَ يَوْمَهَا كَطَخِ الْيَمَّارِ بِرِجْمَاءٍ كَيْطِيفُ بِهِ أَهْلُ الثَّيَّارِ فَيَقُولُونَ أَيْ هَذَا الَّذِي كُنْتُ كُنْتُ مَرُّ بِالْمَرْءِ وَفِيهِ عَنِ النَّسَائِيِّ فَيَقُولُونَ أَيْ كُنْتُ أَمْرًا بِالْمَرْءِ وَفِيهِ وَلَا أَفْعَلُهُ وَأَمْرًا عَنِ النَّسَائِيِّ وَفَعَلُهُ.

مات

١٩٤٦ - حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا  
ثَعْلَبٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي نَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ نَفَعَنِي  
اللَّهُ بِكَلِمَتَيْ قِيَامٍ عَمِلْتُ لَمَّا كُنْتُ لَلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قَارِئًا مَنَعُوا أُمَّةً عِندَهُ قَالَ  
لَوْ أَنَّكَ قَدَرْتَ وَكُنْتَ أَمْرَهُمُ الْخَرَّاجُ .

فت: اسلام کے اندر یہ حدیث ایک حرج و مرج کی مستحق تھی کہ اگر اس کا دائرہ کار صرف اپنا گھر ہے جیسا کہ خلائے عظیم و خمیر نے

[illegible][illegible]

عورت کو حکمران بنانے والی قوم کبھی ظلم و ستم نہیں پائے گی  
 امام حسن مجتبیٰ نے حضرت ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
 روایت کی ہے کہ جب جمل کے دنوں میں اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک  
 حکم کے ذریعے نفع پہنچایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک  
 بیعت پہنچی کہ ایمان والوں نے کسی کی پیش کو، یا بادشاہ ہوا یا اسے  
 تو تپنے لگا کہ وہ قوم کبھی ظلم و ستم نہیں پائے گی جو اپنے کاموں  
 سے کہ نہ عورت حاکم نہیں بلکہ اپنے عمر کی خصلت اور صلاحیت سے۔

اس کا دائرہ کار صرف اپنا گھر ہے جیسا کہ خدائے عظیم و خیر نے ہمارے کے نام کے لیے طور قرآن سے فرمایا ہے۔۔۔





١٩٤ هـ حَدَّثَنَا عَنْهُ الشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ حُدَّادٍ  
يَحْيَى بْنُ أَصْحَدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَيْنَانَ حَدَّثَنَا  
أَبُو حَبِيبٍ عَنْ حَدَّثَنَا أَبُو مُزَيْمٍ عَنْهُ الشَّيْخُ يَسَادُ  
الْأَسَدِيُّ كَانَ كَتَمْنَا رَطْلَهُ وَالْمُرْسِيَّةُ وَعَالِيَةُ  
إِلَى الْبَصْرَةِ نَحْنُ عَلَى عَمَّارِ بْنِ مَاسِيْرٍ وَحَسَنِ  
بْنِ عَلِيٍّ وَقَدِمَا عَلَيْنَا الْكُوفَةَ فَصَعِدَ يُسْبِرُ  
فَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَوْفًا يُسْبِرُ فِي أَعْلَاهُ وَقَامَ  
عَمَّارٌ أَسْفَلَ مِنَ الْحَسَنِ فَاجْتَمَعَا إِلَيْهِ فَمِيعَتْ  
عَمَّارٌ يَقُولُ إِنَّ عَالِيَةَ قَدْ سَارَتْ إِلَى الْبَصْرَةِ  
وَوَالِدُهُ إِنَّهَا لَأَرْوَجُهُ تَتَكَلَّمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِلَى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَيْكُنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى  
أَهْلًا لَنَا لِيَعْلَمَ رِثَاءَهُ لِحَبِيبَتِهِ أُمِّ هِنٍّ .

ما

٨٠٩. سَخَطْنَا أَبَوَيْكَمُ حَتَّى آتَى  
جَلِيلَةَ مِنَ الْعَجَمِ قَتْلَ أَبِي وَأُمِّ كَامٍ عَمَّا رَضِيَ  
وَمِنْ الْكُوفَةِ فَكَتَرَتْ رَأَيْتُهُمْ وَكَتَرَتْ رَأَيْتُهُمْ  
كَأَنَّ الْهَمَّ دَجَّ حَبِيبِكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَيْكُمَا مِمَّا أَسْخَطَكُمْ.

١٩٤٩. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْمَعْبُودِ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِمْ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَعَثْتُ عَيْنًا إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَكَوْنَتْ يَسْتَفِيرُهُمْ فَقَالَا  
مَا زِلْنَا أَنْتِ أُمُّ الْأَكْثَرِ جِدْنَا مِنْ  
إِسْرَائِيلَ فِي هَذَا الْأَمْرِ مِنْذُ اسْتَلَكْتَ مَقَالَ  
عَمَلِكُ مَا دَأَيْتُ بِكُمْ مِنْكُمْ اسْلُبُوا أَمْثَرًا  
أَكْثَرًا عِنْدِي مِنْ أَنْفَائِكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ  
وَكَسَاهُمْ خِلَّةً خِلَّةً نَقَرُوا حَوَالِي الْقَيْدِ .

٩٨٠. أَحَدُثْنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَنْزَلَةَ عَنْ  
الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ سَلَمَةَ ، صُكَّتْ

ابو خنیس نے ابو مرجمہ سے کہا کہ میں نے یہاں اسدی خدمت میں  
 کیا ہے کہ یہ حضرت علیؓ اور حضرت زبیرؓ اور حضرت عائشہؓ یہ تینوں حضرت  
 بیکر کی جانب روانہ ہوئے تو حضرت علیؓ نے حضرت حمزہؓ سے پاس اور  
 حضرت حسنؓ بن علیؓ کو درگاہ کہا پس وہ ہمارے پاس کوٹنے میں تشریف  
 لائے چنانچہ حضرت حسنؓ بن علیؓ میرے اوپر والی جانب بیٹھے اور  
 حضرت حمزہؓ بن پاس میں کیچے والی ریڑھی پر تھکے بغیر، اہم  
 کیچے پاس بہن کے پاس لکھے ہوئے تھے تو ہم نے حضرت علیؓ  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بیشک حضرت عائشہؓ  
 بصرہ کے جانب روانہ ہو گئی ہیں اور خدا کی قسم وہ دنیا  
 اور آخرت میں آپ کے نبی کی زوجہ مطہرہ بھی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ  
 تعالیٰ نے آپ کو اتنا پایہ کہ یہ ظاہر کر دیا جائے کہ آپ مرد کی  
 اطاعت کرتے ہیں یا عورت کی۔

حضرت عائشہ کے وسیع آراء میں کی گئی

ابوہریرہؓ کا یہاں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے کوفہ کے غنیمت پر کھڑے ہو کر حضرت عائشہؓ کا درگاہِ نیزاں کے سفر  
کا اصفیاء پریشک وہ دنیا اور آخرت میں نہیں ہے ہی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زرخیز مٹی پر جس لیکن مٹان کے ذریعے  
کپ کو آرمایا گیا ہے۔

ابو ذرؓ کا یہاں ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری اور حضرت  
ابو سعیدؓ ان دونوں حضرات عذر کے پاس گئے جب حضرت علیؑ نے  
انہیں فوج جمع کرنے کی خاطر کوئے بھیجا تھا۔ دونوں حضرات نے  
کہا کہ جب آپؐ نے اسلام قبول کیا ہے ہم نے آپکا ایسا کام نہیں  
دیکھا جو جائز و نیک پسند ہو، ہوا سوائے آپؐ کی اس کام میں  
جلی کرے کہ صورت عذر نہ کی کہ جب آپؐ حضرات نے اسکا  
قبول کیا ہے میں نے آپؐ کا کوئی ایسا کام نہیں دیکھا جو مجھے پسند  
ہو، ہوا اس کام میں روکرنے کے اور دونوں حضرات کو جوڑ  
پھرنے لگے۔ پھر تینوں مسجد کی جانب روانہ ہو گئے۔

شعیق بن سہل گامیہاں سے کہیں حضرت ابو سعید و حضرت  
ابو موسیٰ باصریٰ و امامہ حضرت حماد بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس

خَالِيسًا مَعَ ابْنِي مَسْعُودٍ لَا ابْنَ مُوسَى وَغَمَارٍ  
فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ مِمَّا مِنْ أَهْوَابِكَ أَحَدٌ  
إِلَّا لَوْ شِئْتُ نَفَعْتُ فِيهِ غَيْرَكَ وَمَا رَأَيْتُ  
مِنْكَ شَيْئًا مِثْلَ هَذِهِ نَعُوذُ بِاللَّهِ صَلَّي  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْيَبَ عَيْنِي عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ

فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ غَمَارُ يَا بَا مَسْعُودٍ وَمَنْ  
يَأْتِي مِنْكَ وَلَا مِنْ صَلَاحِكَ هَذَا أَهْنَأُ مِثْلًا  
مِثْلَ مَا لَلَّيْتُ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْيَبَ  
عَيْنِي مِنْ بَطَائِكُمَا فِي هَذَا الْأَمْرِ فَقَالَ ابْنُ  
مَسْعُودٍ وَكَانَ مُوسَى أَيْضًا غَلَامًا مَرَّاهُ حَتَّى تَنْ  
فَأَعْطَى ابْنُ مَسْعُودٍ ابْنَ مَسْعُودٍ وَالْأُخْرَى غَلَامًا  
قَالَ رُحْمَانِيهِ إِلَى الْفَحْفَحَةِ

**باب ۱۱۲۵** لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمِ عَادٍ ابْنَ  
۱۹۸۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَفْرَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ عَنْ  
حَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ كَيْسَةَ ابْنَ عَمْرِو  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَدُوًّا أَوْ  
أَهْلَابًا الْقَدَأُ مِنْ كَانِ فِيهِمْ مَقَرٌّ يُجْعَلُ عَلَى  
أَعْيُنِهِمْ

**باب ۱۱۲۶** قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِنَّ ابْنِي هَذَا السَّيِّدُ  
وَلَعَلَّ اللَّهُ أَنْ يَصِلَهُ بِبَيْنٍ فَيُثْنِينَ مِنْ  
الْمُسْلِمِينَ

۱۹۸۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ أَبُو مُوسَى وَابْنُ عُثْمَانَ  
بِالنُّكُوفَةِ جَاءَ ابْنُ شُبْرُمَةَ فَقَالَ أَجِزْنِي  
عَلَى عِيْسَى فَأَعْبَدَهُ فَكَانَ ابْنُ شُبْرُمَةَ خَاتَمًا  
عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَفْعَلْ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ

پیشا ہوا تھا تو حضرت ابو مسعود نے کہا کہ آپ (حضرت غماریہ) کے  
ساتھ میں سے کوئی ایسا نہیں کہ اگر میں چاہوں تو آپ کے پاس  
ہے کہ میں اس کو یہ کہہ سکوں کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
ایک محبت اختیار کی تو میں نے اس کام میں جلدی کرنے سے شرم نہ کر  
آپ کو یہ عجیب ہیں دیکھ حضرت غماریہ کو یہ ایسا ہی مسعود  
محب سے آپ نے نہیں کہ یہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت اختیار کی  
ہے تو میں نے آپ کا آپ کے کسی معنی کا کوئی ایسا کام نہیں دیکھا  
جو میرے نزدیک اس کام میں دیر کرنے سے شرم نہ کر عجیب ہو  
پس حضرت مسعود نے جو ہمارے آسامی تھے مر یا کہ اسے ملام  
و دو تھوڑے لاؤ۔ چنانچہ ان میں سے ایک حضرت ابو موسیٰ کو اور  
اور دوسرا حضرت غماریہ کو دے کر کہا کہ انہیں یہی کرنا ہے جو

لے چلیے جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر غضاب نازل کرتا ہے۔

حمزہ بن عبد اللہ بن عمر نے حضرت عبد اللہ  
بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
۱۔ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر غضاب نازل کرتا ہے تو  
اس وقت غضاب اس قوم کے ہر فرد کو پہنچتا ہے۔  
لیکن ہر وہ ان کے اہل ان کے مطابق اٹھتا ہے  
جہاں سے۔

حضور نے امام حسن کے متعلق فرمایا کہ میرا یہ بیٹا سرور ہے  
شاید اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی دو جہاتوں  
میں صلح کر وادے۔

ہر اہل کایان ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری سے میری  
حالات کو نے میں جوتی جبکہ وہ اس خبر کے پاس گئے اور فرمایا  
کہ مجھے عیسیٰ بن موسیٰ کے پاس سے جلو جہاں اب اس سرور اس  
سے تھوڑے اور انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ حسن بصری کایان  
ہے کہ جب امام حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نوچے کر صحر



لَقَدْ سَارَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى مَعَاوِيَةَ  
بِالْكِتَابِ قَالَ عَثَرُوهُنَّ الْعَصَايِمَ بِمَعَاوِيَةَ أَسْرَى  
كَيْتِيْبَةً لَا كُوْنِي حَقِّي تَذِيْرُ أَخْذَاهَا فَتَالَ  
مَعَاوِيَةُ مَنْ يَذَرِي الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ أَنَا  
لَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَعَنْهُ رُوَيْحُنِ ابْنُ  
بَهْرَةَ نَقَلَهُ قَتَقُولُ لَهُ الصَّلَاحُ قَالَ الْحَسَنُ  
فَلَقَدْ تَمَيَّضْتُ أَنَا بَكَرًا وَقَالَ بَيْتَا الشَّيْخِ حَتَّى نَمُوتَ  
عَلَيْهِ وَوَسَلْتُمْ تَحْتَ بَحْلَةٍ الْحَسَنُ فَقَالَ الشَّيْخُ حَتَّى  
اللَّهُ تَكُونُ سَلَمٌ أَسْبَحْنَا وَكَلَعْنَا أَنَّهُ لَنْ  
يُفْضِلَ خَيْرِهِمْ بَيْنَ يَمْنَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

معاویہ کی طرف فرمایا تو حضرت عمر و بن العاص نے حضرت معاویہ  
سے کہا کہ میں ابھی فوج دیکھ رہا ہوں جو اس وقت تک نہیں  
ہٹے گی جب تک عقیقہ کی فوج کو جھٹکانا نہ ہو۔ حضرت معاویہ نے  
کہا کہ میں مسلمانوں کی اولاد کی حفاظت بھرکوں کہے گا پس  
حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبدالرحمن بن عمر نے کہا کہ  
ہم ان راہِ حسن سے ہی کر صلح کے لئے کہتے ہیں جسی بھری کا  
بیان ہے کہ میں نے سنا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے  
فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خلیفہ دوسرے سے تھے تو  
اگر میں آگئے ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ  
یہ شیا سروسے ہوا شاید اس کے مدد سے اللہ تعالیٰ مسئلہ فوج

معاویہ کی طرف سے

فت : اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فتح میں امام دلی شام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
حدیث سے قابلِ قرین تھے۔ معاویہ ہی اس وجہ سے ایک اور بات بھی سنا ہے کہ مسلمانوں کے جن تہذیبی گروہوں  
میں امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صلح کر دئی وہ دونوں ہی گروہ گیارہ مصلحے میں مسلمان تھے کہ دونوں ہی کے سپہے آپ نے مسلمان کا  
لفظ استعمال فرمایا۔ تاہم یہ کہ مسلمانوں کی وہ دونوں بڑی طاقتیں جن کی امام حسن سے صلح کر دئی وہ ان کی صلح اور حضرت معاویہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صلح ہے۔

پس تک حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشفق بھائیوں کی رکتے اور کہتے ہی۔ جیسے لوگ ہیں جو انہیں سب سے  
مسلمان ہی نہیں جانتے، ان کا یہ غلط یہ فطری ہے کہ اگر ان کے مصلیٰ یا مسلمان ہونے میں کسی قسم کا شبہ ہوتا تو حضرت  
حسن و برکات اسلام کی سربا ہی ان کے سپرد نہ کرتے اور انہی دم تک کبھی ان کے ہاتھ پر بیعت نہ کرتے جیسے کہ امام دلی  
مقام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سروسے دیا، امام غصبات نوش کر یا بکن یزید۔ پدید کہ ملک اسلامیہ کا سربراہ تسلیم کرتے ہونے  
ان کی بیعت نہ کی۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کوئی بڑا مسئلہ کہنا اور ان کی شان میں گستاخی کرنا اپنا طاقت برپا کرنا ہے  
کیونکہ ان کو اصحاب میں شایا کاتب وحی ہیں اور ان کا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح مطہرہ ہم اللہ میں صحت کرم جیہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے حیاتی ہیں۔ غرض اس میں قاضیوں کی شک سے ہر مسلمان پر ان کا ادب و احترام کرنا لازم ہے، کیونکہ یہ  
کرم سب مسلمانوں کے بڑے اور احسن ہیں۔

۱۹۸۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ  
أَنَّ حَزْمَةَ مَوْلَى أَسَامَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ عُمَرُ  
قَدْ رَأَيْتُ حَزْمَةَ قَالَ أَسْأَلُكَ إِلَى عَلِيٍّ  
وَقَالَ إِنَّهُ سَيَسْأَلُكَ أَلَا تَفِيْقُولُ مَا خَلَفْتَ

محمد بن علی کا بیان ہے کہ حزمہ مولا اسامہ نے انہیں بتایا  
کہ عمر و بن خطاب نے کہا کہ ابھوں نے بتایا، حضرت  
علی (تم سے) جو تجھے بولے فرمائیں گے کہ تمہارے صاحبِ حضرت  
اسامہ کو کس چیز نے پیچھے لکھا ہے؟ تم ان کی خدمت میں عرض  
کہ جتنا کہ اگر آپ غیر کے نہیں ہوں جب بھی مجھے ہی پسند ہے کہ

صَاحِبِكَ فَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ لَوْ كُنْتُ فِي شَيْءٍ  
الرَّسُولُ لَا حَبِيبُ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ فَيَجُوبُ بِكَ  
هَذَا أَمْرٌ لَرَأَاهُ فَتَكُونُ بِطَيْفٍ شَيْئًا قَدْ هَمَّ  
إِلَى حَسَنِ وَحُكْمٍ وَأَنْ يَجْعَلَ قَدْ فَتَرَدُّ  
وَأَجَلِي

بَابُ إِذَا قَالَ عِنْدَ قَوْمٍ شَيْئًا شَرَّ  
خَرَجَ فَقَالَ يَخْلُفُهُ

۱۹۸۴۔ حَدَّثَنَا سَيِّدُكَ بْنُ خُزَيْمٍ حَدَّثَنَا  
حَقَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ لَمَّا حَضَرَ  
أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَوْمَ بَيْعَةِ الْحُدَيْبِيَّةِ خَمْسَةَ أَوْ سِتَّةَ  
حَشَمَةٍ وَقَلْبُهُ فَخَالٍ إِلَيَّ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُنْصَبُ بِطَلٍّ عَسَادِي  
يَوْمَ يَوْمِ الْبَيْعَةِ وَيَقْدَمُ لِيَعْتَلِ هَذَا الرَّجُلُ  
عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ عَنْ دَرَا  
أَعْلَمُ مِنْ أَنْ يَسْتَأْذِنَ لِي عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
فَلَمَّا نُصِبَتْ لَهُ الْوَقَالُ، وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ حَدَّ جَنْبِهِ  
خَلَعَهُ وَلَا بَابِي فِي هَذَا الْأَمْرِ إِلَّا حَكَمَاتِ  
الْعَصَلِ بِيَدِي وَبَنِيَّةٍ

۱۹۸۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا

أَبُو شَيْبَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ قَالَ لَمَّا  
كَانَ الْيَوْمَ يَأْمُومُ وَمَدُونُ بِالْمَدِينَةِ وَفِي الْبَيْتِ  
يَمْكَنُ وَقَدْ بَقِيَ النَّبِيُّ بِالْبَيْتِ وَقَدْ طَلَعَتْ مَعَهُ  
أَبُو إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ حَالِي دَحَلْنَا عَلَيْهِ فِي  
دَابَّةٍ فَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ عُلْيَا لَهُ مِنْ قَصَبٍ  
كَبُرَتْ أَلْيُهُ فَكَانَتْ أَيْ يَسْتَطِيعُهُ الْوَحْدَانُ  
فَقَالَ يَا بَرْزَةُ لَا أَكْتَرِي مَا قَعَمَ فِيهِ فَتَلَسَّ  
فَأَقُولُ شَيْءٌ يَمْنَعُهُ تَحْكُمُ بِهِ إِنْ يَحْتَبَهُ  
هَذَا اللَّهُ فَإِنِّي أَهْبَصْتُ سَلِطًا عَلَى أَحْيَاءِ  
قَرْنِي لَأَكْرِيَا مَقْشَرًا مَعْرُوفًا كُنْتُ عَلَى الْحَالِ

آپ کے ساتھ مجبور ہو گئے اس معاملے کے اندر میں کوئی رائے قائم  
نہیں کر سکا۔ پس انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا پھر میں نے اس سے  
ایک حسین اور عبد اللہ بن جعفر کے پاس گیا تو انہوں نے میری ہول  
بھری۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے غمزدہ کو دیکھا، انہوں نے  
کہا کہ حضرت اسامہ نے مجھے سواری دیکر حضرت علی کی صحبت میں بھیجا۔

جب کوئی لوگوں کے سامنے کچھ کہے اور وہاں جا کر کچھ کرے

ابوب کا بیان ہے کہ ہ نے فرمایا کہ جب اہل حید نے  
یزید بن معاویہ کی بیعت توڑ دی تو حضرت ابی تراب رضی اللہ تعالیٰ  
عنا نے اپنے ساتھیوں اور لوگوں کو اکٹھا کیا اور فرمایا کہ میں نے  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خیر دغا  
باز کے لئے قیامت کے روز ایک جھنڈ لٹا دیا جائے گا اور بیشک  
جہلے اس آدمی کے ہاتھ پر اللہ اور اس کے رسول کی بیعت  
کی اور میں نہیں جانتا کہ اس سے بڑھ کر کوئی دھوکا بازی ہو کر کسی  
آدمی کے ہاتھ پر بیعت کی جائے کہ یہ اللہ اور اس کے رسول سے ہے پھر  
اس کے ساتھ لڑنے کی ٹھانی جائے اور میں نہیں جانتا کہ تم میں سے جو  
شخص اس کی بیعت توڑے گا یا کسی دوسرے سے بیعت خلاف کرے  
گا اگر میرے اور اس کے درمیان جھگڑائی کا فیصلہ ہے  
خوف اعرابی کا بیان ہے کہ ابو النہال نے فرمایا: جب آپ

نہا اور وہاں شام میں تھے تو اس نے میرے گمہ گمزدہ پر قبضہ کر لیا اور  
میرے ساتھ میری بیعت کر لی۔ چنانچہ میں اپنے والد عیسیٰ کے ہمراہ  
حضرت ابو بکر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف روانہ ہوا۔ اس  
تک کہ ہم ان کے دولت خانے میں داخل ہوئے جبکہ وہ اپنے پیچھے  
کے بچے بیٹھے ہوئے تھے جو بانسوں کا تھا چنانچہ ہم ان کے  
حضور بیٹھے تھے۔ میرے والد عیسیٰ نے ان سے گفتگو کرنے لگے اور ان  
کے دربارت مننے کے معنی کہنے۔ چنانچہ عرض کر دیا کہ: اے  
ابوبکر واکینف دیکھتے نہیں کہ لوگ کس چکر میں پڑے ہوئے ہیں  
وہ تو پہل بات جو میں نے ان سے سنی تھی اس کے ساتھ گفتگو فرمائی وہ  
یہ کہ بیشک میں اللہ تعالیٰ سے ثواب کا امیدوار ہوں کہ صبح ہوتے

ہی تھے قریش کے ان لوگوں پر غصہ تھا ہے۔ اسے گروہ عرب آپ  
لوگ کس حالت میں تھے یہ آپ کے علم میں ہے کہ فتنہ غیر و خونی  
کی فتنہ اور گروہ میں تھے تو اللہ تعالیٰ نے اسلام اور محمد مصطفیٰ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعے اس سے نکالا اور اس حالت  
کو سمجھا جو آپ حضرت دیکھ رہے ہیں اور اس دنیا نے آپ کو دنیا  
صاحب بنا کر رکھا ہے۔ وہ شخص جو تمام کا حکم ہے خدا کی قسم وہ دنیا  
کیسے لڑے گا اور یہ لوگ جو نہایت سے میں نہیں لڑ رہے گروہ بنا کیسے  
اور وہ جو کہ منظر حکومت کہہ رہے وہ نہیں اللہ گروہ بنا کیسے۔

ابو ذر کا بیان ہے کہ حضرت حفصہ بن ایمان  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔ مشک آج  
کے منافقین میں سے زیادہ تر ہے جس کو کہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم کے بعد کہ وہ میں تھے کہ ان دنوں وہ فتنان کو چھانے لے  
لیکن آج تو ظاہر کر رہے ہیں

لَا تَحْزَنُوا عَلَى الْمَوْتِ وَالْغُلَّةِ وَالصَّلَاةِ  
قَدْ أَتَى اللَّهُ بَعْدَكُمْ بِالْإِسْلَامِ وَرَبِّكُمْ عَلَى اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ بِكُمْ مَا تَرَوْنَ وَهَدِيَهُ  
الدُّنْيَا النَّبِيُّ أَحْسَدَتْ بَيْنَكُمْ إِنْ ذَاكَ الَّذِي  
بِالنَّاسِ وَأَمَّا أَنْ يُقَاتِلَ الْأَعْلَى الدُّنْيَا إِنْ  
هَؤُلَاءِ الَّذِينَ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ وَاللَّهُ إِنْ يُقَاتِلُونَ  
لَا عَلَى الدُّنْيَا وَإِنْ ذَاكَ الَّذِي بِسَكَّةٍ وَاللَّهُ إِنْ  
يُقَاتِلُ الْأَعْلَى الدُّنْيَا

۱۹۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثُ بْنُ أَبِي نَاسٍ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ وَصِيلٍ الْأَحْمَدِيِّ عَنْ أَبِي ذَابِلٍ عَنْ  
حَدِيثِ بْنِ أَبِي مَرْثُ قَالَ إِنْ الْمُسْلِمِينَ الْيَوْمَ  
شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى هَدِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَأَنَّهُ يَوْمٌ يَسْكَوْنَ وَالْيَوْمَ يَجْهَرُونَ.

ابو شفاء کا بیان ہے کہ حضرت حفصہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ فتنان کو جس کو کہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کہ وہ میں  
تھے کہ ان دنوں وہ فتنان کو چھانے لے  
لیکن آج تو ظاہر کر رہے ہیں

۱۹۸۷۔ حَدَّثَنَا حَلَّافٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
حَبِيبٍ عَنْ أَبِي تَابِتٍ عَنْ أَبِي الْقَعْقَعَاءِ عَنْ حَدِيثِ  
قَالَ إِبْنُ عَسَى يَقَاتِلُ عَلَى هَدِي النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا هَذَا الْكُفْرُ  
بَعْدَ الْإِيمَانِ.

قیامت میں وقت تک تاخیر نہیں ہوگی جب تک قبر  
والوں پر وقت نہ کیا جائے

بَابُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْبَطَ  
أَهْلُ الْقُسُوفِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ قیامت میں وقت تک نہیں  
لے گی میں تک کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزرتے  
تھو کہے گا کہ لاؤ میں اس کی جگہ پر چلوں۔

۱۹۸۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ  
أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى  
يَمُوتَ الرَّجُلُ بِنَبِيٍّ الرَّجُلُ يَقُولُ يَا نَبِيَّ كَيْفَ مَكَانُ.

زمانہ آتا ہے کہ لوگ تمہیں کو پوچھیں گے

بَابُ تَغْيِيرِ الرِّمَانِ حَتَّى يُعْبَدُوا  
الْأَوْثَانَ.

سیدہ جعفیہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ قیامت میں وقت تک نہیں  
لے گی میں تک کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی قبر کے پاس سے گزرتے  
تھو کہے گا کہ لاؤ میں اس کی جگہ پر چلوں۔

۱۹۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ الْمَثَنِيِّ حَدَّثَنِي

أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ الْبَيَّاتُ يَسَافِدُوهَا عَلَى نِيْلِ الْحَاكِمَةِ وَدُوْلُ الْخَلِصَةِ طَارِعِيَةٌ دُوْنِ النَّبِيِّ كَمَا تَوَلَّيْتُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

۱۹۹۰. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَوْثَرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْدُثَ رَجُلٌ مِنْ قَطَطَانٍ يَسُوقُ النَّاسَ بِمَضَامٍ.

بَابُ الْحَرْبِ الشَّارِخِ قَالَ أَنَسُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ نَارُ تَحْتَضِرُ النَّاسَ مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ.

۱۹۹۱. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ السَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْدُثَ مَارِئَانُ مِنْ أُمَّهِ الْجَاهِلِيَّةِ نَحْيُ أَعْيَاقَ الْإِبِلِ يَضْرِبُ.

۱۹۹۲. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَةُ بْنُ عَالِيٍّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَنْفِيٍّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ الْعَرَبُ أَنْ يَحْضُرَ عَنْ كَثْرٍ مِنْ دَهَبٍ قَسْ حَضَرَةٌ فَلَا يَلْعَنُ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ عُمَةُ وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ الْأَعْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَحْضُرُ عَنْ حَبْلٍ مِنْ دَهَبٍ.

بَابُ

تو نے علیہ وسلم نے فرمایا:۔ قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ قبیلہ دوس کی عورتوں کے سر پر دوا خلعہ پر اچھلیں تو دوا خلعہ اس وقت کا نام ہے جس کی زبان جاہلیت میں قبیلہ دوس کے لوگ جہالت کیا کرتے تھے۔

ابو الغیث نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ قطان سے ایک ایسا آدمی نکلے گا جو لوگوں کو اپنی لاش سے لٹکے گا۔

آگ کا لٹکانا

حضرت انس نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کی ہے کہ قیامت کے سب سے پہلی نشانیوں میں سے آگ سے جو مشرق کے لوگوں کو اکٹھا کر کے مغرب میں لے جائے گی۔

سعید بن مسیب کا بیان ہے کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ سرزمین عجم سے ایک آگ نکلے گی جس سے بعصرہ کے آدمیوں کی گردنیں نظر آئے لگیں گی۔

حفص بن عاصم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ قریب ہے کہ دریائے فرات کو لے کر انہ اگل ٹرائے جو اس کے پاس جاتے تو اس میں سے کچھ بھی نہ لے۔ عقبہ عسید اللہ، ابو البرتا، اسرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے مگر اسوائے اس کے کہ آپ نے فرمایا:۔ سونے کا پھاڑا نکل دے گا۔

قیامت کی بعض نشانیاں



### باب ذکر الدجال

۱۹۹۵۔ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ شُعْبَةَ عَنْ أَحَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّجَالِ مَا سَأَلْتُهُ قَدِ اسْتَأْذَنَ لِي مَا يَصْرُفُ مِنِّي أَقْلْتُ لَا تَطْرُقُ بَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ جَبَلٌ سَدِيرٌ وَتَلَاهُ مَا قَالَ هُوَ أَهْوَى عَلَى النَّفْسِ ذَلِكَ

### دجال کا ذکر

قیس کا بیان ہے کہ حضرت یحییٰ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ جبرائیل نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دجال کے متعلق پوچھا تا کہی اللہ سے دریافت نہیں کیا اور آپ نے مجھ سے ہی فرمایا کہ تمہیں اس سے کوئی قصداں نہیں سمجھے گا میں عرض کیا کہ پوچھتا ہوں کہ لوگ کہتے ہیں اس کے ساتھ دوسو ہزار سپاہ ہوگا اور بالائی کی خبر ہوگی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اعلم

فت: یہ مصرعوں میں حدیث کی حدیث ۱۹۹۵ سے ۲۰۰۵ تک سرحدت کے اندر محمد سے اور حدیث ۱۲۲۱ میں بھی ہے کہ دجال پر ری کرشمش کے باوجود وہی مرتبہ سنوہ میں داخل نہیں ہو سکے گا اور اس متکس شریک غاڑوں کی واد میں داخل میں ہو سکتی۔ مرتبہ سنوہ کو بشارت یوں حاصل ہوا ہے کہ جس جگہ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قدم پوسی کا شرف ذیل سال تک قیس آتا رہا اور اللہ کے محبوب اسی مبارک شریک میں آرام فرما جس در قیامت تک اسی کو ماننے میں لگے۔ اسی لیے امتیاز صبیحہ کے حسن بزرگوں کی نظروں میں مرتبہ طبعیہ تو سزا مکتوبہ بھی حاصل ہے۔ مٹانے والی من پسند میں عقیدہ اور سزا مسکت ہر سے کہ یہ ان دوزخ شہروں کی نرہ رسی نصیب فرماتے۔ حج بیت اللہ اور کربلا سے بعد سے مطہر کا شرف نصیب کسی سے اور ان کی برکتوں سے کہ حدیث مٹانے میں آئیں یہ اہل العالین۔

۱۹۹۶۔ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا هَيْبُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ الدَّجَالُ حَقِي تَبْدِلُ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ لَكُمْ تَرْجَعُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَعَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَاذِبٍ وَمُتَابِعٍ

احمال بن عبد اللہ بن ابی طلحہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال آئے گا یہاں تک کہ مرتبہ سنوہ کے ایک جانب آپٹے لائے ہوئے ہوں گے جس کے باوجود ہر کار اور منافق نکل کر اس کی طرف چل جائے گا۔

۱۹۹۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي تَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رَجُلٌ أَسِيحٌ قَدْ بَلَغَ مِنْهُ سَبْعَةُ أَثْوَابٍ عَلَى كُلِّ نَابٍ مَذْكُوبٍ قَالَ وَكَانَ مِنْ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي هَرِيمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِ امْتُتَ الْبَصَرُ قَالَ فِي أَبُو بَكْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

ابو یحییٰ بن عبد الرحمن نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دیندہ سورہ کے اندر دجال کا رعب داخل نہیں ہو سکے گا۔ ان دونوں اس کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے۔ ابی اسحاق، صالح بن ابی ہریمہ، ابی ہریمہ بن عبد الرحمن کا یہی ہے کہ جب میں حاضر کیا تو مجھ کا حضور ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس طرح سنا ہے۔

۱۹۹۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

صالح بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن



حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ عَنْ  
سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي النَّاسِ فَأَتَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ  
ذَكَرَ الدُّعَاءَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْأَلُكُمْ دُعَاءَ وَمَا مِنْ بَيْتٍ  
إِلَّا وَقَدْ أَتَيْتُهُ كُفُومًا وَلَيْكُنِّي سَأَقُولُ نَكَوْنِيهِ  
قَوْلًا لَعَنَ عَلَيْهِ بَيْتُ الْقَوْمِ إِنْ أَتَى أَعُوزُ وَإِنْ لَمْ  
يَأْتِ يَأْتِئُودُ

۱۹۹۹۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِجٍ حَدَّثَنَا الْبَيْهَقِيُّ  
عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ نَبِيًّا أَنَا نَبِيٌّ أَطْلُوفُ بِالْحَكِيمَةِ فَإِذَا  
وَجَلَّ أَدَمَ سَبِيلُ الشَّعْرِ يَنْطَلِفُ أَوْ يَنْفَرُ رُشَّةً  
مَاءً قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ أَنَا مَرْيَعَةُ شَعْرٍ وَهَيْتُ  
لَقِيْتُ فَإِذَا لَحَلَّ جَيْشُكُمْ أَحْمَرُ جَعَدُ الزَّارِسِ  
أَعُوزُ الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عَيْنَةُ طَامِصَةٍ مَاتُوا  
هَذَا الدُّعَاءُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ بِهِ هَبْلُهَا إِنْ  
قَطِنَ رَجُلٌ قَيْنَ خَدَاعَةٍ

۲۰۰۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي  
شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَتَبَ عِيْدِي صَلَاتِهِ مِنْ دُئِيَةِ الدُّعَاءِ  
۲۰۰۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَخْبَرِيٍّ أَنِّي عَنْ  
شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رَجْعِي عَنْ حَدِيقَةَ  
عَنِ الشَّيْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي الدُّعَاءُ  
إِنْ مَعَهُ دُؤْدُ مَدْرَأَتِ مَا مَدْرَأَتِ وَمَا مَدْرَأَتِ  
قَالَ أَبُو مُسْعُودٍ أَنَّهُ رَجَعَتْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا:۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم لوگوں میں گھرے ہوئے تو آپ نے اللہ تعالیٰ  
کی شایہی میں شایہان کی پھر دُعَاءِ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا  
۱۔ میں نہیں اس سے کہتا ہوں اور کوئی بھی ایسا  
نہیں جس نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا نہ جو کسی  
میں تم سے ایک ایسی بات کہے لگا ہوں جو کسی  
نے اپنی قوم سے نہیں کہی یعنی وہ (رجاں) کا نائب ہے جب کہ  
اللہ تعالیٰ کا نائب نہیں ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت  
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہوں  
جو اٹھا کہ خواب میں اپنے آپ کو غارِ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا  
چنانچہ گندمی رنگ اور سیدھے بالوں والے ایک آدمی کو دیکھا کہ  
اُس کے سر سے بالی ٹپک رہا ہے میں نے کہا کہ یہ کون ہے؟ تو گویا  
نے کہا کہ حضرت ابن ربیع۔ پھر جاتے ہوئے میں نے آدھ تو جو کی  
تو ایک محلے سے آدمی کو دیکھا جس کا رنگ سرخ، بال  
گھسٹا رہے اور اُنکے سے کا اٹھا گریا اُس کی نگاہ کے ہوئے اُنکو  
کی طرف تھل، لوگوں نے کہا کہ یہ دُعَاءِ ہے جو رسول میں صلی اللہ  
خوڑا ہو کے ایک شخص ابن قطن کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا۔

مسند وہ بھی فریئر کا بیان ہے کہ حضرت حذیفہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا  
۱۔ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم اپنے غار میں دُعَاءِ کے نقشے سے پناہ  
لے لیتے تھے۔

یہی ہی حواشی نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے دُعَاءِ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اُس کے  
ساتھ پانی اور آگ ہوگی پس اُس کی آگ تو پانی آدھ  
پانی آگ ہوگی۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے  
کہ میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہے

۲۰۰۲۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ تَمِيمٍ دَقِيقٍ عَنْهُ قَالَ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُعْثُ بِشَيْءٍ  
إِلَّا أَنْتُمْ تَأْتِيهِ الْأَعْوَرُ تَكْذِبُ إِلَّا أَنْتُمْ أَعْوَرُونَ  
لَنْ تَكْفُرُوا بِأَعْوَرٍ وَرَأَيْتُمْ نَبِيَّكُمْ مَكْتُوبٌ  
كَأَنَّكُمْ مِنْهُ أَمْوَهُمْ تَرَاهُ وَأَنْتُمْ عَنَّا بِسُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ لَا يَدْخُلُ الدُّخَانُ الْمَدِينَةَ  
۲۰۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْسَةَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ  
عَنِ الرَّهْزِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عُثْبَةَ بْنِ مَسْعُومٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَا  
طَوَّلَ لَنَا الدُّخَانُ فَكَانَ يَنْتَابُ نَحْنُ بِهَذَا  
قَالَ يَا بَنِي الدُّخَانِ وَهُوَ مَكْرُومٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ  
بِقَابِ الْمَدِينَةِ قَبُولُ بَعْضِ الشَّيْءِ يَتَى سِدِّ  
الْمَدِينَةِ فَمَنْ خَرَجَ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ يَدْخُلُ وَهُوَ خَيْرُ  
النَّاسِ أَوْ مِنْ جِوَارِئِهِمْ قِيَمُوا أَتَيْتُمْ  
الدُّخَانَ الْقَدِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
وَسَمِعَ حَدِيثَهُ يَقُولُ الدُّخَانُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ مَلَكَ  
هَذَا نَحْنُ أَخْبِيئُهُ هَلْ تَسْكُونُ فِي زَمَرَةٍ قِيَمُوا  
لَا تَقُولُ نَحْنُ أَخْبِيئُهُ يَقُولُ وَلِلَّهِ مَا كُنْتَ فِيهِ  
أَشَدَّ نَصِيرَةٍ يَتَى أَيْمُونُ فَيُرِيدُ الدُّخَانُ أَنْ  
يَقْتُلَهُ كُلَّ يَسْتَلِطُّ عَلَيْهِ

۲۰۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَبِرِ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى أَنْفَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ يُبَدِّدُهَا الْقَارُونَ  
وَلَا الدُّخَانُ  
۲۰۰۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بھی جھوٹ نہیں بولا  
مگر اس نے اپنی اُمت کو اسے کتاب کے ذریعہ اللہ پر ہوا کہ وہ  
کاتب عبادہ تھا طلب کا نہیں ہے اور اس کی درودوں آگے  
کے درودوں کے کفر کا فرما ہوا ہے۔ اس بارے میں حدیث ابو ہریرہ  
اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

وَقَالَ مَرْوَانُ مَعْنَاهُ فِي دَاخِلِهَا لَا يَدْخُلُ  
عَبْدُ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَعْنَاهُ صَحَابَةُ  
نَحْنُ دِيْنُ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ رَوَايَتِي بِمَا رَوَى عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ  
تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَعْنَاهُ دَاخِلُ الدُّخَانِ وَأَمَّا  
بِمَعْنَاهُ يَوْمَئِذٍ وَهُوَ مَكْرُومٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ  
بِقَابِ الْمَدِينَةِ قَبُولُ بَعْضِ الشَّيْءِ يَتَى سِدِّ  
الْمَدِينَةِ فَمَنْ خَرَجَ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ يَدْخُلُ وَهُوَ خَيْرُ  
النَّاسِ أَوْ مِنْ جِوَارِئِهِمْ قِيَمُوا أَتَيْتُمْ  
الدُّخَانَ الْقَدِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
وَسَمِعَ حَدِيثَهُ يَقُولُ الدُّخَانُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ مَلَكَ  
هَذَا نَحْنُ أَخْبِيئُهُ هَلْ تَسْكُونُ فِي زَمَرَةٍ قِيَمُوا  
لَا تَقُولُ نَحْنُ أَخْبِيئُهُ يَقُولُ وَلِلَّهِ مَا كُنْتَ فِيهِ  
أَشَدَّ نَصِيرَةٍ يَتَى أَيْمُونُ فَيُرِيدُ الدُّخَانُ أَنْ  
يَقْتُلَهُ كُلَّ يَسْتَلِطُّ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے فرمایا:۔ عیدہ منقذہ کے راستوں  
پر فرشتوں کا پہرہ ہے نہ انہی سے ظالموں اللہ داخل ہو  
سکتا ہے اور نہ وہ ظالم۔  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

يُؤْتِيهِمْ مِنْ هَٰؤُلَاءِ أَجْرَيْنَ مُتَعَمِّدَيْنِ فَتَذَكَّرُ عَنْ  
أَمْرِهِمْ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ إِلَٰهِي صَٰلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ: أَمَّا بَيْنَهُمَا يَبْتَغِيهَا اللَّهُ فَأَلَّ تَجَالٍ لِيَجْعَلَ الْأَوْلَىٰ لَهُ  
يُخَوِّسُوهَا فَلَا تُلْهِكُمْ فِيهَا الْقُلُوبُ فَالَّذِينَ كَفَرُوا  
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے فرمایا:۔ بدینہ منورہ کی طرف ورجاں آئے  
گا تو وہاں فرشتوں کو پائے گا جو اس کا پرہیز  
سے ہوں گے لہذا ورجاں اس کے قریب نہ آئے گا اور نہ  
طاغوت اگر اللہ نے چاہا۔

## بَابُ يَأْجُوجَ وَمَاجُوجَ

۲۰۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ  
عَنِ الثَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا آدَمُ  
عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعْتَبِرٍ بْنِ مُعْتَبِرٍ عَنْ أَبِي عَتَايَةَ  
أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِوَةَ بْنِ الدَّكَّاءِ أَنَّ رَيْبَ أُمِّ  
أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي  
سَلَمَةَ عَنْ رَيْبِ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَلْعَنُ الْعَرَبُ مِنْ شَرِّ قَوْمٍ  
أَقْرَبَ فَيُخْرِجُ الْيَهُودَ مِنْ دَرَمِ يَأْجُوجَ وَمَاجُوجَ  
وَيُثَلُّ هَذِهِ وَتُحْلَقُ بِأَصْبَعَيْهِ الْإِبْرَاهِيمَ وَالْكَافِرُ  
يَلْبِسُهَا قُلْتُ رَيْبُ أُمِّ حَبِيبَةَ فَجَوَّزْتُ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ أَتَقْرَأِينَ وَفِيْنَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ رَدَا  
كَتَمْنَا الْخَبْرَ

یا جوج ماجوج کا بیان  
ابو یمن بن شعیب نے زہری سے روایت کی ہے۔  
اسمیں یمن کا بھائی سلیمان، محمد بن ابوعتیق، ابی خیاب، عروہ  
بن زریار، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ بنت ابی سفیان، حضرت  
زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گھڑا لے ہوئے اُن  
کے پاس تشریف لائے اور فرمایا ہے:۔ یہیں کوئی  
موجود مگر اللہ۔ جس شر میں عرب کی خسروائی ہے  
وہ نزدیک آگیا۔ یا جوج اور ماجوج کی دیوار  
میں اتنا سوراخ ہو گیا ہے اور اپنی ایک انگلی اور  
انگوٹھے کا حلقہ بنا کر آپ نے بتایا حضرت زینب بنت جحش  
فرمائی ہیں کہ میں عرض گزار ہوئی:۔ یا رسول اللہ کیا ہم  
ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہم میں نیک آدمی بھی ہوں گے؟ فرمایا  
ہیں جب گندل بڑھ جائے گی

حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے فرمایا:۔ یا جوج ماجوج کی دیوار  
اتنی کھول دی گئی ہے کہ جب راوی نے  
نوسے کے عدد کا حلقہ بنا کر بتایا کہ اتنا  
حلقہ۔

۲۰۰۷۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ  
حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَدَّادٍ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ مِنْ قَوْمِ  
آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعَلِّمُ الْقَوْمَ يَأْجُوجَ  
وَمَاجُوجَ يَثَلُّ هَذِهِ وَتُحْلَقُ وَهَبُ بْنُ  
يَسُوعَ

## کتاب الأحکام

## احکام کا بیان

اللہ کے نام سے شروع کرو اور ہر بات میں نہایت رحم کرنے والا ہے۔  
اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور جو تم میں صاحب حکم ہو

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے میری نافرمانی کی تم جیسا کہ اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے اپنے امیر کا حکم مانا اس نے میرا حکم مانا اور جس نے اپنے امیر کی نافرمانی کی تو اس نے میری نافرمانی کی۔

عبد اللہ بن عباس نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: غزوہ جند بکاء کے میں سے ہر ایک لشکر ہے اور ہر ایک اس نے ماتحت اراد کے بارے میں پوچھا جائے پس اما لوگوں کی طرف لشکریاں ہے امید اس سے ان لوگوں کے بارے میں پوچھا جائے گا جو اس کے ماتحت اور برآوی اچھے گھر والوں کا گھر ہے اور اس سے اس کے ماتحت اراد کے بارے میں پوچھا جائے گا اور عورت اپنے خود کے گھر اور اس کی اولاد کے گھر میں ہے اور اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا اور آوی کا گھر اپنے آگے کے گھر کا گھر ہے اور اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔  
ابو ہریرہ نے فرمایا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک لشکر ہے اور ہر ایک اس نے ماتحت اراد کے بارے میں پوچھا جائے گا جو اس کے ماتحت اور برآوی اچھے گھر والوں کا گھر ہے اور اس سے اس کے ماتحت اراد کے بارے میں پوچھا جائے گا اور عورت اپنے خود کے گھر اور اس کی اولاد کے گھر میں ہے اور اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا اور آوی کا گھر اپنے آگے کے گھر کا گھر ہے اور اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

میر براہ کلک قریش سے ہوں گے

محمد بن حنفیہ نے روایت کیا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک لشکر ہے اور ہر ایک اس نے ماتحت اراد کے بارے میں پوچھا جائے گا جو اس کے ماتحت اور برآوی اچھے گھر والوں کا گھر ہے اور اس سے اس کے ماتحت اراد کے بارے میں پوچھا جائے گا اور عورت اپنے خود کے گھر اور اس کی اولاد کے گھر میں ہے اور اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا اور آوی کا گھر اپنے آگے کے گھر کا گھر ہے اور اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِأَمْرِ اللَّهِ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأَطِيعُوا أَوْلِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

۲۰۰۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَانِي

۲۰۰۹۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَانِي

بِأَمْرِ اللَّهِ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأَطِيعُوا أَوْلِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ  
۲۰۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ حَدَّثُنِي جَبْرِ بْنُ مُطْعِمٍ بِحَدِيثٍ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى مَلَأَ مَعَادِيكُ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي وَقْتٍ قَرِيشَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَرْثَدٍ حَدَّثَنَا أَنَّ سَيِّدَنَا مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ لَعِيبٌ فَقَامَ



عَلَيْكَ مِنْ عَيْنِي حَبِيبِي كَانَ رَأْسُهُ رَيْبِيَّةً  
 ۲۰۱۴ - حَدَّثَنَا ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَنِبَلٍ حَدَّثَنَا  
 حَمَّادُ بْنُ الْوَقْدِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ أَبِي عَتَابٍ  
 يَدْرِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مَنْ تَلَّى مِنْ أَوْبَرِهِ شَيْئًا فَكَبَّرَهُ فَبَيَّضَ  
 لَوْنَهُ تَبَسَّ أَجَدُ تَبَارِقَ الْجَمَّةِ شَيْئًا  
 فَيَمُوتَ الْأَمَاتِ يَبْسُ جَابِيَتَهُ  
 ۲۰۱۵ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
 عَمِيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ  
 زَيْدِ بْنِ أَبِي النَّبَاتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى النَّسْرِ الْمُسْلِمِينَ  
 أَحَبُّ وَكَرِهَةٌ مَا لَكُمْ بَوْمُورٍ يَتَعَصَّبُ فَيَدُ أَمْرٍ  
 بِمَعْصِيَتِهِ فَلَا تَسْمَعُوا وَلَا تَطَاعُوا  
 ۲۰۱۶ - حَدَّثَنَا ثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
 حَمَّادٍ عَنْ أَبِي حَمَّادٍ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ  
 عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ  
 هَبَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 سِرِّيَّةٌ قَامَتْ فِيهِمْ رَجُلَانِ الْأَصَابُ وَأَمْرُهُمْ  
 أَنْ يُطِيعُوا فَصَوَّبَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ أَيْبَسُ كَدُ  
 أَهْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَطَّعُوا  
 فَالْوَالِي قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ مَا جِئْتُمْ خَطْبًا  
 وَأَوْقَدْتُكُمْ نَارَ الْإِثْمِ دَعَلْتُمْ دِيَرَتِ الْجَمْعِ  
 حَطَبًا فَادْفَعُوا فَمَا أَهْمُوا بِاللَّذَّةِ خُورُوا فَمَا  
 يَسْطَرُّ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَانْصَبُوا خَطْبًا  
 تَمَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَعْتُ  
 النَّبِيَّ الْأَمْرَ حَلَّهِ فَبَيَّضَ مَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ حَبِطَتِ  
 النَّارُ وَسَكَنَ غَضَبُهُ قَدْ كَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَالَ لَوْ دَخَلُوا مَا دَخَلُوا مِنْهَا  
 أَبَدًا إِلَّا تَطَاعَتَهُ فِي الْمَرْوَةِ

مستحب ہے  
 حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے امیر میں کوئی ایسی بات دیکھے جس کو یہ پسند کرے کہ اسے تو صبر کرنا چاہیے کیونکہ تم میں سے جو بھی اس سے ایک بات برابر ہو پھر اس کو جوابدہت کی موت ہو جائے گا۔  
 حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پسندیدہ اور ناپسندیدہ تمام امور میں مسلمان امیر کی بات سنا اور اطاعت کرے ضروری ہے جب تک وہ کلمہ کا حکم کرے اور جب وہ معصیت کا حکم کرے تو اس کی شنی جائے اور نہ اطاعت کی جائے۔  
 ابو عبد اللہ رحمہ اللہ بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک فریق کو منع فرمایا اور اس کا امیر انصار کے ایک آدمی کو مقرر فرمایا تھا پس وہ امیر ان پر کسی وجہ سے ناراض ہو گیا اور کہا: کیا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو ان کو میری اطاعت کرنے کا حکم نہیں فرمایا، انہوں نے جواب دیا کہ کلمہ ہے امیر نے کہا کہ میرا یہ ارادہ ہے کہ جب تمہارا منہ منہ اٹھ کر تو پھر تم کو باگ بھڑکانو تو اس کے اندر داخل ہو جانا چاہو انہوں نے اپنے منہ اٹھا کر کہا: پھر اس میں آگ لگادی، پھر جب اس میں داخل ہوئے کہ ارادہ کیا تو کھڑے ہو کر ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے۔ ان میں سے بعض نے کہا کہ آگ سے بچے کیسے تو ہم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اقرار کیا ہے پھر کچھ اس میں داخل ہیں۔ ابھی وہ اس کشمکش میں تھے کہ ادھر آگ بجھ گئی اور پھر امیر کا غصہ ختم ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر وہ ان کے اندر داخل ہو جائے تو کبھی اس سے باہر نہ نکلے کیونکہ اس وقت صرف نیک باتوں میں ہے۔



باب ۳۵۱۱ مَن تَعَرَّضَ لِإِلْمَارَةٍ  
أَعَانَهُ اللَّهُ بِهِ

۲۰۱۷۔ حَدَّثَنَا حُجَّابُ بْنُ وَهَّابٍ حَدَّثَنَا  
جَعْفَرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بِإِسْنَادٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ  
أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَتَوَلَّيْتَ بِهَا فَلَنْ أُعْطِيَكَهَا  
عَنْ قَوْلٍ سَأَلْتَهُ أَجْنَتَ عَلَيْهِ فَلَمَّا اخْتَلَفْتَ عَلَى  
يَمِينٍ قَدَرْتِ غَيْرَهَا خَيْرًا وَلَهَا مَكُوزٌ يَمِينُكَ  
وَأَمَّا الْغُلَامُ فَهُوَ خَيْرٌ

باب ۳۵۱۲ مَن سَأَلَ الْإِمَارَةَ وَتَوَلَّى إِلَيْهَا  
۲۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُشَيْمٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ  
حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ  
ابْنَ سَعْدٍ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّ أُعْطِيَكَهَا عَنْ  
مَسْأَلَةٍ وَتَوَلَّيْتَ بِهَا فَلَنْ أُعْطِيَكَهَا عَنْ قَوْلٍ  
سَأَلْتَهُ أَجْنَتَ عَلَيْهِ فَلَمَّا اخْتَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ  
قَدَرْتِ غَيْرَهَا خَيْرًا وَلَهَا مَكُوزٌ يَمِينُكَ  
وَأَمَّا الْغُلَامُ فَهُوَ خَيْرٌ

باب ۳۵۱۳ مَا يَكُونُ مِنَ الْعِزِّ  
عَلَى الْإِمَارَةِ

۲۰۱۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُنْ  
مَحْزُونًا عَلَى الْإِمَارَةِ وَتَكُونَ مَدَامَةً  
يَوْمَ أَنْفِيَا مَنَ فَيَعْلَمُ الْمَرْغُوبَةَ وَرُبَّمَا  
الْعَاطِيَةُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ حُزَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

جو حکومت طلب نہ کرے تو اللہ اُس کی مدد کرتا ہے۔

امام حسن بصری نے حضرت عبدالرحمن بن عمرو رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا اے عبدالرحمن! امدت نہ مانگو کیونکہ اگر تمہاری  
مانگنے پر وہ تمہیں دے دی جائے تو تمہیں اُس کے سرور دیا  
جائے گا اور اگر بغیر مانگنے تمہیں دی جائے تو اُس پر تمہاری مدد  
کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور پھر بعد ازاں  
اُس کے سوا کسی دیکھو تو بھلائی کی قسم کا کفارہ و پورا کفارہ کام کرو  
جس کے بعد بھلائی ہو۔

جو حکومت مانگے تو وہ اُس کے حوائج کو دیا جائے گا  
امام حسن بصری نے حضرت عبدالرحمن بن عمرو رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبدالرحمن بن عمرو  
! امدت نہ مانگو کیونکہ اگر تمہاری مانگنے پر وہ تمہیں دے  
دی جائے تو تم اُس کے سرور کو دے جاؤ گے اور اگر بغیر  
مانگنے تمہیں دی جائے تو اُس پر تمہاری مدد کی جائے  
گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ پھر بعد ازاں اُس کے  
سوا کسی دیکھو تو بھلائی کی قسم کا کفارہ و پورا کفارہ  
قسم کا کفارہ ادا کرو۔

حکومت کی چیز میں نا پسندیدہ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: غریب  
تم امدت حاصل کرنے کی خواہش کرو مگر اور غریب قیامت  
کے روز نہایت بزرگی کیونکہ وہ وہ چلائے والی اچھی اور  
وہ وہ چھڑانے والی بُری ہے۔ محمد بن بشر، عبداللہ  
بن حمران، عبدالحمید، سعید بخاری، عمر دین حکم نے بھی حضرت  
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کو روایت



يَسْتَفِي اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالُوا أَذْهَبَ  
فَقَالَ إِنْ أَتَى مَا يُمْنُونَ مِنَ الْإِنْسَانِ بَطُلَةٌ فَمِنْ  
أَسْطَعِ أَنْ لَا يَأْكُلَ إِلَّا حَيْثُ فَيَقُولُ وَمَنْ  
أَسْطَعِ أَنْ لَا يَحَالَ يَبْنُو وَيَبْنُو الْجَنَّةِ يَسْأَلُ  
كَفَرِهِ مِنْ دِيمِ أَهْرَاقِهِ عَلَيْهِ فَيَقُولُ فَمَنْ كَانَ  
عَبْدُ اللَّهِ مَنْ يَهْدِي مَهْمُوتَ رَسُولِ اللَّهِ وَمَنْ  
عَلَيْهِ رَسُولُهُ جَدِّكَ قَالَ نَعَمْ جَدِّكَ  
بِأَنْتَ الْقَضَاءُ وَالْقَضَاءُ فِي الطَّبَقِ  
قَضَى بَعْدَ بَنِي هَاشِمٍ فِي الطَّبَقِ وَقَضَى

الشَّعْبِيُّ عَلَى تَأْيِيدِ دَائِرَةِ ٥

٢٠٢٣ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
عُمَيْرُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو بَكْرِ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَسَمَ أَنْ  
وَأَمَّنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا مِنْ  
الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ سِدْقٍ اسْتَجِدَّ فَقَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لِي نَسَاجَةٌ قَالَ ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخَذْتُ لَهَا، فَكَانَ التَّحَرُّبُ  
اسْتِكَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذْتُ  
لَهَا كَيْسَ عِصَامٍ وَلَا صَلَاةَ وَلَا صَدَقَةَ وَلَا كَيْفِي  
أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ آتَتْ مَعَهَا حَبِيبَةٌ

هَادِيَةً مَّا دَكَّرَ أَنَّ الْمُنَى عَمَلٌ أَمَّا  
عَلَيْهِ وَشَرُّكُمْ يَكُنْ لَهُ بَقَابُ ١

٢٢٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ الْقَدِيرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَدْرِي عَنْ هِلَالَةَ أَعْلَتْ لَعَمْرُكَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ مَا رَأَى بَيْنِي بَيْنَكُمْ قَدِيرٌ لَقَالَ النَّبِيُّ اللَّهُ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَتْ إِيَّاكَ عَنِّي قُلُوبُكَ خَلَّتْ مِنْ مَقْصِدِي بَنِي - قَالَ مَجَانِدُهَا وَمَنْعَى دَمَرُ

توفیق کے برزخ اللہ تعالیٰ اس پر بھیجے گی کہ ہاں لوگ عرض کریں  
 جوئے کہ جس مادہ نصیحت فرمائیے۔ فرمایا کہ آدمی کی سب سے  
 بڑی چیز گھٹی ہے وہ پیٹ ہے پس جس سے جوئے کے وہ نہ کھا  
 (تکرمہ) کہ رندہ کی مادہ جو چاہے کہ اس کے اور جنت کے درمیان  
 ایک چوڑی ہو جسے حاصل نہ ہو تو چاہیے کہ اس سے ہی کہے میں  
 نے امام غزالی سے پوچھا کہ یہ کون فرمائیے ہیں نے رسول اللہ  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کہ ایک حضرت عیسیٰؑ فرمایا کہ ہاں حضرت

ماہرہ چلتے ہوئے مفصلہ کرنا اور فتویٰ دینا

جیسی ہی پھر نے راستے میں فصل کیا اور شعی نے اپنے دروازہ فصل کیا۔  
 مسلم بن ابی بکر نے کہا بیان ہے کہ حضرت اس بن مالک  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 اور میں ہم دونوں مسجد سے نکلے جاتے تھے کہ مسجد کے دروازے  
 پر ایک آدمی ہلکا روہا میں گزار دیا۔ یا رسول اللہ ابراہیم  
 کہہ آئے گی؟ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:  
 تم نے اس کے لئے کیا کیا کہ رکھا ہے؟ وہ آدمی کچھ دیر  
 خاموش رہا، پھر عرض کی کہ یا رسول اللہ میں نے اس کے  
 لئے زیادہ دروازہ بنایا اور ہندو وغیرہ الکل کو جمع نہیں کیے  
 لیکن میں اللہ اور اس کے رسول کی محبت رکھتا ہوں۔ فرمایا کہ تم  
 اسی کے ساتھ ہو گے جس سے جنت رکھتے ہو۔

منگو ہے کہ حضور کا کوئی در بیان نہ تھا

ثابت بنانی کا یہی ہے کہ حضرت انسؓ ہی ایک مضمحل انسان تھے اپنے گھر کی کس خدمت سے فریاد نہ تھے، کیا تم اعلانِ حشر کو جانتی ہو اس نے کہا کہ ہاں، فرمایا کہ یہی گریہ مومن خاندان کی اصل و سلم اس کے پاس سے گزرتے جبکہ یہ ایک قبر کے پاس درود بھیجتی تو آپؐ نے فرمایا: اللہ سے شکر و دعا اور صبر کرو اس نے کہا:۔۔۔



يَسْتَنَانِ إِنَّ لَا تَقْعُبِي بَيْنَ الْفَتَيْنِ وَأَنْتَ  
عَصِيَانٌ وَلِيَّ حِمِيمَتِ الْمَيِّمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ: لَا يَقْرَأِينَ عَصَاكَ بَيْنَ أَسِيرٍ وَهَوٍّ  
عَصِيَانٌ +

١٢٣- حَدَّثَنَا مُسْتَدْنُ بْنُ مَقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ  
بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ  
جَلْرِجُلٍ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَرْسُلُ اللَّهُ فِي وَانْذَرُكَ تَأْخُذُكَ صَلَواتُ  
الْعَدَاةِ مِنْ أَجْلِ عَذَابٍ يَتَأْتِيكَ بِهَا يَنْهَى قَالَ  
فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطْرًا شَدَّ  
خَصْبَانِي مَوْجِعُهُ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ. ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا  
النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُبْعِرِينَ مَا تَحْكُمُونَكَ صَلَواتُ  
بِالنَّاسِ فَيُبْعِرُونَ بَابَ جَهَنَّمَ لِكَيْتَرَوْا لِقَائَهُ  
وَذَا الصَّاحِبِ.

٢٠٣١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى  
أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ تَارْحَانَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ  
يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ أَخْبَرَنِي سَابِغَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَتْ أَنَّهَا سَمِعَتْ نِسَاءً وَهِيَ  
كَأَيُّهَا وَكَدَّ مَعَهَا بِنْتُ يَحْيَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَتَحَبَّطَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَحْوَ قَالَ لِيَزْجِرَهُمْ ثُمَّ يَسْرِعُونَ حَتَّى تَطْفُرَ  
ثُمَّ يَمْنَحُونَ فَتَطْفُرُ فَإِنْ بَدَأَ أَنْ يَطْفُرَ فَيَا  
فَلْيَطْفُرْهَا

بِأَمْرِ اللَّهِ مَنْ تَرَى يَدْقِضُ أَنْ يَحْكُمَ  
وَلِيْمِهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ إِذَا كُورِي خُطْبَ الْمَطْرُونِ  
أَلَمْ يَهْمَهُ كَمَا قَالَ الشَّيْءُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ يَخْذُلِي مَا يَكْفِيكَ وَقَدْ لَوْ بِالنَّارِ وَلِي  
خَلِيْلَكَ إِذَا كَانَ أَمْرٌ مَشْهُورٌ

میں وقت فیصلہ نہ کرنا جب تم غصے کی حالت میں ہو  
 کیونکہ میں نے ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو  
 فرمانے ہوئے سنا کہ دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت  
 میں فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔

قیس بن ابوحازم کا بیان ہے کہ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدشاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! بیشک خدا کی قسم میں غلام شخص کی وجہ سے عشاء کی نماز پڑھتا ہوں کیونکہ وہ میں بھی نماز پڑھاتے ہیں مگر وہ علیہا ہے کہ میں نے ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بعد از نماز اس واقعہ سے نبی وہ ہرگز کبھی ناراہ نہیں دیکھا پھر فرمایا کہ اسے لوگو! بیشک تم میں سے بعض لوگ بھگانے لگے ہیں۔ پس جو تم میں سے لوگوں کو ناراہ پڑھانے کو مختص کر دیا ہے۔ اس لئے کہ ان میں ہوش ہے، اگر وہ راہ حاجت مند بھی کہتے ہیں۔

سلام گویان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ  
 عنہما سے کہا کہ ہمیں بتایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حلقہ  
 خض میں طلاق دے دی پس حضرت عمرؓ نے اپنی کمر بیل شد  
 تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا۔ پس اس پر رسول اللہ  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاموش ہوئے اور  
 سہ دیا کہ اُس سے رجوع کر لینا چاہیے اور اُسے  
 غلام رکھنا چاہیے۔ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے، پھر  
 بعض نے اُسے اور پھر پاک ہو جائے پھر اگر اسے طلاق ہی بیٹا  
 ہو تو طلاق دے دینا۔

حقانی اسنے علم سے بھی فیصلہ کر سکتا ہے۔  
 اسے لوگوں کی بلکانی اور بہت کا خوف نہ ہو جیسا کہ نبی اکرم  
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت جبریل سے فرمایا کہ اتملے لو  
 گوں کے ساتھ حق نہیں ہے۔ اہل حق نہیں ہے۔  
 کہنے والی ہر ایسی بات ہے جیسا کہ وہ ہر مشہور ہے۔







لَسْتُمْ قَدَرًا يَا دَاوُدَ جَعَلْتُكَ خَلِيفَةً فِي  
الْأَرْضِ فِي حُكْمَيْنِ الْمَآئِينَ الْحَقُّ وَلَا تَتَّبِعِ  
الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّكَ إِنْ  
تُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ ضَالٌّ مُّضِلٌّ  
بِمَا كُتِبَ يَوْمَ الْحَسَابِ وَقَدْ آتَيْنَا  
مُوسَىٰ آيَةً فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَّهْدِي  
الْبُورَىٰ أَسْمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالظَّالِمِينَ  
فَالْأَخْبَارُ بِمَا اسْتُخْفُوا اسْتَوْعُوا مِنَ  
كِتَابِ اللَّهِ وَكَرِهُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَرَادُوا أَنْ  
يُضِلُّوا بِهَا وَاسْتَوَىٰ لَهُمْ سَبِيلُ  
الْبَيْتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ إِنَّ اللَّهَ قَدِيرٌ  
عَلِيمٌ الْكَافِرُونَ وَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ  
سُلَيْمَانَ فِي الْغَدِثِ إِذْ نَفَثَتِ الشَّيْطَانُ  
فَفَقَّسُوا لَهُمُ شَهَادَتَهُمْ فَفَقَّسُوا  
سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَنُورًا فَحَمِدَ  
سُلَيْمَانُ وَكَوْنِيكُمْ دَاوُدَ وَتَوَلَّى مَا ذَكَرْنَا  
مِنْ أَمْثَلِهِمْ لَكَ آيَاتُ آتِ الْعَصَا هَلَكُوا  
فَإِنَّهُ أَقْبَلُ عَلَىٰ هَذَا يَعْلَمُهُ وَعَدَّ لَهُ  
بِأَجْرِهِ وَقَالَ سُرِيعُونَ نَفْسُ قَالَ  
لَسْتُ حَرِيصٌ عَلَى الْعَوْنِ خَشِيَ إِذَا أَعْطَاهُ  
الْفَأْوِجَ مِنْهُنَّ خَصْمَةً كَأَنَّ فِيهِ وَصْمَةً  
أَنْ تَكُنَّ فِيهِمْ حَلِيمًا عَزِيزًا صَلِّ عَلَى

سُورَةُ الْأَنْعَامِ  
بِأَمْرِ اللَّهِ رَزَقَ الْحَكَامَ وَالْعَامِلِينَ  
عَلَيْهِمَا وَكَانَ شَوْجَانُ الْفَأْوِجِ يَا خَدَّ عَنِي  
الْقَصَا أَجْدًا وَقَالَتْ عَابَثَ بِكُلِّ الْوَصْفِ  
وَقَدْ رَعَىٰ لَيْتَهُ وَأَكْلَ الْبُورَىٰ عَمْرُ  
۲۰۳۴ - حَكَمْتُ ثَمًّا أَوَّلَ مَا بَاحَ حَرَمَ شَعْبِ  
عَنِ النَّهْرِ فِي أَخْبَرِي السَّابِ بِي تَكْرِيْدًا أَوْ أَحَبَّ

پڑھی۔ اے داؤد! بیشک میں نے تجھے زمین میں نائب کیا تو  
لوگوں میں سچا حکم کر اور خواہش کے پیچھے نہ جا کہ تجھے اللہ کی راہ  
سے ہٹا دے گی بیشک وہ جو اللہ کی راہ میں بیٹھے ہیں ان کے  
لئے سخت جہاد ہے اس پر کہ وہ حسب کے دن کو وصول کیجئے  
اسودہ میں آیت ۱۴۰ اور بیات پڑھی۔ بیشک میں نے تو ریت  
انہری اس میں بیات اور حسب ہے اس کے مطابق ہو کہ حکم  
دیتے تھے ہمارے فیما بین وہ نبی اور عالم اور فقیر کہ ان سے کتا  
ان کی حفاظت چاہیں لیکن اسی اور وہ اس پر گواہ تھے تو لوگوں  
سے خوف رکھو ان کے سے قند و اند میری آیتوں کے جسے  
خدا تعالیٰ نہ واد جو اللہ کے نام سے کہنے کے بعد ان حکم پر کہ  
تو وہی لوگ کافر ہیں اسودہ ہمارے آیت ۱۴۱ اسودہ میں  
بہ حفاظت میں اور بیات پڑھی۔ اور داؤد اور سلیمان کو یہ  
کہ وہ بعضی کا ایک جگہ لکھتے تھے جب صلح کو اس میں کہ  
لوگوں کی چیز میں اور میں اس کے حکم کے وقت حاضر تھے میں نے  
وہ صلح سلیمان کو سمجھا دیا اور کن درویش کو حکومت اور حکم  
عطا کیا (سورۃ الانبیاء آیت ۱۱۰) پس حضرت سلیمان کی  
تشریف فرما اور حضرت داؤد کو حکمت نہیں کی اور حکم و نون  
حضرت کا معاملہ ہوں نہ جو جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا تو یہ دیکھتے  
کہ قاضی جو کہ ہو گئے ہوتے کیونکہ ان کی جگہ کے اہل عرف کی  
لگی اور انہیں انہوں کی بدعات و عادات سے پاکیزہ کر کے  
ہم سے جو وہ عباد اللہ سے کیا کہ قاضی کے لئے ہاں کہ آپس میں ان کے  
میں سے ایک بات اس کے لئے نہ ہوتا تاں ہی محبوب ہے وہ یہ  
میں۔ غیور و غرست و اور ہر بار ایک دوسرے سے سخت اور طبعی

افسروں اور گزروں کی خواہ  
قاضی شریعت خدا کی اجرت سے پاک کرتے تھے حضرت عائشہ  
نے عرب پاکہ دہی میں محنت کے مطابق کھائے اور حضرت  
جو کہ اور حضرت عمر نے کھایا۔  
خویش بن عبدالمطلب کا بیان ہے کہ انہیں جب اللہ بن  
سعدی سے بتایا کہ جب وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ

فَبَرَأَتْهُمُ كُلُّ فَتْرَةٍ مِنَ الْفَتَرِ الْأَخْيَرَةِ أَمْ عِنْدَ الْغَنِيِّ  
بِتِلْكَ السَّعِيدَةِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَوْمٌ عَلَى غَيْرِهَا جَنَلَتِهِ  
فَقَالَ لَهُ عَسَى أَنَّمَا أَخْبَرْتُكَ أَنَّكَ مَتْنِي مِنْ أَهْلِ  
الْبَيْتِ مِنْ أَهْلِ الْقَوْمِ الْأَخْيَرِ الْأَخْيَرِ لَكَ كَرَمٌ وَهَيْبَةٌ  
فَقُلْتُ بَنِي، فَقَالَ عَسَى مَا تُؤْمِدُ إِلَى هَيْبَةٍ قُلْتُ  
إِنْ بِي أَفْئِدَ سَأَلْتُ أَحَدًا أَتَانِي بِخَيْرٍ قُلْتُ أَلَمْ تَكُنْ  
عِنْدَ لَتِي مَدَاوَنَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ. قَالَ عَسَى  
تَفْعُلَ خَلْفِي كُنْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَرُدَّكَ فَسَكَتَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسَاءَلَ يُعْطِيهِ  
الْعَطَاءَ مَا مَوَّلَ أَهْلَهُ أَفْعُلَ لِي بَنِي سَلَى  
أَفْعُلَ فِي مَدَاوَنَةٍ لَا تَقُوتُ أَهْلَهُ أَفْعُلَ لِي  
بَنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسَاءَلَ  
فَتَمَوْلَى وَتَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يَجِدْ مِنْ هَذَا  
الْكَرَمِ قَاتِلٌ غَيْرَ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ وَرَحِمَهُ  
قَالَ فَلَا تَتَّبِعْهُ نَفْسُ وَغَيْرِ الْمَذْهَبِ قِي قَالَ  
حَدَّثَنَا بَنِي سَائِلُونَ عَنِ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ  
عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ نَفْسٌ هَكَذَا النَّبِيُّ صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيهِ الْمَدَّةَ قَوْلُ أَهْلِهِ  
أَفْعُلَ لِي بَنِي حَتَّى أَهْطِيَ مَسْرُوعًا مَسَالًا  
فَقُلْتُ أَهْلِهِ مَنْ هُوَ أَفْعُلَ لِي بَنِي فَقَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسَاءَلَ  
وَتَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يَجِدْ مِنْ هَذَا الْمَسَالِ  
أَنْتَ غَيْرَ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَتَخَذَهُ وَمَسَالًا  
فَلَا تَتَّبِعْهُ نَفْسُ

باب ۱۵۲ مَن قَضَى وَلَا حَقَّ فِي  
السَّجْدَةِ وَلَا عَن عَمْرٍو عِنْدَ مُشَاكِرَةِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَهِيَ مُشْرِفٌ  
وَالشَّيْخُ دِيحَانِي بْنُ يَعْقُوبَ السَّجْدَةِ  
قَضَى قَرَأَ عَلَى رَبِّهِ نِزَامًا مَائِي

خلافت میں ان کے پاس جو عورتیں تھیں تو حضرت عمرؓ نے ان سے  
فرمایا یہ کیا کچھ ہے یہ بیان نہیں کیا گیا کہ تم لوگوں کا کام کرتے  
جو اور عیب معاوضہ دیا جائے تو تم اسے ناپسند کرنے پر آمادہ  
ہیں گے کہا کہ یہی حاجت ہے حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس سے تہیہ  
مقصود کیا ہے اس عرض گزار ہوا کہ میرے پاس گھوڑے اور  
خلام ہیں اور میں ان بھی رکھتا ہوں اس سے حاجت ہوں کہ  
میری اہلیت مسلمانوں پر خیرات جو نہ رہے حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ  
ایسا نہ کرو کہ لوگوں میں بھی ایسا ہی امان رکھنا تھا تم نے مجھے جو  
جب رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھے مال عطا فرماتے تو میں  
عرض کرتا کہ ملاں کو دے دیکے کہ وہ کچھ سے زیادہ ضرورت  
مند ہے یہاں تک کہ کہنے لگے وہ بد بدمعاش مال عطا فرما یا تو میں  
نے عرض کی کہ اسے کسی اور کو عطا فرما دیکے جو کچھ سے زیادہ  
مند ہو فرمایا کہ اسے لو اور اللہ بن کر خیرات کرو اگر مال  
تہیہ ہے اس اس طریقے سے کہ تم اس کے منظر اور مسائل نہ  
جو تو اسے لو ورنہ اپنے دل کو اس کے پیچھے نہ چلاؤ۔ یہی  
مسلم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے  
کہ میں نے حضرت عمرؓ کو فرماتے ہوئے سنا۔ بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم مجھے مال عطا فرماتے ہیں تو میں عرض کرتا ہوں کہ اسے  
دے دیکے جو کچھ سے زیادہ ضرورت مند ہو یہاں تک کہ مجھے  
دوسری دفعہ عطا فرما یا تو میں عرض گزار ہوا کہ اے عمرؓ عطا فرما  
دیکے جو کچھ سے زیادہ حاجت مند ہو چنانچہ بنی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے کہ اللہ ہو جاؤ اور پھر خود  
قبول کرو پس جو مال تمہارا اس اس طرح آئے کہ تم اس کے  
منظر یا مسائل نہ ہو تو اسے لو اور جو ایسا نہ ہو تو اس کے پیچھے

جو مسجد میں فیصلہ کرے اور اعلان بھی

حضرت عمرؓ نے حضور کے منبر کے پاس اعلان کیا۔  
مخرج، صحیح ابویوسف بنی بصری مسجد میں فیصلے  
کے۔ مردان نے تہیہ بنی ثابت کو منبر کے پاس  
قسم کھانے کا حکم دیا۔ حسن بصری اور شاذان

عِنْدَ الْوَلَدِ وَكَانَ الْحَسَنُ وَرَدَّ ارْتَابَهُ بَنَاتُ آدِثًا  
بِقُوسِيَّتِهِ فِي التَّحْقِيقِ حَارِثًا مِّنَ الْمَسْجِدِ  
۲۰۳۵ - حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا  
مُسْنَدُ قَالَ الدَّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ  
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَمْرٌ مِّنْ عَشْرَةِ عَشْرَةٍ  
فَتَرَفَّقَ بَيْنَهُمَا

۲۰۳۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ  
ابْنِ أَبِي سَائِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ جَاءَهُ إِلَى  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَيْتُ سَاجِدًا  
وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَبْعَثُهُ فَتَدَكَّرْتُ فِي  
الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ

بِأَنَّهَا مَنَ حَكَمَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى إِذَا  
أَتَى عَلَى عِدَا امْرَأَتِهِ مَخْرَجًا مِّنَ الْمَسْجِدِ تَقِيَامًا  
فَقَالَ عَمْرُو أَخْبِرْ جَاهِلِيْنَ الْمَسْجِدِ وَوَيْدَكَ  
عَنْ كَيْفِ تَحْوِيلِهِ

۲۰۳۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْثُومٍ حَدَّثَنَا  
الْكَثِيبُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
فَاتِيهِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي عَرَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
رَبِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ  
فَتَنَادَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ وَغَدِضَ  
فَمَنْ قَدَّمَ شَهَادَةً عَلَى نَفْسِهِ أَرَبَعًا قَالَ أَمَّا  
جَنُودٌ قَالَ كَ قَالَ إِذَا هُوَ رَأَى قَائِدَ جُمُوعَةٍ  
قَالَ أَمَّا شُهَدَاءُ فَإِذَا خَبَرْتَنِي سَمِعْتَ بِدَرَجَةٍ  
عِنْدَ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ فَمَنْ رَحِمَهُ بِالْمَصَلِيِّ رَوَاهُ  
يُوسُفُ وَمَعْمَرُ بْنُ جَدْرِ يَحْيَى عَنْ الدَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي  
سَلَمَةَ عَنْ جَدِّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي التَّحْقِيقِ

بِأَنَّهَا مَنَ حَكَمَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى إِذَا

بن ادری مسجد کے باہر مسجد ان میں فیصلہ  
کی کرتے تھے۔

ذہری کا بیان ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں دو دنوں بعد گرنے والوں کے  
پاس موجود تھا اور میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی ان  
کے درمیان تفریق کر دادی۔

ابن شہاب نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ انصار میں سے ایک  
آدمی بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر  
ہوا اور عرض کی۔ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس کسی نہ  
آدمی کو پائے تو کیا اسے قتل کر دے؟ ان دونوں کے درمیان  
مسجد کے اندر بعد کر دیا گیا اور میں موجود تھا۔

جو مسجد میں حکم دے اور مسجد سے باہر حکم نہ کرے  
حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اسے مسجد سے باہر لے جاؤ  
اور حضرت علیؓ سے بھی ایسا ہی منقول ہے۔

سعد بن مسہب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپ مسجد میں تھے اور پکار کر  
ہوئے کہو۔ یا رسول اللہ میں نے انہیں بیٹھا ہوں آپ نے اس کی  
طرف سے منہ پھریا جب اس نے ہمارے ذریعہ اپنے اور بیگمابی کے  
فی نوکب نے فرمایا۔ کیا تم پاگل ہو ہو عرض کی نہیں فرمایا کہ اسے  
ہے حاکم رنگہ کر دو۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ میں نے اس  
شخص سے سنا جس نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے سنا فرمایا کہ میں بھی ان لوگوں میں تھا جنہوں نے اسے  
مقام صلی پر رنگہ کیا۔ اس کو یونس، معمر، ابی جریج، ذہری  
ابو سلمہ، حضرت جابر نے بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے برم  
کے بارے میں روایت کی۔

امام کا جھگڑنے والوں کو سمجھانا







قَمَرِيَّةٌ رَجُلَانِ مِنَ الْأَصْحَابِ قَدَاةً مِمَّا هَمَّ قَعَالُ  
لَا تُكَايِي صَفِيَّةً، قَالَ لَا سُبْحَانَ اللَّهِ، قَالَ ۱. إِنْ  
الْشُّبَّانُ يَجُوزِي مِنْ أَيْنَ أَدَمَ تَجَزَى الذَّهْرَ مَدَاةً  
شُيْبَةً وَأَنْ مَسَاوِدًا بَنَ إِلَى عَيْنِي وَلَا سُبْحَانَ  
بَنَ عَيْنِي مِنَ الذَّهْرِ قِي عَنْ عَيْنِي يُعْنِي ابْنُ حُسَيْنٍ  
عَنْ حَبِيبَةَ عَنِ الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

**باب ۱۵** آمُرُوا نَوَالِي إِذَا وَجَّهَ أَمْرًا يَرْتَبِ  
إِلَى مَوْضِعٍ أَنْ يَتَّكِعَ وَلَا يَتَّعَاصِيَا

۲۰۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ  
مَنْعَكَ أَبِي قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَبِي وَمَعَاذُ مَنْ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ بَشِّرْ وَلَا  
تَعْتِرَا وَبَشِّرَا وَلَا تَتَلَوَا، وَتَطَاوَعَا، فَقَالَ لَهُ  
أَبُو مُوسَى أَنَّهُ يَصْنَعُ بِأَرْضِنَا الْكُفْرَ فَقَالَ  
كُلُّ مُكِبٍّ حَرَامٌ وَقَالَ الشَّيْخُ أَبُو ذَرٍّ  
يَزِيدُ بْنُ عَارُودَ ذَكَرَ كَيْفَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
**بَابُ ۱۶** إِيصَابُ النَّكَاحِ الدَّخُولُ وَ  
قَدْ أَجَابَ عَلِيٌّ عَبْدًا ارْتَمَسَ فِي رَوَابِ  
حُفَّةٍ ۛ

۲۰۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَعْمُورُ عَنْ  
أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَكُمْ أَلْقَابُ وَأَحْسِنُوا إِلَهَا ۛ

**باب ۱۷** هَذَا آيَةُ الْقَمَالِ ۛ  
۲۰۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا  
أَبُو حَنِيفَةَ السَّاعِدِيُّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي أَسَدٍ يَكْفُلُ لَهُ

تو آپ نے دونوں کو بلا کر فرمایا کہ یہ حقیت ہیں۔ دونوں نے  
کہا۔ سبحان اللہ آپ نے فرمایا کہ بیشک شیطان انسان کے  
جسم میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔ اس کو شعیب۔ ابن مسافر  
ابن ابوشعیب۔ اسحاق بن یحییٰ، زہری، علی بن حسین حضرت  
صفیہؓ سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا  
ہے۔

والی نے دو آدمیوں کو ایک جگہ کاہرنا اتوا نہیں  
ایک دوسرے کی ملتے اور جھگڑا نہ کرنے کا حکم دینا  
ابو بردہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنے والد ماجد سے سنا کہ نبی کریم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے والد ماجد حضرت ابوشعیبؓ اور  
اور حضرت معاذ بن جبلؓ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا۔ لوگوں پر  
آسانی کرنا، سختی نہ کرنا، مانعیں خوش رکھنا، غصہ نہ کرنا اور ایک  
دوسرے کی بات نہ سننا۔ حضرت ابوشعیبؓ عرض گزار ہوئے کہ جہاد کے لیے  
جمع ہائی غریب تیار کی جاتی ہے فرمایا کہ ہر نسا اور ہر چیز حرام ہے۔  
نضرہ ابو ذرؓ، ابید بن ہارون، ربیع، شعیب، سعید، ابو ہریرہؓ، جعفر  
ابوشعیبؓ، اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ! سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم سے روایت کہتے ہیں۔

**حاکم کا دعوت قبول کرنا۔**

حضرت عثمانؓ نے سفیرہ بن شعبہ کے غلام کی دعوت قبول کی تھی۔  
ابو ذرؓ نے حضرت ابوشعیبؓ، اشعری رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ قبیلہ کی کو چھڑاؤ اور دعوت  
کرنے والے کی دعوت کو قبول کرو۔

**محال کے تحفے**

حروہ بن زبیرؓ نے حضرت ابوشعیبؓ، سعید رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے حدیث پر ماضی فرمایا ابوہریرہؓ نے اس کا تحفہ اور اس کو  
ابن ابوشعیبؓ کے نام سے بھجوا دیا تھا جب وہ واپس آیا تو کہا کہ یہ







بَابُ الْيَكُونِ فِي الْبَلَدِ وَنَحْوِهَا

٢٠٥١ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَبْشَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَفْرَةَ عَنْ  
الْأَنْعَشِ عَنْ أَبِي وَثِيلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ  
أَتَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخِيفُ عَلَى  
يَمِينِي صَاحِبُ يَمِينِهِ مَا لَا دُخَانَ فِيهِ وَجُودُ  
لَا يُخَالِفُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَصَبٌ وَفِي سَبَابِ اللَّهِ  
إِنَّ الْبُزْجَ يَشْتَرِكُ بِعَقْلِ اللَّهِ لَا يَدْرِي  
الْأَسْعَفُ وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
قَالَ رَجُلٌ حَاضِرُهُ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ اللَّهُ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ بِمَنْزِلَةِ كَذَا قَالَ  
فَلَمْ يَخْلُفْ. قُلْتُ رَأَيْتُ خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ  
يَشْتَرِكُ بِعَقْلِ اللَّهِ.

بَادِبُكَ الْقَصَادِي فِي كَثِيرِ الْمَكَادِ

قُبِيلِهِ. وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ شُرَيْمَةَ  
النَّضْبَاءُ فِي قَبِيلِ الْمَدَنِيِّ وَكَثِيرٌ مِنْ سَوَادِهِ  
٢٠٥٢ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ  
زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ  
سَلَمَةَ قَالَتْ مَاتَ ابْنُ أَبِي هَالَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
جَلَسَتْ وَحْدَهَا عِنْدَ بَيْتِهِ فَخَرَّ عَيْنُهَا وَقَالَ  
لَهَا يَا بَشْرُ لِمَ يَا قَبِيْلِي الْخَطْبَاءُ هَلْ هُنَّ بَشَرٌ  
أَنْ يَكُونَ أَمْرُهُ مِنْ بَشَرٍ أَقْبَرُ مِنْ بَشَرٍ  
وَأَحْسَبُ أَنَّ صَوَافٍ مِمَّنْ قَصِيْدَتْ لَهُ يَحْيَى  
مُسْلِمٌ فَإِنَّمَا يَنْقُطُ مِنَ الْمَاءِ قَلْبًا عُدَّهَا  
أَوْ لَمْ يَدْرُهَا

بِأَعْلَانٍ فِيهِ إِيْمَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا  
وَلَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ ۖ قَدْ جَاءَ الْوَحْيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِنْ نَبِيِّهِ الْمُرْسَلِ ۚ

کنوئیں و غیر کا حکم

ابو داؤد نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو در در گناہوں پر کھڑے ہوئے گا وہ کفر کا کھڑے ہوئے گا اور جو اس قسم میں تھوڑا تھوڑا نقصان سے اس حال میں خلافت کے لئے نکلا کہ وہ اس پر تاراج ہو گا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ویشک جو لوگ اللہ کے عبد کو سمجھتے ہیں۔۔۔ (وہ منکر عملوں کی بات نہ کرے) پس جس وقت اللہ تعالیٰ سے شکیں نہ کھائے اور حضرت عبداللہ بن مسعود یہ حدیث بیان کریں گے تھے تو انہوں نے کہا کہ یہ تو میرے معصق ناسل جو کہی ہے اور میرا یہی ایک شخص ہے کہ تو ان کے بارے میں شکرا ابو داؤد نے اس کی روایت کی کہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمباکھ اس کو دے جس میں جس کو دے دو کہ میں فرمایا تو وہ قسم کھائے گا میں نے عرض کی کہ وہ تو قسم کھا جائے گا پس یہ آیت نازل ہوئی۔۔۔ ویشک جو لوگ اللہ کے

تھوڑے پانی اور مال کا فیصلہ کرنا  
ابن کثیر نے اس خبر سے روایت کی ہے کہ تھوڑے اور  
نیارہ مال کا فیصلہ کرنا ایک جیسا ہے۔

نہیں بہت دیر سلسلہ کا یہاں ہے کہ ان کی حالت یہ ہے  
حضرت ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ  
یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے دو نائب  
کے باوجود اس کی آواز سنی تو آپ باہر نکلتے ہوئے گئے  
اور فرمایا کہ میں ایک فخریوں، میرے پاس دو فخریوں  
راہی آئے ہیں، جو کہتا ہے کہ ایک دو مرتبے  
میں بارہ انہی لشکروں کے مالانہو جتنا کہ میں آئے سچا  
کہ کہ اس کے بچنے کے مطابق فیصد کہ میں اس کو  
میں دو مرتبے میں کا حق دو بارہ مال کا ایک مال

جلیلہ ہاؤس آف ایجوکیشن سے  
ایام کا لوگوں کے مال اور جائیداد کو فروخت کیا  
نہی کر یہ صلۃ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تعلیم ہی ختام کی  
طرف سے مل گیا۔

۲۰۵۳۔ حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كَهْمَلٍ عَنْ عَطَايَةَ عَنْ حَايِدَةَ قَالَتْ بَلَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ أَصْحَابِهِ أَهْتَقَ خَلَا مَاءً عَنْ دُبُرِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ بِمِائَتَيْ يَوْمٍ وَنَهَرٍ ثُمَّ أُرْسِلَ بِمِائَتِهِ إِلَيْهِ +  
بَابُ ۱۱ مَنْ كَثُرَتْ يَطْعَمُونَ مَنْ لَا يَعْلَمُ فِي الْأَمْرِ حَدِيثًا +

۲۰۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُرْثَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مَسْلَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أبا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا قَامَ عَلَيْهِمْ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَطُغُوا فِي إِمَارَتِهِ وَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَمُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلِهِ، فَأَيُّكُمْ اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ تَحْبِبُونَ الْأَمْرَةَ، فَإِنْ كَانَتْ تَحِبُّنَ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ، فَإِنْ كَانَتْ تَحِبُّنَ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعَثْتُكُمْ +  
بَابُ ۱۱ الْكَذِبُ الْمُنْجِمُ وَهُوَ الَّذِي يُسْقِي الْخُصُوفَ + لَدَا: عُرْجًا +

۲۰۵۵۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مَلِيكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَائِلَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْلَمُونَ الزَّجَارَ إِلَى اللَّهِ الْذِي لَا تَعْلَمُونَ +

بَابُ ۱۱ إِذَا قَضَى الْحَاكِمُ بِجَوْرِ أَوْ خِلَافِ أَهْلِ الْبَيْتِ فَلَهُ دَرَجَةٌ +

۲۰۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْقَادِرِ أَخْبَرَنَا مَعْنُ بْنُ النَّهْشَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

عطاء بن ابی ساج نے حضرت حابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی کہ آپ کے اصحاب میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مذکورہ گھر دیا اور اس کے سوا اس کے پاس اور مال نہیں ہے تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس غلام کو آٹھ سو درہم میں فروخت کر دیا یہ ایک گنت شصتی کہتے ہیں صحیح دی۔ جو امراء کے بارے میں بلاطعی کے تحت بات کرنے کو طعن شمار نہیں کرتا

عبد اللہ بن دینار کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا اور اس کا امیر حضرت اسامہ بن زید کو مقرر فرمایا پس کن کی ہدایت پر طعن نہ کی گئی تو آپ فرمایا کہ تم اس کی ہدایت پر کیا طعن کرتے ہو بلکہ تم لو اس سے بچتے ہو اس کے والد ماجد کی ہدایت پر بھی طعن کرتے تھے حالانکہ خدا کی قسم وہ امارت کے لئے موزوں آدمی تھا اور وہ میرے نزدیک سب سے زیادہ آدمیوں سے تھا اور اس کے بعد میرے نزدیک سب سے زیادہ آدمیوں سے ہے۔

بہت زیادہ جھگڑنے والا

قائِلَہ سے مراد ہے جھگڑا اور آؤندھی جھڑپی والا  
ابن ابی مالک کا بیان ہے کہ حضرت مالک صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے کمندیدہ آدمی وہ ہے جو جھگڑا اور جوڑی بنا باختر پر کسی کے ساتھ جھگڑتا ہو۔

جب حاکم کی مائتہ اہل علم کے خلاف فیصلہ دے تو وہ روکیا جائے۔

سالم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت خالد کو مدد کیا۔ یحییٰ بن عبد اللہ بن عمر زہری سالم بن عبد اللہ بن علیہ والیہ



وَفَعَّلْتُ فِيَّ نِعْمَةً عِزًّا عَزَبَ اللَّهُ أَحَبُّهَا سَعْدُ  
 عَمَّا اسْتَرْجَيْتُ عَنْ سَالِيهِمْ أَيْمَهُ قَدْ بَعَثَ اسْتَرْجَيْ  
 عَلَى اللَّهِ مَيْمُونًا مَوْلَانِي أَلَمْ يَكُنْ لِي مَوْلَى  
 جَنَانِي مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى  
 حَبَابًا حَبَابًا، فَبَعَثَ عَلَيَّ مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى  
 إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى  
 يَفْعَلُ أَيْمَهُ، فَبَعَثَ عَلَيَّ مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى  
 يَفْعَلُ رَجُلٌ مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى  
 وَلَمْ يَكُنْ عَلَيَّ مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى  
 أَتَى أَيْمَهُ مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى مَوْلَى  
 بِأَنْبِيَاءِ الْإِسْلَامِ يَأْتِي قَوْمٌ فَيُحْصَوْنَ  
 بَيْنَهُمْ

٢٠٥٤. حَدَّثَنَا أَبُو اسْعَدٍ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا  
 حَدَّثَنَا أَبُو هَارِمٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعْدِ بْنِ  
 قَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بِمَنْزِلٍ خَرَّابَةٍ  
 يُصَلِّي بِمَنْزِلٍ فَتَنَاحَتْ عَلَيْهِ الْعَصِيرُ  
 فَادَّتْ بِهَا قَامَ وَأَمْرًا بِهَا تَمْتَدُّ نَحْوًا  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرًا بِهَا تَمْتَدُّ  
 فَشَقَّ النَّاسَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي تَمْتَدُّ  
 الصُّوفِ الَّذِي بَيْنَهُ قَامَ دَمْعُهُ نَقُومَ وَكَانَ  
 أَبُو تَمْتَدُّ أَدْخَلَ فِي الْعَصِيرِ وَلَمْ يَلْتَمِشْ حَتَّى  
 يَمُوتَ، فَقَدْ رَأَى التَّصَوُّفَ لَا يَمُوتُ حَتَّى يَمُوتَ  
 فَدَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلْعَهُ قَامًا  
 إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرِهِ وَ  
 أَوْ مَاتَ بِهَا هَكَذَا أَوَّلَيْتُ أَبُو تَمْتَدُّ هَكَذَا  
 اللَّهُ عَنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، شَقَّ  
 مَشَى الْقَوْمَ حَتَّى، فَقَدْ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ ذَلِكَ فَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ماجد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو اپنی جد پرستی کی طرف  
جسارت و لوہے کی طرح خیر کی بجائے کہ ہم سداں سے گئے بلکہ ہر  
نے کیا۔ ہم پھر گئے میری دین سے پھر گئے بنائو حضرت خالدؓ کو گنہگار  
اور قید کیا۔ سب سے اول ہمیں سے ہر ایک کے پاس قیدی بھیجا اور  
حکم دیا کہ ہر ایک اپنے قیدی کو قتل کر دے پس میں نے کہا کھڑکی  
کی قسم میں تو اپنے قیدی کو قتل نہیں کروں گا اور سب سے آخر میں  
میں کسی نے اپنے قیدی کو قتل نہ کیا پس میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم سے اس بات کو ذکر کیا تو آپ نے فرمودہ نہ کیا۔ اے اللہ!  
میں تم سے بڑی جرات و غلغلہ کیا ہے۔

اسم کا کسی قوم کے پاس آکر ٹہن کی شعلہ کروانا

[illegible]







وَقَالَتْ اَتُوبُ جَعَلْتُهَا حَاقَّةً وَتَعْدِيَّتًا حَرِيمًا . وَاتَتْ  
اُمَّ بَكْرٍ . وَرَجَعَتْ . وَدَعَتْ عَلَى اَصْرٍ وَهَذَا  
فَاَرْجَمَهَا فَجَعَلَ اَصْرُهَا اَمْرًا مَرَجَمًا .

بَابُ تَرْجِمَةِ الْحُكَّامِ وَهَذَا يَحْتَوِي  
تَرْجِمَاتٍ وَاحِدَةً . وَقَالَ عَارِجُكَ بْنُ سَمِيْدٍ عَنْ  
ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اَرْثَمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَتَعَرَّكَ بِاَبِي اَبُو  
حَالٍ كَتَبَتْ بِسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كُتِبَتْ وَاقْرَأَتْ كُتِبَتْ اِذَا كُتِبَ اِلَيْهِ وَوَدَّ  
مَعْرُوفًا عَلَيْهِ وَوَعِدَ الرَّحْمَنُ وَوَعْدُكَ اَنْ

مَا اِذَا تَقُولُ هَلَا ؟ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
بْنُ كَاظِمٍ فَعَلْتُكَ اَنْ تُصَيِّرَ لِي بِصَاحِبِهِ  
اَلَّذِي حَضَرَ مَعَنَا . وَقَالَ اَبُو حَمْرَةَ كُتِبَتْ  
اَنْ تُرْجَمَ مَاتَ اَنْ عَقِبَتْ وَتَبَيَّنَ اَلَّذِي  
فَاَلْ بَعْضُ اَلَّذِي لَا يَدَّ يَدَكَ يَحْكُمُ  
مُسْتَرْجَمِينَ .

۲۰۶۱ . حَدَّثَنَا اَبُو اَلْمَدِينِ اَخْبَرَنَا سَعِيدُ  
بْنُ الرَّحْوِيِّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اَمْرِ  
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتَّ بَيْنَ اَحْمَرَةَ اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ مَرَّ  
حَدِثَ اَحْمَرَةَ اَنَّ جَرِيْدَ اَرْسَدِ الْيَمَنِ فِي سَرَكَبٍ  
مِنْ قَرِيشٍ تَقَرَّعَ بِتَرْجُمَةٍ قَدْ تَهَوَّرَ فِيهَا  
مَكَوْنٌ هَذَا اِنْ كُنَّا سَائِلِي فَاَكْرَمُوهُ فَتَحْكُمُ  
اَلْحَدِيثُ . فَقَالَ اِسْرَجُ بِفَعْلٍ لَهٗ اِنْ كَانَ مَبَا  
تَقُولُ حَقًّا فَيَسْأَلُكَ مَوْصِيَةٌ قَدَرِي حَقًّا مَبِينًا .

بَابُ تَرْجِمَةِ اِمَامِ عَمَّارٍ .  
۲۰۶۲ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَرَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
حُشَامٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيهِ عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ اَنَّ اَبِي  
اَنْ اَسْبَغَ صَلَاتَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْهِلَ اَبُو  
اَلْاَتْبِئَةِ عَلَى حَذِّ قَارِئٍ بَنِي سُلَيْمٍ وَفَتَى حَذِّ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہارا قصد غرض خداوندی کے لئے  
کے لئے بن کر ہوں گا۔ سنو اور سوچو کہ میں تمہیں وہیں نہیں لے جاؤں گا  
تمہارے بچے کے لئے کوڑے اور ایک صلی کی جوتی ہے اور وہ  
حکام کے ترجمان اور کیا ایک ترجمان رکھنا جائز ہے۔

عمر بن عبد بن ثابت سے حضرت زید بن ثابت سے روایت  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا  
کہ جو لوگ کنیت رکھیں ان میں سے ایک کہ وہ آپ کے خطوط لکھنے  
اور آپ کے نام آنے والے خطوط کو ڈھک کر مٹانے کے بھروسہ  
قرآن میں ہے جب کہ ان کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ سے  
قرآن اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہے کہ یہ حدیث کہا جاتی ہے :

حضرت عبد الرحمن بن عوف کا بیان ہے کہ میں نے  
کہا کہ یہ آپ کو اپنے ساتھی کے متعلق بتا رہی ہے  
جس نے اس کے ساتھ بڑا صلہ کیا ہے ابو حمزہ کا بیان  
ہے کہ میں اس حدیث میں اور لوگوں کے درمیان ترجمانی  
کیا کہ تھا بعض لوگوں کا توں ہے کہ حاکم کے لئے اس کے  
سوا اور کار نہیں کہ اس کے پاس تو مؤثر ہیں۔

عبد اللہ بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی  
اللہ تعالیٰ عنہما نے امیر مکه میں حضرت ابو سعید بن خدیج  
سے بتایا کہ ہر حق سے قریبی کے لئے لوگوں کے ساتھ لے جاتا ہے پھر  
اپنے ترجمان سے کہہ کہیں لوگوں سے کہو کہ میں اس (ابو سعید) سے  
بہت صلہ رکھتا ہوں اگرچہ مجھ سے تو اس کی کتیب کر دینا پڑتی  
حدیث میں کہ ہر حق نے اپنے ترجمان سے کہہ کہیں سے کہو کہ  
جو تم نے کہا ہے اگر وہ سچ ہے تو میرے مدد میں قدموں کے  
نیچے کی زمین کا بھی ٹکڑا ہو جائے گا۔

امام کا اپنے غلام کا فیصلہ کرنا  
حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ابن آدم کو نبی کے صفات  
کا حامل بنایا تو جب وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت  
میں حاضر آیا تو اس نے حساب دیا کہ لوگ کہہ رہے ہیں آپ کا بھائی

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَرَّعَ مَنَّهُ  
 قَالَ هَذَا الَّذِي تَكُونُ هَذِهِ حَدِيثٌ أَهْلُ بَيْتِ  
 لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَا  
 جَسَدٌ فِي بَيْتِ أُمِّكَ وَبَيْتِ أَبِيكَ حَتَّى تَأْتِيكَ  
 هَذِهِ بَيْتٌ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا، فَتَعْرِفَ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكُونُ فَتَحْطِبُ النَّاسَ وَتَحْمِلُ  
 اللَّهُ قَدْرًا عَنِ عَيْنِهِ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَسَمِعْتُ  
 أُمِّتُكُمْ يَوْمَ يَوْمٍ تَكُونُ عَلَى أُمِّتِي يَوْمَ يَوْمٍ  
 كُنَا فِي أَحَدٍ كُنَّا فَمَنْ هَذَا تَكُونُ هَذِهِ حَدِيثٌ  
 أَهْلُ بَيْتِ لِي فَهَلَا جَسَدٌ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَبَيْتِ  
 أُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَذِهِ بَيْتٌ إِنْ كَانَ صَادِقًا  
 فَتَعْرِفَ لِي أَحَدًا كُنَّا فَمَنْ هَذَا شَيْءٌ، قَالَ هَذَا  
 بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا مَا جَاءَ اللَّهُ بِمُحَمَّدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 إِلَّا عَدْلٌ عَرَفْتُ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنْ بَعْثِهِ رَفَعَهُ  
 أَوْ يَنْقُضُهُ لَهَا حُرًّا أَوْ شَاةً يَبْعَثُكُمْ رَفَعَهُ يَدَيْهِ  
 حَتَّى دَأَيْتُ بِي مِنْ لَبِئَةٍ لَكَ هَلْ بَدَعْتُ  
 يَا أَهْلَ بَيْتِي أَطَاعُوا أَيْمَانًا وَأَهْلًا  
 مَشُورَةً. الْبَطَانَةُ الْمَدْحَلَةُ  
 ۲۰۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا أَنَّ قَتَادَةَ  
 أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَرْهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَاتِلُوا اللَّهَ مِنْ بَيْنِي وَبَيْنَ أُمَّتِي  
 وَنَحْنُ بَيْنَهُ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بَطَانَةٌ بِبَطَانَةٍ  
 تَأْمُرُهُ بِأَمْرٍ وَتَنْهَاهُ عَنْهُ، وَبَطَانَةٌ  
 تَأْمُرُهُ بِالشِّرْكِ وَتَنْهَاهُ عَنْهُ، فَانْصَوْرُوا مِنْ  
 عَصَمِ اللَّهِ تَعَالَى. وَكَانَ سَلَمَةُ بْنُ عُبَيْدٍ  
 أَخْبَرَنِي أَنَّ شَرْهَابَ بْنَ هَذَا. وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ  
 وَمُوسَى بْنِ أَبِي شَرْهَابٍ يَوْمَ يَوْمٍ وَقَالَ مُعَيْمٌ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اورد یہ بھی حدیث کے طور پر بیان کیا ہے چنانچہ انھوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ  
 علیہ وسلم سے فرمایا یا ابی جہل تم اپنے میں باپ کے گھر میں کیوں نہ بیٹھے  
 رہے یہ سن کر کہ تم بلا بدینہ قیام ہے پاس تھا اگر تم سے جو بھر  
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گھر سے گئے آپ نے لوگوں کو طلبہ  
 دیا اللہ تعالیٰ کی حمد ثنا بیان کرنے کے بعد فرمایا: اب بعد میں تم  
 میں سے بعض لوگوں کو ایسے اُس کے حال بنانا جو میں نے اللہ تعالیٰ  
 سے مجھے ملک بنایا ہے پس تم میں سے ایک کو کہتا ہے کہ باپ کا  
 مرنے والا ہے اور یہ جیسے جو لکے رہا ہے۔ صلا وہ اپنے میں باپ  
 کے گھر میں کیوں نہ بیٹھے، یہاں تک کہ اگر وہ سچا ہے تو جب اس کے  
 پاس آج آئے گا تو اس کی قسم تم میں سے کوئی اس سے کوئی چیز نہیں  
 لے گا۔ ہمت کام میں ہے کہ بغیر حق کے مگر قیامت کے  
 روز اس سے اٹھائے ہوئے۔ بارگاہ الیہ میں حاضر  
 ہو گا اور نہ اس کے ساتھ تاہم وہ گائے ڈگراتی ہوگی اور کہیں یہاں  
 ہوگی پھر آپ کے اپنے دست مبارک اٹھائے یہاں تک  
 کہ مرنے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھیں اور فرمایا ابن ابی  
 جہل نے خدا کا پیغام سن لیا۔

امام کے بار بار اور بیشتر  
 صحاح میں نقل رکھے گئے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
 ہے کہ کسی گریہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے  
 کفر میں سخت نہیں فرمایا اور نہ کسی کو خلافت دی گئی مگر اس کے  
 درمیان ہے ایک طبر ہے اچھی بالوں کا حکم دیتا اور اس کی طرف  
 دلاتا جبکہ وہ سر طبر ہے شر کا حکم دیتا اور اس کی طرف دلاتا  
 لہذا موصوم وہی ہے جس کو اللہ تعالیٰ بھلے رکھے۔ سلیمان،  
 یحییٰ، ابن شہاب نے اسی طرح روایت کی ہے۔ ابن ابی  
 حنیفہ، موسیٰ بن ابن شہاب سے اسی طرح روایت کی ہے۔  
 شعیب، ابو ہریرہ، ابو سلمہ نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ  
 عنہ سے کفر میں روایت کیا ہے۔ ابو سلمہ، معاویہ بن  
 سلام، زہری، ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ



قَوْلُهُ . وَقَالَ الْوَلَدَانِی وَمَعَاوِیَةُ بْنُ مَسْلَمٍ حَدَّثَنِی الرَّهْزِیُّ حَدَّثَنِی أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ . وَقَالَ ابْنُ أَبِي حَسَنٍ وَاسْتَعْبِدْتُ رِیَاضَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مَعْبُودٍ قَوْلُهُ . وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنِی صَفْوَانُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ . **بِأَعْيُنِكُمْ كُنْتُ يَسْمِعُهُ الْإِمَامُ النَّاسُ** .

۲۰۶۴ . حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِی مَالِكُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْقَصْبِ رَوَيْتَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمِيعِ وَالطَّاعِنِ فِي الْمَشْهُورِ وَالْمَكْرُورِ لَا تَنَازِعَ الْأَمْرَانَهُ . وَأَنْ تَقْرَأَ أَوْ تَقْرُبَ بِأَنْ يَحْقِيقَ حَقِيقًا كَمَا لَا خَفَافَ فِي اللَّهِ تَعَالَى لَا يَشُورُ .

۲۰۶۵ . حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي حَسَنٍ حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَمِيدُ عَنْ أَبِي رَجْوَى أَنَّ اللَّهَ خَرَجَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِي خَدَاجَةٍ تَارِيَةً وَقَدْ لَهَا جُرُفٌ وَارْتَعَا رِجْلَيْهَا رُفُوفَ الْحَدِّدِ فَقَالَ : أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْخَيْرَ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَعُوذُ بِالْخَيْرِ مِنْهَا جَمْعَهُ ، فَأَجَابُوا : سَ .

لَعَنَ الْأَنْبِيَاءُ مَا بَعَثَ مُحَمَّدًا عَلَى الْبُحْرَانِ وَمَا بَقِيَْنَا أَبَدًا

۲۰۶۶ . حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمِيعِ وَالطَّاعِنِ يَقُولُ لَنَا : فِيمَا اسْتَعَجَلْتَ .

۲۰۶۷ . حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ حَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ

لحماء عنده بنی کریم رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کی روایت کی ہے۔ ابن ابی حشیش اور سعید بن زیاد، ابو سلمہ نے حضرت ابو سعید خدری کا قول روایت کیا ہے۔ سعید الشہ بن ابی جعفر، صفوان، ابو سلمہ، حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اسے بنی کریم رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

امام سے لوگ کس طرح بیعت کریں

ولید بن عبادہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا : ہم سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بیعت کی کہ ہر بات میں اس کے اور اطاعت کریں خواہ خوشی ہو، حتیٰ اور حاکم سے حکومت کے لئے نہیں لڑیں گے اور حق پر قائم رہیں گے یا حق بات کہیں گے خواہ کسی بھی جگہ پر ہوں اور خدا کے واسطے میں کسی علامت کرنے والے کی علامت سے نہیں ڈریں گے۔

حمید نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روئیں میں جس کے وقت ہم نکلے جب کہ باہر میں اور انصار خندق کے گرد سے نکلے چاہے آپ نے کہا : اے اللہ ! بھلائی تو اس حد کی پہنچی ہے۔ پس انصار اور یہاں حرمین کی منظر سے فرما رہے۔ پس لوگوں کے جواب دیا۔

بک گئے ہیں ہم محمد مصطفیٰ کے ہاتھ پر

دوم دوم حرم چلا اپنا رہے گا کر بحر

عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ

بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہم آپ کی بات سننے اور اطاعت کرنے کی بیعت کرتے تو آپ فرماتے : جہاں تک تمہاری پسلاؤں میں جو۔

عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ میں حضرت ابن

صَحَابَاتٌ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ  
ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ كَتَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قُحَيْفَةَ وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ  
وَسُنَّةِ رَسُولِهِ مَا اسْتَطَعْتُ وَلَيْتَ بَنِي قَدَّاحٍ أَقْرَبُوا  
بِحَبْشٍ ذَلِكُ

۲۰۶۸. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاهُ حَدَّثَنَا  
عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَجْرَانَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ جَدِّهِ يُونُسَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَسُولَهُ إِلَى النَّبِيِّ وَالنَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا اسْتَطَعْتُ

وَالنَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۲۰۶۹. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاهُ حَدَّثَنَا  
عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَجْرَانَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ جَدِّهِ يُونُسَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَسُولَهُ إِلَى النَّبِيِّ وَالنَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا اسْتَطَعْتُ  
وَالنَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۲۰۷۰. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاهُ حَدَّثَنَا  
عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَجْرَانَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ جَدِّهِ يُونُسَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَسُولَهُ إِلَى النَّبِيِّ وَالنَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا اسْتَطَعْتُ  
وَالنَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۲۰۷۱. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاهُ حَدَّثَنَا  
عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَجْرَانَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ جَدِّهِ يُونُسَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَسُولَهُ إِلَى النَّبِيِّ وَالنَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا اسْتَطَعْتُ  
وَالنَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس موجود تھا جب لوگ حبشہ  
ملک کے پاس جمع ہوئے تھے راوی کا بیان ہے کہ  
حضرت ابن عمرؓ نے لکھا کہ میں اللہ کے بندے عبد الملک  
امیر المؤمنین کی بات سنے اور اطاعت کرنے کا اقرار کرتا ہوں  
اللہ اور اس کے رسول کے طریقے کے مطابق جہاں تک مجھ سے ہو  
سکا اور میرے لڑکوں نے بھی ایسا ہی اقرار کیا ہے۔

شعبی کا بیان ہے کہ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
عیدہ وسلم سے آپ کی بات سنی اور اطاعت کرنے پر بیعت کی  
پس آپ نے مجھے تمغین فرمائی کہ جہاں تک مجھ سے ہو سکے  
مسلمانوں کی چیز خواہیں مکتا ہوں۔

عبد اللہ بن دینار کا بیان ہے کہ لوگوں نے  
عبد الملک سے بیعت کی تو حضرت عبد اللہ بن عمر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ان کے لئے لکھا: اللہ کے  
بندے عبد الملک امیر المؤمنین کی بات سنی اور اطاعت  
کرنے کا اقرار کرتا ہوں اللہ اور اس کے رسول کے  
طریقے کے مطابق جہاں تک مجھ سے ہو سکا اور میرے لڑکے  
اس بات کا اقرار کرتے ہیں۔

یزید بن ابی حمزہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت مسلمہ  
بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ مقام حدیبیہ پر آپ  
حصرات نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کس بات پر  
بیعت کی تھی؟ فرمایا کہ موت پر۔

حمید بن عبد الرحمن کا بیان ہے کہ انہیں حضرت مسلمہ بن  
حزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ جن لوگوں کو حضرت عمرؓ نے خلافت  
کے فیصلے کا اختیار دیا وہ مشورے کے لئے جمع ہوئے حضرت  
عبد الرحمن نے کہ مجھے تو خلافت کی آرزو ہے نہیں اگر آپ چاہیں  
تو میں آپ میں سے ایک کا انتخاب کروں چنانچہ باقی تمام حضرات  
نے یہ معاملہ حضرت عبد الرحمن کے سپرد کر دیا چنانچہ جب حضرت  
عبد الرحمن کو اختیار دے دیا تو تمام لوگوں کا رجحان حضرت عبد الرحمن

فَلَمَّا وَلَّوْا عَهْدَ الرَّحْمَنِ آمَنَ رَحْمَهُمْ فَمَا كَانَ اسْمُاسُ عَلَى  
عَهْدِ الرَّحْمَنِ حَتَّى مَا أَرَىٰ أَحَدًا يَتَّبِعُ الْمَسَارِينَ  
يَتَّبِعُ أَوْ يَتَّبِعُ التَّحْقِيقَ وَلَا يَتَّبِعُ حَيْلِيَّةً. وَمَا كَانَ  
الْمَسَارِينَ عَلَى عَهْدِ الرَّحْمَنِ يَتَّبِعُ وَدَوْنَهُ يَتَّبِعُ  
الْمَسَارِينَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الْمُسْتَقَىٰ إِلَىٰ أَهْلِهَا خَلَصَ  
وَمِنْهَا فَمَا مَعَهُمْ عُسْرٌ قَالُوا أَمْشَوْا حَتَّىٰ يَسْتَوِي  
عَهْدُ الرَّحْمَنِ بَعْدَ حَقِّهِمْ مِنَ الْبَيْتِ فَيَصْرِفُ  
الْمَسَارِينَ حَتَّىٰ اسْتَلْقَتْ خَطْمُهَا. فَمَا كَانَ اسْمُاسُ  
قَوْلَهُمَا أَكْثَرُ مِنْ خَلْوٍ الْبَيْتِ يَكْنِيهِمْ مَرْجِعُ  
لَيْسَ قَادِرٌ أَنْ يَنْتَفِيزَ مِنْهُمَا لَمْ يَنْتَفِيزَا لَمْ يَنْتَفِيزَا

فَتَنَادَوْهُمَا تَعْرِفَانِي فَقَالَ أُدْعِي لِي عِدَّتَ مَدْعُوْتُهُ  
لَسَا جَاهُ حَتَّىٰ يَرْفَعَا رَأْسَهُمَا. شَرَفَتْ عَنْ تَيْنَ وَنَدِي  
وَقَرَّ عَنْ حَلْفِهِ وَقَدْ كَانَتْ عِنْدَ الرَّحْمَنِ حَتَّىٰ مِنْ  
حَلْفِهِ حَيْثُ أَتَمَّ قَالُوا أُدْعِي لِي عِدَّتَ مَدْعُوْتُهُ جَاهُ  
حَتَّىٰ تَرْفَعَا رَأْسَهُمَا الْبَيْتِ يَكْنِيهِمْ مَرْجِعُ حَتَّىٰ  
يَنْتَفِيزَا لَمْ يَنْتَفِيزَا لَمْ يَنْتَفِيزَا لَمْ يَنْتَفِيزَا لَمْ يَنْتَفِيزَا  
فَارْتَدَّ إِلَىٰ مَنْ كَانَتْ حَالِيَّتُهُ مِنَ الْبَيْتِ جِدْرِي وَ  
الْبَيْتِ يَكْنِيهِمْ مَرْجِعُ حَتَّىٰ يَرْفَعَا رَأْسَهُمَا الْبَيْتِ يَكْنِيهِمْ  
يَتَلَقَّى الْمَحْمَدَ مَعَ مَرْجِعِهِ أَهْلُهُمْ فَتَلَقَّى عَهْدَ الرَّحْمَنِ  
كَيْفَ قَالَ أَمَا بَعْدَ مَا عَلَيَّ فِي قَدْ تَصَرَّفَ فِي أَهْلِهِ  
الْمَسَارِينَ فَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ كَوْنٌ بِعَيْنِهِ فَلَا يَصْحَقُ  
عَلَى تَفْهِيمٍ سَبِيلًا. فَقَالَ لَمْ يَكُنْ عَنِ سُبْحَةِ الْبَيْتِ  
وَرَمُوزِهِ وَالْحَرْفِ سَبِيلًا مِنْ قَبْلِهِ مَتَّحَتَا لَمْ يَكُنْ  
وَنَاقِيَةً الْمَسَارِينَ أَلَمْ يَكُنْ جِدْرِي وَنَاقِيَةً الْمَسَارِينَ  
الْمَسَارِينَ وَنَاقِيَةً الْمَسَارِينَ  
بَابُ الْبَيْتِ مَنْ تَابَعَهُ مَرَّتَيْنِ

۲۰۴۲۔ حَكَتْ أَمْرًا جَاهِدَ عَنْ تَبَرُّدِ نَيْبِ  
أَنَّىٰ تَجْعَلُهُمْ عَنْ سَلَامَةٍ فَإِنْ أَبَىٰ يَغْنَا الْمَسَارِينَ حَتَّىٰ  
اللَّهُ عَيْنُهُ وَمَنْ تَجْعَلُ الشَّجَرَةَ مَعَالِي يَكْنِيهِ

کی طرف ہو گیا یہاں تک کہ کئی حضرات میں سے کسی کے پاس ایک کشتی  
میں لکھنؤ میں آگئی۔ وہاں کئی دنوں حضرت عبدالرحمن سے مشورہ  
کیے گئے یہاں تک کہ چپ و درندہ ان کی جس کی صبح کو چھٹے حضرت  
حضرت سے بیعت کی۔ حضرت سے فرمایا کہ میں کہیں نہ حضرت  
قد از حق نے زور سے بڑا دھارہ لکھنؤ میں لکھنؤ میں جاگ  
تھک فرمایا کہ میں نہیں چلوں گے دیکھتا ہوں حالانکہ خدا کی قسم ان  
لوگوں میں سے تو کچھ چھپنے کی بھی فرصت نہیں ملی جا کر حضرت پر بیعت  
حضرت سے کہ جو لوگ ہیں میں بدلتوں حضرت کو دلاں تو آپ نہ دلوں  
حضرت سے مشورہ پر پھر لے جو کرنا یا کہ حضرت علی کو دلاں آپ پر  
میں سے ایسے جو یا وہ آپ سے اس تک کہ کافی نہ لکھنؤ حضرت  
قد از حق میں سے لکھنؤ کی کشتی سے جو حضرت علی ان کے پاس  
چلے گئے اور حضرت کی نہ رکھتے تھے لیکن حضرت عبدالرحمن نے حضرت  
علی کے بیعت کرنے کے میں حضور نظر آتا تھا پھر لکھنؤ میں لکھنؤ  
حضرت کو تیرا پاس لکھنؤ اور پھر آپ کو لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ  
لکھنؤ میں لکھنؤ کو صبح کے وقت تو لکھنؤ نے لکھنؤ جب لوگوں کو  
صبح کی بار پھر لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں  
والفہار میں سے جو حضرات موجود تھے انہیں جلاں لکھنؤ میں لکھنؤ میں  
پس لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں  
ساتھ تھے جب سب سے جمع ہو گئے تو حضرت عبدالرحمن نے انہیں لکھنؤ میں  
پھر کہ لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں  
اکثریت میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں  
نکلا جن پر حضرت علی نے کہا۔ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں  
کے لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں  
میں پھر حضرت عبدالرحمن نے بیعت کی اور دوسرے لوگوں نے غور  
وہ مہاجرین تھے یا انصار اور جو لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں  
جو وہ دفعہ بیعت کرے۔

یہ خبریں جو عہد کا بیان ہے کہ حضرت سلمیٰ کو بار خلی  
انہما نے حضرت سے فرمایا۔ چہنہ ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
درست کے بیعت کر چکا ہے حضور نے مجھ سے فرمایا۔ اے سلمیٰ

الْأَقْبَابُ، قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَايَعْتُ فِي الْأَقْبَابِ قَالَتْ فِي الثَّانِيَةِ

بَابُ بَيْعَةِ الْأَعْرَابِ

۲۰۷۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ

مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اُسْتَكْبَلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ اَبِي اَبِي اَرْثَمَةَ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَمَّا نَسَبُهُ وَحُكْمُ فَقَالَ أَقْبَلْنِي بَعَثَنِي قَالِي ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ فَقَالَ أَقْبَلْنِي بَعَثَنِي قَالِي فَخَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يَأْتِ كَانَكُمْ تَسْمَعُونَ حَتَّى تَبَايَعْتُمْ

وَيَسْمَعُ بَيْنَهُمَا

بَابُ بَيْعَةِ الصَّغِيرَةِ

۲۰۷۴ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُودٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَسَامٍ وَكَانَ قَدْ آذَرَ لِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَتْ بِهِ أُمَّةٌ فَرُئِيبَةً هَذِهِ حَبِيبَةُ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَغِيرٌ فَتَمَّ رَأْسُهُ وَدَعَاكَ وَكَانَ يُصَاحِبُنِي بِالنَّشَاطِ الْوَجْدَانِ عَنْ جَنَابِهِ عَلَيْهِ

بَابُ بَايَعَةِ ثَمَّ اسْتَقَالَ الْبَيْعَةَ

۲۰۷۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى أَخْبَرَنَا

مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اُسْتَكْبَلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ اَبِي اَبِي اَرْثَمَةَ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَمَّا نَسَبُهُ وَحُكْمُ فَقَالَ أَقْبَلْنِي بَعَثَنِي قَالِي ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يَأْتِ كَانَكُمْ تَسْمَعُونَ حَتَّى تَبَايَعْتُمْ

کیا بیعت نہیں کرتے ہیں میں عرض گزار ہوں کہ یا رسول اللہ میں تو بیعت ہی بیعت کرتا ہوں، غرض کیا کہ وہ بارہ کرے

وہاں بیعت کی بیعت

محمد بن یحییٰ نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی۔ پس انہیں کھڑے کر کے ان کے کھانے پینے کی بیعت واپس کر دیکھی۔ چنانچہ کہ آپ نے ان سے اسلام پر فرمایا۔ پھر یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ عینہ متوہ جس کی طرح ہے جو کہ گئی گودہ کرتا وہاں کہ گوریٹے وینا ہے۔

لوگوں کی بیعت

ابو عقیل زہریہ بن معبد نے اپنے جتبا محمد بن جابر نے ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مبارک زمانہ پایا تھا ان کی والدہ محترمہ حضرت زینب بنت جحش انہیں لے کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئیں۔ یا رسول اللہ! اسے بیعت کر لیجئے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اسے بیعت کر لیجئے کہ سر پر دست کریم پھرا اور ان کے لئے دعا کی اور یہ نام گھر والوں کی طرف سے ایک ہی گھر کی قرانی دیا کرتے تھے۔

جو بیعت کر کے واپس کرنا چاہے۔

محمد بن یحییٰ نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی چنانچہ اعرابی کو عینہ متوہ جس کا نام

آنے لگا تو اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ! میری بیعت واپس کر دیجیے۔

چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انکار فرمایا وہ پھر آیا



فَمَوَکَّارَةٌ لَهُ وَمِنْ أَعْيَابِ مَنْ ذَلِكَ شَيْئًا  
قَسَمَهُ اللَّهُ قَامَرَةً إِلَى التَّوَارِثِ شَاخِرًا قَبِيحًا وَ  
إِنْ شَاءَ عَقَابُهُ مَبَايِعًا هَٰؤُلَاءِ  
۲۰۷۸ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْدَلٍ مَوْلَىٰ ذِي  
الْحِجَّةِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ عَدُوَّةَ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَبِيعُ النِّسَاءَ بِالسَّكَّارِ بِهَسْبِ الْأَمِيرِ  
لَا يُشْرِكُكَ يَاللَّهُ شَيْئًا قَالَتْ وَمَا مَسَّتْ يَدُ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدًا امْرَأَةً  
لَا امْرَأَةً بَنِي كَثَفَاءِ

۲۰۷۹ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ ابْنُ  
عَنْ أَيُّوبَ عَنْ خُفَيْمَةَ عَنْ أُمِّ عَيْمَةَ قَالَتْ يَا نَسَاءَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَّ عَنِّي أَنْ تَكُنَّ  
يُسْرِيَةً يَاللَّهُ شَيْئًا وَهَٰذَا مَقَرُّ ابْنِهَا خَرَفَ فَبَصُرْتُ  
بِامْرَأَةٍ يَتِيمَةٍ هَالِقَالَتْ فَلَا تَنَاسَعِدَ شَيْئًا  
وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَجْزِيَهُمَا لَكُمْ يَقُولُ شَيْئًا قَالَتْ هَبْتُ  
شُرَّ جَعَلْتُ وَمَا وَقْتُ امْرَأَةٍ إِلَّا أُمُّ مَسِيْمٍ وَأُمُّ  
الْعَلَامِ وَلَا تَنَاسَعِدَ ابْنِ سَبْرَةٍ امْرَأَةً مَعَاذَ ابْنِ  
أَبْنِ سَبْرَةٍ وَامْرَأَةً مَعَاذَ

بِأَهْلِهِ مَنْ تَكُنْتَ بَيْعَةً وَكَوْلِهِ  
نَعَالِي إِنَّ الدِّينَ بَيَّا يَعُونُكَ إِيَّاهُ بَيَّا يَعُونُ  
اللَّهُ يَدُ اللَّهِ قُوَىٰ أَبَدُ لَهُمْ فَمَنْ تَكُنْتَ قِيَمًا  
بَيَكُنْ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَقَنْ أَوْ فِي يَمَاعَاهَا  
عَلَيْهِ اللَّهُ فَيَسْبُوْنِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

۲۰۸۰ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْبُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَسْكَرِ بِمِثْقَالِ جَرَادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَمْرُو  
عَلَى الْأَسْكَرِ مَبَايِعَهُ عَلَى الْأَسْكَرِ ثُمَّ خَدَعَ  
الْفَدَا عَمْرُوًّا فَقَالَ إِيْهِنِي هَالِي مَسَّ دَلِي قَالِ

سے اس پر پردہ ڈال دے رکھا تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے  
مگر وہ چاہے جو سے سزا دے اور چاہے جو سزا نہ دے۔ پس ہم  
سے آپ سے اس بات پر بیعت کی۔

عروہ بن زہیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ  
رضی اللہ عنہا سے فرمایا: یا کریم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں سے  
یہ آپ پر بیعت کیا کرے۔۔۔ ورنہ تم اللہ کا کسی کو  
شریک نہ ٹھہرانا، سورۃ المائدہ آیت ۱۷ وہ فرمائی  
ہی کہ ای لوڈیوں کے سوا رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھ سے کسی عورت کے ہاتھ  
کو نہیں چھو۔

حضرت سیرین کا بیان ہے کہ حضرت ام حنیہ رضی اللہ  
عنها نے فرمایا کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تو آپ نے  
یہ آپ نہ کی۔ ورنہ اللہ کا کسی کو شریک نہ ٹھہرانے میں فرما  
کہنے سے منع فرمایا۔ چنانچہ ہم نے اسے ایک عورت سے ہاتھ نہ روک  
یا مدد نہ کی۔ نہ کوئی عورت نے روک کر لے لی میری مدد کی  
تھی اور میں اس کا بدو اتارنا چاہتی ہوں۔ آپ نے کچھ نہ فرمایا  
وہ بھی کچھ دیر بعد روٹ کر گئی۔ یہ باتیں ام سلمہ، ام العلاء  
ابو سبرہ کی حاضر دی اور مسودہ کی بیوی کے سوا دیگر  
عورتوں سے پوری طرح بھائی نہ جاسکیں۔

حضرت نورشہ سے۔ رشاد دہلائی ہے۔ وہ جو مالک بیعت  
کرتے ہی تو وہ کسی سے مس نہ کرتے تھے۔ اس کے ہاتھوں پر نہ لایا  
تہ تو جس نے حد توڑ اس سے، چاہے بڑے کو مس توڑا اور جس  
سے بڑا وہ حد توڑ اس نے اللہ سے کیا تھا وہیں جلد نہ  
اسے بڑا تو بڑا دے گا۔ سورۃ الماعین آیت ۱۰۔

محمد بن زکریا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
نے فرمایا کہ ایک اعرابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔۔۔ دیکھا میں حاضر ہو کر  
عمر کو بڑا کر کے سلام پر بیعت کر کے بیٹھے مینا بچہ کے سے  
اسلام پر بیعت کر لیا۔ وہ مسرت و درخشاں حال میں آیا وہ  
کے سے بیعت داس کر دیکھے آپ نے نکال دیا یا جب وہ لوگ تو



الْمَدِينَةِ كَالْيَوْمِ سَبْعِينَ خَرَجَ مِنْهَا وَبَنِيَهُمْ حَتَّى يَمُوتَ

بَابُ الثَّمَانِ وَالْأَلْفِ مِائَةِ ثَمَانِيَةِ خَمْسِينَ

۲۰۸۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا

سُفْيَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَمِيعِ بْنِ

لُطَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَامَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

وَأَرَأَسَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالِي لَوْ كَانَ دَانُ حَيٍّ وَاسْتَفِيرْتُ وَأَدْعُو بَيْنَ

فَقَالَتُ رَيْسَةً وَأَتَكَلِّبُهُ وَبَنِيَّ لَوْ كُنْتُ

تَحِبُّ مَوْتِي لَوْ كَانَ ذَلِكَ لَفَعَلْتُ أَحَدُ يَوْمٍ

مَعْتَدٍ بِبَعْضِ أَرْوَاحِكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَرَأَسَاهُ فَقَدْ حَسَمْتُ أَوْرَاقَتَ

أَنْ أُصِيبَ بِإِلَهِ الْكَافِرِينَ مِنْهُمَا أَنْ يَكُونُوا

الْعَدُوَّةَ أَوْ يَكُونُوا الْغَنَمَ ثُمَّ مَاتَ يَا أُمَّ

وَيْلَا مَرَّ الْمَوْصُولُ أَوْ يَدْعُوهُ اللَّهُ وَيَأْتِي الْمَرْبُوتُ

۲۰۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا

سُفْيَانُ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَبِيصَةَ

بِنْتِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَالٍ يَقِينُ يَعْنِي أَلَا

تَسْتَحْيِيهِ قَالَ إِنْ أَسْتَحْيَيْتُ فَقَدْ اسْتَحْيَيْتُ

مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ أَسْرَدٍ فَقَدْ تَرَكْتُ

مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ لَنَا لَمَّا أَقْبَلْنَا فَقَالَ رَأَيْتُكَ رَأَيْتُكَ وَرَأَيْتُكَ

أَيُّ نَجْوَةٍ مِنْهَا حَكَمْتُ كَأَنِّي دَعَا مَنِّي كَأَنِّي

أَتَحْتَمِلُ حَتَّى دَمَيْتُ

۲۰۸۳ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنَا

وَكِيْعٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ بَيْنَ

مَالِكٍ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ صَوَّرَ خُطْبَةً عَنِ

الْأَخِيَةِ جَاءَتْ جَلَسَ عَلَى الْبَيْتِ وَدَلَّكَ الْغَدَا

مِنْ يَوْمِ تَوَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَسَرَهُ دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ مَعَهُ لَا يَتَكَلَّمُ فِي كَلَامٍ

پیشہ فرمایا کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر گھبرا گیا اور دیکھ کر گھبرا گیا

مجلس مقرر کرنا۔

تو ہم بنی محمد کا یہ ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ

عنه کما۔ اسے سر بٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ تم میرا جادو دیکھو۔ یہ وہ جادو تھا کہ جس کی مدد سے وہ

مردم کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف متوجہ کر دیا اور وہ لوگ اسے دیکھ

کر اس کی تعظیم میں غلغلہ مچا کر اس کی تعظیم میں غلغلہ مچا کر اس کی تعظیم میں

وہ کسی روز شام کو آپ ہی کسی دوسری بوی سے دلی ہوا سے ہوں

گئے چنانچہ کسی پردہ والی نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ میں نے سر بٹھا کر اس کی

تعظیم میں غلغلہ مچا کر اس کی تعظیم میں غلغلہ مچا کر اس کی تعظیم میں

یہاں ملاقات کا عندیہ تاکہ کچھ دے لے کئے رہیں اور اس

کے دے لے تاکہ اسے پھر سے پھر سے دے لے تاکہ اسے پھر سے پھر سے

اسے نہیں لے گا وہ صلا کی میں رکاوٹ ڈالیں گے یا اللہ تعالیٰ

رکاوٹ ڈالے گا اور میں نہیں مانیں گے۔

مردہ بنی محمد کا یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

مردہ بنی محمد کے کہا کہ یہ ایسا عجیب و غریب ہے کہ میں نے

فرمایا کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب

عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے یہ عجیب و غریب دیکھا ہے کہ میں نے

رَجُلَانِ يَحْمِلَانِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَتَّى يَهْتَدُوا بِهَا يَتَوَكَّلُونَ بِهَا أَنْ يَكُونُوا أَحَدُهُمْ  
فَإِنْ يَكُنْ أَحَدُهُمَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ  
فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ جَعَلَ بَيْنَ أَحَدِهِمَا كَنْزًا  
تَهْتَدُونَ بِهِ هَدَى اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَانِي أَتَيْنَ قَوْمَهُ أَوَّلَى الْمُسْلِمِينَ  
بِمَكَّةَ فَمَكَرُوا مَكْرًا بَعْثُوا وَكَانَتْ حَافِيَةً  
وَقَدْ بَايَعُوهُ قَبْلَ ذَلِكَ فِي سَيْفِيَّةٍ بِنَا  
مَسَاعِدَةَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الْعَامَّةِ عَلَى أَبِي بَكْرٍ  
فَإِنَّ النَّبِيَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ مَاتَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ  
لَا بِي بَكْرٍ كَيْدٍ وَلَا مَكِيدٍ وَلَا حَقْدٍ الْيَسْرَ فَلَقَهُ بَدَلُ بِهِ  
حَتَّى صَعِدَ الْيَسْرَ قَبْلَ بَيْعَةِ النَّاسِ فَاتَمَّ

۲۰۸۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُعِزِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدٍ  
بْنِ جُنَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِكَاتِبَتِهِ فِي شَيْءٍ  
فَمَرَّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
أَنَا بَيْتُ إِنْ جِئْتُ وَكَانَ أَحَدُكُمْ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ  
فَالْأَمْرُ لَكَ تَجِدُ بَيْنِي قَاتِي أَبَا بَكْرٍ

۲۰۸۵ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ  
سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَرْوَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ  
يُسَيْفٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَوْمَ  
بَدْرَ خَلَفَ النَّبِيُّ أَدْنَابَ الْإِسْلَامِ حَتَّى يُبْرِئَ  
اللَّهُ حَبِيبَهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْمُهَاجِرِينَ أَهْلًا يَحْمِلُونَ رَسُولَهُ

باب ۱۱

۲۰۸۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُمِّ الْيَمَانِ حَدَّثَنَا  
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعْتُ

ابو بکر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اوصال ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے  
تھکنے سے ملنے ایک قور کھا ہوا ہے جس سے تم بایست پاتے ہو یعنی  
وہ دوسرے جس پر اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو علیا بیک  
حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی اور دوست  
دوسرے ہیں یہی مسلمانوں کے معاملات کو نبھانے کے زیادہ  
مستحق ہیں جس کفر سے بوجہ اودان سے بیعت کرو اور ایک  
جماعت اس سے پہلے سفید کی سادہ بیعت کر چکی تھی  
ماد بیعت نہ ہوئی۔ زہری کا بیان ہے کہ حضرت اس بن  
امک نے حضرت عمر کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ  
سے کہتے ہوئے سنا کہ منبر پر آئیے۔ وہ برابر ہی  
کہتے رہے، یہاں تک کہ وہ منبر پر آئے اور پھر تمام لوگوں  
نے بیعت کر لی۔

محمد بن جبر بن مسلم کا بیان ہے کہ حضرت جبر بن مسلم  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک عورت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
خدمت میں حاضر ہوئی اور وہ کسی دوسرے میں تھکے ہوئے  
کئی دن بھی بھر تھکے ہوئے دوبارہ آئے کہنے لگے فرمایا وہ  
عمر گزار ہوئی یا رسول اللہ! اگر میں آتی ہوں تو کوئی سامان  
کو یا میں کی مراد و مات سے بھی۔ فرمایا کہ اگر تم مجھے دیا تو  
ابو بکر کے پاس آ جانا۔

طارق بن شہاب نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ  
عنه سے روایت کی ہے کہ انہوں نے براء کے وفد سے  
فرمایا۔ تم ادھوؤں کی دم پکڑے رہو۔ یہاں تک کہ  
اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
خلیفہ اور مہاجرین کو یہی بات سمجھا دے کہ وہ  
جس میں معذور نہ ہو۔

قریش سے بارہ امیر ہوں گے۔

حضرت جابر بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ میر



## کتاب التیمی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
باب ۱۸۹ مَا جَاءَ فِي التَّمِيمِ وَمَنْ تَمِيمٌ الْقُرْبَادَةُ

۲۰۸۹ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرَةَ حَدَّثَنَا  
الْكَثِيبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَالِدٍ عَنْ ابْنِ  
شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَصَيْفِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ  
أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّيْلُ لِي لَعُونِي بَيِّدًا نَوَكَلاَ أَنْ  
يَعْلَمَ لَا يَكْفُرُونَ أَنْ يَتَحَفَّظُوا بَعْدِي وَلَا أَحَدًا  
مَا أَحْبَبْتُكُمْ مَا تَحَفَّظْتُ لَكُمْ قُلْتُ أَفِي الْقَتْلِ يَكْفُرُ  
بِسُوءِ الْفِعْلِ مِمَّنْ أَحْبَبَ شَرًّا أَقْتُلُ شَرًّا أَحْبَبَ شَرًّا  
أَقْتُلُ شَرًّا أَحْبَبَ شَرًّا أَقْتُلُ

۲۰۹۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا  
مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّيْلُ  
لِي لَعُونِي بَيِّدًا نَوَكَلاَ أَنْ يَكْفُرَ بِي سَيِّئُ الْفِعْلِ  
مَا أَحْبَبْتُكُمْ مَا تَحَفَّظْتُ لَكُمْ قُلْتُ أَفِي الْقَتْلِ يَكْفُرُ  
بِسُوءِ الْفِعْلِ مِمَّنْ أَحْبَبَ شَرًّا أَقْتُلُ شَرًّا أَحْبَبَ شَرًّا  
أَقْتُلُ شَرًّا أَحْبَبَ شَرًّا أَقْتُلُ شَرًّا أَحْبَبَ شَرًّا أَقْتُلُ  
يَقُولُ لَيْتَ ثَلَاثًا أَشْرَكَ بِالدُّنْيَا

باب ۱۹۰ التَّمِيمِ الْقُرْبَادَةُ قَوْلُ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوَكَلاَ أَنْ يَكْفُرَ  
بِي سَيِّئُ الْفِعْلِ

۲۰۹۱ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ تَصْبِرَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَامِ بْنِ سَيِّفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَوَكَلاَ أَنْ  
يَكْفُرَ بِي سَيِّئُ الْفِعْلِ مَا أَحْبَبْتُكُمْ مَا تَحَفَّظْتُ لَكُمْ  
قُلْتُ أَفِي الْقَتْلِ يَكْفُرُ بِي سَيِّئُ الْفِعْلِ

## تمناؤں کا بیان

اللہ کے نام سے شروع جوڑ، میرا ہی نام ہے کہ وہ ہے۔  
تمنا کرنے کے بارے میں اور شہادت  
کی تمنا کرنا۔

ابو سلمہ اور سعید بن مسیب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو فرماتے ہوئے سنا۔ قسم ہے، اُس وقت کی جس کے لیے میں  
میری جان ہے، اگر لوگ میرے بعد مجھ سے پیچھے نہ جائے تو  
نا پسند دے دے، اور میں انہیں سوار یاں نہ دے سکوں اور پیچھے  
دو جاؤں۔ حالانکہ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ وہ انہیں قتل کیا  
جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں، اور پھر زندہ  
کیا جاؤں اور پھر قتل کیا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں  
اور پھر قتل کیا جاؤں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اُس وقت کی جس کے  
پچھلے میں میری جان ہے، میں تو یہ چاہتا ہوں کہ وہ انہیں قتل  
دے دیں اور قتل کر دیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کر دیا جاؤں  
اور پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کر دیا جاؤں، اور پھر زندہ کیا  
جاؤں، پھر قتل کر دیا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کر دیا  
جاؤں، اور پھر زندہ کیا جاؤں۔

بجلائی کی تمنا۔

جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میرے پاس کوہ محمد  
کے برابر سونا ہوتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر میرے پاس کوہ محمد کے  
ب برابر سونا ہو تو میں چاہتا ہوں کہ میں دن بھی میرے پاس  
نہ ہو میں گمراہوں و غباروں میں سے میرے پاس کچھ نہ ہو سکا  
میں کے جو میں قرص کی اداسی کے لئے رکھوں، جبکہ اُسے

دَعَمَ عَلَىٰ أَجَدٍ مِّنْ يُّقْبَلُكَ ۖ  
**باب ۱۱۱ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم**  
 لَوِیَا سَتَقْبَلُکَ مِنْ أَمْرِی مَا  
 اسْتَدْبَرْتُ ۖ

۲۰۹۲۔ سَکَلْتُ شَاہِدَیْیَیْنِ مَکِیْرَ حَدَّثَنَا الْبَیْهَقِیُّ عَنْ عَقْبِیْلَ بْنِ ابْنِ شُعَابٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِوَةَ أَنَّ حَاوِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِیَا سَتَقْبَلُکَ مِنْ أَمْرِی مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سَقَطَ الْهَدَىٰ وَلَعَلَّکَ مَعَ الثَّامِیَةِ حَتَّىٰ تَخْرُجَ ۖ ۲۰۹۳۔ سَکَلْتُ شَاہِدَیْنِ الْحَسَنَ بْنَ عَمْرِوَةَ حَدَّثَنَا

یَزِیدُ بْنُ عَمْرِوَةَ عَنْ عَمْرِوَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَايَعْنَا بَايَعَهُ وَقَدْ سَأَلَهُ لَا تُرَبِّیْ حَتَّىٰ يَخْرُجَ مِنَ الْبَيْتِ فَأَمَّا الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبِالنَّحَاوَالِ وَرَدَّ أَنْ يَخْرُجَ حَتَّىٰ لَا يَسْجُدَ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدًى، قَالَ: وَأَنْتُمْ مِمَّنْ أَحَدٌ مِّمَّا هَدَىٰ غَيْرَ لِيَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْرُجَ: فَوَجَدَ فِي بَيْتِ أَبِي هَدًى هَدًى هَدًى فَقَالَ: أَهْنَيْتُمْ بِمَا أَهَدَىٰ بِمِثْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا سَطَلَتْ إِلَيْنَا وَحَدَّثَنَا أَحَدٌ نَايِقُطْرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِیَا سَتَقْبَلُکَ مِنْ أَمْرِی مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا لَهْدَيْتُ وَنَوَّكَ أَنْ مَعِيَ الْهَدَىٰ لَعَلَّکَ. قَالَ: فَلَمَّا سَوَّاهُ وَغَرَّيْنِي جَنَرَةً الْعَقْبَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا خِذَاهُ خَاخَنَةً، قَالَ: لَا بَلَدَ إِلَّا بَلَدًا، قَالَ: وَكَأَنَّ حَاوِشَةَ قَدْ مَاتَ مَكَّةَ وَهِيَ حَاتِضٌ مَا مَرَّهَا النَّاسُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تَسْتَدْفِقُ الْمَسَافِرَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لَا تَطُوفُ وَلَا تُصَلِّيُ حَتَّىٰ تَخْرُجَ، فَلَمَّا مَرَّوْنَا الْبَيْتَ لَوَّاهُ لَوَّاهُ

تبول کرنے والے مجھے مل جائیں۔  
 حضور کا فرمانا کہ مجھے اپنے مطلق پہلے  
 معلوم ہوتا جس کا بعد میں علم ہوا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر مجھے پناہ ملے  
 حضور پر نامہ صریح معلوم ہوا تو میں قربانی نہ لاتا اور لوگوں  
 کے ساتھ ہی، حرام کھوں دیتا جبکہ دوسرے لوگوں سے  
 کھاتے تھے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے جبکہ ہم نے حج کا ارادہ کیا اور  
 ہر ذی الحجہ کو ہم نے کمر پہنچے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے ہمیں حکم دیا کہ فدا کھراؤ صفاء مردہ کا حوالہ کریں وہ سے  
 عمرہ خاص میں اس لئے ان کے حج کے پاس قربانی ہونا یا وہی کا  
 بیان ہے کہ ہم میں سے کسی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر کے  
 ساتھ کسی کے پاس قربانی نہ تھی حضرت علی بھی سے آگئے اور  
 ان کے پاس قربانی تھی تو انہوں نے کہا کسی نے اس پر کیا کشتی  
 کیا حج کی یہ عیال یہ تھی اللہ علیہ وسلم کو کہ جو کہ ہم سے تھے  
 کیا ہم نے اس حالت میں جہاں کریم میں سے کسی شریک نہ کیا  
 یہی ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے ساتھیوں کا  
 مجھے پہلے پتہ ہوتا تو میں قربانی کا جاذبہ نہ لاتا خدا کی قسم نہ  
 لاتا تو لوگوں کے ساتھ انعام کھول دیتا۔ ہادی کا بیان ہے کہ  
 حضرت سہلہ حبشہ جزہ حقہ کو لکھریاں مانگے تھے تو اسے اللہ  
 عز و جل کو اسے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے ہے؟  
 فرمایا جی ہاں مجھے کے لئے ہے ہادی کا بیان ہے کہ کہ کمرہ  
 پہنچنے پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے حکم دیا کہ حج کے تمام ساتھیوں کو اگر کسی سوائے حوالہ کرے  
 اللہ خدا کے لئے کے بیان ہے کہ پاک ہو جائیں جب بطلان میں  
 درے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَتَنْطَلِقُوتُ بِحُجَّةٍ وَعُمْرَةٍ  
وَاَنْطَلِقُ بِحُجَّةٍ؟ قَالَ كُنَّ امْرُؤًا تَرْجُوْنَ مِنْ  
اَبِي بَكْرٍ اِيضًا يَنْتَظِرُ مَعَهُ اِلَى التَّنْحِيضِ  
فَاَنْصَرَفَتْ عُمْرَةً فِي ذِي الْحِجَّةِ نَعْدًا اَيَّامَ الْحَجَّةِ  
بَابُ ۱۹۲ كَوَلِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَيْتَ ضَكَّادٌ وَكَذَا ۱

۲۰۹۴۔ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ  
بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ  
بْنَ عَبْدِ مَنَازِلٍ رُبَيْعَةَ قَالَ قَالَ لَيْتَ عَائِشَةُ اَرَى  
الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ  
لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَخْدُمُنِي الْقِيَلَةَ  
لَوْ كُنْتُ صَوْتُ الْبَلَدِ قَالَ مَنْ هَذَا يَقِيلُ  
صَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَجِئْتُ أَخْبَرْتُكَ، قَسَامَ اللَّهِ لَيْتَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَجْعَلَنَا عِيَالًا، قَالَ  
أَبُو بَكْرٍ اللَّهُ وَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ بِلَالٌ لَهُ  
أَلَا لَيْتَكَ تَخْدُمُنِي هَلْ أَتَيْتَنِي بَنَةً  
يُؤَادٍ وَخَوْنِي إِذْ خَسِرْتُ وَحَيْثُ  
فَاخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ ۱۹۳ لَيْتَ النَّبِيِّ الْأَنْصَارِ وَالْكَوَلِيهِ  
۲۰۹۵۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ نَسِيتُ  
إِلَّا فِي الْكُفَرِ رَجُلٌ أَتَاهُ اللَّهُ أَنْفَرَاتٍ فَهُوَ يَرَى  
أَنَّهُ الْكَلْبُ قَالَتْ لَهَا بِقَوْلِ لَوَأْدَيْتُكِ مِثْلَ مَا أَدَّى  
هَذَا الْفَعْلُ كَمَا يَفْعَلُ، وَرَجُلٌ أَتَاهُ اللَّهُ مَا لَا  
يُفْعَلُ فِي حَقِّهِ لَقَوْلِ لَوَأْدَيْتُكِ مِثْلَ مَا أَدَّى  
لَفَعْلُ كَمَا يَفْعَلُ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا  
جَرِيرٌ عَنْ هَذَا  
بَابُ ۱۹۴ مَا يَكُونُ مِنَ التَّحَنُّنِ وَلَا

اندکروہ کے دیدیں حضرت عائشہ کے دیکھیں جو عبادت کی اور وہی  
کامیاب ہوئے کہ پھر حضور نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق کو  
مکہ یا مکہ کے ساتھ تہنیم تک پہنچی چنانچہ حضرت عبدالرحمن نے اسی طرح  
نے اندکروہ کے دیدیں بھی کر لیا۔

حضور کا فرمانا، کاش! لڑیں! ہوتا۔  
عبدالرحمن بن ابی بکر نے فرمایا، ایک رات ہی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کو عبدالرحمن نے فرمایا کاش! کاش! رات میرے ساتھیوں  
میں سے کوئی ایک آدمی میری نگہبانی کرے۔ اسی دوران ہم نے  
اتحادیوں کی اور کئی آپ نے فرمایا، کون ہے؟ عرض کی کہ  
یا رسول اللہ! اسدی بی بی دن میں سرور دینے کے لئے حاضر ہوا  
ہے لیکن ہی روم صلی اللہ علیہ وسلم سرگئے، یہاں تک کہ مجھے آپ  
کی عزتوں کی یاد آئے۔ امام بخاری نے لکھے ہیں کہ حضرت عائشہ  
نے بتایا کہ حضرت بلال نے کہا۔

کاش! کہ چرائی دادی میں ملاؤں ایک شب  
جو باتیں ہیں، اور کاش! کاش! وہ  
میں میں ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بتائی۔  
قرآن کریم اور علم کی تمنا کرنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے مجھ کو دعا دی کہ وہ ہاتھوں میں کسی  
آدمی کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کا علم دیا تو وہ اسے سات دن  
پڑھتا ہے۔ دوسرے کے کاش! کاش! پڑھتا ہے وہ سات دن  
بھی دی جائے تو میں یہاں ہی کرتا ہے۔ دوسرے آدمی جس  
کو اللہ تعالیٰ نے ہاتھوں میں دیا۔ پس وہ اسے سات دن پڑھتا ہے  
کرتا ہے پس اسے کہہ کر اگر مجھے بھی اس طرح کا ماں دیا جاتا تو میں  
بھی یہاں ہی کرتا ہے کرتا ہے۔ قیاس سے بھی جہاں سے اس کو  
روایت کیا ہے۔

کیسی تمنا کرو ہے۔



قَدْ تَوَلَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ  
لِيُجِبَ اللَّهُ نَدَائِكُمْ قِيَامًا تُكْسِبُوا فِيهِ كُفْرًا  
وَمِمَّا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ  
اللَّهَ كَانَ بِحِكْمٍ شَعِيذًا ۝

۲۰۹۶۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْمُنْذِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
أَبِي كَاهِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَاصِرِ بْنِ أَبِي قَالٍ قَالَ  
أَسْرَى نَعْلِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُفْرًا أَقْبَى سَمْعَتِ ابْنِ مَرْثَدَةَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا الْمَوْتَ لَتَحْيِيَّتْ ۝

۲۰۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنِ ابْنِ خَالِدٍ عَنْ قَبِيصٍ قَالَ أَتَيْنَا حَبَابَ بْنَ الْأَرْتَابِ  
فَعُوذُهُ وَقَدْ أَكْتَوَى مِنْهَا فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَدْعُوا بِالْعَوِي  
لَدَعَوْتُ بِهِ ۝

۲۰۹۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
يُحْسَنُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَعْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ  
عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ  
بْنُ الْأَرْتَابِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ  
لَا يَكْفِي أَحَدًا الْمَوْتَ إِلَّا مَجْنُونًا فَلَعَلَّ يَزْدَادُ  
قُلُوبًا مِثْلًا فَلَعَلَّ يُسْتَعْتَبُ ۝

بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ لَوْلَا اللَّهُ مَا  
أَهْتَدَيْتُمْ ۝

۲۰۹۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَخْبَرَنَا عَنْ  
شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهَابٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بْنِ عَارِبٍ  
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْعُورًا  
مَعَنَا فِي تَرَابِ يَوْمِ الْأَخْزَابِ وَلَقَدْ سَأَلْتُهُ  
وَأَرَى التَّرَابَ يَسْخَرُ مِنْ بَطْنِهِ يَقُولُ لَوْلَا أَنْتَ  
مَا أَهْتَدَيْتُمْ لِنَجْوَى لَوْلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا  
فَأَنْدَرْنَا سَكَنَتْنَا عَلَيْكَ إِنَّ الْأَلَى - وَرَبَّمَا قَالَ  
الْمَلَأَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةَ آيَاتِنَا

اور اس کی آیتوں میں سے اس نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر مفضل کیا  
میرے لئے ان کی کافری سے جس سے وہ کفر میں آئے تھے ان کی  
کافری سے جس سے وہ کفر میں آئے تھے اس کا فضل مانگو۔ بیشک اللہ سب کچھ  
جانتا ہے (سورۃ النملہ آیت ۲۰)۔

نصری انس نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی  
سے کہ کاش میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے  
دیکھا ہوتا۔ موت کی خوشخبری دے دے مرنے والوں کی  
تسکرتا۔

نہیں کا بیان ہے کہ ہم حضرت حباب بن ارت رضی اللہ عنہ  
کی یاد کے لئے حاضر ہوئے جبکہ انہوں نے سات داغ لگوائے  
ہوئے تھے۔ اسوں نے فرمایا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم نے ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرمایا ہوتا  
تو میں مرنے والوں کی دعا کرتا۔

دہری۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی  
ہے جو کہ انہوں نے سعد بن عابدی رضی اللہ عنہ سے روایت کی  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص  
موت کی آرزو نہ کرے۔ اگر وہ ایک ہے تو ہو سکتا ہے کہ  
اور لیکھا کہ اسے اور اگر نہ ہے تو ہو سکتا ہے کہ شاید  
کرے۔

یہ کہنا کہ خدا نہ کرتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ جنگ خیبار کے وقت ملی  
تھوڑے سے۔ میں نے دیکھا کہ نبی نے آپ کے پیٹ کی سفیدی کو  
دھواپ لیا تھا آپ کی زبان حق ترجمان پر یہ الفاظ تھے تو بڑے  
گرد فرماتا ہے پروردگار ہم نماز روزہ کے روزے کب  
پاتے قرار دے گا ہم پر نازل کر سکتا ہے عوام کے ذوالحق دشمنی  
دین کرتے سرکشی میں باد باد حق سے وہ ہم کو ہٹنا چاہتے  
میں نابکار۔ لفظ آیتنا کے وقت آپ آواز بلند فرما

أَيُّهَا رَسُولُ اللَّهِ مَا أَهْلًا حَكَاهُ هَذَا الْمَسِيَّ يُقَارِ  
الْعَدُوَّ وَدَوَاةَ الْأَعْرَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
۲۱۰۰ - حَدَّثَنَا أَبُو عَبدِ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ  
مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ عَنْ مَوْسَى  
بْنِ عُقَيْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ الْأَشْجَرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ  
الْأَسَدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
إِنِّي أَوَّلُ مَنْ دُعِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ دُعِيَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ

الْعَدُوَّ وَدَوَاةَ الْأَعْرَاجِ  
۲۱۰۱ - حَدَّثَنَا أَبُو عَبدِ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ  
سُفْيَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْكَافَرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
الْأَسَدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ دُعِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ  
دُعِيَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ

۲۱۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو عَبدِ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ  
قَالَ عُمَرُ بْنُ الْكَافَرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
الْأَسَدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ دُعِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ  
دُعِيَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ

تھے۔ دشمنوں سے مقابلے کی آرزو کرنا مکروہ ہے۔  
اس کو احمرج، حضرت ابو ہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم سے روایت کیا۔

ابو مسعود محمد بن حنفیہ کے آواز کردہ غلام اور کاتب  
تھے، ان کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ  
نے ان کے پاس سے حد تک جب انہوں نے پڑھائے تو اس میں لکھا ہوا  
تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ دشمن  
سے مقابلہ ہونے کی آرزو نہ کیا کرو بلکہ اللہ تعالیٰ سے  
عافیت مانگنا کرو۔

اگر کا استعمال کہاں جائز ہے۔

ابو مسعود محمد بن حنفیہ کے آواز کردہ غلام اور کاتب  
تھے، ان کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ  
نے ان کے پاس سے حد تک جب انہوں نے پڑھائے تو اس میں لکھا ہوا  
تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ دشمن  
سے مقابلہ ہونے کی آرزو نہ کیا کرو بلکہ اللہ تعالیٰ سے  
عافیت مانگنا کرو۔

عمومی دینار کا بیان ہے کہ عطار بن ابی رباح نے  
فرمایا کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطار کی دکان کے  
ساتھ رہ کر وہی چنانچہ حضرت عمر باہر گئے اور عرض گرا دیئے۔  
یا رسول اللہ! نماز اچھری اور بچے سونے کے ہیں چنانچہ آپ  
باہر تشریف لائے اور مسبارک سے قطرے ٹپک رہے تھے۔  
فرمایا کہ اگر میں اپنی امت کو یا لوگوں کی سچی کا خیال نہ کرتا۔  
سیدائے دای نے بھی ایسا ہی کیا کہ اگر اپنی امت کا خیال نہ ہوتا  
تو اچھری اسی وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا۔ اسی مرتبہ عطار نے  
اپنی دکان سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز  
میں اپنی دیر کر دی کہ عطار بن ابی رباح سے سونے لگے۔ پھر آپ

الْبَاسُ لَكُمْ أُولَئِكَ، فَخَرَجَ وَهُوَ يَمْسِكُ الْمِخْرَاقَ عَنْ  
عِزِّهِ يَقُولُ إِنَّهُ لَوُفَّتْ لَوُفَاتُكَ أَشَقُّ عَلَى  
أَمَتِي، وَقَالَ فَمَرُّوْهُ حَتَّى تَنَاطِلَهُ لَيْسَ فِيهِ ابْنُ  
عَبَّاسٍ أَمَا عَمْرُو فَقَالَ رَأْسُهُ يَفْطُرُ وَقَالَ  
إِنَّمَا جَرَّتْ حُرْمَتُكُمْ الْمَلَاحِقَ بِشَوْقِهِ فَقَالَ عَمْرُو  
لَوْ أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أَمَتِي، وَقَالَ ابْنُ جَرَّجٍ مَرَرْتُ  
بَلَوْنَتْ لَوْ أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أَمَتِي، فَقَالَ زُهْدَانِي  
بْنُ الْمُنْذِرِ وَجَدْتُ مَا مَعْنَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ  
عَنْ هُرَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَيْنِ الْمَنِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

۲۱۰۳۔ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ  
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رِجْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِصْبَعُ  
أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أَمَتِي  
لَا مَرُّهُمْ بِالْوَصَالِ ۝

۲۱۰۴۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْأَوْدِيِّ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبَةَ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَبِي  
لَيْثٍ أَنَّ اللَّهَ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَبِي لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا الشَّهِيدُ قَابِطُ بْنُ أَبِي لَيْثٍ عَنْ  
كَبِيرِ بْنِ أَبِي لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ  
بَنِي الشَّهْرِ لَوُفَّتْ رِجْلُكَ لَمْ تَدْرِكْ أَمْتَهُمْ مَقُولٌ  
لَمْ تَدْرِكْ رِجْلُكَ لَمْ تَدْرِكْ رِجْلُكَ لَمْ تَدْرِكْ رِجْلُكَ  
رِجْلُكَ وَبِشَقِيهِ. تَابَعَهُ سَيْمَانُ بْنُ مَيْمُونَةَ عَنْ  
قَابِطِ بْنِ أَبِي لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

۲۱۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ لَيْثُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ بَرَقَانٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ  
أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْوَصَالِ، قَالُوا فَهَلْ تَدْرِكُ

ہا ہر تشریف لائے اور مبارک کپٹیوں سے پانی پونچھ  
سہہ لگے اور فرما رہے تھے۔ وقت یہی ہے، گر مجھے  
اپنی امت کی تنگی کا خیال نہ ہوتا، عروین دینا نہ عطا  
کے روایت کی لیکن اس سند میں حضرت ابی عباس نہیں  
ہیں۔ چنانچہ عروین دینا نہ کہا، آپ کے مبارک سے  
قطرے ٹپک رہے تھے۔ ابی جرجج کا بیان ہے کہ وقت یہی  
ہے امداد گر مجھے اپنی امت کی تنگی کا خیال نہ ہوتا۔ ابی المنذر،  
عمو، محمد بن مسلم، عروین دینا نہ عطا رہی ابی رباح، حضرت  
ابی عباس رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس  
کو روایت کیا ہے۔

عبد الرحمن اعرج کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا۔ گر مجھے اپنی امت کی تنگی کا خیال نہ  
ہوتا تو انہیں ضرور مبارک کپٹے کا حکم دیتا۔

ثابت کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کے آخری وصال  
کے روز سے رکھے اور بعض لوگوں نے بھی وصال کے روز سے  
لگے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بات پر ناخوش ہو جاتے  
وصال کا صبر میرے لئے اور لہا ہوجاتا تو میں وصال کے روز سے  
اور رکھتا تا کہ میری ماہیں کر کے واسے رہیں کرنا پھوڑ دیتے کہ کہیں  
تسلدی طرح نہیں ہوں بلکہ تو میرے دل کھلاتا جاتا ہے۔ اسی طرح  
سفیان بن علیہ ثابت، حضرت انس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کے روایت کی ہے۔

سعید بن مسیب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی  
اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وصال کے  
روز سے رکھنے سے منع فرمایا۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ آپ تو  
وصال کے روز سے رکھتے ہیں؟ فرمایا کہ تم ہی میرے جیسا کون  
ہے؟ مجھے تو میرا دل کھلاتا اور جلاتا ہے۔ جب لوگ بالذ



الْيَهُودُ لَكُنْتُ امْرَأَةً الْأَنْصَارِ، وَتَوَسَّلَكَ  
 لِمَنْ قَادِيًا وَتَكَلَّمَ الْأَنْصَارُ وَإِنَّا أَوْشَعْنَا  
 لَكُنْتُ، وَإِنِّي الْأَنْصَارُ أَوْشَعْنَا الْأَنْصَارِ  
 ٢١٠٨. حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وَحْيَبُ  
 عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ بْنِ يَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنِ تَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
 لَوْلَا الْيَهُودُ لَكُنْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ  
 سَلَّكَ لِمَنْ قَادِيًا أَوْ شَعْبًا لَكُنْتُ قَادِي  
 الْأَنْصَارِ وَشَعْبَهَا. قَالَهُ أَبُو الْقَاسِمِ عَنْ  
 أَبِي عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَشْعَبِ

كتاب اخبار الحجاز

بِأَنَّهُ كَانَ فِي إِرْجَاءِ قَوْمِهِ  
أَكْفَادُ قَوْمِهِ فِي الْكَذِبِ وَالظُّلْمِ  
وَالظُّلْمِ وَالظُّلْمِ وَالظُّلْمِ  
تَعَالَى. قَوْلًا بَعْدَ قَوْلٍ  
كَأَنَّهُ لَمْ يَتَعَفَّ لَهُ فِي الدُّنْيَا  
قَوْمَهُ إِذْ أَسْعَوْا لِيُفْلِتُوا  
وَيَسْتَوِيَ الرَّجُلُ بِقَوْلِهِ تَعَالَى  
كَأَنَّهُ قَتَلَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
إِفْتَتَلَ رَجُلَانِ دَخَلَ فِي مَعْشَى آلِهِ  
تَعَالَى إِنْ جَاءَكَ فَاسِقٌ  
كَيْفَ بَعَثَ إِلَيْنِي صَاحِبُ  
وَاحِدٌ بَعْدَ وَاحِدٍ فَإِنْ  
إِلَى السَّمَاءِ

٢١٠٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا  
هَبْدًا أَبُو هَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ  
حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَامٌ وَخَلَعَ ثِيَابَهُ فَمَقَّارُ بُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ  
عَشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ رَمَى اللَّهُ عَلَيْهِ

وادی میں چلیں۔ درانصار و دوسری وادی یا گھاٹی  
میں توہیں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلو۔

حبادہ ٹیکو نے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک فرد ہوتا۔ اگر لوگ کسی وادی یا گھاٹی سے چلتے تو میں انہار کی وادی یا گھاٹی سے چلتا۔ اسی طرح ابو سعید خدری، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے گھاٹی کے متعلق روایت کی ہے۔

ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا بیان

اذا ان قالوا رقدوا، (مخس او مسکام میں) ارشاد ہوا ہے تو کہو کہ  
جو کہ ان کے ہر گزہ میں سے ایک جماعت نکلے کہ میں کی کچھ حاصل  
کر میں امداد پس اگر بھی قوم کو فائدہ سنائی، اس امید پر کہ وہ بچیں  
(سورۃ التوبہ آیت ۱۱۷) امداد ایک آدمی پر بھی جماعت کا اطلاق  
ہو جاتا ہے جیسا کہ ارشاد ہوا ہی تعالیٰ ہے: و اگر سب لوگوں کے  
دو گزہ آپس میں لڑیں سورۃ المہجرت آیت ۹) گرد و آدمی بھی  
شر پر ہی تو رہے گی اس آیت کے مضموم میں داخل ہیں، جیسا کہ فقہ  
سے فرمایا: اگر کوئی قاسم تباہی سے پاس کوئی مصلحت نہ ہو تو تحقیق کہ تو  
(سورۃ المہجرت آیت ۹) ورجی طرح کہ ہی کریم صلی اللہ علیہ  
و سلم نے یکے بعد دیگرے امیر روانہ فرمائے تاکہ ایک  
سے اگر بغول چوک ہو جائے تو دوسرے اسے صفت کی  
طرف پھیر دے۔

میرے قلوب کا یہ دن ہے کہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ  
عنه نے فرمایا کہ ہر جدید عمر و جوان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں حاضر ہونے سے امتدینش روز تک آپ کے پاس ٹھہرے رہے اور  
نہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نرم و نازقہ جب آپ نے محسوس فرمایا  
کہ میں اپنے غم و غم کے پاس جاسے کہ خواہش میں خود دریافت

وَسَلَّمَ رَفِيقًا، فَلَمَّا سَلَّ أَتَاهَا إِشْهَاتُنَا أَهْلُنَا  
أَوْقَعُوا فِي شَتَقِنَا سَأَلْنَا عَنْكَ تَدْرِكُنَا بَعْدَنَا  
فَمَا خَبَرْنَا قَالِ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَاذْكُرُوا  
فِيهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَمِنْهُمْ، وَذَكَّرُوا شَيْئًا  
أَخَذُوا بِهَا أَفَلَا أَخَفَلُوا، وَصَلَّوْا كَمَا تَأْتِيهِمْ  
أَهْلِي قَالُوا إِذَا خَضَرْتَ الصَّلَاةَ فَلْيُؤَدِّ لَكَ  
أَخَاكَ كَلِمَةً لِيُؤَدِّكَ كَلِمَةً

۲۱۱۰۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حُثَمَانَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا  
يَمْنَعُنِ أَحَدُكُمْ إِذَا نَ يَلْكَ مِنْ سَخُورِهِ  
فَرَسَهُ يُوَدِّقُ أَذْوَاقَ يَنَادِي لِيُخْرِجَ قَائِمَكُمْ  
فَعِيَّتُهُ نَأْتِيكُمْ وَلَكِنَّ الْقَبْرَ أَنْ يَقُولَ  
هَكَذَا وَجَمَّ يَحْيَى كَفَيْتُهُ حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا  
وَمَدَّ يَحْيَى رَضِيْعُهُ اسْتَبَاحَ بَيْنَهُ

۲۱۱۱۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسَدَّدٍ حَدَّثَنَا هَبْدُ بْنُ  
وَيْسَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ  
يَلَا لِيَنَادِي بِكَلِمَةٍ فَصَلُّوا وَاسْتَرْكَبُوا حَتَّى  
يُنَادِيَ بِكَلِمَةٍ أَمْ مَكْتُومٌ

۲۱۱۲۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا  
حُصَيْنَةُ بْنُ الْحَكِيمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِمِنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ النَّظَرَ حُسًّا فَقِيلَ أَرَيْتَكَ فِي الْقَمَرِ  
قَالَ وَمَا ذَلِكَ قَالُوا صَلَّيْتَ نَحْبًا فَسَجَدَ  
سَجْدَةً قَائِمًا بَعْدَ مَا سَلَّمَ

۲۱۱۳۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

فرمایا کہ ہم نے کسی دو کوں کو بیچے بھوٹ، سہ سہا پچہ ہم نے آپ کو  
بتا دیا فرمایا کہ اپنے گھر والوں کی طرف چلے جاؤ وہاں میں جا کر  
رہو، انہیں جس سکھاؤ اور اس پر عمل کرنے کا حکم دیا پھر کسی  
باتیں فرمائیں، جس سے کچھ یاد رہیں اور کچھ یاد رہیں فرمایا کہ ایسی  
طرح نماز پڑھنا جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے جب نماز کا  
وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک آئی اذان کے اور جو تم میں سے  
نما ہو، اسے چاہئے کہ تمہاری امانت کرے۔

حضرت ابی اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بلال کی اذان (در رمضان شریف میں)  
تسبیح پوری کھانے سے دو روکے کیونکہ وہ جو فاقہ کہتے یا ندا  
کہتے ہیں تو اس نے کو قیام کرنے والے فارغ ہو جائیں اور  
سوئے نہ ملے جاگ نہیں، وہ فرماتے ہیں کہ فجر کا وقت ایسا  
نہیں ہوتا بلکہ یہی سیدہ لیلیٰ نے اہل دونوں چھٹیوں  
کو جمع کیا وہ بھی نے اپنی گلے کی دونوں انگلیوں کو  
لہا کر دیا۔

محدث ابن ابی حنیفہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت  
عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بیشک بلال کچھ بات رہے نہ کر گئے ہیں  
لہذا تم کھانے پیتے رہا کرو یہاں تک کہ بنی امیہ مکتوم  
اذان کہیں۔

عمر کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ  
عنہ نے فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر کی پنج  
رکعتیں پڑھائیں، عرض کی گئی کہ کیا نماز میں اضافہ ہو گیا  
ہے؟ فرمایا کہ کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے عرض کی کہ آپ نے  
پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ لہذا آپ نے سلام پھرنے کے  
بعد دو رکعتیں پڑھ لی۔

عمر بن ابی حنیفہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر کھڑے





أَمَّا بَنُو مَالِكٍ وَبَنُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُمَا قَدْ كُنْتُ أَسْتَفِي أَمَّا  
طَلْحَةُ الْأَنْصَارِيُّ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَدْرِجِ وَأَبَا  
بَنٍ كَعْبٍ شَرَابًا مِّنْ نَّعِيمِهِمْ وَهُوَ يَكْفُرُ لِمَنَ تَوَلَّاهُمْ أَيْ  
فَقَالَ إِنِّي أَخْبَرْتُ قَدْ حُورِمْتُ . فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَسَى  
قُلْ لِّمَنِ هَذِهِ الْجَدْرِيَّةُ كَبِيرُهَا قَالَ أَسَى فَقُلْتُ إِنِّي  
مِنْهُمْ لَمْ تَلْتِ فَصَرَفْتُهَا يَا سَقِيلِي حَتَّى لَا تَكْسُرَتْ .

۲۱۱۴- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ جَدَّةَ عَنْ حُذَيْفَةَ ابْنِ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا هَلِيلُ فَجَسْرَانِ  
لَا تَبْعَثَنَّ إِلَيْنَا رَجُلًا أَوْ مِثْلَ حَقِّ أَمِينٍ فَاسْتَشَرْتُ  
لَهَا أَهْلَ بَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ  
أَبَا عُبَيْدَةَ .

۲۱۱۵- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ حَالِدِ بْنِ أَبِي قَدَامَةَ عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا هَلِيلُ فَجَسْرَانِ  
لَا تَبْعَثَنَّ إِلَيْنَا رَجُلًا أَوْ مِثْلَ حَقِّ أَمِينٍ فَاسْتَشَرْتُ  
لَهَا أَهْلَ بَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ  
أَبَا عُبَيْدَةَ .

۲۱۱۶- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
حُمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَجَبِيِّ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ  
حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ إِذَا عَابَ عَنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ مَعَهُ أَتَيْتُهُ بِمَا  
يَكُونُ مِنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا  
جِئْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ  
مَعَهُ أَتَيْتُهُ بِمَا يَكُونُ مِنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۱۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
رَبِّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ  
عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ عَجَبِيِّ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ بَيْتَهُ وَأَمْرَهُ

مخرج اللہ حضرت ابی بنی کعب کہ فضیحتی نامی شریعتیہا تھا جو  
موجودوں سے غنی ملتی چنانچہ ایک شخص نے اگر کسی شریعتیہا مرم فرما  
دیا گئی ہے حضرت ابو طلحہ نے فرمایا کہ اسے جس کھڑے ہو کر بن سکوں  
کو توڑ دو حضرت اس کا بیان ہے کہ میں نے بوجہ کا اپنے  
ایک دوست سے کیا اور مشکوں کے نیچے مارا مار کر سامنے  
توڑ دیا ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بخاری بنوں سے فرمایا حضرت  
میں تمہارے پاس ایک ایسی چیزیں تھیں جو خبیث ہیں اس میں  
کو کا ۔ پس بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے پیروں کے اصحاب  
اس بات کے مستطرد ہے ۔ چنانچہ آپ نے حضرت ابو عبیدہ  
کو روانہ فرمایا ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ ہر مسلمان کے لئے  
ایک مہینہ ہوتا ہے اور اس امت کے ایسی حضرت  
ابو عبیدہ ہیں ۔

حضرت ابی عباس کا بیان ہے کہ حضرت ابی کریم رضی  
اللہ عنہ نے فرمایا ۔ انصار میں سے ایک آدمی تھا کہ جب وہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو سکتا  
تو میں حاضر ہوتا وہ جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
دعوت سے شگاہ ہوتا وہ اسے بتا دیتا اور جب میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتا تھا تو میں بارگاہ میں حاضر  
ہو سکتا تو وہ حاضر ہوتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم سے ملتا ہوتا وہ اگر مجھے بتا دیتا ۔

ابو عبد الرحمن نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی  
ہے کہ بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو دیکھا اور ایک شخص کو ان کا  
ایر مقرر فرمایا جس نے ان لوگوں کو اللہ سے مانتے ہوئے سے کہا کہ  
میں میں داخل ہو جاؤ کہ لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا  
اللہ وہ ہے حضرت نے کہا کہ تم ان ہی سے تو بھگتے ہیں پس بی کریم



قد حقه

**باب ۱۱۹۹** بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّسُولَ طَلِيعَةً وَحَدَاةً  
 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا  
 سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ سُلَيْمٍ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ  
 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 فَقَالَ بَعْضُ النَّبِيِّينَ حَوَارِيٍّ وَحَوَارِيٍّ السَّيِّئُ قَالَ  
 سُفْيَانُ حَوَاطِئُهُ يَوْمَ أُحُدٍ السَّيِّئُ قَالَ  
 أَيُّوبُ يَا أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَلَمْ يَوْمَ  
 أُحُدٍ أَنَّهُمْ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ فِي سَبِيلِ  
 الْمَجْنُونِ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ  
 أُحُدٍ سَمِعْتُ جَابِرًا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ  
 أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

**باب ۱۲۰۰** قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى لَا تَدْعُوا  
 بَنِيَّ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُكَلِّمُكُمْ فَادْعُوهُمْ  
 لَهُ دَاعِيًا جَاهِلًا

۲۱۲۳- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
 حَكَمٌ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۲۱۲۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا  
 سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ سُلَيْمٍ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ  
 قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وہ خبر اس کے لئے تھی کہ وہ نے جس کو بھی معصوم اس کو ہلاک نہ کرے  
 حضور نے دشمن کی خبر دینے کے لئے ایک  
 حضرت زبیر کو بھیجا۔

موسیٰ مکنہ کا بیان ہے کہ میں نے سنا کہ حضرت جابر  
 عہد میں تھے انہوں نے فرمایا جس دن کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے واپس فرمایا تو حضرت زبیر نے جواب دیا کہ میں نے سنا کہ  
 حضرت زبیر نے جواب دیا کہ میں نے سنا کہ حضرت زبیر نے جواب دیا کہ  
 میں نے سنا کہ حضرت زبیر نے جواب دیا کہ میں نے سنا کہ  
 میں نے سنا کہ حضرت زبیر نے جواب دیا کہ میں نے سنا کہ  
 میں نے سنا کہ حضرت زبیر نے جواب دیا کہ میں نے سنا کہ  
 میں نے سنا کہ حضرت زبیر نے جواب دیا کہ میں نے سنا کہ  
 میں نے سنا کہ حضرت زبیر نے جواب دیا کہ میں نے سنا کہ

داخلے کی اجازت دینے سے خبر واحد کا جواب ہے  
 اسے ایسا دلائی کے کہ وہ میں دھمکے ہوئے تھا جب تک عمارت نہ  
 ہے (سورۃ الاحزاب، آیت ۵۳)۔

بوشان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
 روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار میں داخل ہوئے  
 اور مجھے دوسرے کی حفاظت کرنے کا حکم فرمایا۔ پھر ایک آدمی آیا  
 عوام میں عمارت مانی وہاں اسے اجازت دو اور بکنت کی بشارت  
 دے دو دیکھا تو وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسے تو فرمایا کہ  
 اسے عمارت دو اور بکنت کی بشارت دے دو پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے تو فرمایا  
 کہ اسے اجازت دو اور بکنت کی بشارت دے دو۔

حضرت ابی جابر کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ  
 نے فرمایا جب میں حاضر ہوا گاؤں کو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

و سلم اپنے بالا خانے میں تشریف فرما تھے اور دیکھ کر اس نے  
علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جیسی حد میں بیٹھ ہی گئے تھے  
کھڑا تھا۔ میں نے کہا، یہ عرض کرو کہ عمر بن الخطاب  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر ہوا ہے۔ پس آپ نے مجھے اجازت  
محبت فرمادی۔

میں ہرگز نہیں کرتے۔  
حضور امراء اور قاصدوں کو یہ کہے بعد دیگرے  
بھیجا کرتے تھے۔

جی ہاں کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وحیہ کلی کو گرمی نامہ دے کر حاکم بصرہ کے پاس بھیجا کہ اسے قبضہ دوم تک پہنچا دیا جائے۔

عبداللہ بن عبداللہ بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ بعض  
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے جاکر رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گرامی نامہ بکسری کے لئے روانہ  
فرمایا جہانگیر آپ نے حکم دیا کہ اسے بکسری تک پہنچایا  
دیا جائے اور حاکم بکسری اسے بکسری تک پہنچا دے گا۔  
جب بکسری نے اسے پڑھا تو پھاڑ ڈالا۔ پس رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خلاف دعا کی کہ وہ بھی پارہ  
بارہ کر دیئے جائیں۔

یہ بیڑی بنی ہوئی بیڑی حضرت سیدنا کو مع شریعت اللہ علیہ

مذہب کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسلم کے ایک آدمی سے فرمایا اپنی قوم میں باؤگور میں اعلان کہ دو گرج عاصی کے روز جس نے کچھ کھایا ہے وہ باقی دن کا روزہ پورا کرے اور جس نے کچھ نہیں کھایا اسے چاہیئے کہ روزہ رکھ لے۔

حضور کا عہد کے دُور کو دھیت کرنا  
 کرے باقیں اپنے بچوں تک پہنچا دیں۔

اسی کو مالک بن حوریت سے بیان کیا ہے

حُسَيْنَ سَيِّدِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ أَجِئْتُ فَاذْهَبْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي مَشْرِيقِهِ وَاعْلَمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سَوْدَةَ عَلَى بَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ  
قَدْ هَذَا عَمْرٍو الْحَطَّابُ هَذَا بِي :

بأفليك ما كانت يبعث النبي صلى  
الله عليه وسلم من الأمراء والرسل واحدا  
بعدا واحدا. وقال ابن عباس بعث النبي  
صلى الله عليه وسلم رعية الكلبي  
يكتب به إلى غنيم بن أبي أنس يدفعه  
إلى قيصري.

٢١٢٦ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَكْرُمٍ حَدَّثَنَا  
الْبَيْهَقِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ  
أَخْبَرَنِي حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْبَةَ أَنَّ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِيكَتَابِهِ إِلَى كُرَيْشٍ فَأَمَرَهُ  
أَنْ يَذْهَبَ إِلَى عِظْمَاءِ الْيَهُودِ يَدْفَعُهُمْ عَطِيَّةَ  
الْبَعْرِ إِلَى كُرَيْشٍ فَلَمَّا قَدِمَا كُرَيْشَ مَدَّ لَهُ  
مُحَمَّدٌ أَنْ يَأْتِيَ الْمَسِيحَ قَالَ قَدْ مَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمُوتُوا كُلُّ مَمْرُقٍ  
٢١٢٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ

٢١٢٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ

يُرِيدُونَ أَفَرَحِبْنَاهُمْ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ بِنِ الْكَافِرِينَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ آدَمَ فِي قَوْمِكَ أَتَوْنِي النَّاسَ  
يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَمِنْ مَنْ أَحْكَلْ فَلْيُفَرِّقْ بَيْنَهُ  
يَعْنِي وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكَلْ فَلْيُصَلِّمْ

بَابُ ١٢٠٢ وَصَافِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفُودُ الْعَرَبِ أَنْ يَبْلُغُوا مَنْ  
وَرَاءَهُمْ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ الْحَوَارِثِ:





رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنُوا أَوْ  
أَطَعُوا فَإِنَّهُ خَلَّكَ أَوْقَاتَ كَلَامٍ بِمِثْلِ  
فِيهِ وَنَكَبَتْ لَيْسَ مِنْ طَعَنِي بِهِ

## كِتَابُ الْإِعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۲۱۳۰۔ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
عَنْ مَعْمَرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَبْلُغٍ عَنْ طَارِقِ  
بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ تَوَاتَّ عَلَيْنَا نَدَاتُ هَذِهِ  
الْأَيَّةِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَقَمْتُ  
عَلَيْكُمْ دِينَكُمْ وَرَضِيتُمْ كُفْرًا بِرَسُولِي وَبِئْسَ  
لَا تُعْذَرُ مَا فِي ذَلِكَ الْيَوْمَ عِندَ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ  
الْحَكَمِ أَتَى بَوْمٌ نَدَاتُ هَذِهِ الْآيَةِ وَنَدَاتُ  
يَوْمَ حُرُوفَةٍ فِي يَوْمٍ جَمْعَةٍ سِوَةِ سُفْيَانَ مِنْ  
وَسَعِيدٍ وَغَيْرِهِمْ تَبَيَّنَ

۲۱۳۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرُبَ حَدَّثَنَا الْيَمِينُ  
عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ بَلَغَ  
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَدِيِّ عَنْ بَايَةَ الْعَسْلَمُونِ  
أَبَا بَكْرٍ قَالُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْرِدُ قَبْلَ أَنْ يَكْبُرَ فَقَالَ إِنَّمَا بَعَثَ  
فَأَخْبَارَ اللَّهُ لِيُصَوِّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَقِّهِ وَيَسْمَعَ الْقَوِي  
وَعِنْدَكَ هَكَذَا الَّذِي جَدُّكُمْ وَهَذَا الْكِتَابُ الَّذِي  
هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَكُمْ فَحَدِّثُوا بِهِ تَهْتِكُوا  
فَلَا تَنَاهَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَهُ

۲۱۳۲۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ  
حَقَّقَنِي أَبِي النَّخَعِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ

کھاؤ یا تناول کرو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر بھیجا ہے یا یہ فرمایا کہ اس  
میں کوئی حرج نہیں ہے راوی کو یہ بات میں شک ہے  
لیکن وہ ایسے نہیں کھا یا کرتا۔

## کتاب وسنت کو مضبوطی سے پکڑنا۔

اللہ کے نام سے شروع جوڑ کر ہاں نہایت دم کہے والا ہے۔  
قیس بن مبلغ نے طاریق بن شہاب سے روایت کی ہے کہ  
یہودیوں سے ایک آدمی سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا۔  
امیر المؤمنین اگر یہ بات تم پر داخل ہوئی تو اس میں سے تمہارے لئے  
توہمیں کوئی کام نہ ہو کہ یہ توہمیں کی نصیحت ہے کہ وہی اسلام کو  
تمہارے لئے دینا پسند کیا (سورۃ النور ۲۴) تو فرمودہم اسے  
میرا دل بنا بیٹھ جس حد تک تمہارے لئے یہ بھی حرج نہ ہو کہ  
یہ بات کہ روزِ نازل ہوئی تھی۔ یہ عرو کے دورِ حضرت ابوبکر  
کو وارد ہوئی تھی۔ اسے صحابہ نے مسع سے سنا۔ اس نے  
قیس سے در قیس سے طاریق بن شہاب سے سنا۔  
دعوتِ حق

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں  
نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا جس کو مسلمانوں نے  
حضرت ابوبکر سے بیعت کی۔ وہ حضرت ابوبکر صدیق سے پہلے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہربان تھے اور فرمایا۔ تاہم  
اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی اس چیز کے ذریعے  
خاص فرمایا جو تمہارے پاس ہے۔ یہ وہ کتاب ہے جس کے  
ذریعے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کلام  
دکھایا۔

حکم کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ  
نے فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیغمبر کے  
ساتھ چھوڑ دیا اور کہا۔ اسے اللہ اس کو قرآن کریم

أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّا نَكْتَابُ ۚ

۲۱۳۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسْبٍ حَدَّثَنَا  
مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ أَبِي الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا  
أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ يُعِينُكُمْ أَوْ تُعَسِّمُكُمْ  
بِالْإِسْلَامِ وَيُعَسِّمُكُمْ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ

۲۱۳۴۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو  
كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْثَدٍ بِنَايَةَ وَافِيَةً  
بِذَلِكَ مَا تَقْبَلُ وَالْقَدْرُ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ  
رَسُولِهِ فِيمَا اسْتَطَعْتَ ۚ

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَجْعَلُ الْكِلَابَ

۲۱۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي خُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفُّوا  
بِجَعَالِ الْكِلَابِ وَصَارَتْ بِمَدَنِيَّةٍ وَتَدَا أَتَا  
فَأَيْمُكَ تَأْيِثِي أَيْمُكَ بِسَدِّ بَيْتِ خَدْرَةَ لَأَرْسِلَ  
فَوْصِصًا فِي يَمَانِي ۚ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ  
حَبَّبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ  
تَلَحُّظَهَا أَوْ تَرَفُّعَهَا أَوْ كَلْبَةً تَشْتَبِهَانِ ۚ

۲۱۳۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ  
أَلْبَانِيَةٍ تَجِي إِلَّا أَطْطَعَ مِنْ أَلْبَانِيَةٍ مَا يَشْتَبِهُ  
أَوْ مِنْ أَوْامِنَ عَلَيْهِ ۚ أَلْبَانِيَةٌ تَمَّا كَانَتِ الْبُيُوتُ  
أَوْ بَيْتٌ وَحَيًّا أَوْ حَيَّةٌ اللَّهُ إِلَيْنَا مَا رَحِمْنَا  
أَكْثَرَ كَرَمًا تَابَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ  
بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُكَّاهُ ۚ

ابو اسحاق کا بیان ہے کہ رسول نے سنا کہ حضرت  
بوہرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے  
تسلی سلام و رحمت سے علیؑ علیہ وسلم کے دیشہ غنی  
کر دیا یا لا مال کرو یا سہ ۚ

عبد اللہ بن دینار کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر  
رضی اللہ عنہما نے عبد الملک بن مروان سے بیعت کرتے ہوئے اس  
کے بیٹے عیسیٰ کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ کے طریقے اور اس کے رسول کی  
سنت کے مطابق بساط بھر آپ کی بات سننے اور ماننے کا  
قرار کرتا ہوں ۚ

حضور نے فرمایا کہ مجھے جوامع الکلم کے ساتھ  
بعوث فرمایا گیا ہے ۚ

سعد بن مسیب نے حضرت بوہرہ رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے  
جامع کلمات کے ساتھ بعوث فرمایا گیا ہے جب کے ساتھ  
میری مدد کی گئی ہے ورنہ سوا ہوا تھا کسی نے دیکھا کہ میرے  
پاس رسول کے خزانوں کی کنجیاں لائی گئیں اور میرے ہاتھ  
پر رکھ دی گئیں حضرت بوہرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم تو مجھے مجھے خزانوں کو نصرت میں لاد رہے  
ہو یا ان سے فائدہ حاصل کر رہے ہو یا اسی طرح لاکھوں اور  
لفظ ارشاد فرمایا ۚ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی نبی ایسا نہیں گرا ہے  
جسے معجزہ دیئے گئے ان کے مطابق ہی بشر اس پر ایمان لائے  
ایمان لائے یا ان کے مطابق ہی بشر اس پر ایمان لائے  
لیکن مجھے جو معجزہ عطا فرمایا گیا وہ وہی قرآن کریم ہے  
جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف نازل کیا پس مجھے امید ہے کہ قیامت  
کے روز میرے پیروکاران سب سے زیادہ ہوں گے ۚ  
سنت رسول کی پیروی کرتا رہا اور رہا رہا ہے

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى  
وَأَجْعَلْنَا الْمُتَّقِينَ إِمَامًا. فَالْإِمَامَةُ  
نَقْتِدِي بِمَنْ قَبْلَكَ وَيَقْتِدِي بِمَا مِنْ  
بَعْدَنَا. وَقَالَ ابْنُ عَرَبٍ: قَدْ لَدَّ أَحَدُنَا  
لِنَفْسِي وَإِلَّا خَوَالِي: هَذِهِ السَّيِّئَةُ أَنْ  
يَتَعَلَّمُوا وَيَسْأَلُوا عَنْهَا، وَالْقَرَأَنُ أَنْ  
يَتَفَهَّمُوا وَيَسْأَلُوا عَنْهُ، وَيَدْعُوا النَّاسَ  
إِلَاهِينَ غَيْرَهُ.

٢١٣٤ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَتٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّخَعِيِّ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ  
أَبِي ذَرٍّ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ فِي هَذَا  
السُّجُودِ قَالَ جَلَسَ إِلَى عَمْرٍو بِجَدِّكَ هَذَا  
فَعَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَأَدِمَ فِيهَا صُغْرَةً وَلَا  
يَبْصُرُ إِلَّا قِسْمَهَا بَيْنَ السُّبَّيْنِ قُبِمَا  
أَنْتَ بِعَائِلِي قَالَ بَعْدَ قُلْتُ لَمْ يَفْعَلْهُ  
صَاحِبُكَ قَالَ هَذَا الْمُرْأِي يَقْتَدِي بِمَا  
٢١٣٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
سُهَيْبُ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ سَأَلْتُ لَأَعْلَى بْنَ عَمْرِو بْنِ  
قُحَيْبٍ سَمِعْتُ حَدِيثَهُ يَقُولُ حَدَّثَنَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْكَلْبَةَ  
تَقُولُ مِنَ السَّمَاءِ فِي جَدَارِ قُلُوبِ الرِّجَالِ

فَقَالَ الْقَرْنَانُ قَدْ رَأَيْتُ الْقُرْآنَ وَمِمَّا مِنْهُ اسْتَفْتَا  
٢١٣٩ حَدَّثَنَا ثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
أَبِي بَكْرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ مِمَّنْ سَمِعَ سُرَةَ الْإِسْهَاقِ يَقُولُ  
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ بِكِتَابِ اللَّهِ وَ  
أَحْسَنُ الْإِسْهَادِ هَذَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَشَرُُّ الْكَافِرِينَ هَذَا كَاتِبُهُمْ هَذَا مَا تَوَعَّدُونَ كَاتِبُ  
وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِلِينَ

۲۱۴۔ لَحْدٌ مِثْلُ مَسَدٍ دَحْدٌ شَيْءٌ سَقِيٌّ عَدَمًا

”اے اللہ! ہمیں جو چیز کا قول کا پیشوا بنا۔“ رسول اللہ (ﷺ) افریقہ کی آیت (ہم  
فرد کہ ہم سے چھپے ہمارے امام میں جو کی ہم اقتدا کرنے میں  
اور بعد اے ہمارے اقتدا کریں گے۔ ایسا قول کا قول ہے کہ تین  
چیز کی ہیں، اپنے لیے اور اپنے بھائی کے لیے پسند کرتا ہوں  
ایک اس سنت کو سیکھیں اور اس کے متعلق معلومات  
حاصل کریں۔ دوسرا قرآن کریم کہ اس کو سمجھیں اور اس  
کے متعلق پوچھیں۔ تیسرے بھائی کے سوا لوگوں سے کد کاش

ابو ذر کا بیان ہے کہ میں شیبہ کے پاس اسی مسجد  
 رہ کر کعبہ میں بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے کہا کہ اسی تھا جس سے  
 بیٹھنے کی جگہ پر میرے پاس حسرت عمر رہی، اللہ تعالیٰ اعظم اپنے  
 حقے تو انہوں نے فرمایا۔ میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ ڈر بھی  
 سوتا اور چاندی نہ چھوڑوں مگر سے مسلمانوں میں تقسیم کر دوں  
 میں نے کہا کہ آپ ایسا کرنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے  
 کہا کہ کیوں نہیں؟ میں نے کہا چونکہ آپ کے دونوں بیٹے  
 نے ایسا نہیں کیا۔ فرمایا کہ وہ تو جیسے حضرات تھے جن کے ہر ایک کی صلہ  
 نہ ہو۔ وہ کایان ہے کہ میں نے حضرت عدیہ  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سمجھا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے بیان فرمایا۔ امانت سیمان سے  
 لوگوں کے دلوں کی تہ میں نازی فرما لی گئی۔ و قرآن کریم ہمارا  
 ہوا۔ پس قرآن کریم پڑھو اور سنت کا علم حاصل کرو۔

مترہ ہمدانی کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ  
عنا عنہ نے فرمایا کہ سب سے اچھا کلام اللہ کی کتاب  
ہے اور سب سے اچھی رہنمائی محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کی رہنمائی ہے اور پھر سے کام دین میں ایمان و  
میں اللہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا وہ پورا ہو کر رہے گا اللہ  
تم عاجز کر دیتے والے نہیں ہو۔

عجیبہ التعلیٰ بیان ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ

الْمَرْحُومَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَبِيعِ بْنِ  
حَارِثٍ قَالَا كُنَّا بَعْدَ الْمَيْتَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ لَا قُضِيَ بَيْنَ سَنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ  
۲۱۴۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْبٍ حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ  
حَدَّثَنَا جَلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ أَكُلْ أَمْسِي بِدَعْوَى الْجَنَّةِ إِلَّا مَنْ آتَى  
حَالَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالُوا قَالَتْ مَنْ آتَى  
دُعَا الْجَنَّةِ وَمَنْ شَاءَ فَقَدْ آتَى

۲۱۴۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
حَدَّثَنَا سَيْبُ بْنُ أَبِي خَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
يَقُولُ أَجَاءَتْ مَلَائِكَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نائمٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ  
وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعِلْمَ نَائِمٌ وَالْقَلْبُ يَشْفِقُ  
فَقَالُوا لَيْسَ بِهَذَا مَثَلًا فَصَدَّوْهُ لَمْ  
مَثَلًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ مَا يَعْرِفُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ  
إِنَّ الْعِلْمَ نَائِمٌ وَالْقَلْبُ يَشْفِقُ فَفُطِنَ قُلُوبُ  
مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ يَسِيْرٌ وَجَعَلَ يَدُهُ مَدْمُومَةً  
وَبِعَثَ رَجُلًا مَعَهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ إِذَا  
أَكَلُوا مِنَ الْمَدْمُومَةِ وَلَوْ تَوَضَّعَ لَوَضَّعَ  
إِلَّا أَرَوْهُ مَا كَلَّ مِنَ الْمَدْمُومَةِ فَقَالُوا لَوْ هَانَا  
يَعْقُوبُهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ  
إِنَّ الْعِلْمَ نَائِمٌ وَالْقَلْبُ يَشْفِقُ فَقَالُوا لَوْ  
الْجَنَّةُ وَالنَّارُ مَعَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
أَطَاعُوا عَمَلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ آتَى  
وَمَنْ عَمِلَ عَمَلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ  
عَمِلَ عَمَلَهُ وَنَحْنُ نَعْمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتِيَ  
بَيْنَ النَّاسِ تَابَعَهُ فَمَنْ كُنِيَ عَنْ حَارِثِ بْنِ

عمر در حضرت ربيع بن خثعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کتاب  
نے فرمایا میں تم سے دو مہینہ ضرور امتحان کر سکے گا یا تم میں  
عطاء بن یسار نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا میری امت جنت میں داخل ہوگی مگر جس نے کفار  
کی۔ اور عرض کر رہوئے کہ ہر رسول اللہ انکار کون کرے گا؟  
فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا جس  
نے میری نافرمانی کی اس نے ناکار کیا۔

صعید بن زکریا بیان ہے کہ میں نے حضرت حارث بن عبد اللہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کہہ فرماتے نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہونے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم  
ان میں ایک نے کہا کہ یہ تو سوسے ہوئے ہیں۔ دوسرے نے کہا  
کہ ان کو تنگ سوئی اوروں ہوگا رہتا ہے۔ پس انہوں نے کہا  
کہ آپ کے ان صاحب کی مثال ہے خداوند مثال بیان کر دے۔  
ایک نے کہا کہ وہ تو سوسے ہوئے ہیں دوسرے نے کہا کہ تنگ  
سوئی وروں میں رہتا ہے۔ پس انہوں نے کہا کہ ان کی  
مثال میں تو ایسی ہے جس نے ایک گھوڑا یا اور اس میں  
دستر خوان بھی اور جانے والے کو بھی۔ پس میں نے دعوت  
قبول کر لیا وہ گھر میں داخل ہو اور دسترخوان سے کہا کہ یا  
ہو جس نے دعوت قبول کی وہ نہ گھر میں داخل ہو اور دسترخوان  
سے کہا کہ کھا سکا۔ ایک نے ان میں سے کہا کہ اس کا مطلب بیان  
کیجئے تاکہ بات سمجھ میں آئے چہ بچہ ان میں سے ایک نے کہا  
کہ یہ تو سوسے ہوئے ہیں۔ دوسرے نے کہا کہ تنگ سوئی ہے  
دل ہیرو رہتا ہے۔ پس انہوں نے کہا کہ گھر سے مراد جنت  
ہے۔ جانے والے سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
مراد ہیں۔ پس جس نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی  
اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی، اور جس نے محمد مصطفیٰ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تو اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی







قَالَتُمْ لِيَوْمَ قِيَامٍ قَالَتْ هِيَ تَأْتِيكُمْ فَتُحْصَى فَعَلَيْكُمْ مَا  
يُنْشَأُ فَاَنْتَارَتْ بَيْنَكُمْ تَحْتَا سَمَاءٍ فَفَاتَتْ  
مُجَنَاتِ اللَّهِ، فَعَلَيْكُمْ نَابِيَةٌ؛ قَالَتْ يَرَاؤُهَا أَنْ  
تَعْمَ فَلَمَّا انْصَرَفَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَيْدًا اللَّهُ وَأَتَتْهُ عَلَيْهِمْ قَالَتْ مَا مِنْ شَيْءٍ  
لَمْ يَرَهُ إِلَّا وَقَدْ رَأَتْهُ فِي مَقَامِي حَتَّى الْجَنَّةِ  
قَالَتْ رَوَّاهُ إِلَى أَنْ تَكُونُ تَقْسُوتُ فِي الْقُسُوتِ  
فَقَرِيبًا مِمَّنْ فَعَلَتْهُ الدَّجَالُ مَا مَا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُؤْمِنِ  
كَأَذْرِي أَنْ ذِيكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ يَقُولُ فَحَسْبُكَ  
جَاءُوا بِأَنْبِيَاءَاتٍ مَا جَاءُوا وَمَا قِيَدُ نَسْرٍ  
صَالِحًا عَلَيْهِمْ أَلَمْ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَأَمَّا أَنْتِ بِنْتُ أَوْ  
أَنْتِ قَالَتْ، لَا أَذْرِي أَنْ ذِيكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ  
يَقُولُ كَأَذْرِي فَهِيَ النَّاسُ يَقُولُونَ شَيْئًا  
لَقُلْتُهُ؛

۲۱۴۸- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَعَوْتُ  
مَا تَدْرِكُكُمْ أَنْتَ هَذِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَسْأَلُ الْيَهُودَ  
وَالنَّحْلَ لِيَوْمٍ عَلَى أَيْدِيهِمْ نَأْيًا أَلَمْ يَكُنْ عَنْ طَرَفٍ  
فَأَجَابْتُهُمْ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأَوْفُوا مَا  
اسْتَطَعْتُمْ

باب ۱۲۰: مَا يَكُونُ مِنْ كَثَرَةِ السُّؤَالِ  
وَتَكْلُفٍ مَا لَا يَحِلُّهُ، وَقَوْلُهُ تَعَالَى: لَا تَسْأَلُوا  
عَنْ أَمْتِيَا عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ

۲۱۴۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَ عَنِ  
أَمْتِيَا عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ، وَأَنْ أَلَمْ يَكُنْ  
عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ أَعْطَاكَ الشَّيْطَانُ  
جُرْمًا مِمَّنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَتَوَجَّهْتَ بِهِ تَعْرِفَ مَرِيضًا

انہوں نے اس سے دوسرے آسمان کی طرف اشارہ کیا کہ یہاں سے اس کا کھنکھانہ  
میں سے ہو گیا کہ کیا کوئی نشانی ہے انہوں نے ثابت میں سر ہلایا  
جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جاسٹا ہو گئے تو آپ نے  
اللہ تعالیٰ کو حمد و ثناء دیں کہ بھر فرمایا کہ کوئی چیز ایسی نہیں جو میں نے  
نہیں دیکھی تھی مگر اسے اس مقام پر دیکھ لیا یہاں تک کہ جنت اور دوزخ  
کو بھی اندر میری طرف دیکھ لیا کہ یہاں سے کہ قبروں میں تشریف لے جاتا ہے  
گاہر ریل کے قیسے کے گنگ بہگ محنت لگا پس جو مومن یا مسلمان  
ہو گا مجھے معلوم کہ حضرت اسامہ نے ان میں سے کون سا لفظ فرمایا  
وہ کہنے کا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پاس واقع ستائیاں سے کہنے  
پس ہم نے ان کی بات دیکھی اور ان پر ایمان لائے۔ یہی اس سے کہا  
ہوئے گا کہ تیرا کہ نیند سو جا نہیں معلوم تھا کہ تو یقین رکھنے والا  
ہے اور جو من فیہ شک نہ کہے وہاں جو گناہے نہیں معلوم کہ  
حضرت اسامہ نے کیا ہے سے کون سا لفظ فرمایا وہ کہنے گا کہ میں کچھ نہیں  
جانتا۔ میں نے لوگوں کو کچھ سنے ہوئے سنا تھا تو میں نے ہی دیکھی کہ کیا فائدہ  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس وقت تک  
چھوٹے رہو جب تک میں تمہیں جو دوسرے ہوں کہ جو خاتم سے پہلے  
لوگ زیادہ سوال کرنے اور اپنے آپ سے مختلف کرنے کے  
ہالٹ ہی ہوا کہ ہر سنے پس جب ہی تمہیں کسی بات سے ملے کہ لوگ  
سے اجتناب کرنا اور جب ہی تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو سب اظہار  
اس کی تعمیل کرو۔

کثرت سوال اور بیکار تکلف نا پسندیدہ ہے۔  
ارشاد نبی ہے۔ اے ایمان والو! ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر ہی  
جائیں تو تمہیں پوری گھٹیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (آیت ۱۰۱)

عاصم بن سعد بن ابی وقاص نے حضرت سعد بن ابی وقاص  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا۔ مسلمانوں میں سب سے بڑا جرم وہ ہے جس نے  
ایسی چیز کے بارے میں سوال کیا جو حرام نہیں کی گئی تھی لیکن اس  
کے سوال کرنے کے باعث حرام کر دی گئی۔





الْبَحْتَةُ وَالنَّارُ أَيْ فِي حَرْفِ هَذَا الْخَطِّ وَآثَا  
أَقْبَلِي فَكُنْ أَرْكَانًا لَكُمْ فِي الْخَيْرِ وَالْخَيْرِ

جان ہے اسی میں دیکھا جائے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس موقع پر جو سوال کیے گئے۔ دونوں سوالوں کی  
نگین جیکر میں نماز پڑھتا تھا تو آج کی طرح میں نے غیر دشمن کو بھی نہیں دیکھا

فت : اس حدیث میں مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس موقع پر جو سوال کیے گئے۔ دونوں سوالوں کی  
تہ میں جھانک کر دیکھا جائے تو واضح طور پر نظر آجائے گا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صلوات اور خدا داد علوم کے بلے  
میں صحابہ کرام کا نظریہ کیا تھا۔ — یہاں سوال متفقہ مانسج ہونے کے اسے میں ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ فیصلہ خدا نے کرنا ہے  
اور اس فیصلے کا ظہور قیامت میں ہوگا۔ مسائل کے جواب میں آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ اس بات کا فیصلہ اللہ تعالیٰ قیامت میں  
کے گا۔ لہذا ایسے کی جبر کو جس جنت میں بھیجے گا یا جہنم میں — بلکہ صاف صاف بتا دیا کہ تیرا ٹھکانا جہنم میں ہے۔ اس سے  
صاف معلوم ہو رہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جس وقت بھی معلوم تھا کہ کون جنت میں جائے گا اور کون جہنم میں۔ اُن  
کا ننگا ہول سے یہ بات پر شیعہ میں ہے۔

دوسرا سوال حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا تھا کہ کون سا روز جاہلیت میں بھی لوگوں کو نیک تھا کہ یہ اپنے  
باپ سے پیدا نہیں ہیں۔ انہوں نے موقع دیکھا تو یہاں آیا کہ یہ بات آج صاف صاف جوابی چاہیے۔ لہذا عرض کیا کہ اللہ کے  
یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا باپ خدا ہے۔ سچا اللہ — خدا  
کا مقام ہے کہ دنیا میں ہر شے کے اسے میں حق علم موت اس کی والدہ کو رہے کہ اس کا باپ کون ہے؟ قرآن جائیں جیسو خدا کی  
سوزنا خدا داد لگا ہوں پر میں سے کسی کا باپ یا بیٹا ہو نا بھی دل پر شیعہ ہوا اور آج پر شیعہ ہے۔ اسی لیے ترجمان نے لکھنے کے  
اپنے لکھ رہے ہیں کہ وہ کائنات کھلی اندھون غیظینا۔ یعنی اسے محبوب اتم پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے اللہ اللہ۔ پانچ  
نور ہے اسے اعلا کے ساتھ اس جہد کہ حدیث ۲۱۵۱ میں بھی کر رہا ہے۔

عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ ایک آدمی عرض گزار رہا کہ  
یا نبی اللہ! میرا باپ کون ہے؟ فرمایا کہ تمہارا باپ خدا  
ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ اے اللہ ایمان والو! ایسی  
باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بُری لگیں اور سورۃ النور  
آیت (۱۰)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس  
بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگ میرا پوچھتے رہیں  
گے یہاں تک کہ کہیں گے کہ اللہ نے تو سب چیزوں کو پیدا کیا  
ہے مگر اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

ظہر کا بیان ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا  
رُوَيْدُ بْنُ حَبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ خَبَّازٍ فِي مَوْصُفِي  
بْنِ أَبِي قَالٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ قَالَ  
لَعَلَّ يَأْتِيَنِي اللَّهُ مِنْ آيٍ قَالَ آتَوْكَ فَلَاكَ وَ  
لَذَلِكَ أَلَيْبُهَا الْإِيَّانُ أَمْتُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ  
أَشْيَاءَ الْآلَاءِ

۲۱۵۶۔ حَدَّثَنَا الْوَحْشِيُّ بْنُ حَزْمٍ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ بْنُ حَبَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو التَّمِيمِيِّ  
سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ يَتَّبِعُ النَّاسُ يَسْأَلُونَ  
حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَ  
حَقَّ اللَّهُ

۲۱۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ تَوَسَّسٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ ابْنِ مَعْرُوفٍ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ  
قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
حَدِيثٍ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى قَيْسِيٍّ فَهُوَ  
يَنْقُرُ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ سَلُوهُ عَنِ الدُّخَانِ  
فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا نَسْأَلُكَ مَا يَشِيعُكُمْ مَا تَكْذِبُونَ  
فَقَامُوا لِي فَقَالُوا يَا أَبَا النَّبِيِّ حَدِّثْنَا عَنِ الدُّخَانِ  
فَقَامَ سَاعَةً يَنْظُرُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ أَبُو رِيفٍ فَخَلَّتْ  
عَنْهُ حَتَّى صَعِدَ الْوُحْيُ فَخَرَفَ لَوْ رِيفَ لَوْنُكَ  
عَنِ الدُّخَانِ قُلِ الدُّخَانُ مِنْ أَفْئِدَتِي  
بِأَيْدِيكَ إِلَّا قَدْ بَدَأَ بِأَفْعَالِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۱۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو يُعْيَبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
عَثْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ حُمَيْرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ  
عَنْ قَالٍ أَلَيْسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَعَنَا مِنْ حَقِيبٍ فَأَخْبَدَ النَّاسُ حَوَائِجَ يَمْرُوتٍ  
فَذَهَبَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ  
أَخْبَدَتْ خَائِمَاتُ مِنْ حَقِيبٍ فَبَدَأَ وَقَالَ إِنْ لَمْ  
يَأْتِ أَحَدٌ أَبَدًا، فَسَدَّ النَّاسُ حَوَائِجَ يَمْرُوتٍ

بِأَيْدِيكَ مَا يَكُونُ مِنَ الشَّعْثِ وَالْقَدَرِ  
فِي الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ فِي الدِّينِ وَالْإِيمَانِ يَقُولُ  
لَعَالِي تَأْتِي الْكِتَابُ لَا تَعْلَمُوا فِي دِينِكُمْ  
وَلَا تَعْلَمُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ

۲۱۵۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ شَمْسٍ  
وَهَشَامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الدُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تُؤَاجِلُوا قَالُوا لَئِنْ تَوَاصَلْ، قَالَ إِنْ لَمْ تَكُنْ  
مِثْلَكُمْ إِنْ أَيْبَسَتْ يَطْوِجُنِي رَيْفٌ وَيَسْقُبُنِي، فَتَوَ  
يَمْتَهُوْا عَنِ الْوُجْهِ، قَالَ تَوَاصَلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مفسر فرمایا کہ حدیث مزبور کے ایک کیفیت کے انداز میں نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے ہر وقت اور آپ نے کبھی ایک شخص کا سہارا  
لیا جو اتنا بیوقوفوں کی ایک جماعت گزری۔ ان میں سے بعض نے  
کہا کہ ان سے دوزخ کے بارے میں پوچھو اور پوچھو تو ان سے کہیں کہ  
ان سے مت پوچھو کیونکہ وہ کہتا ہے کہ تمہیں ایسا جواب سنانا پڑے  
جو تمہیں پسند ہو۔ پس وہ آپ کے پاس آکر بے پروائی اور کما  
کے اور انعام ابھیں مدد کے بارے میں بتائے۔ روای کا بیان ہے کہ  
آپ کو یہ دلیل دیکھ کر آپ نے یہ فرمایا کہ آپ نے یہ فرمایا ہے  
پس میں تب سے چھ بیٹ لیا یہاں تک کہ وہی کامرتہ اور چلا گیا  
پھر آپ نے فرمایا: اسے چھپاؤ، تم سے دوزخ کے بارے میں سوال کرنا  
حضور کے افعال کی پیروی کرنا اصل اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم۔

عبد اللہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہما نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سونے کی  
ایک ٹہنی جو انی تو لوگوں سے سونے کی ٹہنیوں پر لیں۔ پس  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سے سونے کی ٹہنیوں کو  
پھر آپ سے اسے چھپاؤ اور فرسہ دیا۔ اب میں سے  
کبھی نہیں پیوں گا۔ پس لوگوں نے بھی اپنی ٹہنیاں  
چھپا دیں۔

تفسیر اہل علم میں جھگڑنا، دین میں غلو کرنا اور بدعت  
نہیں پڑے۔ ارشاد باری ہے: اسے کتاب والو!  
اپنے دین میں زیادتی نہ کرو اور اللہ پر نہ کہو مگر سچ،  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (۱۱)۔

ابو سعید نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہاں کے  
مفسر نہ کہہ کر دو، تو عرض کر، کہ آپ تو درود کو ملاتے  
میں ملو، کہ میں تمہاری حاجت نہیں ہوں میں اس حال میں دات  
گزارتا ہوں کہ میرے بچے کو قاتل ہے لیکن لوگ اس پر بھی  
وصال کے دعوں سے نہ کہہ سکیں وہی کا بیان ہے کہ نبی کریم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَوْ لَيْسَتْ بَيْنَهُمَا  
مَآوَا أُنْهَلَكُ فَقَالَ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كُنَّا حَتَّى أُنْهَلَكُ لَيْسَ دُنْكَو، كَانَتْ كُنْكَو تَهْمَرُ

۲۱۶۰- حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ بْنِ غَسَّيَاتٍ  
حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَقْمَشُ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ  
الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي النَّوْثَلِ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ

عَلَى وَتَدْبَرْتُمْ أَجْرَ قَوْلِهِ سَيُفْزِنُهُ وَصَحْبُهُ  
مُعَلَّقَةٌ فَقَالَ وَلَا تَقُولُوا مَا جَاءَكُمْ مِنْ كِتَابٍ يُفْزَرُ  
إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ وَمَا فِي خَلْقِهِ وَالْعَصِيفَةُ مَشْرَحًا

فَلَا ذَا فِيهَا أَسَاكُ الْإِيلِ، فَلَا ذَا فِيهَا أَسَاكُ  
حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثْرَةَ أَخْبَرَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ  
لَعْلَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

كَأَنَّكَ اللَّهُ وَنُفْةً حَرَفٌ وَكَأَنَّكَ لَا، وَإِذَا قِيلَ  
وَمَنْهُ الْمُسْلِمِينَ قَائِدَةٌ يَتَّبِعُ بِهَا أَدَّتْ هُمْ  
لَمْ يَنْ أَحْمَرُ مَشْرُوبَةً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَكُ

وَالَّتِ مِنْ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ وَنُفْةً حَرَفٌ وَكَأَنَّكَ  
حَدَّثَنَا، فَلَا ذَا فِيهَا، مَنْ ذَا فِي قَوْلِهَا بِخَيْرِ ذَيْنِ  
مَنْ أَيْسَرُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَكُ وَكَأَنَّكَ وَالَّتِ

أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ وَنُفْةً حَرَفٌ وَكَأَنَّكَ لَا  
۲۱۶۱- حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبُو  
حَدَّثَنَا الْأَقْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مُسْرُودٍ قَالَ

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هَنَّعَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا تَرَى حَقَّ قَوْلِهِ عَنْهُ قَوْلُهُ  
قَبْلَكُمْ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْمَدُ اللَّهُ

كَمْ قَانَ، مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَذَرُّهُونَ عَنْ الشَّيْءِ  
أَصْنَعَهُ قَوْلَ اللَّهِ إِنِّي أَعْلَمُ خَيْرًا بِاللَّهِ قَاتِلُهُمْ  
خَشِيئَةً

۲۱۶۲- حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَادَ

صلى الله تعالى عليه وسلم من دون جلد يثي يا نوراً تيسر، جبر روكور  
چاند کجوبیا تو بی کریم صلی الله تعالی علیه وسلم فرمایا کسا اگر چاند کجوب  
اور غریب آتوس را دون خطا جاتا۔ یہ آپؐ میں تیسرے کہ تم جو خطریہ

ابو ہریرہؓ میں نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ  
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں، بیٹوں کے حضور پر خطبہ  
اور ان کے پاس ایک خوارق میں جس کے ساتھ ایک کتا بچہ ٹھکا ہوا

تھا۔ چنانچہ انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم ہمارے پاس کوئی کتا ب  
نہیں ہے مگر اللہ کی کتاب اور یہ کتا بچہ۔ پس اسے کھڑا تو اس  
میں رویت کے اور ان کی طرفوں کا بیان تھا اور یہ کہ مدینہ منورہ

مقام غیر سے ملاں مگر کتب حرم ہے اور یہ کہ جو دین میں نئی بات  
نکالے اس پر اللہ فرشتوں اقسام انسانوں کی لعنت۔ اللہ تعالیٰ  
ہداس کا کوئی فرض قبول کرے گا اور نہ نفل اور اس میں یہ بھی تھا کہ

مسلمانوں کا بنا دینا، ایک سے ان کا وہی آدمی بھی اسے نکلانے  
کی کوشش کرتا ہے پس جس نے کسی مسلمان کے عہد کو توڑ اس  
پر اللہ فرشتوں عذاب تمام انسانوں کی لعنت۔ اللہ تعالیٰ اس

کا کوئی فرض قبول کرے اور نہ نفل اور اس میں یہ بھی تھا کہ جس نے  
اپنے مالوں کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے دوستی کی تو اس پر  
اللہ فرشتوں، اور تمام انسانوں کی لعنت۔ اللہ تعالیٰ نہ اس کا

کوئی فرض قبول کرے اور نہ نفل۔  
مسروود کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ

عنها نے فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک کام کیا  
لیکن وہ اس کے کرے سے اجتناب ہی کرتے رہے۔ جب یہ  
بات نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپؐ نے خدا کی

عہد بین کر کے فرمایا۔ لوگوں کا کیا حال ہے؟ اس کام کو کرنے  
سے احتراز کرتے ہیں جس کو میں کہتا ہوں، اے اللہ خدا کی قسم ان  
کی نسبت مجھے اللہ کا نیا وہ علم ہے اور اس کا وہ مجھے ان سے

ہمت زیادہ ہے۔  
تالیخ بن عمر کا بیان ہے کہ ابن ابی حنیفہ نے فرمایا کہ اگر یہاں  
تھا۔ وہ بہترین آدمی تھے حضرت ابو بکر اور حضرت عمرؓ کا ہر



الْحَبْرَاءِ أَنَا بَيْتُكَ، ثُمَّ بَكَرَ وَخَضَعَتْ قَدِيمَةً عَلَى  
الْبَيْتِ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَى بَنِي نُسَيْبٍ  
أَشْرَافَهُمْ بِأَلْفِ دِينَارٍ حَتَّى حَامِيَ الْمُحْطَى أَيْ  
بَيْنَ نَجْدٍ وَبِهِ دَأْشَارُ الْأَحْزَابِ بَعِيرُهُ، فَقَرَّ ثَوْبُكَ  
بِمُحَمَّدٍ أَرَدْتَ جَلْدِي فَقَدْ خَرَمْتَ أَرَدْتَ  
وَجَلْدِي فَارْتَفَعَتْ أَهْوَى تَهْمَا وَمَدَّ إِلَيَّ يَدِي

أَمَنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَّتْ يَدَاهُ الْبَيْتَ أَمَنُوا  
كَأَنَّهُمْ أَصْحَابُ خُزُرٍ فَوَيْهَ عَطِيسٍ قَالَ إِنَّ  
إِلَى سَيْفِكَ قَدَرَانِ الْمُهَيَّيْنِ كَانَ مَعْرُوفًا وَكَوْنُ  
بِهِدْ حَكِيمٌ فَبَدَأَ مِنْ أَيْمِهِ فَقَضَى أَبَا بَكْرٍ إِذَا خَلَّتْ  
الْيَدِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ حَدَّثَنَا  
كَأَيِّ اقْتِرَاءٍ تَوَيْسُومَةً عَلَى بَنِي نُسَيْبٍ

۲۱۹۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ  
هَاشِمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَجٍ  
مَوْفَا أَبَا بَكْرٍ يَدِي بِأَيْمِي، فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَخَلَّتْ  
إِلَى أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ ثُمَّ مَتَمَّعَ ابْنُ مَرْثَدٍ  
أَنَّهُ كَانَ مُسَرَّوً بِصَلَّى، فَقَالَ، مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ  
فَنُصِّلَ بِأَيْمِي، فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقَضَتْ بِحُفْصَةَ  
فَوَضَعَتْ إِيَّاهُ بَكْرًا إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ تَوَيْسُومَ النَّاسِ  
وَمِنَ الْكُفَّارِ لَمْ يَمُرَّ بِصَلَّى بِأَيْمِي، فَقَعَلَتْ  
حُفْصَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَلَكُنَّ لَكُمْ عَنْ حَتَّى يُؤَسِّفَ مَرُّوْا أَنَا بَكْرٍ  
فَنُصِّلَ لِلنَّاسِ فَقَالَتْ حُفْصَةُ يَدِي يَشْتَرِي مَدَّ  
كُنْتُ لَا حُزْنَ بِي وَبَدِي خَيْرًا

۲۱۹۴۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ  
حَدَّثَنَا الشَّوْزِيُّ عَنْ تَهْلِيلٍ عَنْ سَعْدِ الشَّاعِدِيِّ  
قَالَ، حَدَّثَنَا مَوْسِيٌّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَدِيٍّ فَقَالَ  
أَرَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَرًّا مَرًّا أَرَبَهُ رَجُلًا فَيَقْضِيهِ

جسے جبکہ بنی نسیم کا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ  
میں مزار پر تھا۔ یہ میں سے کسی نے انہیں میں سے کسی کی  
طرف اشارہ کیا جو بنی نسیم کا حال تھا اور دوسرے نے کسی کی  
طرف۔ پس حضرت اوسہ نے حضرت عمر سے کہا کہ آپ سے میری  
مناظرت کا ارادہ کیا تھا۔ انھوں نے جواب دیا کہ میں نے خود آپ  
کی حق تعالیٰ کا ارادہ نہیں کیا۔ پس دونوں حضرات کی آوازیں

یہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں اڑیں گی گشتیں اس پر  
ہے آیت نازل ہوئی۔ اسے ایمان و لڑائی و لڑائی دینی ذکر اس  
غیب سے دیکھ رہی تھی اور اسے دوسری آیت آتی تھی  
ایں پر حکم ہوا ہے کہ ہر کام میں جس کے بعد حضرت عمر اور  
انھوں نے اپنے کام میں حضرت اوسہ کو کر رہی ہے کہ جب وہی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات کہتے تو اتنی آہستہ آواز سے کہ

عروہ بنی۔ میرے حضرت ام، ام المؤمنین عائشہ صدیقہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہا وسلم سے کہہ گئی تھی ہماری کہ وہ ایمان و رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو بکر سے کہہ کر وہ دو گوں کو  
نار پڑ جائیں۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں عرض کر رہی تھی،  
حضرت ابو بکر جب آپ سے بکر پڑ گئے تو ان کے نور منہ کے ساتھ  
دو گوں کی ناراضی میں نکلیں گے لہذا حضرت عمر کو حکم فرمایا کہ وہ  
نار پڑ جائیں۔ آپ نے دوبارہ فرمایا کہ بکر سے کہہ کر وہ دو گوں  
کو نار پڑ جائیں۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت محمد سے  
کہ کتاب عرض کر کے حضرت بکر سے آپ سے بکر پڑ گئے تو  
ان کے سبب بکر کی آواز میں نکلیں گے لہذا حضرت عمر  
کو حکم فرمایا کہ وہ دو گوں کو نار پڑ جائیں پھر حضرت محمد سے  
ایمانی کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عمر  
کو حکم فرمایا کہ بکر سے کہہ کر وہ دو گوں کو نار پڑ جائیں چنانچہ

وہی کہہ کر حضرت عمر بن سعد صلی اللہ علیہ وسلم  
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عمر سے حضرت عائشہ سے کہہ کر اس  
امر کو بکر کوئی آدمی بنی بکر کے ساتھ کسی دوسرے آدمی کو دینے  
اور اسے قتل کر دے تو کہہ دیجئے فصاح میں قتل کر دیں گے، اسے

[illegible]

النَّصْرَانِ خَلَفَ عَابِدِي، فَقَالَتْ قَدْ آمَنَ اللَّهُ بِكُمْ  
قُرْآنَ قَدَّاسِي عَقْدَاتٍ فَتَكَلَّمَا، مُتَقَرِّفَاتٍ  
هُوَ يَنْزِلُ كَذَاتٍ عَيْنِي يَأْتِي سِرَّ أَسْوَاقٍ  
فَصَارَ عَابِدِي يَأْمُرُهُ الَّذِي صَلَّى إِلَيْهِ عَيْنِي وَتَسْمَعُ  
يَعْبَرُاقِي، وَجَعَلَتْ التَّسْمِيَةَ فِي امْتِلَاجِي وَقَدْ  
الَّتِي صَلَّى إِلَيْهِ عَيْنِي وَتَسْمَعُ امْتِلَاجِي قَدْ  
جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرُ قُصَيْدِي وَتَسْمَعُ قَدْ لَأَمَرُهُ  
الْأَقْدَامُ كَذَاتٍ قَدْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرُ عَيْنِي  
الَّتِي قَدْ لَأَمَرُهُ قَدْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرُ عَيْنِي  
جَاءَتْ بِهِ عَيْنِي الْأَمْرُ الْأَمْرُ

٢١٦٥. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
الْكَثِيْبُ حَدَّثَنَا هُشَيْبُ بْنُ أَبِي شَدَّادٍ قَالَ سَأَلْتُ  
مَالِيكَ بْنَ أَدْرَسَ لَمَّا رَأَى رَجُلًا يَخْدُمُ جَبْرِائِيْلَ  
مُطَوَّعًا فَقَالَ دُرَّاهِمُ دُرَّةً، فَقَامَتْ عَلَى  
رَأْسِهِ ثَلَاثَةٌ فَقَالَ لَمَّا صَوَّبَتْ عَلَى رَأْسِهِ عَلَى  
قَدْرٍ لَا تَحْجِبُهُ يَرَوْنَ أَفْعَلَ هَذَاكَ فِي هَيْمَانَ  
وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزَّيْنَبِ وَسُوءِ بَيْتٍ وَتَوَلَّى أَقَالَ  
نَعَمْ، فَدَخَلُوا أَهْلَهُمْ وَاجْتَبَرُوا. فَقَالَ هَذَاكَ فِي  
عَلِيِّ وَهَبِ بْنِ عَادٍ رَهْمًا، قَالَ الْعَبَّاسُ يَا أَيُّهَا  
الْمُؤْمِنِينَ أَقْضُوا بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ  
عَلَى ابْنِ هُرَيْرَةَ عَمْرٍاءَ وَأَهْلَابِيَّةٍ يَا زَيْنَبُ الْمُؤْمِنِينَ  
لَا قُوَّةَ بَيْنَهُمَا فَارْجِعْ أَخَذَتْهُنَّ مِنَ الْأَجِيرِ، فَقَالَ  
الْتَمِذُوا أَشْكَكُمْ بِاللهِ الْوَدِيُّ يَذِيْبُهُ تَقْوَمُ الْعَتَمَةُ

عاصم مجھ سے بات کر کے صلی اللہ علیہ وسلم سے پہنچ کر بتائیے  
 کہ میں نے یہ کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا  
 پرچہ لے کر فرمایا اور میں نے اسے حضرت عاصم سے واپس لے کر  
 ہمیں بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کے پرچے  
 کو اپنے ہاتھ میں لے کر حضرت عاصم سے کہا: "اس قسم میں تو  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ضرور حاضر ہوں گا۔"

پس یہ امر دیکھا کہ جس قدر اللہ تعالیٰ سے محبت کا اہمک ہے جس قدر وہی قدر  
فرمانی تھی چنانچہ آپ نے اس سے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سے تمہارا معاملہ  
میں ہمارے ہاں فرمادی ہے۔ چنانچہ آپ نے دونوں کو طایا جب وہ گئے تو  
ان کے دل کو یاد بھر حیرت و حیرت میں گر کر رہ گئے کہ یاد میں اللہ  
مگر میں سے آپ سے پاس رکھوں تو میری صف میں پر حیرت اور اہم لگتا تھا  
سہر وہ اس حالت سے جب کہ ان کے حال کو بھی گریہ میں اللہ تعالیٰ علیہ  
و سلم سے جبرائی کا ٹکڑ نہیں فرمادیتا۔ اللہ تعالیٰ کہنے والوں کیلئے  
ہی سمت قرار پائی کہ گریہ میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بھی فرما جائے گا  
لکھنا کہ اگر عزت کے ہاں سوچا کہ آپ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جیسا کہ پیدا  
ہو تو میرے خیال میں اسی نے بھی ان اہم لگاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

یہ کتاب کا بیان ہے کہ کچھ عکس ہی اس نثری سے بنا ہوا ہے  
محمد بن حسین نے کچھ سے اس حدیث کا کچھ حصہ پہلے بیان کر دیا تھا چنانچہ  
یہ کتاب اس کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ ان سے پوچھا تو فرمایا کہ میں  
حضرت حریری سے نقل کر کے خدمت میں حاضر ہوں۔ پھر اس کتاب کا بیان  
آیا۔ وہ کہا کہ آپ حضرت عثمان، حضرت عبدالرحمن، حضرت ہبیر اور  
حضرت سعد کی اجازت دیجئے میں با فرمایا۔ ہاں۔ میں وہ اسناد اصل  
جو نے پھر انہوں نے سنا ہے کہ اس کے پھر کیا۔ کیا آپ  
حضرت علی اور حضرت عباس کو اس کے اجازت دیجئے ہیں۔ میں ان  
دونوں کو اجازت سے دی گئی۔ حضرت عباس سے کہا کہ اسے امیر مومنین  
نہایت عظیم کے درمیان فیصلہ دے دیجیے دونوں سے ایک دوسرے  
کے لیے سخت عداوت ہے۔ یہی حضرت عثمان کی جماعت اور ان کے ساتھیوں  
سے ہے۔ امیر مومنین ان کا ایسا کر کے ایک کو دوسرے سے  
نجات دے دیجیے۔ حضرت علی نے کہا کہ ضرور ہے میں آپ کو مدد کو قسم ہر



وَسَلَّمَ وَأَتَوْكُم مِّنْ بَيْنِ يَدَيْكُمْ فِي دَرَجَاتٍ مُّسْتَقِيمَةٍ عَلَى  
كَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ قُلْ أَسْلَمْتُكُمْ جَمِيعًا وَجِئْتُكُمْ مِّنْ لَّدِي  
فَعِيْبَتِكُمْ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْكُمْ وَأَتَانِي هَذَا بَتَّةً لَّدِي  
فَعِيْبَتِكُمْ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْكُمْ فَفَعَلْتُ وَفَعَلْتُ مَا  
دَفَعْتُمْ إِلَيْكُمْ عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمْ عَهْدًا فَفَعَلْتُ فَعَلْتُ  
فَعَلْتُ لَوْ فَعَلْتُ مَا عَمِلْتُ بِهِ رَأَيْتُ اللَّهَ وَفَعَلْتُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِيبًا فَعَمِلْتُ فِيهِ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ قِيَمَتِ  
يَوْمَئِذٍ سُبْحَانَكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ لَّدُنْكَ لَعَلَّكَ تَرْحَمُنِي  
إِذْ دَفَعْتُ إِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْكَ فَعَمِلْتُ لَكَ بِدِينِكَ  
أَسْتَدْرِكُكَ اللَّهُ هَذَا دَفَعْتُ إِلَيْكَ بِدِينِكَ قَالَ  
الْقُرْطُوبِيُّ نَحْنُ وَفَعَلْتُ عَلَى عَقْدٍ وَفَعَلْتُ مَا  
إِيتَيْتُكُمْ كَمَا بِاللَّهِ وَفَعَلْتُ بِمَا لَيْتُكُمْ بِدِينِكُمْ  
لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ قَالَ أَسْتَدْرِكُكُمْ بِمَا فَعَلْتُكُمْ  
ذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ يَا ذُنُوبُهُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَأَنَّهُ  
كَأَفْضَلِ فِيهَا فَفَعَلْتُ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ قَالَ  
الْبَيْهَقِيُّ هَذَا مَا دَفَعْتُكُمْ مَا دَفَعْتُكُمْ هَذَا  
قَالَ الْبَيْهَقِيُّ كَمَا هَذَا  
وَأَقْبَلْتُ إِلَيْكُمْ مِّنْ أَوْى مُّحَدَّثٍ أَسْرَافًا  
عَلَيْكَ عَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
۲۱۶۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا  
يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
نَحْنُ مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا كَأَفْضَلِ شَجَرَةٍ هَذَا  
أَحَدًا مِّنْ فِيهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ أَبِي  
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ مُّوَحَّدٌ  
مَّا أَيْسَرَ أَنَّهُ قَالَ أَوْى مُّحَدَّثٍ  
بِأَحَدِهِ مَا يَذْكُرُ مِنْ دَرَجَاتٍ  
وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ وَلَا تَقْعُ وَلَا تَقْعُ  
مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عَهْدٌ

پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکرؓ کو وفات دی تو میں نے کہا کہ میں  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکرؓ کا جانشین  
ہوں۔ چنانچہ دو سال تک میں نے اس پر قنہ رکھا اور اسے اسی  
طرح سراج کرتا رہا جیسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور  
حضرت ابو بکرؓ کیا کرتے تھے پھر آپ دونوں میرے پاس آئے جبکہ  
آپ کی بات ایک ہی اور معاملہ مشترک تھا۔ آپ مجھ سے اپنے بیٹے  
کا حصہ لے گئے تھے اور مجھ سے بچے کا حصہ لے گئے تھے پس میں نے آپ  
سے کہا کہ اگر آپ جانتے ہیں تو میں سے آپ کی قبول میں دیتا ہوں کہ  
آپ مجھ سے حصہ وراثت کے مطابق حصہ لیں گے اور میں ہی  
اس طرح عمل کریں گے جیسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت  
ابو بکرؓ کیا کرتے تھے اور آپ کی قبول میں دینے سے پہلے جیسے میں نے  
کیا آپ عہد حضرت نے کہا کہ ہماری قبول میں سے دیکھیں چنانچہ میں  
نے یہ آپ عہد کی قبول میں دے دیا۔ میں آپ کو خدا کی قسم دے  
پڑھا ہوں کہ کیا میں نے اسے من مطلق قبول میں دیا، اگر وہ خدا کی  
پر حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ کی طرف متوجہ ہو کر دیا کہ کیا میں نے آپ  
مطلق قبول میں دیا وہ عہد نے کہا ہاں فرمایا کہ کیا آپ مجھ سے اس کے  
سوا کوئی حصہ لیں گے میں قسم ہے اس رسول کی کہ تم سے اس کے حصہ میں  
جو حق کو پناہ دینا گناہ ہے۔ اس کو حضرت علیؓ نے ہی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے  
ماحم کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے یہ سنا کہ کیا حدیث سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
حرم فرمایا تھا وہ یہاں فلاں اور فلاں مقامات کے وہ یہاں کی  
مگر یہاں کا وہ وقت دکھانا چاہئے اور جس نے یہاں کوئی گناہ  
جاہل کی اس پر اللہ فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی  
ماحم کا یہاں سے کہ پھر مجھے کسی بنی اسس سے بتایا اور انہوں  
نے اذی کو لکھا تھا۔  
راہے کی مذمت اور قیاس میں تکلف کرنا۔  
وَلَا تَقْعُ كَمَا مَطْلَبُ يَسْهَى كَدُوبَانِ نَدُوبُ خَسْ كَا  
تَمِيسَ عِلْمُ نَدُوبُ

٢١٧٤- حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ تَلَيْدٍ عَنْ عَبْدِ شَيْبَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ  
عَنْ أَبِي الْكَؤُودِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ  
عَنِ عُمَرَ وَكُثَيْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَزِيدُ الْعِلْمَ بَعْدَ  
أَنْ أُعْطِيَ حُرْمَةً إِلَّا سِتْرًا عَا، وَلَكِنْ يَسْتَرْعِيهِ وَهُوَ  
مَعَ قَبِيلِ الْعَلَمَاءِ بِعِلْمِهِمْ قَبِيلِي مَا نَ كُفَّ لَ  
يَسْتَفْتُونَ فَيُجِبُونَ بِأَلْفِ لَفٍّ فَيُجْمَلُونَ وَيُجْمَلُونَ  
فَتُعَذِّبُهُمْ فَأَنْشَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَنَا عَنْ  
يَا أَيُّهَا أَحَقُّ الْأَطْفَالِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مَا سَمِعْتُ فِي  
وَهُوَ الْأَبْيَدُ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَوْلَانَا وَحَدَّثَنِي  
بِهِ كَمَا جَاءَ مَا حَدَّثَنِي، فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ وَابْنَهُ وَابْنَهُمَا  
فَعَجِبْتُ فَقُلْتُ وَابْنُ لَقَدْ حَوَّلَ عَبْدُ اللَّهِ  
بَنَ عُرْوَةَ

١١٩٨ هـ. حكايتاً بعد ان اخبرنا مؤخره  
 سمعت الاقنس قال سألت ابا ربيع عن شهادت  
 يميني قال نعم، فتوكلت منهم من حبيب  
 يقول وعده مني من اشد عهد حدي  
 ابوعباس علي الاقنس عن ابي ربيع قال قال  
 سهل بن حبيب يا ايها الناس اتهموا ابا ربيع  
 على دينكم لقد ساءت في يوم ابي جندب فلو  
 استحيتم ان امر رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم بحدته، وما دفعنا سيوفنا على  
 قول يوم ابي امر يعطى الا اسهت يداي  
 امر نعرفه غير هذا الا امر كان وقد لا يؤذي  
 شهدت يميني ومشت يميني  
 بالطلب ما حكى الله صلى الله عليه  
 عليه وسلم بعد وقد لم يحك عليه الوحي

مروہ بن ذریمر کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہما سے مجھ سے سنا تھا کہ کیا پس میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا  
کہ اہل بیت علیہم السلام کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ  
تیسری حد فرمادے کہ بعد علم کو میں، ٹھانے گا بکریوں، ٹھانے گا کہ  
علی لکھان کے علم کے ساتھ ٹھانے گا۔ چنانچہ جاہل لوگ باقی رہ جائیں  
گئے ان سے فتنوں یا جائے گا قودہ اپنی رائے سے فتویٰ دیں گے پس  
یہ خود بھی گمراہ ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے پھر میں نے  
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ  
یہ ان کی پھر حضرت عبداللہ بن عمر نے اس کے بعد کہ کیا تو حضرت عبداللہ  
نے فرمایا کہ اسے مہانجے، تم حضرت عبداللہ کے پاس جاؤ اور یہی خاطر  
اس حدیث کی کو تین گروہوں نے مجھ سے بیان کیا ہے پس میں گیا اور ان  
سے پوچھا تو انہوں نے اس طرح حدیث بیان کی جس طرح میں نے بیان  
کی ہے پھر میں نے حضرت عائشہ کی حدیث میں حاضر ہو کر اس میں تبادلا  
پس انہوں نے راء صحیح فرمایا۔ بعد ازاں قسم اٹھیں کہ انہوں نے  
اسے یاد رکھا ہے۔

جنگ کا بیان ہے کہ میں نے ابوداؤد اشل سے پوچھا کہ کیا آپ جنگ میں شامل تھے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرہطہ کر کے سنا۔ مگر میں نے اسمعیل ابوعوانہ اشعر ابوداؤد اشل کا بیان سنا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے اپنے راستے کو پیچھا کرنا پسند کیا۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے کھدھن پر تلواریں اس لیے بھی اٹھائی تھیں کہ یہ ہیں طرفدار ہیں جبکہ اس لیے کہ میں کام کو ہم جیتے ہیں اس میں سبقت ہم جیتا ہے اس لیے اس موجود کام کے ابوداؤد کا بیان ہے کہ میں جنگ میں شامل ہوا اور وہ میری صف آراء تھی۔

امام بخاری کے نزدیک خود بھی اپنی راستہ پر  
قیس سے کچھ نہیں جرات کرتے۔ جب تک وہی مائل بہ بدعتی نہ ہو

لَيَقُولَنَّ لَا أَذْرِي أَوْ لَمْ يَجِبْ حَتَّى يُنَوِّنْ  
عَلَيْهِمُ الرُّوحُ، وَلَمْ يَقُلْ بِرَأْيٍ وَلَا يَقِيًا  
يَقُولِيهِ تَعَالَى إِنَّمَا أَرَادَ اللَّهُ، وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ  
سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ  
فَسَكَتَ حَتَّى مَنَلَتْ ۖ

۲۱۶۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ، وَابْنُ جَرِيرٍ، وَابْنُ  
مُثَنَّى، وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَابْنُ الْمُبَارَكِ، وَابْنُ  
جَرِيرٍ، وَابْنُ عَسَاكِرَ، يَقُولُ مَرَضْتُ فَبَدَأْتُ بِرَأْيِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَا بُولَهَكَ قَدْ خَلَا  
مَا وَشِيَانٍ مَا تَأْتِي فَقَدْ أَغْنَى عَنِّي فَتَوَضَّعَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبَتْ وَصَوَّوهُ  
عَنِّي فَأَقْبَلْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَمَّتْ لِي  
سُغِيَانٌ فَقُلْتُ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ كَيْفَ أَتُحِبُّ لِي  
مَا لِي؟ كَيْفَ أَصْعُرُ لِي مَا لِي؟ قَالَ كَمَا أَجَبَ بَنِي  
بَشَّامٍ ۖ حَدَّثَنَا مَوْلَى ابْنِ أَبِي

بِأَسْبَابِ تَعْلِيمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أُمَّتَهُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ مَا عَنَّمَهُ  
اللَّهُ لَيْسَ بِرَأْيٍ وَلَا قَوْلٍ ۖ

۲۱۷۰۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ  
عَنْ قَبِيصَةَ الرُّحَيْنِ ابْنَةِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
كَوْكَبَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ جَاءَتْ رَأْسًا إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
فَهَبْ لِي رَجُلًا يَحْدِثُ لِي مَا أَجْعَلُ لِي مِنْ نَفْسِكَ  
يَوْمَ تَأْتِيكَ لِي نَفْسِي فَأَتَاكَ عَمَّتُكَ اللَّهُ فَقَالَ  
أَجْعَلُكَ فِي يَوْمٍ كَذَا أَوْ كَذَا فِي مَكَانٍ كَذَا أَوْ كَذَا  
فَأَتَاكَ عَنْ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَعَلِمْتُ مِنْ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا مَكَانُ امْرَأَةٍ  
تَقْدِمُ سَبْ بَنِيهَا وَمِنْ زَلْزَلَتِهَا ثَلَاثَةٌ لَا  
كَانَ لَهَا جَنَابٌ انْتَابَ فَقَالَ لَهَا امْرَأَةٌ يَسْتَهْتِكُ

میں نہیں جانتا بیان تک کہ وہی نازل ہوتی۔ مگر اپنی رائے اور  
قیاس سے کچھ فرماتے، جیسا کہ ارشادِ نبوی ہے کہ جو تمہیں اللہ  
نے دکھایا۔ اہل مسجد کا قول ہے کہ حضور سے روئے کے سامنے میں  
پر چب گیا تو خاموش ہو گئے بیان تک کہ وہی نازل ہوئی۔

ابن الدہب کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امیر بن عبد اللہ بن  
تعلیٰ انہما کو دیکھے ہرے سا کہ میں یہ بڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
و سلم اور حضرت ابو بکر و دوسری حضرات پیدل میری حیات کے لیے  
تشریف لائے اور پھر پانچ گھنٹے لاسکتی تھے کہیں اللہ صلی اللہ علیہ  
و سلم نے دیکھا کہ وہ دن کا بچا ہوا پانی میرے اوپر چھڑکا تو مجھے انا اور  
ابو۔ میں اس عرصہ میں کہ یا رسول اللہ! کبھی سفیان میں گئے  
کہ میں نے کھانا۔ اسے اللہ کے رسول! میں اپنے مال کا فیصلہ کس طرح  
کروں! میں اپنے مال کی کیا طے کر دوں! زاری کا بیان ہے کہ آپ  
نے کوئی جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل  
ہو گئی ۖ

حضور نے اپنی اُمت کے مردوں اور عورتوں کو اپنی رائے  
اور تشیئ سے نہیں بلکہ اللہ کے سکھانے کے مطابق  
تعلیم دی ۖ

ابو صالح ذکر ان نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ  
میں حاضر ہو کر عرض کر رہی تھی۔ یا رسول اللہ! میں تو آپ کی باجی بن  
جاتی ہوں، آپ ہر سے میری اپنی طرف سے کوئی لکھنؤ فرما دیں،  
تاکہ میں ہر دم حاضر ہو کر آپ سے رہا رہیں، یہی جواب کہ اللہ تعالیٰ  
نے سکھائی ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ تم نکال دو ان نکال جگر پر  
میں ہر جا کہ میں وہ میں ہر جا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان  
کے پاس تشریف لے گئے اور انہیں وہ باتیں سکھائی جو آپ کر اللہ تعالیٰ  
نے سکھائی تھیں، پھر روایا کہ میں سے کوئی عورت نہیں جس کی اللہ  
میں سے تمہارے لیے جائز اور حلال، مگر وہ اس کے لیے جہنم سے  
اڑ رہی ہے۔ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ! میں نے آپ سے یہی کلمہ



يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْكِينُ فَإِنَّ مَعَادَ نَهَا مَسْرَتِي  
ثُمَّ قَالَ: وَاشْكِينُ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ.

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَذَلْ طَبَقَةً مِنْ أَقْبَى طَاهِرِينَ  
عَلَى الْحَقِّ بِنَا تَكُونُ وَهُمْ أَهْلُ الْوَعْدِ  
۲۱۷۱- مَكَانًا عَيْنُ اللَّهِ مِنْ مَوْضِعِ عَيْنِ

لَا تَمَارِئُ عَنْ قَبْرِ عَيْنِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ مَقْبَرَةِ عَيْنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقَرْنٍ لَا يَدْرَأُ  
طَبَقَةً مِنْ أَقْبَى طَاهِرِينَ عَلَى يَأْتِيَهُمْ آمَنُ  
اللَّهُ وَفَضْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ.

ہے اور نہ لگا یاں ہے کہ رات اُسی نے دوری مرتبہ بھی کی۔ تو پہلے  
فرمایا۔ اور نہ بھی اور نہ بھی اور نہ بھی ۶

حصہ نے فرمایا کہ میری اُفت کا ایک گروہ ہمیشہ  
غالب رہے گا۔ وہ حق پر رُستے رہیں گے اور وہ اہل  
علم ہیں ۶

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

یہ کرم صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا۔ ہمیشہ میری اُفت کا  
ایک گروہ غالب ہی رہے گا، یہاں کہ قیامت اُٹھائے، اور وہ  
لوگ غالب ہی ہوں گے ۶

نوٹ: یہ مضمون بعض اہل علم کے پیش کے ساتھ اسی جلد کی حدیث ۲۱۷۲، ۲۱۷۳، ۲۱۷۴ میں بھی موجود ہے۔ اس کے اندر  
قیامت تک امت محمدیہ کے ایک گروہ کے غالب رہنے کی کتابت دی ہے، معلوم ہونا چاہیے کہ اسلام کی قوتیں تین قسم کی  
ہیں: ۱۔ ا۔ قوت مذہبیہ، اس کا ظہور ادویاء اللہ کے ذریعے ہوتا ہے۔ ان حضرات کا معاملہ حیران کن ہوتا ہے جو  
میرزا غفل پر تو لایس جا سکتا۔ بعض اوقات ان کے معاملات میں عقل بھی بے قوت ہو کر رہ جاتی ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں مذکور حضرت  
عزیر علیہ السلام کے واقعہ سے ظاہر ہے، جو اس وقت امت محمدیہ کے ایک اہل کثیثیت سے زندہ ہو مجدد ہیں اور نام لوگوں  
منظر میں نہیں آتے۔

۲۔ قوت علمیہ، اس کا ظہور علما نے دین کے ذریعے ہوتا ہے۔ نام دینی سڑیچر ان حضرات کی انتھک اور حیران کن محنت  
کا نتیجہ ہے جس کی مثال دنیا کے کسی مذہب کے اندر موجود نہیں ہے۔ یہ سائنس کا معاملہ کا نام نہ ہون اور صرف علما نے اہل علمت  
بناحت کا ہے جن کو آج کل کے ہندو مذہب، شرک، بدعت اور برہمنی وغیرہ کے عقول سے یاد کرتے رہتے ہیں۔ باقی فرقہ کے  
علامہ نے حق و باطل کو حق برد کرنے کے سوا اور کچھ نہیں کیا۔ ان حضرات کی کامیابی یہ ہے کہ حقیقت و صداقت کا سدھ پڑتے  
ہیں۔ حق کو باطل اور باطل کو حق بتانے پر توفیق کر تشریف دیں و اخلاق میں المسلمین کا مکمل کھیتے رہتے ہیں۔ دلائل کے میدان  
میں انھیں قاتل لعلے اہلسنت ہمیشہ غیر مسلموں اور فرقہ لسنے: ظہر یہ غالب رہتے آتے ہیں اور بطلان قیامت تک  
غالب رہیں گے جیسا کہ اس سلسلے کی ان احادیث میں واضح کتابت موجود ہے۔

۳۔ قوت دفاعیہ، اس قوت کا ظہور سلاطین عظام کے ذریعے ہوتا ہے۔ یہ حضرات ماہان محب و مغرب سے  
وَأَعْدَاءُ الْفِرَقِ اسْتَظْهَرُوا قُوَّةَ قَوْمٍ بَنَاطِلِ الْخَيْلِ۔ کے حکم الہی کے تحت مسلح ہو کر اسلام و مسلمین کی حفاظت  
کرتے ہیں۔ تاریخ اسلام ان حضرات کے کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ ان میں سے محمد بن قاسم، طاہر بن زبیر، ابو جعفر  
غزوئی اور سلطان صلاح الدین ایوبی کے کائنات سے تو تمام ملک کے معمول سے بڑھے لکھے فرد بھی مسلم ہیں، معلوم ہونا  
چاہیے کہ اسلام و مسلمین کی حفاظت کا فریضہ جن سلاطین عظام اور بھائیوں اسلام نے آج تک ادا کیا وہ سب کے سب اہلسنت  
اور جماعت ہی تھے۔ باقی مسرور۔ یہ امت اسلامیہ کا جیسا ایک بھی سمجھت پیدا نہیں ہو سکا ہے اور نہ قیامت تک پیدا



فَقَالَ إِنَّ أَمْرًا بِي وَكَدَتْ عَلَامًا اسْوَدَّ وَاقِفٌ  
أَكْثَرْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلِّمْ هَذَا لَكَ مِنْ وَايِلَ، قَالَ نَعَمْ قَاتَ نَمَا  
أَلْوَاهِمَا، قَاتَ حَمْرًا، قَالَ هَذَا فِيهَا مِنْ أَوْ رَقِي،  
قَالَ إِنَّ فِيهَا لَعْنَةً، قَاتَ قَاتِي تَرَى دَلِيلَكَ  
جَاءَهَا، قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِزُّكَ سَرِعَتْ، قَالَ  
وَلَعَلَّ هَذَا عِزُّكَ سَرِعَتْ وَكَرِهْتُ خُصْبَكَ  
فِي الْإِسْطَعَاءِ مِنْهُ.

٢١٤٥. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ  
عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَوِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ  
أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي سَدَّارٌ أَن تَأْتِيَنِي فَمَاتَتْ قَبْلَ  
أَنْ تَأْتِيَنِي أَنَا فَتَحْنَاهَا قَالَ نَعَمْ حَتَّى نَحْمِلَهَا  
أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّهِ دَيْنٌ أَكْتَبَ قَاصِبَتُهُ  
قَالَتْ نَعَمْ وَقَالَ فَاقْضُوا الدَّيْنَ لَهُ وَرَبَّ الْبَتَّةِ  
أَحَقُّ بِالْكَفَّارَةِ

بِأَنَّهُ كَانَ فِي إِرْجَاءِ الْقَضَاءِ  
يَا أَتَدْرِي أَنَّهُ تَعَالَى لِقَوْلِهِ: وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ  
بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ كُنتُمُ الظَّالِمُونَ، وَمَعَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبِ الْحِكْمَةِ  
جَيْشٍ تَبْعِيهِ رِيحُ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ بِمَا كُفِّ مِنْ  
قَبْلِهِ، وَمُشَادَرَهُ الْمُتَعَذِّرِ وَسُوْرِهِمْ أَهْلَ

٢١٤٦ - حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَرِيرٍ عَنْ رَسْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَبِيصٍ عَنْ  
 عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آثَرَهُ اللَّهُ مَالًا  
 فَسَلَّطَ عَلَى هَكَذَا فِي الْأَثَرِ وَالْآخَرُ

طریقہ علم ہے اُسی سے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس کُرتہ ہے، اُس نے کہا کہ ہاں۔ مزید پوچھا کہ رنگ کیا ہے، ہمارے لڑکے کو سرخ۔ فرمایا کہ کیا ان میں کوئی بُجڑ بھی ہے، کہا کہ نہیں، بعض بھروسے بچہ بھی۔ فرمایا کہ تمہارے خیال میں یہ کہاں سے آئے، ہمارے گھر چلا کہ یا رسول اللہ! یہ رنگ کسی رنگ نے نکالا ہو گا۔ فرمایا کہ شاید اُسی رنگ سے بچے کو نکالا ہو۔ چنانچہ اپنے اُسے ہاتھ سے انکار کر کے کی اہانت نہ مرحمت نہیں فرمائی۔

سید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ایک حدیث نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئی، سید بنی الدرداء، عہدہ سنہ ۱۸۱ھ کی خدمت میں بھیج کر کہنے سے پہلے اُن کا انتقال ہو گیا تو کیا میں اُن کی طرف سے حج کر سکتی ہوں یا نہیں؟ فرمایا کہ ہاں تم اُن کی طرف سے حج کرو۔ سو حج اگر تمہاری ہاں پر قریب ہوتا تو کیا تم اسے اپنی رکتیں اور عرض کیا کہ ہاں۔ فرمایا تو اُن کے اسی فریق کا داکر لے کر اللہ تعالیٰ پر بار بار حق و سچ کہہ کر اس سے کیا بخیر و درود نکالیا جائے ؟

قاصدوں کے اجتہاد کرنے کے بارے میں۔  
 ارشادِ ربانی ہے سارہ جملہ کے آگاہی کے لئے کے مطابق حکم  
 کوئے توحید و تک عالم ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم  
 اللہ علیہ وسلم نے اس صاحبِ حکمت کی تعریف کی ہے جو حکیمانہ  
 فیصلے کوئے اور اس کی تعلیم دے اور اپنی طرف سے کوئے  
 تکلف نہ کرے اور سلفا کے مشورے اور ان کا اہل علم سے  
 روچنا

حضرت عبدالعزیز مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مدعا یہ ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص میری گردن پر ایک سو روپیہ کی گناہت لگا دے گا، وہ سزا دہی کہ اللہ تعالیٰ سے عکس کا عطا فرمائی تو وہ اس سے پیچھے کرتا اور اس کی نصیبم دیتا ہے۔

۲۱۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو مَعْنٍ رَوَى عَنْ  
عَدِيٍّ وَشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُؤَيَّدِ بْنِ سَعْدَةَ  
قَالَ سَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْكَظَّافِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيِّ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
أَيُّكُمْ مِمَّنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَهُ  
شَيْءٌ؟ فَقُلْتُ أَدَّ، فَقَالَ مَا هُوَ؟ قُلْتُ سَمِعْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ عُسْرَةٌ  
فَعَبَدْتُ أَوْ أَمَسْتُ، فَقَالَ لَا تَبْرَحْ حَتَّى تَجِيئَنِي  
بِالْمُخْرَجِ فِيمَا قُلْتَ فَخَرَجْتُ فَوَجَدْتُ مُحَمَّدًا  
بَنَ صَلَافَةً فَجِئْتُ بِهِ فَشَهِدَ مَعِيَ أَنَّهُ مُوَجَّعٌ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ عُسْرَةٌ  
عَبَدْتُ أَوْ أَمَسْتُ، تَابَعَهُ ابْنُ أَبِي الزَّيَادِ عَنْ زَيْنِ  
عَنْ مَدْرُودٍ عَنِ الْمُعَيَّرِ رَوَى

بِأَدْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَسَمَ لَكَثْبَتَيْنِ سَأَلَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ كُفَّ  
۲۱۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
ابْنُ أَبِي وَهْبٍ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَى  
اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَا تَقْرَأُوا شَاعِرًا حَتَّى تَأْخُذَ أُمَّتِي بِأَعْيَادِ  
الْقُرُونِ قَبْلَكُمْ شَاعِرًا يَشْكُرُ قَوْلًا غَائِبًا  
وَقَبِيلًا بِأَسْمَاءِ رُسُلِ اللَّهِ كَمَا يَأْتِيهِمْ مِنَ الْقَدَمِ فَقَالَ  
وَمِنْ النَّاسِ لَكَاؤُنِي

۲۱۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَمْرٍو الْقُشَيْرِيُّ عَنِ الْيَمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ  
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكَثْبَتَيْنِ  
سَأَلَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ شَاعِرًا يَشْكُرُ قَوْلًا غَائِبًا  
يَذْهَبُ حَتَّى تَوْحَلُوا حُجْرَ صَدِيقٍ يَتَعَمَّدُهُمْ  
قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالُوا

عزیز بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ نے اعلیٰ زمان کے بارے میں پوچھا جو  
ہے کہ امت کے پیش پر چھوڑا گیا جس سے اس کا پھر کچھ نہ ہوگا  
انہوں نے پوچھا کہ آپ حضرت عمرؓ سے ایسا کہہ رہے ہیں جس سے  
کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کچھ نہ ہوگا  
کہا کہ یہاں میں کہنا کہ وہ کیا ہے اس سے کہا کہ میں نے تم کو  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس میں ایک سلام  
یا رضی اللہ عنہ ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ آپ اس وقت جہاں سے  
ناراض ہیں اس کے حسب تکبیر، پناہ دینا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے  
ہر کچھ کہہ کر پھر لگے تو اسی میں ملتا ہے، انہوں نے سرے سے سنا کہ وہ  
ہاں اس سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس کا  
تاکان ایک سلام یا رضی اللہ عنہ ہے۔ اسی طرح اب ابن زبیر کے والد  
ماجد عزیز بن زبیر نے حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کی ہے

صحیح نے فرمایا کہ تم اگلے لوگوں کے طریقوں پر  
چلنے لگو گے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا امت قائم میں ہوگی جہاں تم  
میرا استیصال کرو گے؟ انہوں نے کہا: ہاں، اللہ کے برابر اللہ  
انہوں کے برابر ہو۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ! کیا ایران اور  
عجم کی طسوع افزا کہ لوگوں میں سے یہی تو ہیں۔

قطاد بن یسار نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہم  
اپنے سے پہلے لوگوں کا پیروی کرنے کو گئے بالشت کے برابر، اللہ  
انہوں کے برابر ہوگا، یہاں تک کہ اگر وہ گورہ کے سوراخ میں داخل  
ہوئے گئے تو ہم ان کے پیچھے جاؤ گے، ہم نے عرض کی کہ یا  
رسول اللہ! کیا وہ یہود و نصاریٰ ہیں؟ فرمایا: اور  
کئی ہوتے

فمن

بِأَسْبَابِ إِشْوَاهٍ مِّنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ  
أَوْ سَبَقَ سُنَّةَ سَيِّئَةٍ لِّقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى  
وَمِنْ أَدْرَائِهِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ إِلَّا بَرًّا  
۲۸۰ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا لَا سَبَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ  
مُسْرُوفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ تَقِيرٍ قَتَلَ  
صَدْرًا كَانَ عَلَى ابْنِ أَدْرَاءَةَ بْنِ كَيْفَ  
مَنْهُ دُرَّةٌ قَالَ سَيِّئٌ مِّنْ دَرَّةٍ يَدْرَاهُ  
مَنْ سَرَّ لَعَنَ أَذْلًا

گمراہی کی طرف بلانا یا بڑا طریقہ ایسا دکرنا گناہ ہے  
اور کچھ بوجھاؤں کے جو میں اپنی جہالت سے گمراہ کرتے  
ہیں (سورۃ النمل، آیت ۲۵)۔  
مسروق سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:  
کوئی باطن میں نہیں جس کو ناحق قتل کیا جائے مگر اس کے گناہ  
کا ایک حصہ حضرت آدم کے بچے قاتل بیٹے کو ملتا ہے اور  
کسی سفیان نے کہا کہ اس کے خون سے کبوتر سب  
سے پہلا دہی ہے جس نے قتل کر کے کھانے کی رسم ایجا د

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ







سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَشْهَدَ شَيْءٍ أَحْبَبَ مَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَكَوْا كَمَا تَهْدِي جُنَّةُ  
مَا شَرَفَتْهُ مِنَ الصُّغَرِ فِي الْحَكَمِ الَّذِي وَعَدَ  
ذَا رَغَبَ بَيْنَ الْفَضْلِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ وَلَعَنَ  
يَذْكُرُ إِذَا أَتَا وَلَا إِقَامَةً نَفَرًا مَرَّ بِالْمَدِينَةِ  
فَجَسَلَ الْبَيْتَ يُكْرِزُ إِلَى أَهْلِهَا وَمَعْلُوقِينَ  
قَامَ بِلَا لَا قَاتَ هُنَّ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۱۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبٍ عَنْ ثَمَّةِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قَبْرَ مَا بَيْنَ  
قَرَأَ الْيَمِينِ

۲۱۸۶ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
أَبُو أُسَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ يُحِبُّ اللَّهُ ابْنُ الرَّبِيعِ دُفِئَ مَعَهُ صَوَابُ  
وَلَا تَدْفِئُ مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي الْبَيْتِ دُفِئَ أَحْمَرُهُ نَ أَرَقِي وَعَنْ جَدِّ  
عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ  
أَتَدْفِئِي أَلْ أَدْفِنُ مَعَهُ صَدِجِي فَقَالَتْ لَا  
وَأَتَدْفِئُ أَلْ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرْسَلَ إِلَيْهَا  
مِنَ الصَّحَابَةِ قَامَتْ لَا وَاللَّهِ لَا أُوْثِرُهُ  
بِأَحَدٍ أَبَدًا

۲۱۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْبَانُ بْنُ سَيْمَانَ حَدَّثَنَا  
أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أَوْسٍ عَنْ سَيِّمَانَ بْنِ لَاحِلٍ  
عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شَرِيكٍ أَخْبَرَنِي  
أَنْتَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ قِيَامًا إِلَى الْعَوَالِي وَ  
الشَّمْسُ مُرْقِصَةٌ وَرَأَاهُ الْبَيْتُ عَنْ يُونُسَ  
وَبَعْدَ الْعَوَالِي أَرَبَعَةُ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةً

ساتھ رکھتے تھے، جواب دیا کہ ہاں مقدس نبیؐ کی خدمت میں رہتی تھی  
کہ میری کیا حالت میں حاضر نہیں ہو سکتا تھا پھر آپؐ اس جگہ سے گئے  
پاس تشریف فرما ہوئے جو حضرت کبیر بن صلت کے گھر کے قریب تھا چنانچہ  
آپؐ نے لڑ پڑھائی، دو خطبہ پڑھا، انھوں نے الامان اور اقامت کا گونج دیا  
نہیں کیا۔ پھر عزت کرنے کا حکم فرمایا تو خود تو اس نے اپنے کاویں  
اور گلوں کی طرف اپنے ہاتھ پڑھائے۔ چنانچہ آپؐ سے حضرت بلال  
کو گودیاں وہ ان کے پاس گئے اور دھواں کر کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی خدمت میں حاضر ہو گئے

عبد اللہ بن دینار سے حضرت ابن عمر صلی اللہ علیہ وسلم سے  
دور ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں کبھی  
بیدار نہ رہے کبھی سو رہے ہو کہ تشریف لایا کرتے تھے۔

عروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ بھی نہ  
خند نہ صبر نہ اڑ گئی تھیں دیر سے فرمایا کہ مجھے میری سوکھوں کے پاس  
دفع کرنا ہے وہ صلی اللہ علیہ وسلم کے من گھڑی دفعیہ ذکر کیا کہ میں  
نبی کریمؐ کو تپسہ کرتی ہوں، من گھڑی اپنے دل سے عروہ بن زبیر  
سے روایت کی ہے کہ حضرت ثوبان حضرت عائشہ صدیقہ کے سے پیغام  
آجی کہ مجھے عبادت و بیگہ کرنا ہے دوڑوں ساتھیوں کے پاس دل کیا  
عائدوں، انہوں سے کہا۔ ہاں خدا کی قسم، ار وہی کا میں ہے کہ  
صاحب کرام میں سے جب کوئی آپؐ کے پاس پہنچتا تو  
فرماتے۔ خدا کی قسم، میں نے آپؐ کو نہ بھی نہیں دوس  
گی۔

ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھے حضرت انس بن  
مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز عصر پڑھ کر غزلی میں  
تشریف لاتے اور سورج بھی بلند ہوتا تھا، لیکن  
سے یوں سے اتنا زیادہ روایت کیا ہے کہ حوالہ چار  
یا تین میل کے فاصلے پر ہے۔



اور میرے سر کے درمیان کی تلک حنٹ کے  
بانجیوں میں سے ایک بانجی ہے اور میرا سر میرے  
حویں کو زور ہے۔

نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ  
عما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے کھڑوں کی دوڑ کروائی۔ جو تیار کردہ گھوڑے  
تھے ان کی دوڑ صحابہ سے نسبتاً دودھ تک کر دی  
گئی اور جو سارے حصہ نہ تھے انہیں نسبتاً دودھ سے  
سجدہ کی حد تک دوڑا گیا اور حضرت عبداللہ بن عمر  
محلی مقداد کرنے والوں میں شریک تھے۔

تقیہ دہشت، نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما  
سے روایت کی۔ اسکا بی بی اور ابن ابی نعیرہ و حبان  
شعبی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے  
سہوہ حصہ دیتے ہوئے تھے۔

زہری کا بیان ہے کہ مجھے حضرت سائب بن یزید  
رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سہوہ حصہ دیتے ہوئے تھے۔

عروہ بن زہیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ  
رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میرے سنے اور رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سنے پر گھنیر کا پتھر  
اور ہم سارے اس میں سے پانی استعمال کیا  
کرے تھے۔

حاکم بن حیان کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انصار و قریش  
کے درمیان میرے اسی گھنیر کا پتھر دیا جو میرے سورہ  
میں ہے اور آپ نے ہی سلیم کے قبائل کے صدقات ایک  
جیسے ایک دے جانے قنوت پڑھی۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدِينَتِي وَمَسْجِدِي مَوْصُفَتَانِ  
تَبَايَسَا الْجَنَّةَ وَمِلَّةً بَرِيَّةً عَلَى خَوْصِي.

۲۱۹۴ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
جُوَيْرِيَّةُ عَنْ ثَابِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَخْبَلَنِي فَارَسِي  
الَّتِي حَضَرَتْ مِنْهَا وَأَمَدُهَا مِنَ الْعَصَبِ إِلَى  
الْمَدِينَةِ الْوَدَاعِ وَالْمَدِينَةِ الْوَدَاعِ أَمَدُهَا  
ثَلَاثَةُ أَوْدَاعٍ مِنْ مَدِينَةِ مَدِينَةِ مَدِينَةِ  
عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَمْنُ سَابِقَ

۲۱۹۵ - حَدَّثَنَا ضَبَّةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ رَأبِ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ أَخْبَرَنِي عَسَى  
وَأَبْنُ إِدْرِيسَ وَأَبْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي حَتِيانَ  
عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ عَلَى  
مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۲۱۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعَهُ  
عُثْمَانَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ السَّيِّدِي  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۲۱۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَقَّارٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ عَلَى حَدَّثَنَا هُثَيْلُ بْنُ حَتَّانَ أَنَّ  
هَاشِمَ بْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ  
قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ هَذَا الْيَوْمَ كُنْ فَتَكْفُرُ عَنْهُ بِمَجْمَعٍ.

۲۱۹۸ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ  
عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ  
خَالَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ  
وَقَدْ نَشِئْتُ فِي ذَارِغِ النَّبِيِّ بِالْمَدِينَةِ وَقُلْتُ شَهْرًا  
يَذْكُرُ عَلَى نَبِيِّهِ مِنْ قَبْلِ سَلِيمٍ.

۲۱۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ شَيْخَيْهِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ قَدِ احْتَمَسَ الْمَدِيْنَةُ فَلَقِيَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ لِي اِنَّا بَيْنَ يَدَيْهِ الْمَدِيْنَةِ فَاسْتَبَعْنِي فِي مَسَاجِدِهَا وَبَنِيَّ فِي رُكُوعِهَا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَضَعِي يَدَيْكَ فِي حَنْدِي وَصَلَّى إِلَيْهِ نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَسَمِعْتُ مَرْثِيًا وَنَحْبًا وَاعْجَبِي تَرَدُّدَ وَصَلَّتْ فِي حَنْدِي ۝

۲۲۰۰۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَّ ابْنُ الْأَسَدِ ابْنُ مَرْثٍ رَفِيقًا وَهُوَ بِالْعَيْثِ أَنْ صَلَّى فِي هَذَا الْوَادِي الْمَسَارِدُ وَقُلْ عُمَرُ وَحَبِيبُهُ وَقَالَ هَرُونَ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو فِي حَبِيبٍ ۝

۲۲۰۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَيْخَيْهِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ آيَةَ هَلْ لَكُمْ مِنَ الْخِزْفِ مَا قُلْتُمْ فَسَلَّمُوا عَلَى رَسُولِهِ الْأَنْصَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَعْنِي أَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هَلْ لَكُمْ مِنْ الْخِزْفِ فَسَلَّمُوا وَدَكْرَةُ نَعْدٍ فَقَالَ لَعْنَتُكُمْ بَعْدَ أَنْ يَمُوتُوا ۝

۲۲۰۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْسَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَهُ وَهُوَ فِي مَنَاسِكَرٍ ۝

الوہودہ کا بیان ہے کہ میں مدینہ منورہ میں ضرر ہوا تو مجھے حضرت عبداللہ بن سلام مدنی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہوں نے فرمایا کہ میرے ساتھ میرے گھر جونا کہ میں نہیں اس کیلئے میں پڑوں جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھاڑتے تھے وہ کسی مسجد میں نماز پڑھاؤں جس میں ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہے میں ان کے ساتھ چلا گیا انہوں نے مجھے ستر ہلائے وہ مجھ کو کھلاش اور میں نے ان کی مسجد میں نماز پڑھی۔

حضرت ابن عباس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مدینہ کی سب سے کچی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج یہ سب سے سب کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور وہ عقیق کے نام پر تھا۔ کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھئے اور کہئے کہ عمرہ اور حج۔ یاروں ہی اس میں کا بیان ہے کہ ہم سے علی بن مبارک نے عمرہ کی عقیقہ کے لفظ روایت کئے ہیں۔

عبداللہ بن دینار نے حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کے لئے مجھ پر شام کے لئے دو دو کلیہ اہل مدینہ کے لئے بیقات مقرر فرمادیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ بات ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی اور مجھ تک یہ پاسداری کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اہل مدینہ کے لئے یہ حکم ہے۔ جب عراق کا ذکر ہوا تو کہا کہ ان دونوں عراقی مسلمانوں کا ملک مدینہ تھا۔

سام بن عمار نے سے والد ماجد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ آپ دو دو یا تین ایک آپ دو کلیہ کے حدودات کے آخری حصے ہی ان سے ہوئے تھے۔ چنانچہ کہا گیا کہ

يَدُ الْيَسْبَبِ فَيَقِيلُ بِهِ تَلْكَ مَشْعُورَةً  
بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

۲۲۰۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ  
اللَّهُ تَحْبِرُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ سَابِغِ بْنِ  
أَبِي عَمْرٍاءَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ فِي صَلَوةِ الْخَيْرِ يَقْرَأُ بِهِ مِنْ لَوْحِ  
كَمَالِ الْإِسْلَامِ وَمِنْ ذَلِكَ يَحْمَدُ فِي الْأَمْرِ شَيْءٌ  
اللَّهُمَّ الْعَنْ قُلُوبَ قَادِسِي الْقُرُونِ الْمُسْرِغِينَ  
لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَمُوتَ عَلَيْهِمْ أَوْ  
يُحْدِثُوا قَوْلَهُمْ ضَلُوبٌ

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَكَانَ الْإِنْسَانُ  
أَكْثَرُ شَيْءٍ عَجْلاً لَوْ قَوْلُهُ تَعَالَى وَكَانَ  
أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا بِالْإِثْمِ أَحْسَنُ

۲۲۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ  
الرَّهْزِيِّ عَنْ سَدِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلَامَةَ بْنِ  
بَنِي تَيْمٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الرَّهْزِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ  
بَنِي حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي  
بَنِي رَافٍ طَائِفَ قَائِمَاتِ رَسُولٍ مِنْهُ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ طَرَفَةً وَفَاحِشَةً عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ  
أَلَا تَسْأَلُونَ قَتَالَ عَلَى فَتَلَتْ يَارَسُولَ اللَّهِ  
إِنَّمَا أَنَا مَيِّدُ اللَّهِ وَرَأْسُ الشَّادِ نَزَّيْعَتُ  
فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حِينَ قَالَ لَهُ ذَلِكَ وَآخِرُ بَرْجِعِ النَّبِيِّ صَلَّى  
مُتَّعِي حَتَّى وَهُوَ مُدِيرٌ بِصُرْبٍ فَجَبَّ وَهُوَ  
يَقُولُ وَكَانَ لِسَانُ أَكْثَرُ شَيْءٍ حَرَجًا لَا  
مَ أَنْ لَمْ تَلَيْلًا قَهْرُوطٍ وَتُفَقِّطَ الْإِظْهَارُ  
الْقَجْمُ وَشَاقِبُ الْمُصْبَى يُفَعِّلُ أَتَقِي

کچھ مبارک وادی میں ہیں۔  
اور شاید رہنمائی کہ نہیں کون متنازع ہیں

سالم بن عبد اللہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ  
عماہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نماز پڑھیں مگر اس سے سر اٹھا کر کہتے۔ لا اَمْرَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ  
آخر میں پھر کہتے۔ سے اَمْرَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ  
پس اَمْرَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ یہ وہی نام ہے جو انی میں مذکور ہے  
کہ اَمْرَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ یا اَمْرَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ یا اَمْرَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ  
یا ان یہ مذہب کرے کہ وہ ظالم ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
آیت ۲۸۔

اور شاید بانی ہے کہ انسان جھگڑا لوس ہے۔  
میر فرمایا اور اہل کتاب سے نہ جھگڑو مگر سسر لے کر  
(سورۃ عنکبوت آیت ۴۶)۔

حسینی بن علی کا بیان ہے کہ انہیں حضرت علی بن  
ابی طالب رضی اللہ عنہ سے بتایا کہ ایک واسطہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے دربار میں آئے رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور  
ان سے فرمایا کیا تم مار چکے ہو؟ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ  
جوسے کہ مار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مارا  
جب چاہتا ہے ہمیں ماریا کر رہا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم اسی وقت وہ اس کو مارنے لگے جسکے رسول  
نے یہ کہا اور انہیں کوئی جواب نہیں دیا پھر آپ سے یہ  
جسکے چڑھ بھر کر چلا رہا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
دوبارہ آئے اور آدمی سر جھیر سے بڑھ کر بھڑک اٹھا سورۃ  
لکھت آیت ۴۷۔ نام بخاری نے فرمایا جو اس کو  
تمہارے پاس آئے وہ ظالم ہیں اور ان کا حق  
ستار سے کو بھی کہا جاتا ہے۔ انشا اللہ تعالیٰ وہ  
آگ جلائے واسطے سے کہا جاتا ہے۔ انکبوت ۲۸



سَيِّدُ الْمُرُوءَاتِ

٥٢٢ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ  
سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَبَتْ نَحْنُ  
فِي الْمَجِيدِ حَتَّى رَزَقَنَا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَعَالَرَأَيْنَاهُمْ إِلَى الْيَهُودِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى  
جَنَّا بَيْنَ الْأَيْدَارِ مِنْ قَعَامٍ بَنِي صُلَيْمٍ  
وَسَلَّمَ فَمَا ذَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودٍ اسْلَمُوا  
فَسَلِمُوا فَقَالُوا بَلَعْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ  
لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ  
أَبَدُ اسْلَمُوا اسْلَمُوا فَعَانُوا قَدْ بَلَعْتَ يَا  
الْقَاسِمُ قَالَ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَذَلِكَ أَبَدُ اسْلَمُوا فَبَلَغَ الشَّيْخُ فَقَالَ  
اسْلَمُوا إِنَّمَا الْأَمْرُ بَيْنَهُ وَرَسُولِهِ وَفِي أَيْدِي  
أَنْ أَحْبَبْتُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَمْصِ حَتَّى وَحَدِّثَكُمْ  
بِمَالِهِ فَيَنْفَقَ قَسِيْفُهُ وَالْأَقَاعِمُو أَنْتُمْ لَرِضُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

بِأَنَّهُ قَوْلُهُ تَعَالَى ذَكَرْنَاكَ جَعَلْنَاكُمْ  
أُمَّةً قُتِلَ أَمْرًا مِّنْهُ صَلَّيْهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْزَمُ فِي الْجَمَاعَةِ وَهُمْ  
أَهْلُ الْعِلْمِ

٢٢٠٦ . حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ  
عَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ لَا تَقُولُوا  
فِي عَمَلِكُمْ هَذَا فَعَلْتُ يَقُولُ بَعْضُ يَارَبِّ  
فَتَسْأَلُ أُمَّتَهُ هَذَا بَعْضُكُمْ يَقُولُونَ مِمَّنْ هَذَا  
مَنْ يَذِيرُ يَقُولُ مَنْ شِئْزُوكَ يَقُولُ هَذَا  
وَأَمْسَهُ نَيْبٌ أَيْ بَكْرٌ فَتَشْهَدُ أَنْ تَقُولَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ

ایڈوکیٹس

حضرت ابو سہیدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مسجد  
میں بیٹھے پڑھتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ یہودیوں کی طرف چلو۔ میں  
ہم تب کے ساتھ چل دیتے یہاں تک کہ ہم بہت لمبے اسی  
جا پکے چنانچہ یہی کہم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے ہو کر  
انھیں اذندہ سے یہودیوں، سادھے اور محووظ ہو جا  
ئے۔ انہوں نے کہا: سے یہ عقابم آپ نے پیغام بھی دید  
لاؤی کا سان ہے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
ان سے فرمایا: میری مرد ہوئی ہے کہ تم اسلام سے آؤ  
محووظ ہو جاؤ گے چنانچہ انہوں نے کہا کہ سے یہ عقابم آپ  
نے پیغام بھیاد: چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت سے  
تیسری مرتبہ فرمایا کہ میرا مقصد یہ ہے کہ ہم بھی فرار جان جاؤ کہ میں  
اللہ سے اس کے رسول کی ہے وہ میں صبی اس زمین سے جلا وطن  
کر۔ چاہا ہوں میں اس کو اپنے مال کی کوئی قیمت ملتی ہے وہ درخت  
کوئے وہ جان سے کہ میں یہ اللہ سے کے رسول کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تمہیں درمیان امت بنایا۔  
 اویس بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو جس وقت  
 کو لازم پکڑنے کا حکم فرمایا اس سے پہلے حکم کی جس وقت  
 مراد ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیاست کے مفہم حضرت قورح علیہ السلام کو دیا جسے کانٹوں سے کہا جائے گا کہ کیا تم نے میرا پیغام سچا دیا، وہ عرض کریں گے کہ ہاں یا نہیں، پھر ان کی امت سے پوچھ جائے گا کہ کیا تمہیں پیغام پہنچا گیا وہ کہیں گے کہ ہمارے پاس تو کوئی ڈھانچہ ولا آئی ہی نہیں۔ حضرت قورح سے کہا جائے گا کہ تم لوگو! کون ہے، وہ عرض کریں گے کہ محمد مصطفیٰ اور ان کی امت۔ اللہ تمہیں دیکھائے گا اور ان کو بھی دیکھے۔

جَعَلْنَا كَرَامَةً قَسَمًا قَالَ عَدَا لَا يَكُونُوا شُهَدَاءَ  
عَنِ النَّاسِ وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا  
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَا عَنْ أَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ الْفَيْهِمْ صَدَقَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا

بِأَمْرٍ إِذَا اجْتَهَدَ الْعَامِلُ أَوْ الْخَلِيفُ  
فَأَخْطَا خِلَافَ الرَّسُولِ مِنْ غَيْرِ عِلْمٍ وَحُكْمٍ  
مَزْدُودٍ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرٌ فَهُوَ زَدٌّ  
۲۲۷۶ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَبِي حَسْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَيِّدِ  
بَنِي إِدْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أُمَّ سَعِيدٍ ابْنَ مَسْعُودٍ  
يُحَدِّثُ أَنَّ أُمَّ سَعِيدٍ ابْنَةَ الْحَدَّادِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَقِيَ أَحَابِثِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ وَاسْتَغْفَرَهُ  
عَنْ حَبِيبٍ فَقَالَ مَرَّتَيْنِ رَجَيْتُ فَقَالَ لَا تَقُولُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ شَرَّ النَّاسِ  
هَكَذَا قَالَ كَذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَشْتَرِي  
أَنْصَارَ الْأَنْصَارِيِّينَ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ  
لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا وَانْجِعُوا  
فَمَثَلُ بَيْتٍ أَوْ يَنْجُو هَذَا وَهَذَا وَهَذَا وَهَذَا  
مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْمَنْزُوتُ

بِأَمْرٍ إِذَا اجْتَهَدَ الْعَامِلُ إِذَا اجْتَهَدَ الْعَامِلُ  
أَوْ أَخْطَا

۲۲۷۸ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدِ بْنِ سَعْدٍ  
عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ ابْنِ أَبِي رَبِيعٍ عَنْ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي  
بَنِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي كَلَيْسٍ عَنْ أَبِي عَتَا عَنْ  
الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ سَمْعَانَ

یہی دیکھ کر اس نے سب امتوں میں نہیں افضل کہا کہ تم  
لوگوں پر تو ہو اور یہ رسول تم پر نگہبان ہو گا جو اس سے  
ابھرے۔ آیت ۲۲۷۸۔ جعفر بن عون، الحنفی، ابو صالح حضرت  
ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم سے یہی طرح روایت کی ہے

عامل یا عام کا اجتہاد اگر ظلم کے بغیر یا غلط  
رسول ہو تو مردود ہے۔

یہی کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ایسا کیا جس کا حکم نے حکم  
نہیں دیا تو وہ مردود ہے۔

سعید بن مسیب نے حضرت ابو سعید خدری اور  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نبی مدی کے بھائی  
کو خیر کا عامل بنا کر بھیجا تو وہ نبی مدی کے گھر میں سے کر ماحر  
بارگاہ ہوئے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
سے ان سے فرمایا کہ میری تمام گھوڑیں، یہی بھوتی ہیں  
وہ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! خدا کی قسم  
ایسی سہیں ہوتیں مگر ہم دو صاع گھوڑوں کے بدلے  
یہی ایک صاع خرید بیٹھے ہیں۔ جب چھ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پس اند کیا  
کر دو مگر لینا دینا برابر ہو یا نہیں بیچ کر ان کی قیمت  
سے انہیں خرید لیا کرو اور یہی طرح تو سنے والی  
چیزوں کو

حاکم نے اجتہاد کیا تو صحیح ہو یا غلط  
اجر ملے گا۔

ابو نعیم حرونی عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ  
حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب حاکم  
آج سے فیصلہ کرے اور بیچ فیصلہ کر دے تو اس کے  
ملنے دو جریں اور جب اجتہاد سے فیصلہ کرے اور اس

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حُكِمَ فَاحْتَمَلْتُمْ دَفْعًا أَصَابَ قَلْبَهُ الْخُذْلَانُ وَإِذَا حُكِمَ فَاحْتَمَلْتُمْ دَفْعًا أَخْطَفَ قَلْبَهُ الْخُذْلَانُ فَاحْتَمَلْتُمْ هَذَا الْحَدِيثُ أَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ مَرَقَاتُ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَكَانَ عِنْدَ الْعَوْنِيِّ مِنَ الْمُضَلِّينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

بَابُ الْحُجَّةِ عَلَى مَنْ خَالَ إِنْ أَحْكَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ طَهْرَةً وَمَا كَانَ يَغِيبُ بَعْضُهُمْ مِنْ مَتَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمُورِ الْإِسْلَامِ

۲۲۰۹ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ أَبَا مُوسَى عَلَى عَثَرِكُمَا وَجَدْنَا مَشْهُورًا فَجَعَلْتُ عَثَرَ أَمْتِمْ هَوَاتُ عِنْدَ اللَّهِ لِي قَدِيسٌ قَدْ نَزَلَ فِي نَبِيِّ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نُرْمِي عَصَا قَالَ قَاتِلِي عَنِّي هَذَا يَهْتَبِئُ أَذْ لَا فَعَلْتُمْ بَكَ فَطَلَقَ إِلَيَّ فَجِئْتُ مِنَ الْأَعْيَارِ فَقَالَ لَا يَشْهَدُ إِلَّا أَصْلُكُمْ فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَخْبَرَنِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أُنْزِمُهُ هَذَا فَقَالَ عَمْرُو بْنُ عَنِّي هَذَا مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَائِلُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَابِ

۲۲۱۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصَةَ حَدَّثَنَا

الْزُّهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنَ الْأَعْدِيَةِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّا كُنَّا مَرَّعَيْنَا أَنْ أَبَاهُ رَجُلًا يَكْفُرُ الْحَدِيثُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

سے غلطی ہو جائے تو اس کے لئے ایک جگہ جہیز (عمر بن عبد اللہ) سے یہ حدیث الحواری ثرونی حرم سے مان کی ہو انہوں نے کہا کہ یہی طراح ہے۔ ہر ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے اسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔ عبد العزیز بن مطلب عبد اللہ بن بکر۔ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کہہ رہے تھے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایسی کئی مانند روایت کی ہے۔

اس پر گت جس نے کہا کہ حضور کے تمام احکام ظاہر تھے اور جو صحابہ دور تھے وہ حضور کے دیکھنے اور امور اسلام سے پورے باخبر تھے۔

عبد بن کیر کامیاب ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

حضرت کے پاس گئے اور حالت طلب کو کہیں کسی کام میں

منقول یا بالذکر وہیں وٹ گئے چنانچہ حضرت عمرؓ کی اس سے

عبد بن کیر کی کہ وہی سی انہیں اجازت ہے وہ چنانچہ انہیں

بلا کر لائے۔ اس سے کہہ چکے ہیں ایسا کہوں گیا ہوں کہ جو اب دیکھ

ہمیں یہی گواہ ہے کہ اس کو کوئی گواہی پیش کیجئے وہ یہی کہ

کی گرت کر رہے ہیں۔ انہیں جس کی طرف چلے گئے وہیں سے

کہا کہ ہمارے زعمی کی گواہی دے سکتے ہیں چنانچہ حضرت

ابو سعید خدریؓ نے فرمایا کہ انہوں نے کہا کہ میں کی طرح حکم

دیا گیا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ یہی کہہ رہے تھے اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کے احکام سے یہ حکم مجھ پر بھی رہا

ہے وہ خیریت سمجھا کہ یہی کہہ رہے تھے اس سے بے خبر تھے۔

اعوان کامیاب ہے کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

نے سنائے ہوئے فرمایا کہ آپ وہ کہنا کہ میں۔ انہوں نے یہ تو

دیکھ کر اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیث شریف سے بیان ہوئے ہیں

علاء کے لئے یہ گواہی ہے کہ میں نے یہی کہہ دیا ہے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كُنْتُ مُرَادًا  
فِيكَ كَيْفَ أُرْمِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى بِلْدٍ مَوْطِنِي فَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَسْتَحْمِلُونَ  
الضَّغْفَرُ يَأْتِي سَوَاقِي وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ تَضَعُهُمْ  
الْقِيَامُ عَنِ أَمْوَالِهِمْ فَتُهْدَمُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَامَتْ يَوْمَ ذَلِكَ مَنْ  
يَهْبِطُ بِرَأْسِهِ حَتَّى أَقْبَى مَقَاتِلِي تَقَرَّبَ مِنْهُ  
فَقَدْ نَبِيٌّ شَيْئًا سَمِعَهُ وَبَنَى قِسْطُ تَزْدَادَ  
كَانَتْ عَلَى قَوْلِي بَعْدَهُ بِالْحَقِّ مَا لَيْسَتْ  
شَيْئًا سَمِعَهُ مِنْهُ

بَابُ ۱۲۲ مَنْ لَا يَتْرُكُ التَّكْذِيبَ مِنَ الشَّيْءِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّةً لَا مِنْ غَيْرِ  
الرَّسُولِ

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ  
ابْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
سَعْدِ بْنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ  
رَأَيْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَخْلِفُ بِأَنَّهُ قَالَ ابْنُ  
الضَّحَّاكِ قَالَ قُلْتُ يَخْلِفُ بِأَنَّهُ قَالَ ابْنُ  
بَيْهَقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَدَاةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَى كِبْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ ۱۲۳ الْأَحْكَامُ الَّتِي تَحَرَّفُ بِالدَّلَالَةِ  
وَكَيْفَ مَعْرِفَةُ الدَّلَالَةِ فَلْيَسِّرْهَا وَقَدْ  
تَحَرَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ حَيْلٍ وَ  
غَيْرِهَا ثُمَّ سَمِعَ عَنِ الْحُمْرَةِ يَخْلِفُ عَلَى قَوْلِهِ تَعَالَى  
ذَمَّنْ يَفْعَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ حَيْرًا قِيْدَةً وَسَمِعَ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصُّبَيْتِ قَالَ  
لَا أَحْكُمُ وَلَا أُحْكِمُ وَلَا أَكُلُ عَلَى مَا يَنْدِي  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجَتْ فَاسْتَمَانَ

پیٹ بھر دئی گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
ساتھ سانس کی وجہ سے لگا جتا تھا جبکہ ساتھ ہی تو بار بار دہائی  
خرید و فروخت میں مشغول ہوتے اور بصرہ بھی کھیتی باڑی  
میں مصروف ہوتے۔ چنانچہ ایک روز میں رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور یہاں میری گفتگو ختم  
ہونے تک کون اپنی جگہ پر بیٹھتے رکھے گا۔ اور میری سیٹھ سے کہ  
وہ کوئی چیز بھرتے گا میں یہ سنتے ہی جو سادہ میرے دہرے  
میں وہ میں نے بھیل دی۔ میں قسم ہے کہ ذات کی جس نے انہیں  
حق کے ساتھ بیعت فرمایا کہ جو میں نے ان سے سنا اس میں  
میں کچھ نہیں بھرا۔

جس کا خیال ہے کہ حضور کا انکار نہ کرنا تو  
محبت ہے لیکن دوسرے کا محبت نہیں ہے۔

محمد بن سعد کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر بن  
عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو اس کی قسم کھانے ہوئے دیکھا کہ  
ابن ابی اسحاق وہاں ہے۔ میں نے کہا کہ آپ اس کی قسم کھاتے  
ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے سنا کہ حضرت عمر اس وقت یہ  
نہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے قسم  
کھا رہے تھے لیکن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس  
پر انکار نہیں فرمایا۔

وہ احکام جو دراصل سے پچانے جاتے ہیں نیز  
ولایت کا معنی اور اس کی تفسیر۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضور سے دہرے کے احکام بیان فرمائے اور جب  
آپ سے کہہ دے کہ ہمارے میں پوچھا گیا تو کہتے ہیں یَعْمَلُ بَيْنَنَا  
وَبَيْنَهُ جَنْبِئًا يَخْرُجُ (سورۃ الزلزال آیت ۷) سے استعلا  
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ہمارے میں پوچھا گیا  
تو فرمایا کہ میں اسے کھاتا ہوں اور اسے حرام کر دیتا ہوں۔  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ حیران پر گواہی کھائی گئی تو اس سے









بُرْهَانُ كَيْفَ يَرَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَكْفُرُونَ بِالْمَسْئُومَةِ  
بِأَنْبِيَاءِ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَيَقْتُلُونَ رُسُلَهُمْ بِأَنْبِيَاءِ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
لَا سَلَامَ لَكُمْ قَالُوا نَسْأَلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَلَا تَصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا  
تَكْفُرُوا بِهِمْ وَكُتِبَ لَكُمْ أَنْتُمْ يَا اللَّهُ وَمَا أُنْزِلَ  
إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ إِلَّا يَتَرَفَعُونَ

۲۲۱۸ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
إِسْرَءِيلُ بْنُ سَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ عَتَّابٍ قَالَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ  
شَيْءٍ؟ وَكَيْتَابُكُمْ أَنْبِيَاءُ أُنْزِلَ عَلَى رَسُولٍ فَلْيَقِضُوا  
اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَالُوا حَدَّثَ نَعْرُودٌ وَبِشْرُوعًا  
يُثَبِّتُ وَفَدَا حَدَّثَ كُفْرًا أَهْلُ الْكِتَابِ يَكْفُرُونَ  
بِكِتَابِ اللَّهِ وَعَدِيزُوهُ وَكُتِبَ لَكُمْ أَنْبِيَاءُ  
وَقَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يَثْبُتُ تَرَوْنَ شَيْئًا  
فَلْيَلَا أَلَا يَنْهَاكُمْ مَا حَادَّكُمْ مِنْ أَنْبِيَاءِ عَدُوِّكُمْ  
مُسْلِمِينَ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ مَا رَأَيْتُمْ مِنْهُ جَلَّ جَلَالُهُ  
عَنْ أَبِيهِ نَزَلَ عَلَيْهِمْ

### بَابُ كَرَاهِيَةِ الْخِلَافِ

۲۲۱۹ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ سَلَامَةَ بْنِ أَبِي مُطَيْعٍ عَنْ أَبِي  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْدَلٍ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ اللَّهِ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَرَوْنَ  
أَلَا تَشْكَلُونَ قُلُوبَكُمْ فَإِذَا احْتَشَمْتُمْ  
فَقَوْمُوا عَنْهُ

۲۲۲۰ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ  
جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا تَرَوْنَ الْقُرْآنَ مَا اشْتَكَلَتْ

میں پڑھتے اور اس کی تفسیر مسلمانوں سے عربی میں  
بیان کرتے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ اہل کتاب کی نہ تصدیق کرو اور نہ تکذیب  
بلکہ کہہ دیا کرو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس  
پر جو ساری طرف نازل ہوا اور جو تمہاری طرف  
نازل ہوا۔

عیدت کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما  
نے فرمایا کہ اہل کتاب سے کسی چیز کے بارے میں کہیں پوچھتے ہو  
مگر کہ تمہاری کتاب جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی وہ  
نازہ ہے جس کا اس کو تم پڑھتے ہو اس میں کسی قسم کی عداوت نہیں  
ہے اور اس سے میں متاثر ہوں کہ اہل کتاب سے اللہ کی کتاب کو  
عدل دیا اور اس میں کسی چیز کی تردید اور کلمہ کو پہنچے ہاتھوں ہٹا کر  
طعن و کاہنہ اس کے پاس سے ہے تاکہ اس کے ذریعے دنیا کی  
ذلت و ذلیل پر غلبہ گماں۔ بتاؤ کیا میں چیریں گا تمہارے پاس علم  
الکتاب کے بارے میں پوچھنے سے کہیں منع نہیں فرمایا گیا؟  
نہی قسم ہم نے تو ان میں سے ایک ایک کی بھی نہیں دیکھا جو ہم سے  
اس چیز کے بارے میں دریافت کرے جو ہم پر نازل کی گئی ہے۔

### اختلاف میں کراہیت ہے۔

ابو عمر بن جری نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما  
مذہب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا۔ قرآن کریم کو اس وقت تک پڑھتے رہو  
جب تک تمہارا دل اس کے ساتھ نہ ہو جس دہے اور  
جب تمہارے دل اٹھ جائیں تو اسے چھوڑ کر کھڑے  
ہو جاؤ۔

ابو عمر بن جری نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما  
مذہب سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا قرآن کریم اس وقت تک پڑھتے رہو جب تک  
تمہارے دل اس کے ساتھ نہ رہیں اور جب تمہارے

عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قُلُوبُ مَوَاعِدِهِ  
وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَارُونَ الْأَعْمَرِ  
حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَنْدَلٍ عَنْ أَبِي الدُّنْيَا عَنْ  
الْحَكَمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

٢٢٢ - حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا  
هَذَا عَنْ نَعْبَرَ بْنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ لَمَّا حُجِرَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أَسْنَتِ  
وَحْدٍ أَلَمْ يَجْعَلْ لِي خُطْبًا قَدْ هَكَرْتُ لَكُمْ  
كِتَابًا تَقْرَأُونَ بَعْدَ مَا قَالَتْ عُمَرَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ الْوَجْعَةُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ  
فَحَسْبَ كِتَابٌ لِلَّهِ وَاسْتَخْلَفَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ  
اخْتَصَمُوا بَيْنَهُمْ مَنْ يَقُولُ قَدْ نَزَّلَ إِلَيْنَا كِتَابُكُمْ  
يَسْأَلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ  
تَقْرَأُوا بَعْدَ مَا قَالَتْ عُمَرَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَوْمُوا عَنِّي فَإِنَّ  
عَبِيدَ اللَّهِ كَانُوا ابْنُ عَتَّابٍ يَقُولُ إِنَّ الرِّبِّيَّةَ  
كُلَّ الرِّبِّيَّةِ مَسْأَلُ بَيْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ ابْنِ عَتَّابٍ كِتَابُكُمْ دَلِيلُ  
الْكِتَابِ مِنَ الْخُتْبَةِ عَلَيْهِمْ وَلَقِيلَهُمْ

بِأَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنِ التَّحَرُّمِ إِلَّا مَا عَرَفَ إِبْرَاهِيمُ وَ  
كَذَلِكَ أَمَرَ رَجُلًا قَوْلَ جَيْشٍ أَحَدُوا  
أَصْدِقُوا مِنَ النَّبِيِّ وَكَأَنَّ جَابِرًا وَكَأَنَّ  
عَلِيًّا وَكَأَنَّ أَحَدًا مِنْهُمْ وَكَأَنَّ  
أَمْرًا بِهَذَا عَنِ إِبْرَاهِيمَ وَكَأَنَّ  
تَعْمُرَ عَلَيْهِ

٢٢٦- حَدَّثَنَا الْمُتَنِي بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ

دلِ پُاٹ ہو جائی تو سسے چھوڑ کر کھڑے ہو جاؤ۔  
یزید بن ہارون، یارِ دین احمد، یوسف بن احمد، حضرت جدت  
بن عبد اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سے  
روایت کیا ہے۔

عجیب و شہین عبادت کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہی کوہِ معلیٰ ہے۔ عیدِ وکلم کے دن صبح کا وقت جب تک کہ آپ ان کا سامن ہے کہ کائناتِ اقدس کے اندر سے حضرت محمد ﷺ کی حق تعالیٰ تعریف کی تمام صفات جاری فرمائی کہ مجھے بھی عید کی خبر ہو، اگر دو ماہ میں ایسی تحریر لکھ دوں کہ تم ہر دینِ گمراہ کو جو اسکو حضرت محمد ﷺ کی کوہِ معلیٰ اللہ علیہ وسلم پر تخلیف کا منصب ہے خدا سے پاس قرآن مجید موجود ہے پس میں شک کی کہ اب کمال ہے محمدیوں نے خفیات کیا اور چھپنے سکے بعض کہتے تھے کہ سامان لے گا تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں ایسی تحریر لکھ دیں کہ بعد میں گمراہ جو اسکو در بعض دی کہتے تھے جو حضرت محمد ﷺ کا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہا وہ خود داخل اور غفلت ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس سے چلے جاؤ۔ حضرت عید اللہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس کی کتاب لکھا کہ ستمہ کی عبادی معیت یہ پیش آئی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی تحریر کے درمیان مائل ہوئے جس کے لئے لکھی گئی تھی تو ان کا اشتناک اور شہود و فضل گنا۔

حضورِ کامیاب کرنا قہرِ یَم کے باعث ہے ماسوائے  
 اُس کے جس کامیاب ہو نا بتا دیا گیا ہو اسی طرح آپ  
 کے اواخر کا حکم ہے۔

کی طرح جب لوگوں سے انعام کھول دیا تو آپ سے فرمایا کہ خود تم لوگوں کے پاس جاؤ۔ خوب جاہل نہ فرمایا کہ یہ ان پر فرض تھا بلکہ ان کے لئے سوال تھا۔ مصلحت نہ کہہ کر ہمیں جنتوں کے کچھ بچے جانے سے منع فرمایا کہ یہ بھی پر حرام نہیں ہے۔

خدا کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھیج دیا۔

جَعَزَ ثُمَّ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ قَالَ أَلَا تُؤْمِنُ  
 اللَّهُ وَكَانَ لِحَقِّدِ بْنِ بَكْتَرٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ  
 فِي أَنَابِيسَ مَعَهُ قَالَ أَهْلَبْتُ أَهْصَابَ رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَيْخِ حَيْضًا  
 لَيْسَ مَعَهُ عَمْرٌ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ عَصِيَامُ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيبَتِي رِيحَةٍ  
 مَقْنَنَتِي مِنْ دِي الْحَيْخِ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَاءَ رِيحَةٍ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَن يَحِلَّ وَقَالَ أَجَلُوهُ  
 أَهْلِيئُوا مِنْ النَّبِيِّ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ  
 وَلَمْ يُخَيِّرْ عَصِيَامُ وَلَكِنْ أَهْلَبْتُ رَأْسَهُ بِسَعَةٍ  
 أَنَا أَقُولُ نَحْنُ نَكُونُ بَيْنَ قَبِيلَيْنِ عَدَوِيَّيْنِ لَا  
 خَمْسَ أَمْرًا أَن يَحِلَّ إِلَى نِسَاءِ رَسُولِي عَدُوَّةُ  
 تَقَطَّرَ مَدَامُ الْبَيْتِ الْمَدِي قَالَ وَتَقَطَّرَ حَايِرُ  
 يَمِينِي هَكَذَا وَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنِّي لَأَقَامُ  
 بَيْنَهُمْ وَأَمَّا فِكْرُكُمْ وَلَوْ كَاهِدِي بِتَحْلُوتِ  
 كَمَا يَحِلُّونَ فَيَحِلُّوا قَبْلِي سَمِعْتُ مَنْ قَالَ  
 مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا هَذَا بَشَرًا فَتَحَلَّتْ وَبَعْدًا  
 وَأَطْعَمًا

۲۲۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
 عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي تَرْوَيْدَةَ حَدَّثَنَا تَيْمِيُّ عَبْدُ اللَّهِ  
 لَدَرِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَلُّوا  
 قُلُوبَ صُلَوةِ الْمُغْرِبِ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ ثَمَنٌ مَاءٌ  
 كِتَابِيَّةٌ أَوْ تَجِدُهَا الثَّامِنُ سَنَةً  
 بِأَيِّ قَوْلٍ اللَّهُ تَعَالَى وَأَمْرُهُمْ شَرِيفٌ  
 بَيْنَهُمْ وَشَرُّهُمْ هُوَ فِي الْأَمْرِ وَآتِ  
 الْمَسَاوِرَةَ كَيْلَ الْعَزْمَةِ الْقَبِيلِ لِقَاؤِهِ  
 فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّهُ يَنْقُزُ

مہ جس سے ان حضرت کی موجودگی میں سنا جو ان کے ساتھ تھے۔  
 انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے صرف  
 حج کا حرم مانا جاتا ہے اس کے ساتھ کہ عیسیٰ کی نیت عیسیٰ کی جھوٹا  
 ہے اور یا کہ صلی اللہ علیہ وسلم جو عیسیٰ کی لہجہ کو داند کو سنے  
 جب ہم سنے تو ہی نرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم حرام  
 کھوں نہ ہیں اور فرمایا کہ حرام کھوں دو اور جو ان سے صحبت  
 کرے وہ مکمل بیان ہے کہ حضرت جابر نے فرمایا یہ کن پر عرض نہیں  
 کیا کہ جو ان کے لئے حلال فرمایا تھا جب آپ تک یہ  
 بات پہنچی کہ ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم سے عرفہ کے درمیان صرف  
 پانچ ہفتہ گئے ہیں۔ انہیں محمد بن ابی بکر سے صحبت کرنے کا حکم فرمایا  
 گیا ہے تو عرفہ کے روز ہم اس حالت میں حاضر ہوں گے کہ ہماری  
 ٹرمیوں سے منی ٹپک رہی ہوگی۔ مکمل بیان ہے کہ حضرت  
 جابر نے اپنے ہاتھ کو بڑا کر بتایا کہ یوں۔ پس دوسوں نے صلی اللہ  
 علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا تم جانتے ہو کہ میں تمہاری  
 نسبت اس سے زیادہ قد سے دوں گا، تم سے زیادہ سچا قدم  
 سے زیادہ ٹیک ہوں اور اگر میں قرہانی کا حال اور ساتھ ۵۰  
 تو میں بھی اسی طرح حرام کھوں دیتا جیسے تم نے کھوئے، لہذا  
 تم حرام کھوں دو دوسرا کچھ اپنے سناٹے کا پٹے سے علم ہوتا  
 جو بعد میں جو نہیں بدی ملا تھا چنانچہ ہم نے حرام کھوں دیا اور  
 آپ کا ارشاد سنا اور اطاعت کی۔

یہ بعد نے حضرت عبادت مری دبی اللہ عنہ سے  
 روایت کی ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے غریب سے  
 سنے دو رکعت کا پڑھ لو۔ عیسیٰ دھڑک رہا ہے کہ جو  
 پڑھنا چاہے کہ کون سا ہے یہ یا پسند فرمایا کہ وہ اسے  
 سنت کر رہے ہیں  
 مشورہ سے کا حکم۔

اور ضرور ملتی ہے۔ افسانہ کا نام ان کے پاس کے شورش سے ہے۔  
 اسودہ الشوریٰ آیت ۸۸ میں فرمایا: اور انہوں نے ان سے مشورہ کرنا  
 اسودہ ابن حمران آیت ۹۱ اور مشورہ کیا اسودہ کہ وہ دعا پڑھو گے







بلکہ میں تو ان کو بھی دے تو بہت بڑا بہتان ہے۔

## توحید کا بیان اور جمیعہ وغیرہ کا رد۔

جسے ہم نے شروع جوڑے میں ثابت کر کے دیا ہے۔  
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا  
امت کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی توحید کی دعوت دیا۔  
ابو عامر روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعید بن جبلی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ  
فرمایا۔ سعید رضی اللہ عنہ سے اسناد متصل ہے اسناد متصل ہے اسناد متصل ہے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو سعید رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا کہ اس سے سنا اور  
ابو سعید نے حضرت ابی بن کعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ  
جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعید رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ  
فرمایا تو فرمایا کہ تم اس قوم کی طرف اشارہ کرنا کہ وہ اہل کتاب ہیں یہی تم نے  
انہیں سب سے پہلے اس بات کی طرف اشارہ کر دیا کہ وہ خدا کو  
ایک مانتے ہیں جب وہ اس بات کو حرام نہیں مانتے تو ہمیں بتانا کہ  
اللہ تعالیٰ نے ان پر دور رس پاک وقت کی نازل فرمائی ہے  
جو ان کو اللہ سے ہے جب وہ تم پر چلیں تو انہیں جنانا کہ اللہ تعالیٰ  
نے ان کے دلوں میں ان پر کوئی قرینہ نہیں ہے جو ان کے دلوں سے  
انہیں لے کر ان کو کوئی چیز ہے جب وہ اس کا اقرار کریں تو ان  
سے ذکوۃ لے لیا اور ان کو اس کا عہدہ مل جائے گا کہ ان سے  
سے پر میر کرنا۔

اسود بن بلال نے حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ  
ان سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
سے سعید کہ تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا بندہ ہو کر اس حق سے  
عرض کر رہو ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی ستر جانتے ہیں۔  
فرمایا کہ ان کی عبادت کریں وہ اس کے ساتھ کسی کو  
شریک نہ کریں۔ کیا تم جانتے ہو کہ ان کا خدا نہ ہو سکتا ہے؟

لَسْتُمْ بِهَذَا صُنَّاتُكَ هَذَا أَهْلُكَ عَصِيَّةٌ

## کتاب التوحید والرد علی الجہلیۃ وغیرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِأَنَّهُ مَلَكُوتِي دَعَا إِلَهُي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّتَهُ إِلَى تَوْحِيدِ اللَّهِ وَرَدُّهُ

۲۲۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
بُرَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي  
مُقْبِلٍ عَنْ أَبِي عَتَابٍ أَنَّ لُحْيَةَ بْنَ حَنْظَلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
بَعَثَ إِلَى الْيَمَنِ وَحَدَّثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
الْأَسودِ حَدَّثَنَا الْقُضَيْلُ بْنُ الْعَدَا حَدَّثَنَا الْفُجَيْلُ  
ابْنُ الْأَمِيَّةِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَبِيبِ  
أَبْنِ عَتَابٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُعَاذَ بْنَ أَنَسٍ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَمَّا بَلَغَ الْيَمَنَ قَالَ  
قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ قَالُوا قَدْ لَمْ نَسْمَعْكُمْ  
إِلَّا أَنْ تَوْحِيدَ اللَّهِ تَعَالَى قَدْ لَمْ نَسْمَعْكُمْ  
قَدْ حَبِطَ هَذَا إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ قَوْمٌ قَالُوا  
فِي يَوْمِهِمْ وَنَبِيِّهِمْ قَدْ لَمْ نَسْمَعْكُمْ قَالُوا  
اللَّهُ أَفَرَضَ عَلَيْهِمْ نَحْوَهُ فِي أَمْرٍ يَزِيدُهُمْ  
قَوْمَهُمْ فَتَرَدُّ عَلَى قَوْمِهِمْ قَالُوا أَفَرَضَ لَكُمْ  
لَكُمْ مِنْهُمْ وَكُنْتُمْ كَرَامَةً أَمْوَالِ النَّاسِ

۲۲۲۷۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ  
حُصَيْنَةَ شَعْبَةَ عَنْ أَبِي حَصَيْنٍ وَالْأَشْعَثِ بْنِ  
سُلَيْمٍ سَمِعَا الْأَسودَ بْنَ هِلَالٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ  
حَبِلَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُعَاذُ بْنُ أَنَسٍ مَلِكُ اللَّهِ عَلَى الْيَمَنِ قَالَ اللَّهُ  
وَسُؤْلُهُ أَعْلَمُوا قَالَ إِنَّ يَمِينَ دُونَ الْيَمَنِ كُنْتُمْ



۶۲۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو مُعَاوِيَةَ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ وَآلِي طَلْحَةَ  
عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزُحَرُ اللَّهُ مِنْ لَازِمِهِمُ  
التَّاسِعُ.

۶۲۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ  
بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ عَنْ الْفَيْعَتَيْنِ  
الْمُطَهَّرَتَيْنِ عَنْ أَسْلَمَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ لَمَّا عِنْدَ سَيِّدِي  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
بَنَاتِهِ يَدْعُوْنَ إِلَى نَهْلِ فِي الْمَوْبِ فَقَالَ سَيِّدِي  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْجَعُ مَا خَبَرْتَنِي بِهِمَا  
أَحَدًا وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَ قَبْلِ أَجَلٍ مُنْجِي  
كَمَنْهَا مَلَكُ تَصْبِيهِ وَلَمْ تَحْبِبْ فَأَعَانَتْ التَّسْوِيلُ  
لَهَا أَفْضَلَتْ لَتَأْتِيَنَّهَا بِقَامِ الشَّيْءِ صَلَّيَ اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلَمُ رَحْمَةٍ مَعَهُ مِنْ عِبَادَةٍ وَ  
مُعَاذُ مَنْ حَبْلِي فَدَا وَبِالضَّيْقِ إِلَيْهِ وَنَفْسُهُ  
تَقْطَعُ مَا كُنَّا فِي شَيْءٍ مَنَّا حَبْلٌ عَنَّا فَقَالَ  
لَهُ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا كُنْ هَذِهِ رَحْمَةٌ  
جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَرَأَيْتَنِي وَصَلَّى اللَّهُ  
مِنْ عِبَادِهِ الرَّحْمَاءُ.

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى التَّزَاقُّ ذُؤَالِ  
الْقُوَّةِ الْمَحْبُورِ

۶۲۴۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ السَّامِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ  
الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ ضَرَعَ عَنِي  
أَدَى سَمْعَةٍ مِنْ اللَّهِ يَدْعُوْنَ لَهُ الْوَلَدَ مَشْرُوعًا  
يُعَايِدُهُمْ وَيَزِيْرُهُمْ.

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى عَالِمُ الْغَيْبِ

ابو قلیہان نے جبر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں  
پر رحم نہیں کرتا۔

ابو عثمان صدیقی کا بیان ہے کہ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ  
عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود رہنے کے  
آپ کی ایک صاحبزادی کا قصہ یہ کہ وہ مسلمان میں حاضر ہوا، حضور  
نے اس سے ملایا تھا کہ اس کا صاحبزادہ قریب لڑکھا تھا چنانچہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ابھی چڑا اور ابھی بہادور جو اس نے  
بیا اور جو اس نے دیا سب اللہ تعالیٰ لکھے۔ اور ہر چیز کی اس کے پاس  
حق مقرب ہے۔ ہر شے کے کوکر میرے کام ہیں۔ اور اسے حرجب اور  
تقدیر کی چنانچہ قاصد ہوا تاکہ رسول سے تم دی ہے کہ آپ حضور  
تشریف لائیں پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ کے  
ساتھ حضرت سعد بن ابی وقاص حضرت سعید بن جبیر بھی ملے۔ آپ نے  
آپ کی گود میں سے دو بچے اٹھائے مشک کی طرح بچے کا سر کھڑیا  
تھا چنانچہ آپ کی چشمان مبارک سے دھڑوں سے ہر شے نکل رہی تھی۔ حضرت سعد  
عرسہ لکھتے کہ یہ رسول اللہ کی ہے؟ فرمایا کہ یہ ہے جو اللہ تعالیٰ  
اپنے بندوں کے دلوں میں ڈالتا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ بھی  
اپنے رحم دل بندوں پر رحم فرماتا ہے۔

روزی دینے والا اور بیعت بڑی قوت  
والا اللہ تعالیٰ ہے۔

ابو عبد الرحمن سلی نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ  
عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
کلُّ یسا نہیں جو اذیت ناک بات سن کر اللہ سے  
زیادہ مبرا کر سکے۔ لوگ اس پر بیٹے کا الزام لگاتے  
ہیں اس کے باوجود وہ انہیں عافیت اور مدد دیتی  
دیتا رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے۔



محمد انہیں کب نہ حضرت محمد پاکرم ساری نصرت کے مقتدا اور پیشوا ہیں۔ بشرہ نظریہ رکھتے ہیں اور دکھنا بھی چاہتے ہیں کہ محمد پاکرم کے کسی گروہ کی تردید و تکذیب نہ ہو۔ چنانچہ ہم کہتے ہیں کہ شب صلاح رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت میراٹل علیہ السلام کو ان کی اپنی تسکی میں بھی دیکھا اور اپنے پروردگار کے دیلے سے بھی مشرق ہونے والے دل کی آنکھوں سے بھی دیکھا اور حضرت سے بھی یہ شرف حاصل ہوا، ہاں حضرت علیؓ ذہبت۔

محمد پاکرم کے دوسرے اللہ میسرے گروہ کے بروقت کردہ حوی صلی کے مجتہد برحق، امام احمد رضا علیہ بر طبری رحمت اللہ علیہ و التوفیق ۱۳۲۱ھ کے اختصار کے ساتھ منبہ النبیہ رسالے میں بیان فرمایا ہے، یہاں اس کے ابتدائی حصے کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے، واللہ التوفیق۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اپنے سند میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: —  
وَأَبَتْ لَأَبِي عَزْرٍ وَجَلَّ —

یہ نے اپنے اب عزیر کو دیکھا

امام ابوالدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے غسان فی کرمی اور مودعہ حدیثوں میں روایت فرمائی ہے کہ اسی حدیث کا سند صحیح ہے۔ ابن عباسؓ حضرت عباسؓ کے ساتھ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: —

بے شک اللہ تعالیٰ میری کو کلام عطا فرمایا اور

اللہ اللہ اعطی موسیٰ الکلام و اعطانی

مجھے، اب دیکھو کہ دولت کاشی اللہ مقام محمد و عربی کو کر کے دے دے عیسیٰ دے۔

الرؤیۃ لوجہہ وفضلہ بالیہ مقام  
المحمودہ والحوض المورودہ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: —  
قَالَ يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ لَاحْتِلَ ابْرَاهِيمَ خَلْقِي وَ

مجھ سے میرے اب نے فرمایا کہ میں نے ابراہیم کو اپنی دوستی دی، عیسیٰ سے کام لے لیا اور اسے محمدؐ کی بنیاد پر دیکھا۔

كَلِمَتِ مَوْسَىٰ تَكْلِيمًا وَاعْطَيْتُكَ يَا  
مُحَمَّدُ كَفَا حَا۔

مجھے ہمارے کفا کا مطلب یوں بیان کیا گیا ہے کہ

کفا سے مراد، مشاوریہ ہے کہ دونوں

كَفَا حَا اِي مَوَاجِهَةً لِّسِي بَيْنَهُمَا احْجَابٌ  
وَلَا رَسُولَ۔

کے درمیان کو نہ چھوڑا یا پیغام رسالہ نہ ہو۔

ابن مرددہؒ میں حضرت اسامہ بنیت ابو بکر صنیعی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مدینہ منورہؓ کی تقریب بیان کرتے ہوئے سنا، اسی کے آفریں سے ہے۔

میں عرض کر رہا ہوں کہ رسول اللہ کیا آپ سے اسی کے پاس دیکھا، فرمایا کہ میں نے اسی کے پاس دیکھا یعنی اپنے رب کو۔

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَيْتَ عِنْدَهَا  
قَالَ سَيِّدَتُ عِنْدَهَا يَعْنِي رَبِّهَا۔

تو میں نے عرض کیا کہ رسول اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشاد ہے: —

أَمَّا تَحْنُ مَوَاجِهَاتِمُ فَتَقُولُ ابْنُ مُحَمَّدٍ —  
مگر ہم ہی انہی کو کہتے ہیں کہ محمدؐ کے

نے اپنے رب کو ڈر دہر دیکھا۔

مہر ای رقیہ مؤتین۔

ابن اسحاق میں حضرت عبداللہ بن ابی اسحاق کی روایت یوں ہے۔

حضرت ابن عمر نے حضرت ابن عباس سے یہ  
پرچے کے لیے آدمی بھیجا کہ کیا محمد مصطفیٰ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا؟ فرمایا ہاں۔

انا ابن عباس اوسل الی ابن عباس یسألہ  
هل رآی محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
ما بہ فقال نعم۔

ماہر ترجمہ اور کبریا میں حکمران سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشاد منقول ہے۔ کبریا کے الفاظ میں

یہاں ابن

عن ابن عباس قال نظر محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
قال حکومتہ فقلت لہ نظر محمد  
الی ما بہ قال نعم جعل الکلام  
لنوحی والخلة لابراہیم والنظر  
لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ محمد  
مصطفیٰ نے اپنے رب کو دیکھا۔ حکمران فرماتے ہیں کہ  
میں نے ان سے عرض کیا کہ محمد مصطفیٰ نے اپنے رب کو  
دیکھا؟ فرمایا ہاں۔ اللہ تعالیٰ نے نوحی کے لیے کلام  
ابراہیم کے لیے وحی رکھی اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے لیے دیدار رکھا۔

ترجمہ شریف کی اس روایت میں یہ بھی ہے۔  
فقد مہر ای رقیہ مؤتین۔

اپنے اپنے رب کو ڈر دہر دیکھا۔

امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ صحیف حسن ہے۔

الفاظ میں غلطی ہو۔

انفجیون ان تكون الخلة لابراہیم  
والکلام لنوحی والروية لمحمد  
صلی اللہ علیہ وسلم۔

کیا تم اس پر قنوت کرتے ہو کہ دوسری ابراہیم  
کے لیے کلام نوحی کے لیے اور دیدار محمد مصطفیٰ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ہو۔

امام حاکم نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا کہ اس کی سند جید ہے۔

عن عبد اللہ بن عباس انہ کان یقول  
ان محمد صلی اللہ علیہ وسلم رآی  
ما بہ مؤتین ہرۃ ہرۃ ومسرة  
بفتاۃ

حضرت عبداللہ بن عباس فرمایا کہ کہہ  
مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے رب کو ڈر  
دہر دیکھا۔ ایک دفعہ سرگرمی سے اس کا ایک دفعہ  
کہا کہ کہہ۔

امام ابوالدین سیوطی امام طیب احمد قسطلانی، علامہ ابن ماجہ بن شامی امام عبداللہ بن قسطلانی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے  
فرمایا کہ اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا کہ اس کی سند جید ہے۔ امام حاکم نے فرمایا کہ اس کی سند جید ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا کہ اس کی سند جید ہے۔



ان محمد اصلي الله عليه وسلم ما  
ما به من وجعل

بیشک محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے اپنے رب عزوجل کو دیکھا۔

امام احمد سلطان، و امام عبدالحق رافضی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند قوی ہے۔ محمد بن  
کا حدیث میں ہے۔

ان مروان سال ایوہ یوقا یعنی اللہ عندہ حل  
ماہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ما بہ  
فقالت نعم۔

مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنه سے پوچھا کہ کیا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے اپنے رب کو دیکھا، فرمایا: ہاں۔

مصنف عبدالحق میں ہے کہ مقرر نے امام حسن عسکری کا قول یوں نقل فرمایا۔  
اللہ کان یصلیٰ باللہ لقد راٰ فی ما محمد  
صلی اللہ علیہ وسلم ما بہ۔

بیشک وہ اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ اللہ نے محمد  
مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے رب کو دیکھا۔

امام ابن خزیمہ، حضرت ترک بن زبیر سے راوی ہیں کہ ان کے نزدیک شعبہ معراج بن کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
اپنے رب کو دیکھا اور اس کے فرمایا۔  
واللہ کان یصلیٰ علیہ انکارھا۔  
اس اس کا انکار۔ ان پر گواہ گواہ تھا۔

اسی طرح کتب سابقہ کے عالم کتب امام احمد بن حنبل، امام مالک بن انس، امام شافعی، امام ابو حنیفہ، امام ابو یوسف، امام  
عطاء بن دین، امام بخاری، امام ابو حنیفہ، امام مالک بن انس، امام شافعی، امام ابو یوسف، امام احمد بن حنبل، امام  
سالم سے شاگردوں کا یہی مذہب ہے کہ شب معراج ہی کو تمہیں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوا تھا۔ امام احمد طیب سلطان  
رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ایمان افروز تصنیف مواہب اللدنیہ شریفین میں فرمایا ہے۔

ان مروان بن خزيمة عن عروة بن الزبير  
الشب تھا وہ قال سائرا صحابا  
عباس وجوزم وہ كعب الاحباب والوہر شاذ

ابن خزیمہ عروہ بن زبیر سے اس کا اثبات  
دایت کیا ہے اور یہی حضرت ابن عباس کے تمام  
شاگردوں کے کہا ہے نیز کتب اصحاب اور ہر کسی  
پر جزم کرتے تھے۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ طبع اولاد شریف کے تھے لیے اس روایت کا اثبات کیا کرتے تھے۔ چنانچہ نقاش اپنی تفسیر میں  
اس امام مال مقام سے رہا ہے۔

اللہ قال يقول بعد يث ابن عباس  
بعد منة تاني مجة راه راه راه حتى  
القطر نفسه۔

احمد بن حنبل نے فرمایا کہ شب حضرت ابن عباس کی  
حدیث کے باعث کہتا ہوں کہ حضور نے اپنی آنکھوں  
سے اپنے رب کو دیکھا، آسمان دیکھا، زمین دیکھا، یہاں  
تک کہ سانس ٹوٹ گیا۔

امام ابن الخليل مروي نے مواہب شریف میں فرمایا ہے۔  
جوزم وہ معمر وأخرون وهو قول الأشعري

تقریباً دوسرے حضرات نے اس پر جزم

و عذاب اتباعہ۔

کیا اور یہی قول امام شریعت امامان کے اکثر پیروکاروں کا ہے۔

امام شہاب الدین خوافی نے اپنی مایہ ناز اور ایمان افروز تصنیف تسمیہ الیاف شریع شفاۃ نام تافہی حیا میں فرمایا ہے کہ

الراجح انما جوامہ صلی اللہ علیہ وسلم  
دای رہہ بعینہ سر حین اصرا ہی بہ کہ  
ذہب الیہ اکثر الصحابہ۔

نویان صحیح اللہ باع ذہب یہی ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شعبہ اسری اپنے  
سب کو سرگ آٹھ سے دیکھا۔ اسی طرف اکثر صحابہ گئے  
ہیں۔

اسی طرح امام شرف الدین عری نے شرح صحیح مسلم میں اور امام محمد بن عبدالقاسمی نے شرح مواہب اللدیر میں فرمایا ہے کہ  
الراجح عند اکثر العلماء انہ صلی اللہ علیہ  
وسلم دای رہہ بعینہ ماہ لیلۃ المعراج۔  
اکثر علماء کے نزدیک یہی راجح ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے معراج کی رات اپنے رب کو  
سرگ آٹھ سے دیکھا۔

ابن آفری مدظلہ جباروں سے محدث کرم تالیفین مقام اور آئینہ مستند کے طلعتی مقام کی اکثریت کا اسی اسے میں مذہب  
واضح طور پر ہر صاحب علم کے سامنے ہے، جس پر صحیح معترف مد شیش میں دلائل مستند ہیں۔ دوسری جانب انکار پر ایک

بھی یہ گام فخر حدیث نہیں ہے بلکہ اسی حدیث میں ہی سرست مانندہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اپنی طے ہے اور جو کہ خود نے کہا  
صوت اپنے اجتہاد کے کہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا رویت باری تعالیٰ کی نقل پر کوئی ارشاد پیش نہیں کیا۔ مسلمانوں کو پانچ  
کرواں سلسلے میں وہی نظر پر رکھیں جس کی پشت پر نفع مد شیش ہیں۔ اور مرکز صحابہ کرم ہیں۔ اور جو کہ خود نے کہا کہ اکثر مشاہیر  
مجتہد رسول کا تعارف بھی یہی ہے کہ رویت باری تعالیٰ کی انبیا کیا جائے۔

دوسری بات اسی حدیث میں حضرت مانندہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ فرمایا کہ جو یہ کہے کہ وہ غیب جانتے ہیں تو اسی  
نے جھٹ کہا۔ اصرار پر لَا یَعْلَمُ الْغَیْبُ إِلَّا اللہ۔ سے استناد کیا ہے۔ مئی بیدار کے  
دادود احقر کو صدم نہیں ہو سکا کہ یہ الفاظ کس حدیث کی کونسی آیت کا حصہ ہیں تاکہ حوالہ دے سکے۔ خبر کس حدیث میں ایسا سند  
آئیں جو یہاں میں ملے کہ حدیث کہ اللہ تعالیٰ غیب پر انبیا کرم کو مطلع فرماتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب سیدنا  
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا:-

ذَٰلِكَ مِنْ أَمْرَائِ الْغَیْبِ کَوْحِیِّہِ  
الْبَلَدِ (۳۳۱۳ - ۱۱۲، ۱۱۳) کہتے ہیں۔

و حضرت مقام پر اللہ رب العزت نے ہم لوگوں کو ناطق کر کے فرمایا ہے:-

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لَیُطِلَّ عَلَیْکُمْ حَلٰی الْغَیْبِ  
وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَخْبِرُ مَنِ ارٰیہُ جِسْمِ  
یَسْأَلُہُ (۱۵۹، ۱۶۰) کہے، ان اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں میں سے  
ا جی کہ چاہے۔

پھر سے ہم پر اللہ تعالیٰ نے غیب کا علم دینے کے بارے میں فرمایا ہے:-

تَتَذَكَّرُ الْغَيْبِ وَلَا يُطِيعُ عَلَى غَيْبِهِ

غیب کا ماننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو

مستقل نہیں کرتا سوہنے ایسے پسند دوار سونوں کے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُهُ

ان تینوں تہوں سے اور اسی مضمون کی کئی اور تہوں سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ اس قدر مستطیع و مکرر ہے کہ اس کا نام اور

ہے۔ نیز اس معضون کی بھی قرآن کریم میں، تین موجود ہیں جن میں فرمایا گیا ہے کہ جس شخص کے جہاں اور کوئی غیب نہیں جانتا۔ وہ ذاتی علم ہے کہ کسی کو دیا برا نہیں ہے اور کی مخلوق سے متعلق ہے کہیں ایسا نہیں ہے بلکہ مخلوق سے جس علم کی نفی دہرہ ہر نہ ہے۔ دہرہ ہر نہ ہے تو وہ خدا کے علم سے سب سے زیادہ اور بھی جہاں غیب۔ — خود جس غیب کی مخلوق کے لیے نفی دہرہ ہر نہ ہے کہ خالق جیسے علم کا حصول مخلوق کے لیے ممکن ہے۔ دہرہ ہر نہ ہے بلکہ تمام حاصل ہونا مخلوق کے لیے ثابت ہے۔ اس سے خالق پاک ہے، یعنی حضرات کی عقلیت رکت کے باعث اس میں شرک نظر آنے لگتا ہے مگر ایسا ہے نہیں کیونکہ وہ خالق کا علم ذاتی ہے بلکہ مخلوق کا عطا فیضی خدا کا حق ضرورہ ہے۔

۲۰. عابدی کا تئیر محدود ہے جبکہ مخلوق کا علم محدود ہے۔

۲۔ لائق کا علم غیر مستثنیٰ ہے یعنی گناہیں جاسکتی ہیں جبکہ حقوق کا علم مستثنیٰ ہے۔

۲۔ حالتِ کامل واجب ہے مینی گھس کی حالت کے ساتھ دارم سبے جبکہ حقوق کا علم واجب نہیں۔

۵۔ حاجی کاظم انصاری دایمی ہے جبکہ حقوق کاظم ترکیبہ خود بھی ہستی وابدی نہیں۔

4۔ حقائق کے علم کو باقی رہنا واجب ہے جبکہ مخلوق کا علم خدا کی مرضی پر ہے جبب چاہے خدا کر دے۔

۴۔ خالق کے علم میں تبدیلی نہیں۔ سستی جیک مخلوق کے علم کو خدا جب چاہے بدل دے۔

اس کے باوجود اگر نیاں گزم کے بے ہم غیب کے اثبات سے کسی کو شرک کا خطرہ نظر آتا ہے تو اس کی پی نظر کا قصور

۱۰۰۔ اللہ تعالیٰ محمد و خیران اسلام کو سچی وایت نصیب کرے، آمین۔

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

٢٢٣٥ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
 زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ إِسْهَاقَ  
 قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا نَصِلُ حَلْفَ الشَّيْخِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ وَعَلَى  
 الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ  
 وَبَيْنَ دُورِ التَّحِيَّاتِ بَيْنَهُ وَتَحِيَّاتُ الْقَضِيَّاتِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّيْخُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ  
 أَسْأَلُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعْزِمَنَا  
 عَمَّا لَا وَرَسُولُهُ.

۱۔ ان تعالیٰ سلاست یکنے والا اور دیکھان ٹیپنے والا ہے۔

حقیق کا سلسلہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود

حق سہ ماہی کے فریڈرک نے جی کو کم صلہ علیہ دس کم کے پیچھے نماز شہتے

تو کسا کرتے کہ سلام ہو اللہ پر، جتنا بخیر تھی کہیم علی مشہ علیہ وسلم

میں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تو محمد سلیمان سے ہے، بلکہ تم لوگوں کو

کو تو تمام رہا باقی سہاؤ بھی اللہ کے سٹے میں اور عقی و مال

عبدالرحمن رحمہ اللہ نے ایک بار یہ دعا پڑھا اور اس کا اثر دیکھ کر اسے یہ دعا پڑھنے کی رسمت اور

اس کی برکتیں - سلام ہو امانت سے وپراور امانت کے شہک

ہندوؤں پر۔ یہی گواہی دیتا ہوں کہ عقیدہ کوئی مسعود گمراہ نہ

دریش گواہی دیتا ہوں کہ محمد مصطفیٰؐ اس کے بندے اور

میں نے کہا -

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى مَلِكِ النَّاسِ  
فِيهِ ابْنُ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ.

۲۲۳۹. حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ بْنُ مَرْثَدَةَ  
ابْنُ وَهَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ يَرْبُوعَ بْنَ أَبِي شَيْبَةَ

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتِمُّ لِلَّهِ الْأَرْضُ يَوْمَ  
الْأَمَةِ دَيْظُولِ السَّمَاءِ بِمِثْقَلِ حَبِّ  
أَنَّا الْمَلِكُ أَيْنَ مَلَكُ الْأَرْضِ وَفُلْ شَعِيبُ  
وَأَبُو بَرْزَةَ قَائِمٌ مُسَابِرٌ وَاسْتَفْزُفَ بَرْدُ بَحْرِ  
الزُّهَرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ بِمَنْ رَتَبَ نِعْمَةً غَايِبَةً يَلِيهِ الْعَزِيزُ  
وَالْمُسَوِّدُ وَمَنْ جَاءَ بِعِدَّةِ اللَّهِ وَصِفَاتِ  
وَقَالَ النَّسَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَقَوْلُ جَهَنَّمَ فَكَلَّا وَقِيلَ لَكَ وَقَالَ أَبُو بَرْزَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفِي تَحْدِثِ  
بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ لِحِجْرٍ أَهْلُ النَّارِ دُخُولُ  
الْجَنَّةِ كَقَوْلِ رَبِّكَ أَصْرَفَ وَجْهِي عَنِ النَّارِ  
لَا وَجْدَ لَكَ لَا أَسْأَلُكَ عَنْهَا قَالَ أَبُو بَرْزَةَ  
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
حَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ ذَلِكَ وَعَشْرَةُ أَمْثَالِهِ  
كَأَلِ الْيَتِيمِ وَجَلَّكَ لَا يَحِثُّ بِنِعْمَتِكَ

۲۲۴۰. حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ بْنُ مَرْثَدَةَ  
عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَتِمُّ لِلَّهِ الْأَرْضُ يَوْمَ  
الْأَمَةِ دَيْظُولِ السَّمَاءِ بِمِثْقَلِ حَبِّ  
أَنَّا الْمَلِكُ أَيْنَ مَلَكُ الْأَرْضِ وَفُلْ شَعِيبُ  
وَأَبُو بَرْزَةَ قَائِمٌ مُسَابِرٌ وَاسْتَفْزُفَ بَرْدُ بَحْرِ  
الزُّهَرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

حقیقی مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

نہ اسے میں حضرت ابن عمرؓ کی روایت میں اللہ علیہ وسلم سے  
روایت کی ہے۔

سعد بن سبب نے حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

تم امت کے روز اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی ٹہنی میں سے بیگا  
اور آسمان کو اپنے دھن ہاتھ میں پیٹ سے گاہر  
فرمائے گا کہ حقیقی بادشاہ میں ہوں، دنیا کے بادشاہ  
کس میں بہ، طبعاً اور زہدی اور۔۔۔ میں مسافر اور  
اسماں میں بھی نے نہ ہری کے، انہوں نے بوسہ کے  
اسے روایت کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔

روایت ہوتی ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کو عزت دے دیں، اس کی  
تقریر سے سورہ انعام میں عام فرمایا، اور عزت تو اللہ ہی اس  
زمرہ کے ہے، سورہ النور میں ہے، اور اللہ کے شک حزب اللہ  
اس کی حفاظت کی ہے، حضرت اس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہم کے کی عزت کی ہم میں سے حضرت ابو ہریرہؓ  
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی جس نے اللہ تعالیٰ  
سے دو بیان باقی رہ جائے گا جو جہنم میں سے جہنم میں داخل ہوئے والا  
نہی ہوگا، اور اسے اللہ تعالیٰ کی عزت سے بھرنے، تیری عزت  
کی ہم میں اس کے سوا کوئی نہ ہوں جس کی مدد حضرت ابو سعید صدیقیؓ  
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا، اللہ تعالیٰ عزت کا ترے لئے ہے  
صدیق اکبرؓ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے کہی یہی روایت ہے کیا جیسا کہ۔

تجلی ہی حضرت اسے اس واسطے کہ وہی اللہ تعالیٰ  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کرتے تھے  
میں ہری حزب کی پناہ پکڑا ہوں، تو وہ ہے کہ تیرے  
سوا کوئی مسعود نہیں۔ تجھے عزت سبھی ہے جبکہ جن و  
عن سبب مر جائیں گے۔

۲۲۳۸۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا  
حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عَیْنٍ  
النَّبَیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یُنَادِیٰ فِی الْمَآبِ  
وَقَالَ ابْنُ خَلِیْفَةَ حَدَّثَنَا سِرِّیْنُ بْنُ زَمَیْعٍ  
حَدَّثَنَا سَعْدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ  
مُعَیْشٍ سَمِعْتُ أَبَا عَیْنٍ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ  
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَايِدًا لِّی فِیْهَا وَ  
أَقُولُ حَلَّ مِنْ قَمِیْئِیَ حَتَّى یَضَعَ فِیْہِ رَبِّ الْعِیْشِ  
قَدَامَہُ فَمِنْ دَوِیٍّ یُعْطِیْهِ إِلَى بَعْضِ الْمَلَائِکَةِ حَتَّى  
کُنَّا بِعِزِّکَ وَکَرَمِکَ وَلَا تَقْرَأُ الْجَنَّةُ فَضْلَ  
حَتَّى یُسَبِّحَ اللہُ لَهَا حَلْفًا فِی سَبِّحَ فِضْلِ  
الْجَنَّةِ .

بَابُ قَوْلِ اللہِ تَعَالٰی وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ  
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْحَقِّ .

۲۲۳۹۔ حَدَّثَنَا قَبِیْصَةُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ  
اَبْنِیْ جَرِیْجٍ عَنْ سَلَمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ  
عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
یُنَادِیْ عَوْمٌ مِنَ اللَّیْلِ لِلَّذِیْ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ  
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیُّمُ السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْہِمْ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ خَلَقْتَ السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضَ قَوْلَکَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلَیْسَ لَکَ  
حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ  
لَلَّذِیْ لَکَ اَسْکُتُ وَیَلِکَ اَمْنٌ وَعَلِیْکَ کَرَمٌ  
وَإِلَیْکَ اَمْنٌ وَیَلِکَ حَاقِقٌ وَإِلَیْکَ حَاقِلٌ  
فَاَعْبِرْنِیْ مَا قَدَّحْتَ وَمَا أَخْبَرْتَ وَأَسْرَدْتَ  
وَأَعْلَمْتَ اَنْتَ الْغَیُّ الْغَیُّ الْغَیُّ الْغَیُّ الْغَیُّ الْغَیُّ

حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ کَعْبٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ یَحْزَانَ  
وَقَالَ اَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ  
بَابُ قَوْلِ اللہِ تَعَالٰی وَكَانَ اللہُ بِمِیْحَا

قَتَادَةَ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ مجھ میں بڑے عجائبات کے  
علیہ۔ یہ درود بیچ سب سے زیادہ ہے۔ اس میں اتنے  
عجائبات ہیں کہ اگر کوئی اسے پڑھے تو اس کے وہ قتل و قتل اس  
سندہ۔ یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ  
یہ مجھ میں قائلے جانتے ہوں گے اور وہ کہیں گے کہ یہ مزید  
اور میں، سائنٹ کہ یہ درود کا نام اس میں با قدم رکھو  
کاواں کے ہوں جسے صحت کہ دو سوے بعض سے مل جائے  
کے۔ مردہ کہیں گے کہ تیری عزت و درگاہ میں ہم میں ہیں، در  
جست میں با آخر مگر ماتی رہ جائے گی کہ اللہ تعالیٰ اس  
کے لئے مخلوق پیدا کرے گا اور اس کے ساتھ اس باقی  
جگہ کو آباد کرے گا

آسمانوں اور زمین کو اللہ تعالیٰ کے  
بی پیدا کیا ہے۔

ناظر! سامع! کہ حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت یوں دعا مانگا  
کرتے تھے، اے اللہ! سب تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں، تیری تسبیحیں  
اور دسیوں کا ہے، تعریفیں سب تیرے لئے ہیں تو اسمائوں اور  
نبی کا قائم رکھے، لا ہے اللہ ان کے درمیان ہے، سب  
تعریفیں تیرے لئے ہیں تو اسمان اور زمین کا وہ ہے، تیری بات کی ہے  
اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے، جس نے سچا ہے، جہنم  
جہنم ہے درنیا مستحق ہے۔ اللہ میں سے تیرے لئے  
تو میں کساد کی تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر ہر دوسرے، تیری  
طرح میں درج ہو، تیری مدد کے ساتھ دشمنوں سے لڑا،  
تیرے کلمے میں سے فیصلے کئے، ایسی تیری مغفرت فرمادے جو میں  
سے پہلے کیا یا بعد میں کروں یا چھپا کر کیا یا علان کر کیا تو میرا معبود  
ہے، میرے لئے تیرے سو کوئی معبود نہیں، تاہم میں تمہارے معبود  
اس طرح مدد کی، تیرے کلمے کا وہ ہے اور تیری بات کی ہے۔  
اللہ تعالیٰ ہی سننے دیکھنے والا ہے۔

بِصِيْرٍ اَوْ قَالَ الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ مَنِيْرِ عَنْ  
عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي  
وَسِعَ سَمْعُهُ الْاَصْوَاتَ مَا نَزَلَ اِلَهُ تَعَالٰى  
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَٰلِكَ سَمِعَ اللّٰهُ  
قَوْلَ النَّبِيِّ يُحَادِّثُكَ فِي رَجْعِهَا

۲۲۳۹۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ  
مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي سَفَرٍ مَكَّنَّا إِذَا اعْمَوْنَا كَتَمْنَا فَقَالَ ارْجِعُوا عَلَى  
أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ بِصَلَاةٍ وَلَا عَائِشَةً  
تَدْعُونَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَدِيمًا تَقُولُ عَلَى ذَاتِهَا  
أَقُولُ فِي نَفْسِي لَا أَحْزَنُ وَلَا كُفْرًا إِلَّا بِاَللّٰهِ فَقَالَ  
لِي يَا عَائِشَةُ اللهُ بَن قَائِمٍ قُلْ لَا أَحْزَنُ وَلَا كُفْرًا  
إِلَّا بِاَللّٰهِ فَإِنَّهَا كَثُرَتْ مِنْ كُتُوبِ الْبَحْثِ أَوْ  
كَانَ أَلَا أَذْكَتُ بِهِ

۲۲۴۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا  
وَهْبُ أَخْبَرَنَا عَنْ زَيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْخَلْبِزِ  
سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَآلَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْجَنَدِيِّ يَقُولُ  
قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ  
عَلِمَنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اَللّٰهُمَّ  
يَا ظَلَمْتُ نَفْسِي ظَنَنْتَا كَيْفَ يَرَاكَ لَا يَعْزُوقُ الدُّنْيَا  
إِلَّا أَنْتَ وَأَعِزُّوْنِي مِنْ عَذَابٍ مُّغِيرَةٍ إِنَّكَ أَمْتُ  
الْعَزْمِ وَالْحَقِيقَةِ

۲۲۴۱۔ حَدَّثَنَا هَبَةُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا  
وَهْبُ أَخْبَرَنَا يُونُسَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا  
عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ سَمِعَتْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَحْيَى بْنَ يَزِيدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَاذِي  
كَانَ إِنَّ اللّٰهَ فَذَٰلِكَ سَمِعَ قَوْلَ حَوَالِكُ وَمَ دُنَا  
عَلَيْكَ

اعلیٰ تمیم عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ سے کہا، شک ہے خدا کا جو  
تمام آوازوں کا سننے والا ہے، میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم سے  
اللہ علیہ وسلم پر مدحی نازل فرمائی، بیشک اللہ نے نبی کی  
بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں جھگڑتی ہے (سورۃ  
احقار، آیت پہلی)۔

الرحمان کا بیان ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ  
عنه نے فرمایا کہ ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ  
تھے، پس جب ہم جہنم پر چڑھنے کو کبیرہ کہتے، چنانچہ آپ نے  
فرمایا کہ اپنی جانوں پر زری کہہ دو کہ تم کسی ہوسے یا غائب کو نہیں  
پکارتے بلکہ اس کو پکارتے ہو جو سنانا دیکھتا اور قریب ہے  
پھر آپ میرے پاس تشریف لاتے، اسی وقت میں دس میں  
لا حول ولا قوۃ کہہ رہا تھا تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اسے  
حذرت ہی نہیں، دسوں دفعہ کہو کہ یہ جنت کے غلاموں  
میں سے ایک غلام ہے یا یہ فرمایا کہ کیا میں نہیں ایسی چیز  
کہتا ہوں؟

ابو یوسف نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے  
سنا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
گزارش کی کہ یا رسول اللہ مجھے ایسی دعا سکھائیے جسے میں  
مادریں پڑھا کر دوں۔ فرمایا کہ یوں کہا کرو: اے اللہ!  
تو نے اپنی جان پر ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو  
معاف نہیں کر سکتا۔ پس مجھے عجب دے کیونکہ حضرت  
بری حرت سے ہے۔ بے شک تو بھٹنے والا مہربان  
ہے۔

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
عنها سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت جبریل نے مجھے  
آواز دے کر کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سن لیا جو آپ  
نے اپنی قوم سے فرمایا اور جو انہوں نے آپ کو جوہر  
دیا۔





الْبِرُّ الْكَافِيُّ

٢٢٣٥. حَدَّثَنَا أَبُو الیَمَانِ أَنَّهُ سَمِعَ  
حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَايْدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
إِنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ ذَاكِرِينَ اسْمِهِ إِلَّا  
وَالِدًا أُمَّةً أَعْصَاهُ خَلْقًا فَجَزَاءُ اسْمِيكَ  
حَبِطَتْ لَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

٢٢٧٧  
 حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ لَمَّا رَوَى  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ فِرَاشُهُ فَيَسْتَضِيئُهُ بِشَيْءٍ  
 نُورِهِ كَلَّتْ مَذَابِقُ فَلْيَقْدُ بِاسْمِ اللَّهِ وَبِشَعَةِ  
 جَنِيهِ فَإِنَّهُ أَقْدَرُ أَنْ تُسَكَّتَ لَفْسِي فِي مَعْرِ  
 لَهَا وَإِنْ أَرَسَكْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا حَفِظَ بِهِ  
 عِمَادُكَ الصَّالِحِينَ تَابِعَهُ يَحْيَى وَبِشْرُ بْنُ  
 الْمُصَلِّى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي  
 هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى  
 زُهَيْرًا وَابْنُ هُرَيْرَةَ وَابْنُ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي  
 هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى  
 جَدَّكَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعَهُ هُذَيْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 قَالَ رَأَى رَجُلًا قَامَ سَاعَةً بِمَا حَفِظَ .

[illegible]

نکفت فرمائے والہ

حضرت الخضر علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے  
خاندان کے نام ہیں یعنی سو سے ایک کم جس نے، نہیں یاد  
نہ وہ جنت میں داخل ہوا۔ شخصیت اسے مراد ہے کہ  
انہیں یاد کیا۔

سلسلے الہیہ کے ساتھ سوال کرنا اور  
پناہ مانگنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پہنچے ہنتر  
 پر جانے لے وہ پہنچے کسی کپڑے کے سرے سے جسے نہیں دفن کیا ہے  
 اللہ کے لئے وہ اپنی تیرے نام کے ساتھ اس پر یا ہی کر ڈالتا  
 ہوگا۔ گو تمیری جان کو لوگ سے تو اس کی سعادت فرما دیتا  
 وہ جو اسے بھیج دے تو اس کی حفاظت کرنا جیسے تو اپنے نیک  
 مندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ اسی طرح بھی عبداللہ بن مسعود  
 عیادت سعید ان کے والد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور ان کے ساتھ  
 وہ ہر روز جو خوراک اور سامان لے کر، عیادت سعید ان کے  
 والد ماجد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
 وسلم سے روایت کی ہے ابن عمر بن الخطاب عیادت ابو ہریرہ رضی اللہ  
 عنہ سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کو  
 روایت کیا ہے۔ اسی طرح محمد بن عبد الرحمن اور  
 اسامہ بن جندب نے روایت کی ہے۔

وہی حق کا بیان ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میرے لیے ایک ایسا آدمی بھیج دے جس کی ہر بات میرے لیے نیک ہو۔ تو میرے لیے آپ کو بھیجا گیا۔

وَلَا أَصْبَحُ قَالَ التَّحْمُذُ لِلَّهِ الَّذِي أَخْيَا نَابَعًا  
مَا أَصْبَحَ أَرَأَيْتَهُ الشُّعُورُ

۲۲۳۸۔ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا

شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَجِيِّ بْنِ حِرَاشٍ

عَنْ حُرَيْشَةَ بْنِ الْخَكْرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ مَضْجَعَهُ

وَمِنَ اللَّيْلِ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَوْتُ فَتَحَيَّاكَ إِذَا

اسْتَوَيْتَ فَقَالَ التَّحْمُذُ لِلَّهِ الَّذِي أَخْيَا نَابَعًا

أَمَا لَكَ أَرَأَيْتَهُ الشُّعُورُ

۲۲۳۹۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا

سَمُرَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ

عَتَّابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا نَامَ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَوْتُ فَتَحَيَّاكَ

اللَّهُ الْكَلِمَةُ جَنَابُكَ الْفُطْرَانُ وَجَنَابُكَ الشَّيْطَانُ مَا

رَزَقْنَا مَا بَيْنَهُ إِنْ يُعْتَادُ جَنَابُكَ وَنَدَى فِي ذَلِكَ نَوَ

يَصْرَكَ الشَّيْطَانُ أَبَدًا

۲۲۵۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْدَدٍ حَدَّثَنَا

فَضِيلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَنَافٍ عَنْ

هَدِيٍّ نَحْوَ حَدِيثِ نَسَائِكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلَامِي الْمَعْلَمَةَ فَتَقَالَ

إِذَا أُرْسِلَتْ كَلَامُكَ الْمَعْلَمَةَ وَذَكَرْتُ اسْمَ اللَّهِ

فَأَمْسَنْتُ فَكُلْ وَإِذَا أَمْسَيْتُ بِالْبَعْرِابِ فَتَقَالَ

دَعَاكَ

۲۲۵۱۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا

أَبُو حَالِدٍ الْأَخْطَرُ قَالَ سَمِعْتُ هَنَافًا عَنْ عُرْوَةَ

بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَابِقَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ

رَسُولَ اللَّهِ إِذَا نَامَ أَقْبَلَ حَبَابَتَهُ عَلَيْهِمْ بَشِيرٌ

يَأْتُونَ بِدَحْمَابٍ لَا تَدْرِي بِرَكْعَتَيْنِ اسْمُ اللَّهِ

عَلَيْهِمْ أَمْ لَا قَالَ رَكْعَتَانِ اسْمُ اللَّهِ وَكُلُّوا

تعریفیں خدا کے لئے ہی کسی نے ہمیں مرجانے کے بعد وہ  
کی اور اسی کی طرف مجھ دونا ہے۔

حضرت بن عمر کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

عنه نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رات

کو جب اپنی خواجگاہ میں جاتے تھے تو کہتے تھے اے میرے نام

کے ساتھ ہم مرتے اور جیتے ہیں دو جب مبداء ہوتے

تو کہتے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے

مرنے کے بعد ہمیں زندہ کر دیا اور اسی کی طرف جمع

ہونا ہے۔

حضرت بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

دسویں حدیث صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی

جب اپنی بیوی کے پاس بیٹے کا مادہ کوہے اور کہے۔ اے اللہ

ہمیں شیطان سے دور رکھنا اور اس کو بھی شیطان سے دور

رکھنا جو وہ میں سے فرستے۔ پس گواہی سمجھتے ہیں کہ

قسمت میں اور یہ ہے تو شیطان سے کسی نقصان میں

پہنچا سکے گا۔

ہمارے کاموں میں ہے کہ حضرت حدیث کی حاکم رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور

عرض کیا کہ میں نے یہاں سکھا یا ہو کتنا شکار کے پیچھے

بھیجا۔ فرمایا کہ جب تم نے اپنا سکھا یا ہو کتنا شکار کے پیچھے

بھیجا اور اس پر شکار کا نام لیا پھر اس نے شکار

لیا تو مجھے کھاؤ ورنہ جب تم نے معارض ناما اور اس کا

جسم پھٹ گیا تو کھاؤ۔

سروہ بن زبیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ عنہا سے فرمایا۔ وہ عرض کر رہے تھے کہ یا رسول اللہ میں

ایسے لوگ بھی ہیں جو مجھ سے مسلمان ہوئے ہیں اور ان کا

راہ ترک کر رہے ہیں۔ وہ ہمارے پاس گواہی کے لئے آئے ہیں

ہم نہیں جانتے کہ ان کو ہم انہوں نے اللہ کا نام لیا یا نہ لیا۔

کہ تم اللہ کا نام لے۔ کیا اور اسی طرح محمد بن عبد الرحمن

تَابِعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْإِسْرَافِيُّ وَرُوِيَ  
أَسَامَةُ بْنُ حَنْشَلٍ .

۲۲۵۲ . حَدَّثَنَا حَقِصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بِشَأْنِهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتُمُ يَسْرِي وَيُضَكِّي

۲۲۵۳ . حَدَّثَنَا حَقِصُ بْنُ حُمَرَ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ بْنُ الْأَسودِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ

شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْمَرُ النَّحْوِ  
صَلَّى رَجُلًا حَطَبٌ فَقَالَ مَنْ دَرَسَ قَبْلَ أَنْ يَتَّصِلَ  
فَلْيَدْعُ بِمَكَانِهِمَا أَلْحَدِي وَمَنْ تَوَلَّى عَنْ فَلَكَ دَعْوَةٌ

يَا سِرِّهِ اللَّهُ .

۲۲۵۴ . حَدَّثَنَا أَبُو كَيْسٍ حَدَّثَنَا دُرَّهَانُ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عَقْرَةَ قَالَ قَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُغَيِّرُوا بَابًا يَكُونُ

وَمَنْ كَانَ حَائِلًا فَلْيُحْلِفْ بِاللهِ

بِأَهْلِهِ مَا يَدَّ كُرِّي الْأَدَاتِ وَالنَّعْوِيَّةِ وَ

أَسْأَلُ اللَّهَ وَقَالَ حَنْبَلٌ وَذِيكَ فِي ذَاتِ

الِإِلَهِ فَكَرَّرَ الْأَدَاتِ يَا سِرِّهِ تَعَالَى

۲۲۵۵ . حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

عَنِ الرَّهْزِيِّ أَخْبَرَنِي عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ

أَوْسٍ يَأْتِيَن جَابِرَ بْنَ الْخَفِيفِ حَيْثُ كَانَ يَتْلُو هَذِهِ

وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَمَّا هُرَيْرَةَ

قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَشْرَةَ مِنْهُمْ حَيْثُ الْأَنْصَارِيُّ فَتَعَالَى عَسِيدُ

لِللَّهِ يُرْعِيَانِ أَنَّ أَمَّةَ الْحَرَمِ أَخْبَرَتْ أَنَّهُمْ

جَاءُوا أَخْبَرُوا اسْتَعَارَ كَرْمَلَهُ مُؤَمَّنِي يَسْتَعِدُّهَا

فَلَمَّا خَرَجُوا مِنَ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوا قَالَ حَنْبَلٌ

الْأَنْصَارِيُّ ه

وَأَسْتُ أَبَا لِي حِينَ أَقْتَلُ مُرَلَمًا

اور در اولدی اورا سامر بن حصص نے مدایت  
کی ہے ۔

قتادہ کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ۔

ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیٹھوں کی قربانی میں کی وہ  
ان پر ہم امت اللہ کبر کہا ۔

اسود بن حشیل نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت کی ہے کہ وہ عید الاضحیٰ کو ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بادشاہ

ہی عام ہوتے تو آپ نے نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا اور فرمایا کہ

جس نے ماننے سے پہلے قربانی کر لی ہے اسے چاہیے کہ اس کی

جگہ دوسری قربانی کرے اور جس نے قربانی دینے کی تو اسے

چاہیے کہ اسے کر دے ۔

عبد اللہ بن دینار کا بیان ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے پاؤں کی ٹھنڈ

ٹھان کر دو اور کسی سے قسم کھانی ہے تو اسے چاہیے کہ

اس کی قسم کھائے ۔

اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور اسماء کا ذکر

حبیب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات کا اللہ

کے نام کے ساتھ ذکر کیا ۔

محمد بن ابی سعید بن اسید بن جابر ثقفی کا بیان ہے

جو حضرت ابو ہریرہ کے ساتھیوں سے سنئے کہ حضرت ابو ہریرہ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

دس آدمیوں کو رو کر فرمایا میں نے حضرت حبیب انصاری

بھی سنئے ۔ زہری کا بیان ہے کہ مجھے حبیب اللہ بن

عباس نے بتایا اور اسی حدیث کی میں نے کہ جب

لوگ جمع ہو گئے تو انہوں نے مجھ سے پاکی کا من

کرنے کے لئے کھڑا کیا ۔ جب وہ حرم سے

انہیں قتل کرنے کے لئے نکلے تو حضرت حبیب انصاری

نے کہا :-

ہو ہوا نکل جس حدیث و مقام پر ترکیب لم

عَلَىٰ آتِي شَيْءٍ كَانَ يَتَبَعُهُ مَصْرُوعِي  
وَدَلِيلِي رَأَيْتُ الْوَلَدَ فِي رَأْيِي  
يُبَالِغُ عَلَىٰ أَوْصَالِي يَلْبُو مَمْرُوعِي  
فَقَتْلُهُ بِنُ الْحَايَةِ فَكَلَّمَ بِنُ الْحَايَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَحْمَدَ بَنِي حَبْرَةَ يَوْمَ أُصَيْبُوا

بَابُ ۱۳۴ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَيُحْيِي رُكُومًا لَّهُ نَفْسُهُ  
وَقَوْلُهُ تَعَالَى تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا  
فِي نَفْسِكَ

۲۲۵۶ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ عَنْ عِيَّادِ بْنِ  
حَدَّثَنَا آتِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ عُقْبَةَ  
اللَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا مِنْ  
أَحَدٍ أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَحَدٍ ذَلِكَ كَقَوْلِهِمْ أَعْلَمُ  
وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدِينَةَ مِنَ اللَّهِ

۲۲۵۷ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ عَنْ عِيَّادِ بْنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ آتِي حَدَّثَنَا عَنْ آتِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْلُقُ اللَّهُ الْخَلْقَ  
كَتَبَ بِي يَكُنْ بِه هُوَ يَكْتُبُ عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ وَصَّ  
عَمْرُو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْلِفُ غَضَبِي

۲۲۵۸ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا  
آتِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ مِمَّنْ حَدَّثَنَا عَنْ آتِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ كُلِّ عَبْدٍ عِيَّادِي وَأَنَا  
مَعَهُ إِذَا دُكِرَ فِي حَاجَةٍ دُكِرَ فِي نَفْسِهِ دُكِرَتْ  
فِي نَفْسِي دَانُ دُكِرَ فِي مَالِي دُكِرَتْ فِي مَالِي خَيْرٌ  
مِنْكُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَى بَشِيرٍ تَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ  
فَرَّغُوا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَى ذَرَّاءٍ تَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ نَارًا  
وَأَنَا فِي يَمِينِي أَمْنُهُ هَرُولَةٌ

بَابُ ۱۳۵ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى كُلُّ شَيْءٍ عَائِدٌ  
إِلَىٰ وَجْهِهِ

یادوں پہناتا دلوں میں تو کب ہر دم  
ہے میری جاں سپرد بہ یزدانِ ذی اکرم  
برکت سے ہر دم جوڑا عطا کیے دم  
پس ہر دم کے لئے جس نے نہیں شہید کیا جب ہر دم علی اللہ علیہ السلام  
مخپنے محراب کو تار و پازا جس مہر انہوں نے عطا شہادت و شرف کیا  
اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور جو میری مرضی ہے وہ میں  
جانتا ہوں۔

شعین نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے زیادہ عزیز نہ  
اور کوئی نہیں اس کے پاس ہے ہر عباد کے کاموں کو عوام فرمایا  
سچا اور سچا کوئی نہیں جس کو خدا سے زیادہ ابھی غریب  
پہاڑی ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو  
اس کے پاس کتاب میں لکھا وہ اپنی ذات کے متعلق لکھتا ہے  
جو اس کے پاس اس پر لکھی ہوئی ہے کہ میرے غضب پر  
میری رحمت غالب ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں ہر بندے  
کے گمان کے ساتھ رہتا ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرنا ہے تو میں  
اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ کچھ بھروسے میں یاد کرے تو میں  
میرا ذکر کرتا ہوں اگر وہ کچھ جمع کے عہد یاد کرنا ہے تو میں اس سے سر  
جمع کے اندر سے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مالک کھیرے غریب ہو  
تو میں اس کے غریب ہو جاتا ہوں اگر وہ غریب ہو تو میں اس سے غریب ہو جاتا  
ہوں اگر وہ غریب ہو تو میں اس سے غریب ہو جاتا ہوں اگر وہ غریب ہو تو میں  
اس سے غریب ہو جاتا ہوں اگر وہ غریب ہو تو میں اس سے غریب ہو جاتا ہوں  
خدا کی ذات سے سوا ہر چیز فنا ہونے والی

۲۲۵۹۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَارِثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
لَمَّا مَرَلْتُ هَذَا الْوَادِيَةَ كُلُّ هَذِهِ عَلَى أَنْ  
يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ لَوْ لَوْ قَكَرْتُمْ أَنَّ النَّبِيَّ نَسَى  
اللَّهُ عَلَيْكُمْ دَسَلُوا عَوْدَ يَوْجُوهِكُمْ فَقَالَ  
أَوْ مِنْ شَيْءٍ أَنْجِيَكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَوْدَ يَوْجُوهِكُمْ قَالَ أَوْ يَكْفُرُ شَيْعًا فَقَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْيَوْمُ  
بِأَمْرِ اللَّهِ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى وَلِيُصْنَعَ عَلَى  
عَيْنِي نَعْدَى وَقَوْلُهُ حَلَّ ذِكْرِهِ تَجْعَلِي  
بِأَعْيُنِنَا

۲۲۶۰۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دُكِرَ  
الَّذِي جَاءَ بِعَمَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَجْعَلُ عَلَيْكُمْ مِنْهُمْ نَفْسًا مَعْرُوفَةً  
وَأَمَّا بَعْدُ يَمْدُ إِلَى عَيْنِهِ فَإِنَّ الْمَسِيحَ الَّذِي جَاءَ  
أَعْوَدُ الْعَيْنِ لِيُتَنَّى كَانَ عَيْنُهُ عَيْنًا  
طَرَفِيَّةً

۲۲۶۱۔ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ غَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدَةُ  
أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَسْعَدَ بْنَ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ لَا  
أَمَّا رَقُومَةُ الْأَعْوَدُ الْعَكْدَابُ إِنَّهُ أَعْوَدُ  
وَأَنَّ رَقُومَ بَيْسٍ بِأَعْوَدَ مَكْتُوفٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ  
كَأَفْرٍ

محمد بن حارث سے روایت کیا ہے کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب یہ آیت اُنزل ہوئی کہ جسے محبوب تم قرادو کرو طاعت رکھتا ہے تم پر غلبہ بھیجے (سورۃ الانعام آیت ۹۵) تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عرض کر کے کہ میں تم سے جو کرم کی چاہ کر رہا ہوں بلکہ جب فرمایا یا تمہارے پیروں کے پیچھے سے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عرض فرمادے کہ میں تم سے جو کرم کی چاہ کر رہا ہوں۔ جب فرمایا یا تمہارے ہونے بنکر تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی کہ یہ سب سے آسان ہے۔

سماں، لنگھ سے مراد اس کا علم ہے۔  
نکہ ہمدانی شہاء کے دو بروہی (سورۃ القمر آیت ۴۱)۔

تابع سے حضرت محمد بن حارث رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور وہاں کا ذکر ہو تو آپ نے فرمایا کہ تمہاری تم پر پوشیدہ نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کا ناشیں ہے اور ہے دست مبارک سے اپنی چشم پاک کی طرف اشارہ کر کے ہوئے فرمایا کہ دماغ کسی آنکھ سے کاٹا ہے گویا آنکھ کی آنکھ سے ہوئے ٹھکانا فرما ہے۔

قتادہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے کوئی ہی مبعوث نہیں فرمایا مگر اس نے اپنی قوم کو کاسے کتاب سے ڈرایا کہ وہ کاٹا ہے اور تمہارا رب کا نہیں نہیں ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے۔

نوٹ: وہاں کا ذکر ابن و محمد بن حارث کے علاوہ اور بھی صحابی تشریف کی متعدد احادیث کے ذریعہ ہے۔ وہاں کا لفظ بہت ہی بڑا فقرہ ہو گا جس کے شر سے اللہ تعالیٰ اپنے اس گناہگار بندے اور تمام مسلمانوں کو محفوظ رکھے، آمین۔ حقیقی وہاں تو وہاں ہے جس کے ساتھ کہ اس کی تفسیر میں حضرت امام احمد رضا رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس کے لیے حضرت مسیح علیہ السلام کا لفظ ہو گا جس کو اس کے بعد پروردگار میں اس کے علاوہ اس سے پہلے تیس چھوٹے وہاں بھی ہوں گے جن میں سے ہر ایک نعمت کا دعویٰ کرے گا جیسا کہ مرقا اعلام احمدی (سنہ ۱۹۰۸ھ) جو نعمت کا برکت گرینٹ کے بار پر دعویٰ کر کے تیس وہاں میں شامل ہو گئے تھے۔

















لَجَعَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 أَتَى اللَّهَ وَأَمْرُكَ عَبْدُكَ رَوْحُكَ فَتَأْتِ  
 عَائِشَةُ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ كَاتِبًا شَيْئًا لَكُم هَذِهِ قَالَ فَكَاتَمَتْ  
 رَيْبُهَا فَغَضِرَتْ عَلَى أَسْرَافِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ يَقُولُ سَأَلْتُكَ أَنْ أَهْلِي لَكِنْ وَرَوْحِي  
 اللَّهُ تَعَالَى مِنْ خَوْفِ سُبْحِ سَمُوتٍ وَعَرْقَابٍ  
 وَخُوفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَخَشْيَتِي  
 النَّاسَ مَزَلَتْ فِي شَأْنِ رَيْبٍ وَنَعْيٍ مِنْ  
 حَائِشَةٍ .

٢٢٤٣ - حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا  
عَلِي بْنُ كُرَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّسَّابَ بْنَ وَائِلٍ  
يَقُولُ نَزَلَتْ الْوَيْلُ لِلْجَوَابِ فِي رَيْثِ بْنِ  
مُحَمَّدٍ وَأَخُوهُ عَلَيْهِمَا يَوْمَ مِثْلِ خُزْأَةَ لَحْمًا  
كَكَاسٍ فَخُذُوا عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ حَتَّى تَلَهُ عَلَيْهِ  
وَسَلِّمْ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ اللَّهَ أَنْكَرُ حَقَائِقِهِ

٢٢٤ م. حَدَّثَنَا أَبُو أَيْسَابٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ  
حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أُمَّةً تَقَافِقُهُ  
الْحَقُّ كَتَبَ عَذَابًا كَوَافًا عَزَّوَجَلَّ إِنَّ رَجُلًا مَاتَ  
عَلَيْهِ

٢٢٤٥ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَذَا جَدِّي سَيِّدُ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ النَّبِيُّ وَلِبَدُهُمَا قَالُوا

کہ کعبہ حضرت عائشہ صدیقہ کا بیان ہے کہ اگر تمہوں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم میں سے کچھ بھی چھپائے گا میں نے تو اس آیت کو چھپاتے۔ لادنی کا بیان ہے کہ حضرت زینبؓ انہی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اور اوج حضرت سے غریب کہا کرتیں کہ آپ کا نکاح آپ کے گھر والوں نے کیا اور میرا نکاح اللہ تعالیٰ نے کیا۔ ساتھ آسمانوں کے اوپر کیا۔ تا بہت کا بیان ہے کہ آیت تم پہنے دی میں چھپاتے تھے وہ جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا اور تمہیں لوگوں کے سامنے کا۔ اندیشہ تھا۔ سورہ ۹

الاحزاب (آیت ۳۷) حضرت زینبؓ اور حضرت زید بن حارثہ کے قصہ کی فافہ ہوئی۔

جیسی ہی طہان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت اس بن مالک  
رضی اللہ عنہ کو مارتے ہوئے سنا کہ پردے کی تین حضرت زینب  
بنت جحش کے حق میں نازل ہوئی۔ ورآن کے ولیمہ میں آپ  
نے مدق و گوشت کھایا اور یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کی باقی ازواج مطہرات پر نازل کیا گئی تھیں  
اور کہا گئی تھیں کہ میرا ساج آسمان پر ہوا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یا حبیب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو عرضش کے اور اپنے پاس لکہ کہ وہ کھڑا ہے شک میری رحمت میرے غضب سے ڈر رہی ہے۔

عقلمندی بیاد سے صحبت ہو بہرہ دہنی شد تعالیٰ  
عہد سے واریت کی ہے کہ حق کریم علی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
جو بیان لایا اللہ اور اُن کے رسوں پر اور خدا قائم کی  
اور مضامین کے وعدے رکھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے  
کہ اُسے جنت میں داخل کر دے اور جو سے بھرت کی یا یہی  
اُن کی جگہ میں بیٹھیں وہاں پر پیدا ہوا جو اس عرض گزار ہوئے کہ  
یار رسول اللہ کیا یہ بات ہم لوگوں کو بتا دی؟ آپ نے فرمایا

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَدْعِي إِلَى الْإِسْلَامِ يَذَلِكَ قَالَ  
إِنِّي لَأَجِدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعْتَقَهَا اللَّهُ  
لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ كُلُّ دَرَجَتَيْنِ مَا  
كَانَ بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ هَذَا  
مَا سَأَلْتُ اللَّهَ فَيَسْأَلُهُ الْفِرْدَوْسُ فَإِنَّ دَرَجَةَ  
الْجَنَّةِ دَأْفَى السَّمَاءِ وَخَوْفُهُ عَرْضُ الرَّحْمَنِ  
وَمِنْهُ نَجْدُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

۲۶۶۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو مَعْصُومٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
الشَّيْخِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ ذُكِرَتْ  
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
جَالِسٌ فَلَمَّا عَدَّتِ الْقُعُوسُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ  
هَلْ تَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ قَالَ فَكَلَّمَ  
اللَّهُ قَدْسُوهُ أَحْكُمُوا قَالَ فَمِنْهَا تَذْهَبُ  
لَسْتُمْ أَذِنَ فِي الشُّجُورِ كَيْفَ ذُرُّهُ فَهَكَذَا أَهْلُهَا  
فَذُكِرَتْ لَهَا أَيْ جَعِي مِنْ حَبِثٍ حَبِثٍ فَتَطِيرُ  
مِنْ مَغِيرَةٍ بِهَا شَوْكٌ فَذَلِكَ مُسْتَقَرُّهَا يَفِي  
قِيَامًا عِنْدَ اللَّهِ

۲۶۶۷۔ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ  
الْحَنَفِيَّاتِ وَقَالَ لَيْسَ حَدَّثَنِي عَنْ الرَّحْمَنِ  
مَنْ سَأَلَ عَنِ أَبِي شَهَابٍ عَنْ ابْنِ الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ  
رَبِّدَةَ بِنْتُ شَاهِبٍ حَدَّثَتْهُ قَالَ أَسْأَلُ إِيَّكَ أَبُوبَكْرٍ  
فَتَنَاصَحْتُ الْقُرْآنَ حَقُّ وَجِدَتْ أَجْرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ  
مَعَهَا بِنْتُ خُرَيْمَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ تَعْرِفُهَا مَعَهَا  
غَيْرُهَا لَقَدْ جَاءَ الْكُفْرُ رَسُولٌ مِنَ الْفُتَيَّا حَتَّى  
خَلَّيْنِي مَبْرُوءَةً

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرَبٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ  
مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَعَهَا بِنْتُ خُرَيْمَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ

کہ جس قدر توحید ہے جس میں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں  
جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھے ہیں، ہر دو درجوں  
کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے  
درمیان۔ جبکہ ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو فردوس کا  
سوال کرو کیونکہ یہ جنت کا درمیان ہے در سب سے اونچا  
حصہ اولیاس سے اوپر اللہ تعالیٰ کا عرض ہے اور  
اسی سے جنت کی پوری تخلیق میں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مسجد  
میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما  
تھے جب سورج غروب ہو گیا تو فرمایا۔ سے بود کہ تم  
جاتے ہو کہ یہ کہاں جا رہے ہیں میں عرض گزار ہوا کہ تم اور  
اُس کا رسول ہی جنت جاتے ہیں، فرمایا کہ یہ جا کر جہنم سے  
کی عذاب طلب کرنا ہے تو اسے جہنم میں جاتی ہے۔  
گویا اس سے کہا جاتا ہے کہ جہنم سے آیا ہے وہاں  
جلا جانو وہ مغرب سے طلوع ہوگا۔ پھر آپ نے یہ  
آیت پڑھی تو یہ اس کی منزل ہے حضرت عبداللہ بن  
مسعود کی قرأت میں۔

موسیٰ بن حکیم، ابی شہاب، جہد بن سہابی نے  
حضرت ربیع بن ثابت سے روایت کی ہے ابوذر رضی اللہ عنہ ابی شہاب  
ابی سہابی نے حضرت ربیع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ  
حضرت ابو بکر نے انہیں بلا بھیجا۔ میں نے قرآن کریم کو تلاش کیا،  
یہاں تک کہ مجھے سورۃ التوبہ کی سوری میں حضرت ابو بکر  
اصدؓ کی پامی ملی وہ لکھے ہوا کسی دوسرے کے پاس میں نے اُسے  
نہایا بھی لکھنا لکھنا رسولؐ میں اَللّٰہِکُمْ سے اور سورۃ  
التوبہ تک۔

یعنی یہ تحریر حضرت ربیع سے اسی طرح روایت کرتے ہوئے کہا کہ  
حضرت ابو بکر اصدؓ کی پامی ملی۔

یوحنا کا بیان ہے کہ حضرت اسی حبیب رضی اللہ عنہ  
عصائے فریاد کی کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الخلیف کے  
وقت یوں کہا کرتے تھے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ  
جو علم و حکمت والا ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔  
جو عرش عظیم کا رب ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر  
اللہ جو آسمانوں، زمیں اور درختوں والے عرش  
کا رب ہے۔

یہی بنی ہمدان نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
قیامت کے روز سب بیوش ہو جائیں گے۔ جب  
میں بیوش میں آؤں گا لوہے کے گھونگا کہ حضرت موسیٰ  
عرش کے پایوں میں سے ایک پاؤں پکڑے کھڑے  
ہوں گے۔ یا جشون احمد اشہب فضل، ابو سلمہ نے  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے پہلے بیوش  
میں نہ کر تھا یا جاسے گا زمین وہ گھونگا کہ حضرت موسیٰ  
عرش کو پکڑے کھڑے ہیں۔

فرشتوں اور روح کا اسی کی طرف چڑھنا۔

ارشاد باری ہے کہ اسی کی طرف چڑھنا ہے پاکرہ کام، سورہ طہ  
آیت ۱۰۔ لو کہوئے حضرت بنی حبیب سے روایت کی ہے کہ جب  
حضرت یونس علیہ السلام نے حوت ہونے کی خبر سنی تو  
انہوں نے اپنے بھائی سے کہا کہ اس شخص کے ہاتھ میں مجھے معلومات تو  
لا کر دو جس نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ اس کے پاس آسمان سے خبر پتی ہے۔  
بھائی کا قول ہے کہ نیک کام پاکرہ کلمے کو اٹھا لینا ہے۔ فری  
العامیہ کی بار سے میں کہا جاتا ہے کہ فرشتے ہیں جو آسمان  
کی طرف چڑھتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رات اور دن کے  
فرشتے تمہارے پاس بادی بادی آتے ہیں اور ہر صبح در

۲۲۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أَسْبَغَةَ حَدَّثَنَا  
وَهَيْبٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ  
عَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُفَعَّلُ بَعْدَ انْصِكَابِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
الْعِلْمُ الْحِكْمَةُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِينَ  
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ۔

۲۲۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا  
سَعِيدٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي  
سَعِيدٍ الْخُدَّارِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قِتَادَةً أَوْ يَمُوتُونَ  
أَمَّا يَتَأْتِيهِ مِنْ حَوَاطِيمِ الْعَرْشِ وَقَالَ  
أَلَمْ أَجْعَلْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُضَيْلِ عَنْ أَبِي  
سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كُنْتُ أَقْرَبُ مِنْ بَيْتِ  
مَا ذَا مَوْمِي أَمَّا بِالْعَرْشِ۔

بَابُ ۱۵۲ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى تَعْرِجُ الْمَلَائِكَةُ  
وَالرُّوحُ إِلَيْهِ وَقَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ

إِلَيْهِ يُصْعَقُ أَسْكَرُ الْقَلْبِ وَقَالَ أَبُو سَمُرَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَزَعُ أَبَادَةً مَبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلُّ لَاحِيَةٍ أَعْلَمَ لِنِعْمَتِهِ  
هَذَا الرَّحْلُ الْبَارِي يُزَعَمُ أَنَّهُ يَأْتِيهِ الْحَبْرُ  
مِنَ السَّمَاءِ وَقَالَ جَوْهَرُ الْعَمَلِ الْقَدِيرُ  
يُزَعَمُ الْكَلِمَةُ الْقَدِيمُ يَقَالُ ذِي الْمَعَارِجِ  
الْمَكَارِمُ تَعْرِجُ إِلَى اللَّهِ۔

۲۲۸۰۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ  
عَنْ أَبِي الْوَلَاءِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخَافُونَ

فَيَكُونُ مَلَايِكَةً بِاللَّيْلِ وَمَلَايِكَةً بِالنَّهَارِ وَ  
يَعْبُدُونَ فِي صَلَواتِ الْعَصْرِ وَصَلَوةِ الْعَجْرِ مُتَّعِينَ  
يَعْبُدُونَ بِاللَّيْلِ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُونَكُمْ وَهَذَا عِلْمُكُمْ  
فَيَقُولُونَ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادَتِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاكُمْ  
وَهُمْ يَصَلُّونَ وَاتَّبَعْتُمْ هَذَا وَهَذَا يَصَلُّونَ وَقَالَ  
حَالِدُ بْنُ كَعْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْقٍ عَنْ أَبِي صَالِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ  
تَصَدَّقَ بِحَدَلٍ تَمَرَةٍ مِنْ كَنْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ  
إِلَّا اللَّهُ إِلَّا الظُّلُمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُهَا بِبَيْتِيهِ ثُمَّ  
يُرِيهَا بِصَاحِبِهِ كَمَا يَرَى أَحَدُكُمْ قَبْرَهُ حَتَّى  
تَكُونَ مِثْلَ الْخَبْثِ قَدْ دَاخَلَ وَمَنْ آتَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ وَبَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَصْعَدُ  
إِلَى اللَّهِ لَا الظُّلُمُ.

۲۲۸۱. حَدَّثَنَا شُعْبَةُ الْأَعْلَى عَنْ حَمَّادٍ  
حَدَّثَنَا يَرْبُوعُ بْنُ رُزَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
قَسَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ سَعِيدِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو عَزْرَةَ عِنْدَ  
الْحَكْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَطِيعُوا لِحُكْمِهِ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى الْحَدِيثُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ  
السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

۲۲۸۲. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ أَوْ ابْنِ قُتَيْبَةَ عَنْ  
قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ بَعَثَ إِلَى النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ هَيْبَةُ فَتَسَمَّاهَا  
بَيْنَ أَرْبَعَةٍ وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ

سماز فجر کے وقت من کا اجتماع ہوتا ہے۔ پھر جن فرشتوں  
سے تمہارے ساتھ رات گزاری ہوتی ہے وہ آسمان کی طرف  
چڑھتے ہیں تو وہ سب کچھ جانتے سمجھتے تھے کہ سے پوچھتا اور  
فرماتا ہے کہ میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ عرض کرتے  
ہیں کہ جب ہم نے انہیں چھوڑا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب  
ہم ان کے پاس گئے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ غار بن  
محمد، مسلمان، عبد اللہ بن دین، ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ  
رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جس نے ایک کھجور کے دانے کی روٹی کھرب کی اور اللہ تعالیٰ کی  
بادشاہت میں پہنچی مگر پاکیزہ روٹی تو اللہ تعالیٰ اسے پہنچے دینا ہاتھ  
سے مومن ہوتا ہے وہ پھر اس کی کھجور کے دانے کی روٹی پر ہونے لگتا ہے  
جیسے مومن کے کوئی پہلے پھر اس کی پودہ کی طرح، یہاں تک کہ وہ پھل  
کے درجہ میں آجائے۔ اور قاضی عبد اللہ بن دین، اسحٰبی، یسار نے  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ کی بادشاہت میں پہنچی مگر پاکیزہ روٹی۔

ابو العالیہ نے حضرت ابی ہاشم رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو کے  
دنک یوں دعا کیا کرتے۔ میں کوئی مسجود مگر اللہ، جو  
خلقت و رحمت والا ہے۔ میں کوئی مسجود مگر اللہ، جو  
عرش عظیم کا رب ہے۔ میں کوئی مسجود مگر اللہ، جو  
جو آسمانوں اور زمینوں کے عرش کا رب ہے۔

قبیلہ اسحاق، ان کے والد، ابو ہریرہ یا ابو نعیم راوی  
میں قبیلہ کولک ہے، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے منور ہوا تھا کہ آپ نے وہ  
چار سکھوں میں تقسیم فرمایا، اسحاق بن عبد اللہ بن مسعود، ان کے  
والد ابو نعیم، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی  
نے آپ سے کئی چیزیں منی تھیں، اس میں سے ایک آپ نے اسے  
اسحاق بن علی منی جو اس کا ایک فرزند اور جلیلہ بن عبد العزیز

عَلَيْكَ وَهَوَّيَا نَحْنُ إِلَى الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَكْهَنُ فِي تَرْبِيَةِ قَسَمَهَا سَيِّدِ  
الْقُرَى بْنِ حَارِيسِ الْحَضْرِيِّ شَرَّ أَصْدِقَائِي  
بِحَاثِيهِ وَمِنْ عَيْنِيَّةِ بْنِ تَبَذَّ الْعَدْرَارِي وَ  
بَيْنَ عَنَقَمَةَ بْنِ عَلَامَةَ الْعَامِيَّةِ شَرَّ أَصْدِقَائِي  
يَكَلِّبُ قَبِيلَ تَبَذَّ الْحَضْرِيِّ الشَّالِي شَرَّ أَصْدِقَائِي  
سَمَاءً فَغَضَبَتْ قَوْلِيهِ وَلَا نَصْرًا فَكَانُوا  
يُعْطِيهِ صَبْرًا وَنَدَا أَهْلِي حَبِيًّا وَيَدْعُو عَمَّا قَالِ  
إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ فِي كَهْلٍ تَجَلُّكَ نَزَّ الْعَيْنِيَّةِ  
نَاثِي الْجَبِينِ كَيْفَ الْخِيَةِ مُشْرِفٌ لَوْ جَعَلُوا  
فَعَلُوا الرَّاغِبِينَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتَى اللَّهُ فَكَانَ  
الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُعِيهِمُ اللَّهُ  
إِذَا غَضِبَتْهُ قَبِيلُ مَرْوَى عَلَى أَهْلِ الْغَائِيَةِ وَلَا  
يَأْمَنُونَ كَسَالَ تَجَلُّكَ قَوْلِيهِ الْقَوْمِ قَوْلُهُ أَسَافُ  
خَالِدِيْنَ التَّوَلِيهِ كَمَنْعَةِ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَكَانَ قَوْلِيهِ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ مَشْغَبِي هَذَا فَيَوْمًا يَفْرُو وَنَ  
الْقُرَى لَا يَجِبُ وَرُحْمًا جَرَهُمْ يَمْزُجُونَ  
مِنَ الْإِسْلَامِ مَرْوَى الشَّيْءِ مِنَ الشَّرِيَّةِ  
يَفْتَلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ مَرْوَى عَزُونَ أَهْلِي  
الْأَوَّانِ لَيْنِ أَذْرَكَ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ قَتْلَ عَادِ

اور معرقی علاء حامری جو ہی کتاب سے تھا اور سید خلیل عانی  
جو ہی زبان سے تھا۔ ان چاروں کے درمیان تقسیم فرمادیا۔ اسی پر  
قریش اور نجد کو داخل ہوئی اور انہوں نے کہا کہ ہر ایک کے سوا کسی  
کو مال عطا کیا عدم میں نظر انداز فرمادیا۔ آپ نے فرمایا کہ میں تو ان کے دونوں  
کو اس کرتا ہوں۔ چنانچہ ایک شخص آیا جس کی آنکھیں بند ہو گئیں  
بعض تھیں بیسالی انہی پہلی سزا دی گئی۔ کان پھولے ہوئے تھے  
نرم ہو تھا اور اس نے کہا کہ اسے محمد (س) سے ملو۔ میں نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے تعاقب کی اطلاع کرے و ملا کو  
سہا کرے۔ اس کی فرمایا کرتا ہوں حالانکہ اس نے مجھے دین  
دونوں پہ میں بے یاس ہے اور تم مجھے بھی نہیں مانتے۔ میں  
قوم میں سے ایک آدمی نے اس کو قتل کرنے کی اجازت مانگی۔  
میرے بیان میں غالباً نہ حضرت عادی دیکھتے۔ میں نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے انہیں منع فرمایا کہ وہ جدا نہ ہو کر نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی سن سے یہی قوم پیدا ہوئی کہ وہ  
لوگ کر ان مجید پر میں نے یہی ان کے صفی سے پہچ  
نہیں ان سے کا وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں  
میں جیسے تیر شکار سے نکل جا۔ قلم ہے وہ بت پرستوں  
کو چھوڑ کر مسلمانوں کو قتل کر رہے تھے۔ اگر میں  
انہیں پاؤں نہ عادی قوم کی طرح انہیں قتل  
کر دوں تو انہی اس بد عملی کے شر سے تمام  
مسلمانوں کو محفوظ و مامون رکھے ہیں)

۲۶۸۳۔ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ التَّوَلِيدِ حَدَّثَنَا  
وَكَيْعَةُ بْنُ الْأَعْمَاسِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيِّ عَنْ يَزِيدَ  
عَنِ ابْنِ أَبِي كَالٍ سَأَلْتُ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالشَّمْسُ تَحْمِيهِ لِمُسْتَقَرِّ لَهَا  
قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ.

بَاب ۱۵۵ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَجُودًا يَوْمَ يَدِ  
نَاجِدًا إِلَى رَبِّهَا يَا ظَرَفًا.

ابو یحییٰ نے اپنے والد ماجد سے روایت کی کہ  
حضرت ابو یوسف رحمہ اللہ نے فرمایا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے رشاد دی کہ اور سورج چلتے ہیں کیا شمس کے لئے رکاوٹ  
ہوگی۔ آیت ۳۰ کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کا  
شمار و عرض کے نیچے ہے۔

اس روایت سے اسی چہرے کو تازہ ہوں گے اور  
اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔



















فَيَسْأَلُ عَنِّي مَا سَأَلَ اللَّهُ أَنْ يَدَّ عَنِّي كَقَوْلِ  
أَرْقَمَ مُحَمَّدٌ قُلْ يَسْمَعُ وَاشْفَعُ لَشَفْعِهِ وَسَلْ  
تُعْطُ قَالَ قَدْ رَفَعَ رَأْسِي مَا شِئْتُ عَلَى رَقِيبَتِي  
وَتَحْيِيهِ يَحْيِيهِمْ وَمَا لِي رَفَعْتُ شَفْعِي فَيَحْيِي  
حَدَّثَنَا أَخْبَرُ قَدْ جَدُّهُمْ الْحَيَّةُ قَالَ قَتَدَةُ  
وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَأَخْبَرُ قَدْ أَخْبَرَكُمْ مِنَ النَّارِ  
وَأُجِدُّهُمْ الْحَيَّةُ تَعْرِفُونَ أَعُوذُ بِهَا لَيْسَ مَا تَدْعُونَ  
عَلَى نَفْسِي فِي دَارِهِ فَيُؤَدُّونَ بِي عَنِّيهِ فَيَدَارِئِيهِ  
وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَسْأَلُ عَنِّي مَا سَأَلَ اللَّهُ أَنْ  
يَدَّ عَنِّي تَعْرِفُ يَقُولُ أَرْقَمَ مُحَمَّدٌ قُلْ يَسْمَعُ  
وَاشْفَعُ لَشَفْعِهِ وَسَلْ تُعْطُ قَالَ يَا رَفَعُ رَأْسِي  
فَأُثْبِتِي عَلَى رَقِيبَتِي وَتَحْيِيهِ يَحْيِيهِمْ وَمَا لِي  
رَفَعْتُ شَفْعِي لِحَيَّةٍ فِي حَدَّثَنَا أَخْبَرُ قَدْ جَدُّهُمْ  
الْحَيَّةُ قَالَ قَتَدَةُ وَفَتَا سَمِعْتُ يَقُولُ وَأَخْبَرُ  
قَدْ أَخْبَرَكُمْ مِنَ النَّارِ أَدُجِدُّكُمْ الْحَيَّةُ حَتَّى  
مَا يَلْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مِنْ حَبْسَةٍ نَقْرَانِ أُنْزِلَ  
وَجِبَتْ عَنِّيهِ الْحَيَّةُ وَكَانَ تَعْرِفُ لَاهِدِهِ الرِّبِّيَّةُ  
عَسَى أَنْ يَنْجُوكَ لَكَ بِكَ مَقَامٌ مَحْمُودٌ أَدَّكَ لَكَ  
هَذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَجِدْتُكَ بِسُكْرِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۲۲۸۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ  
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلَ  
إِلَى الْكُفَّارِ بِكُلِّ مَعْنَى فِي قَبُولِ قَوْلِكَ لَكُمْ أَصْلَابًا  
حَتَّى تَلْقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَيَأْتِي عَلَى الْحَوَاضِ.

۲۲۹۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَنٍ  
سُطَيْنٍ عَنْ ابْنِ جَدْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ  
عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَيْنِ بْنِ عَتَابٍ قَالَ كَانَ يَتَّبِعُنِي

جب میں اُسے دیکھوں گا تو اُس کے حضور مجھ پر ہوا تو  
گاؤ مجھے اللہ تعالیٰ کے سامنے دیکھے گا جب تک وہ چاہے گا  
پھر فرمائے گا کہ اسے محمدؐ پر سر اٹھاؤ اور کہو کہ تمہاری  
شکل منسلک کی۔ شفاعت کرو کہ تمہاری شفاعت قبول کی  
جائے گی اور مانگو کہ تمہارا چاہے گا۔ پس میں پناہ  
اٹھا کر اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد و ثناء بیان کروں گا جو مجھے  
سکھائی جائے گی۔ پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لئے  
ایک حمد مقرر فرمادی جائے گی تو میں دو گوں کہ اہم سے نکال  
کہ جنت میں داخل کروں گا۔ حضرت قتادہ کا بیان ہے کہ  
میں نے حضرت انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو فرماتے  
ہوئے سنا کہ میں نکالوں گا تو انھیں جہنم سے نکال کر جنت  
میں داخل کر دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جہنم میں صرغ  
دی رہ جائیں گے جس کو قرآن کریم نے روک رکھا ہوگا  
پس جن کا جہنم میں رہنا واجب ہوگا وہ وہی کا بیان  
ہے کہ میرا آپؐ کے یہ آیت پڑھی: "قَرِيبٌ مِمَّا رَا  
رَبِّكَ لَسِي" اسی جگہ کھڑکے سے جہاں سب تمہاری تعریف  
کریں" (سورہ ص ۴۹ آیت ۷۷) یہ وہ  
مقام ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تمہارے ہی سے  
دعوت فرمایا ہوا ہے۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)۔

بے دخل التوحید و سلم)۔

ابن شمار نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے انصار کو بلایا اور انہیں ایک جگہ میں جمع کر کے  
فرمایا کہ میرے کام تو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ  
اور اس کے رسول سے جا کر سر کیونکہ میں تمہیں حلال  
پر بلوں گا۔

طاووس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اہل  
کو تہجد پڑھتے تو یوں عرض گزار ہوتے: "اے اللہ

اللَّهُ عَذِّبُهُ وَسَلَّمَ رَدَّ قَهَّجَدَ مِنْ الْغَلِيلِ قَالَ اللَّهُ لَمْ  
رَبَّنَا إِنَّكَ الْحَمْدُ أَنتَ قَدِيرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَلَكَ الْحَمْدُ أَنتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ  
فِيهِمَا وَلَكَ الْحَمْدُ أَنتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَنْ فِيهِمَا لَمْ تَلَمْزْ لَكُمْ الْحَقُّ وَتَوَلَّى الْخُشُوعُ وَوَعْدُكَ  
لِحَقٍّ وَبِذَلِكَ الْخُشُوعُ وَالْحَقُّ حَقٌّ وَتَوَلَّى الْخُشُوعُ  
وَأَتَسَاءَ حَقٌّ لَلْهَيْبَةِ لَكَ أَسْلَمْتُ بِكَ أَمْنًا  
فَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَرَأَيْتُكَ خَاصَمْتُ وَبَحَثْتُ  
حَاكَمْتُ فَكَغَيْبِي مَا دَفَعْتُ مِنْهُ وَمَا أَحْبَبْتُ  
وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ وَمَا نَتَّ أَعْلَمُ بِهِ مِثْلِي  
كَالْمَاءِ إِلَّا أَنْتَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِنَّهُ قَالَ قَيْسُ  
بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ عَنْ طَوْسٍ كَيْفَ أَمَّ قَالَ  
لَهَا هَيْبَةُ النَّبِيِّ وَالْعَاقِبَةُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَقَرَأَ  
الْقَدَامُ وَكَلَامُهُمَا مَذْمُومٌ.

۲۲۹۱۔ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَوْسَى حَدَّثَنَا  
أَبُو أُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا فِي الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ  
عَنْ أَبِي بَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَوَّيْتُ لَهُ  
رُكْبَةً لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ وَلَا يَجِدُ  
يُحْبِبُهُ.

۲۲۹۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ قَوْلَهُ  
أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتْ بَيْنَ يَدَيْهِ  
أَيُّهَا مَا فِيهَا مِنْهُمَا وَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِمَا أَيْهَا  
وَمَا فِيهَا مَا فِيهَا مِنَ الْقَوْمِ بَيْنَ أَنْ يَنْتَظَرُوا  
إِلَّا تَبْرَأَهُمْ إِلَّا رَدَّ أَمْرَ الْحَيْكَةِ بَرَعَنِي وَجْهَهُ فِي  
جَنَّةٍ عَذَابٍ.

۲۲۹۳۔ حَدَّثَنَا الْحَمِيدُ بْنُ حَكَمٍ حَدَّثَنَا سَفِيانُ

ہمارے رب اسب تعز نہیں ترسے گئے ہیں، تو  
آسمانوں اور زمین کا قائم رکھے واپس ہے اور سب  
تعز نہیں ترسے گئے ہیں۔ تو اس لوں اور زمین اور  
جو کچھ ان کے اندر ہے، سب کا رب ہے۔ ترسے  
ہے، تیری بات سچی ہے اور تیرا وعدہ سچی ہے تیرا بدلہ  
حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، اور قیامت حق  
ہے۔ اسے اللہ میں نے ہرے حضور گودوں جھکا دی  
اور تجھ پر ماس مایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری مدد کے  
ساتھ جھگڑا اور تیرے حکم سے ہمارے فیصلہ کیا، پس  
جو میدانے پہنچے گی، اسی کروں، چھپ کر کیا یا علانیہ کیا سے  
معاف فرمائے جو کہ نہ تجھ سے بترق تہے، نہیں ہے کوئی  
موجود مگر تو۔ اب اس پر نے اس سے حدودیت کی اس میں فتنہ لگ  
جو قائم ہے۔ کہا کہ اس پر ہے کہ ہر چیز کو قائم رکھے دے کہ بقیہ تو کہتے  
ہیں شہر طرے نقاش پڑھا ہے اور دونوں خطوطی تعریف میں ہیں۔

پیشتر نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے  
وہ ایک بھی نہیں مگر مقرب وہ اپنے رب سے گسکو  
کرے گا حد اس کے اور حد کے درمیان میں کوئی  
ترجمان یا پردہ حامی نہیں

ہوگا۔  
ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس نے اپنے والد ماجد حضرت ابو موسیٰ  
اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو حدیں پابندی  
کی ہیں اور ان کے برتن اور ان کا ہر ایک چہرہ جس کے  
دو حدیں سونے کی ہیں ان کے برتن اور جو کچھ ان کے  
در ہے وہ بھی سونے کا ہے۔ ان لوگوں کے اور ان کے  
بیک درمیان جنت عدن میں کرنی کی چادر کے سوا اور کچھ نہ  
ہوگا حواس کے چہرے پر ہوگی۔

ابو داؤد نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے کسی مسلمان کا ہاتھ جوئی قسم کے درپے سے جھگم کیا تو اللہ تعالیٰ سے وہ میں حالت میں ملے گا کہ میں پر وہ غصہ کی ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کا یہاں ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے فرما دیے کہ تاہم یہی قزو مجید سے یہ تبت پڑھی۔ وہ جو اللہ کے عہد اور اچھی قسموں کے بد سے ذیل نام پتے ہیں تحت میں ان کا ذکر حصہ نہیں اور اللہ تعالیٰ سے بات نہیں کرے گا۔

معصوم ہو ہر پردہ کی شہ طے سے روایت ہے کہ کسی کیم مے لے لہ  
علیہ وسلم نے فرمایا۔ - تین آدمی ایسے ہیں کہ قیامت کے روز  
اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کرے گا اور ان کی طرف نظر  
فرمائے گا ایک دہ آدمی جو اپنے مسال کے پاس ہے  
قسم کی ہے کہ مجھے اس سے زیادہ قیمت مل رہی تھی جو تم  
سے دی ہے اور بروہ جھوٹا۔ دوسرا وہ عصر کے بعد صحری  
قسم کی ہے کہ کسی مسال کا مال شپ کر کے اور خیر اور آدمی  
جو رات کو دکان کو روک کر کے ہیں شہ نہایت کدونا سے فرماتے  
گاکہ آج میں تم سے اپنے جس کو روکتا ہوں جیسے تو نے نہ اکر  
ضرورت میر کو روک کر تیرے ہاتھوں کی سائی دلی رہی۔

حضرت مولانا مفتی اعظم مدظلہ سے مدد جت ہے کہ جی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا۔ جس سے متروقی سے سماں اور زمین کو پیدا فرمایا۔ اکیلا وقت سے نہایت اسی حالت پر مگھوم رہا ہے کہ سال کے بارہ مہینے جرتے ہیں کہ یہاں سے چار حرمت والے ہیں یعنی نہیں متروقی ہیں یعنی دو العفۃ، دو النجۃ اور محرم حکم صحر کار حسب ہے جو کھادی اور حری اور شعبان کے درمیان پڑے بتاؤ یہ کوسا سینہ ہے! ہم عرض گزار ہوئے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرعات ہیں۔ پھر آپ خاموش ہو گئے۔ درہم نہ سمجھے کہ آپ اس کا کوئی اندام ارشاد فرمائیں گے۔ فرمایا کہ یہ حق النجۃ نہیں ہے! ہم عرض گزار ہوئے کہ کیوں نہیں۔ فرمایا کہ یہ کوسا شہر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَعْيَنَ وَجَامِعُ بْنُ أَبِي  
 وَائِيْدٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَالِدٍ رَوَى  
 اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْتِ طَعْنٍ مَالِ أَمْرِ  
 مُسْلِمٍ بِمِيزٍ كَأَنَّهُ لَيْقَى اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ  
 غَضَبَانِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَالِدٍ رَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَصْدًا أَقْبَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ  
 جَلَّ ذِكْرُهُ إِنَّ الْبُيُوتَ لَيَفْتَكِدُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ  
 أَيْمَانِهِمْ نَعْتًا فَبَيْلًا أَوْ لَيْسَتْ لَأَحْلَاقُ لَهُمْ فِي  
 الْآخِرَةِ قُلَا يَكْفِيكُمْ هَذَا الْقَوْلُ

٢٢٩ م حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
سُلَيْمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَبَا  
يَكْلَمُكُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يَنْطَلِقُ بَيْنَهُمْ رَجُلٌ  
حَلَفَ عَلَى سِلَاحِهِ فَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا أَصْحَابُ مِثْلِهِ  
أُعْطِيَ وَهُوَ كَادُثٌ وَلَا رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ  
بِحَدِّ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مِنْكُمْ وَلَا  
رَجُلٌ قَسَمَ فُضِّلَ مَا يَقُولُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
الْيَوْمَ أَمْلَعُكَ قُضِيْلِي كَمَا أَمْنَعَتْ فَمَنْعَلٌ مَالُو  
تَعْمَلُ مَكَالَهُ .

٢٢٩٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ حَدَّثَنَا  
يُزَيْدُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الزَّمَانُ قَدِ اسْتَدَارَ كَلَيْسِيهِ يَوْمَ خَلَقَ  
اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ الْيَسْمَاءُ أَثْنَدَعَشَرَ شَهْرًا  
وَقَدِيمًا أَرْبَعَةً حُدُودُ ثَلَاثِ مِائَةِ أَلْفِ أَلْفِ أَلْفِ  
وَدُوٍّ الْحَيَاةُ وَالْمَوْتُ وَرَجَبٌ مَهْرُ الْإِنْسَانِ  
يُحَادِثُ وَيُفْعِلُ أَيْ شَهْرُ هَذَا أَكْثَرُ اللَّهُ فَيَسْأَلُهُ  
أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَقٌّ كُنَّا أَنْتَ يُتِمِّمُهُ بِعَيْنِ يَمِينِهِ  
قَالَ أَيْسَ فَا الْحَجَّوْ قُلْنَا مَلَى قَالَ أَلْ بَلَدِي هَذَا

قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَغْلَبُوا قَسَمْتَ خَقِ طَبْنَا أَنَّهُ  
سَيَسْتَوِيهِ بِخَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ النَّبِيُّ  
كُنَّا بَلَى قَالَ قَاتِي يَوْمَ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
أَغْلَبُوا قَسَمْتَ خَقِ طَبْنَا أَنَّهُ سَيَسْتَوِيهِ  
بِخَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ اسْتَخْرَ  
حَنَّا سَبَلِي مَثَالِ فَنَانَ بِمَاءِ صَكْرٍ وَ  
أَمَّا أَنْكَرُ قَالَ لِحَمْدٍ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَ  
أَغْرَضَكُمْ عَنْكُمْ حَرَامٌ كَحَرَمَةِ يَوْمٍ مَكْرَهُنَا  
فِي جَلَدِكُمْ هَذَا فِي كَيْفَرِكُمْ هَذَا أَوْ مَعْقِلُونَ  
رَبِّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْيَانِكُمْ لَا أَقْدَرُ تَرْجِعُوا  
بَعْدِي ضَلَا لَا تَقْرَبُ بَعْضُكُمْ رِبْتَ ب  
بَعْضٍ إِلَّا لِيُسَلِّمَ الشَّاهِدُ الْبَيْتِ  
فَلَعَلَّ بَعْضٌ مِّنْ يُّبْلَعُهُ أَنْ يَحْكُونَ  
أَوْ عَنِ مِّنْ بَعْضٍ مِّنْ سَمِيعَةٍ فَكَانَ لِحَمْدٍ  
إِذَا هُكِرَ قَالَ صَدَقَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا هَذَا يَلْعَنُ  
أَزْهَلُ يَلْعَنُ

باب ما جاء في قول الله تعالى إِنْ  
رَحِمَهُ اللَّهُ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُخْسِرِينَ

۶۲۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ  
أَسَامَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ تَبِيْعٍ بَنَاتِ الشَّيْءِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي مَا رَأَيْتُ الْيَهُودَ أَنْ  
يَأْتِيَهُمَا مَا نَسَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَهُ مَا أُعْطِيَ  
وَكُلُّهُ إِلَى أَجَلٍ مُّسْقًّى فَكَتَبُوهُ وَلَمْ يَحْتَسِبْ  
مَا نَسَلَتْ الْيَهُودُ فَسَمِعْتُ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ مَعَهُ وَ  
مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَابْنُ نَوْفَلٍ وَغُنْدَرَةُ بْنُ  
الطَّاهِرِ فَكُنَّا قُلُوبًا وَأَكَلْنَا نَسْلَ النَّبِيِّ صَلَّى

ہے ہم عرض کر رہے تھے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی ستر رہے ہیں  
پھر آپ کا عرش چوڑے، یہاں تک کہ ہم سمجھنے لگے کہ غفر یہ  
اس کا کوئی اور نام اور شاد و فرمائیں گے۔ فرمایا کہ یہ کہہ نہ سیر ہے  
ہم عرض کر رہے تھے کہ کوئی نہیں۔ فرمایا کہ یہ کہہ نہ سیر ہے  
کہ اللہ اور اس کا رسول ستر رہتے ہیں یہ بات چوتھی ہوئی ہے کہ  
ہم نے کہا کہ غفر یہ اس کا کوئی اور نام اور شاد و فرمائیں گے۔ فرمایا کہ یہ  
جور مکی کا دن ہیں ہے، ہم عرض کر رہے تھے کہ کوئی نہیں۔ فرمایا کہ  
جور اور نہ اسے مال محمد بن سیر کا بیان ہے کہ آپ یہ بھی فرما کہ تمہاری  
تہذیب کی طرف ہم یہ بھی عرض کر رہے ہیں کہ، الیٰ غفر یہ اس نے  
کے اہل بیت سے اللہ غفر یہ اپنے رب سے ہو گئے تودہ نہ سے ہمارے  
احمال کے بارے میں یہ بھی ہے۔ انجیل ہمارے بعد گراہی کی طرف نہ  
لوٹ جاؤ کہ ایک دوسرے کی گردن، اُس نے بھوکا پائے کہ حاضرین یہ  
پیغام کو ان لوگوں تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں۔ ممکن ہے جس  
تک ملت جھوٹی چلے وہ سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے  
والا ہو۔ محمد بن سیر جب اسے بیان کرتے تو کہنے کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم سے آواز نہ بھر فرمایا کیا میں نے یہ پیغام تمہارے پاس پہنچا  
یا نہ؟

ابو حمزہ کا بیان ہے کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما  
نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی کا کار کا  
قریب ایک کھجور کا تنہا تھا اس سے آپ کو ظم نے کے لئے پیغام بھیجا  
آپ سے یہ کہہ بھی کہ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ جو اس سے یہ اور جو  
امر سے دیا اللہ ہر ایک کی ایک مدت مقرر ہے، اللہ اور جو  
سنہ کام و اور ثواب کی امید رکھو۔ اس نے آپ کی طرف  
دو بار پیغام بھیجا اور قسم دی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم اللہ کھڑے ہوئے اور میں بھی آپ کے ساتھ کھڑا ہوا  
اور حضرت معاذ بن جبل، حضرت ابی بن کعبہ اور حضرت  
عبادہ بن صامت جگہ تھے۔ جب ہم اہل بیت سے تھے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيحُ وَنَفْسُهُ تَقْلُقُ فِيهِ  
مَذْرُوبُهُ حَبْلُهُ قَالَ كَأَنَّهُ أَشَقُّ قَبْلِي رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ  
عَبَادَةَ أَتَيْتُكَ فَقَالَ إِنَّمَا يُرَحِّمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ  
الرَّحِمَاءَ

۲۲۹۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ يَعْقُوبَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ  
صَالِحٍ عَنْ كَيْسَانَ بْنِ الْأَعْدَرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَصِمَتْ  
الْجَنَّةُ وَالنَّارُ ابْنَيْ بَنِي إِسْرَافِيلَ فَقَالَتِ الْجَنَّةُ يَا رَبِّ  
مَا لَهَا لَا تَرُدُّ خَلْقَهَا إِلَّا ضَعْفَاءَ النَّاسِ وَسُكَّاتٍ  
وَقَالَتِ النَّارُ يَوْحِي أَوْفَرْتُ يَا لِمَنْ تَصْغُرُ بَيْنَ  
فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْجَنَّةِ آيَةُ رَحْمَتِي وَقَالَ لِلنَّارِ  
أَنْتِ عَذَابِي أَصْلَابُكَ مِنْ أَشَدِّ وَبِصْغَرٍ  
فَأَجِدُوا مِنْكُمْ مَنْ هَذَا قَالَ عَامَّةُ الْجَنَّةِ هَذَا  
اللَّهُ لَا يُظْلِمُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا أَوْ أَشَدُّ يُنْشِئُ  
لِلْمَقَارِ مِنْ نَشَاءٍ فَيُلْقِمُونَ فِيهِ قَتْلًا وَلَهُنَّ  
مِنْ قَبْرِهَا نَدَاءٌ حَتَّى يَصْعَقَ فِيهَا قَتْلًا مَرَّةً  
فَتَمْتَلِئُ وَتُزَادُ مَعْصِيَتُهَا إِلَى بَعْضِهَا  
وَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ قَطُّ

۲۲۹۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ  
هَشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُصْبِحَنَّ أَقْوَامًا سَعَفٌ مِنَ  
النَّارِ بِدَنُوبٍ أَصَابُوا هَا عَقُوبٌ ثُمَّ يَنْجَلِمُ  
اللَّهُ الْحَرَّ فَيُفْصِلُ رَحْمَتَهُ يَقَالُ لَكُمْ الْبَهِيمُونَ  
فَقَالَ عَمَّا رَحِمَهُ قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِأَنَّكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّ اللَّهَ يُمِيطُ  
الشَّامُوتَ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا

بجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیا گیا اللہ  
اس کا اس سے پہلے میں پھڑپھڑ رہا تھا یہ سبکی رہی یہ فرمایا  
کہ جسے برائی شک اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دے گئے تو  
حضرت سعد بن عبد وہ نے کہا کہ کیا یہ راستے ہیں آپ نے  
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہے ہم دل بدول پر ہم ہر راستہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جنت اور دوزخ سے پہلے پروردگار رک بارگاہ  
حضرت کیا۔ جنت سے کہہ کر اسے رب اچھے کیا ہوا کہ  
میرے مدد کر دے اور گھر سے ہونے لوگ ہی دھل ہوں  
گئے اور جہنم سے کہہ کر مجھے تکرر کرنے دھل کے لئے  
ہی مخصوص کر دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ جنت سے پہلے لے گا  
کہ تو میری رحمت ہے اور جہنم سے فرمائے گا کہ تو میر  
عذاب سے گریز ہے جس کو چاہوں عذاب دلوں گا دہم دلوں  
جہنم سے ہر ایک کو پھردیا جائے گا رحمان تک جنت کا  
تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی خلق میں سے کسی پر بھی ظلم نہیں  
کرے گا وہ دوزخ کے لئے جس کو چاہے پیدا فرمائے  
گا تو وہ اس میں نئے عذاب کے جسم کے کہ کہ فرمادے ہیں اہل  
مرتبہ کے کہ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کا اندر پنا قدم رکھے گا تو  
وہ پھر جائے گا اور اس کے جس جتنے دوسرے جس سے مل جائیں گے  
تو پھر وہ کہے گی۔ مس۔ مس۔ مس۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
وہ وسلم نے فرمایا۔ کچھ لوگ اپنے کئے جوئے گ ہیں کہ  
ماحت جہنم میں عذاب پاتے ہوئے جہنم میں جائیں گے۔ پھر  
اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے فضل سے انہیں جنت میں  
داخل کر دے گا تو جنت میں انہیں اہل جہنم کیسے گئے۔ ہر نام  
قنادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے روایت کی ہے۔

ارشاد ربانی ہے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پلنے  
سے رکھا ہوا ہے۔

۲۲۹۹۔ حَدَّثَنَا مُؤْمِنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ  
عَنِ الْكُفَيْتِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يَصْبِعُ السَّمَاءَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَالْأَنْصَارِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَالْجِبَالِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَالشَّجَرِ  
وَالْأَنْصَارِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَالْجِبَالِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
ثُمَّ يَقُولُ يَبْرَأُكَ أَنَا السَّلَامُ فَصَبِحَكَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا قَدْ نَفَا  
اللَّهُ حَقٌّ قَدِيرٌ

بِأَمْرِهِ مَلَأَ فِي تَخْلُوقِ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ وَغَيْرِهَا مِنْ الْخَلَائِقِ وَهُوَ  
فَعَلُ الْبَرِّ مَبْدُوكَ وَتَعَالَى دَامَرُهُ فَالْزُبُ  
بِصِفَاتِهِ وَيَعْلِيهِ وَأَمْرُهُ وَهُوَ الْحَاقِقُ  
هُوَ الْكَوْنُ خَيْرٌ مَخْلُوقٍ وَمَا كَانَ يَفْعَلُهُ  
وَأَمْرُهُ وَتَخْلُوقُهُمْ وَتَكْوِينُهُمْ فَهُمْ مَخْلُوقُونَ  
مَخْلُوقُونَ مَخْلُوقُونَ

۲۳۰۰۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنُ أَبِي قَهْرٍ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ يَشْرِي  
بَيْنَ مَيْمُونَةَ نَيْلَةَ وَالشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَمْدًا هَذَا لِنَظَرِ كَيْفَ صَلَوَاتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْلُ فَصَلَّاتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِ بَسَلَةَ فَتَقَرَّرُ  
مَلَكًا كَانَ لَكُمُ اللَّيْلِ الْأَجْدُ أَوْ بَعَثَهُ فَصَلَّاهُ  
إِلَى السَّمَاءِ فَتَقَرَّرَ أَنَّ فِي تَخْلُوقِ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ تَأَمَّرَ  
فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ ثُمَّ صَلَّى أَحَدًا وَعَشْرًا وَكَرَّعَهُ  
مُقَرَّأً لَنْ يَلْزَمَ لَكَ فَصَلَّيْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ  
خَرَجَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ الصُّبْحِ

عقبر کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ ایک  
یہودی عام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں  
حاضر ہو کر گئے گا۔ اے محمد! اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک  
انگلی پر، زمین کو ایک انگلی پر، پہاڑوں کو ایک انگلی پر  
درختوں اور دیواروں کو ایک انگلی پر، درماتی ساری مخلوق  
کو ایک انگلی پر رکھے گا۔ پھر اپنے ہاتھ سے فرمائے  
گا۔ کہ بادشاہ میں ہوں۔ میں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم پر بس پڑے اور فرمایا۔ اور رسول اللہ نے سر کی تہہ پر کی جیسا  
اس کا حق تھا۔ (سورہ الزمر آیت ۶۶)

آسمانوں در زمین کی پیدائش کے بارے میں۔

ہر جہر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ہوئی ہے اور یاس کا عمل دوسرے ہیں  
وہ ربانی صفات، میں دوسرے کا ہر بنانے و یا اور غیر مخلوق  
ہے اور جو اس کے عمل، امر، پیدا کرے اور مٹانے سے  
معروض وجود میں آئے وہ مفعول، مخلوق اور بنایا  
ہوئے ہیں۔

کریم کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما  
نے فرمایا کہ میں نے حضرت محمود رضی اللہ عنہ کے پاس  
راست گزری درمی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

گئے ہیں نے سوچا کہ دیکھوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم درات کو کس طرح نماز پڑھتے ہیں چنانچہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیر اپنی زودہ طہرہ سے  
باتیں کیں، پھر سو گئے۔ جب رات کا تہائی یا کچھ حصہ  
باقی رہا تو آپ نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ آیت  
پڑھی۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں۔

(سورہ آل عمران آیت ۱۹۰) پھر کھڑے ہوئے، وضو کیا  
مسواک کی اور گیارہ رکعت نماز پڑھی۔ پھر حضرت بلال نے  
گاز کے سائے اداں پڑھ دی تو اپنے دو رکعت نماز پڑھی، پھر ہر  
نیکے اور لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔



بِأَدْنَىٰ وَلَقَدْ سَبَقَتْ لَكُمْ كِتَابَ الْإِبْرَاهِيمَ  
الْمُتَرَتِّلِينَ .

۲۳۸۱ . حَدَّثَنَا الشَّيْخُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ  
قَطَعَنِي اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ عِنْدَهُ قُورُوقُ هَرِثَةَ بَرْنِ  
تَحْتِي سَبَقَتْ عَصِي .

۲۳۸۲ . حَدَّثَنَا أَبُو حَرَبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ  
الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ مَسْكُونٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَسْكُونٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
وَسَلَّمَ وَهُوَ الْقَائِلُ الْمُسْتَدْفِئُ أَنَّ خَلْقَ  
لَحْدٍ كَرِهَ عَجْمًا فِي نَظَرِ أَقْبَاهِ الرَّبِّ يَوْمًا  
وَأَرَبِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ عِلْفَةً فَيُنْفِثُ ثُمَّ  
يَكُونُ مُصْفَةً فَيُنْفِثُ ثُمَّ يَنْفِثُ لَيْلَةً ثُمَّ يَنْفِثُ  
فَيُؤَنَّبُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَكُونُ رُفْقَةً وَنَحْوَهُ  
وَعَمَلُهُ وَشَيْئُهُ أَوْ مَوْجِدُهُ ثُمَّ يُنْفِثُ فِيهِ الرُّوحُ  
فَإِنْ أَحَدٌ كَرِهَ لِحَمَلٍ يَعْمَلُ أَهْلُ الْخَلْقِ وَحَتَّى  
لَا يَكُونُ نَبْلًا وَبَيْتَهُ إِلَّا ذُرَاءُ قَبَسِيْنَ عَلَيْهِ  
أَلِكْتَبُ فَيَعْمَلُ عَمَلُ أَهْلِ الْخَلْقِ فَيُنْفِثُ حَتَّى

قَدْ أَحَدٌ كَرِهَ لِحَمَلٍ يَعْمَلُ أَهْلُ الْخَلْقِ وَحَتَّى  
يَكُونُ بَيْتَهُ وَبَيْتَهُ إِلَّا ذُرَاءُ قَبَسِيْنَ عَلَيْهِ  
أَلِكْتَبُ فَيَعْمَلُ عَمَلُ أَهْلِ الْخَلْقِ فَيُنْفِثُ حَتَّى

۲۳۸۳ . حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا  
عَبْدُ بْنُ دَرٍّ سَمِعْتُ أَبِي الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ يَا جُبَيْرُ لَيْلٌ مَا تَمْنَعُكَ أَنْ تَكُونُوا  
أَلْثَرِ عَمَّا تَكُونُوا فَكَلِمَتٌ وَمَا تَمْنَعُكَ إِلَّا  
يَا مَرْيَمُ لَكَ مَا بَيْنَ الرَّبِّ وَبَيْنَا وَمَا تَمْنَعُكَ  
إِلَّا أَخِيرَ الْأَيَّامِ قَالَ هَذَا أَكَاثُ الْجَوَابِ بِالنَّجْدِ

بیشک ہمارا کلام گزر چکا ہے ہمارے سب سے  
ہم سے بندوں کے لئے ۔

اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ  
تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو اپنے پاس طرش کے اوپر  
لگا کر بیشک میری رحمت ہر سے غصب پر سبقت  
لے گئی ہے ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم  
سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو صدق و مصدق ہیں  
فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کا لطف اس کی والدہ کے پیٹ  
میں چالیس دن تک رہتا ہے پھر اتنے ہی دن وہ جہنم  
پر اوجھ رہتا ہے ۔ پھر اتنے ہی دنوں تک وہ گھومتی  
کی بوٹی کی صورت میں رہتا ہے پھر اس کی طرف ایک  
فرشتہ بھیجتا ہے وہ اسے چار باتوں کی عزت کی عاقبت  
جے چنچہ وہ اس کا رزق ، موت ، حشر اور مدح و ثنا  
ہے یا ایک بخت ، یہ کچھ دیتا ہے ۔ پھر اس کے اندر روح  
پھونک دیتی ہے اس میں سے کوئی بل سنت جیسے عمل کرتا رہتا  
ہے اس تک اس کے درخت کے دریاں صرف گزر جھرنے سے  
روا ہے تو اس پر کچھ غائب ہے اور وہ اہل جہنم جیسے کام

کئے گئے ہیں اور جہنم میں اہل جہنم کے لئے اور کوئی تم میں سے اہل جہنم جیسے عمل  
کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے بعد روح کے دریاں صرف گزر جھرنے سے  
روا ہے لیکن اس پر کچھ غائب ہے اور وہ اہل جہنم جیسے عمل کئے

سید بن جبر نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے کہ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اے جبریل جتنی دھنم چاہے  
پاس آئے جو اس سے زیادہ : اے سے تمہیں کون روکنا ہے ؟  
میں یہ آیت نازل ہوئی : اور جبریل نے محبوب سے عرض کی  
کہ ہم فرشتے ہیں تمہارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی  
کلمہ جو چاہے آگے ہے اور جو چاہے پیچھے ہے ۔  
(سورہ مریم : ۶۴) مادی کا بیان ہے کہ یہ محمد صلی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۲۳۰۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ

الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِهِمْ عَنْ عُمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِي حَضْرَةِ بِلَالٍ وَهُوَ مُتَّقِنٌ عَلَى

غَرْبِيبٍ فَمَرَّ بِقَوْمٍ مِنْ الْيَهُودِ فَمَالَ بَعْضُهُمْ

بِبَعْضٍ سَأَلُوهُ عَنِ الزُّوجِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا

تَسْأَلُوهُ عَنِ الزُّوجِ فَإِنَّهُ دَعَاكُمْ فَتَوَلَّوْا

عَلَى غَرْبِيبٍ وَأَنَا حَمِيمٌ فَطَسَّتْ أَنَّهُ يُؤْخَذُ

إِلَيْهِ فَقَالَ وَتَسْأَلُونَنِي عَنِ الزُّوجِ فَبَلَغَ

مِنْ أَمْرِي وَمَا أُدْرِيكُمْ مِنَ الْجَنَابِ لَا قَبِيلَ

فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ قَدْ قَدَّامْنَا كُنَّا نَدْعُوهُ

۲۳۰۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

عَنْ أَبِي الزُّبَايْعِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكْفُرُ

اللَّهُ بِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ

فِي سَبِيلِهِ وَتَصَدَّقُ كُلُّ مَنِيَّةٍ بِأَنْ يُدْخِلَهُ

لِلْهَيْئَةِ أَوْ يُزَجِّعَهُ إِلَى مَنِيَّتِهِ الَّتِي فِي حَضْرَةِ

وَسْطِهِ مَعَ مَا ذَلَّ مِنْ أَهْلِ أَوْ حَرِيصَةٍ.

۲۳۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ذَابِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ

نَحْلَ بْنَ الْكَلْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَ

يَقَاقِلُ مَرْبِيَّةً وَفَقَانِلُ شُجَاعَةً وَفَقَانِلُ رِبَاءٍ

فَأَنَّى ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ يَتَكُونُ

كَلِمَةُ اللَّهِ مِنَ الْعُلَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

بَابُ كَوَلِّ اللَّهُ تَعَالَى مَا قَوْلًا لَتَقِي

۲۳۰۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ

الْمَعْبُودِيِّ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَلِّ مَا قَوْلًا لَتَقِي

حَضْرَتِ جِدَارِ شُونَ مَسُودِ كَامِيَانِ ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ

وسلم کے ہمراہ مدیر مسودہ کے ایک کھیت میں جا رہا تھا۔ وہ ایک

کھجور کی کڑی کا سہارے ہے تھے پس ہودیوں کے کچھ ان کے

پاس سے آپ کا غر میں تو ان میں سے بھی ایک دوسرے سے

کے لے کر ان سے روح کے بارے میں پوچھو جبکہ دوسرے

بعض لے کر ان سے روح کے بارے میں پوچھ رہے تھے۔ پس

دوسرے ہوں کہ آپ میں وقت کڑی شیب کا کھڑے ہوتے

اور میرے کچھ جیسے تھا پس میں جان گیا کہ آپ بروہی کا رولہ ہوں ہے۔

پہنچے تھے۔ درم سے طبع کہنے میں پوچھتے ہیں تم فرماؤ کہ

برے رنگے تم سے کب جسے وہ میں علم نہ ملے کہ خود اسوہ کی

سرحد است ۵۵۵ ہذا پڑھو دوسرے جس سے کہنے لگے کہ کیا ہم سے

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا۔ جو مشرک راہ میں جہاد کرے اور نہیں نکال جو

اس کو مشرک راہ میں جہاد نہ ادا اس کے کھات کی

تقدیر ہے تو مشرکوں میں شامل ہے کہ اس کو جنت میں

داخل کرے یا اسے اس کے اسی گھر و اس پسینی سے

جس سے وہ رو خدا میں نکالے تھا نیز اگر وہ مال خیریت

ساقط لے جوئے۔

ابو ذہل کا بیان ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری نے فرمایا کہ ایک

آدمی ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کر رہا

ہوا کہ ایک آدمی اسلام کی طرف رہی میں مڑتا ہے مدسرا اپنی

جمادی دکھانے کے لئے اور میرا حق دکھانے کے لئے مڑتا ہے

پس دن میں سے مشرک راہ میں مڑنے والا کوں ہے، فرمایا کہ جہاد

کے کھلی سرحد کی کے لئے مڑتا ہے وہ اللہ کی راہ میں مڑنے والا ہے۔

ارشاد خداوندی۔ جیشک ہمارا کسی چیز سے فرماتا۔

قیس بن ابوعازم کا بیان ہے کہ حضرت میروں شہر دمی

اشتر توں سے فرمایا کہ میں سے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو

فرما سے جوئے سنا۔ میری امت کا ایک گروہ لوگوں پر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمُ الْقُرْآنُ.

۲۳۸۸. حَدَّثَنَا ابْنُ حَبَّابٍ حَدَّثَنَا عَنْ جَبْرِ بْنِ هَاشِمٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ مَسْبُورًا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ مَا يَمْزُجُهُمْ مِنْ كُنُفِهِمْ وَلَا مِنْ خُلُقِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُوَ عَلَى رِجْلِ نَقَّالٍ مَالِكٌ ابْنُ عَجَّازٍ مِمَّنْ مَضَتْ مَعَادُ الْيَتُونَ وَهُوَ بِالنَّشَامِ قَالَ مَغُوبٌ هَذَا مَا لَيْتَ يَدْعُمُ اللَّهُ سَمِعَهُ مَعَادُ يَقُولُ وَهُوَ بِالنَّشَامِ.

۲۳۸۹. حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْبٍ حَدَّثَنَا يَاقُوعُ بْنُ جَبْرِ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ دَفَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسْجِدِي فِي أَحْصَابٍ فَقَالَ نَوَسَاتِي هَذِهِ الْقِطْعَةُ مَا أَغْصِيَتْكَ وَلَنْ تُعَدَّ وَأَمْرُ اللَّهِ وَفِيكَ وَلَنْ تُدْرِكَ لَطِيفُكَ اللَّهُ.

۲۳۹۰. حَدَّثَنَا مُؤَمِّلٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ

عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَنَّةَ عَنْ ابْنِ مَسْرُودٍ قَالَ بَيَّنَّا أَمَّا أَمْنِيٌّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْمٍ حُرْبٍ لِلدِّيَمَةِ وَهُوَ يَتَوَقَّعُ عَلَى عَيْنَيْهِ مَعَهُ خَمْرٌ فَأَعْلَى نَفَرٍ مِنَ الْيَهُودِ قَالَ لَبَّغْتُكُمْ بِبَعْضِهِمْ سَلَوَةٌ عَنْ الزُّوْجِ قَالَ هَضْمٌ لَا تَسْأَلُوهُ أَنْ يَخِيَّ فِيهِ بَيْتِي أَمْ هَوِيَتْ فَفَاعَ لَعَنَهُمْ لَسْنَا لَنَّهُ نَقَامُ إِلَيْهِ يَحُلُّ يَمَنَهُ كَمَا قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ مَا الزُّوْجُ فَسَكَتَ هُنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أُمِّيَّةٌ يُوْحَى إِلَيْهِ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الزُّوْجِ قُلِ الزُّوْجُ مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا

ہمیشہ غالب رہے گا۔ یہاں تک کہ اللہ کا حکم و قیامت کا رد (آجائے گا)۔

حضرت معاویہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پیشہ میری امت کا ایک گروہ اللہ کے حکم پر قائم ہے گا۔ جھٹلائے و یا نہیں کوئی نقصان میں پہنچا سکے گا اللہ ان کا محافظ ایسا تک کہ قیامت آجائے اور وہ اسی حالت میں رہیں گے۔ مالک بن یحضر کا بیان ہے کہ میں نے حضرت معاویہ بن جہل سے سنا کہ وہ شام میں ہوں گے پس حضرت معاویہ نے فرمایا کہ یہ مالک کا گمان ہے کہ اس نے حضرت معاویہ بن جہل کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شام میں ہوں گے۔

نافع بن جبر صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ حضرت اس حدیث میں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس کھڑے ہوئے جبکہ وہ اپنے اصحاب میں تھا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ اگر تو مجھ پر ملو (دکڑی کا) یا لگے تو میں دوں گا اللہ تو ریاضی میں کہے گا اگر تیرے حق پر جاؤ گا کہے گا اللہ اگر تیرے اسام سے ہر صری تو شرعاً تجھے چاک کر دے گا۔

عقلمہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن مسعود نے فرمایا۔ کہ میں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ کے ایک کھیت میں جا رہا تھا اور آپ ایک عکری کا سارا سے شے تھے جو آپ کے پاس تھی ہم بڑیوں کے کچھ اراد کے پاس سے گزریں تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ان سے روک کے بائیں میں پوچھو۔ بعض کہنے لگے کہ نہ پوچھو کہ میں ایسا جواب دیں جو تمہیں نا پسند ہو۔ بعض نے کہا کہ ہم تو ان سے ضرور پوچھیں گے۔ پس ان میں سے ایک آدمی آپ کے سامنے آکھڑا ہوا اور کہا۔ اے ابو القاسم! روح کیا چیز ہے؟ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حاشوش رہے تو میں جان گیا کہ آپ پر وہی ہوا ہے آپ نے فرمایا۔ اے آدمی! تم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں تم فرماؤ کہ

وَمَا أَوْثَقُوا مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالَ الْأَعْمَشُ  
هَكَذَا فِي قِرَاءَتَيْهَا

بَاب ۱۲۶ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى قُلْ لَوْ كَانَ  
الْبَحْرُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ لَكُنْتُ رَبِّي لَنُفِثَ الْبَصِيرُ قَبْلُ  
أَنْ تَقْعُدَ مَعِيَ ثَنِيًّا وَلَوْ جُمْنَا بِسْمِ اللَّهِ مَدَامًا  
فَأَنْ مَكَائِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَفْلا مَرُّكَ  
الْبَحْرُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ بَعْدِهِ سَبَقَهُ أَنْ يَحْدِثَ  
مَا نَقِذَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنْ رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي  
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ مَشْهُرٌ  
اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ الظُّلُمَ  
يُظْلِمُكُمُ حُثُوثًا وَاسْتَنْسَخَ الْقَمَرَ وَالْمُجُورَ  
مُسْتَعْرَابًا بِأَمْرِهِ آيَةُ الْخَلْقِ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ  
اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

۲۳۱۱۔ حَكَاتُكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ أَحَبَّنَا  
مَا لَكَ عَنْ آلِهِ إِلَّا نَادٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
لَقَدْ قَالَ اللَّهُ لِمَنْ جَاهِدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يَخْرُجَ مِنْ  
بَيْتِهِ إِلَّا نَجِيهًا فِي سَبِيلِهِ وَفَسَدًا يَنْقُ  
كَلِمَتِهِ أَنْ يَدْخُلَهُ لِحْنَةٌ أَوْ يَرُدَّهُ إِلَى مَنْكِبِهِ

بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ عِيْمَةٍ

بَاب ۱۲۷ فِي الْمَشْيَةِ وَالْإِرَادَةِ وَمَا  
نُشِئَ مِنْ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَقَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى  
قُلْ إِنِّي أَنَا نَشَاءُ وَلَا تَقْوِسُ لِي شَيْءٌ  
إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ عَدًّا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنْ لَمْ  
يَكُنْ لِي مِنْ أَهْبَتٍ وَلَكِنْ اللَّهُ جَهْدِي فِي  
مَنْ يَشَاءُ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ  
قَوْلَتْ فِي أَبِي طَالِبٍ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا  
يُؤِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

۲۳۱۲۔ حَكَاتُكَ مَسْدٌ دَحْشَتُ عَبْدِ الْوَكِيلِ

روایع میرے رب کے حکم سے کسی چیز پر اور میں علم نہیں ملا مگر تھوڑے  
دستور ہی اس میں۔ بہت افسوس کہ اگر ہمارا قرأت کی یہی طریقہ ہے۔  
خدا کے کلمے بیان نہیں ہو سکتے۔ تم درود کہ اگر مسد کیسے سب کی  
میں کلمے سیاہی ہو جائے اور مسد نہ ہو جائے گا اور کلمے سب کی  
بائیں ہمہ ہوا کی اگرچہ ہم دیکھیں اور اس کی مدد کو کلمے میں مسد لکھ  
آیت ابی ہریرہ اور کتب میں ہے کہ حق یہ سب نہیں ہی جائیں اور  
مسد اس کی سیاہی ہو اس کے پیچھے سات مسد اور تو اس کی بائیں ہمہ نہ  
ہو لکھیں مسد آیت ۱۶۱ پر فرمایا: بیشک تم اس پر مسد ہے جس  
سے آسمان میں چوٹیں بننے پر عرض پر مسد ہوا جیسا اس کی شان کے  
دائن ہے۔ آیت دن کو ایک سر سے دھ پتا ہے کہ جس کے پیچھے لگا  
آپ نے اور مسد اب ہمارے دنا لکھا کر بیا سب اس کے حکم کے پیچھے ہی  
میں ہو اس کے ہاتھ میں ہے پھر اس کے حکم میں بڑی برکت والی ہے شہ  
عبد ساریہ حاکم کا مسودہ لا طرف، آیت ۱۵۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ  
میں مسد کیا اور میں نکالنی اسے کوئی چیز مگر راہ خدا کا  
جماد اور اس کے کلمے کی تصدیق تو اللہ تعالیٰ عطا فرمائے  
کہ اسے جنت میں داخل کرے یا اجر اور ماں  
نخست دے کہ اسے اس کے گھر کی طرف  
لوٹے۔

عد کی مشیت اور ارادہ: ارشاد اللہ ہے: اور تم کیا پوچھو کہ  
چاہے اللہ ارادہ نہ کرے آیت ۲۹ پر فرمایا: تو جیسے ہے مسد شدہ  
مسودہ میرا بہت، پر فرمایا: اور ہر کسی کے کلمے یہ کہ یہ کہیں کہ  
یہ کہوں کہ کہہ کر مسد چاہے مسودہ لکھتے ہیں (ابی ہریرہ) بیشک یہ ہیں کہ  
نہ تیسری طرف چاہو کہ اسے اللہ تعالیٰ عطا فرمائے جسے چاہے  
اسودہ انصاف بہت اسید بن مسد ہے اللہ جہد سے اس کی ہے کہ  
آیت اللہ تعالیٰ ہے: اسے میں نازل ہوئی، پر اللہ تعالیٰ چاہتا ہے  
اور دشواری میں چاہتا (مسودہ البقرہ، آیت ۱۸۵)

حضرت اس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَاكَ اللَّهُ فَادْعُوهُ اللَّهُ فَادْعُوهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْعَاكَ وَلَا يَقُولُ أَحَدًا كَفَرًا شَيْئًا كَعَطْفٍ فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكْرَهَ لَهُ .

۲۳۱۴ - حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ الْبَصَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَاكَ اللَّهُ فَادْعُوهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْعَاكَ وَلَا يَقُولُ أَحَدًا كَفَرًا شَيْئًا كَعَطْفٍ فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكْرَهَ لَهُ .

۲۳۱۵ - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَاكَ اللَّهُ فَادْعُوهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْعَاكَ وَلَا يَقُولُ أَحَدًا كَفَرًا شَيْئًا كَعَطْفٍ فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكْرَهَ لَهُ .

۲۳۱۶ - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَاكَ اللَّهُ فَادْعُوهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْعَاكَ وَلَا يَقُولُ أَحَدًا كَفَرًا شَيْئًا كَعَطْفٍ فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكْرَهَ لَهُ .

اشرعیے اشرعیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم اشرعائے سے دعا کرو تو حرم کے ساتھ کرو۔ وہ تم میں سے کوئی یہ کہے کہ اگر تو چاہے تو حق فرما دے کیونکہ اشرعائے سے یہ کوئی جبر کرنے والا نہیں ہے۔

عین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے بتایا کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے دروازہ پر آئے اور فرمایا کہ مار کیوں میں پڑے ہو؟ خیر علی فرماتے ہیں کہ میں عسر میں گزار رہا ہوں۔ یا رسول اللہ! ہماری جا میں اشرع کے ہاتھ ہیں اب جب وہ چاہے ہمیں اٹھا دیتا ہے۔ تو ہم اٹھ بیٹھے ہیں۔ جب میں نے جاکر تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واپس لوٹ گئے اور مجھے کوئی جواب نہیں دیا۔ پھر میں نے سنا جبکہ آپ پہنچے پھر کر جا رہے تھے کہ ابھی دن پر ہاتھ مار کر فرماتے ہیں کہ اے آدمی ہر چیر سے بڑھ کر چلنا اور ہے: (سورہ لکھ آیت ۵۳)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کے نرم پودوں میں سے کسی چیز پر غصہ کرے تو اس کے پتوں کو ایک طرف جھکا دیتی ہے اور جب سب پر جاتی ہے تو سب سے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح عومن ہلاؤں کے باوجود محفوظ رکھتا ہے اور ان کے فرک شال مسویر کے کت اور سیدھے رخت چسپ ہے جسے جب اشرع لی پاتا ہے تو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔

حضرت عبد بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جبکہ آپ منبر پر کھڑے تھے کہ پہلی امتوں کے مقابلے میں تمہاری زندگی ایسی ہے جیسے نماز عصر سے غروب

بَقَاءَ لَكُمْ فَبِمَا سَلَّمْتُمْ قَبْلَكُمْ قِيَمَ الْأَهْلِ كَمَا تَلِينَ  
صَلَوَةُ الْعَصْرِ إِلَى غَرْوِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلُ  
الْقَوْمِ التَّوْبَةُ فَحِيلُوا بِهَا حَقٌّ انْتَصَفَ  
الْقَهَارُ بِنُكْرٍ عَجَزُوا أَهْلًا عَطَرُوا حَيْرَ طَائِفَةٍ لَهَا  
كُفْرٌ أُعْطِيَ أَهْلُ الْإِحْمِيلِ الْإِحْمِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ  
حَتَّى صَلَوَةُ الْعَصْرِ بِنُكْرٍ عَجَزُوا أَهْلًا عَطَرُوا حَيْرَ طَائِفَةٍ  
بِزَيَارَاتٍ لَمْ يُعْطِ الْغُرَابُ لَمْ يُعْطِ لَهُمْ مِمَّ حَقٌّ  
غَرْوِ الشَّمْسِ قِيَمَ الْأَهْلِ كَمَا تَلِينَ  
قَالَ أَهْلُ السُّورَةِ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَهْلُ عَسَاوٍ  
أَكْثَرُ أَجْدَادِ أَهْلِ طَسْمُكُم مِّنْ أَجْدِكُمْ  
مِنْ شَوْءٍ قَالُوا لَا فَاقَالَ حَدِيثُكَ فَصَلَّى أَوْفَرِهِ  
مِنْ أَشَاءٍ

۳۳۱۶ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا  
يُحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ مَا رَأَيْتُ  
تَسْئُلَ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
تَهْطُ فَقَالَ أَمَا يَعْلَمُ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ  
شَيْئًا وَلَا تُشْرِكُوا وَلَا تَدْرُسُوا وَلَا تَقْتُلُوا  
أَوْ لَا دُكْرًا وَلَا تَوَافِقُوا يَنْتَحِرُونَ مِنْهُ  
أَيُّكُمْ رَأَيْتُمْ كُفْرًا لَا تَعُصُونَ فِي مَعْرُوفٍ مِّنْ  
وَلِيٍّ مُّكْرَفًا حُرَّةً عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصْلَابٌ مِّنْ  
ذَلِكَ شَيْئًا فَأَخْبَدَ بِهِ فِي النَّسَبِ فَهَلْ لَكُمْ تَعَارُفٌ  
وَأَطْفُورٌ وَمَنْ سَكَّرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ  
شَاءَ عَذَابٌ فَإِنْ شَاءَ عَفْوٌ لَهُ

۳۳۱۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا  
وَحِيدٌ عَنْ الْيُوسُفِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَمْ يَسْئَلُوا  
أَمْرًا فَقَالَ لَا طُورَ لَكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَى رَأْيِ الْخَلْقِ  
كُلِّ امْرَأَةٍ وَتَرْكُ لَدُنْ خَالِيسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

آفتاب تک کا وقت۔ نوریت دونوں کو نوریت عطا فرمائی  
گئی تو انہوں نے دو ہر تک اس پر عمل کیا اور شک گئے،  
پس انہیں ایک ایک قیراط دیا گیا۔ پھر الجیل والوں کو الجس  
دی گئی تو انہوں نے نار ہر تک اس پر عمل کیا اور شک گئے  
پس انہیں بھی ایک ایک قیراط دیا گیا پھر قرآن مجید عطا  
فرمایا گیا، اور تم نے غریب، آفتاب تک اس کے مطابق عمل  
کیا۔ پس تمہیں فقط قیراط دے گئے۔ چنانچہ اہل نوریت  
نے کہا کہ سے ہمارے رب، انہوں نے کام تو مست تمہارا  
کیا، اور مزدوری سنن زیادہ پائی۔ فرمایا کہا میں نے تمہاری  
مزدوری دینے میں کوئی کمی کی ہے۔ عرض گزار ہوئے کہ نہیں  
فسرہایا تو یہ میرا فضل ہے کہ جس کو چاہوں  
دیتا ہوں۔

ابو دریس کا بیان ہے کہ حضرت عباد بن صامت رضی  
اللہ عنہ سے فرمایا۔ میں نے ایک بیعت کے ساتھ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تو آپ نے فرمایا کہ میں اس بات  
پر تمہاری بیعت لیتا ہوں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک  
میں کر دے، چوری نہیں کر دے، زنا نہیں کر دے  
اپنی اولاد کو قتل نہیں کر دے اپنے دل سے بات بنا کر  
کسی پر متان نہیں لگاؤ گے اور نیک کاموں میں  
بیری، فریادی نہیں کر دے۔ جو تم میں یہ حد پورا کئے گا اس کا اجر اللہ کے  
فی سے ہے اور جو ان میں سے کوئی برائی کر دے پھر اس پر دنیا میں پورا جائے  
تو وہ اس بکٹے کا ردا اور پاک ہے اور جس کی اللہ تعالیٰ پڑ پڑی کر دے  
تو اس کا اجر اللہ کے ہر دے ہے کہ چاہے اسے عذاب دے اور  
چاہے تو اسے صحت فرما دے۔

محمد بن یسری نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ  
اللہ کے نبی حضرت سیدنا علیہ السلام کی سطر بیویاں تھیں  
اسو نے فرمایا کہ آن رات میں اپنی تمام بیویوں کے پاس جاؤں گا  
تو ان میں سے ہر ایک کا حصہ ہو کر ایک ایک شمسوار جنے گی جو اللہ کی  
راہ میں جہاد کریں گے پس وہ اپنی بیویوں کے پاس گئے اور ان



میں سے کسی نے بھی پھر نہ من سوائے ایک کے جس نے، مکی  
پہچان۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کہ اگر حضرت سیدنا  
ابن کثیر اللہ تعالیٰ کہہ دیتے تو اب کی بروری ضروری نہ ہوتی اور  
شک جتنی تاکہ وہ سارے اللہ کی رہ ہیں  
بہاد کرتے۔

عقربہ نے حضرت بن عباس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کب خزانہ کے پاس اس کی عبادت سے لئے تشریف لائے  
اور فرمایا اللہ کی بات میں تمہارے گھر سے پاکی ہو رہی  
ہے راستہ اللہ کی راوی کا بیان ہے کہ، عرب سے کہا۔  
گھر ہوئے سے پاکی، بلکہ یہ تو جوڑے آدمی پر تار دور رکھا  
رہا ہے کہ سے قبری سی کر چھوڑے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا: اچھ تو یہاں ہی ہو جائے گا۔

عبداللہ بن ابی قتادہ نے حضرت قتادہ سے روایت کی  
ہے جبکہ سب کی راوی زعفر بن زبیر نے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا کہ بیشک جب چاہتا ہے اللہ تعالیٰ تمہاری روحیں  
کو قبض فرماتا ہے اور جب چاہتا ہے انہیں لوٹا دیتا  
ہے پھر جب لوگ اپنے غمزدگی کا سوا سے فارغ ہو گئے  
تو غمزدگی میں تک کہ سورج طلوع ہو کر سفید ہو گیا تو آپ  
سے کھڑے ہو کر نماز پڑھائی۔

یہی بن قریبہ ابراہیم، ابن شہاب، ابو سلمہ اور عروہ سے  
روایت کرتے ہیں۔ اس میں ان کے بھائی، سیدنا محمد  
ابو حنیفہ، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن اور سعید بن  
مسیب کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ سے فرمایا: ایک  
مسلمان اور یہودی کے درمیان تو میں میں ہو گئی۔ پس  
مسلمان سے کہا کہ قسم ہے اس دار کی جس نے تم کو مضطرب  
اور غمزدگی کو تمام جہوں سے تازگی و قسم ہے اس کی جس  
کی قسم کی جاتی ہے۔ یہودی سے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی  
جس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہوں سے جبریا۔ ان  
پر میں نے پناہ پڑھا یا اللہ یہودی کو طمانند رہا۔ جب یہ

قَالَ عَلِيٌّ لِّسَائِبِ بْنِ كَثِيرٍ مَا وَلَدَتْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
أَمْرًا لَا وَلَدَتْ شَيْئًا غَدَامَ قَالَ بَلَى اللَّهُ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَكَّاتٍ سَيِّمًا اسْتَشْفَى  
لَحْمًا كُلُّ أَمْرٍ أَوْ مَثَلٌ كَوَلَدَتْ فَتَرَسًا  
يُقَاتِلُ فِي سَيِّمٍ نَفْسٍ

۲۳۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعْبَةَ الْقَوَّابِ  
الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَرْثُومٍ  
أَبْنِ عَتَّابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
دَخَلَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ يَهُودَ فَقَالَ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ  
هَلْ كُورَانِ شَاءَ اللَّهُ قَالَ قَالُوا لَا عَرَفْنَا هَلْ كُورَانِ  
بِهِ حَقٌّ كُورَانِ عَلَى سَيِّمٍ كَيْفَ يُرِيدُهُ نَفْسُكَ  
الْبَغْدَادِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَفَّ أَدْنَى

۲۳۱۹۔ حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ لَخْنَوِي حَدَّثَنَا  
عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ  
أَبِي حَنِيفَةَ تَأْمُرًا عَنِ الْبَغْدَادِيِّ قَالَ لَلْبَغْدَادِيِّ حَدَّثَنَا  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَهُمْ  
جَنِينَ شَاءَ وَرَدَّهَا جَنِينَ شَاءَ فَتَوَلَّوْهُمُ كَرِيمٌ  
وَكُوْصُوا إِلَى أَنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمِيَّ طَلَعَتِ  
فَلَمَّا رَفَعَتِ

۲۳۲۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قُرَّةٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالْأَعْرَبِيِّ  
وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا  
هُرَيْرَةَ قَالَ أَسْقَتْ رَحْلًا مِنْ أَسْلَمِينَ وَرَحْلًا  
مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ قَالِدِي أَصْطَفَى مُحَمَّدًا  
عَلَى الْعَرَبِينَ فِي قَسَمٍ لَيْسَ بِهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ  
قَالِدِي أَصْطَفَى مُؤْمِنِي عَلَى الْعَرَبِينَ فَفَرَّقَ  
لِلْمُسْلِمِ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَطَرَأَ الْيَهُودِيُّ قَدْ هَبَّ

أَلَيْسَ بِذِي إِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ تَبَرَّكَ يَا لَذِي كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرُ الْمُسْلِمِ  
كَفَالِ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْتَرِيقُ  
عَلَى مُؤْمِنِي فَإِنَّ النَّاسَ يَصْطَفُونَ يَوْمَ الْوَعْدِ  
فَأَكُونُ أَقْلَ مَنْ يَتَّبِعُونَ فَإِذَا مُؤْمِنِي نَاطِلُ  
يَحْيَا رَبِّ الْعَرْشِ فَلَا أَذْرِي أَكَانَ مِنْ صَبِيحِ  
فَأَكُنْ أَقْلَ مَنْ كَانَ يَتَّقِي اللَّهَ

۲۳۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ خُذْرِي  
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ  
أَبِي بَلَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَيَّتَ بَيْتَهُ الدَّجَالُ فَجَعَلَ  
الدَّجَالُ يَحْمِلُ سَوْفًا فَلَا يَقْدِرُ الدَّجَالُ وَلَا  
الطَّاغُوتُ أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

۲۳۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ  
عَنِ الرَّهْزِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بَيْنَ نَهْيِ دَعْوَةٍ فَيُرِيدُ أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ أَنْ  
أَخْتِي دَعْوَتِي شَفَعْتُ لِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ

۲۳۲۳۔ حَدَّثَنَا الْحُجْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ  
الرَّهْزِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَيْنَمَا أَنَا بَيْنَهُمْ رَأَيْتُ عَلَى قَلْبِي فَتَرَفْتُ  
مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُنْزِعَ مِنْهُمْ أَخَذَهُ ابْنُ أَبِي  
لَهَافَةَ فَتَرَفْتُ مَوْنًا أَوْ ذَرَفْتُ بَيْنَ ذِي تَوَعُّبٍ  
ضَعُفٌ وَاللَّهُ يَعْرِضُ لَهُ مِنْ أَخَذَهَا عَنْ سُرِّ  
فَأَسْتَحْيَا لَمْ تَعْرِضًا فَلَمَّا رَأَيْتُهَا مِنَ النَّاسِ  
يَعْرِضُ فَيُرِيدُ تَحْتِي صَدَقَ النَّاسُ حَوْلَهُ يُعْطَى

یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات تھی کہ میں حاضر ہو گیا اور آپ کو بتایا  
کہ اس سلسلے میں اس کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ پس جی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حضرت موسیٰ پر تریخ نہ  
وہ کیونکہ لوگ جب قیامت میں بیوقوف ہو جائیں گے  
لوستے جیسے بیوقوف ہیں اور گواہیوں کا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا  
ایک کورہ بخوشی سے ہونے میں نہیں کہہ سکتے کہ وہ بیوقوف ہو کر کچھ  
سے بہتے ہوئے ہیں آگئے یا ایسے تھے جن کو اللہ نے مستحق فرمایا۔

تو وہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایات  
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ و قَالَ  
میرے حذیبہ سورہ کی طرف آئے گا اور فرستوں کو اس  
کو حدت کرتے ہوئے پاس آئے گا۔ پس ات اللہ تعالیٰ  
دعوت اور طعون اس کے نزدیک ہمیں آئے  
پائیں گے۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے  
حدیث سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا۔ ہر نبی کی ایک مقبول دعا ہوتی ہے۔ پس  
میں سے یہ کہ اپنی دعا کو محفوظ رکھو چھوڑ دوں گا کہ قیامت  
کے بعد اپنی امت کی شفاعت کروں۔

صید بن مسیب سے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سوچا  
ہو یا تھا کہ اپنے آپ کو ایک کنوئیں پر دیکھا۔ پس جب اللہ  
تعالیٰ نے چاہا ات میں نے اس سے پانی کھینچا۔ پھر وہ  
مجھ سے اب ابوی فرے سے پانی اور انہوں نے ایک  
یہ دوڑول نکالے اور ان کے پانی نکالے میں کڑوا  
تھی، اللہ تعالیٰ اس میں معاف فرمائے۔ پھر اسے عمر  
نے لے لیا تو وہ جس بن گیا۔ چنانچہ میں نے لوگوں میں سے  
کئی کو مرد نہیں بھی حواس طرح نکالتا ہوں، یہاں تک کہ لوگ  
اپنے مویشیوں کو پانی پلا کر بانٹنے کی جگہ لے گئے۔

ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ ان کے والد ماجد حضرت ابو موسیٰ

أَبُو سَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي مُزَيْدٍ عَنْ أَبِي  
مُوسَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا أَتَى السَّائِلَ وَنُتِمَ مَا فِي جَاءَهُ السَّائِلُ  
أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْكُوا أَحْسَنَ حَبْرًا  
يَقْضِي اللَّهُ عَنِّي بِسَلْبِ رَسُولِهِ مَا شَاءَ

۲۳۲۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مِهْرٍ أَنَّ هُرَيْرَةَ بْنَ أَبِي  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ أَحَدٌ مِنْكُمْ  
الْمَدِينَةَ إِذَا شِئْتَ الْخَيْرُ إِلَّا شِئْتَ أَنْ شِئْتَ  
أَنْ تَكُونَ مِنْ شِئْتَ وَلَيْسَ مِنْ شِئْتَ أَنْ  
يَفْعَلَ مَا يَشَاءُ لَا مَكْرَهَ لَهُ

۲۳۲۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو حَفْصٍ عَنْ وَحِيدٍ قَالَ لَا وَرَأَيْتُ حَدَّثَنَا  
يُشَافِئُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ عَنْ  
بَنِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ أَنَّ تَمَّارَ بْنَ  
قَالَتْ بَنِي قَلْبِ بْنِ جُصَيْبٍ الْقُرَيْشِيُّ فِي  
صَاحِبِ مُوسَى أَهُوَ خَيْرٌ قَمَرٍ بَعْدَ النَّبِيِّ  
كُفَّ الْأَنْصَارِ فَقَدَاةُ بَنِي عَتَّابٍ فَقَالَ  
إِنَّمَا تَمَّارُ بَنِي أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا ابْنُ صَاحِبِ

مُوسَى النَّبِيُّ قَالَ اسْتَبِيلَ ابْنُ كُفَّهِ هَلْ يَسْمَعُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَسْمَعُ  
قَالَ نَعَمْ ابْنُ يَمَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا مُوسَى بْنُ مَرْيَمَ ابْنِ إِصْرَائِيلَ  
إِذَا أَجَاءَهُ فَدَعَلَ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمُ  
مِنْكَ فَقَالَ مُوسَى لَا فَأَوْجَعِي ابْنُ مُوسَى تَعْلَمُ  
عَبْدًا خَيْرٌ مِّنْ مُّوسَى السَّبِيلِ وَبَقِيَّتُهُ  
فَقَدَرْتُ الْخُوفَ الْيَوْمَ وَقِيلَ لَهُ إِذَا  
فَقَدَرْتُ الْخُوفَ فَاتَّخِذْ مِنْكَ سَلْعًا فَكَانَ  
مُوسَى يَتَّبِعُ نَدَى الْخُوفِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ مَوْ

اشعری کے فرمایا۔ جی کریم جسے شرعیہ و مسلم کی خدمت  
میں جب کوئی سائل آتا، وہ دیکھی فرماتے کہ جب کوئی سائل  
آیہ کی بارگاہ میں حاضر ہو یا کوئی ضرورت مند آتا تو  
فرماتے کہ سوائے کہ کوئی نہ تھیں جو سنے گا اور شرعیہ پر  
رسول کی رہنمائی ہو جائے جاری کرے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جی کریم  
جسے شرعیہ و مسلم کے فرمایا۔ تم میں سے کوئی نہ ہو کہ  
اسے امترا گروہ پہنچے تو مجھے بخش دے، اگر وہی ہے  
تو مجھ پر رحم فرما، اگر وہی ہے تو مجھے زبردی عطا  
فرما، بلکہ اس سے عزم کے ساتھ سوال کیے کہ نہ وہ جو پتہ ہے کہ  
ہے اس پر حشر کرے و لا کوئی ہیں ہے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حضرت ابن عباس  
سے روایت کی ہے کہ وہ اور حرب بن قیس بن صحراری اس بات  
میں متنازع کرتے تھے کہ کیا حضرت موسیٰ کے صاحب حضرت  
حضرت تھے۔ پس ان کے پاس سے حضرت ابی بن کعب بھاری  
فرماتے تو حضرت ابی بن کعب سے، میں نے کہا کہ میرا وہاں  
کا حضرت موسیٰ کے پاس تھی کہ اس میں اختلاف ہے جس  
کے پاس جس نے کہ رسول نے راستہ پوچھا تھا تو کیا آپ نے  
ان کے پاس سے رسول سے شرعیہ و مسلم سے کچھ سنا  
ہے، فرمایا کہ ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے جو  
مناہے کہ حضرت موسیٰ ہی اس سب کی ایک جماعت میں تھے جو نے  
تھے کہ ان کے پاس ایک دی ہے آکر کہا کہ آپ کے علم میں کوئی کیا  
تھی، وہی ہے جو آپ سے نہ بارہ علم واداب ہو، اسوں سے کہا کہ میں  
پس حضرت موسیٰ کی طرف دیکھ گئی کہ کیوں نہیں، ہمارا بندہ  
حضرت ایسا ہے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ نے ان سے ملے کیے  
راستہ پوچھا، تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے کھلی کوست دینا  
دیا اور ان سے فرمایا کہ جب تم مجھ کو گم کر دو تو وہاں ہوا  
کو گم وہی تم ہی سے مل سکو گے۔ پس حضرت موسیٰ عہد  
میں کھلی کے متعلق کہہ دیتے ہوئے ہوئے۔ پس حضرت

مُؤْمِنِي يَوْمَئِذٍ آيَاتٌ إِذْ أَوْتِيتُ الصَّخْرَةَ  
قَوَائِي تَسُبُّ الْخُفُوتَ وَمَا سَامِيَهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ  
أَنْ ذُكِّرَهُ قَالَ مُؤْمِنِي ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي  
وَأَرْقَلَهُ عَلَى شَأْنِهِ فَتَسَبَّاهُ جَدًّا حَضِرًا  
وَكُلًّا مِنْ شَأْنِهِمَا مَا فَضَّلَ اللَّهُ

۲۳۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا سَالِحُ بْنُ  
رَهْبِطٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي  
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكْرُلُ  
لَهُمَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ يُخَيِّفُ مَعِيَ كُنَانَهُ حَيْثُ  
تَقَامُوا عَلَى الْكُفْرِ يُرِيدُ الْمُحْتَشِبَ

۲۳۳۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو عِيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْعَاسِمِ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ  
بْنُ شَيْبَةَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لِي أَفَاصِلُكُمْ  
قَالَ قَامَهُ وَأَعْلَى الْقَتْلِ فَقَدْ ذُفِّصَ بِلُحْمِهِ  
يَوْمَ حَاتِّ قَالَ التَّوْحِيدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّا قَامِلُونَ عَدَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَكُنْ ذَلِكَ  
أَعَجَبٌ لَهُمْ فَتَسَبَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَا تَقْرَأُ  
الْشَّفَاعَةَ عِنْدَ الْأَكْلَمِ أَوْتَى لَهُ حَقُّهُ  
إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ  
قَالَ الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ وَلَوْ بَقِيَ مَبْدَأُ  
خَلْقِ رَبِّكُمْ وَقَالَ جَلَدٌ ذُكِّرَهُ مَنْ ذَاكَ لِيُعْلَمَ  
يُشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَكَانَ مَسْئُودٌ  
عَنِ الْإِثْمِ مَسْئُودٌ إِذَا تَكَلَّمَ اللَّهُ يَأْتُوخِي سَمِيعٌ

موسیٰ کے ساتھ تھے ان سے کہا کہ آپ نے نہیں دیکھا  
کہ جب ہم پتھر کے پاس آئے تو یہی عمل ہو چکا تھا اور اسے یاد رکھنا  
مجھے شعور ہی سے بخدایا حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ اسی قبک کی تو ہمیں  
ماتر ہے یہی وہ دونوں ہے جنہوں نے کشتیاں تھکتے ہوئے وہیں  
لئے اور اس وقت حضرت جبریل علیہ السلام نے ان کو دیکھا تو ان کو  
ابو سلمہ بن عبد ربیع سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کل انتہ  
اشترتہا نے ہم ہی کناہ کے اس لیے براتری  
گئے جہاں قسریش مدہ نے کفر پر قیام پنے  
کی تہم کی تھی۔ اس جگہ سے مراد

یہ ہے۔  
ابو سلمہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی  
اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
رسم سے ابن طائف کا محاصرہ کیا لیکن اس پر فتح  
حاصل نہ ہوئی۔ پس آپ نے فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ  
کل ہم جلتے جائیں گے۔ بعض مسلمانوں نے کہا کہ کیا  
ہم جبریل کے چمے جائیں۔ فرمایا تو کل جنگ کر  
لو چاہے آٹھ روز بہت زخمی ہوئے۔ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کل انشاء اللہ تعالیٰ ہم جلتے جائیں گے  
اس پر مسلمانوں کو بہت خوشی ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
رسم نے قسم دیا۔

خدا کی اجازت کے بغیر کسی کی شفاعت نافع نہیں۔

اس کے پاس شفاعت کا کام یہی ہے کہ جس کے لئے وہ ادن  
فرمائے جس تک کہ عباد اللہ کے کرائے کی گنجائش  
دور فرمادی جاتی ہے تو ایک سرے سے کہنے میں کہ تمہارے رب کے  
کی بات فرمائی وہ کہتے ہیں کہ جو فرمایا کرتا وہ وہاں ہے ہر  
شرائی والدہ السہاء آیت) اور یہ نہیں کہتے کہ تمہارے رب کے کیا پیر  
وہ پیر و شاہد رہی سے وہ کون ہے جو اس کے یہاں سعادت کرے



مَا أَدْرَاكَ اللَّهُ يَتَّقِي بِهِ مَا أَدْرَاكَ يَتَّقِي صَلَاتِي اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَامُ يَتَّقِي بِالْعَرَابِ وَقَالَ مَا جِئْتُكُمْ بِشَيْءٍ  
أَنْ تَتَّخِذُوهُ

۲۳۳۱۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَمِيانٍ  
عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ يَا أَدْمُ يَقُولُ بَيْنَكَ  
وَسَعْدُكَ بَيْنَكَ دِي يَصْنَعُونَ يَا أَدْمُ يَا مَرْثُ  
أَنْ تَخْرِجَ مِنْ دُونِكَ بَقَا إِلَى النَّبَا

۲۳۳۲۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَمِيانٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
أَنْوَاسَ مَدَّ عَنْ وَثَّابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ مَا عَرَفْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا عَرَفْتُ عَلَى عَائِشَةَ  
وَلَقَدْ أَقْبَرَتْ دَبَّةً أَنْ يُبَشِّرَ هَارِيسُ بْنُ عَمْرٍو  
بِأَنَّكَ كَلَامُ الرَّبِّ مَعَ جِبْرِيلَ وَ  
بِأَنَّكَ اللَّهُ الْمَلَكُ وَالْكَالُ مَعَهُ قَدْ نَصَرَ  
تَمَلَّقِي الْعَرَابَ أَيْ يَدْفِي عَلَيْكَ وَكَذَلِكَ هِيَ  
أَيُّ تَأْخُذُهُ عَنْهُمْ وَبِشْرُهُ فَتَمَلَّقِي دَمْرُ مِنْ  
رَبِّهِ كَوْنِيَاتٍ

۲۳۳۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَمِيانٍ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَثَّابٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو عَنْ  
قَالَ يُسَوِّرُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ  
تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَمَدًا نَادَى جِبْرِيلَ إِنَّ  
اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فَلَا تَأْخُذْهُ فَيَجِئُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ  
يُنَادِي جِبْرِيلَ فِي السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ  
فَلَا تَأْخُذْهُ فَيَجِئُهُ أَهْلُ السَّمَاءِ وَيُوصِّعُ  
لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ

۲۳۳۴۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَمِيانٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ  
عَنْ أَبِي الْبَرَاءِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُرَيْبَةَ

تدے علیہ وسلم کے قرآن کریم پڑھنے کو مستحب ہے۔  
حضرت ابو ہریرہؓ کے ایک ساتھی نے کہا کہ اس سے مراد  
آواز سے قرآن کریم پڑھنا ہے۔

ابو صالح نے حضرت ابو سعید خدریؓ رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ نبی کریمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے آدمؑ اے عرمؑ کہ میں  
میرا دوست ہوں۔ میرا بیٹا ایک آدمؑ اور اے گے کہ  
اللہ تعالیٰ آیت کو حکم دیتا ہے کہ اپنی اولاد سے دوزخ  
میں بھیجنے کے لئے نکال دیا جائے۔

عزاد بن زہر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ  
اتن رنگ مجھے کسی طوط پر میں آیا جتنا حضرت عیسیٰؑ پر کیا کہ  
ان کے رب نے صورت کو حکم فرمایا کہ انہیں جنت میں ایک  
گھر کی بشارت دی جائے۔

خدا کا کلام فرمانا حضرت جبریلؑ سے اور فرشتوں کو نداء کرنا  
معمول ہے کہ ایک تعلق انقرآن سے ہے کہ قرآن تم پر  
نازل ہوا ہے اور تم انقرآن سے میرے کہ تم ان سے بیٹے ہو  
اور تم ہی کی طرف سے۔ جبریلؑ کے دم سے اپنے رب کے حکم کے  
سورۃ السفرہ: ۱۰ بیت ۱۲۷

ابو صالح سے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ  
دوسرا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رنگ جتنا اللہ تبارک و  
تعالیٰ کسی سے ہے جتنا کہ اللہ نے حضرت جبریلؑ کو روزیہ  
کہہ کر تو میں اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہوں اور تم بھی اس سے محبت  
کرو۔ چنانچہ حضرت جبریلؑ بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ پھر  
حضرت جبریلؑ، سمائلؑ اور میکائیلؑ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ملاں سے  
سے محبت کرتا ہے۔ پس تم بھی اس سے محبت کرو۔ چنانچہ  
آسمان سے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور زمین و اولیٰ کے  
دور میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا۔ رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے



أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَانٍ  
يَتَعَاقَدُونَ مِنْكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ  
بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْغُضْرِ وَصَلَاةِ بَوَّ  
الْغَيْرِ ثُمَّ يَقْرَأُ الَّذِينَ بَنُوا إِلَيْكُمْ كَيْتَ لَكُمْ  
وَهُوَ أَعْلَمُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عَمَلَكُمْ قِيمَتُكُمْ سَوْرَتِ  
تَرَكْتُمْ هُمْ وَهُمْ يَقْبَلُونَ وَأَيُّهُمْ هُمْ وَهُمْ  
يُصَلُّونَ

۲۳۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاهِدٍ حَدَّثَنَا  
عُثْمَانُ بْنُ سَاعِبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي  
قَالِ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَتَى جَنَابِيْلَ قَسْرِيٍّ أَنَّهُ مَلَائِكَةٌ  
لَا يُسْرِكُ اللَّهُ شَيْئًا دَخَلَ بَيْتَهُ فَكُنْتُ خَائِفًا  
وَأَنْ دَنَى قَالَ وَأَبْ سَرَقَ فَإِنْ دَنَى

بِأَمْرِهِ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى أَنْزَلَ  
بِعِلْمِهِ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ قَالَ ثُمَّ يَدْعُو  
تَسْمُوْنَ أَلَا هُمْ رَبُّكَ بَلَيْنَ السَّمَاءِ تَبَعَتْهُ  
وَالْأَرْضِ السَّابِغَةِ

۲۳۳۶۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ  
حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ أَخْبَرَنَا عَنْ الْأَمْرِ مِنْ

عَارِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَأْتِيَانِ إِذَا أَوْبَتْ إِلَى وَرَائِكَ فَتَقْرَأُ لَهُمَا تَسْمُوْنَ  
نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجْهِي إِلَيْكَ وَكُلُّهُمَا عَرَفَ  
إِلَيْكَ وَكُلُّهُمَا طَهَّرَ إِلَيْكَ نَفْسَهُ وَنَفْسَهُ إِنِّي  
لَأَمْلِكُهُمَا وَلَا أَصْبَحُ مِنْكَ إِلَّا بِمِلْكِكَ أَصْبَحْتُ بِمِلْكِكَ  
الَّذِي أَسْرَبْتُ وَبِمِلْكِكَ الَّذِي أَسْرَبْتُ فَجَاءَكَ  
إِنْ مَلَكَ فِي لَيْلِكَ مَلَكَ عَلَى الْغُضْرِ وَ  
أَصْبَحْتُ أَصْبَحْتُ أَجْرًا

۲۳۳۷۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
سُحَيْنٍ عَنْ سَمُوِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ہمارے پاس پاری۔ ری آتے ہیں اور ی زعفر و نماز  
تجر کے وقت ان کا اجتماع ہوتا ہے۔ پھر وہ اور پھر  
جاتے ہیں جہوں سے تمہارے ساتھ رات گزری تھی  
پس جانتے ہوئے وہ ان سے پوچھتا ہے کہ تمہارے  
میرے بدوں کو کس حال میں چھوڑا اور عرض کریں گے  
کہ ہم سے انہیں ناز پڑھتے تھے چھوڑا درجہ ہم ان کے پاس  
گئے تب بھی وہ غار پر پڑھ رہے تھے۔

معروف بن سوید کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو ذر  
سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے  
میرے پاس حرمین آئے اور مجھے بشارت دی کہ جو اس  
حال میں سر کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ہیں  
کہتے تھے تو وہ جنت میں داخل ہوا میں نے کہا کہ عہدہ اس چوری  
یا رنگ والے کو خواہ اس نے چوری کی یا زنا کیا۔

اللہ تعالیٰ اپنے علم سے نازل کرتا ہے۔ اور  
فرشتے گواہ ہیں۔

مجاہد کا قول ہے کہ یَقْرَأُ الْاَلْفِ مِائَةً سے مرد ساقون  
آسمانوں اور ساقون زمینوں میں نازل کرتا ہے۔

ابو یوسف محمدی نے حضرت مزین بن زبیر روایت کی ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سے فداں اچب

تم اپنے ستر پر جانے کو تو یوں کہ کر دو۔ اے استرا  
میں نے اسی جان تجھے سوپا دی ہے اور میں نے اپنا  
ستر تیری طرف کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا اور  
اپنی بیچہ تیرے فضل و کرم کے ساتھ لگا دی تیرے شوق  
اور تیرے کرم سے کوئی ٹھکانا اور جائے نبوت نہیں مگر  
تیری طرف میں تیری اس کتاب پر بدن رہا جو لائے۔ یہ فرشتے  
اور تیرے اس نبی پر جو تو نے بھی تیس اگر تم اس کتاب میں رہا تو  
فطرت اسلام پر رہے اور اگر تم سچ کو بھٹے تو تو اب کے ساتھ اٹھو گے۔

اصم بن ابو خالد نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے  
روایت کی ہے کہ جب تک حدیث کے روایت رسول اللہ

ابن ابی اؤلی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ رَأَى أَحْرَابَ لَدُنَّ مَنْزِلِ الْكَيْسِ بْنِ رِيعٍ الْحَسَابِ أَهْرَبَ الْأَحْرَابَ وَذَرِبَ مَوْجَهُمَا إِذْ بَلَغُوا الْحَسْبِيَّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَالِيَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۳۳۸ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَتَابٍ وَلَا تَحْزَنْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تَحْزَنْ بِهَا مَا أَنْشَرَتْ وَلَقَدْ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَاقِبَ مَنْ كَانَ إِذَا نَزَلَ مِنْكُمْ لَمْ يَحْزَنْ لَمْ يَكُنْ يَحْزَنُ الْفَرَّانَ وَمَنْ أَنْزَلْنَا مِنْ جَاءَ بِهِ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تَحْزَنْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تَحْزَنْ بِهَا لَا تَحْزَنْ بِصَلَاتِكَ حَتَّى يَسْمَعَ الْمُكْمَرُ كُونَ وَلَا تَحْزَنْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ وَلَا كُنْ مَعَهُمْ ۖ إِنَّهُمْ سَنَ دِلْتَ سَدِيلًا أَسْمِعُهُمْ وَلَا تَحْزَنْ حَتَّى يَأْخُذُوا بِعَنْكَ لَقَدْ بَلَغَ بَابُ كَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى يُرِيدُونَ أَنْ يُهْبِذُوا كَلَامَ اللَّهِ لِيَتَوَلَّيَ فَعَصَلٌ حَتَّى وَمَا هُوَ إِلَّا لَهْزَلٌ بِالْجَوَابِ

۳۳۳۹ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يُرِيدُونَ أَنْ يُهْبِذُوا كَلَامَ اللَّهِ لِيَتَوَلَّيَ فَعَصَلٌ حَتَّى وَمَا هُوَ إِلَّا لَهْزَلٌ بِالْجَوَابِ

میں سے اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا کی کہ اسے اللہ کتاب کے آثار کے واسطے جلد حساب لینے والے لشکروں کو شکست دے اور ان کے قدم کھالے۔ اسے اضافے کے ساتھ حمیدی، سفیان، ابن ابی یوسف، ابن ابی شیبہ، ابی اؤلی نے اسے ہی کریم میں سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا۔

سید بن سیر نے حضرت ابی ہاشم سے بہت سے روایات اور ابن ابی ہاشم سے روایت کی ہیں کہ اس نے کہا کہ یہ اس وقت تھا جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں پرشید رہتے تھے تو جب آپ آوارہ جند کرتے اور مشرکین سنتے تو قرآن کریم کو بڑھ کھٹکتے اور اس کے نازل کرے سے ہر لڑے دے کر کہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ اپنی نازد بہت آواز سے پڑھو اور یہ کہ بہت ہی عظیمی نماز اتنی سزاوار سے پڑھو کہ مشرکین سنیں اور وہ اتنی آہستہ کہ تمہارے سامنے کسی نہ سن سکیں اور اس کا درمیانی راستہ اختیار کر لو۔ ان کو سدا لیکس جہاد والے ہیں یہاں تک کہ یہ تم سے قرن مجید کیوں نہ تسمیر ان مجید

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام بدل دیں (سورۃ النجم آیت ۱۰) لَقَوْلٍ فَفَعَلْنَا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَخَرَقْنَا غُubُورَهُمْ لِيَكُونَ لَهُمْ عِلْمٌ فِیْهِمْ سَمِعْتُ ابْنِ سَبَّابٍ عَنْ حَضْرَتِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يُرِيدُونَ أَنْ يُهْبِذُوا كَلَامَ اللَّهِ لِيَتَوَلَّيَ فَعَصَلٌ حَتَّى وَمَا هُوَ إِلَّا لَهْزَلٌ بِالْجَوَابِ

حضرت ابی ہاشم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روز میرے سامنے ہے اور اس کا بدلہ خود میں دوں گا۔ وہ شہرت اور شہینہ کھانے سے کہیں کو میری وجہ سے جوڑنے سے اور

مِنْ أَخْلَى وَالضُّوْمُ حُجَّةٌ دَلِيلٌ يَتَوَقَّعُ أَنْ  
قَدْ حُجَّ حُجَّتِي يَطِيرُ وَفَرَحَةٌ يَحِينُ بِنَفْسِي رَمَتْهُ  
وَلَحْلُوفٌ قَبْلَ الضَّائِرِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ  
رِيحِ الْمِسْكِ .

روزہ ڈھال ہے اور روزہ دار کے لئے خوشیوں ہیں۔ ایک  
خوشی حد کے لذت اور ایک جب اپنے رب سے ملاقات کے لئے گا اور  
روزہ دار کے لئے کہ یہ ہوا اللہ تعالیٰ کے نزدیک متک کی خوشبو سے  
بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔

۲۳۴۱ - حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هُثَايِرٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
يَكُنْ مَا أَتَيْتُ بِكَ يَحْتَسِبُ عَذَابًا أَوْ خَيْرًا عَلَيْهِ بِرَجُلٍ  
جَدَّاهُ قَبْلَ دَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْنِي فِي ثَوْبِهِ قِمَادِي  
رَبِّكَ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَعْتَيْتُكَ عِنْدَ ثَوْبٍ قَدْ  
تَلَّى يَا رَبِّ وَبِئْسَ لَا عِيَّ فِي عَنْ تَرْكِيكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک دفعہ حضرت یوب  
میں نہ رہے تھے کہ ان پر سونے کی ٹہریاں گرنے لگیں  
وہ نہیں اپنے کپڑے میں جتن کرنے لگے تو ان کے رب سے  
آواز دی۔ اے یوب! جو چیز تم دیکھو ہے ہو کہ میں نے تجھے  
اس سے بہت زیادہ پس کر دیا ہے! عرض کر رہے تھے۔ اے رب!  
کیوں نہیں لیکن میں تیری برکت سے بے نیاز نہیں ہوں۔

۲۳۴۲ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ  
عَنِ ابْنِ شَرِيكَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَتَحَرَّلُ رَبِّي سَابِرًا لَكَ وَقَعَالِي كُلَّ مَبْلَةٍ أَوْ  
السَّمَاءِ الدُّنْيَا جِئْتُ بِبَلِي تِلْكَ اللَّيْلُ مَا جَزُ  
فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي وَيَسْتَجِيبُ لَهُ مَنْ يَنْبُو  
وَلَا عَطِيَّةَ مَنْ يَنْبُو عَطِيَّةً وَلَا عَطِيَّةً

ابو عبد اللہ اعظمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمارا رب  
تبارک و تعالیٰ سے سراسر رات میں بسے آسمان کی طرف  
نزل فرماتا ہے جسکے آخری تہائی رات باقی رہ جائے  
پھر فرماتا ہے کہ ہے کوئی مجھ سے دعا کہنے والا کہ میں اس کی  
دعا قبول کروں ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا کہ میں اسے عطا کروں  
اور ہے کوئی مجھ سے کہ جسٹن پہنچا لا کہ میں اسے بخش دوں۔

۲۳۴۳ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ  
حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَنَّ الْأَعْرَبِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ  
أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لَمَنْ الْأَجْدُونَ لَتَأْتِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَذَا  
أَلَسْتُ بِذَلِكَ اللَّهُ آمِينَ رَبُّ الْعَالَمِينَ .

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم سب سے آخری ہیں  
اور قیامت کے روز سب پر سبقت دے جائے گا۔ اور اسی سے  
کے ساتھ یہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم ترجیح کرو میں تم پر  
فراخ کروں گا۔

۲۳۴۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
ابْنُ فَصَّالٍ عَنْ عَمَّارَةَ عَنْ أَبِي رَزِينَةَ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ هَذَا صَدِيقَتِي تَمُوتُ بِمَا فِي يَدَيْهِ  
طَعَامُ أَفْرَانَا فِيهِ شَرَابٌ فَأَخْبَرْتَهَا مِنْ يَدَيْهَا  
السَّلَامَ وَنَشَرُهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَحْبَ  
فِيهِ وَلَا نَصَبَ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا یہ حضرت  
حدیجہ جو آپ کی طرف برقع میں کھانے کی چیز لے کر آ رہی ہیں انھیں ان کے رب کی طرف سے سلام  
کہہ دیجئے اور انہیں موت کے ایک محل کی شارت دیجئے  
جس میں سرد شور و غل ہوگا اور نہ کسی قسم کی کوئی  
تکلیف۔

۲۳۳۵ - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَهَسٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ  
أَنَّ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَجْلُو قُلُوبَ الصَّالِحِينَ مَا  
كَانُوا رَأَتْ وَلَا أَدْرَأَ بِحَيْثُ وَلَا تَخْطُرُ عَنِّي  
قَلْبُ بَشَرٍ

۲۳۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا سُكَيْمُ بْنُ الْأَحْوَلِ أَنَّ  
طَاوُسًا أَخْبَرَنَا أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ  
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْجَحَمَ  
مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَوْرُ الْغَوْرُ  
وَالْأَمِينُ وَتَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ أَهْلُ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ وَتَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ  
الْحَقُّ وَبِشَاءِ ذَلِكَ الْحَقُّ وَالْحَقُّ حَقٌّ وَالْحَقُّ  
كَالْبَيِّنَاتِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ إِنَّهُ لَحَقٌّ  
أَسْلَمْتُ وَبِكَ أَمِنْتُ وَعَيْنُكَ تَوَكَّلْتُ وَ  
إِلَيْكَ أَسْتَعِثُّ وَبِكَ حَاصِمَتُ وَإِلَيْكَ حَاسِمَتُ  
كُلُّ مَوْزُونٍ مَا قَدَمْتُ وَمَا أَخَذْتُ وَمَا أَسْرَيْتُ  
وَمَا أَعْلَيْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

۲۳۳۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ  
يُرَيْبَةَ الْأَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ  
عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسُجَيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ  
بْنَ وَقَّاصٍ وَعُثَيْبَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ  
صَالِحَةَ زَوْجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ  
قَالَ لَهَا اللَّهُ الْإِلَهِ مَا قَالُوا فَخَرَّاعًا اللَّهُ فَمَا  
قَالُوا وَكُلُّ حَدَّثٍ فِي طَائِفَةٍ مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي  
حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَيْسَ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ

ہمام بن منبہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنه سے روایت کی ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سے فرمایا کہ میں نے اپنے ملک بدوں  
کے لئے جس چیز پر نازل کر رکھی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی  
اور نہ کسی کان نے سنی اور نہ کسی انسان کے دل میں ان  
کا خیال آیا۔

طوس کا بیان ہے کہ اسوں سے حضرت ابن عباس رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے تھے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
جب رات کو تہجد پڑھتے تو یوں عرض کر رہتے تھے۔ اے اللہ  
تعالیٰ تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور  
سب تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ تو آسمانوں اور زمین کا قائم  
رکنے والا ہے اور سب تعریفیں تیرے لئے ہیں تو آسمانوں  
اور زمین کا رب ہے اور اس کا کہ جو ان کے اندر ہے۔ تو  
سچ ہے۔ تیرا وعدہ سچ ہے اور تیری بات سچ ہے۔ تیرا  
وعدہ حق ہے۔ جنت حق ہے۔ وہابی حق ہے۔ انبیاء حق ہیں اور نبی  
حق ہے۔ اے اللہ! میں نے تیرے حضور گردن جھکا دی  
اور تجھ پر ایمان لیا اور تجھ پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
اور حور ہوا اور تیری حمد کے سوا میرے ہلکے اور تیرے حکم سے فیصلہ  
کیا میری عمر جو کام میں نے پہلے کئے یا بعد میں کر دی یا جو چھپ کر کئے  
یا علانیہ کئے تو میرے محبوب ہے۔ میں کوئی معبود مگر تو!

ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ میں نے عروہ بن زبیر سے سیدنا سیدنا  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت عائشہ صدیقہ  
زہدہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس واقعے سے سنا جبکہ ان کے  
متعلق اعتراض پر دلائل و ثبوتوں سے کچھ کہا اور ان کے اصرار سے اللہ  
تعالیٰ سے انہیں بری فرمایا تو ان پر اللہ نے عجز سے اس حدیث  
کا ایک ایک حصہ بیان کیا ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
عنها سے فرمایا۔ ایک خدا کی قسم میں یہ گمان بھی نہیں کر سکتی تھی  
کہ اللہ تعالیٰ میری برأت میں وحی نازل فرمائے گا جس کی  
تلاوت کی جائے گی کیونکہ اپنے دل کے اندر میں خود کو اس

أَكُنَّ إِنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ فِي سَرَّاءٍ قَحِيحًا يُشَلِّي وَ  
لَقَائِي فِي لَيْلِي كَانَ أَحْظَرُ مِنْ أَنْ يَتَحَكَّمُ  
لَهُ إِنَّ بِأَمْنِهِ يَتَنَزَّلُ وَلَكِنَّ كُنْتُ أَسْخُو أَنْ يَتَزَي  
نُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَشْهُورِ  
رُفْعًا يَتَرَفُّهُ اللَّهُ بِكَافٍ مَنُورٍ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ  
الْبَيْتِ حَقًّا وَإِلَّا لَكِ الْعَفْوَ لَا يَتِ

۲۳۳۸. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
لُؤْلُؤَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو  
عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ إِذَا أَرَادَ عَقْدَ عَمَلٍ مِنْ بَنِي  
سَبِيحَةٍ فَلَا تَكْتَبُوهَا عَلَيْهِ حَتَّى يَتَعَلَّقَ بِهَا  
عَمَلُهَا فَالْشُّوْهَا بِمَخْلِقٍ أَوْ إِنْ تَزَكَّاهُ لَمْ يَجُزْ  
كَالْشُّوْهَا لَهْ حَسَنَةً فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَجْعَلَ حَسَنَةً  
فَلَمْ يَجْعَلْهَا فَالْشُّوْهَا لَهْ حَسَنَةً فَيَنْ عَلِمَا  
فَالْشُّوْهَا لَهْ بِشَيْءٍ أَشَدَّ مِنْ سَبِيحَةٍ تَو.

۲۳۳۹. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
عَمْرٍو عَنْ سَيِّدِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مَعْصُومَةَ بِنْتِ أَبِي  
مَرْزُوقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ  
الْعَالَمَ نَسَافَةً مِنْهُ فَالْمَرْءُ الرَّحِيمُ فَقَالَ مَا  
كَانَتْ هَذِهِ الْعَامُ لِعَالَمِي يَكُ مِنَ الْفَوْطِ طَبَعَةٍ  
فَقَالَ لَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَوْمٍ صَاحِبِ  
وَأَقْطَعُ مَنْ قَطَعَكَ قَالَتْ بَلَى يَا رَسِيْدَ وَكَانَ  
قَدْ يَكُ لَكَ تَقَرُّقَالْ أَمْوَهُ يَدْرَقُ قَهْلَ عَسْبِئُو  
إِنْ تَوَلَّيْتُكُمْ أَنْ تَقْسِدُوا إِيَّاهُ لَأَرْبَحَنَّ وَتَقْطَعُوا  
أَنْحَامَكُمْ.

۲۳۴۰. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمٌ  
عَنْ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَالِبٍ  
قَالَ مَطِيْرُ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے بہت گھٹیا سمجھتی تھی کہ میرے واسطے میں اللہ تعالیٰ کلام  
فرمائے جس کی تلافی کی جائے۔ اس پر مجھے امید  
تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند میں  
خواب دکھ کر اللہ تعالیٰ میری ہر امت ظاہر فرما دے گا۔  
چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دس سال بعد اس کے یہ بڑا بہت بڑا کام  
فرمایا۔ (سورۃ النور آیت ۱۱ تا ۲۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب  
میرا بندہ کسی کام کا ارادہ کرے تو اس کی برائی نہ سمجھو  
جب تک اسے گمراہی نہ ملے اور جب اسے گمراہی نہ ملے تو اس  
کے برابر ہی گمراہ رہو۔ میری وجہ سے سے ترک کر دے  
تو اس کے لئے ایک نیک کلمہ دو اور جب وہ نیک کرنے کا  
ارادہ کرے وہ ابھی وہ کی نہ ہو تب بھی اس کے لئے ایک  
نیک کلمہ دو اور اگر وہ اسے کرے تو اس کے لئے دس نیک  
کلمے سات سو گنا تک سمجھو۔

سید بن یسار نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب  
اللہ تعالیٰ مخلوق کو پیدا کرنے سے فارغ ہوا تو صلہ میں  
سائے کھڑی ہوئی۔ فرماں ہوا کہ ٹھہر وہ عرض گزار ہوئی  
کہ یہ صلہ میں سے تیری پناہ پکڑنے کا مقدم ہے۔  
فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ میں اس سے صلہ جو  
مجھے ملائے اور میں اس سے صلہ توڑ دوں جو مجھے توڑے۔  
عرض گزار ہوئی کہ اے رب الیوم امیں۔ فرمایا تو تیرے لئے ہی  
ہے۔ پھر حضرت ابو ہریرہ سے روایت پر جمی۔ تو کیا تھا یہ یہ محض  
نظر آئے ہیں کہ ان تیس حکومتوں میں تو زمین میں سادہ پیدا ہو کر  
اپنے شے کھاتے دو سورۃ محمد آیت ۱۲۲

عبداللہ کا بیان ہے کہ حضرت زید بن خالد رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے  
زمانہ میں بارش ہوتی تو آپ سے بتایا کہ اللہ تعالیٰ

فَقَالَ قَالَ اللَّهُ أَصْحَابُ مِنْ عِبَادِي كَانُوا فِي  
كُفْرٍ مِنْ بَنِي

۲۳۵۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
كَانَ اللَّهُ إِذَا أَحْبَبَ عَبْدًا يُلْقِي بَيْنَ أَصْبَتِ  
يَتَأَمَّرُ قَبْلَهُ حَتَّى يَكُونَتْ يَتَأَمَّرُ قَبْلَهُ

۲۳۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَالَ  
اللَّهُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي

۲۳۵۳۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ إِذَا مَاتَ  
حَتَّى قُوَّةً وَادْرَأَوْا بِصَفْرِ السَّبْرِ وَبِصَفْرِ  
الْبَصْرِ فَوَاللَّهِ لَيَنْ قَدْ رَأَى اللَّهُ عَبْدًا يُلْقِي بَيْنَ  
عَدَايَاكَ يُعَذِّبُ أَحَدًا مِنْ الْعَالَمِينَ قَامَدَ  
اللَّهُ الْبَصَرَ فَجَمَعَ مَا يَدْرِي وَأَمَرَ أَنْ يَجْمَعَ مَا  
فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ مَعَدَّتْ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ  
وَأَنْتَ أَغْنُوهُ فَفَرَلَهُ

۲۳۵۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَأَى حَقَّقَ حَدَّثَنَا  
عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَنْ مَرْحُومٍ أَنَّ الْحَقَّ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَتْرَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ عَبْدًا أَصَابَ قَبِيحًا  
وَرَجِمًا قَالَ أَذْنِبُ قَبِيحًا قَالَ رِبِّ أَذْنِبْتُ  
قَدْ بَيَّنَّا قَالَ أَهْبَيْتُ فَأَعِزَّنِي قَالَ رَبُّهُ أَعِزَّنِي  
عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًّا يُعِزُّ لَكَ نَيْبٌ وَيَأْخُذُ بِمِ

سے فرمایا۔ میرے کہنے ہی بندے منکر اور کہنے ہی  
ماننے والے ہو گئے۔

اخرج نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب میرا بندہ مجھ سے  
ملنا پسند کرتا ہے تو میں اس سے ملنا پسند کرتا  
ہوں اور جب وہ مجھ سے ملنا پسند کرتا ہے تو میں اس  
سے ملنا پسند کرتا ہوں۔

اخرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت  
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ  
سے سزا ہے۔ میں اپنے بندے کے گناہ کے سوا کسی دوسرے  
جو وہ میرے متعلق رکھتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا ایک شخص نے کہا جس نے کوئی نیکی نہیں کی  
تھی کہ جب وہ مر جائے تو اسے جلا دیا جائے پھر اس کی آوی  
کہ خشکی میں اور وہی سمندر میں سادی جائے کیونکہ خدا  
کی قسم، اگر اللہ تعالیٰ سے اس پر قابو پایا تو ضرور سے  
اتما مدواب دے گا جنت ساری دنیا میں کسی کو مدواب  
نہ دیا ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ نے سمندر کو حکم دیا تو اس نے  
سارے اس کے نشے کھٹے کر دئے اور خشکی کو حکم دیا تو جو اس کے  
اندیشہ تھے اس میں کھٹے پھر فرمایا کہ تو نہ پیا کیوں کیا، کہا کہ تو بھی  
ٹپا ہاں تھے تو مجھ سے ٹپتے ہوئے ہیں اسے بخش دیا گیا۔

حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ میں نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا۔ ایک آدمی نے گناہ کیا (راوی نے کہا کہ اس سے  
گناہ سرزد ہو) پس عرض فرمایا کہ اسے دس ایمان گناہ کر چکی ہیں  
یہ کہ مجھ سے گناہ ہو گیا) میں مجھے بخش دے۔ چنانچہ اس کے دس گناہ  
فرمایا کہ میرا بندہ جانتے ہے کہ اس کا رجیم جو گناہوں کو مٹا  
کرتا اور اس کے باعث مواعدہ کرتا ہے۔ لہذا میں نے اپنے  
برے کو بخش دیا۔ اس کے بعد جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ  
رکھا۔ پھر اس سے گناہ گیارہ اس سے گناہ سرزد ہو گئے تو کہا۔



عَفَرْتُ لِعَبْدِي شَرَّ مَكَتٍ مَا شَاءَ اللَّهُ شَرُّ  
أَصَابَ دُنْيَا أَوْ أُسْكُوتُ فَقَالَ رَبِّ أَذْنُكَ  
أَوْ أَصْبَتْ أَخْرَجَ الْخَيْرَ فَقَالَ أَعْلَى عَيْنِي  
أَنَّ لَهُ رَبِّ يَعْرِضُ الدُّنْيَا وَيَأْخُذُ بِمِ عَفَرْتُ  
لِعَبْدِي لَعَنَ مَكَتٍ مَا شَاءَ اللَّهُ شَرَّ مَكَتٍ مَا شَاءَ  
فَلَمَّا قَالَ أَصَابَ دُنْيَا قَالَ كَالِ رَبِّ أَصْبَتْ  
أَوْ أَذْنُكَ لَعَنَ طَائِفَةً مِنْ قَدَالِ أَهْلِ مَدِينَةٍ  
لَقَدْ لَعَنَ رَبِّي بَعْضَ الدُّنْيَا وَيَأْخُذُ بِمِ عَفَرْتُ  
لِعَبْدِي لَعَنَ مَكَتٍ مَا شَاءَ

۳۳۵۵. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَيْثٍ  
حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ بْنُ مِهْزَنٍ حَدَّثَنَا كَثْرَةُ بْنُ  
عَفَرْتُ لِعَبْدِي لَعَنَ مَكَتٍ مَا شَاءَ اللَّهُ شَرَّ مَكَتٍ مَا شَاءَ  
فَلَمَّا قَالَ أَصَابَ دُنْيَا قَالَ كَالِ رَبِّ أَصْبَتْ  
أَوْ أَذْنُكَ لَعَنَ طَائِفَةً مِنْ قَدَالِ أَهْلِ مَدِينَةٍ  
لَقَدْ لَعَنَ رَبِّي بَعْضَ الدُّنْيَا وَيَأْخُذُ بِمِ عَفَرْتُ  
لِعَبْدِي لَعَنَ مَكَتٍ مَا شَاءَ

اسے رب امیں گناہ کر بیٹا دیا کہ جس سے گناہ ہو گیا، وہاں  
میں پس مجھے بخش دے۔ فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا  
دب ہے جو گناہ صاف کرنا اعدان کے باعث ہو، وہ  
کرنا ہے، پس میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر وہ  
میرا جب تک شر نہ ہو، پھر اسے گناہ کیا، اور کہیں یہ کہنا کہ  
میرے گناہ ہو گیا، راوی کا بیان ہے کہ وہ عرض کر رہا تھا، اسے  
رب بخشے گا، ہو گیا یا میرا گناہ کر دیا، میں مجھے بخش دے گا، پھر  
فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ میں گناہ کرنا، وہ صاف کرنا اور اس کے  
سبب نہ ہو، اس میں گناہ ہے، تو میری دعا بھی بخش دے گا، پس  
حضرت عسجد رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ یہ کرم صلا شریف  
اسلم ہے، میں نے لوگوں میں سے ایک آدمی کا ذکر کیا اور ایک بات  
کہی کہ میں نے اس کے سوا دوسرے سے خوب سنا تھا۔ جب  
اس کی موت کا وقت قریب آیا تو میں نے اسے پے پیچھا کر کے  
میں نماز کیا۔ یہ ہوں، اسوں نے کہا کہ آپ مجھے باپ ہیں، کہا  
میں نے اس کے پاس کوئی جگہ میں گیا، میں نے اس کے پاس کوئی  
جگہ میں گیا، اس نے اس کے پاس گریں برقت مائی تو میں نے  
اس میں دیکھا، جس میں مردوں کو بھی ملا دیا، میں نے کہا کہ میں  
میرے کوٹھے پر جاؤں تو میں نہیں بنا اور میں رو رہا ہوں، پھر تو  
مجھے اس میں ملا دیا، یہی کرم ہے، فرمایا کہ اس سے اس بات کا  
سے پکا دیا، یہ قدم ہے پروردگار کی، میں نے یہی  
کیا اور تیرا ہوا کے نذر سے اٹا دیا۔ جب پھر اس نے عرض  
کے فرمایا کہ میرا اقدام آدمی سے آگے نہ اٹھتا ہوں، اس نے  
نے فرمایا۔ اسے میرے بندے، مجھے ایسا کرے، یہی بات  
نے آمادہ کیا، عرض کی کہ میرے خوف اور ڈرنے، فرمایا کہ  
اس نے اس سے اس کی میں تلاویں کہ اس پر دم فرمادیا۔ راوی  
نے دعویٰ دفرمایا۔ دعا تلافا، میرا گناہ کیا، میں نے  
یہ حدیث ابو عثمان سے بیان کی تو اسوں نے کہا کہ میں  
نے بھی اسی طرح حضرت سلیمان فارسی سے سنا ہے  
ما سوائے اس کے کہ وہ آمادہ دینی ہے، اسے

أَذْنُفِي فِي الْبَحْرِ وَكَمَا حَتَّكَ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٍ وَكَانَ لَهُ  
يَتَذَكَّرُ وَكَانَ خَلِيفَةً حَدَّثَنَا مَعْنٍ وَكَانَ  
لَهُ يَتَذَكَّرُ فَتَادَهُ لَعْنَةُ جَزْ  
بِأَمْسٍ كَلَامِ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
مَعَ الْأَنْبِيَاءِ وَغَيْرِهِمْ

۲۳۵۶. حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ زَاوِدٍ حَدَّثَنَا  
أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو نَكْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
عَنْ حَمِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّسَائِيَّ قَالَ سَمِعْتُ  
النَّسَائِيَّ عَنْ أَبِي النَّسَائِيَّ وَكَانَ يَقُولُ إِذَا كَانَ  
يَوْمُ الْقِيَمَةِ شَرَفْتُكَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ أَذْجِلُ  
الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ حَذَرٌ لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ  
كَرَّ أَكُولُ أَذْجِلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَحَدٌ  
فَقَوْلُ النَّسَائِيَّ كَأَنِّي أَطُورُ إِلَى أَهْلِ الْبَيْتِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۳۵۷. حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٍ عَنْ جَلَالِ بْنِ عَمْرٍو  
قَالَ أَجْمَعْنَا مَأْسُ فَوْنُ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَهَبْنَا  
إِلَى الْأَنْبِيَاءِ مِنْ مَائِلٍ وَهَبْنَا مَعْنًا بِكَالِيتِ

إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ لَنَا عَنْ حَدِيثِ السَّامِعَةِ فَإِنَّمَا هُوَ  
إِلَى قَصْرِهِ قَوَّامَتَنَا بِصَلَى الطُّغْيَانِ قَاسِمًا دِيْنَا  
فَالْجَنَّةَ لَنَا وَهُوَ قَاعِدًا عَلَى جِزَانِيهِ فَقُلْنَا لَيْتَ بِهِ  
لَا نَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ أَوَّلَ مِنْ حَدِيثِ السَّامِعَةِ  
فَقَالَ يَا أَيُّهَا حَمْرَةُ هُوَ لَا يَخْوَالُكَ مِنْ أَهْلِ  
الْبَصْرَةِ فَجَاءَ ذَلِكَ يَسْأَلُكَ عَنْ حَدِيثِ السَّامِعَةِ  
فَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ وَسَلَّمَ عَنْ  
إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ مَا بَرَأْنَا مِنْ بَعْضِهِمْ فِي  
بَعْضٍ فَيَأْتُونَ أَهْلَهُمْ فَيَقُولُونَ أَشْفَعُ بِنَا فِي رَيْكَ  
فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكَ سُبْحَانَكَ فَيَأْتِي

کا اضافہ کرتے تھے یا جو کچھ میں نے فرمایا ہے  
موسیٰ نے معنی سے نقل کیا کہ میں نے سنا ہے کہ  
معنی سے روایت کی کہ خود نے کہ یہ سنا ہے کہ  
میں نے کہ معنی سے روایت کی کہ

قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کا انبیاء کے کرام و غیرہ  
سے کلام فرماتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے روز میری  
شدت قبول فرمائی جائے گی۔ میں عرض کروں گا کہ اے  
رب! جس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہو اسے جس  
جنت میں داخل فرما دے۔ پس وہ داخل ہو جائیں گے۔  
پھر میں عرض کروں گا کہ اے جس جنت میں داخل کر جس  
کے دل میں ذرا بھی ایمان نہ ہے۔ حضرت انس کا بیان  
ہے کہ گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا  
ہوں۔

حماد بن زید نے معنی سے روایت کی کہ میں نے نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے روز میری  
شدت قبول فرمائی جائے گی۔ میں عرض کروں گا کہ اے  
رب! جس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہو اسے جس  
جنت میں داخل فرما دے۔ پس وہ داخل ہو جائیں گے۔  
پھر میں عرض کروں گا کہ اے جس جنت میں داخل کر جس  
کے دل میں ذرا بھی ایمان نہ ہے۔ حضرت انس کا بیان  
ہے کہ گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا  
ہوں۔





وَيَسْخَرُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا يَدْرِي إِلَّا السَّارَ تَلَفَاءً  
وَعَنْهُمْ مَا تَقْوُ السَّارَ وَلَوْ شِئْتَ مَتَرًا قَلْبًا لَرَأَيْتُ  
وَحَدَّثَنِي هَمْرُ بْنُ مُتَدِّ عَنْ حَبِيبَةَ مَوْلَاهُ  
رَأَيْتُهَا تَلَوَتْ سُورَةَ طه

٢٢٢٠ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا  
جَعْفَرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ كَمَا جَاءَ فِي خَيْرُ نَزِيلٍ يُقَالُ لَهُ  
إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَعَلَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ عَلَى  
إِصْبَعٍ وَالْأَرْضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْمَاءَ وَالْأَعْيُنَ  
عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجَلَّالِيقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَهْرُجُ  
فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ هَكَذَا رَأَيْتُ  
الْكِبْرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ حَتَّى  
يَهْبَثَ تَوَاجِدُهُ تَجِبًا وَتَضْبِيقًا يَخْزِلُهُ ثُمَّ  
قَالَ لِسَيِّدِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَدْ نَدَوُا  
لَهُ عَلَى قَدَارِ الْكِبَرِ يُعْمَرُ كُنْتُ

٣٣ - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ عَنْ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ  
سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ بَلَى سَمِعْتُ  
أَحَدَ كُفْرَيْنَ يَتَّبِعُ حَتَّى يَصْرُفَهُ عَنْهُ وَيَقُولُ  
أَعْبَلْتُ كَذَا أَوْ كَذَا أَلْقِي قَوْلُ نَعَمْ وَيَقُولُ خَلَلْتُ  
كَذَا أَوْ كَذَا أَلْقِي قَوْلُ نَعَمْ يَقُولُ إِنْ  
سَأَلْتُكَ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا أَوْ آتَاكَ غَيْرُ هَذَاكَ الْيَوْمَ  
وَقَالَ أَدْمُحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
صَفْوَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ  
وَسَمِعْتُ

بَابُ ١٣٦ قَوْلُهُ وَكَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ تَكْفِيمًا .  
٢٣٦٦ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْدِرٍ حَدَّثَنَا  
عَلِيُّ بْنُ حَزَنَةَ حَدَّثَنَا عَفِيْنُ عَنْ أَبِي شَيْهَابٍ حَدَّثَنَا

ہو گی۔ جس جسم سے بخور اتر چکے ہو گا، ایک ٹکڑا ہی غیرت ہو سکے۔ افسوس! عربوں کو نے ختمہ سے اسی طرح روایت کی ہے لیکن اس روایت میں اتنا اضافہ ہے کہ اگرچہ ایک اچھا لفظ کہہ کر۔

عبدالہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ شہید شہداء مسعود نے فرمایا  
جو دہریوں کے ایک ایم کے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر  
کی۔ حبیبیت کا رد ہو گا تو شہداء مسعودی مسلمانوں کو ایک  
نکلی پر اور مدینہ منورہ تک نکلی پر اور پانی اور مٹی کو ایک  
نکلی پر اور پانی ساری مخلوق کو ایک نکلی پر سے لگا اور ہمیں  
بنا کر فرستے گا۔ بادشاہ میں ہوں بادشاہ میں ہوں  
میں نے ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے دیکھا  
ہیں کی بات سے متعجب ہوتے اور تصدیق کرتے ہوئے  
پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی ۔  
اور انہوں نے شہداء کی جیسا اس کا حق تھا : سوز  
الفرات آیت ۱۶

صفوان بن محرز کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سر شوش کے بارے میں کس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی ایسے رعب کے قریب ہو گا، تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنا پردہ ڈال دے گا اور فرمائے گا کہ یہ تو نے خدا کے لٹاؤں کا کام کئے اور عرض کرے گا کہ ہاں۔ پھر فرمائے گا کہ لٹاؤں کا کام بھی تو نے کئے، وہ عرض کرے گا کہ ہاں۔ اسی طرح اس سے اقرار کروانے کے بعد فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے اور یرودہ ڈالا اور آج میں تجھے بخش دیتا ہوں۔

امید تعالیٰ نے حضرت موسیٰ سے کلام فرمایا۔  
حمید بن عبد الرحمن نے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی  
تہ کہ نبی کریم ﷺ نے امید دسم سے فرمایا: حضرت آدم، و جبر

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَلِيًّا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْبَرْتُكُمْ مُوسَى  
فَعَالَ مُوسَى أَنْتَ أَدْمُ لَيْلِي فَأَخْرَجْتَ قُدْرَتِكَ  
مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ أَدْمُ رَأَيْتَ مُوسَى لَيْلِي فَخَفَعَهُ  
اللَّهُ مِرْكَابِيهِ وَكَلَّمَ بِهِ ثُمَّ تَلَوْسِي عَلَى أَهْلِهِ  
فَدَارَعَلَى قَبْلِ أَنْ أَحْسَنَ لِحْجُو أَدْمُ مُوسَى.

٢٣٧٣. حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَارِهِ حَدَّثَنَا  
عِيسَى بْنُ عَمِيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
فَيَقُولُونَ يَا أَسَدَ سَعْدِ إِلَى رَبِّانَا قَدْ جَاءَ مِنْكُمْ بِنَا  
هَذَا كَيْفَ تَكُونُ أَدْرَقَ فَكُلُّهُمْ لَوْ أَنَّ أَدْرَقَهُمْ سَمِعَ  
خَلْقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَتَّخَذَ لَكَ سِدًّا نِيكَةً وَعَمَلًا  
أَمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعُوا لِي رَبِّي أَلْحَقْهُمُ بِمُحَمَّدٍ  
فَيَقُولُ بَشَرْتُ هَذَا كَرِيمٌ كَرَّمَ وَرَأَاهُمْ خَيْرِيَّةً  
الَّتِي أَصَابَ.

٦٣٦٠. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
حَدَّثَنِي سُلَيْمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ  
سَمِعْتُ ابْنَ مَالٍ يَقُولُ نَبِيُّكَ أَصْبَرُ بِرَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَتْحِهِ الْأَعْيُنَ بِرُجَاةٍ

تَلَتْ لَقَدْ قَبِلَ أَنْ يُوْحَىٰ إِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي  
السَّجْدِ فَانْهَضَ إِذِ قَالَ أَوْفَيْتُمْ مَا مَوَعَدْتُمْ  
أَوْ سَطَرْتُمْ مَوْعِدَ رَبِّكُمْ فَقَالَ أَوَلَمْ تَرَ أَنَّ  
فَكَانَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةُ قَدْ مَرَّ بِرَحْمَتِهِ نَوَاءُ بَيْتِ  
أُخْرَىٰ مِنْهَا يَزِي قُبَيْهَ وَقَامَ عَلَيْهِ وَلَا يَسَامُ  
قُلُوبُهُ وَكَذَلِكَ الْإِنْبَاءُ تَسَامُ أَغْيَابُهُمْ وَلَا تَسَامُ  
فُلُوبُهُمْ فَلَمَّا رَكِبُوا مَوَاخِرَ أَسْفَلُوا كَوَافِلَهُمْ  
هَسْبِي سَائِرُ مَرْزَمٍ كَتَمُوا لَا مِثْلَهُمْ جَبْرِيلُ فَشَقَّ  
جَبْرِيلُ مَا بَالَهُ تَحْوِي إِلَىٰ لَيْتِيهِ حَقٌّ فَدَعَا  
مِنْ حُدْرَةٍ وَجَوَّيْهِ مَعَسَلَهُ مِنْ حَادٍ لَقَدْ دَعَا

موسیٰ کے دربار میں حاضر ہوا۔ پس حضرت موسیٰ نے کہا کہ آپ وہی حضرت آدم ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کو حنت سے نکالا۔ حضرت آدم نے کہا کہ آپ ہی حضرت موسیٰ ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لئے چننا۔ پھر آپ مجھے ایسے کام پر مامور کرتے ہیں جو میری پداائش سے مجھے پہلے سے نئے مصدر فرما دیا گیا تھا۔ میں حضرت آدم کی حشر کوئی بظاہر نہیں سمجھتا۔ اس سے وہیت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: اہل ران قیامت کے روز جمع ہو کر کہیں گے کہ کاش: ہم نیچے دہ کی بارگاہ میں شہادت کو دیتے تاکہ اس جگہ سے ہمیں نجات ملے۔ پس وہ حضرت آدم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس طرح کو یہ گئے کہ آپ تمام اہل ران کے آپ حضرت آدم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پتہ دست قیادت سے پیدا فرمایا۔ اللہ فرشتوں سے پہلے اپنے سجدہ کروایا اور آپ کو تار چرند کے نام سکھائے۔ پس آپ نے پہلی بار گاہ میں تار کی شہادت فرمادی۔ کہ ہمیں بحالت سے وہ فرماؤں گے۔ رنجہ سے تار کے کام میں نکلے گا۔ پھر ان سے اپنی ایک نظر شام سر آگے۔ ایک کوری ہے کہ میں نے حضرت آدم کو ایک کو دیتے ہوئے تھا کہ جس رات رسول اللہ کو جانے کہ سے صراج کو دینی ہو آپ کی طرف دنی سے پہلے تیں فرما دیا۔ حاضر بارگاہ و بیت و آپ سجدہ حرم میں سونے ہوئے تھے۔ ان میں سے

ایک بے کس کہ وہ کون سے میں اور میان میں نے کہا کہ وہ ان میں بہتر چیدہ  
 آخری نے کہ کہ ان کے ستر فرد کو سے وہ اس رات میں کچھ ہوا، یہاں تک  
 کہ وہ دوسری رات تھے جس کے بعد کہ وہ ان کو دیکھ رہا تھا اور  
 آنکھیں مڑی تھیں اور آپ کے دل میں سو رہا تھا اور اس طرح تمام ایسا  
 کرام کی آنکھیں مڑتی تھیں لیکن وہ میں سو رہا تھا۔ ان فرشتوں نے  
 آپ کے کوئی بات نہیں کی، یہاں تک کہ آپ کو اعلیٰ درجہ وار مرم کے پاس  
 لے گئے وہ وہاں رکویا۔ ان میں سے حضرت جبرئیل نے یہ کام سنبھالا  
 کہ گئے سے اس کے نیچے تک میدان ملک کو چاک کر دیا، یہاں تک کہ سینہ  
 بزرگ و رستم، ہر کوئی کر دیا، پھر یہ ہاتھ سے آپ مرم کے ساتھ سے  
 دھریا یہاں تک کہ شکم ملک کو صاف کر دیا پھر سینہ کا ایک ٹھٹھا لایا





أَتَيْنَاكَ قَدْ نَسِيتَ هَؤُلَاءِ وَنَسِيتَ مِنْهُمْ لَذِيئِينَ فِي  
الْكَافِيَةِ هَؤُلَاءِ فِي الزَّائِلَةِ وَالْخَوَلَاءِ الْكَافِيَةِ  
لِيَوْمِ تَحْقِيقِ أَسْمَاءِ بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي السَّابِقَةِ وَمُؤْمِنِي  
فِي السَّابِقَةِ يَنْصِلُ كُلُّ مِرَالِهِ فَقَالَ مُؤْمِنِي بَنِي  
لَذِيئِينَ أَنْ يَزُودَ عَلَى أَحَدٍ شَرَّ عَدْلٍ بِهَؤُلَاءِ  
ذَلِكَ بِمَا لَا يَخْلُصُ إِلَّا اللَّهُ حَتَّى جَاءَ سِدْرَةُ  
الْمَشْرِقِ فَقَدْ جَاءَ رُتَبُ الْعِزَّةِ قَدْ تَدَلَّى حَتَّى  
كَانَ مِنْهُ قَابُ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى اللَّهُ  
فِيهَا أَوْحَى إِلَيْهِ تَحْسِينِ صَلَافٍ عَلَى أَمْرِكَ  
كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ شَرَّ حَبِطٍ حَتَّى بَدَأَ مُؤْمِنِي  
فَالْحَقِيقَةُ مُؤْمِنِي فَقَالَ مَا تَحْمِلُ مَاذَا عَمَلُكَ  
إِلَيْكَ رُبُّكَ قَالَ قَدْ كُنْتُ خَافِيًا صَلَافٍ  
كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ إِنْ أَمْسَكَ لَا تَسْتَطِيعُ  
ذَلِكَ فَارْجِعْ فَلَمْ يَجْعَلْ عَنْكَ رُبُّكَ وَقَدْ كُنْتُ  
فَالْحَقِيقَةُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى  
جِبْرِيلَ كَمَا تَسْتَشِيرُهُ فِي ذَلِكَ فَكَشَّرَ  
إِلَيْهِ جِبْرِيلُ أَنْ لَعْدَانِ فَبُثَّتْ كَعْلَابَةٌ إِلَى  
الْجَنَابِ لَقَالَ هَؤُلَاءِ كَمَا تَبْتَ عَفْوَةً عَنَّا  
يَا مَنْ أَمْسَكَ لَا تَسْتَطِيعُ هَذَا فَوَضَعَهُ عَنْهُ شَرَّ  
صَلَوَاتٍ بِفَرْجِهِ إِلَى مُؤْمِنِي فَالْحَقِيقَةُ هَلْ تَكُنْ  
يُؤَدِّيكَ مُؤْمِنِي إِلَى نَبِيِّهِ حَقِّ صَانِعِ إِلَى خَلْقِ  
صَلَوَاتٍ بِفَرْجِهِ خَلْقُ مُؤْمِنِي جُنْدٍ لِحُسْنِ فَقَالَ  
يَا مُقَدِّمُ اللَّهُ لَقَدْ رَأَوْنِي بَيْنَ إِسْرَءِيلَ قَوْفِي  
عَلَى أَدْنَى مِنْ هَذَا فَضَعَفُوا قَدْ كُنُوا قَامَتِكَ  
أَضْعَفَ أَحْسَادُ وَقُلُوبُ ذَا أَيْدٍ أَمَا فِي أَبْصَارِنَا وَ  
أَسْمَاعِنَا فَانْجِعْ فَلَمْ يَجْعَلْ عَنْكَ رُبُّكَ كُلَّ ذَلِكَ  
يَلْتَمِصُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ  
لَيْسَ بِعَلَيْهِ وَلَا يَكُنْ ذَلِكَ جِبْرِيلَ قَدْ رَفَعَهُ  
جُنْدًا لِحَاوَسَةٍ فَقَالَ يَا سَيِّدُ إِنْ أَمْسَكَ ضَعْفًا

میں آئے تھے کہ ان سے بھلائی سے دیکھ کر کہیں کو پہنچا جائے گا۔ پھر مجھے اس پر  
میں پہنچا۔ جس کے سے میں خدا کے اس کوں میں جاتا، یہاں تک کہ سب سے  
کا مقام آئی۔ پھر اتر رہا حضرت سے نزدیک جو، پھر اتر رہا  
یہاں تک کہ اس سے دکان کا صادر ہوا گیا یا اس سے ہی کہ پھر اتر رہا  
نے آپ پر جو چاہی ہی مراد، اور اس میں آپ کی امت ہر رات دن ہی درود  
پرس کا روئی دے فرمائی تھی پھر نیچے ترسے یہاں تک کہ حضرت موسیٰ  
تک پہنچے تو حضرت موسیٰ سے آپ کو روک کر کہا اے محمد  
آپ کے رب نے آپ سے کہ محمد یہ ہے، فرمایا کہ مجھ سے دور  
جہاں مازوں کا حمد یہاں ہے۔ کہا کہ آپ کی امت سے یہ  
میں جو سیکے گا، لہذا وہاں رہے اور اس میں پہنچے رب سے  
کی کروائے۔ پس ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل  
کی طرف دیکھ کر کہا آپ اس سے مشورہ فرما رہے تھے حضرت  
جبریل سے اشارہ کیا کہ اگر آپ چاہیں تو ضرور یہاں کریں۔ پھر  
آپ نے اس سے کہ میں پہلے ہر درود میں گوارا ہوئے کہ سب سے  
کی فرمایا کہ میری امت اتنی طاقت نہیں رکھتی ہیں اس مازوں کی کہ  
فرمادی گئی۔ پھر حضرت موسیٰ کے پاس واپس لوٹے تو  
اسوں نے آپ کو روک دیا۔ پس ہر درود حضرت موسیٰ آپ  
کو ہر گاہ اللہ کی طرف لوٹاتے ہیں یہاں تک کہ تعداد  
پانچ مازوں تک پہنچی۔ پانچ مازوں پر بھی حضرت موسیٰ نے  
آپ کو روکا اور کہا کہ اے محمد میں اپنی قوم غی اسرائیل  
کو اس سے کہ نمازوں پر آؤ ماچا ہوں تو وہ کز در پر  
گئے اور چھوڑ بیٹھے تھے، جبکہ آپ کی امت تو جہاں ہی  
نہی، نہ ہی، نظری اور عقلی لحاظ سے بہت کم رہے  
لہذا وہاں رہے یا کہ اپنے رب سے اور کی کروائے۔ نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر دفعہ حضرت جبریل کی  
طرف مشورے کی فرمیں سے دیکھتے تھے اور حضرت جبریل اس  
کو تپسہ میں فرماتے تھے۔ پس پانچوں دفعہ بھی آپ کو  
ادھر سے گئے۔ عرض گوارا ہوئے کہ اے رب امیر امت  
میں جہاں بھی، بھی اور دنی کی طرف سے کم رہے، لہذا ہمارے

اَحْسَا دَهْرَهُ وَخَلَّوْهُمُ وَاسْتَمَاعُ مَا بَدَا مِنْهُمْ  
فَحَقَّقْتُ مَا قَالُوا ثُمَّ قَالَ لِيَحْمَدُ قَالَ لَنَنْتِكَ وَ  
سَعْدُكَ قَالَ اِنَّهُ لَا يَبْدُلُ الْقَوْلَ لَدُنِّي كَمَا  
قَرَضْتُ عَلَيْكَ فِيْ اَوَّلِ كِتَابٍ قَالَ فَكُلُّ حَسْبَةٍ  
بَعَثْتُ امثالَهَا وَهِيَ حَسْبُكَ فِيْ يَوْمِ الْكِتَابِ وَهِيَ  
حَسْبُكَ عَلَيْكَ فَدَحَّخَهُ اِلَى مُوسَى فَقَالَ كَيْفَ  
فَعَمِلْتَ فَقَالَ خَفَّفَ عَنَّا اَعْطَانَا بِكُلِّ حَسْبَةٍ  
عَمْرًا مِّثْلَهَا قَالَ مُوسَى قَدْ وَانْتَهَرْتُ ذَنْبِي  
مِنْ رِشْوَةِ اِيْلٍ عَلَيَّ اَدْنَى مِنْ ذَنْبِكَ فَتَرَكُوْكَ  
اَرْجِعْ اِلَى نَبِيِّكَ فَخَفَّفَ عَنْكَ الْبَصَائِتَ اَل  
تَسْوَلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا مُوسَى  
قَدْ عَاثَ اللّٰهُ اَسْتَغْنِيْتُ مِنْ رَّبِّيْ وَمَا اخْتَلَفْتُ  
اِلَيْهِ قَالَ فَاهْبِطْ بِاَنفُسِهِمْ اَللّٰهُ قَالَ وَاسْتَيْقِظْ  
وَهُوَ مَنِيْجِدُ الْحَرَامِ

بَابُ كَلَامِ النَّبِيِّ مَعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ  
۲۳۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ حَدَّثَنَا  
ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْثَدُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ  
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ  
قَالَ قَالَ اَسْمِعْنِي صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللَّهَ  
يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ كَيْفَ تَقُولُونَ  
لِنَبِيِّكُمْ تَقْبَلُونَ سَعْدُكُمْ وَالْخَيْرُ مِنْ نَبِيِّكُمْ تَقُولُونَ  
هَلْ نَبِيٌّ كَرِهْتُمْ لِقَوْلِهِمْ وَمَا سَأَلُوا مِنْهُ يَا رُبَّ  
وَكُنَّا نَعْطِيكَ مَا لَمْ نَعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ  
فَقَالُوا لَا أَعْطَيْنَاكَ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ  
يَا رُبَّ كَأَيِّ شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ اَيْسَرُ  
عَمَلِكُمْ رِضْوَانٌ فَلَا أُصْطَلِعُ عَلَيْكُمْ بَعْدَ أَنْ أَبَدَا

۲۳۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ حَدَّثَنَا  
كَلْبُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ  
مَرْثَدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

میں اور کئی فرما۔ ابترقہ نے سے فرمایا۔ سے محمد: عرض  
کرنا کہ جو نے کہیں حاضر و مستعد ہیں۔ فرمایا کہ سرے نزدیک  
بات بدلا نہیں کرتی جیسا کہ میں نے تم پر تم مکتب میں فرمایا  
ہیں یہ توبہ کے لئے کچھ کھڑکی ہیں میں اور پڑھنے  
کے لئے تم پر پانچ عرض ہیں میں توبہ حضرت موسیٰ  
کی طرف ہوئے۔ کہ کہ توبہ نے کیا کیا، کہ کہ میں نے  
یہ کہ فرمایا کہ میں ہر ایک کا توبہ دس گنا عطا فرمایا  
گیا حضرت موسیٰ نے کہ کہ حد کی قسم میں اس سے کم ہماروں  
پر بھی اسرائیل کو آزما چکا ہوں پھر بھی وہ چھوڑ بیٹھے تھے لہذا  
اپنے رب کی طرف چلے اور مزید کی کروانے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے فرمایا کہ اے موسیٰ، خدا کی قسم مجھے اپنے رب کے  
مغفور ہمارا رہنے کے باعث توبہ شرم آتی ہے کہ توبہ  
کا ہم سے کرا رہے ہیں راوی کا بیان ہے کہ جب توبہ بیدار  
ہوئے تو مسجد حرام میں تھے۔

ابترقہ کا اہل جنت سے کلام فرمان۔

عطاء بن یسار نے حضرت ابوسعد عدی سے روایت کی ہے کہ  
جو ہم سے تشریف کلام کے فرمایا۔ ابترقہ اہل جنت سے فرماتے  
تھے کہ میں نے جنت اور عرض کریں گے کہ ہم سے رہنے کے  
و مرد مستعد ہیں اللہ رحمتی تیرے ہا تیری ہے۔ وہ فرماتے  
تھے کہ میں تم رضی ہو، وہ عرض کریں گے کہ اے رب، ہمیں کیا ہوا  
ہے ہم ہمہ دم تیری رحمت سے محروم رہے ہیں، ابترقہ عرض فرمایا جو یہ مخلوق  
میں سے کسی کو نہیں دیا۔ فرماتے تھے کہ کیا میں تمہیں، میں سے  
ریا ذہن نہ دوں؟ عرض کریں گے کہ اے رب، وہ کیا  
چیز ہے جو اس سے غلو ہے، فرماتے تھے کہ میں نے اپنی رضا  
مندی تمہارے لئے خدا کی سزا اس کے بعد کبھی تم سے  
نہ عرض نہیں ہوگا۔

عطاء بن یسار نے حضرت ابوبرزہ سے روایت کی ہے کہ کرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گفتگو فرمائی تھی تو اس وقت آپ کی  
خدمت میں ایک دینی بھی موجود تھا کہ اہل جنت میں سے



لَا يَدْعُونَ مَعَ رَبِّهِمُ الْهٰٓنَ اَحَدًا وَّلَقَدْ اَوْحٰى اِلَيْكَ  
قُلٰى اَلَيْسَ مِن قَبْلِكَ لَيْسَ اَشْرٰكٌ يَخْتَصِمُونَ  
عَمَلِكَ وَاَتَكُوْنُ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۱۱۱ ۝۱۱۲ فَاعْبُدْ  
وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَقَالَ عٰكِرُمَةُ وَمَا يَدْعُوْنَ  
اَلَا تَعْرِفُ يَا اَبُو اَلَا هُمْ مُشْرِكُوْنَ وَلَيْسَ اَسْمُهُمْ  
مَنْ خَلَقَهُمْ وَمَنْ حَقَّقَ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضَ يَعْزِمُوْنَ  
اَنَّهُ قَدْرُكَ اِيْمَانُهُمْ وَهُمْ يَجِدُوْنَ عِيْرَةً وَمَا  
ذَكَرْتُ فِيْ خَلْقِ اَعْمَالِ الْوَسَادِ وَالْاَسْرَارِ يَنْقُلُوْهُ نَحْنُ  
وَقَالَتْ كُلُّ فِتْنٍ فَقَلَدْنَا لَا نَقْدِرُ فَقَالَ قَتَادَةُ  
مَا تَسْأَلُ السُّنَنَةَ اِلَّا اَلْعَقْدَ الْاِيْمَانِيَّةَ وَالْحَدِيْثَ  
يَسْأَلُ الصَّادِقِيْنَ عَنْ جَدِّهِمْ فَهُمْ يُبَيِّنُوْنَ  
السُّوْكِيْنَ مِنَ الدُّسَلِ وَاِنْ لَّمْ يَحْفَظُوْا عِدَّتَنَا  
وَالْيَدِيَّ جَاءَ بِالْمُتَدِيِّ الْعُتْرَانِ وَصَدَّقَ بِهِ  
السُّوْمِيْنَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ هٰذَا الَّذِي  
اَعْطَيْتَنِيْ عَمِلْتُ بِهِ مَا يَبُوْهُ ۝۱۱۳ ۝۱۱۴

۱۱۳-۱۱۴۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا  
جَعْفَرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِيْ قَابِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
سُرْحَدِيْلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبُو قَالَ مَا تَنْتَ الَّذِي صَنَعْتَ  
اَللّٰهُ عَلَنِيْ وَسَلَّمَ اَنْتَ الَّذِي اَعْطَيْتَنِيْ  
اَنْ تَجْعَلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَوْهَوِ خَلْقِكَ قُلْتُ اِنْ ذٰلِكَ  
يَعْنِيْكَ قُلْتُ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ كَرَّمَ اَنْ تَفْعَلَ وَلَقَدْ  
تَخَفْتُ اَنْ تَضَعَهُ مَعَتِّ قُلْتُ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ مَعَهُ  
اَنْ تَرِيْنَ يَحْمِلُكَ حَآيِكَ ۝۱۱۵ ۝۱۱۶

بَابُ ۱۱۷ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَا كُنتُمْ  
لَكُمْ عٰزِدُوْنَ اِنْ لَّمْ يَنْزِلْ عَلَيْكُمْ سَمْعٌ مِّنْكُمْ وَلَا  
اَبْصَارٌ لَّكُمْ وَلَا جُلُوْدٌ لَّكُمْ وَلٰكِنْ طُنْتُ لَكُمْ اَنْ تَعْلَمُوْنَ  
اَنْ تَعْلَمُوْكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۱۷ ۝۱۱۸

۱۱۷-۱۱۸۔ حَدَّثَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ  
حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ سَعْيَدٍ عَنْ

دوسرے مسوئوس پر پختہ رسولہ الفرقان آیت سرمد و سوان اور  
مشنہ کی کہ تباری طرف قدم سے نیچے ٹوٹوں کی طرف نہ سے سے  
جسے اگر تو سے اسد اگر توبہ کہ تو سرور پر اسب ب و سر کار سے لیا  
اور سرور تو سب ب میں ہے کہ سرمد ہی کی طواف کرد در شکر کے  
واول سے جو رسولہ الزمر ۱۲۶: ۱۲۷۔ حکمران کا قول ہے یہ اور ان میں  
اکثر وہ ہیں کہ اللہ پر یقین نہیں لاتے مگر ترک کرتے ہوئے رسولہ بر سب آیت  
اگر ب سے چھپے کہ ابیں کس سے پیدا کی ہے اور اسو ب و در میں کو کس  
سے پیدا کیا و سر کس سے کہ نہ سے یہ ب کا حقیقہ ہے یکن و سر کس کی پوجا  
کے میں سرمد کے لعل اور کسب محول ہیں جو کو ہے وہ اس ارشاد ہی  
کے آیت اللہ تباری پر چہرہ پر کیے ٹھیک ٹھیک پر رکھی رسولہ الفرقان  
آیت ہا ہا کہ قول ہے سُبْحٰنَ اَسْمٰیئِکَ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَعْدَادَکَ  
اَنْ یَّسْأَلَ النَّبِیِّیْنَ عَنْ جَدِّهِمْ ۝۱۱۹ ۝۱۲۰ ۝۱۲۱ ۝۱۲۲ ۝۱۲۳ ۝۱۲۴ ۝۱۲۵ ۝۱۲۶ ۝۱۲۷ ۝۱۲۸ ۝۱۲۹ ۝۱۳۰ ۝۱۳۱ ۝۱۳۲ ۝۱۳۳ ۝۱۳۴ ۝۱۳۵ ۝۱۳۶ ۝۱۳۷ ۝۱۳۸ ۝۱۳۹ ۝۱۴۰ ۝۱۴۱ ۝۱۴۲ ۝۱۴۳ ۝۱۴۴ ۝۱۴۵ ۝۱۴۶ ۝۱۴۷ ۝۱۴۸ ۝۱۴۹ ۝۱۵۰ ۝۱۵۱ ۝۱۵۲ ۝۱۵۳ ۝۱۵۴ ۝۱۵۵ ۝۱۵۶ ۝۱۵۷ ۝۱۵۸ ۝۱۵۹ ۝۱۶۰ ۝۱۶۱ ۝۱۶۲ ۝۱۶۳ ۝۱۶۴ ۝۱۶۵ ۝۱۶۶ ۝۱۶۷ ۝۱۶۸ ۝۱۶۹ ۝۱۷۰ ۝۱۷۱ ۝۱۷۲ ۝۱۷۳ ۝۱۷۴ ۝۱۷۵ ۝۱۷۶ ۝۱۷۷ ۝۱۷۸ ۝۱۷۹ ۝۱۸۰ ۝۱۸۱ ۝۱۸۲ ۝۱۸۳ ۝۱۸۴ ۝۱۸۵ ۝۱۸۶ ۝۱۸۷ ۝۱۸۸ ۝۱۸۹ ۝۱۹۰ ۝۱۹۱ ۝۱۹۲ ۝۱۹۳ ۝۱۹۴ ۝۱۹۵ ۝۱۹۶ ۝۱۹۷ ۝۱۹۸ ۝۱۹۹ ۝۲۰۰ ۝۲۰۱ ۝۲۰۲ ۝۲۰۳ ۝۲۰۴ ۝۲۰۵ ۝۲۰۶ ۝۲۰۷ ۝۲۰۸ ۝۲۰۹ ۝۲۱۰ ۝۲۱۱ ۝۲۱۲ ۝۲۱۳ ۝۲۱۴ ۝۲۱۵ ۝۲۱۶ ۝۲۱۷ ۝۲۱۸ ۝۲۱۹ ۝۲۲۰ ۝۲۲۱ ۝۲۲۲ ۝۲۲۳ ۝۲۲۴ ۝۲۲۵ ۝۲۲۶ ۝۲۲۷ ۝۲۲۸ ۝۲۲۹ ۝۲۳۰ ۝۲۳۱ ۝۲۳۲ ۝۲۳۳ ۝۲۳۴ ۝۲۳۵ ۝۲۳۶ ۝۲۳۷ ۝۲۳۸ ۝۲۳۹ ۝۲۴۰ ۝۲۴۱ ۝۲۴۲ ۝۲۴۳ ۝۲۴۴ ۝۲۴۵ ۝۲۴۶ ۝۲۴۷ ۝۲۴۸ ۝۲۴۹ ۝۲۵۰ ۝۲۵۱ ۝۲۵۲ ۝۲۵۳ ۝۲۵۴ ۝۲۵۵ ۝۲۵۶ ۝۲۵۷ ۝۲۵۸ ۝۲۵۹ ۝۲۶۰ ۝۲۶۱ ۝۲۶۲ ۝۲۶۳ ۝۲۶۴ ۝۲۶۵ ۝۲۶۶ ۝۲۶۷ ۝۲۶۸ ۝۲۶۹ ۝۲۷۰ ۝۲۷۱ ۝۲۷۲ ۝۲۷۳ ۝۲۷۴ ۝۲۷۵ ۝۲۷۶ ۝۲۷۷ ۝۲۷۸ ۝۲۷۹ ۝۲۸۰ ۝۲۸۱ ۝۲۸۲ ۝۲۸۳ ۝۲۸۴ ۝۲۸۵ ۝۲۸۶ ۝۲۸۷ ۝۲۸۸ ۝۲۸۹ ۝۲۹۰ ۝۲۹۱ ۝۲۹۲ ۝۲۹۳ ۝۲۹۴ ۝۲۹۵ ۝۲۹۶ ۝۲۹۷ ۝۲۹۸ ۝۲۹۹ ۝۳۰۰ ۝۳۰۱ ۝۳۰۲ ۝۳۰۳ ۝۳۰۴ ۝۳۰۵ ۝۳۰۶ ۝۳۰۷ ۝۳۰۸ ۝۳۰۹ ۝۳۱۰ ۝۳۱۱ ۝۳۱۲ ۝۳۱۳ ۝۳۱۴ ۝۳۱۵ ۝۳۱۶ ۝۳۱۷ ۝۳۱۸ ۝۳۱۹ ۝۳۲۰ ۝۳۲۱ ۝۳۲۲ ۝۳۲۳ ۝۳۲۴ ۝۳۲۵ ۝۳۲۶ ۝۳۲۷ ۝۳۲۸ ۝۳۲۹ ۝۳۳۰ ۝۳۳۱ ۝۳۳۲ ۝۳۳۳ ۝۳۳۴ ۝۳۳۵ ۝۳۳۶ ۝۳۳۷ ۝۳۳۸ ۝۳۳۹ ۝۳۴۰ ۝۳۴۱ ۝۳۴۲ ۝۳۴۳ ۝۳۴۴ ۝۳۴۵ ۝۳۴۶ ۝۳۴۷ ۝۳۴۸ ۝۳۴۹ ۝۳۵۰ ۝۳۵۱ ۝۳۵۲ ۝۳۵۳ ۝۳۵۴ ۝۳۵۵ ۝۳۵۶ ۝۳۵۷ ۝۳۵۸ ۝۳۵۹ ۝۳۶۰ ۝۳۶۱ ۝۳۶۲ ۝۳۶۳ ۝۳۶۴ ۝۳۶۵ ۝۳۶۶ ۝۳۶۷ ۝۳۶۸ ۝۳۶۹ ۝۳۷۰ ۝۳۷۱ ۝۳۷۲ ۝۳۷۳ ۝۳۷۴ ۝۳۷۵ ۝۳۷۶ ۝۳۷۷ ۝۳۷۸ ۝۳۷۹ ۝۳۸۰ ۝۳۸۱ ۝۳۸۲ ۝۳۸۳ ۝۳۸۴ ۝۳۸۵ ۝۳۸۶ ۝۳۸۷ ۝۳۸۸ ۝۳۸۹ ۝۳۹۰ ۝۳۹۱ ۝۳۹۲ ۝۳۹۳ ۝۳۹۴ ۝۳۹۵ ۝۳۹۶ ۝۳۹۷ ۝۳۹۸ ۝۳۹۹ ۝۴۰۰ ۝۴۰۱ ۝۴۰۲ ۝۴۰۳ ۝۴۰۴ ۝۴۰۵ ۝۴۰۶ ۝۴۰۷ ۝۴۰۸ ۝۴۰۹ ۝۴۱۰ ۝۴۱۱ ۝۴۱۲ ۝۴۱۳ ۝۴۱۴ ۝۴۱۵ ۝۴۱۶ ۝۴۱۷ ۝۴۱۸ ۝۴۱۹ ۝۴۲۰ ۝۴۲۱ ۝۴۲۲ ۝۴۲۳ ۝۴۲۴ ۝۴۲۵ ۝۴۲۶ ۝۴۲۷ ۝۴۲۸ ۝۴۲۹ ۝۴۳۰ ۝۴۳۱ ۝۴۳۲ ۝۴۳۳ ۝۴۳۴ ۝۴۳۵ ۝۴۳۶ ۝۴۳۷ ۝۴۳۸ ۝۴۳۹ ۝۴۴۰ ۝۴۴۱ ۝۴۴۲ ۝۴۴۳ ۝۴۴۴ ۝۴۴۵ ۝۴۴۶ ۝۴۴۷ ۝۴۴۸ ۝۴۴۹ ۝۴۵۰ ۝۴۵۱ ۝۴۵۲ ۝۴۵۳ ۝۴۵۴ ۝۴۵۵ ۝۴۵۶ ۝۴۵۷ ۝۴۵۸ ۝۴۵۹ ۝۴۶۰ ۝۴۶۱ ۝۴۶۲ ۝۴۶۳ ۝۴۶۴ ۝۴۶۵ ۝۴۶۶ ۝۴۶۷ ۝۴۶۸ ۝۴۶۹ ۝۴۷۰ ۝۴۷۱ ۝۴۷۲ ۝۴۷۳ ۝۴۷۴ ۝۴۷۵ ۝۴۷۶ ۝۴۷۷ ۝۴۷۸ ۝۴۷۹ ۝۴۸۰ ۝۴۸۱ ۝۴۸۲ ۝۴۸۳ ۝۴۸۴ ۝۴۸۵ ۝۴۸۶ ۝۴۸۷ ۝۴۸۸ ۝۴۸۹ ۝۴۹۰ ۝۴۹۱ ۝۴۹۲ ۝۴۹۳ ۝۴۹۴ ۝۴۹۵ ۝۴۹۶ ۝۴۹۷ ۝۴۹۸ ۝۴۹۹ ۝۵۰۰ ۝۵۰۱ ۝۵۰۲ ۝۵۰۳ ۝۵۰۴ ۝۵۰۵ ۝۵۰۶ ۝۵۰۷ ۝۵۰۸ ۝۵۰۹ ۝۵۱۰ ۝۵۱۱ ۝۵۱۲ ۝۵۱۳ ۝۵۱۴ ۝۵۱۵ ۝۵۱۶ ۝۵۱۷ ۝۵۱۸ ۝۵۱۹ ۝۵۲۰ ۝۵۲۱ ۝۵۲۲ ۝۵۲۳ ۝۵۲۴ ۝۵۲۵ ۝۵۲۶ ۝۵۲۷ ۝۵۲۸ ۝۵۲۹ ۝۵۳۰ ۝۵۳۱ ۝۵۳۲ ۝۵۳۳ ۝۵۳۴ ۝۵۳۵ ۝۵۳۶ ۝۵۳۷ ۝۵۳۸ ۝۵۳۹ ۝۵۴۰ ۝۵۴۱ ۝۵۴۲ ۝۵۴۳ ۝۵۴۴ ۝۵۴۵ ۝۵۴۶ ۝۵۴۷ ۝۵۴۸ ۝۵۴۹ ۝۵۵۰ ۝۵۵۱ ۝۵۵۲ ۝۵۵۳ ۝۵۵۴ ۝۵۵۵ ۝۵۵۶ ۝۵۵۷ ۝۵۵۸ ۝۵۵۹ ۝۵۶۰ ۝۵۶۱ ۝۵۶۲ ۝۵۶۳ ۝۵۶۴ ۝۵۶۵ ۝۵۶۶ ۝۵۶۷ ۝۵۶۸ ۝۵۶۹ ۝۵۷۰ ۝۵۷۱ ۝۵۷۲ ۝۵۷۳ ۝۵۷۴ ۝۵۷۵ ۝۵۷۶ ۝۵۷۷ ۝۵۷۸ ۝۵۷۹ ۝۵۸۰ ۝۵۸۱ ۝۵۸۲ ۝۵۸۳ ۝۵۸۴ ۝۵۸۵ ۝۵۸۶ ۝۵۸۷ ۝۵۸۸ ۝۵۸۹ ۝۵۹۰ ۝۵۹۱ ۝۵۹۲ ۝۵۹۳ ۝۵۹۴ ۝۵۹۵ ۝۵۹۶ ۝۵۹۷ ۝۵۹۸ ۝۵۹۹ ۝۶۰۰ ۝۶۰۱ ۝۶۰۲ ۝۶۰۳ ۝۶۰۴ ۝۶۰۵ ۝۶۰۶ ۝۶۰۷ ۝۶۰۸ ۝۶۰۹ ۝۶۱۰ ۝۶۱۱ ۝۶۱۲ ۝۶۱۳ ۝۶۱۴ ۝۶۱۵ ۝۶۱۶ ۝۶۱۷ ۝۶۱۸ ۝۶۱۹ ۝۶۲۰ ۝۶۲۱ ۝۶۲۲ ۝۶۲۳ ۝۶۲۴ ۝۶۲۵ ۝۶۲۶ ۝۶۲۷ ۝۶۲۸ ۝۶۲۹ ۝۶۳۰ ۝۶۳۱ ۝۶۳۲ ۝۶۳۳ ۝۶۳۴ ۝۶۳۵ ۝۶۳۶ ۝۶۳۷ ۝۶۳۸ ۝۶۳۹ ۝۶۴۰ ۝۶۴۱ ۝۶۴۲ ۝۶۴۳ ۝۶۴۴ ۝۶۴۵ ۝۶۴۶ ۝۶۴۷ ۝۶۴۸ ۝۶۴۹ ۝۶۵۰ ۝۶۵۱ ۝۶۵۲ ۝۶۵۳ ۝۶۵۴ ۝۶۵۵ ۝۶۵۶ ۝۶۵۷ ۝۶۵۸ ۝۶۵۹ ۝۶۶۰ ۝۶۶۱ ۝۶۶۲ ۝۶۶۳ ۝۶۶۴ ۝۶۶۵ ۝۶۶۶ ۝۶۶۷ ۝۶۶۸ ۝۶۶۹ ۝۶۷۰ ۝۶۷۱ ۝۶۷۲ ۝۶۷۳ ۝۶۷۴ ۝۶۷۵ ۝۶۷۶ ۝۶۷۷ ۝۶۷۸ ۝۶۷۹ ۝۶۸۰ ۝۶۸۱ ۝۶۸۲ ۝۶۸۳ ۝۶۸۴ ۝۶۸۵ ۝۶۸۶ ۝۶۸۷ ۝۶۸۸ ۝۶۸۹ ۝۶۹۰ ۝۶۹۱ ۝۶۹۲ ۝۶۹۳ ۝۶۹۴ ۝۶۹۵ ۝۶۹۶ ۝۶۹۷ ۝۶۹۸ ۝۶۹۹ ۝۷۰۰ ۝۷۰۱ ۝۷۰۲ ۝۷۰۳ ۝۷۰۴ ۝۷۰۵ ۝۷۰۶ ۝۷۰۷ ۝۷۰۸ ۝۷۰۹ ۝۷۱۰ ۝۷۱۱ ۝۷۱۲ ۝۷۱۳ ۝۷۱۴ ۝۷۱۵ ۝۷۱۶ ۝۷۱۷ ۝۷۱۸ ۝۷۱۹ ۝۷۲۰ ۝۷۲۱ ۝۷۲۲ ۝۷۲۳ ۝۷۲۴ ۝۷۲۵ ۝۷۲۶ ۝۷۲۷ ۝۷۲۸ ۝۷۲۹ ۝۷۳۰ ۝۷۳۱ ۝۷۳۲ ۝۷۳۳ ۝۷۳۴ ۝۷۳۵ ۝۷۳۶ ۝۷۳۷ ۝۷۳۸ ۝۷۳۹ ۝۷۴۰ ۝۷۴۱ ۝۷۴۲ ۝۷۴۳ ۝۷۴۴ ۝۷۴۵ ۝۷۴۶ ۝۷۴۷ ۝۷۴۸ ۝۷۴۹ ۝۷۵۰ ۝۷۵۱ ۝۷۵۲ ۝۷۵۳ ۝۷۵۴ ۝۷۵۵ ۝۷۵۶ ۝۷۵۷ ۝۷۵۸ ۝۷۵۹ ۝۷۶۰ ۝۷۶۱ ۝۷۶۲ ۝۷۶۳ ۝۷۶۴ ۝۷۶۵ ۝۷۶۶ ۝۷۶۷ ۝۷۶۸ ۝۷۶۹ ۝۷۷۰ ۝۷۷۱ ۝۷۷۲ ۝۷۷۳ ۝۷۷۴ ۝۷۷۵ ۝۷۷۶ ۝۷۷۷ ۝۷۷۸ ۝۷۷۹ ۝۷۸۰ ۝۷۸۱ ۝۷۸۲ ۝۷۸۳ ۝۷۸۴ ۝۷۸۵ ۝۷۸۶ ۝۷۸۷ ۝۷۸۸ ۝۷۸۹ ۝۷۹۰ ۝۷۹۱ ۝۷۹۲ ۝۷۹۳ ۝۷۹۴ ۝۷۹۵ ۝۷۹۶ ۝۷۹۷ ۝۷۹۸ ۝۷۹۹ ۝۸۰۰ ۝۸۰۱ ۝۸۰۲ ۝۸۰۳ ۝۸۰۴ ۝۸۰۵ ۝۸۰۶ ۝۸۰۷ ۝۸۰۸ ۝۸۰۹ ۝۸۱۰ ۝۸۱۱ ۝۸۱۲ ۝۸۱۳ ۝۸۱۴ ۝۸۱۵ ۝۸۱۶ ۝۸۱۷ ۝۸۱۸ ۝۸۱۹ ۝۸۲۰ ۝۸۲۱ ۝۸۲۲ ۝۸۲۳ ۝۸۲۴ ۝۸۲۵ ۝۸۲۶ ۝۸۲۷ ۝۸۲۸ ۝۸۲۹ ۝۸۳۰ ۝۸۳۱ ۝۸۳۲ ۝۸۳۳ ۝۸۳۴ ۝۸۳۵ ۝۸۳۶ ۝۸۳۷ ۝۸۳۸ ۝۸۳۹ ۝۸۴۰ ۝۸۴۱ ۝۸۴۲ ۝۸۴۳ ۝۸۴۴ ۝۸۴۵ ۝۸۴۶ ۝۸۴۷ ۝۸۴۸ ۝۸۴۹ ۝۸۵۰ ۝۸۵۱ ۝۸۵۲ ۝۸۵۳ ۝۸۵۴ ۝۸۵۵ ۝۸۵۶ ۝۸۵۷ ۝۸۵۸ ۝۸۵۹ ۝۸۶۰ ۝۸۶۱ ۝۸۶۲ ۝۸۶۳ ۝۸۶۴ ۝۸۶۵ ۝۸۶۶ ۝۸۶۷ ۝۸۶۸ ۝۸۶۹ ۝۸۷۰ ۝۸۷۱ ۝۸۷۲ ۝۸۷۳ ۝۸۷۴ ۝۸۷۵ ۝۸۷۶ ۝۸۷۷ ۝۸۷۸ ۝۸۷۹ ۝۸۸۰ ۝۸۸۱ ۝۸۸۲ ۝۸۸۳ ۝۸۸۴ ۝۸۸۵ ۝۸۸۶ ۝۸۸۷ ۝۸۸۸ ۝۸۸۹ ۝۸۹۰ ۝۸۹۱ ۝۸۹۲ ۝۸۹۳ ۝۸۹۴ ۝۸۹۵ ۝۸۹۶ ۝۸۹۷ ۝۸۹۸ ۝۸۹۹ ۝۹۰۰ ۝۹۰۱ ۝۹۰۲ ۝۹۰۳ ۝۹۰۴ ۝۹۰۵ ۝۹۰۶ ۝۹۰۷ ۝۹۰۸ ۝۹۰۹ ۝۹۱۰ ۝۹۱۱ ۝۹۱۲ ۝۹۱۳ ۝۹۱۴ ۝۹۱۵ ۝۹۱۶ ۝۹۱۷ ۝۹۱۸ ۝۹۱۹ ۝۹۲۰ ۝۹۲۱ ۝۹۲۲ ۝۹۲۳ ۝۹۲۴ ۝۹۲۵ ۝۹۲۶ ۝۹۲۷ ۝۹۲۸ ۝۹۲۹ ۝۹۳۰ ۝۹۳۱ ۝۹۳۲ ۝۹۳۳ ۝۹۳۴ ۝۹۳۵ ۝۹۳۶ ۝۹۳۷ ۝۹۳۸ ۝۹۳۹ ۝۹۴۰ ۝۹۴۱ ۝۹۴۲ ۝۹۴۳ ۝۹۴۴ ۝۹۴۵ ۝۹۴۶ ۝۹۴۷ ۝۹۴۸ ۝۹۴۹ ۝۹۵۰ ۝۹۵۱ ۝۹۵۲ ۝۹۵۳ ۝۹۵۴ ۝۹۵۵ ۝۹۵۶ ۝۹۵۷ ۝۹۵۸ ۝۹۵۹ ۝۹۶۰ ۝۹۶۱ ۝۹۶۲ ۝۹۶۳ ۝۹۶۴ ۝۹۶۵ ۝۹۶۶ ۝۹۶۷ ۝۹۶۸ ۝۹۶۹ ۝۹۷۰ ۝۹۷۱ ۝۹۷۲ ۝۹۷۳ ۝۹۷۴ ۝۹۷۵ ۝۹۷۶ ۝۹۷۷ ۝۹۷۸ ۝۹۷۹ ۝۹۸۰ ۝۹۸۱ ۝۹۸۲ ۝۹۸۳ ۝۹۸۴ ۝۹۸۵ ۝۹۸۶ ۝۹۸۷ ۝۹۸۸ ۝۹۸۹ ۝۹۹۰ ۝۹۹۱ ۝۹۹۲ ۝۹۹۳ ۝۹۹۴ ۝۹۹۵ ۝۹۹۶ ۝۹۹۷ ۝۹۹۸ ۝۹۹۹ ۝۱۰۰۰ ۝۱۰۰۱ ۝۱۰۰۲ ۝۱۰۰۳ ۝۱۰۰۴ ۝۱۰۰۵ ۝۱۰۰۶ ۝۱۰۰۷ ۝۱۰۰۸ ۝۱۰۰۹ ۝۱۰۱۰ ۝۱۰۱۱ ۝۱۰۱۲ ۝۱۰۱۳ ۝۱۰۱۴ ۝۱۰۱۵ ۝۱۰۱۶ ۝۱۰۱۷ ۝۱۰۱۸ ۝۱۰۱۹ ۝۱۰۲۰ ۝۱۰۲۱ ۝۱۰۲۲ ۝۱۰۲۳ ۝۱۰۲۴ ۝۱۰۲۵ ۝۱۰۲۶ ۝۱۰۲۷ ۝۱۰۲۸ ۝۱۰۲۹ ۝۱۰۳۰ ۝۱۰۳۱ ۝۱۰۳۲ ۝۱۰۳۳ ۝۱۰۳۴ ۝۱۰۳۵ ۝۱۰۳۶ ۝۱۰۳۷ ۝۱۰۳۸ ۝۱۰۳۹ ۝۱۰۴۰ ۝۱۰۴۱ ۝۱۰۴۲ ۝۱۰۴۳ ۝۱۰۴۴ ۝۱۰۴۵ ۝۱۰۴۶ ۝۱۰۴۷ ۝۱۰۴۸ ۝۱۰۴۹ ۝۱۰۵۰ ۝۱۰۵۱ ۝۱۰۵۲ ۝۱۰۵۳ ۝۱۰۵۴ ۝۱۰۵۵ ۝۱۰۵۶ ۝۱۰۵۷ ۝۱۰۵۸ ۝۱۰۵۹ ۝۱۰۶۰ ۝۱۰۶۱ ۝۱۰۶۲ ۝۱۰۶۳ ۝۱۰۶۴ ۝۱۰۶۵ ۝۱۰۶۶ ۝۱۰۶۷ ۝۱۰۶۸ ۝۱۰۶۹ ۝۱۰۷۰ ۝۱۰۷۱ ۝۱۰۷۲ ۝۱۰۷۳ ۝۱۰۷۴ ۝۱۰۷۵ ۝۱۰۷۶ ۝۱۰۷۷ ۝۱۰۷۸ ۝۱۰۷۹ ۝۱۰۸۰ ۝۱۰۸۱ ۝۱۰۸۲ ۝۱۰۸۳ ۝۱۰۸۴ ۝۱۰۸۵ ۝۱۰۸۶ ۝۱۰۸۷ ۝۱۰۸۸ ۝۱۰۸۹ ۝۱۰۹۰ ۝۱۰۹۱ ۝۱۰۹۲ ۝۱۰۹۳ ۝۱۰۹۴ ۝۱۰۹۵ ۝۱۰۹۶ ۝۱۰۹۷ ۝۱۰۹۸ ۝۱۰۹۹ ۝۱۱۰۰ ۝۱۱۰۱ ۝۱۱۰۲ ۝۱۱۰۳ ۝۱۱۰۴ ۝۱۱۰۵ ۝۱۱۰۶ ۝۱۱۰۷ ۝۱۱۰۸ ۝۱۱۰۹ ۝۱۱۱۰ ۝۱۱۱۱ ۝۱۱۱۲ ۝۱۱۱۳ ۝۱۱۱۴ ۝۱۱۱۵ ۝۱۱۱۶ ۝۱۱۱۷ ۝۱۱۱۸ ۝۱۱۱۹ ۝۱۱۲۰ ۝۱۱۲۱ ۝۱۱۲۲ ۝۱۱۲۳ ۝۱۱۲۴ ۝۱۱۲۵ ۝۱۱۲۶ ۝۱۱۲۷ ۝۱۱۲۸ ۝۱۱۲۹ ۝۱۱۳۰ ۝۱۱۳۱ ۝۱۱۳۲ ۝۱۱۳۳ ۝۱۱۳۴ ۝۱۱۳۵ ۝۱۱۳۶ ۝۱۱۳۷ ۝۱۱۳۸ ۝۱۱۳۹ ۝۱۱۴۰ ۝۱۱۴۱ ۝۱۱۴۲ ۝۱۱۴۳ ۝۱۱۴۴ ۝۱۱۴۵ ۝۱۱۴۶ ۝۱۱۴۷ ۝۱۱۴۸ ۝۱۱۴۹ ۝۱۱۵۰ ۝۱۱۵۱ ۝۱۱۵۲ ۝۱۱۵۳ ۝۱۱۵۴ ۝۱۱۵۵ ۝۱۱۵۶ ۝۱۱۵۷ ۝۱۱۵۸ ۝۱۱۵۹ ۝۱۱۶۰ ۝۱۱۶۱ ۝۱۱۶۲ ۝۱۱۶۳ ۝۱۱۶۴ ۝۱۱۶۵ ۝۱۱۶۶ ۝۱۱۶۷ ۝۱۱۶۸ ۝۱۱۶۹ ۝۱۱۷۰ ۝۱۱۷۱ ۝۱۱۷۲ ۝۱۱۷۳ ۝۱۱۷۴ ۝۱۱۷۵ ۝۱۱۷۶ ۝۱۱۷۷ ۝۱۱۷۸ ۝۱۱۷۹ ۝۱۱۸۰ ۝۱۱۸۱ ۝۱۱۸۲ ۝۱۱۸۳ ۝۱۱۸۴ ۝۱۱۸۵ ۝۱۱۸۶ ۝۱۱۸۷ ۝۱۱۸۸ ۝۱۱۸۹ ۝۱۱۹۰ ۝۱۱۹۱ ۝۱۱۹۲ ۝۱۱۹۳ ۝۱۱۹۴ ۝۱۱۹۵ ۝۱۱۹۶ ۝۱۱۹۷ ۝۱۱۹۸ ۝۱۱۹۹ ۝۱۲۰۰ ۝۱۲۰۱ ۝۱۲۰۲ ۝۱۲۰۳ ۝۱۲۰۴ ۝۱۲۰۵ ۝۱۲۰۶ ۝۱۲۰۷ ۝۱۲۰۸ ۝۱۲۰۹ ۝۱۲۱۰ ۝۱۲۱۱ ۝۱۲۱۲ ۝۱۲۱۳ ۝۱۲۱۴ ۝۱۲۱۵ ۝۱۲۱۶ ۝۱۲۱۷ ۝۱۲۱۸ ۝۱۲۱۹ ۝۱۲۲۰ ۝۱۲۲۱ ۝۱۲۲۲ ۝۱۲۲۳ ۝۱۲۲۴ ۝۱۲۲۵ ۝۱۲۲۶ ۝۱۲۲۷ ۝۱۲۲۸ ۝۱۲۲۹ ۝۱۲۳۰ ۝۱۲۳۱ ۝۱۲۳۲ ۝۱۲۳۳ ۝۱۲۳۴ ۝۱۲۳۵ ۝۱۲۳۶ ۝۱۲۳۷ ۝۱۲۳۸ ۝۱۲۳۹ ۝۱۲۴۰ ۝۱۲۴۱ ۝۱۲۴۲ ۝۱۲۴۳ ۝۱۲۴۴ ۝۱۲۴۵ ۝۱۲۴۶ ۝۱۲۴۷ ۝۱۲۴۸ ۝۱۲۴۹ ۝۱۲۵۰ ۝۱۲۵۱ ۝۱۲۵۲ ۝۱۲۵۳ ۝۱۲۵۴ ۝۱۲۵۵ ۝۱۲۵۶ ۝۱۲۵۷

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ النَّبِيِّ ثَلَاثُونَ  
فَكَرِهِي أَذْكَرَ شَيْئًا وَتَقِي كَثِيرًا فَفَعَلُوا بِمَنْ  
فَعَلُوا بِهِمْ فَعَلُوا بِهِمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ تَرَوْنَ  
أَنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ قَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ مِنْ  
جَهَنَّمَ لَا يَسْمَعُ مِنْ أَهْلِيهَا وَقَالَ الْآخَرُ  
إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذْ أَجْرَكُنَا فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَهْلُهَا  
فَأَنزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا لَكُمْ تَسْتَفِزُّونَ مَنْ يَشْفَعُ  
عِنْدَكُمْ سَخِرْتُمْ وَلَا تَعْلَمُونَ وَلَا تَخْلُقُونَ الْإِنْسَانَ  
بِأَمْرٍ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي  
شَأْنٍ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ  
بِحَدِيثٍ إِلَّا هُوَ يُخَوِّفُهُمْ تَعَالَى لَعَلَّ اللَّهَ يُخْدَعُ  
بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا أَوْ أَنْ هَدَاهُ لَا يُشِيرُ بِحَدِيثٍ  
أَفْخَلُو فِيمَنْ يَقُولُ تَعَالَى لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ  
هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ فَقَالَ مَنْ مَسْخُومٌ عَيْنِ  
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُخْدَعُ  
مِنْ أَمْرٍ مَا يَشَاءُ وَلَنْ يَمَّا أَخَذْتُ أَنْ لَا  
تُكَلِّمُوا فِي الصَّلَاةِ

۲۳۶۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَ... اللَّهُ حَدَّثَنَا  
عَلِيُّ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ

بْنِ عَتَّابٍ قَالَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ  
كُتُبِهِمْ وَعَنْ كُتُبِ كِتَابِ اللَّهِ الْكُتُبُ الْكُتُبُ عِنْدَ  
بِاللَّهِ تَعَالَى وَفِيهِ حَقُّ الْمَرْءِ

۲۳۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ  
عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ  
كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ مِنْ كُتُبِهِمْ  
الَّذِي آتَى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَخَذْتُ الْأَخْبَارَ بِاللَّهِ تَعَالَى وَفِيهِ حَقُّ الْمَرْءِ  
حَدَّثَكُمْ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ بَدَلُوا مِنْ

پاس حج ہوئے، جس میں سے ہر ایک کے پیٹ پر چربی  
چڑھی ہوئی تھی اور دل میں سوچھ بوجھ کی قلت تھی  
ان میں سے ایک نے کہا کہ تمہارے غیب میں  
کہ اللہ تعالیٰ ہماری باتوں کو سنتا ہے ؟  
دوسرے نے کہا کہ اگر ہم بندہ آواز سے باتیں کریں تو سنا  
ہے اور ہتھ پڑیں تو نہیں سنتا اس پر یہ آیت نازل ہوئی  
اور تم اس سے کہہ دو چھپ کر جتنے تم پر گویا دیں تمہارے کان  
اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کہیں رسول تم سے سچا ہے آیت ۱۲۲

اللہ تعالیٰ ہر روز اپنی شان کا اظہار فرماتا ہے ۔  
ارشاد فرماتا ہے : جس نے کہہ دیا کہ میں نے اس سے انہیں کوئی شے  
سنتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا : "میں نے  
اس کے بعد اس کو کوئی نیا علم بھیجے" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اس کی کئی بات صحیح کی تھی بات کے ساتھ یہ بھی کہ فرمایا  
: اس میں کوئی بات نہیں اور وہی مستند دیکھتا ہے رسول  
استوری آیت ۱۲۱ میں مسودہ نے بن کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
دست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہے یہ حکم دیتا ہے اور اس کے  
نئے حکموں میں سے ایک یہ ہے کہ تم نے یہی کلام نہ کیا کرو

حکمرہ کا بیان ہے کہ حضرت بن عباس رضی اللہ عنہما  
نے فرمایا : تم اہل کتاب سے ان کی کتابوں کے بارے

میں کیسے پوچھتے ہو جبکہ تمہارے پاس اللہ کی کتاب موجود ہے  
جو اللہ کی تمام کتابوں سے بلحاظ زمانہ نئی ہے جس کو تم پڑھتے  
ہو، یہ نص اور ملاوٹ سے پاک ہے ۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن  
عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا : اے مسلمانو تم اہل کتاب  
سے کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے غیب میں جو شے تمہاری  
کتاب جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے غیب میں پر نازل فرمائی وہ  
اللہ کی خبروں میں سب سے نئی ہے ۔ حالانکہ اور ملاوٹ سے  
پاک ہے اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں بتا دیا ہے کہ اہل کتاب  
سے اللہ کی کتابوں میں تبدیلی کر دی ان میں تعبیر و تفسیر کر



كُتِبَ اللَّهُ فَغَيْرُهُ أَفَكُنْتُمْ أَتْلُوهُم قَالَ هُوَ  
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُثَبِّرُوا أَيْدِيَكُمْ تَسْمَأُ قَلِيلًا وَلَا  
يَسْمَأُ كَثْرًا جَاءَكُمْ مِنَ الْعِلْمِ عَنْ نَفْسِكُمْ فَلَا  
وَاللَّهِ مَا يَبْتَغِيَانِ جُلًا قَطُّ نَرِيَا نَكُفُّ عَنِ أَيْدِي  
أَمِيرٍ عَذَّبَكُمْ

بِأَنَّهُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تُخْبِرُكَ بِهِ  
يَا بَنِيكَ وَفَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حِينَئِذٍ بِرَأْسِ عَلَيْهِ الْوُحْيُ وَقَالَ الْوَهْمُ مِيرَةً  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ  
تَعَالَى أَمَامَ عِبْدِي حِينَئِذٍ مَا دَعَاكَ وَ  
تَحَرَّكَتْ فِي شَعْمَاءَ.

٢٣٤١ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَيْتَةَ عَنْ سَعِيدِ  
بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا  
تُحْرِكْ بِهِ لِسَانَكَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنَ الشَّرِّ بِلِ مِثْلَةِ ذَلِكَ وَكَانَ  
يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ بِلِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَحْرَجَ لَكَ لَكَ  
لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ  
فَقَالَ سَمِعْتُ أَنَا أَحْرَجَ كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ

يُخَيِّرُكُمَا فَيُحَرِّكَ سَلْتَيْنِهِمَا فَلَمَّا نزلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
لَا يُخَيِّرُكُمَا بِمَا لَيْسَ لَكُمَا لِيَتَعَيَّلَ بِهِ رِزْقُ عِبَادِ  
جَمْعَةٍ وَكَوْنَانِهِمَا فَإِنْ جَمِيعُهُ فِي صَدْرِكَ مَشَرُّ  
لَقَرَّةٍ وَلَا فَرْقَ إِذَا قَرَأَ أَوْ قَائِمُهُ قَرَأَ أَوْ قَائِمَانِ  
لَهُمَا قَائِمَتُ لَقَرَاتٍ عَيْنَانِ لِقَرَاءَةٍ فَإِنْ كَانَ مَوْجِدًا  
لِللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقَامَ يُحَرِّيلُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَسْمَعُ فَإِذَا انْطَلَقَ يُحَرِّيلُ قَرَأَ أَلِ الشَّيْءِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَكْرَمَ اللَّهُ

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَاسْتَوْصُوا قَوْمَكُمْ  
أَوْ جَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَيْهِ سِتُّ مِائَاتِ صَدُوقٍ

کے پھر اپنے ہاتھوں سے نگاہ کر گئے کہ یہ امر کے پاس سے ہے۔ تاکہ اس سے دیر سے دلیل قیامت نہ بنے۔ کیا تمہیں اس سے منع نہیں فرمایا، تاکہ ان کو ان سے پرچھے سے چھوڑ دے؟

پاس علم کی حلاکت خدا کی قسم ہم نے اس میں سے نہیں دیکھا کہ تم اس کے معنی کسی سے پرچھو جو تو میری باتوں کو

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ ہے۔  
 یہ وہی زبان کو حرکت دے دوزخ و جہنم کی آیت ہے۔ یہی کرم  
 میں مرقعہ کسٹم کا روح و جی کے وقت یہ کرم۔ ابو ہریرہ نے  
 یہی کرم صلی مرقعہ کسٹم سے روایت کی کہ مرقعہ کے فرمایا۔ میں  
 اپنے سوسے کے ساتھ ہوتا ہوں جب تک وہ کھجے یاد کرے اور  
 اس کے جوت میری یاد میں حرکت کریں۔

سیدنا خیر نے حضرت ابی جہل سے ارشاد فرمایا: تم اپنی زبان کو حرکت نہ دو، تم کے پاس سے میں رویت کی کوئی کیم حاصل نہیں کروں گی۔ وحی سے تم کو جو کچھ معلوم ہوتا ہے، آپ اپنے لب ہائے مبارک کو حرکت دیا کرتے۔ حضرت ابن عباس سے مجھ سے فرمایا کہ میں تمہیں اسی طرح حرکت دے کر دکھاؤں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرکت دیا کرتے تھے۔ صحابہ میں خیر نے فرمایا کہ میں تمہیں اسی طرح حرکت دے کر دکھاؤں جیسے حضرت ابی جہل نے اپنے جوشنوں کو حرکت

دی تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ تم یہ کہنے کی جگہ  
میں قرآن کے ساتھ اپنی رہاں کو حرکت نہ دو۔ بیشک اس کا محفوظ  
کرنا اور پڑھا جانا ہی فرض ہے۔ فرمایا کہ تم اسے سینے میں چسپ کرنا۔  
اسے پھر پڑھا جسک ہم پڑھ لیں اس وقت اس پڑھے جس کے کی  
اتباع کرنا۔ فرمایا کہ تم غور سے سنو اور حق موشاں سمجھو پھر تمہارا  
پڑھنا چاہئے جسے بے زادی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس جب حضرت عمرؓ آتے تو اب غلو سے سنتے اور  
جب حضرت عمرؓ چلے جاتے تو اس کرم شیعے عید کہ پڑھا جاتا۔  
اللہ تعالیٰ دونوں کے مجید بھی جانتا ہے۔

اور تم اسی بات پرستہ کو یہ آواز سے کہہ کر لوپ کی بات بھی

أَلَا يَخْلُقُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ  
يَخْلُقُ مَنْ يَشَاءُ رُؤُوسَ

۲۳۴۲۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو وَبْنُ نُدَادَةَ عَنْ  
هَيْثَمِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي حَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَحْجِزُهُمْ  
بِصَلَاتُكَ وَلَا تَحْجِزُ بِهَا قَالَ تَرَبَّتْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتِ بِمَكَّةَ  
كَكَانَ إِذْ لَصِقَ بِأَخِي أَبِيهِ رَفَعَهُ مَوْتَهُ بِالْقُدْرَةِ  
فَإِذَا سَمِعَهُ لَمْ يَشْرِكْ كَوْنُ سَبَّحُوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَمَرَهُ  
وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ يَسِيْرُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَلَا تَحْجِزُ بِصَلَاتِكَ كَيْ يَهْرَأَ أَتَيْتُكَ  
فَيَسْمَعُ الْمُشْرِكُونَ فَيَسْتَوُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَحْجِزُ  
بِحَاجَتِكَ وَلَا تَسْمَعُهُمْ وَابْتِعَابُ بَيْنَ  
ذَلِكَ سَبِيلًا

۲۳۴۳۔ حَدَّثَنَا عُثَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا  
أَبُو سَامَةَ عَنْ وَشَّامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ لَدِمْتُ هَيْدَةَ الْأَنْبِيَاءَ وَلَا تَحْجِزُ بِصَلَاتِكَ وَلَا  
تَحْجِزُ بِحَاجَتِكَ فِي الدُّعَاءِ

۲۳۴۴۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ  
أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ  
سَكْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَعَرَّفَ بِالْقُرْآنِ  
وَرَأَى غَيْرَ لَا يَحْجِزُ بِهِ

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُحِلُّ آتَاهُ اللَّهُ الْفَرَسَ فَمَنْ يَفْعَلُ بِهِ كَأَنَّ  
الْبَيْلَ وَالْفَرَسَ وَنَحْوَهُ يَقُولُ تَوَاقُفْتُ مَشْنُ  
مَا أَوْقَى هَذَا أَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ فَسَبَّحَ اللَّهُ  
أَنْ يَتَلَمَّعَ بِالْكَسْبِ هُوَ جَعَلَهُ وَتَتَالِ وَفِي  
أَيْتِهِ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَلْيَخْلُقْ لَيْسَ كَوْنُ

جس سے کہی وہ نہ جانے جس سے چاہے کہ وردی ہے سرہانگی  
کو جانے وار حرد۔ (سُودَا لَمْ يَتَّخِذْ قُوَّةً سَهَابًا كَرِهًا  
تجدید جس نے حضرت بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
ارشاد فرمایا کہ یہ بہت آواز سے پڑھو اور ہر ایک  
زمرہ کے بارے میں سرہانہ کہ جب یہ بہت آواز ہوئی  
اور سب سے اترنے سے دستِ مکہ مکرمہ میں جیسے رہتے  
تھے تو جب آپ اپنے اسی ب کے ساتھ ہندوستان سے تشریف  
لے رہے تھے درمیان میں اسے سنتے تو قرآن مجید  
کے سے بڑھ جاتے اور جس نے اسے نازل کیا اور  
خوش کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ہی کریم علیہ السلام  
سے فرمایا کہ پیغمبرِ نبی و آواز سے نہ پڑھو یعنی  
اپنی قرأت کو مشرکیں سنیں اور قرآن مجید کو بڑھ جائے اور  
اتنا آہستہ بھی نہ پڑھو کہ تمہارے صحابہ بھی نہ سن سکیں بلکہ اس  
کے درمیان میں راستہ تلاش کر دو۔

حردہ میں زہیر کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آیت اللہ اور اپنی  
نماز بہت جلد آواز سے پڑھو اور نہ مکمل آہستہ ازیدہ  
کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
وہ شخص ہم میں سے نہیں جو قرآن مجید کو خوش گمانی سے  
نہیں پڑھتا۔ دوسرے نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ جو  
آواز سے نہیں پڑھتا۔

نیکی کی توفیق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے  
حضرت نے فرمایا کہ ایک آدمی کو قرآن مجید دیا گیا تو وہ شبے روز اس  
ساقی کو کہنے لگا کہ میں اس شخص سے نیکی کی کتاب لے کر آ رہا ہوں  
تو یہ بھی پاس کرتا جیسا کہ کتاب ہے تو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمادیا کہ اس کا  
کتاب کے ساتھ قیام کرنا اس کا عمل ہے اور فرمایا کہ اس کی کتاب جو  
ہے سونے اور درجہ کی پیدائش اور تہذیب اور ادب اور رگوں، اختلاف

وَلَوْ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ لَعَلَّوْا أَنْ يَكْفُرُوا لَكَرْبًا وَأَفْعَلُوا مَا تُكَفِّرُونَ  
 ۲۳۷۵۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَيْرٌ عَنْ  
 الْأَعْيُنِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْسَبُوا  
 فِي الْقُرْآنِ سَجْدَةً إِلَّا أَنْ تَأْتِيَ الْفُرْقَانُ فَهُوَ سَجْدَةٌ  
 أَنْتَ الْبَيْتُ وَأَنْتَ الْفَتْحُ فَهُوَ يَقُولُ تَوَدَّعْتُ بَيْنَ  
 مَا أَوْفَى هَذَا تَعَلُّتُ كَمَا تَعَلُّ وَتَسْجُدُ أَنْتَ أَمَّا  
 مَا لَا فَهُوَ شَيْعَةُ كُنِي حَقِّهِ يَقُولُ تَوَدَّعْتُ بَيْنَ  
 مَا أَوْفَى عِلَّتْ وَبِهِ وَمِنْ مَا يَعْلُ

۲۳۷۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا  
 سُفْيَانُ قَالَ الرَّهْزِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ قُتَيْبَةَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسْبَ لِي نَدْبَيْنِ  
 سَجْدُ أَنْتَ اللَّهُ الْفُرْقَانُ فَهُوَ سَجْدَةٌ أَنْتَ الْبَيْتُ وَتَوَدَّعْتُ  
 الْفَتْحُ وَتَسْجُدُ أَنْتَ اللَّهُ مَا لَا فَهُوَ شَيْعَةُ ابْنِ  
 الْكَلْبِ وَأَنْتَ الْفَتْحُ يَسْمَعُ سُفْيَانُ مِرَارًا ثُمَّ يَنْتَهِي  
 بِدُرِّ الْخَيْرِ وَهُوَ مِنْ تَحْقِيقِ حَبِيبِي

بِأَمْرِ كَوَلِّ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ  
 بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّكَ لَمَنْ يُعْلَلُ فَا  
 تَلَفَتْ رَسَالَتَهُ وَقَالَ الرَّهْزِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وَعَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمٌ وَ  
 عَلَيَّ السَّلَامُ وَقَالَ بَلِّغْكُمْ أَنْ قَدْ بَلِّغُوا  
 بِسَلَامٍ رَيْبِهِمْ وَقَالَ أَسْلَفَكُمْ بِسَلَامٍ بَلِّغُوا  
 كَعْبُ بْنُ مَارِبٍ جَاهِلٍ تَخَلَّفَ عَنْ فَتْنِي صَلَوَاتِي  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُكُمْ  
 كَالْتِ عَالِيَةً إِذَا أَعْمَلْتَ حَسَنَ عَمَلٍ أَمْرِي  
 كَعْلٍ أَعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُكُمْ  
 الْمُؤْمِنُونَ وَلَا يَسْمَعُ مِنْ أَحَدٍ وَقَالَ مَعْمَرُ  
 ذَلِكَ الْكِتَابُ هَذَا الْفَرْقُ هَذَا يَلْتَمِزُونَ  
 بَيَانٌ وَمَا لَمْ يَقُولِهِ تَعَالَى لِيَكُنْ حُكْمُ اللَّهِ

وَقَدْ كَرَّمَ بَنَاتُ الْخَزَنَةِ وَرَحِمَهُمُ اللَّهُ  
 حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ فاتحہ کی آیت میں کوئی سجدہ کیا  
 قرآن کریم میں اور وہ شب و روز اس کی تلاوت کرتا ہے دوسرا گناہ ہے  
 کہ اگر مجھے یہ سعادت ملے جو اسے ملے تو میں بھی اس طرح کرتا جیسے کرتے  
 ہیں دوسرے آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت عطا فرمائی ہے  
 یہ گناہ کرتا ہے جو اسے گناہ کا حق ہے تو دوسرا آدمی دیکھ کر گستاخ  
 ہے اگر مجھے یہ ملے گا تو میں جیسے اسے ملے گا یا نہیں تو میں بھی اسے  
 طرح کرتا جیسے کرتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ یہی کرم صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ فاتحہ کی آیت میں کوئی سجدہ کیا  
 قرآن کریم میں وہ شب و روز اس کی تلاوت کرتا ہے دوسرا  
 وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور وہ شب و روز اسے  
 راہِ حق میں خرچ کرے میں سے سفیاء سے کئی دوسرا  
 لیکن اسوں سے غمزدگی کے لئے کہ اگر میں کبھی نہ  
 یہ اس کی صحت میں ہے۔

حضور نے اللہ تعالیٰ کے احکام پہنچائے تھے۔

تو اسے رسول پیمانہ پر کہہ کر جب تم پر تمہارے رب کی طرف سے  
 یہ آیت نازل ہوئی تو اس کا کوئی پیغام نہیں پہنچا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نہ ہر ایک کو یہ کہہ کر کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے اور میں نے اسے پہنچا دیا ہے  
 میرے پاس پہنچا دیا ہے وہم پریم کر ہے نیز فرماتا کہ اسوں نے پہنچا دیا ہے  
 پیغام پہنچا دیا ہے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے یہ بھی فرمایا کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے  
 رسالتیں پہنچا دیا ہے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے  
 جبکہ وہ اس کرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہنچے تھے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے  
 فرمایا کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے  
 نے فرمایا کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے  
 کہ اسوں نے اسے پہنچا دیا ہے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے  
 نے فرمایا کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے کہ میں نے اسے پہنچا دیا ہے

ہذا یَعْنِي بَيَانُ اَلْوَحْيِ اَلَّذِي اَللّٰهُ تَعَالٰی بِهِ يَهْدِي قُرْآنُ مَجْمُوعٌ

هَذَا أَحْكَمُ أَشْهُوَ لَا رَيْبَ لَا شَكَّ يَتْلُكَ أَيْبَاتُ  
يَعْنِي هَذَا بِأَعْلَامِ الْقُرْآنِ وَمِثْلُهُ حَتَّى إِذَا  
كَتَبْنَا فِي الْقُدْرَةِ وَجُودِ بْنِ يَحْيَى بِكُمْ وَقَدْ  
النَّاسُ نَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالَهُ  
حَرَامًا إِلَى قَوْمِهِ وَقَالَ أَفْ يَنْبُوِي أَبَيْلَ رِسَالَةَ  
يَسْأَلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَجْعَلَ عَذَابَهُمْ  
٢٣٤ - حَدَّثَنَا بِفَضْلِ بْنِ بِغْوَيْبٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّي حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ  
حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ وَاسْتَدْرَكَ وَيَزِيدُ بْنُ جَبْرِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ  
جَبْرِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ الْمَوْحِيَّةُ أَخْبَرَنَا بِأَيْبَاتِ مَا صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رِسَالَةِ رِسَالَةِ أَنْشَأَ قَتْلَ  
مِنَّا صَدْرًا إِلَى النَّجْدِ .

٢٣٤٨ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُسْرُوقٍ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا نُو  
عَامِرُ بْنُ لُحَيْجٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ سَمِيعٍ عَنْ  
أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَتَمَ شَيْئًا مِنَ الْوَحْيِ فَلَا يَصْدِيقُهُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى  
يَقُولُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَرِّعْ مَا آتَيْنَاكَ مِنْ دُونِكَ  
وَأَنْ لَمْ تَقْعَلْ كَمَ لَفَعْتُ بِكَ .

٢٣٤٩. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
جَمْرٌ مَوْلَى أَهْلِ طَبَسٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
شَرْحُبِيلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
لِي النَّبِيِّ أَنَّا لَنَرِيكَ قَالَ أَنَا نَرِيكَ عَوَالِيهِ يَدَا  
هُوَ مَعَكَ قَالَ فَقَرَأَ قَالَ كَرَأَنَ تَقْتُلَ وَلَكَ  
فَقَرَأَ أَن تَقْتُلَ مَعَكَ قَالَ فَقَرَأَ قَالَ لَنَرِيكَ

فرمایا: **ذَلِكُمْ حُكْمُ كُتُبِ يَاسَدَةَ** کا حکم ہے۔ **كَاتِبَتِ** کوئی شک نہیں۔  
**يَذَلِكْ يَاسَاتُ** قرن مجید کی سنت نیاں! اور اسی طرح **قَتْلُ اَبَا اَكْثَمُ** بی  
**فَعَدْلِكَ وَحَوِيٍّ** یہم یا با **حُكْمُ** کے معنی میں ہے۔ **حَصْرَتِ** انس کا بیان ہے  
 کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے مرنے پر **عِزَامِ** بن **حِجَانِ** کو ان کی قوم  
 کی طرف بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ کیا مجھے ان دیتے ہو کہ میں رسول اللہ  
 کا معاصر نہ بن سکے۔ میں یہ ان سے گفتگو کرنے لگے۔

فخس بن یعقوب، عبد اللہ بن حنفیہ، معتز بن سیدان نجد  
بن عبد اللہ ثقفی۔ بکر بن عبد اللہ مزیٰ اذنیابن حمیر بن حبہ  
عمر بن نیشہ نے روایت کی کہ حضرت عمر فاروقؓ رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو کریم ہے، اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے  
رب کے رب سے متعلق بتایا کہ ہم میں سے جو شخص  
کا گناہ جنت میں گیا۔

مسروق کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو چھپایا۔ مسروق کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جو تمہیں بتائے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے آدمی سے کچھ چھپایا تو اس کی تصدیق نہ کرو کیونکہ ائمہ نے منسوباتاً ہے۔

رسوں پہی درجو کچھ اتنا مانگیا تم پر تمہارے  
رب کا طرف سے اور ایسا نہ کیا تو تم سے  
سر کا کوئی مفیم نہیں پہنچا۔  
(سورۃ النحلہ: آیت ۶۷)

عمر بن شریف کا بیان ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرشتوں کے ہمراہ عرشِ گرامر پہنچا کہ یہاں رسول اللہ کو نسا گنت ۱۵۰۰۰ فرشتے کے نزدیک سب سے بڑا ہے؟ فرمایا کہ تو اللہ کا کسی کو نزدیک ٹھہرتے ہو نہ اس لئے تجھے پیدا کیا ہے عرش کی کہ پھر کو سا ہے؟ فرمایا کہ پھر یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس سے قتل کیے کہ وہ تم سے منافقت کرتے ہو عرشِ گرامر میں اس کا پھر کو سا ہے؟ فرمایا کہ تو







قَدْ رَأَيْتُهُ عَنْ رَبِّهِ

۲۳۸۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا  
أَبُو بَكْرِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَدَوِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُزَوِّجُهُ عَنْ رَبِّهِ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الْعَبْدُ يَقْتَرِبُ  
تَقَرُّبُ أَتَيْتُهُ إِذَا قَرَّبْتُ إِذَا اقْتَرَبْتُ يَدَايَ لِقَابِ  
رَبِّهِ بَأَعَادَ إِذَا أَتَانِي مَشِيًّا أَتَيْتُهُ هَرَبًا

۲۳۸۴. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
الْحَكِيمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عَالِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
لَمَّا فَكَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا  
تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مَتَى شِئْنَا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ يَدَايَ  
إِذَا اقْتَرَبْتُ يَدَايَ لِقَابِ رَبِّهِ بَأَعَادَ إِذَا أَتَانِي  
مَشِيًّا مَتَى شِئْنَا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ يَدَايَ لِقَابِ  
رَبِّهِ بَأَعَادَ إِذَا أَتَانِي مَشِيًّا مَتَى شِئْنَا

۲۳۸۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
الْحَكِيمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عَالِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
لَمَّا فَكَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا  
تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مَتَى شِئْنَا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ يَدَايَ  
إِذَا اقْتَرَبْتُ يَدَايَ لِقَابِ رَبِّهِ بَأَعَادَ إِذَا أَتَانِي  
مَشِيًّا مَتَى شِئْنَا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ يَدَايَ لِقَابِ  
رَبِّهِ بَأَعَادَ إِذَا أَتَانِي مَشِيًّا مَتَى شِئْنَا

۲۳۸۶. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
الْحَكِيمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عَالِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
لَمَّا فَكَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا  
تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مَتَى شِئْنَا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ يَدَايَ  
إِذَا اقْتَرَبْتُ يَدَايَ لِقَابِ رَبِّهِ بَأَعَادَ إِذَا أَتَانِي  
مَشِيًّا مَتَى شِئْنَا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ يَدَايَ لِقَابِ  
رَبِّهِ بَأَعَادَ إِذَا أَتَانِي مَشِيًّا مَتَى شِئْنَا

۲۳۸۷. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
الْحَكِيمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عَالِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
لَمَّا فَكَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا  
تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مَتَى شِئْنَا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ يَدَايَ  
إِذَا اقْتَرَبْتُ يَدَايَ لِقَابِ رَبِّهِ بَأَعَادَ إِذَا أَتَانِي  
مَشِيًّا مَتَى شِئْنَا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ يَدَايَ لِقَابِ  
رَبِّهِ بَأَعَادَ إِذَا أَتَانِي مَشِيًّا مَتَى شِئْنَا

وَمَا كَانَ يَدْرِي أَنَّهُ يَدْرِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے خدمت کی کئی کئی باروں میں ملاقات ہوئی ہے۔ وہ ہمیشہ قریب  
اتنے قریب کہ ان کی طرف بڑھ جاتا ہوں اور جب وہ گھر میں  
رویکر جاتا ہے تو میں دو قوس ہاتھوں کے چھیدوں کے برابر ان کے قریب  
ہوجاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی  
طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے  
فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی ہے اور ان کے پاس  
جس جگہ سے قریب ہوتا ہے وہی گھر میں سے قریب  
ہوتا ہے۔ وہ گھر میں سے رویکر جاتا ہے تو میں دو قوس ہاتھوں کے  
چھیدوں کے برابر ان کے قریب ہوجاتا ہوں اور جب وہ میری طرف  
چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے ملاقات کی کئی کئی باروں میں ملاقات ہوئی ہے۔ وہ ہمیشہ قریب  
اتنے قریب کہ ان کی طرف بڑھ جاتا ہوں اور جب وہ گھر میں  
رویکر جاتا ہے تو میں دو قوس ہاتھوں کے چھیدوں کے برابر ان کے قریب  
ہوجاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی  
طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی ہے اور ان کے پاس  
جس جگہ سے قریب ہوتا ہے وہی گھر میں سے قریب  
ہوتا ہے۔ وہ گھر میں سے رویکر جاتا ہے تو میں دو قوس ہاتھوں کے  
چھیدوں کے برابر ان کے قریب ہوجاتا ہوں اور جب وہ میری طرف  
چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے ملاقات کی کئی کئی باروں میں ملاقات ہوئی ہے۔ وہ ہمیشہ قریب  
اتنے قریب کہ ان کی طرف بڑھ جاتا ہوں اور جب وہ گھر میں  
رویکر جاتا ہے تو میں دو قوس ہاتھوں کے چھیدوں کے برابر ان کے قریب  
ہوجاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی  
طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔

يَقْرَأُ سُورَةَ الْعَمِّ أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَيْحِ قَالَ فَرَجَعَ  
فِيهَا قَالَ ثُمَّ قَدْ مَفْعُولَةٌ يَحْكِي قَوْلَ أَهْلِ بَيْتِ مَعْقِلٍ  
كَانَ كُذُوبًا أَنْ يَجْمَعُ النَّاسُ عَلَيْكَ تَرْخُصَتْ كَمَا  
رَجَعَ ابْنُ سَعْلَةَ يَحْكِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَفَلْتُ بِالْعَرَبِ كَيْدُ كُلِّ تَرْجِيحَةٍ قَالَ أَلَا تَعْلَمُ مَثَابَهُ  
أَبَا رَبِّ مَا يَجُوزُ مِنْ تَقْصِيرِ التَّوْرَةِ  
وَعَرِيفَاتِهَا مِنْ كَيْدِ الْمَلِكِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَعَرِيفَاتِهَا  
يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فَالْأَوَّلُ أَبَا تَوْرَةٍ فَالْأَوَّلُ  
كُنْتُمْ صِدِّيقِينَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا أَخْبَرَنِي أَبُو سَعْدٍ ابْنُ حَنْزَلٍ أَنَّ  
يَهُدَى دَعَا تَرْجُمَانَهُ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ فِيهِمُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ  
الرَّحِيمُ مِنْ تَحْتِ عَرْشِ اللَّهِ وَتَسْبِيحُهُ إِلَى هَذَا  
وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَعَالَكُمْ إِلَى الْخِلْعَةِ سَوَاءٌ بَيْنَنَا  
وَبَيْنَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

٢٣٨٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غَدَاةُ  
 بَنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَوْفِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي  
 كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ  
 أَهْلُ الْكِتَابِ يَلْعَنُونَ الْقُرْآنَ بِالْجَبْرِ لَيْسَ  
 وَيُنْفِرُونَ بِالنَّصْرِ لَا هِلَ الْإِسْلَامُ فَقَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْرُخُوا أَهْلُ الْكِتَابِ  
 وَلَا تَكْفِرُوا بِهِمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُرِيَ الْآيَةَ -  
 ٢٣٨٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ  
 عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أُرِيَ النَّبِيَّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَلُ وَاحِدًا يَمِينٍ كَيْفَ كُنْهُ  
 قَدْ رَمَى فَقَالَ لِلَّهِ كُنْهُ وَمَا تَصْعُوبُ مِمَّا دَانُوا  
 نَسَجَهُمْ وَجُوهَهُمْ مَا قَالُوا قَالُوا لَنَا التَّوْرَةُ  
 قَالُوا مَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَنَجَلَهُ وَاقْتَنُوا الرِّجْلَ  
 مِنْ قُرْصُونَ يَا أَعْرَافُ أَفَقَرًا حَقَّقَ انْتَهَى إِلَى

شکر کہتے تھے، ضعیف بیان ہے کہ کچھ معاویہ نے حضرت ابنیٰ مصلح کی قرأت  
 میں کوتاہ کر کے سنائی، پھر فرمایا کہ اگر مجھے یہ ڈر رہے ہوتا کہ تم سے یا اس  
 کو مل جیتا ہو جاتی ہے تو میں کسی طرح بڑھ کر سنا تا جیسے حضرت ابنیٰ مصلح  
 سے یہ کہہ کر مصلحت علیہ السلام کا پرہیز سنا سکتا یا جیہ نے معاویہ سے کہا کہ وہ  
 اس طرح شکر کہنے سے بے فربہ ہو گا، انہی مرتبہ پڑھتے تھے  
 تو درست اور راستہ کی دوسری کتابوں کی عمرانی  
 وغیرہ مل تفسیر کا ہوا۔

رضاء دہانی ہے۔ تو درجہ دار کو بڑھو تو کم کیجئے ہوا۔ یہ خاص معنی  
 اللہ جنہ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح سے  
 چاہئے کہ ہر حال میں اپنے زعمان کو بخایہ، چہرہ پر کریم صل اللہ  
 تعالیٰ علیہ وسلم کا گہری نامہ منگو اور پڑھنا۔ اللہ کے  
 نام سے شروع جو بڑھو مردان ہذا بیت راہم کرنے والے ہیں  
 یہ اللہ کے جیسے اور اس کے دوسروں محمد کی جانب سے ہر حال  
 کے لئے ہے۔ اور اسے اہل کتاب، عیسا کی طرف سے اہل حق  
 زبانی سے اللہ کہاں سے درمیان نہ ہو۔

اس کتاب کی تصدیق کرو اور نہ تکذیب، بلکہ یوں  
 ہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور تم پر جو اللہ  
 نے نازل فرمایا۔

تایق کا بیان ہے کہ حضرت بنی گریز نے مسند علیہما نے فرمایا کہ  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہودیوں کے ایک مرد و ایک  
 عورت کو دیکھا، جنہوں نے رہا کیا تھا، آپ نے یہودیوں سے فرمایا کہ  
 تم ان کے ساتھ نہ جاؤ گے، یہودیوں نے جواب دیا کہ ہم ان کے ساتھ نہ جا  
 سکتے ہیں، انہیں دیکھ کر ان کے لیے ایک عیب سے فرمایا کہ انہیں نہ چھو۔  
 ان کے پاس ہر وہ عیب تھا جس کی وجہ سے یہودیوں کے لیے ان کے ساتھ  
 نہ جانا صحیح نہیں تھا، اصل میں یہودیوں نے ان کے ساتھ نہ جانا ہر حال میں  
 اپنے











الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ فَتَوَى لِقَضَائِي  
كُتِبَ كِتَابًا عِنْدَهُ عَلَيَّ، وَقَالَ سَبَقْتُ نَحْسِي  
نَحْسِي فَرَزَعْتُهُ قَوْلَ لَعْنَتِي  
٣٣٩٩. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَالِبٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو إِسْحَاقَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ  
حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ  
يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا  
أَبُو إِسْحَاقَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ تَعَالَى وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ  
وَمَا تَعْلَمُونَ إِنَّ كُنْهَ شَيْءٍ حَقًّا يَقْدِرُ وَيَقَالُ  
يُفَصِّرُ وَيُخَوِّصُ مَا يَشَاءُ مَا خَفِيَ عَنْ رُؤُوسِ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ فِي سِتْرِهِ يَوْمَ يُنْفَخُ السُّورُ  
عَلَى الْعَرْشِ يُعْرَى لِكُلِّ شَيْءٍ بِطَلْعِهِ خَبِيرٌ  
الْقَمَرُ وَالْقَمَرُ وَالْقَمَرُ وَالْقَمَرُ وَالْقَمَرُ  
الْقَمَرُ وَالْقَمَرُ وَالْقَمَرُ وَالْقَمَرُ وَالْقَمَرُ  
عَيْنِي بَيْنَ اللَّهِ وَالْحَقِّ مِنْ رَأْسِهِ يَقُولُ تَعَالَى  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ  
وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ  
الْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ  
قَالَ ابْنُ أَبِي عَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ سُلَيْمَانَ  
مَا كُنَّا نَعْلَمُ وَكَانَ فِيهِ عَمَلٌ لِقَضَائِي  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ جَمَلٍ مِنْ أَمْرِ إِنْ  
عَمَلْنَا مَا عَمَلْنَا الْجَنَّةَ فَكَمْ هَذَا وَبَشَائِرُ  
الْقَدَامَةِ وَالْإِيمَانِ الصَّلَاةُ وَالْإِيمَانُ وَالْإِيمَانُ  
دَلِيلٌ كُلُّهُ عَمَلٌ  
٣٣٠٠. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَالِبٍ حَدَّثَنَا  
عَمَلٌ قَوْلًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَالِبٍ حَدَّثَنَا  
الْقَمَرُ وَالْقَمَرُ وَالْقَمَرُ وَالْقَمَرُ وَالْقَمَرُ

عزیز! جب اللہ جل جلالہ نے تم کو پیدا فرمایا تو پہلے تم کو اپنے پاس ایک طرف رکھ دیا کہ وہاں میری رحمت میرے غضب پر محیط ہے مگر تم نے میری رحمت کو چھوڑ کر میرے غضب میں آکر رہنے لگے۔

اور شاد اسی ہے۔ ات تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے اعمال کو بھی۔

[illegible]



الْمَذْكُورَةِ وَالْحَصَنَةِ  
۲۴۰۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
الْثَّيْبِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقُسَيْمِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ  
أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يَحْدِثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
يُقَالُ لَهُمْ أَخِيْرًا مَا خَلَقْتُمْ

۲۴۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعَابِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ  
زَيْدٍ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ  
يَحْدِثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ سَيُؤْمِنُ بِكُمْ  
۲۴۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ  
كُثَيْبٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي لَيْثَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ  
قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَصْلَحَ مِنْ هَذِهِ خَلْقِي  
لَمْ يَلْقَ فِيمَا خَلَقُوا أَهْلًا وَبَعَثُوا أَحَدًا أَوْ شَيْعَةً  
بِأَمْرٍ قَدَرَاءَ الْعَاجِلِ وَالْمُسَابِقِ وَأَصْوَاتِهِمْ  
فَنَادَوْا لَهُمْ لَا تَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ

۲۴۰۵۔ حَدَّثَنَا هَدَّادُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا  
هَمَّامُ بْنُ مَاهُظَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُؤْمِنٍ  
أَلَدِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأُشْرَحَةِ طَعْمًا طَيِّبًا  
كَدِيْعِ طَيِّبٍ وَالَّذِي لَا يَقْرَأُ كَالْثَمَرَةِ طَعْمًا  
طَيِّبًا وَلَا يَرِيحُ نَهْأً وَمَثَلُ الْعَاجِلِ أَلَدِي يَقْرَأُ  
الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرِّيحَانَةِ يَحْمِلُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا  
مُرٌّ وَمَثَلُ الْعَاجِلِ أَلَدِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ  
الْحَظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا يَرِيحُ نَهْأً

۲۴۰۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَنْدَلَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَامُ بْنُ  
مَعْمَرٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ قُحْدَةَ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ حَدَّثَنَا يَرْبُوعُ بْنُ أَبِي يَرْبُوعٍ

تھیں کیا نیز روئے اور پھر بھی نہ ہی۔  
لا کھیں گے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے  
روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا۔  
حضرت یونس سے وہوں کو ہر صبح کے دو سو بار دیا  
جاسے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے کہا میں نے  
میں جان ڈالو۔

تالیق سے حضرت سید محمد رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں سے وہوں کو ہر صبح کے دو سو  
بار دیا جائے گا کہ ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے کہا میں نے  
ان کے حذر جاری کرو۔

حضرت و سید محمد رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا  
ہے۔ اُس سے بڑھ کر عالم کون ہے جو ہر صبح ہرگز کی طرح  
بید نہ ہوئے ہر صبح وہ ایک ذرہ تو باریک اور کوئی ایک ذرہ  
ماتو کا وہی سا کر دیکھا دیں۔

بلکہ کار اور منافق کی فرائض نیز ان کی توہر اور ان  
کی تلاوت ان کے خلق سے بھی نہیں آتی۔

حضرت ابو موسیٰ شری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اُس مومن کی مثال جو قرآن کریم  
پڑھے تا کہ مٹی جیسی ہے جس کا ذائقہ چھانڈو جیسی بھی ہے  
اور جو قرآن مجید نہ پڑھے اُس کی مثال کھجور جیسی ہے کہ اُس کا  
ذائقہ تو چھانڈو جیسی نہیں ہوتا۔ مگر اُس کی مثال جو قرآن کریم  
پڑھے مگر محض جیسی ہے کہ اُس کی خوشبو بھی لیکن ذائقہ نہ پڑو  
ہے اور اُس کا مگر کی مثال جو قرآن مجید نہ پڑھے نہ بدھ نہ  
دو نہ جیسی ہے کہ ذائقہ نہ پڑو اور خوشبو بھی نہیں۔

یہی ہی حدود ہی میرے غرضی رہے جسے شاکر  
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا ہے فرمایا کہ  
کہ ان میں سے کسی کو بھی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ  
بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُفْلِ أَنْ يَقَالَ لَهُمْ لَيْسُوا  
بِأُمَّيٍّ وَلَا أُمَّيٍّ وَلَا يَأْتِيَنَّ اللَّهُ بِسُوءٍ لَكُمْ يَحْدِثُ  
بِالْقَبْرِ يَكُونُ حَقًّا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلِكُ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطِفُهَا  
الْبَحِيثُ فَيَقْرَأُ بِهَا فِي أَدْنَى قَلْبِهِ كَقَوْلِهِ اللَّهُ جَلَّ جَلَلُهُ  
فَيَخْطِفُونَ فِيهِ أَلْكَرْمِينَ قَائِلَةً كَذِبًا

۳۴۰۷۔ حَكَمْتُ أَنَّ أَبَا الْوَلَدِ كَانَ حَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ  
بْنُ مَيْمُونٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ  
تَعْقِبِ بْنِ سَيْدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخَذِّعُ نَاسٌ مِنْ قَبْلِ  
الْمُطْرِقِ وَيَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يَجَاوِزُونَ آيَاتِهِمْ يَكُونُ  
مِنَ الْبَاطِنِ كَمَا يَمُرُّ مِنَ الرَّعِيَةِ لَعَنَ لَا  
يَعُوذُونَ بِهِ حَتَّى يَقُولُوا اللَّهُمَّ اإِلَى قَوْلِهِ قِيلَ مَا  
سَمِعْتُمْ قَالَ سَمِعْتُمُ النَّبِيَّ أَقَالَ النَّبِيُّ  
بِأَنَّ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ  
الْقِسْطَ وَأَنَّ أَعْمَالَ النَّبِيِّ أَهْمُ وَقَوْلُهُمْ يُؤْمَرُونَ  
قَالَ فَتَجَاهِدُ الْقِسْطَ أَسَاسَ الْعَدْلِ بِالْزُّوْمَةِ وَ  
يَقَالَ الْقِسْطُ مَصْدَرُ الْقِسْطِ وَهُوَ الْعَادِلُ  
وَأَمَّا الْقَاسِطُ فَهُوَ الْحَاجِزُ

۳۴۰۸۔ حَكَمْتُ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي  
زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ سَيُفِيَسْتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ  
خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ  
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

کاہنوں کے ہاں سے میں پوچھا تو فرمایا کہ وہ کچھ بھی نہیں  
ہیں۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! وہ بعض  
ایسی باتیں بتاتے ہیں کہ کچھ ثابت ہوتی ہیں۔ پس نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ بات جو کچھ ثابت  
ہوتی ہے اُسے جنت کے لئے اچکا ہوتا ہے اور پھر وہ  
کاہن کے کان میں یوں ڈالتا ہے جیسے مرنے لگت لگت کرتا  
ہے اور پھر وہ سو سے زیادہ بھوٹ اُس کے ساتھ ملا  
لیتا ہے۔

محمد بن یحییٰ بن یحییٰ نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ  
سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مشرق کی  
جانب سے کچھ لوگ نکلیں گے کہ وہ قرآن مجید پڑھیں گے مگر وہ  
اُن کے گھروں سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ وہاں سے اس طرح  
نکل جائیں گے جیسے ترشکار سے پاؤں نکل جاتا ہے اور پھر  
وہ وہاں میں داخل نہیں آئیں گے جب تک تیرائی مجربہ واپس نہ لوٹ  
آئے۔ وہ یا نہت کیا گیا کہ اُن کی نشان کیلے ہا فرمایا کہ انکی نشان  
مرسدان ہے یا فرمایا کہ مرسدان ہے رکھنا۔

ارشاد و ربانی ہے۔ اور ہم قیامت کے روز  
عدل کی ترازو رکھیں گے۔  
جس میں انسانوں کے اعمال و اقوال کے جائز و ناجائز ہوں گے انکی نشان  
میں زبان میں عدل کو کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ القسط القسط کا  
مصدر ہے یعنی عادل اور انفا بظہر ظالم کو کہتے ہیں۔

ابو احمد نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو کلمے  
اللہ! اُن کو بہت پیار سے زبان پر بہت کہے اور  
میزان میں بہت بھاری ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ اللہ پاک  
ہے اور اپنے حمد کے ساتھ۔ اللہ پاک ہے عظمت

والا

تَمَّ الْجُزْءُ الثَّلَاثُونَ وَبِهِ كَمُلَ الْكِتَابُ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَفْوَاحًا



اس ناچیز نے ۲۴ شوال المعظم ۱۳۸۵ھ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۶۵ء کو دہ جہت مبارک بعد نماز عصر بخاری شریف کا ترجمہ شروع کیا تھا اور ۲۶ رزی المحرم ۱۳۸۵ھ مطابق ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۵ء کو بروز یکشنبہ صبح خوبے اس سے فارغ ہو گیا تھا اختر کے ترجمے کے ساتھ بخاری شریف پہلی دفعہ ۱۳۸۵ھ مطابق ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۵ء میں فرید بک سٹال آباد کی معرفت مندرجہ نام پر اتنی رسائی کے اندر کچھ بیحد بھی لگا ہوا تھا یعنی ابتدائی چند پاروں کا ترجمہ قائم اور مکمل ہو گیا تھا۔ وہ ترجمہ اب تک دریا گیا ہے اور بخاری شریف کا موجودہ ایڈیشن جو حاشی کے ساتھ منظر عام پر آ رہا ہے اس میں اب کوئی بیحد نہیں بکھڑا دل سے آخر تک سارا ترجمہ اس ناچیز کا ہے۔ شکید ملائمت اور بے حد مجبوری کے باوجود بعض احادیث پر حاشی لکھنے کی سعادت بھی حاصل ہو گئی ہے۔ خدا سے ذرا امن اپنے حقیر بندے کی اس کوشش کو قبول فرمائے۔ اسے یہ سزا سزا سیات تو شدہ آخرت اور دوزخ نصیبت بنائے۔

گدا سے دیر ادبیا اور عبدالحکیم خاں اختر  
مہمدی منظر شاہ جہان پوری  
لاہور چھاپڈی

۱۹ شوال المعظم ۱۳۸۵ھ  
مطابق ۲۵ مارچ ۱۹۶۵ء



WWW.NAFSEISLAM.COM

# جدول۔ بخاری شریف مترجم، جلد سوم!

(پاروں کے لحاظ سے)

نمبر پارہ	تفصیل ابواب	میزان ابواب	تفصیل احادیث	میزان احادیث
۲۱ پارہ	۱۵۰ تا ۱۵۰	۱۵۰	۲۲۸ تا ۲۲۸	۲۲۸
۲۲ "	۲۸۸ تا ۲۸۸	۱۳۸	۲۳۶ تا ۲۳۶	۲۱۰
۲۳ "	۲۸۹ تا ۲۳۲	۱۵۷	۲۳۶ تا ۲۳۶	۲۵۲
۲۴ "	۲۳۲ تا ۵۹۲	۱۴۰	۲۳۶ تا ۲۳۶	۲۴۲
۲۵ "	۵۹۲ تا ۷۱۲	۱۲۰	۲۳۶ تا ۲۳۶	۲۳۰
۲۶ "	۷۱۲ تا ۸۲۸	۱۱۶	۲۳۶ تا ۲۳۶	۲۲۲
۲۷ "	۸۲۸ تا ۹۶۲	۱۳۴	۲۳۶ تا ۲۳۶	۲۴۰
۲۸ "	۹۶۲ تا ۱۱۰۵	۱۴۳	۲۳۶ تا ۲۳۶	۲۶۲
۲۹ "	۱۱۰۵ تا ۱۲۱۸	۱۱۳	۲۳۶ تا ۲۳۶	۲۵۰
۳۰ "	۱۲۱۸ تا ۱۳۸۹	۱۷۱	۲۳۶ تا ۲۳۶	۲۲۸
میزان		۱۳۸۹		۲۳۰۸

## قطرہ تاریخ طباعت

انجمن تہذیب و تمدن اسلامیہ، لاہور، پاکستان



کیسے در محبوب کے پختے ہیں گدا دیکھ  
الفاظ فرہیز تو کوثر میں ڈسے ہیں  
ایمان کے بے فکری سے یہ ترجمہ روشن  
عشق نبی کی چاندنی سے ہے یہ ستور  
اس دشت میں رہواری ظلم گر ہے چلانا  
اللہ تعالیٰ کہتے مبارک تھے اہتمام  
دربار مصطفیٰ میں رہا با و منو ہو کر  
یہ حنفی مراتب کا سلیقہ ہے دیدنی  
بے شریعت آداب میں ایمان کی چاشنی  
تاریخ طباعت کے لیے میرے اُٹھے ہاتھ

اس میں گلزارِ مدینہ کی نوا دیکھ  
بقیروں میں لکڑی کی گہوارِ منیبہ دیکھ  
دنیا میں ہی چلتی ہوئی جنت کی ہوا دیکھ  
اندازِ بیاں میں ہے ہر لفظِ خدا دیکھ  
اسے زہرِ درواہِ حرم یہ قبیلہ نما دیکھ  
ہوتا رہا یہ ساتھ جن کے فہم ادا دیکھ  
دُرخ سوئے حرم کر کے ہی ہر لفظِ کھا دیکھ  
اس ترجمے سے آج معطر ہے فضا دیکھ  
ہر لفظِ جنت کے ہے سائے میں ڈھلا دیکھ  
باقی نے کہا جو گئی مقبول دعا دیکھ

دُوبا ہوا جو عشق نبی میں ہے حرفِ حرف  
قدسی ہر ایک لفظ میں عزتِ انِ رضا دیکھ

۱۲۰۲



WWW.NAFS-E-ISLAM.COM